Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

617

617

...وری مین بیان اکثر پنڈتون سے واضح ہوا کہ جناب مستطاب عالم علوم پنڈت مہانند باجپئی متوطن
...ہ ضلع راے بریلی نے جو شیو دھرم مین یکتاے روزگار ہو گئے ہین شیو پوران کو بعد سیر ممالک دکن
...فراہم کیا ہے مثل اوسکے دوسرا شیو پوران اس ملک مین نہین ہے چنانچہ وقت دیکھنے کتاب مذکور کے
...ن کا صحیح و درست پایا گیا اور مجھ مترجم نے اول زبان بھاکھا مین شیو پوران مذکور کو ترتیب دیا
...جمہ قریب چھتیس ۳۶ ہزار اشلوک کے ہو گیا تو بدین احتمال کہ اول ایسے ضخیم و طویل کتاب کے انطباع
...ن اقسام قبایح و انواع موانع لاحق حال ہونگے دوسرے باعث بہاے گران کے عام لوگ
...ن گے تیسرے اشخاص اردو خوان جنکا متمتع ہونا بنسبت ناگری خوانون کے مترجم کو زیادہ تر ملحوظ تھا
...وری و سوز گداری مترجم سے واقف نہونگے نظر بران عرصہ دو سال مین بعبارت اردو سلیس صرف ... ہزار
...ر اشلوک کا ترجمہ کیا گیا صرف اشت طول و طویل متروک ہو گئی ہین اور نام اس ترجمہ کا شیو بلاس رکھا گیا
...ی کھنڈ و برھمو تر کھنڈ جو اسکندہ پوران سے مستخرج و مشتق ہوتے ہین اونکو بھی ضمیمہ شیو پوران کر دیا تھا
...ر معلوم ہوا کہ کاشی کھنڈ کو کسی صاحب نے ترجمہ کر کے مطبع پر بہار اودھ اخبار مین چھپوا دیا ہے
...ت کر کے برھمو تر کھنڈ کو شاعرانہ طرز سے انواع چھندون مین بزبان بھاشا ترجمہ کیا گیا اگر زندگانی
...عنقریب یہ ترجمہ بھی شایع کیا جاویگا اور چونکہ شیو پوران مین اکثر امور کی تشریح و تفصیل مندرج نہین ہے
...ت ہونا اونکا دیگر کتب مبسوطہ پر منحصر ہے لہذا مترجم نے وے تمام باتین بتلاش و تجسس بسیار فراہم کر کے
...ب ہذا مین داخل کر دیا اور نیز دیگر امور ضروری جنکا دریافت ہونا بلا عبور کتب متکاثرہ کے ممکن نہ تھا
...زینت طبع شیو پرستاران کے کر دیا امید ہے کہ اگر کہین سہو یا کم لیاقتی مترجم سے ناظرین بانمکین
...ملاحظہ فرماوین تو عیب پوشی کو جو فضائل انسانی مین داخل ہے کار فرماوین ،،

...از دست دادہ + وز دست دل براہ غم از پا فتادہ
...ہم یکی یا زیادہ + رباعی ارباب فنا بلند...
...نند + در معرض نیستی ست ہر چیز کہ ہست

... फल ... وغیرہ سے ... پنجم کھنڈ شوبھا ...

617:U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست یازدہ کھنڈ شیو پوران

کھنڈ اول ۱ نرگن و سگن روپ کا بیان	کھنڈ پنجم ۵ جدہ کھنڈ	کھنڈ نہم ۹ رودر
کھنڈ دوم ۲ سستی چرتر	کھنڈ ششم ۶ کاشی یاکھیان	منتر مہاتم ۸
کھنڈ سوم ۳ گرجا چرتر	کھنڈ ہفتم ۷ شت رودر کھنڈ	کھنڈ دہم ۱۰ برہ
کھنڈ چہارم ۴ اسکندہ کھنڈ	کھنڈ ہشتم ۸ لنگ کھنڈ	کھنڈ یازدہم ۱۱

فہرست اسماء اون امور کی جو دیباچہ میں درج ہیں اور جو اندر شیو پوران کے [illegible]

	نام		نام		نام		نام		نام
۴	بید	۷	راگ	۱۸	برن	۱۴	اندر	۷	وید
۵۲	اپنکھد	۳۶	راگنی	۱۰	سمت	۷	راجستری	۹	کھنڈ
		۴۹	تان	۱۰	اوتار شش	۳	دیوتا	۷	سمندر
۱۸	اسمرت	۲۱	سورچھنا	۱۰۰	اوتار شیو	۱۴	پرم بھاگوت	۷	پوری
۱۸	پوران	۲۲	شرت	۱۲	آدت	۱۴	پرم پاپ سنگت	۴	بن
۱۸	اپ پوران	۱۲	تال	۱۱	رودر		پرم سور	۵	سر برچھم
۶	شاستر		تمام باجا	۷	سکھہ		پرم شانت		گنگا وغیرہ ندی
۲۱	کلیش	۱	اناہد شبد	۳	اگنیش		پرم گانیت		پرپاگ و سکھہ وغیرہ تیرتھ
		۴	جنگ	۳	گگن		تمام اسلوکایک	۴	[illegible]
		۷	ایت	۸	تپس				
				۳۳	دیوتا	۱۴	[illegible] ہنت	۸	سترہ
					دگج	۶۴	تنتر	۹	نوندہ
					دگپال	۱۴	بدیا	۴	سرپھل
					گرہ	۶۴	کلا	۴	سوبھچہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام	نام	نام	نام	نام
۰ بتیس	۰ لوکپال	۶ انگ بید	۰ رتن	۵ مہابھوت
۷ شودر	۱۳ بشوی دیوا			
۷ و ۱۰۰۰ اپچھیندہ	۱۴ منوتنتر	۱۴ بہون	۹ رتن	۱۰ بای
			۱۱ رتن	
۱۰ مہابدیا	۹ رس	۸۴ لاکھ جون		
۹ درگا	بھاو وغیرہ	۴ تدبیر سلطانی		
۱۱ ردورانی	۱۸ بین	۴ درشن		
۵۲ پیٹھ	۶ و ۱۰ اکرم	۲۵ پرکرت		
۵۲ بھیرون	۰ تجگ			
۱۰۵ دچھہ کنیان				
	۱۹ و ۳۸			
۲۸ نچھتر	۵ و ۱۰۰			
۶۰ سمبت سر	اپ چار			
۶ اسکندہ ماتا	۴ دان			
۱۶ من اشتری	۹ نودھا بھگت			
۰ کنیان	۱۰ اہندری			
۱۶ اسرنگار	۷ دھات			
۱۲ آبھوکھن	۰ تت			
نہم دھوپ ۹	دہم مدرا ۱	یازدہم برت ۱۱		

فہرست امور ضروری جو متر جم نی اور پورانوں وغیرہ سے

اول راج گورو دوم دیکھیا سوم مالا و آسن وجپ چہارم ترپنڈ و تلک و غیرہ پنجم کھڑ [illegible] منتر سنسکار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ

حمد

حمد و ستایش و آداب نیایش و التفات بیحد و بیغایت بنام و طواسیر اشٹت و تصلیات طوان و نیا
نمسکار و ڈنڈوت نثار و پیشکش ایسی ذات والا صفات پرم پرش کے کرتا ہون جو باوجودیکہ باسما شیو و
پرماتما و پرم ایشر و نارائن و ست چت آنند و پربرہم و الکھ و نرگن و بھگوان و پرمیشٹی و بدھاتا و
یسوم اور بصفات ادویت و اجر و اجرت و اشوک و اگوڑ و سرب بیاپی وغیرہ کے موصوف ہے
نامون مین اسقدر کثرت اور صفتون مین ایسی وسعت کسان ہے کہ جنکے اندر وہ آسکے یا

بنام آنکہ او نامے ندارد — بہر نامیکہ خوانی سر برآرد

اوسی بے نیاز و ناصیہ عبودیت کو اوس درگاہ بے نیاز سے اشیوین خم کرتا ہون کہ باوصفیکہ جسکا مستقر و دار الخلافہ
برہمانڈ مین بالتخصیص و بالیقین کہین کسی جگہ نہین ہے مگر عرش سے فرش تک اور عالم پائین سے عالم بالا تک
وہی حاضر و ناظر و موجود و مشہود ہے اور ہمہ اوست و ہمہ از وست اوسکی ذات پر صادق آسکتے ہین یہ وہ ذات شریف
سراپا نور ہے کہ جسکو بیدون نے برہم نرگن سروپ و برہم نرآکار کے نام سے نامزد فرمایا مگر جبکہ کسی صنعت کا
بلا صانع اور کسی فعل کا ارتکاب بدون فاعل کے ممکنات سے محال بیقین و متحقق ہو گیا تو وے نیت نیت
خاموش ہو گئے اور پورانون نے بھی اوسکو برہم سگن و ساکار کہا لیکن جبکہ نقایض غوروی و جدائی قد وقامت

شیام اتھربن ۴ وید سے پوران ۱۸ ہین اور اُپ پوران بھی اٹھارہ ہین جنکے نام
متسیہ باوئین برہمانڈ لنگ اگنی کورم باؤن ناردی بشن سکند برہم
بھاگوت ۱۸ اُپ پران کاپل شامب سنت کمار برہن نارد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فربہی ولاغری ابدان و ابیض و اسود الوان اجسام و حالات رنج و شادمانی و خفتگی و بیداری و صاحب اولادی
و لا ولدی و تولد و وفات و طفلی و جوانی و پیری سے اونکو سخت مباحثہ و مناظرہ مین محاصرہ کیا تو وسے بھی بھگون
اور پیپیون کی بھگت اور پریم کو دوبالا کر کے بالآخر اپنی نادانی و عدم ادراک سے مقر و معترف ہوئے

تتمہ اٹھارہ اُپ پوران ۱ نرسنگھ ۲ دھرم ۳ پاراشر ۴ سنگھ بھارگو ۵ ماہیشری ۶ سور ۷ کپل ۸ ناردی ۹ سامن ۱۰ ورباشا ۱۱
چنانچہ اصل بھی درج ہین

अष्टादश पुराण

पद्म स्कंद विहंग मत्स्य पवनं ब्रह्मांड लिंगानय: कूर्मो वामन नारदीय ...
विष्णुं भविष्यान्तरं मार्कंडेय वाराह भारतयुत: श्री ब्रह्मवैवर्तक: श्री ...
भागवतं द्विजातु परमं श्रेय: पुराणानि वै: १ उपपुराण कालीशांबक्ष
नत्कुमार वरुनं मारीचनंदी शिवं दुर्वासामनु नारदीय कापिलं शौरं च माहे
श्वरी शुक्रं भार्गवकं नृसिंहमपरं धर्म्मो च पाराशरं कुर्वन्त्युप पुराण
कानि प्रणते सन्त्वी लिते ऽष्टादश २

شیخ ابو الفضل نے آئین اکبری مین چھتیس پوران کے یہ نام لکھے ہین

پوران ۱۸

۱ باشے ۲ برہم ۳ برہمانڈ ۴ برہم بیورت ۵ بھاگوت ۶ بھبکھہ ۷ مارکنڈے
۸ گرڑ ۹ اسکندہ ۱۰ کورم ۱۱ لنگ ۱۲ پدم ۱۳ ناردی ۱۴ اگن ۱۵ باراہ

اٹھارہ اُپ پوران

کالیکا ۱ برہمانڈ ۲ وارن ۳ شنگر ۴ ماتو ۵ کاپلی ۶ برہش ۷ دھرم ۸ شیو ۹
۱۰ اوشنا ۱۱ سنت کمار ۱۲ بھاگوت ۱۳ پاراشری ۱۴ اودتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اٹھارہ اسمرت نے ہر چند کرنی افعال نیک بمبینہ بید و پوران سے حضوری دربار ربّ تک اور ارتکاب
اعمال قبیح سے مقہوری و داخلت تا بطبقات نار تک بجلدوی صواب وعذاب کے کہا مگر چونکہ اونھون نے
اہ شل گن بندہ و گنگا و گج وسومن و اسم جیت و تیادہ و آجامیل وغیرہ پاپیون کی بلا مواخذہ دہزار
یہ سب مہاپاپیون کے نام بطور نظیر کے ہین ۱۲
دس مراتبات و درجات پر پہونچے کہ جو بڑے بڑے دھرماتمون کو خواب وخیال مین بھی میسر نہین تو وہ
حیرت مین مانند تصویر کے صم و بکم ہو کر اپنی ہیچمدانی و نادانی کا اقرار کیا اور چھہ شاستر کا یہ حال ہے کہ پور بمیمانسا
حصول بہشت کو سو کچھ کہتے ہین اور تدبیر حصول بہشت صرف تعمیل احکام امر و نہی بید پر منحصر کرتے ہین اور
اوسکے جہنم اور رعکت کو اعلی فعل اور منتر کو دیوتا مانتے ہین اور نیاے و بشیشکہ اکیس کلیس سے آزادی
سو کچھ کہتے ہین اور تدبیر آزادی صرف سولہ یا سات پدارتھ کی گیان یعنی معرفت کو بتلاتے ہین اور کارن
سو کچھم روپ کو نت اور کارج یعنی استھول روپ کو انت کہکر آتما اکاش کال وشا من کو اشیا
رہت
جو دیکھے ہین آوے ۱۲ دروغ ۱۲
درست ظاہر کرتے ہین اور سوا سے من کے چارونکو بنا یعنی جان کر صرف کرم کو وجہ عدم و وجود
محیط کل ۱۲
تصور کرتے ہین اور بجز بیج روپ کے باقی تمام چیزون کو جو پیدا ہوتے ہین فانی جانتے ہین اور کہتے
چودہ گن اسباب وجود عالم ہین اور پرم آتما مین آٹھ گن ہین اور سب کام وقت پر منحصر ہین مگر نیاے
متفق ہین اور آتما تین پرمان یعنی دلیل سے ناش وان نہین ہے ایک انو پرمان دوسرا مدھم تیسرا
یعنی لایق انعدام ۱۲ جتنے چھوٹے اور جز نہین ۱۲

لہ اٹھارہ اسمرت منو اسمرت جاگولک تا کچھرا ہاریت پراسر اسمرت بھرگ امرت سا تاپ اسمرت وغیرہ اٹھارہ
اس زمانہ مین پراسر اسمرت نافذ ہے اور کاتیاین بشست بھاردواج کوشک برہسپت گوتم کشیب
اسی جم ۲ چھہ شاستر میمانسا پاتنجل سانکھہ نیاے بیشیشک بیدانت چنانچہ سانکھہ شاستر کے کپل
...س اور بیاس بیدانت اور نیاے بشست اور میمانسا جیمن اور بیشیشک گوتم نے بنایا ہے ۳ ...
...ن انکھہ زبان پوست من اور ان چھہ اندری کے چھہ بشے اور چھہ گیان اور دکھہ سکھہ جسم ۴ سولہ پدارتھ
...انت آدیش سدھانت ترک نرنی باد جلپ بتنڈا ہیتوابھاس چھل جات نگرہ استھان ۵ سات
...تا ہی ابھاو ۶ چودہ گن بدہ سکھہ دکھہ اچھا و اکھہ جتن سنکھیا پران پرتھکت سنجوگ بہاگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور اُبل وشانگہ پرکرت و پرش کا سماوہ اوستھا مین سے ہونیکو موکچھ کہتے ہین اور اسٹانگ جوگ سے صفائی قلب اور صفائی قلب سے گیان اور گیان سے مکت حاصل ہونا کہتے ہین اور فرماتے ہین کہ پرکرت معدوم نہین ہوتی بیدانت اپنے سروپ مین سے ہونیکو مکت اور افعال نشکام کو اعلی کہتے ہین اور تتو پرش آتن بھاوے و ایکو بہشیام ایک میواد ونیم ناشست وغیرہ بارہ مہاباگ بیدانت مین ہین جنکا خلاصہ یہ ہے کہ تمام اشیا جو پیدا ہوتے ہین سب فانی ہین اور جو شے کہ تینون کال مین قایم ہے وہی سچی اور ست پدارتھ ہے اور جو شے کہ چیتن ہے ہمیشہ آنند سروپ ہے اور برہم وجیو مین کچھ بھید نہین جیسا کہ دریا و قطرہ و کوزہ و گل و آتش و اخگر در اصل ایک ہین مگر دو معلوم ہوتے ہین اور برہم مین مایا اور مایا مین برہم مانند رات و دن کے ایکرس بیاپک ہین اور کاک تاوا کرتا اسٹر ہے اور مایا کو راست یا دروغ کہنا محال ہے اور جہان و خواب مین صرف قلت و کثرت حقیقات کا فرق ہے ورنہ ایک ہے اور برہم و ایشر وجیو و اگیا و سمندہ اودیا کا چین ہے اور اناد بستو کا بھید یہ چھہ چیز اپنے سروپ کے ساتھہ قدیم سے ہین اور دکھہ و سکھہ صرف انتشکرن کا دھرم ہے اور آخر مین ایک کو مطابق کرمون کے آسا ہوتی ہے اور یہ لوک بھی کلپنا ماتر ہین — غرض کہ جب چار بید باون اپنکھد ۳۶ پوران ۱۰۰ اسمرت و چھہ شاستر کا یہ حال ہے کہ وسے آپکی مہمان اپرم پار کو نہین معلوم کرسکتے صرف آپ کی وحدانیت و ادویت بھاو پر متفق ہین تو مین مشتی خاک ناپاک آپ کی اُستت کس زبان و دہان سے کرسکتا ہون

---

۱ اسٹانگ جوگ یم نیم آسن پرانایام پرتیاہار دھارنا دھیان سمادھ اور یم پانچ قسم کا ہے یعنی عدم آزاری و راستی و چوری نکرنا و برہمچرج رہنا و کسی سے کچھ طلب نکرنا اور نیم بھی پانچ قسم کا ہے یعنی ریاضت و جپ و رضا و طہارت و ایشر کی پوجن اور آسن نشست سے مراد ہے جو بہت قسم کا ہوتا ہے اور پرانایام حبس دم کو کہتے ہین اور پرتیاہار مرغوب خواس خمسہ سے محترز رہنا اور دھارنا حضوری قلب سے مراد ہے اور دھیان مراقبہ کو کہتے ہین اور سمادہ ... سے مراد ہے ۲ مہاباگ تتو مسی وغیرہ ۳ انتشکرن چار قسم کا ہے یعنی من جت بدہ اہنکار ۴ ۲۵ انکے

ایساداس[1] میتری[2] مندک[3] سرت[4] بھیش[5] نارائن[6] برنو[7] اتھرب سرہنس[8] ناد[9] وبیم[10] امرت[11] کوکنگ[12] سرت[13] اسر پرش[14] ن بید[15] مہا اتما[16]

اتھرب بکھا[17] جوگ تت[18] آنند[19] اتھرب بکھا[20] شیو سنکلپ[21] اتما[22] برہمہ بدیا[23] امرت بید[24] تیج بند[25] گوپتہ[26] جابال[27] مہانارائن[28] چھان...

اور سوا سے اس فقرہ کے کہ آپ کے مانند صرف آپ ہی ہین اور کیا کہہ سکتا ہون آپ وہ چکرورتی و سمراٹ
پر نو سروپ ہین کہ جنکا سر عالم بالا و کمر عالم فضا و پیر عالم پائین ہین اور انکھہ اور تینون کانڈ بید کے نفوس مطہرہ
قد و قامت انکا اناہد شبد و ناد دہ گانہ سے آراستہ ہے اور اناہد شبد شانت سر و چھہ راگ و چھتیس راگنی و
و ۴۹ تان و ۲۲ سرت و بارہ تال سے مرکب ہے اور چارون جگ و کلپ و منونتر و سال و ماہ و ہفتہ و بار
و پچھ و تتھ پات و بار و جوگ و کرن و مہورت و ۲۸ نچھتر و رات و دن و چھہ رت و دونون عین آپ کے طرفۃ العین
اور قواے سہ گانہ و جبال ہشت گانہ موے جسم ہین اور کال وایت ہفتگانہ دندان مبارک

سلہ عالم بالا بھولوک بھورلوک سرلوک مہرلوک جن لوک تپ لوک ست لوک سلہ عالم پائین اتل بتل
سُتل تلاتل رساتل مہاتل پاتال سلہ ۳ کانڈ بید کرم کانڈ اوپاسنا کانڈ گیان کانڈ سلہ اناہد شبد دہ گانہ
سنکھہ بین تال بانسری مردنگ نفیری بادر کی گرج کے مانند وغیرہ سلہ کھرج رکھب گندھار
پنچم دھیوت نکھاد سلہ چھہ راگ بھیرون مالکوس ہنڈول دیپک سری میگھہ سلہ ۳۶ راگنی راگ
بھیرون بھیرڈی رامکلی گرجری توڑی برآری راگنی مالکوس باگیسری گکہا پرنگا سوہنی کھمباچ
ہنڈول بسنتی پنچمی بیلاولی للت دیشاکشتی سری راگ مالوتی ترپنی گوری پوربی جنگلا
راگ ملاری سورٹھی سارنگ ہرنش مدہو مادہو دیپک دھناسری نٹ جیت بہیم پلاسی کاموودہ
بعضے راگ مادون مین دوسرے قسم کے نام لکھے ہین اور اگر تفصیل وار تمام پتر و بہار جا لکھے جاوین تو اس مختصر مین گنجائش
بلکہ اس بحر کو شرح بیان کرنا خارج از مطلب اصلی جانکر کلیۃً ترک کیا گیا فقط باجا صرف ساڑھے تین ہین یعنی کہال تار
قسم اول مین نقارہ و ڈھول و پکھاوج وغیرہ شامل ہین اور قسم دوم مین طنبور و سارنگی و بین و ستار وغیرہ اور قسم سوم
بانسری و شہنائی وغیرہ اور نصف باجا مین منجیرا جھانجھہ وغیرہ شمار ہوتے ہین سلہ چار جگ ست جگ
ت چارون جگ کی بدین تفصیل ہے ست جگ ۱۷ لاکھہ ۲۸ ہزار سال ترتیا ۱۲ لاکھہ ۹۶ ہزار سال
کلجگ ۴ لاکھہ ۳۲ ہزار سال جملہ ۳۸ لاکھہ ۹۲ ہزار ۷ سو ۴۸ سال باقی تفصیل کلپ و منونتر وغیرہ کی شیو پوران
برکھا رت سلہ آیات ہفتگانہ قحط و امساک باران و ملخ و موش و زلزلہ و ... دگی و کثرت بارش

اور چار ون برن وچار آسرم علی الترتیب منه و بازو و سینه و پیر هین اور آتش ثلاثه اور تینون گن آنکهین هین اور
تمام چهند یعنی اوزان کلام هے اور دونون سمت لباس هے اور پر نو کٹ اور سوله کلا چهتر اور سو منڈل بر بهو
اور پانچون دیوتا زیور اور تمام پهول سر نگار هار اور اٹهاره برن زنار اور قوس قزح ترنبد هے اور دس اوتا
بازو بشن اور سواوتار شیو کے مالا هے اور خواب قیامت اور بیداری دو آفرینش اور خوراک غرور و قهقهه استیصال
چیون اور گریه مظلومون اور دیوتون کی فریاد رسی سے مراد هے آپکا سنگهاسن مرصع زرنگار جسکے چار پایه چار بید هین

چار برن برهمن چهتری بیش شودر واضح هو که برهمن دس قسم کے اور چهتری چهه طور کے اور بیس پانچ طرح کے اور شودر سات طرح کی ادهم
تی اور جو هین وه بهی اچهے هین مگر پورانون مین وے لوگ جو اندر کسی برن کے داخل نهین هین اونکو نام برن سنکر وادهم وغیره کے لکها هے
اس مقام پر اختصار کے ساته کچه تفصیل کیجاتی هے برهمن دس یه هین پنچ گور هین سارسوت کان کبج گوڑ میتهل اتکل پنچ دراڑ هین گور
مهاراشٹر کرناٹک تیلنگ چهتری چهه یه هین اول سورج بنس جسمین کچهواهه ریهٹور وغیره چهه چهتری هین دوسرے سوم بنس جسمین جادو
راٹهور وچندیل وغیره چهه چهتری هین تیسرے چار چهتری یعنی چوهان وپنوار و پرهار وسولنکی جگ سے پیدا هوئے جنکے گهر سے چهه چهه شاخین هوگئین
جمله چهتیس چهتری هوگئے باقی اور چهتری بنس وغیره سے هین بیش کهتری جو باره قسم کے هین اور بقال جو دس طرح کی هین اور دهوسر وزرگر دبا و فروش
داخل هین شودر مین کایته جو باره قسم کے هین اور آهیر ونائی وکوری وکاچهی وغیره داخل هین هرچند که کایتهون کا حال بهبکوتر پران
آج بهی پایا جاتا هے مگر پدم پران مین بطور دیگر زبان زد عام هے چار آسرم اول برهمچرج یعنی سوله برس تک علم آموزی مین مشغول رهنا دوم
گرهست یعنی ۴۲ برس تک خانه داری مین مصروف رهنا سوم بان پرسته یعنی اٹهائیس برس تک جوگ مین قایم رهے چهارم سنیاس یعنی چوهتر برس
کو اختیار کرے جسکو بلقب پرم هنس کی ملقب هوتا هے مگر کلجگ مین سنیاس اور اسمیده جگ اور گومیده جگ اور گوشت کے پنڈ اور دیور سے لڑکا
نا منع هین ۱۲ چهند هر چند که اکهتر تک هین مگر مولف نے صرف چهند سوتر کی کتاب دیکها هے اور چهند نام بید کا بهی هے اور اس مقام پر بنظر اختصار
درج نهین کیئے اور بید مین صرف سات چهند هین ۱۳ دس سمت پورب اگن دکهن نیرت پچهم بایب اوتر ایشان سورگ
بالترتیب بالا اندر اگن جم [illegible] برن بتے راجاج هر برهما تبتس هین ۱۴ اٹهاره برن چار بید
[illegible] جمله ۱۸ ۱۵ دس اوتار بشن کی مچهه کچهه باراه نرسنگهه باون پرسرام رام کرشن بوده کلنکی ۱۶
[illegible] اوتار [illegible] وغیره [illegible] اوتار جهانکال وغیره دس اوتار آهرمن وغیره گیاره اوتار جیکی کهت وغیره ۲۰ اوتار

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مسند قلوب جوگیان وتکیہ ہاے محو دیداران مستغرقان جمال پرکمال ہے آپ استوار و مزین ہے آپ کا خیمہ جہاں
جسکے وسط مین دو فانوس وبیشمار سراج سراپا نور تابان و درخشان رہا کرتے ہین اوس خیمہ کے اوتاد وبش رتن کے ہین
ستین چوب اور ستمار سبعہ انتاب اور انہماکے بر مہاندا اقاط ہین خورشید جہانتاب شمع شبستان اقبال ہے
ماہ منور روزن کاخ اجلال اور تمام نجوم وسبعہ سیارہ وتمامی جیوگ اثنا عشر و دوبارہ و اقطاب واوتاد و قناد
سلطانی وچراغان حرم خاقانی ہین اور تینتیس دیوتا یعنی آٹھہ بس وگیارہ رُدر و بارہ آدت و اندر و پرجاپت
مقربان سلطنت وخادمان خاص ہین اور اکیاون مرت گن یعنی رباج فراش وبادکش اور چارون سکہ
اور سپت رکہہ چوبدار اور دس دکپال منتظم وناظر دربار اور نوگرہ محافظ انجمن ہین اور آٹھون لوکپال
دیوا اور چودہ منو اور چودہ اندر اور دسون قسم کے بھیرو سیاہ دستے وخاص بردار ہین اور آپکی
ہفتگانہ اس طور پر مرتب ہے کہ تبر دیو وزیر ہین اور برہما وغیرہ چودہ پرم بھاگوت اور دُرواسا وغیرہ
پرم پاسپت اور نرگ وجاگر لک وغیرہ پرم شاکت اور بالکھلی ساٹھہ ہزار پرم سورا ور چند

۱ شیو پران مین درج ہین مگر کتب کوس وغیرہ مین گیارہ رودر و بارہ سورج کے نام دوسرے طور پر
جیسا کہ لکھا جاتا ہے گیارہ رودر پشپت بھیرون رودر بشو بسیش اگھور بشو روپ
ترمبک کپردی سول ایشان ۲ بارہ سورج ستوچ رتن بیدانگ رتپ بھان گبھست
روا کر مشر جیم سبرن ریت آدت ۳ کشیپ اتر بھردواج بشست گوتم بسوامتر جمدگن اس منونتر مین سپت رکہہ
۴ راجسری سات قسم کی منتری یعنی وزیر ہتھیار گھوڑا ہاتھی ویش یعنی ملک کوش یعنی خزانہ گڑہ یعنی
یہ سات راجسری کہلاتے ہین اور راجون کو یہ سات چیز ضروریات سے ہین ۵ چودہ پرم بھاگوت
… امر یشہ بیاس شک سونک بھیشم رکمانگد ارجن پنڈریک بشست بھبیکھن وغیرہ
… رم پاسپت دُرباس کوشک برہما مارکنڈے اپندر بانا
… راچھندر رگھا را بھارگو برہسپت گوتم وغیرہ۔

…कर्म सुसोभना:

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...م کا نیت اسلحہ ہین اور چودہ سدھانت و چونسٹھہ تنتر و چودہ بدیا و چھہ انگ بید کے و چونسٹھہ کلا یعنی اپ بدیا گھوڑے

شیو پوران مین درج ہین

...ین اور سید ہا تہہ وغیرہ فرمان وا پان سات کھنڈ اور تمامی راجایان سورج بنس و چندر بنس و تمامی چھتریان جو اگلے سے

...پیدا ہوئے ہاتھی ہین اور چودہ بھون و سپت دیپ و نو کھنڈ و سپت پوری و چار بن و پنج برچھہ و گنگا وغیرہ

شیو پوران مین درج ہے

...اسلحہ کی نام کھنڈ انگ کھڈگ چرم پاش انکش و مڑو سول چاپ بان گدا شکت بھنڈپال تومر موسل مدگر پٹش پرگھہ بھشنڈی ستگھنی

...اید وغیرہ ہے چونسٹھہ تنتر بیر سو تنتر بھٹ کاری گل چوڑامن کالی کلپ کالکا کل کالی تت بھیرون کو ہاری کالک کولارنو گیا

...کولارنو شارد اتلک کالکا شرت کو ہاری کلپ بیر چوڑامن اوتر بجیا کلپ رودر جامل سمو ہن نار بیتی نیل سوارست بھاو چوڑامن

...کرم چھیمن نند بلیشری منڈمالا سنگہ کہن گندھرب و نجھن مورت سندہ ہٹ تارا تنتر نیل تنتر تنتر تارنی کو بجکا کالکا شرت

...جوگ کل نیل بھدر کل پچاش سدہ سار سست کل شد بھاو باکیشر تارارنو کالکا کلپ جوگنی تنتر بیر تنتر شکت جامل لنگاگم تاراپردیپ گوری کالکا

...کلپ بارا ہی سنگھتا تس سوت اوڈیس بیرو تار اسوتر چوڑامن گل شبھار گل تنتر برہمہ جامل وغیرہ ہے چودہ بدیا برہمہ گیان موسیقی کیمیا نجوم بید

...تیر اندازی شناوری بیاکرن یعنی علم صرف و نحو علم عروض و قوافی کوک شاعری سواری اسپ وغیرہ ہے بدیا چاتری یعنی عقلمندی ہے چھہ انگ بید کی

...ج نتش کلپ نروکت چھند بیاکرن ہے چونسٹھہ کلا لکھنا چوری بطور برداری سازندگی رقص گانا نت کرتب دروغ راست نما کرنا تصویر کھینچنا

...چاول وغیرہ کا ننا پھولونکی سیج آراستہ کرنا صفائی دندان صفائی لباس صفائی بال رنگون کی شناخت سو لنگ کرنا تدابیر خواب کنوان تالاب وغیرہ بنانا دریا میکسی

...زنا مالا بنانا جوڑا باندھنا گٹ باندھنا آراستگی لباس پھولونکا زیور بنانا عطر وغیرہ بنانا اندرجال تدبیر تسہیل ولادت جلد کھیلنا اقسام ترکاری برنج کا پکانا

...ذکانے کی ترکیب جودن کا بنانا شراب و قہوہ وغیرہ کھینچنا سینا بدھی کھیلنا و مرد کا بجانا دغا بازون کو کھیل مین مغلوب کرنا تمام کتب کو فوراً پڑھ لینا

...یعنی شعر فی البدیہہ کہنا لٹھہ بازی و شمشیر زنی و تیر اندازی مسخر و مزا لی قلعہ بنانا جواہرات کا پرکھنا روپیہ کا پرکھنا تمام فلزات کی شناخت جواہرات کے رنگ کی

...شناخت اشخاص نیک و بد کی شناخت رس وغیرہ بنانا طبابت و ماہو راگر نا بھیڑ او مرغ وغیرہ لڑانا طوطی مینا وغیرہ پڑھانا بالونکا گرانا بالونکی دھوئی جن

...تدابیر دل و ہاتہ کی چیز کو جو مٹھی ہو بتلا دینا بہت ملکون کی زبان جاننا بھوتون و باغ کی آراستگی تمام حروف جنتر مین لانا اپنی طرف

...شعر کہنا کام کرکی چھپڑ وکپڑ ونکو چرا لینا اڑکونکو کھلانا + پانچ برکھہ برمھانڈ پوران

पञ्चपल्लव ब्रह्माण्डपुराणे

...न्यग्रोध पल्लवाः पञ्चभङ्गा इति प्रोक्ता सर्व कर्म सुशोभनाः

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سرندی و پریاگ و پشکر وغیرہ تیرتھ اور تمام برھمانڈ ملک ہے اور چودہ رتن و آٹھ سدہ و نو نِدہ و چار پھل و پانچ و نو و گیارہ رتن و چودہ دھات اور سات و سترہ دھان و چھہ رس و چھتیس بِنجن یعنی ماکولات اور پنچ گب و دس نقولات ہے آپکا خزانہ مالامال ہے اور چھہ چکر و اشٹ مورت و گایتری و سر بتو بھدر وغیرہ و تینون ناڈی و تینون دوکھ و پانچ مہابھوت و دس بادی و سات سمندر سے قلاع سلطانی بنا ہوا ہے تمام برھمانڈ

یعنی چھ چکر شٹ پوران مین درج ہین

اسکی تفصیل گھنڈ یازدہم شیو پوران مین ہے ۔ یعنی عناصر خمسہ

۱۸ چودہ رتن श्रीमनि रंभा बारुनी अमीव संष गज राज कलप द्रुम धन धेनु सुत धन्वंतर बिष बाज ॥

۱۹ آٹھ سدہ اَنِما جس سے جسم لطیف ہو سکتا ہے اور پھر دوسرا اوسکو نہین دیکھ سکتا مہما جس سے طاقت پرواز کی حاصل ہوتی ہے پھر اوسکو کوئی نہین اوٹھا سکتا لگھما ہروا سدہ پرکاش ستا کام یہ بھی اسی قسم کے ہین ۲۰ چار پھل ارتھ دھرم کام موکھ چار قسم کی مکت اول سالوک یعنی پرماتما کے لوک مین رہنا دوم ساروپ یعنی مطابق روپ پرماتما کے روپ دھارن کرکے وہان رہنا سوم سامیپ یعنی پرماتما کے قریب رہنا چہارم سایُج یعنی پرماتما مین مل جانا ۲۱ پانچ رتن سونا چاندی مروارید لاجورد پرباک

पञ्चरत्न आदित्यपुराणे॰ सुबर्णं रजतं मुक्ता राजावर्त प्रवालकम्

۲۲ نو رتن مانک مکتا پنا پکھراج ہیرا نیلم سنیا بیدورج گومیدک

۲۳ گیارہ رتن جل نمب یعنی بلور بجر پدم ساگ نیلم سرکت یہ پانچ مہا رتن کہلاتی ہین اور پکھپ راگ بیدورج گومیدک اسپھٹک سنیا چنانچہ یہ سب ملکر گیارہ ہوتے ہین اور انکو فارسی مین الماس یاقوت زمرد پکھراج مرجان مروارید بلور وغیرہ کہتے ہین

[…]مات اول سات دھات سونا روپا مس رانگا جست شیشہ لوہا دوم سات اُپ دھات […]ابرکھی روپا

[…]ت ۲۵ سات دھان […]यवगोधूमधान्यवगोन्यानितिलाः कंगुस्तथैव च षष्ठ माकं चीनकं चैव सप्तधान्यामुदाहृतं ॥

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ج رکھہ وتبرگن وبنیسران دوت ہین اور تمام دیت و دانو وکشمانڈ وبرمھہ راکھش وبیتال وپشاچ وارچکھہ گن
قاصد ومخبر
اور ...یرہ ودیوتا وگندھرپ وکنر وغیرہ وباسکی وغیرہ آٹھہ قسم کے ناگ ودھونتر واسنی کمار وبسوکرمان وچورآشی سدہ
...سٹھہ جوگنی ونونا تھہ وگرر وبندی وغیرہ باہمن جنہر مگنی فوج ہے اور پانچون مذہب مشہورہ اور دیگر جسقدر کہ مذاہب
...شید پوران مین ذکر ہے
...معروفہ رائج وتانافذ ہین اور چوبیس مت وتاترئی وچھہ قسم کتاب معہ دس انگ ودس لچھن پوران کے شاع ہین اور
...یع کنر وگندھرپ واپسرا وطیور وبرگ درختان محفل ارم نظام کے خنیاگر ورقاصہ ومغنی ہین اور بیاس وغیرہ محدثان
...لم پوران وبالمیک وغیرہ مخترعان علم کتاب ومن وغیرہ صاحبان شاستر وشنکر وغیرہ صاحبان تفاسیر پنڈت ہین

मार्कण्डेपुराणे

व्रीहयश्चयवाश्चैव गोधूमा: कङ्गु:कात्तिला:प्रियंगव:कोविदारा:कोरदूष: سترہ دھان

सतीनका: मायामुद्गास्मसूराश्चनिष्पावा:सकुलत्थका: आटकश्चणकाश्चैवशणा:

सप्तदशास्मृत:

... چھہ رس مدھر کھاٹی کھاری کنک تکت وکہار ... چھتیس بیجن اصلی طعام صرف چار قسم کے ہین جنکی شاخین ۳۶ ہین پہلے
شیرین باکٹہ ترش تلخ نمکین
...ہوشتی یعنی اقسام نان دوم بھکچھہ یعنی اقسام برنج تیسرے لیکیہہ یعنی اقسام حلوا چہارم انیان یعنی انواع شوربہ ومصالحہ اور نام ہر ایک کی بخوف

...الت نہین لکھا ... پنچ آمرت شیودھرم مین لکھاہے

पञ्चामृतंदधिंक्षीरंसितामधुघृतंनृपइति॥

... پنچ گب اسکندہ پوران مین لکھاہے

मूलपत्रकरीराग्रफलकाण्डाधिरुटका: त्वक्पुष्पंकवच्च ... دس ساک

ज्ञेतिशाकदशविधंस्मृत

... چھہ چکر مولادھار چکر سوادھشٹان چکر
...من پورچکر اناہد چکر بسدہ چکر برمھہ رندھر چکر ... تین ناڈی پنگلا انگلا سکھمنا اوریہ تینون شمس وقمر وآتش سے منسوب ہین اور پنگلا
...دم راست اور انگلا نفس چپ اور سکھمنا دونون نفس یعنی راست وچپ سے مراد ہے اور کمبھک ریچک پورک یعنی کھچنا ہوا کا وچھوڑنا
...ور وکنا ہوا کا انھین تین ناڈی سے متعلق ہے ... دس بائی پران اپان سمان بیان اوودان اور مقام انکا علی...
...فل ... وتعلق وجسم ہے اور ناگ کورم کرکل دیودت دہنجی یہ پانچ ملکر دس ہوئے ... مہاناگ آٹھہ باسکی تچھک ...
... مہاناگ ... نوناتھہ پرانند ناتھہ پرکاش آنند ناتھہ کا کلیشر انند ناتھہ کولیشر انند ناتھہ بھوگا نند ناتھہ ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کسوف وخسوف وساتھ سمت سر وزلزلہ و ہیوا شہاب ثاقب منجم و اختر شناس ہین اور سری آدیا شکت پرکرت
اکھل برہمانڈ شری مہارانی پٹ رانی ہین جنکی مصاحبہ مہا لچھمین و مہا سرستی و مہا کالی معہ اپنی اپنی انگون
کے ہین اور پانچ پرکرت و آٹھہ شکت و دس مہا بدیا و نو درگا و گیارہ رودرانی و باون پیٹھہ و اکیسو پانچ دیوی
وچھہ اسگندہ ماتا و سولہ نیشورون کی عورتین و پنچ کنیان معہ اپنے اپنے انسون کے حاضر ہین اور جنکے حکم
قدسی آساس پر نورنگ و پنچ رتن و پنچ کام بان و سولہ سنگار و بارہ ابھوکھن و نو رس و جمیع بھاو و شمار
شیو پوران مین درج ہین ۱۲

۱۲ باہن شیو کے باہن نندیشر بیل ہین لچھمن کے گرڑ برہما کے ہنس سورج کے گھوڑا گنیش کے موش اندر کے ہاتھی اگن
یعنی جسی چندرمان کے آہو اسگندہ کے طاوس دیبی کے سنگھہ جمراج کے جاموس لچھمین کے کنول بدھ کے خرگوش جل کے ابر
راہ کے کشف شک کے غوک ۱۳ پانچ مذہب بشنو شیو شاکت سور گانپت اور بودھ وجین وکول وغیرہ پانچ سے باہر ہین
چوبیس مت دتا تری ہر بد چھند

...लभ वायु मकरी रवि अगिनि चंद्र आवाल अजगर तिरगा
...नाथ पानी मही सिंधु विष पालक बेश्या भ्रमर पतंग कारा कुलि मधु माखी मृगा मीन
गज कपोत जुत चौविस मत है दत्ता त्रेई कीन ॥

۱۴ چھہ قسم کا ب شکت تنپتا لوک مت پرنبھا ابھیاس ست مت اور نبگ و کچھنا وغیرہ جو شبد وارتھہ مین ہوتے ہین
عضویات ہین ۱۵ دس انگ کاب کے شبد ارتھہ چھند پرسنا نایک ریت گن النکار رس بنگ اور شبد تین
ایک دیوتا دوم ناگ تیسرے آدمی یعنی تین زبان ہین اور اسیطرح تفصیل ہر ایک کی نہایت طول ہے ۱۶ دس لچھمن پورا
سرگ بسرگ استھان پوکھن اوت منونتر الیسان نرودہ مکت آشرئی تفصیل مطول ہے بدین وجہہ نہین لکھا ۱۷ پانچ پرکرت
رادھا لچھمین بانی سانبتری ۱۸ آٹھہ شکت اندرانی کوماری برہمانی بارآہی چامنڈی بشنوی ماہیشری بنایکی ۱۹ دس مہا
کالی بھونیشری بھیروی کملا بگلا مکھی چھن مستا دھوماوتی ماتنگی مہا بدیا ۲۰ شکت بشنوی برہمانی رودرانی ماہیشری نرسنگھی
ب بنگلا ۲۱ ۵۲ پیٹھہ معہ باون بھیرون کے یہ ہین

...पीठि श्रीमलोचन है कोट रि पीठि दिगम्बर कहि कार बीर पीठि में भैरव...
...सुगंधा पीठि क्रोध है भैरव त्र्यम्बक पीठि सुनंद का समीर में ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…ت پرمعدلت کے اوصاف اور انصاف ۔ داودہی کی تعریف وتوصیف کیونکر بیان ہوسکتی ہے جہان خو د
…نفیس وعنصر لطیف بادشاہ وفقیر ومفلس وتونگر کو ایک ہی نگاہ سے دیکھنے والے ہین اور مانند دھرم راج کے

ज्वालामुखी पीठि मे उन्मत जालंधर मै भीषन हृ द्पीठि मै बैजनाथ ने पालक पाली तीछन…
लौ मे अमरेश बिराजे भैरव रूप बिशाल उतकल हू मे जगन्नाथ कहि भैरव तेजकर…
पीठि मंडकी चक्रपाणि कहि भैरव जन सुखदानि बहुला पीठि अभी रुर भैरो उजड नि…
पिल बखानि पट्टन पीठि चंद्रसेखर करि त्रिपुर पीठि नकुलेश त्रिस्रो पीठि उमानंद भैर…
माग पीठि ललितेस भुवनेश्वरी पीठि सर्बोतमदे बि भगावत गावै बारानशी काल भै…
है तंत्र ग्रंथ दरसावै मनि करणि का पीठि मे भैरो निमिष नाम असगावै कालिपी…
असितांग नर्मदा भैरव चंड बतावै साबित्री मे अश्वनाथ कहि गायत्री सरवानंद…
चीपुरी रुद्र भैरव कहि गिरिशायल सवरानंद बृंदाबन भूतेस कहावै पीठि संहार…
द्र बाराही मे महाभैरव जाको कीर्ति समुद्र करतोया मे बावन भैरव श्रीगिरि सुंद…
त पीठि कपाली भीम रूप कहि भैरव रूप सनंद परभास कर पीठि मे भैरो चक्रतुंड…
राजे पीठि वंतिका पुरी मे भैरव लम्बकरनक बिराजे चित्र पीठि क्रतायु भैरव…
वरि दसपानि कीतुराय्य मे बत्सनाम कहि रत्न पीठि सिव जानि मिथिला पीठि जो…
र भैरव कालि पीठि क्रोधेश चक्रेश्वरि मे चक्रमाथ कहि भैरव पूजावेश पद…
मै मंजुल राजैं कहिए भैरव चंड अट्टहास मे विश्वेश्वर कहि भैरो तेज अस…
हार पीठि मे नंद केशव कहि भैरो तेज बखानि लंकापुरी मे राक्षेश्वर कहि…
…जवरदानि उड्यान पीठि मे रुर भैरो है मनि हेरम्य संधार बावन पीठि बाव…
…फलदायक संसार इति०॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جہان عمال منصوب ہین اور جرائیم صغیرہ وکبیرہ مبنیہ دھرم شاستر دا ٹھارہ ہین اور اعمال نیک مثل اسنان

دکھشت کرم برت ورہمہ گیان پنچ جگ و دیو آرادھن معہ اچار و نودھا بھگت و دان و سرادہ وغیرہ

۱۶ پنچ کنیان اہلیا مندودری تارا کنتی دروپدی ۱۶ سولہ سنگار ...मज्जन चीर चारु तिलक नै

...कुंडल नासा मोति कवो अहार कुसुम करतालिनु पुर अंग चंदन चारु कंचु

...कुंदन लीं खटिकौ तांबूल कर कंकरा चतुर ता ...कार का: श्रेष्ठ ग्रा:

۱۲ بارہ ابھوکھن ...लाज मिठाई बतानि मौं नैसी ढिगाई स्वधर्म भूषन साधुताओ

...तोष मिताई सबै सोनका हूकोदूषन नैसी विनै औ अचार क्षमा गुरुलोगन

...कोषन भूषन ए ईतियान को तीरथ से सबकी ग निकारी है द्वादस भूषन

۹ نورس سنگار ہانس کرنا رودر بیر بھیانک بیبھتس ادبھت شانت اور بھاو بہا وغیرہ بشمار ہین بدا

۱۸ اٹھارہ بسن شکار دن مین سونا بیہودہ بکنا عورات کے قابو ہونا گفتگوی مباشرت کرنا شراب نوشی قمار بازی گا

...نا ورویزہ گری زناکاری عداوت وبغض حسد بدی کلمات سخت کہنا شتاب زدگی دشنام دہی مالک کی بدخواہی ان اٹھارہ

...ٹ کرم بید پڑھنا بید پڑھانا دان دینا دان لینا جگ کرنا جگ کرانا اور دراصل برہمن کے دش کرم ہین مثل چھانت و دانت

व्रतार्के ... اور ۵ ہین

...पद्याचमने मधुपर्क मुपस्पर्शं स्नानं नीराजनं वस्त्र मा...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ستھه نوازی وغیرہ مدعی اور دسئون اینڈری یعنی محسوسات ظاہری و باطنی وسات دھات وعناصر خمسه وپچیس پرکرت شامل
بد دورہ کرنا جمیع طبقات سقر کا سزائے سخت اور چوراسی لاکھ جون مین بھٹکتے پھرنا سزائے جلاوطنی ہے اور چار تدبیر سلطانی
چار اوستھا اور چار درشن وکلای خاقانی ہین اور صواب عذاب دونون سے پاکدامن ہونا رہائی و ربیّت ہے اور
ربیت بھاو کا معلوم کرنا ذریعہ ہے اور طبقات روضہ رضوان وجنت وسدرۃ المنتہی کا تفرج قید میعادی ہے

पुनराचामभूषे चदर्पणालोकनंततः गन्धपुष्पेधूपदीपौनैवेद्यञ्चततः पान
यंतोयमाचामंहस्तवासस्ततः परं ताम्बूलमनुलेपञ्चपुष्पदान पुनः पुनः गी
वाद्यं तथा नृत्यंस्तुतिंचैव प्रदक्षिणं पुष्पाञ्जलिनमस्कारा अष्टत्रिंशत्समीरि
इत्यष्टत्रिंशत् आसनं स्वागतंचार्धपाद्यमाचमनीयकं मधुपर्कोसनास्नान ब
नाभरणानि च सुगन्धः सुमनो धूपोदीपमन्नेनतर्पणं माल्यानुलेपनंचैव न
स्कार विसर्जने इतिषोडश ॥ अर्घ्यपाद्यचमानेयमधुपर्कोचमान्यपि गन्
दयो निवेद्यान्ता उपचारादशक्रमादिति दशगन्धपुष्पौ धूपदीपौ नैवेद्यंपञ्च
स्मृतम् इतिपंच ॥ शारदातिलके षोडशोक्ताः तथा आसन स्नान वस्त्र भूष
निपरित्यज्य द्वादश महा कपिल पञ्चरात्रे गन्धतैलमथो दद्याद्दिवसप्रति मान
दूर्वाच विष्णुक्रांताश्यामकं पद्ममेव च पाद्याङ्गानि च चत्वारि कथितानि समा
तः कर्पूरमगुरुं पुष्पद्रव्याण्याचमनीयके सिद्धार्थमक्षतञ्चैव दूर्वाञ्चतिलमे
च पञ्चगन्धं फलंपुष्पमष्टाङ्गं त्वर्ध्यमुच्यते स्नानेवस्त्रे तथाभक्षे दद्यादाचम
यकं ॥

۹۰ نو وھا بھگت سیون سمرن کیرتن سروان آرچن داسّ بندن ساکھیہ سمرپن ۹۱ دس اینڈری کان پوست نکھ
ناک یہ پانچ گیان اینڈری ہین اور ہاتھ وگردن ومقعد وآلہ تناسل وقدم یہ پانچ کرم اینڈری ہین ۹۲ سات دھات چمڑہ
... میدہ ہڈی مجّا منی ۹۳ عناصر خمسه زمین پانی آتش ہوا آسمان ۹۴ پچیس پرکرت کام کرودھ
یہ پانچ اکاس کے گن ہین اور دوڑنا لیٹنا لرزہ چلنا شنکوچ یہ پانچ بائے کے گن ہین اور جوت ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بدیا خیرخواہ اور اَبدیا مخالف ہے اور ذریعہ باریابی و منظور نظری و وجہ مصاحبت ابدی صرف گیان اور

...ति ज्ञानान्न मुक्तिः स्यात्

شرح امور ضروری

اوّل مدارج و مراتب گورو سکھہ واجب ہے کہ گورو بہت جان بوجھ کر کرے اور گورو پر فرض ہے کہ...

برس تک سکھہ کا چال چلن معاینہ کرکے بعدہ چیلہ کرے جیسا کہ سارسنگرہ مین حکم ہے ...श्य शिष्यं सि

...वर्षमेकं परीक्ष्ये त ॥ इति सार संग्रहे   सार संग्रह

کسواسطے کہ جسطرح وزیر و دیگر عمّال کے گناہان راجہ کے اوپر عائد ہوتے ہین اسیطرح گورو و چیلہ کا حال ہے...

...तामले राज्ञि चामात्यजो दोषः पत्नी पापं च भर्तरि तथा शिष्यार्जितं पापं गुरुः

प्राप्नोति निश्चितम्

اور دیبا گم مین لکھا ہے کہ گورو کا بستر و آسن و جا و سواری و پادکا یعنی نعلین و سایہ و پانی جہان نہایا ہو نا گھنا...

देव्यागम

بیچ تتمہ ہندسہ ۳۴ صفحہ ۱۸ اور پوست و بال و گوشت و عروق و ہڈیان یہ پانچ زمین کے گن ہین اور پیاس بھوک نیند

و آتش یہ پانچ آگ کے گن ہین ۲۴ سقر ہرچند کہ بیشمار ہین مگر اٹھائیس طبقہ سلطان الجہنم ہین جنکی...

کھنڈ باید ہم مین درج ہے ۲۵ چوراسی لاکھہ جون درخت بیس لاکھہ اور دریا سے جو پیدا ہوئے نو لاکھہ اور کرم و...

اور طیور دس لاکھہ اور بہایم و سباع تیس لاکھہ اور آدمی چار لاکھہ یہ سب اقسام ہین ۲۶ چار تدبیر...

سام یعنی کلمات شیرین کہنا دام مال و دولت دینا بھید دشمن کے دوستون کو اپنی طرف کر لینا ڈنڈ...

دشمن کو ہلاک کرنا اور سندہ و بکرہ و غیرہ چھ تدبیر انھین چار تدبیر کے شعبہ ہین فقط ۲۷ چار اوستھا...

...سکہوپت تریا ۲۸ چار درشن راجہ جتی جو عالم العلوم ہووے...

...ہونا ان کے درشن سے صواب عظیم ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…گیان اور گورو کے نزدیک پوجن اور غرور کے ساتھہ کوئی کام اور شاگردونکو علم پڑھانا و حکومت کرنا نچاہیئے اور جو شخص کہ
…گورو کو آدمی و منتر کو حروف و پرماتما کو پتھر کے مانند جانتے ہین وے دوزخی ہین جیسا کہ گیان آرنو مین لکھا ہے
…دیوتا کی خوشنودی سے زیادہ گورو کی خوشنودی مطلوب ہے جیسا کہ منتر راج مین حکم ہے اور درصورت غیر حاضری
…گورو کے اونکے بھائی و زوجہ و طفل کی پوجن چاہیئے جو شخص کہ منتر کو ترک کر دیتے ہین وہ اسیر پنجہ اجل ہوتی ہین
…اور جو شخص کہ گورو کو چھوڑ دیتے ہین وہ مفلس رہتے ہین اور دونون کے ترک کرنے سے سخت جہنم ملتا ہے اور
…کے ہاتھہ کوئی شئے فروخت کرنا یا آنکہ گورو سے کچھ لینا منع ہے گورو کو آتے ہوئے دیکھکر آگے استقبال
…چاہیئے اور چلتے وقت پیچھے پیچھے چلنا واجب ہے اور گورو کا درجہ درجات والدین وغیرہ سب سے اعلی ہے جیسا کہ
…کلپدرم و چکر یا سار مین لکھا ہے اور جوگنی منتر مین لکھا ہے کہ باپ و نانا و چھوٹا بھائی وغیرہ لایق گورو ہونیکے
…ہین اور گنیش برکھن مین حکم ہے کہ جتی و باپ و بن باستی و خارج آسرم کا منتر لینا مبارک نہین ہوتا اور عورت کو
…شوہر سے منتر لینا جایز نہین اور گورو چھیتر مین یا اور کسی جہا تیرتھہ مین بوقت گرہن سورج کے منتر لینا بہت اچھا ہے
اور تس سوکت مین باپ اپنے لڑکے کو سکھہ کرنیکا مجاز ہے

دوم دیکھیا

…بدون بن بجار لینے دیکھیا کے ہین کیونکہ بدون دیکھیا کے کوئی کام نتیجہ نہین دیتا اور پوجا و جپ و تپ وغیرہ
…نہین دیتے جیسا کہ پتھر سے موتی پیدا نہین ہوتا اور دیکھیا لینے سے کرورہا جنم کے پاپ دور ہوجاتے ہین
…جو شخص کہ بدون دیکھیا لینے کے مرجاتے ہین وے رورو نرک مین داخل ہوتے ہین اور جو شخص کہ خود پوتھی یا
…دیکھکر خود بخود بدون گورو کے منتر جاپ کرتے ہین وے کرور جنم تک دوزخ مین رہین گے اور اگر اپنے جنم پتھہ
…اور نام کا چکر سعد ملے تو دوسرے چکر مین منتر لینا ضرور نہین اور جو منتر کہ بیس حروف سے زیادہ ہو کہتا ہے
…سدہ ہونے کے نہین ہے اور سب مہینون سے منتر لینے کو چیت کا مہینا نہایت سعد ہے اور جیسا کہ …
…لینے سے جواہرات حاصل ہوتے ہین اور جیٹھ مین منتر لینے سے موت اور اساڑھ مین بھائی کا مرنا اور ساون
…لینے سے سب کام راست ہوتے ہین اور بھادون مین منتر لینے سے لڑکا مرجاتا ہے اور کنوار مین منتر لینے
…دولتمندی ہے اور کاتک مین منتر لینے سے منتر سدہ ہوتا ہے اور اگہن مین منتر لینا اچھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ماگھہ و پھاگن مین منتر لینے سے عقل زیادہ ہوتی ہے اور جینا عبارت شنکرانت سے ہے اور دوسر
یعنی سکل پچّھہ و کرشن پچّھہ سے مطلب نہین ہے اور اتوار و بدھ و برہسپت و شکر بہت اچھے دن منتر لینے کیواسطے
اور دوج و پنچ و پنچمین و چھٹہ و ستمی و نومی نہایت دو اوسی و پورنماشی عمدہ تتھہ منتر لینے کے لئے ہین اور
سندھیا و گرنے برق و صاعقہ و لرزہ زمین و دیگر آفات کے منتر لینا نہین چاہیے اور جو ایام ذیل مین منتر
اونکو کچھہ قید ماہ و تتھہ و جوگ وغیرہ کے نہین ہے یعنی بھادون چھٹہ کنوار چودس کرشن پچّھہ کاتک نومی اگھن
پھاگن نومی پوس نومی شکل پچّھہ ماگھہ چوتھہ چیت چتردسی بیساکھہ تیج جیٹھہ دسہرہ و پنچمین سودی اساڑھہ تیج ساون
مگر سورج گرہن سب ایام سے اعلی ہین اور اگر منگل کے روز چوتھہ پڑے یا اتوار کے دن ستمی ہووے یا سوم
کے دن اماوس ہو تو سورج گرہن سے سو حصہ زیادہ پھل ملتا ہے علاوہ برین جس روز گورو خاوندی کرے
وہ دن سب دنون سے اعلی ہے —

سوم مالا و آسن و جپ و منتر کا سنسکار

واضح ہو کہ مالا تین طرح کا ہے ایک کر مالا دوسرا امن مالا تیسرا امنِ مالا کر مالا یہ ہے جیسا
تنتر مین لکھا ہے اشلوک

तंत्रे श्लोकः अनामिका द्वयं पर्व कनिष्ठादिक्रमेण तु
तीमूलपर्यंतं करमाला प्रकीर्तिता १ अंगुल्यग्रेच यज्जप्तं यज्जप्तं मेरुलंघनात्
संधिषु यज्जप्तं तत्सर्वं विफलं भवेत् २ संस्थाप्य हृदये हस्तं द्विः तिर्यक्कृत्वा करौ
: आच्छाद्य वाससा पश्चाद्दक्षिणेन सदा जपेत् ३

یعنی درمیان مین دو پور چھوڑ کر باقی سب پورون مین جاپ کرے اور کپڑے سے ہاتھہ بند کر کے
مین رکھکر ترچھے ہاتھہ سے جاپ کرنا چاہیے اور پورون کے لکیرون مین جاپ کرنے سے
تا ہے اور سب مالون سے رودر اچھہ کی مالا بہتر ہے جیسا کہ سنگھتا مین لکھا ہے

संहितायां रुद्राक्षशंखपद्माक्षपुत्रजीवकमौक्तिकैः …

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

वर्णैर्विद्धैस्तथा राजितैः कुशमूलस्तु गृहस्थस्याक्षमालिका अंगुलीगणनादे

पर्वणोष्टगुणो भवेत् २ पुत्रजीवैर्दशगुणं शतशंखे सहस्रकम् प्रवालैर्मणि

श्च दशशाहस्रकं फलम् ३ तदेवस्फाटिकैः प्रोक्तं मौक्तिकैः लक्षमुच्यते पद्माक्षै

लक्षं स्यात् सौवर्णैः कोटिरुच्यते ४ कुशग्रन्थ्या कोटिशतं रुद्राक्षैः स्यादनंतक

सर्वैर्विरचिता माला नृणां मुक्तिफलप्रदा ५

مالا نہ ملے تب انگلیون مین جاپ کرنا چاہیے اور پچیس ۲۵ دانہ کی مالا مکت دینے والی ہے اور تیس ۳۰ دانہ کی مالا

اور ستائیس ۲۷ دانہ کی سب کام و مطلب اور پندرہ ۱۵ دانہ کی مالا دشمن کو ہلاک کرنے والی ہے اور چون ۵۴ دانہ کی مالا سے

سدہ ہوتے ہین اور ایکسو آٹھہ دانہ کی مالا سب سے اعلی ہے آسن سکام لوگون کیواسطے اون کا

جیسا کہ بہتر ہے اور سیاہ آسن گیان و مکت کے طالبون کو چاہیے اور دولت چاہنے والونکو باگھمبر کا آسن

ہے اور منتر صرف کش آسن کے اوپر جاپ کرنے سے سدہ ہوتا ہے اور اس آسن کے اوپر منتر جاپ کرنی سے

مل ہوتا ہے اور کاٹھہ کے اوپر آسن لگانے سے مفلسی و تہیدستی لاحق ہوتی ہے اور پتھر کا آسن عارضہ

والا ہے اور کاہ وغیرہ کا آسن نیکنامی کا دور کرنے والا ہے اور برگ درختان کا آسن باعث ازالہ خرد

ہے اور کپڑے کے آسن سے جپ و تپ ضایع جاتا ہے ہان اگر اور کچہ نہ ملے تو مضایقہ نہین اور

کپڑے مین ریشم یا اون ملی ہو تو جائز ہے اور کوئی گرہست بدون دیکھیا کے مرگ چرم پر ہیطرح نہ بیٹھے

یہ آسن صرف اہل ریاضت و برہمچاری و جتی کے لیے مخصوص کیا گیا ہے اور بھیڑ و شیر و ہاتھی و اونٹ

اور سانپ کی کھال پر صرف موہن وغیرہ منتر جاپ کرتے وقت بیٹھنا جائز ہے - اور گرہست کو چاہیے کہ مالا کو

ساتھہ رشتی مین منعقد کرکے منترون سے صحیح اور پھر اوسکو پوشیدہ رکھے ورنہ جپ زائل ہوجاتا ہے

چارون پدارتھہ کا دینے والا ہے اگر ترکیب کے ساتھہ کیا جاوے اور جگ سے جپ کم نہین

تین قسم کا ہے اول باچک دوم اپانس سوم مانس جبکہ منتر کلام کے ساتھہ پڑھا جاوے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہا جاتا ہے اور جبکہ صرف اپنے کان تک کچھ کچھ سماعت مین آتا ہے تو یہ اُپانس ہے اور جبکہ منتر مع
معہ حروف و اعراب کے جاپ کیا گیا تو یہ مانس ہے اور واجب ہے کہ جاپ کرتے وقت منتر کے معنی ہم
اور حضور قلب کو کام مین لاکر دوسری طرف متوجہ نہووے اور مانس جاپ کا رتبہ دس ہزار حصہ دونون جاپ
اگر کوئی شخص بہت جلد جلد منتر کا جاپ کرتا ہے تو مرض مین مبتلا ہوتا ہے اور اگر بہت آہستہ آہستہ جاپ
تو اوسکی دولت معدوم ہوتی ہے اسلیے واجب ہے کہ درجہ اعتدال کو کام مین لاوے جیسا کہ رشیو
پر دیا جاتا ہے اور جو شخص کہ منتر کو علانیہ اور اشتوتر کو خفیہ اور جاپ کو قرأت کرتا ہے تو اوسکو کچھ پھل
جیسا کہ پانی سبو چہ خام سے نہین نکل سکتا اور بدون واقفیت اقسام منتر و آرتھہ و چیتنتا و بھگ
کوئی شخص کسی منتر کو سوا لاکھہ تک بھی جاپ کرے تاہم سدہ نہین ہوسکتا منتر کا سنسکار
دس قسم کے ہین جیسا کہ رودر جامل مین لکھا ہے اشلوک

अथमंत्राणां दशसंस्काराः रुद्रयामले

जीवनं यथा ताडनं बोधनं तथा तथाभिषेको विमलीकरणाप्यायनं पुनः

दीपनं गुप्तिं दशैता मंत्र संस्क्रिया:

پس جو شخص بدون بھوپ کلاوتی و بھوگھن و آپدیش و پروگ و پنچ وغیرہ کے معلوم کرنے سے کچھ جاپ
کرتا ہے وہ ناحق ہے

چہارم ترپُنڈ و تلک وغیرہ

ترپُنڈ کی ترکیب کمنتہ شیو پران مین مفصل درج ہے اس مقام پر صرف بطور اختصار لکھا جاتا ہے کہ
بیان پیشانی مین بنصر و درمیانی انگلی سے دو لکیرین بھشم سے آراستہ کرکے تیسری لکیر نر انگشت
لکیر کے آراستہ کرے اور مرتنجے یا آنکہ کا لاگن منتر سے ترپنڈ لگاوے دو و دس تلک
نون دونون بازو دناف وکمر و حلقوم و ہر دو ... یعنی چھاتی کے اوپر بار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لگانے کو دواوس تلک کہتے ہین اور برہمن تلک اچھد یعنی بلا رکھنے فصل کا مجاز ہے باقی تین برن چھدر کے ساتھہ تلک کر آراستہ کرین اور چارون برن کے اندر نہین ہے وہ مجاز تلک لگانے کا نہین اور شیو لوگون کو ترپنڈ لگانا چاہیے اور شاکت لوگون کو اردہ چندرا اور سُور لوگون کو گول اور گنیش کے پرستارونکو چوکور لگانا واجب ہے اور بیشنو کو دیپ جوت یعنی مانند شعلہ شمع کے سیدھا اور مانند پھول کنیر کے اور مثل پتی درخت بانس کے چھدر ہین بدون فصل کے دواوس تلک دھارن کرنا چاہیے اور واجب ہے کہ پوجن سے پہلے بھسم کو لگاوے اور درمیان پوجن کے مرتکا کا استعمال کرے اور یہ چندن وغیرہ بعد پوجن کے دھارن کرنا چاہیے اور بھسم یا چک وشتی یا کنڈ وغیرہ کی راکھہ سے بنائی گئی ہو اور مرتکا تیرتھہ یا کسی دیوتا کے استھان کی یا تلسی کے درخت کے نیچے کی ہو اور چندن سرخ وسفید وزرد جو دیوتا کے پوجن کے بعد باقی رہگیا ہو دھارن کرنا چاہیے اور چندن بدون ملانے کستوری وغیرہ کے لائق چڑھانے دیوتا کے نہین ہوتا اور خاص اپنے واسطے چندن طیار کرکے نہین لگانا چاہیے اور بدون سورج انجلی دینے کے کسی دیوتا کی پوجن واجب نہین ہے —

پنجم کھوڈشوپچار

اور سولہ مشہور ہین یعنی سولہ چیز کے ساتھہ پوجن کرنا کہا جاتا ہے لیکن دیبی وغیرہ کی پوجن مین چونسٹھہ اپچار تک ہین سولہ وپندرہ واٹھائیس وپانچ واٹھہ وچھہ وتین تک اپچار ہین چنانچہ ہر ایک کی تفصیل ذیل مین کیجاتی ہے کھوڈشوپچار یہ ہین آباہن آسن پادّ ارگھہ آچمن اشنان بستر جگیوپبیت چندن خوشبودار پھول دہوپ دیپ نیبید پرنام پردکھنا برجن جیسا کہ لنگ پوران لکھا ہے ———

श्लोक लिङ्ग-पुराणे

आवाहनासनं पाद्यमर्घ्यमाचमणीयकं स्नानं वस्त्रोपवीतं च गंधपुष्पं च धूपकम्

दीप मन्त्र नमस्कारः प्रदक्षिणा विसर्जनम्

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سالگ رام اور نرمدیشر لنگ کی پوجن مین اباہن بسرجن دو اپچار نہین ہین سولہ کسطرح ہونگے تو کہنا چاہیے کہ انکی پوجن مین بجاے اباہن کے دھیان اور بجا[illegible]

[illegible] کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

چھاپن شامل کیے جاتے ہین اور اسکند پوران مین کھوڈش اپچار یہ لکھے ہین

स्कंदपुराणे

...चम्याघ्यं पाद्यं मर्घ्यमाचमनीयकम् स्नानं वस्त्रोपवीतं च भूषणानि तथैव च

...पुष्पं दशाधूपं दीपमन्ननिवेदनम् सदक्षिणानमस्कारं सुपचारास्तु षोडस

اور یہ پوجن پانچ قسم کی ہے یعنی پوجا ارادھن ارچن ارہن تحجن تشریح پوجا پانچ قسم کی اور
اخیر تک پوجن ہے اور دیپک ارادھن او پانچ تک عجن سے ہے اور سہت تک ارچن ہے اور برھمہ بھوجن تک

آٹھ اپچار

اگر کسی شخص کو استطاعت سولہ اپچار کے ساتھ پرستش کرنے کی نہووے تو وہ صرف آٹھ اپچار سے پوجن

शैवागमे — جیساکہ شیو اگم مین حکم ہے

...पुष्पं च धूपं च दीपमन्ननिवेदनम् तांबूलं च नमस्कारं सदक्षिणक्षमापनम्

اور اگر آٹھ اپچار کی بھی مقدرت نہووے تو صرف چھہ اونچار (بموجب اسکند پوران) سے پوجن کرے اشنان گندھ پھول
دھوپ دیپ نیوید اور اگر اسقدر بھی مقدور نہو تو صرف تین اپچار سے پوجن کرے یعنی اشنان
نیوید قدموں مین گر پڑے

तदुक्तं सौरसंहितायाम्

...भिषेकं च नैवेद्यं नमस्कारं तथैव च एतावदेव कर्त्तव्यं भक्तेन भवता ततः

اگر اسقدر بھی نہوسکے تو صرف پھول چڑھا دیوے

...क्तं वायुसंहितायाम्

...दिसुपचारासंतमर्घ्यं तदापि संकटे पुष्पविक्षेपमात्रं वा कुर्याद्...

...नैव परो धर्मो भावेन सुकृतं विदुः

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ششم پردکھنا

عجب ہے کہ تین پردکھنا ڈنڈوت کے ساتھ دیوتا کی کرے کیونکہ پردکھنا کرنے سے پوجن تمام و دکھون سے
بیرا ہوجاتی ہے جیسا کہ پاراسر اسمرت مین حکم ہے

तदुक्तं परासरस्मृतौ

प्रदक्षिणात्रयं कुर्य्यात्‌ तत्क्रत्वा प्रणतिर्भुवि प्राप्ति पूजातिकल्याणी सर्वदोषविवर्जि
ता अघललभ्या सर्वेषां भुक्ति मुक्ति फलप्रदा

اگر کوئی شخص ڈنڈوت کرنے سے بھی مجبور ہے تو اونکو چلتے پھرتے سوتے جاگتے مین صرف یاد کرنے سے
پوجن کا پھل حاصل ہوجاتا ہے

ہفتم بیل پتر

بن بیل پتر کے شیو کی پوجن اور بدون تلسی کے بشن کی پرستش اور بلا بلدان کے دیبی کی پوجن خوب مرغوب
نہین ہو جیسا کہ شیو اگم مین لکھا ہے

बिल्वपत्रैर्विनापूजायः करोति शिवस्य च प्रयाति नरकं घोरं यावदिन्द्राश्चतुर्दश

کوئی شخص دو یا تین بیل پتر بھی درستی و صحت کے ساتھ شیو کے اوپر چڑھاوے تو اوسکے مکت ہونے مین
اشتباہ نہین ہے اور جو بیل پتر کٹی ہووے تو اگر ایسی ایک بیل پتر بھی شیو کے اوپر چڑھاوے
لوک مین جارہے ہے اور درخت بیل کے درشن کرنے یا چھونے یا پرنام کرنے سے رات و دن کی تمام گناہ
ہوجاتے ہین اور چوتھہ و اماوس و اشٹمی و نومی و چودس و سنکرانت و سومبار کی روز بیل پتر توڑنا منع ہے

तदुक्तं लिङ्गपुराणे

...माच संक्रांतौ चाष्टम्यां चंद्रवासरे बिल्वपत्रं न च छिंद्यात्‌ छिंद्याचेन्नर...

...ی... क्ष

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اگر بیل پتر کسی مقام پر نہ ملے تو باسی و خشک بیل پتر لیکر پوجن کرے کسواسطے کہ تلسی تینس دن اور بیل
چالیس دن اور کمل تین دن اور کیتکی پانچ روزہ اور دونا پندرہ دن تک کے توڑے ہوئے پاک اور
چڑھانے کے رہتے ہین اور جایفل و جاوتری و لونگ و زعفران ایکسال تک قابل کام کے ہین باقی
پھول و پتر باسی اور دوسرے دن کے توڑے ہوئے لائق چڑھانے کسی دیوتا کے نہین ہین البتہ مالا
کے گھر کے پھول مستثنیٰ ہین اور جہان کہین روزمرہ بیل پتر دستیاب نہووے وہان سات دن تک بیل پتر
بعد چڑھانے کے دھوکر رکھ لیوے اور روز روز سات دن تک وہی چڑھایا کرے آٹھوین روز
اور اگر اتفاق سے کہین بیل پتر دستیاب نہووے تو چاول جدید و نرم کو بجاے بیل پتر کے چڑھانا درست ہے
مین لکھا ہے کہ بیل پتر اور تلسی اولٹے چڑھانا چاہیے باقی اور سب پھول و پھل جسطرح پیدا ہوتے ہین اوسیطرح
لیکن اسکند پوران و دیگر بعض پورانون مین حکم ہے کہ بیل پتر و پھول وغیرہ اوندھے کبھی نہ چڑھاوے بلکہ جس
پیدا ہوتے ہین اوسیطرح چڑھانا چاہیے اور شیو مہاراج نے خود فرمایا ہے کہ ہمکو جواہر و موتی و مرجان
و گوہر وغیرہ بدون بیل پتر کے پوجن مین قبول کرنا پسند نہین ہے اور بیل پتر و کنول کی چڑھانے کی تعداد
کی ہے مگر ایک یا دو یا آٹھ زیادہ ہزار سے ہونا چاہیے اور جبکہ روزمرہ کی کچھ قید و حد نہین ہے تو دو
پھولون سے تعداد پوری کر دینا چاہیے اور جہان کہین کہ دھوپ و دیپ و نیبی و یدو وغیرہ نہو وہان
پوجن ختم کر دینا چاہیے جیسا کہ شیو رہس مین حکم ہے

نदुक्तमिवरहसे

…पोपहारादेरभावेपिद्विजोत्तम. सांगंविल्वदलैरेवभक्तिमसिचार्चनम

اور اگر سواے اپنے لڑکے یا سکھ یا نوکر کے کسی دوسرے شخص کی لائی ہوئی یا آنکہ شودر سے قیمت
پتر کوئی شخص چڑھاوے تو بڑا عذاب ہوتا ہے اور اگر خود اپنے ہاتھ سے کوئی شخص نرم و صاف
ے تو وہ خود شیو لوک مین داخل ہوکر مانند شیو کے آپ بھی ہو جاوے اور اگر روزمرہ ایک بیل پتر
مرہ سے صاف ہو شیو کے اوپر چڑھاوے تو بیشمار پھل ہوتا ہے اور اگر شیو کی

ناردی پوران اور سکند پوران مین یہ اجازت ہے

لنگ پوران مین حکم ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ی شخص یقین کے ساتھ بیل پتر شیو کے اوپر چڑھاوے تو ضرور وہ شیو ہو جاوے

ہشتم پھول

ی شخص بدون پھولوں کے شیو و بشن وغیرہ دیوتوں کی پوجن کرے تو ضرور اوسکا خاندان دھرم نیست
ہو جاوے اور اگر ایک پھول سے بھی شیو و بشن وغیرہ کی پرستش کرے تو معہ خاندان کے خوش خرم
ہے اور پھول خواہ دریا سے مین پیدا ہوے ہون خواہ پھلواری وغیرہ کے ہون مگر شرط یہ ہے کہ خوشبودار ہو
پھول چڑھانا چاہیے اور پتر یعنی برگ اور پھول جو جنگل یا پہاڑ مین پیدا ہوئے ہون سب دیو کے اوپر
سکتے ہین بشرطیکہ کرم و سوراخ سے بری ہون اور باسی یا آنکہ رنگ مین سرخ نہون مگر کنیر اور کنول کے
سرخ رنگ والے بھی شیو کے اوپر چڑھانا چاہیے ان دو کی ممانعت نہین ہے جیسا کہ سور پران مین حکم ہے

तदुक्तं सौर पुराणे   रक्तोत्पलैः कर्णिकारैः यः करोति ममार्चनम सभाग्यमान
नुष्येषु मम स्यात्प्रियकृत्तमः

یعنی انگلی اور انگوٹھا سے مدار کے پھول دیوتون کے اوپر چڑھانا چاہیے اور مدار اور دھتورے کے
یعنی سنابہ
بشن کے اوپر نہین چڑھانا چاہیے منع ہین اور کنیر سرخ خواہ سفید کا ایک پھول بھی اگر شیو یا بشن کے
ڑھاوے تو ضرور برکت حاصل ہو جاوے اور کچرٹی و کندنی و کیتکی و گدہر و دوپہر و مالتی و جوہی شیو کے
حالت مین یہ سات پھول نہ چڑھانا چاہیے علی ہذا القیاس دیبی کے اوپر دوب یعنی گیاہ اور مدار کے پھول
منع ہے اور تگر اور اگست کے پھول سورج کے اوپر چڑھانا واجب نہین اور تلسی کسی حالت مین گنیش کے
ڑھاوے اور گیان مالا مین حکم ہے کہ اچھت بشن کے اوپر اور تلسی گنیش کے اوپر اور دوب دیبی
مراد جو سے ہے جو بشن کی اوپر نہ چڑھاوے
اور بیل پتر سورج کے اوپر اور دھتورہ و مدار کے پھول بشن کے اوپر کسی حالت مین نہ چڑھانا چاہیے جیسا کہ
کے ہذا مین درج ہے

न मालायां नाक्षतैरर्चयेद्विष्णुं न तुलस्या गणाधिपं
जेद्देवीं बिल्वपत्रैर्दिवाकरं उन्मत्तमर्कपुष्पैश्च विष्णोर्यो वै जयेत्
अक्षतास्तु यवाः प्रोक्ता० इति पदार्थादर्शे उक्तत्वाच्च वाक्यमालायां

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

विधोनत एडुलादीनां तन्त्रान्तरे महाभिषेके सर्वत्र प्राङ्मुखेनैव प्रकल्पयेत्
विवैव प्रशस्तोऽत्र शिवसूर्यार्चने विनेति विस्तरस्तु नात चरणकृते आचार

सप्तमे द्रष्टव्यः

اور سفید و زرد پھول لشن کو اور دیبی و سورج و گنیش کو سرخ پھول نہایت مرغوب و مطبوع ہین اور جو پھول کہ
و کرم وغیرہ کے ہون یا آنکہ بال پھولون مین لپٹے ہون یا بدبو ان خوشبو کے ہون یا خوشبو نہایت تیز ہو یا غنچہ
یا سونگھی یا دھری یا شیا کپڑے یا برتن مین باندھے یا رکھے ہون یا خشک ہون یا باسی ہون یا زمین
گرے ہون یا آنکہ غسل کرنے کے بعد توڑے گئے ہون تو اس قسم کے پھول سب دیوتون کے اوپر چڑھانا
منع ہے لیکن چمپا اور کنول کی کلی بھی توڑنا اور چڑھانا جایز ہے بشرطیکہ بعد غسل کے توڑے گئے ہون
یہ دونون قسم کے پھول بعد اشنان کے توڑنا واجب ہے اور جسطرح کہ مالا اور مالے کے گہر کے پھول
کچھ عیب باسی کا نہیں ہے اسیطرح تلسی و ناگل و سیخ مین اوسکے سیدھے کا کچھ بچار نہیں ہے اور تلسی
کو نکا بیلی مولسری کسی دوب پان بیل دیوتا و پھر سامن دام کشن کرانتا آملہ اپامارگ یعنی الجھیرا
کے پتے دیوتون کو اوپر چڑھانا نہایت خوب و مستحسن ہے
نمم دھوپ وغیرہ اول سرب گندہ

चतुःसमंगारके

हरिकाया द्वौ भागौ चत्वार श्चन्दनस्य च कुङ्कुमस्य त्रय स्त्वेकं शशिनस्या
कर्पूर चंदन दर्प कुंकुमञ्च समांशकं सर्वगंधमिति प्रोक्तं समस्त

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ستوری دو حصہ اور چہارم حصہ چندن اور ثلث اگر اور کافور برابر سب کے ملا کر اگر دیوتا پر چڑھاوے تو
پ تمام دیوتون کو مرغوب ہے اسکا نام سرب گندھ ہے و دوم جگہہ کردم کافور اگر کستوری چندن
ککول ان پانچ چیز سے بنانا چاہیے

तदुक्तम् व्रतार्के: कर्पूरमगुरुश्चैव कस्तूरीचन्दनंतथा कङ्कोलंचभवे
मिः पञ्चभिर्यक्षकर्दमः

دھوپ اگر چندن ۴؍۵ ۱؍۵ کستوری برابر لیکر دھوپ بناوے جیسا کہ کلپ پوران کا حکم ہے

हेमाद्रौभविष्ये अगुरुंचन्दनंमुस्ताशिल्हकं हवर्णतथा समभाग
तैर्व्यं धूपोयमसृताङ्कया

دھوپ کے وشش انگ ہین جیسا کہ اشلوک ذیل سے واضح ہوگا

षड्भागकुष्टंद्विगुणोगुडश्चलाक्षात्रयंपञ्चनरवस्यभागः हरीतकीसर्जरस
सीभागैकमेकंत्रिलदंशिलाजं धनस्यचत्वारिपुरस्यचैकोधूपोदशांगः क
मुनीन्द्रैः

دہم مدرا

लिنگ مدرا یہ ہے

स्कंदपुराणे

उच्छ्रितंदक्षिणांगुष्ठेवामां गुष्ठेन बंधयेत् वामाङ्गुलीर्दक्षिणाभिरङ्गुली
वेष्टयेत् लिङ्गमुद्रेयमाख्याताशिवसान्निध्यकारिणी श्रीकामः श्रीर्वि
नराज्यकामस्तुनेत्रयोः मुखेत्वन्नादिकामस्तुग्रीवायांरोगशान्तिकृत
र्कामीचज्ञानीर्थीनाभिमण्डले राज्यकामस्तुगुह्येवैराष्ट्रकामस्तुपार

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

रामचंन चन्द्रिमामगास्त्य: بقیہ ...سے تشریح مدرا یہ ہیں

...वाहनी स्थापनीच सन्निधी करणीतथा सुसन्निरोधनी मुद्रा सन्मुखी करणी

सङ्कुली करणीचैव महामुद्रा तथैवच शङ्खचक्र गदापद्म धेनु कौस्तु

...रुडा: श्रीवत्स वनमालेचयोनिमुद्रां प्रदर्शयेत ॥

یازدہم برت

جو شخص کہ اپنے برن و آشرم میں مستقل اور راستگو اور جانداروں کے اوپر مہربان ہو تو ایسے شخص کا برت ... نہیں جاتا بلکہ ضرور پھل ملتا ہے اور کورم پوران میں حکم ہے کہ برہمن چھتری بیش شودر مہادیو کی پرستش اور جگ و برت کرنے سے شیو کی نزدیکی و شامیپ مکت کو پاتے ہیں اسکند پوران کورم ...

...ब्राह्मणा: क्षत्रिया: वैश्या: शूद्रा श्चैव द्विजोत्तम स्वर्धर्मनिमहादेवयज्ञ

...तथाभि: व्रतोपवासनियमैर्हेमिस्वाध्यायतत्परै: तेषां वै रुद्रसायुज्यं सामी

...प्यं दुर्लभम् देवलोपि व्रतोपवासनियमै: शरीरोत्तापनैस्तथावर्णा: सर्वे

...पतनेपातकेभ्योनसंशय: भारते मानुषाश्चित्यकौन्तेय येपिस्यु: पापयोन

...यस्त्रियोवैश्यास्त्र शूद्रास्तेपियान्ति परांगतिम् देवीपुराणे स्नातै: समुदि

...ष्टैर्ब्राह्मणै: क्षत्रियैर्नृपैर्वैश्यै: शूद्रैर्भक्तिपुतैर्म्लेच्छैरन्यैश्च मानवै: स्त्री

...भिश्च शार्दूल तद्विधान मिदं शृणु ॥

اور دیول کا قول ہے کہ تمام برن برت و نیم سے اپنے جسم کو جلا کر جمیع گناہان سے آزاد ہو سکتے ... مہا بھارت میں لکھا ہے کہ برت کرنے سے عورت و شودر و بیش بھی پرم پد کو حاصل کرتے ہیں اور ... برت و ملیچھ تک کو بھی اجازت برت کرنے کی دی گئی ہے لیکن عورت کو بدون اجازت ... میں اختیار رکھنے برت کا نہیں ہے جیسا کہ لکھا جاتا ہے مارکنڈے پوران

...डेयपुराणे नारीखल्वननुज्ञाता भर्त्रापित्रा सुतेनवा निष्...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

त्स्यायत्करोतिव्रतादिकम् कात्यायनोक्तो पत्यौजीवतियानारीउपवासव्रतं
रेत् आयुष्यंहरतेभर्तुः सानारी नरकं व्रजेदिति॰

بیوہ عورت کو بعد حصول اجازت والدین کے برت رکھنا واجب ہے اور واجب ہے کہ جب برت رکھے
تمام برتن یعنی ظروف مسی کو ہاتھ مین رکھکر سنکلپ کرے اور صبح کو اشنان کرکے پوجن روزمرہ سے
ہوجاوے اور اگر ممکن ہو تو اوس روز زمین پر لیٹے اور کچھ دن بھر نہ کھاوے اور جپ وہوم کرے
برت کے اخیر مین کچھ دان دیوے اور چوبیس یا بارہ یا پانچ یا تین برہمنون کو کھانا کھلا کر دکچھنا دیوے اور
کے روز چار امر کرنا واجبات سے ہین پہلے برمھچرج رہے یعنی جوتہ وغیرہ نہ پہنے دوسرے سوای راست
کوئی بات جھوٹھ نہ نکلے تیسرے کسی جاندار کو نہ مارے چوتھے آمکھ یعنی گوشت نہ کھاوے اور عبارت برمھچرج
مین ممانعت صحبت عورت و مباشرت بھی داخل ہے بعضون کا قول ہے کہ غیر عورت کے ساتھ مباشرت
ہے مگر اکثر اس بات پر متفق ہین کہ کوئی عورت اوس روز لایق قربت کے نہین ہے اور لفظ آمکہ سے صرف
گوشت مراد نہین ہے بلکہ اور اشیا بھی مانند گوشت کے ہین جیسا کہ اشلوک ہذا سے معلوم ہوگا

व्रतार्के आमिषंदत्तपानीयं गोवज्यं क्षीरं मामिषंमसूरमाषिं सर्वेफलेजंवी
रमामिषं आमिषंप्रकृत्तिकाचूर्णाम्नारनालंतथामिषम् ॥

کوئی برت رکھکر پھر اوسکا چھوڑنا سخت گناہ ہے جیسا کہ مدن رتن مین لکھا ہے

मदनरत्नेछागले पूर्वंव्रतंगृहीत्वायोनाचरेत्काममोहितः जीवनभवति
ण्डालोमृतश्चैवभिजायते ॥

علاوہ اسکے برت کے دن دتون یعنی مسواک کرنا منع ہے صرف بارہ کلی کرنا چاہیے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ष्ठिः उपवासे तथा श्राद्धे न कुर्याद्दन्तधावनं काष्टेनेति शेषः

नृसा अपां द्वादशगण्डूषैर्विदध्याद्दन्तधावनम्

اور دیول نے فرمایا ہے کہ کھانے و پانی پینے و پان کھانے و دن کے سونے و مجامعت ا
جاتا رہتا ہے لیکن اشکت لوگوں کو ممانعت نہیں ہے وے پانی وغیرہ پیوین -

त असकृज्जलपानाच्च सकृत्ताम्बूलचर्वणात् उपवासः प्रणश्येत

वापाच्च मैथुनात् -

اور برت کے ایکروز آگے اور پارن کے دن گوشت تناول نکرے اور درصورت بیماری شوہر
مجاز رکھنے برت کی ہے کہ بجائے اپنے شوہر کے برت رکھے اور جو اشیا کہ برت مین کھانا
اور جنکی ممانعت ہے وہ ذیل مین لکھے جاتے ہین اور بعد میعاد معینہ کے برت کا اودیاپن کر

तह विष्याणि कात्यायनः हविष्येषु यवा मुख्यास्तदनु व्रीहयस्मृताः
द्रवगौरादीन् सर्वाभावे विवर्जयेत् अग्निपुराणे व्रीहिषष्टिकसुद्गाश्च
ाः सलिलं पयः श्यामाकाश्चैव नीवारा गोधूमाद्या व्रते हिताः कुष्माण्डा
र्ताकपालक्यौ ज्योत्स्निकास्त्यजेत् चरुभैक्ष्यं सक्तुकणाः शाकं दधि घृ
श्यामाकाः शालिनीवाराः यावकं मूलतण्डुलं हविष्यं व्रतनक्तादाव
र्यादिके हितं मधुमांसं विहायान्यद्व्रते चहितमीरितं भविष्ये हैमन्ति
ालिन्नं धान्यं मुद्गा यवास्तिलाः कलाय कङ्गुनी वारा वास्तुकं हिलमो
पल्लिका कालशाकञ्च मूलकं केमुकेतरत् कन्दः सैन्धवसामुद्रेग
धि सर्पिषी पयोऽनुधृत सारञ्च पनसाम्रहरीतकी पिप्पलीजी
ागरङ्कुकतिन्तिणी कदलीलवलीधात्रीफलान्यगुडमैक्षवं
निमो हविष्याणि प्रचक्षते -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya.Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوازدہم تیرتھہ جاترا بموجب بھارت مہاپران

ہر چند کہ تیرتھہ جاترا اور تمام تیرتھون کے نام بھارت مہاپران کی بن پرب مین اندرادھیاے تیرہ۱۳ کے شرح
و بسط تمام مذکور ہوے ہین لیکن بخوف طوالت اطناب کلام بطور انتخاب صرف مشہور مشہور تیرتھون کا ذکر
کیا جاتا ہے واضح ہو کہ جنکے ہاتھہ و پیر و دل قابو مین ہین اور علم و تپ مین مشہور آفاق ہین اور دان وغیرہ نہین لیتے
اور غرور سے خالی ہین اور کوئی کام ریاکاری کے ساتھہ شروع نہین کرتے اور پھل آہار کرتے ہین اور گناہ
کے غضب سے بری رہکر حواس خمسہ کو مغلوب کرتے ہین اور راستی و خلق و برت وغیرہ کو اختیار کرتے ہین
ونکو گھر بیٹھے تیرتھہ کا پھل حاصل ہوا کرتا ہے اور جگ سے زیادہ پھل تیرتھہ کرنے سے ملتا ہے جو شخص کہ
تیرتھہ مین جا کر تین۳ دن اُپ باس یعنی برت نہین کرتے اور سونا یا گاے دان نہین دیتے وے مفلس کا جنم پاتے ہین
اول بموجب بیان مارو پشکر یہ تیرتھہ جہان فانی مین ایسا ہے کہ جہان تینون سندھیا مین دس کرور ہزار
تیرتھہ روزمرہ جایا کرتے ہین اور سورج و بسو و مرت گن و اپسرا و گندھرپ وہان روزمرہ جاتے ہین اور برہما
ہر وقت وہان مقیم رہتے ہین یہ وہی مقام ہے کہ جہان اگلے زمانہ مین تمام دیوتا و رکھہ تپ کرکے سدھ کو حاصل کیا
جو کوئی شخص کہ پشکر مین اشنان کرکے دیوتا اور پترون کی پوجن کرتا ہے وہ اسمیدھ جگ سے دس حصہ زیادہ پھل
پاتا ہے اور پھر اوسکو خوف تناسخ نہین رہتا اور کارتکی پورنماشی مین پشکر کے نہانے سے برہم لوک ملتا ہے اور
جو پھل کہ سو برس تک اگنی ہوتر کرنے سے ملتا ہے وہ صرف کارتکی پورنماشی کو پشکر کے نزدیک جانے سے
ملتا ہے اور جو شخص صبح و شام پشکر کی یاد کرتا ہے اوسکو تمام تیرتھون کے اشنان کا پھل ملجاتا ہے ...
... اور سرستی اور چرمنوتی و پربھاس و دوارکا و پنڈارک و سندھ ساگر سنگم و بھدر تنگا و کماری ...
... و ستپت چرو نبن؟ وغیرہ تیرتھہ سو نسوا؟ اسمیدھ جگ کے پھل دینے والے ہین اور ... کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پھر کوئی پاپ باقی نہین رہتا یعنی اگر کدر چھیتر کی خاک اوڑکر کسیکے اوپر پڑجاوے تو وہ بھی پرم گت کو پاتا ہے
اور پرسرام نے وہان پشکر تیرتھ کو لاکر قایم کیا ہے اور کئی کنڈ وہان ہین جو پرسرام نے چھتریون کے خون
سے بھرا تھا اور اونھین پانچ کنڈ مین پترون کا ترپن کیا تھا اور برمھاورت اور کیدار کپل و شیامکان و
و اپاگا ندی و کاشی سر تیرتھ کی بڑی مہمان ہے اور کیدار جسکو کپشٹل تیرتھ کہتے ہین وہان چتردسی اندھیاری
پاکھ کو جاکر اگر شیو کی پوجن کرے تو تمام مقاصد پر کامیاب ہوکر سُرگ مین باس ہووے اور کیدار مین
تیرتھ مقیم رہتے ہین مصرکھ یعنی مصرکھ مین بیاس نے تمام تیرتھون کو قایم کیا تھا اور وہان جانے سے
مادہ گاو کے دان کا پھل حاصل ہوتا ہے اور نیمکھہ یعنی نیم کھار کی بڑی مہمان ہے اور جسقدر کہ تیرتھ
روے زمین مین ہین وے سب نیم کھار مین ہین اور وہان جانے سے دس پشت تک مکت ہوجا سرگ
اور پرتھودک سوام کارتک کا تیرتھ ہے یہان اشنان کرنے سے اسمیدہ جگ کا پھل ملتا ہے اور گنگا کا
مین مہادیو کی پوجن کرنے سے ست لوک ملتا ہے اور گنگا دوار مین اشنان کرنے سے کرور تیرتھ کے
ہوتا ہے اور کنکھل مین آکر تین روز برت کرکے اشنان کرے تو اسمیدہ جگ کے پھل کو پاکر سُرگ کو
چلا جاوے اور گوپرتار یعنی گپتار جو سارجو مین ہے اور جہان سے کہ رام چندر معہ تمام خاندان و
لوگون کے سُرگ کو گئے ہین اگر کوئی شخص وہان اشنان کرے تو ضرور اوسکو سرگ ملیگا اور بارانسی
اگر شیو کی پوجن کرے اور کپلا ہرد مین اشنان کرے تو راجسوے جگ کا پھل ملتا ہے اور اب ملکہ
جسکو کاشی کہتے ہین وہان جانے سے گناہون کے دور ہونیکا تو کچھ ذکر نہین بلکہ برہم ہتیا بھی
ہوجاتی ہے اور وہان مرنے سے موکچھ حاصل ہوتی ہے اسلیے جہان مین اور کوئی تیرتھ برابر کاشی کے
نہین ہے اور گیا کی صرف جانے مین اسمیدہ جگ کا پھل ملتا ہے اور اکھیے بٹ کے نیچے پنڈ
بڑا پھل ہے اور گنڈکی و بستا ندی کے نہانے سے بڑا پھل ملتا ہے اور گوکرن مین جہان
تا نمسکار کرتے ہین اگر کوئی شخص جاکر شیو کی پوجن کرے اور بارہ روز برت کرکے مقیم رہے
نے سے باقی نہین رہتا اور اسمیدہ جگ کا پھل ملتا ہے اور کالنجر و چترکوٹ
سے باجپیئی و اسمیدہ وغیرہ جگون کا پھل ہوتا ہے اور پریاگ جہان برمھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ولوکپال وتمام رکھہ وسنت کمار وغیرہ وناگ وسدہ وسورج وغیرہ وگرہ وغیرہ تمام ندی وسمندر واپسرا وگندھرپ ومہا دیو
وبشن وبرہسپت وغیرہ مقیم رہتے ہین وہان تین کنڈ آگ کے ہین اور سرستی گنگا وجمنا سے ملکر تینون جہان کے
پاک کرنیکو کافی ہے وہان بید وجگ جسم دھارن کیے ہوئے نظر آتے ہین اور جہان مین جسقدر تیرتھہ ہین
اون سب سے پریاگ اعلی ہے وہان ایک گئو کے دینے سے کرور کا پھل ہوتا ہے وہان ساٹھہ کرور اور دس
ہزار تیرتھہ مقیم رہتے ہین اور کنکھل وپریاگ مین گنگا اشنان کرنیکا سب جگہہ سے زیادہ پھل ہے اور جسطرح
آگ لکڑی کو جلاتی ہے اسیطرح پریاگ مین گنگا تمام گناہونکو جلادیتی ہین اور ست جگ مین سب تیرتھہ
یکسان تھے مگر تریتا مین پشکر کا مہاتم تھا اور دواپر جگ مین کورچھیتر اعلی تھا اور کلجگ مین گنگا کے برابر دوسرا
تیرتھہ نہین ہے اور پشکر مین جو شخص کرتپ کرکے بڑا دان دیتے ہین اور ملیاچل مین جو شخص جلجاتے ہین اور
بھرگ تنگ مین جو شخص مرجاتے ہین وہ پھل صرف گنگا وپشکر وکورچھیتر مین اشنان کرنے سے حاصل ہوجاتا ہے
اور گنگا کا نام لینے سے آدمی پاک ہوجاتا ہے اور درشن کرنے سے مکت ملتی ہے اور اشنان کرنے اور جل پینے
سے سات پشت تک رستگار ہوجاتے ہین جب تک کہ آدمی کی ہڈیان گنگا مین رہتی ہین تب تک اوس شخص کو بہشت مین ملتا ہے

भारते वनपर्वणि   न गंगासदृशं तीर्थं न देवः केशवात् परं ब्राह्मणेभ्यः पर

नास्ति एवमाह पितामह:

گنگا جس دس مین ہین وہ دیش اور سدہ چھیتر کنارہ گنگا جی کا ہے یہ سب پوشیدہ ہی لایق کہنے ہر ایک سے نہین ہے
قسم دوم جو جیہان ہہ پوشیدہ دوم ہین اوّل برا بے وساکے تیرتھہ نیمکھہ جہان گومتی ندی ہے اور جہان گنگی
بہار ہے اور وہان برہمسر تیرتھہ ہے وہان جانے سے دس پشت ماضیہ اور دس پشت آگے ہونے والی (یعنی مشترق)
ہوجاتی ہین اور پھلگو ندی اور کوشکی اور اوت پلاون جو پانچال مین ہے اور کان کبج یعنی قنوج اور گنگا جمنا
سنگم جسکو پریاگ کہتے ہین اور اگست آسرم اور تاپ سارت اور بھرگ آسرم جو مہیندر کے اوپر ہے اور کیدار اور
کنڈ دو دیوین وماہیندا ندی ادہیندا ندی یہ سب پورب کے تیرتھہ ہین دوم دکھن کے تیرتھہ گوداوری
دیگر تھا وپیوشنی وبراہ پیوشنی وہر نسکھرہ ونامٹرین وکن آسرم وبیدکی سورج آرک
... ستی ...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وبرن تیرتھہ وکماری تیرتھہ یہ دونون ورند دیش مین ہین اور گوکرن وپربھاس وبید وریج انس وجمبو [illegible]
وپنڈارک واوجین شکھر وددوآراوتی سوم پچھم طرف کے تیرتھہ اونتی ونرمداندی جو پچھم کو بہتی [illegible]
آشرم وگربید وریج شکھر وہردنی ندی وپن ہردجو امیناک کے اوپر ہے واست گرجہان کچھہ سین [illegible]
وچیون آشرم وجمبومارگ وکپیت مال وگنگادوار وسیند ہوارن وپشکر چہارم اوتر سمت کے
مالنی تیرتھہ سرستی اور سندہ کے اتصال پر ہے اور پلکھاوتن تیرتھہ جمنا کے اوپر ہے وکسم کھنک [illegible]
درکہہ دوتی ونیوگردوہ پانچال دیس مین ہے ودآلبہہ آشرم وپلاس بن وکرات وکنز گر وکنک [illegible]
وبھرگ تنگ وبدری آشرم

سیزدہم دان

بموجب بھارت پوران سانت پرب

چونکہ بیان دان کا پایان نہین ہے لہذا طول واختصار دونون سے عطف عنان کی گئی صرف اس [illegible]
کہا جاتا ہے کہ گودان بھوم دان انّ دان سُبرن دان جمیع اقسام دان سے ا[illegible]
اور مہابھارت مین اندر شانت پرب دان دھرم کے ملاحظہ کرنا چاہیے کیونکہ بدون ملاحظہ [illegible]
کے اصلی کیفیت معلوم نہین ہوتی تمت بالخیر والظفرہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہ عون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخہ

تنبیہ البران

مطبع منشی نولکشور میں بطبع مزین مقبول جہان ہوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سری گنیش ایہ نمہ

شیوپوران پہلا کھنڈ

ایک روز سری سوت جی مہانی سری بیاس جی کے شاگرد جنہون نے اپنے گورو کی خدمت سے علم
حاصل کی بمقام جنگل نیمکھار پرستش سداشیو مین مصروف تھے اور شیو کے اوصاف حمیدہ اپنا
ہر وقت تصور کرکے مراقبہ مین محو اور غرق رہا کرتے اتفاقاً سونک رکھ اور بہت منیشرون کے بحضور سوت
سوت سے سوال کیا کہ آپ سداشیو کے اوصاف حمیدہ کو بیان کرین کیونکہ ہم لوگ دریاے بے پایان خواہشات
مین غرق ہوتے ہین ہماری بڑی قسمت سے آپ ملے ہین عنقریب وہ جگ آنیوالا ہے کہ جسکی وجہ سے گناہ
ہونگے اور قدیم دھرم کالعدم ہوکر سب لوگ طریقہ دھرم قدیم کے ترک کرکے راہ راست سے منحرف
انسان خود بدنام ہوکر اورون کی بدنامی کہنے والے اور حیران پریشان دروغگو طامع ہوکر تینون ورن
رت سے مجبور اور مصروف تجارت اور دنیوی فواید سے متمتع رہکر غرور سے معمور اور اپنے عقاید اور افعال
سے غافل اور عبادت اور ریاضت اور تسبیح اور جگت سے عاطل اور خداشناسی سے بیکار اور
لینا بھلا اور یم نیم وغیرہ جو جوگ کے عضو ہین محض ناواقف ہوکر برخلاف اپنے طر
م پر رہکر اورون کی برائی کہنے مین ہوشیار ہوونگے اور اندھا گین ۔۔ (یعنے انگ ۱۲)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ظالم اور عالم متکبر ہوکر جادۂ مستقیم وراہ راست سے انحراف اور خشکی پیدا کرینگے اور چاروں برن کا یہ حال ہوجاویگا
...ہمین کاشتکاری کرینگے اور اونکو بجز ریاکاری کے مذہب سے ناواقفیت تمام حاصل ہوگی اور چھتری بھی
...اپنے اچھے دھرمون کو ترک کرکے لڑائی مین مونہہ موڑ کر بھاگینگے اور چوری مین نہایت چالاکی دکھلاوینگے
...مثل شودرون کے ہوکر خوش رہینگے اور گئو کی حفاظت نکرینگے جو حریف کہ خالی ہاتھ بلا ہتھیار ہونگے
...سے لڑائی کرینگے اور بسبب کثرت زنان مین مثل حیوان مطلق کے ہوکر اونہین کے قابو مین رہکر انواع الواع
...کے رنج والم گوارا کرینگے اور قماربازی اور شراب نوشی مین اپنے دھرم کو خراب کرڈالینگے اور قتل حیوانات
...رنجیدہ ہی سے آسودہ نہوکر برہمنون سے اپنے کو افضل سمجھکر دوزخ کو جاوینگے کیونکہ جو کوئی اپنے دھرم کو ترک
...تا ہے وہ دوزخ کو جاتا ہے اسطرح چھتری نہایت درجہ کے ظالم و رنجیدہ ہوجاوینگے علی ہذا القیاس
...بھی اپنے اچھے دھرم کو ترک کرکے بلکہ عصیان اور نہایت خراب طریقہ سے مال جمع کرکے اپنے
...راستہ کو ہاتھ سے کھو دینگے اور اپنے دیوتا اور گورو اور گئو کی بزرگی کو خیال مین نہ لاکر بڑے
...بخیل و ممسک ہوکر مع تمامی خاندان رنج کی آگ مین جلا کرینگے موٹھی بند کرکے پھر کھولینگے یعنی برہمنان وغیرہ
...اپنا کبھی نہ کھلاوینگے لیکن ظاہری حسن اخلاق سے اپنے کو نہایت ہوشیار اور دانا تصور کرکے گفتگو
...شیرین و خوبیان کیا کرینگے اور سانپ طمع و خودی و غرور و غصہ اونکو اپنے قابو مین کرکے باولی چاہ تیرہ و تاریک
...خرابات مین ڈالا کرینگا قس علی ہذا شودر بھی اپنے دھرم کو ترک کرکے طریقہ برہمنون کا اختیار کرینگے بلکہ سب سے
...کے فرائض و واجبات مین مصروف ہوکر برخلاف خواہش خود ہا نتیجہ غم والم کا پاوینگے اور انہین شودرون کے
...افعال کی وجہ سے برہمنون کا جلال نیست و نابود ہوجاویگا اور کل مخلوقات کی عمر طبعی کم ہوجاویگی وے
...رام کی پرستش کرکے برہمنون کی مذمت کرینگے اور تیرہ دل اور مالدار اور بدفعل ہوکر اورون کی برائی کرکے
...دھرم کو بھول جاوینگے اور برہمنون سے کلیۃً برخلاف ہوکر ہر وقت برہمنون کی مذمت و ہجو مین مشغول رہینگے
...ان باوجودیکہ بڑے زور و شور اور اصرار کے ساتھ بار بار برکات و خیرات مانگینگے تب بھی برکات ...
...حاصل ہوگا اور جو لوگ کہ شنکر برن یعنی ولدالزنا طبقہ ارزال و پواج سے ہونگے وے اسے ...
...ان متصور کرینگے عورتین بھی بدرجہ اتم نابکار اور بدباطن ہوکر خدمت اپنے شوہر سے ... کی ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ اپنے شوہرون کو ہزارہا عیوب سے مشہور کرینگی اور زناکار مردون کے ساتھ دل لگاکر اونکے ساتھ
معشوقانہ کرکے خود اونکے دام عشق مین گرفتار ہوجاوینگی اور اپنے پروانہ دل کو چراغ محبت غیر مرد
جسکو معلوم بھی نہین کیا کہ وہ کون ذات کا ہے جلاوینگی اور اپنے معشوق کے ساتھ ہم آغوش
بدن کو ٹھنڈا کرینگی اور لڑکے بھی والدین کے ساتھ محبت نرکھین گے اور جاہلانہ مضمون
مذہب کو باطل و فسخ کرکے خود اپنے اوستاد سے بحث اور مباحثہ کے ساتھ تقریر کرینگے اور لوگ
جو دوسرے ملک مین بھی مددگار ہوتا ہے والدین کی مذمت سے بھی ایسے تیرہ درون اور
نہ آوینگے اونکے بدن عوارض سے لاغر اور اندوہناک رہین گے اور ہوشیاری اور مراقبہ اور تسبیح
وریاضت واخلاق انسانون مین کچھ باقی نرہیگا ایسے وقت مین ہر روز راستی اور طہارت کم ہوکر
نابود ہوجاویگا عورت کو صرف واسطے رفع حاجت انسانی اور عیاشی کے سمجھکر برہمن کو صرف
کے افضل سمجھینگے اور فقیر کو صرف بوجہ ریاکاری کے بزرگ جانکر غسل وطہارت کو خصوص واسطے
وغیرہ کے خیال کرینگے اور خوبصورتی کلجگ مین صرف بال کا سنوارنا ہوگا اور اپنے پیٹ کو بھاری
کام تصور کیا جاویگا اور بے ادبی وگستاخی بمنزلہ راستی کے گنی جاویگی اور خیرات وغیرہ صرف واسطے
دنیا کے سمجھی جاویگی اور ہوشیاری صرف اپنے خاندان کی پرورش کو تصور کرینگے اور گفتگو سے
فریب کو آثار عقلمندی وزیری جانینگے اور سب کامون سے زیادہ مشکل چلنا راہ کسی تیرتھہ کا سمجھا
ایسے زمانہ مین ہر کہہ ومہ کو بڑی آفت ہوگی قوت اور جلال کم اور روزی اور عمر کی فکر زیادہ ہوگی
سب سے زیادہ دھرم جہانمین طمع اور حرص متصور ہوگا نہ تو دلمین کسی پر یقین آویگا اور نہ کچھ
تمیز رہیگا پس فرمایئے کہ ایسے وقت مین جہانیان کسطرح صاحب نجات و رستگار ہووینگے اور اپنے ایسے عذاب
کو جلاکر راہ راست حاصل کرینگے اور عمدہ ترین خواہش اونکی جو نجات سے مراد ہے کیونکر بر آ
سوت یہ فکر میرے دلسے دور نہین ہوتی سو آپ ایسی کوئی تدبیر بتلاوین جس سے لوگ خوش
واسطے بھلائی جہان کے زندہ ہین آپ رنج دور کرکے خوشی عطا فرمانے والے رہین
ہے کہ آپ کو دیکھا آپ عنایت کرکے وہ بات بیان فرمایئے جس سے رنج دور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اصل ہو اور جو قلیل محبت کرنے مین نتیجہ عظیم ہووے اور محبت زیادہ کرنے والی بہت لائق ہو دستور ہے کہ
وشاد مہربان اور شاگرد نواز ہوتے ہین وہ پوشیدہ امر کو بھی اپنے شاگردوں سے کہدیتے ہین آپ کے
ہر جہان مین جہانیان کا خیرخواہ کون ہے آپ نے بیاس جی کی خدمت بہت کی ہے اور گناہگارون
دریاے گناہ سے پار لگادیا ہے بیاس جی نے آپ پر بہت مہربانی کرکے تمام پوران عطا فرمائے
اور اُن یہ کلمات سونک سے سنکر سوت بہت خوش ہوئے اور شیو کے قدمون پر زیادہ تر غلبہ محبت کا ہوکر
کچھ زبان سے نہ کہا پھر صبر کرکے بعد اشک ریزی کے فرمایا

سوت نے کہا کہ

اے سونک و دیگر منیشر لوگو مجھکو معلوم ہوا کہ تم لوگ خداشناس اور خیرخواہ خلائق ہو ہر چند کہ سب لوگون کی
عقل مشیش مجھ ہو گئی ہے جو خیرخواہی جہانیان و رفاہ خلائق سے متعلق ہے لیکن آپ نے یہ سوال محض
واسطے رفاہ کافہ انام کے کیا ہے اور جہانگروہی تمھاری صرف مہربانی جہان پر ظاہر کرنے کو ہے سوا ہم
بھاری محبت سے جہان کی بھلائی کے لیے شیو کا بیان بعجت بنیان جس سے کلجگ کے دکھ دور ہو جاویں
نجات حاصل ہو سکتے ہین یہ شیو کا بیان عذاب کلجگ کو دور کرکے خوشی دیتا ہے اور تینون جہان سے
تر اور دلچسپ ہے جو دل کہ شیو کی محبت مین لگ گیا وہ ہمیشہ خوش ہے وہ شخص صاحب اولاد اور صاحب
وجاہ ہوتا ہے بلکہ پھر ہلکہ ور گناہ و عصیان دور ہو جاتے ہین اس باعث سے جو لوگ عقلمند ہین وہ
شیو کی عبادت کرکے تمام پدارتھ پاتے ہین اور کرورہا جنم کے اچھے کام خود بخود ظاہر ہوتے ہین ایسا
و کا بیان کرکے اکثر پرم پد کو حاصل کر چکے ہین بلکہ اکثر گنہگار جہان شیو رہتے ہین وہان تک پہونچ گئے ہین
جو لوگ کہ پیشانی مین بھسم لگا کر شیو کا نام لیتے ہین وے بلا محنت شیو لوک مین پہونچ جاتے ہین
ن فکر و رنج بالکل نہین ہے اور جو شیو کا نمسکار کرتے ہین وہ بہت اولاد پاتے ہین جو لوگ برہمنون کی
مین چھین لیتے ہین اور قاتل اور برہمنون کے قتل کرنے والے اور شراب خوار و بے روزہ
اور اوسکو توڑنے والے ہین یہی ایسے لوگ شیو کا نام لیکر عذاب جہنم سے بری ہو جاتے ہین
عجب ہے کہ جہان کو سراپا اندوہ تصور کرکے شیو مین محبت کرے اور جو لوگ کہ جہان ... کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بید خوان اور اچھے لوگ شیو کا دھیان اور اوسکے بیان سے سروکار رکھتے ہین اس سے جو شخص کلجگ کے
عذاب سے بری ہونا چاہین وہ شیو کا جس گاوین سواے اسکے اور تدبیر نہین ہے اے سونک یہ بیان
بیدون سے بھی نہین ہوسکتا شیو کو سب سے افضل سمجھکر دھیان سے غافل نرہنا چاہیے جسطرح کنول کے پتون پر
پانی اثر نہین کرتا اوسیطرح شیو کے بھگتون پر کلجگ کے تمام عذاب موثر نہین ہوتے یہ سنکر سونک
جوڑکر سوت کے روبرو بیٹھ گئے اور بعد تعظیم و بیان توصیف سوت کے تمام رکھیشرون نے متفق ہوکر
یعنے سونک وغیرہ نے یہ سوال کیا کہ شیو نرگن کہلاتے ہین مگر سگن کسطرح ہوگئے اونکے تت یعنے
جاننے والا کوئی نہین ہے شیو نے اول خلقت کو کسطرح پیدا کیا اور پھر آپ کسطرح پیدا ہوئے اور قیامت مین
خلقت کو معدوم کرکے آپ کسطرح رہتے ہین وے کس بات سے خوش ہوتے ہین اور خوش ہوکر کیا
وے کسطرح اوتار لیکر کون کام کرتے ہین اور اپنے بھگتون کے قابو ہوکر کسطرح اونکے رنج کو دور کردیتے
سب بیان کیجیے اور جو کچھ کہ مناسب ہو سب آپ مع جواب تمامی سوال کے فرمائیے کیونکہ بوجہ مہربانی
کے آپ زمانہ ماضی و حال و استقبال کو جانتے ہین ہمارے ماں و باپ و بھائی و دوست و علم سب کچھ آپ
جہان مین آپ سے زیادہ عالم با عمل کون ہے جنے گفتگوے زبان بیاس جی سے سماعت کی او
ظاہر ہے کہ بلاقسمت اچھے خداشناسون سے ملاقات نہین ہوتی اور نہ رنج و اندوہ دور ہووے ہم قسمت
نصیب اوس اعتقاد ذات شیو سے منسوب کرتے ہین جو شیو سے متعلق ہو اور اعتقاد وہ جو کتابون کے ذریعہ

پہلا ادھیاے

سوت جی سوال مذکورہ بالا سنکر بہت خوش ہوئے اور کلمات آفرین اور احسنت کو زبان پر لائے اور کہا
سونک یہی سوال جو تمنے اسوقت ہمسے کیا ہی ایکدفعہ نارد نے برہما سے کیا تھا اور برہما نے جواب معقول
نارد کو مطمئن کردیا تھا یہ سنکر تمام منی سوت سے کہنے لگے کہ فیما بین نارد اور برہما کے یہ سوال جواب بیان
مفصل بیان کیجیے سوت نے فرمایا کہ ایک وقت نارد واسطے عبادت کے کوہ ہمالہ پر جاکے قریب گنگا
جاکر ایک مقام پر بیٹھ کر ریاضت شاقہ مین مصروف ہوئے اور نفس کو سر مین چڑھاکر مراد اور
عبادت دیکھکر اندر بہت مخوف ہوئے اور سمجھے کہ نارد ہمارے درجہ سلطنت حاصل ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ی عبادت سخت و ریاضت دشوار کرتے ہین دستور ہے کہ اشخاص زناکار اور تیرہ درون چالاک ہمیشہ مثل کوا کے
کرتے ہین پس اندر نے چاہا کہ نارد کی عبادت مین فرق آجاوے فوراً اسی ارادہ سے کام کو یاد فرمایا اور
فوراً حاضر ہوا اندر نے کہا کہ اے دوست آپ کی بدولت ہمنے بہت مغروروں کا غرور توڑ ڈالا ہے دیکھو نارد
ہمالہ مین شیو کی عبادت مین مصروف ہے اور ہمکو احتمال ہے کہ وہ ہمارے درجہ کو نہ لیلیوے اس سے
ایسی تدبیر کیجیے جس سے نارد کی ریاضت کا عدم ہوجاوے یہ سنکر کام نے اپنا سامان درست کیا اور نارد
نزدیک جاکر اپنی تمام مایا ظاہر کی یعنی طرح طرح کے پھول کھل کھلا اوٹھے اور کوکلا و پپہنگ وغیرہ اپنی آوازین
بولنے لگے اور تینون طرح کی ہوا استیل مند سگندہ یعنی سرد آہستہ خوشبودار جو باعث غلبہ شہوت ہے
چلنے لگی فصل جو چھ مشہور ہین وہ ایک ہی وقت موجود ہوگئین اور رنبھا وغیرہ عمدہ ناچنے گانیوالی رقص
کرنے لگین یہ سامان فتحمند دیکھکر کام نہایت خوش ہوا اور جو جو کر سکا سب کیا لیکن نارد کا دل کچھ بھی متحرک نہوا
مہربانی سکی وجہ خاص ہم بیان کرتے ہین کہ اوس مقام پر کام کی کسواسطے کچھ نچلی وجہ یہ ہے کہ جسوقت سدا شیو نے
آپ اوسی مقام پر جلا دیا تھا اور پھر اوسکو زندہ کرنے کی امید دیکر یہ فرمایا تھا کہ ہرچند کہ کام زندہ ہوجاویگا لیکن
اوس مقام پر اوسکی کچھ نچلیگی یعنی جہان تک کہ مقامات نظر آتے ہین وہانتک کام ظاہر نہوگا اسی سبب سے
بیل مرام شرمندہ ہوکر اندر کے پاس گیا اور اپنی عدم کامیابی کو بیان کیا اور جمیع حضار محفل کام کا بیان
کرکے نارد کی تعریف کرنے لگے نارد نے اپنی ریاضت و عبادت کو کامل سمجھکر اپنے کو کام پر
فیروزمند تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ یہ مقام ریاضت ایسا ہے اور اپنی طاقت عبادت پر نازان و محو ہوکر
خوشی کے ساتھ شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے اور اپنی ریاضت کا بیان مفصل کیا شیو نے جواب مین
کام کا جیتنے والا تینون جہان مین کوئی نہین ہے اب ہم تمکو سمجھاتے ہین کہ آپ بشن لوک مین یہ
بیان نکرنا اور اس بات کو ہر طرح سے پوشیدہ رکھنا یہان تک کہ کسی کے پوچھنے پر بھی نہ کہنا اسے نارد
عبادت بشن کے مجکو نہایت پیارے و عزیز ہو نارد کو یہ سمجھانا سدا شیو کا اور صلاح نیک پسند
اور شیو مایا کی وجہ سے جو جو نطفہ اور نابود نہین ہوسکتی نارد جی شیو سے اجازت رخصت کی جا
مہاجی کے اپنی تعریف کرتے ہوئے گئے اور اپنی عبادت پر مغرور کلہم حالات ریاضت کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیان سے گئے برھما اپنے لڑکے کا ایسا غرور سمجھکر جسطرح کہ سداشیو نے سمجھایا تھا اوسیطرح سمجھایا لیکن چونکہ نارد کے
از حد ہو گیا تھا اسوجہ سے والد کی فہمایش کارگر نہوئی اور لشن لوک مین بھی اوسی غرور کے ساتھ تشریف لے
لشن نے اوٹھکر بعد بہم آغوشی کے پوچھا کہ ابتک تم کہان رہے نارد نے تمام حال ریاضت خود فتحمندی کام
کا کہ سنایا یہ سنکر لشن نے تبسم کیا اور مہادیوجی کی خواہش سمجھکر یہ کہنے لگے کہ مرحبا مرحبا اسے شیو آپ
قوت بازو سے تمام جہان ناواقف اور فراموش ہے اور شیو کے قدمون کی یاد مین آنکھین بند کرکے
ہو رہے ہے اور خواہش سداشیو کی بخوبی سمجھکر شیرین زبانی کے ساتھ فرمایا کہ ای نارد جو شخص خدا شناسی او
اور خداپرستی سے خالی ہی اوسکے دلمین موہ پیدا ہوتا ہے آپ نے تو ہرچہ حرج کو اختیار کر لیا ہے کام
کرسکتا ہے آپ کے قدم کی خدمت سے خوف دور ہو جاتا ہے اور کام کی کچھ نہین چلتی ایسی گفتگو سنکر نا
غرور سے معمور ہوکر کہنے لگے کہ یہ بات صرف آپ کی توجہات سے حاصل ہے یہ کہکر نارد روانہ ہوئے
مشیت سداشیو سے درمیان راہ نارد کے ایک بہت اچھا شہر آباد ہو گیا گویا دوسرا بہشت ہے طول
کوس اور مرد و عورت اوسکے طرح طرحکے لہو و لعب و عیش بازی مین مصروف ہین وہان کے ساکنان کو
شرمندہ ہوتا تھا اور ایک راجہ سیل ندہ نام وہان موجود ہے جسکے یہان مجلس سُمیر کی منعقد ہے اونچے
راجہ کی لڑکی جسکے حسن پر تمام عالم مفتون تھا جمال جہان آرا سے زیب زینت محفل ہے اور را
سمت واسطے خواستگاری اوس نازنین کے بزم ارم مین حاضر ہین نارد یہ حال مجلس سمیر اوس مجلس
شہر سے سنکر مجلس سمیر مین تشریف لے گئے راجہ نے بعد تعظیم کے اپنی لڑکی کو بلا کر روبرو
حاضر کیا نارد اول حسن دلفریب اوس نازنین کا دیکھکر دیر تک دیکھا کئے اور اوسکو نیک خص
کیا کہ جو شخص اسکا شوہر ہوگا وہ زندہ جاوید ہو کر کسی سے جنگ مین مغلوب نہوگا یہ بات ا
خیال کرکے پھر اپنے منزل مقصود کو روانہ ہوئے مگر راستہ مین مغلوب شہوت و پامال نفس
بیوقل کے خلاف کام کے دام مین گرفتار ہوئے اور کہا دستور ہے کہ عورت خوبصورت ہو
خوبصورت نہین ہین اوسکو کسطرح پاوینگے خوبصورتی ہر دل عزیز ہے ہمکو واجب ہے کہ
ن نازنین کو حاصل کرین یہ خیال کرکے لشن کا دھیان کرکے کہنے لگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کوئی میرا امر بی نہین ہے امید ہے کہ آپ ظاہر ہو کر ہمارا کام سرانجام فرمایئے یہ عاجزی نارد کی سنکر بشن اوس
مقام پر ظاہر ہوئے اور فرمایا کہ جسطرح حکیم خلاف مرضی مریض کے کہانا دیتا ہے اسیطرح ہم آپ کی مدد کرینگے
بشن پوشیدہ ہو گئے اور یہ اس رمز کا مقصد نارد نے نہ سمجھا چنانچہ تمام جسم نارد کا مثل بشن کے ہو گیا
منہ مانند بندر کے ہو گیا یہ طلسم نارد نے نہ جانا اور محفل سیمبر مین حاضر ہوئے جس مقام پر تمامی راجگان
تھے وہان نارد بیٹھکر بار بار اوچکتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ یہ دختر سوائے میرے اور کسیکو پسند نکریگی
اور کسی نے نہ دیکھی اور مثل سابق کے سب لوگ نارد کو دیکھکر تعظیم بجا لائے اوس مجلس مین سداشیو کی
بھی بصورت برہمنان موجود تھے وہ بھی پاس نارد کے جا بیٹھے اور نارد کی مذمت کر کے آپسمین بار بار
آواز بلند کرتے رہے اور ایسے کلمات ہجو ملیح اور خمار مین گفتگو کرتے تھے جسکو نارد مطلق نہین سمجھے
وہ کہنے لگے کہ اسے نارد آپ نے بشن سے کیا خوب صورت زیبا و شکل رعنا حاصل کی ہے اب لڑکی اور
کا ہے کو پسند کریگی راجہ کی لڑکی اسی عرصہ مین مجلس سیمبر مین داخل ہوئی اور نارد کی صورت خوفناک دیکھکر
نہایت ناخوش ہوئی اور مونہہ پھیر کر دوسری صف و قطار مین مثل اپنے شوہر تلاش کرنے لگی اور جسطرف
بیٹھے تھے اوس سمت کو سہواً بھی نہین دیکھتے تھے اور نارد کا یہ حال تھا کہ سر بلند کر کے اوس لڑکی کی طرف
دیکھتے تھے اور شیو کے دونو گن یہ حالت نارد کی دیکھکر خندہ زنی کرتی تھے ایسی وقت مین خود
اوس مجلس مین تشریف لائے فوراً لڑکی محظوظ ہو کر جیمال کو بشن کی گردن مین ڈالدیا جس باعث
راجہ مایوس ہو گئے یہ حالت دیکھکر نارد از خود رفتہ ہوئے اوسوقت دونون گنون نے نارد سے کہا
ناحق اسقدر آشفتہ و بیقرار ہوتے ہین ذرا روے مبارک کو تو ملاحظہ فرمایئے + +

دوسرا ادھیاے ٢

بندر روپ پانی کے اندر روے اپنا معاینہ کر کے متعجب ہوئے اور غضبناک ہو کر دونون گنون کو یہ بد دعا دی
تم دونون بندر دغاباز مجسم گناہ ہو جاؤ کیونکہ تمنے ہنس ہنسکر ہماری بہت بیعزتی کی ہے اوسکا نتیجہ
پھر ایسا خراب کام تمسے سرزد نہو دونون گن یہ بددعا سنکر اور نارد کو گرفتار موہ جانکر خاموش
لگے اپنے ملک کو گئے اور پرستایش سداشیو مین مصروف ہوئے اور نارد اپنی اصل

اسرار الہی کو نہ سمجھے اور اپنی وہ صورت بندر کی خیال کرکے اپنے دلمین کہنے لگے کہ یہ ہتک اور خفت
وہ صرف بوجہ دغابازی لبشن کے ہوئی یا تو لبشن کو سراپ یعنی نفرین کرونگا یا اپنی جان کو ترک
یہ کہکر لبشن کے پاس روانہ ہوئے چنانچہ لبشن ارادہ نارد پر واقف ہوکر درمیان راستہ آمد نارد
ہوئے اور وہ نازنین بھی جسکو مجلس سمبر مین حاصل کیا تھا ہمراہ تھی لبشن نے نارد کا سجدہ کرکے
ساتھ فرمایا کہ ای نارد آپ اندوہگین کسطرف کو روانہ ہوئے ہین یہ سنکر نارد نہایت غصہ ہوئے جیسے
آگ مین کوئی خشک لکڑی ڈالدیوے اور حالت غضب مین یہ کلمات زبان پر لائے کہ تم اسوقت
تم دوسرے کی خوشی نہ دیکھ سکے تم نہایت دغاباز ہو تمنے کہان دغابازی نہین کی بلکہ تم تو مجسم دغا
موہنی روپ اختیار کرکے لسپران دت کے ساتھ وقت تقسیم آبحیات کے جو دغا کی وہ مشہور
جالندھر کے ساتھ دغا کرکے اوسکا پتی برت دھرم چھوڑادیا اگر سدا شیو زہر ہلاہل کو خود نوش نہ کرتے
سب مایا نکل جاتی اچھے لوگ دغا کی عادت نہین کرتے جو تمنے اختیار کی ہے یہ بات سدا شیو کو
جیسا کہ تمکو بردان دیا یعنی تمکو مالک خود اختیار جمیع مخلوقات پر کردیا تم اس لائق نہ تھے سوا اسی غرور
اورکوئی بزرگ اور افضل نہین ہے تم جو چاہتے ہو وہ کرتے ہو سدا شیو بھی تمکو ایسا خود اختیار اور
مخلوقات کا کرکے اپنے دلمین نہایت فکرمند ہوئے ہین اور یہ تدبیر نکالی ہے اب ہم سدا شیو کے
اسواسطے کہ پھر ایسا کام تمسے سرزد نہو تمکو نتیجہ تمہارے افعال کا دیتے ہین آجتک تم مثل شیر کے
جہان دوسرا نہ تھا تینون جہان مین خوب بلا خوف پھر لیے لیکن اب ہم تمکو ایسی خود اختیاری
کا نتیجہ دیتے ہین کیونکہ تمسے نیک و بد کامون کا تمیز نہین ہوسکا اور نہ تم جہان کے واسطے طریقہ
ہرچند کہ سدا شیو نے بردان تمکو دیا ہے لیکن تو بھی ہم تمکو سکھلاتے ہین یہ کہکر نارد کلمات بددعا کے
زبان پر لائے کہ تمنے جس جسم سے ہمکو فریب دیا ہے اوسی جسم مین تمکو رنج ملیگا اور جنگلے مانند [illegible]
[illegible] تھا وہی تمہاری اعانت کرینگے اور جو کہ تمنے واسطے عورت کے ہمارا ایسا اپمان بیعزتی کی
[illegible] سے کمال حیران و پریشان ہوکر تمام جنگلون مین گھومتے رہوگے یہ سنکر لبشن
[illegible] رکھدیا مگر نارد نے معاف نہ فرمایا تب سدا شیو نے نارد کے دل سے اپنی مایا کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...سوقت نہ کوئی عورت دکھلائی دیتی تھی اور نہ وہ حالت نارد مین باقی رہی نارد متعجب ہو کر افسوس کرنے لگے
...کہا کہ معلوم نہین یہ سب ماجرا واقعہ واقعی ہے یا حالت خواب مین سرزد ہوا اور رو کے ساتھ فرمایا کہ آفرین آفرین
...ری مایا کو جسمین ہم ایسی عقیل بھول گئے اور پھر بشن کے قدمون پر گر پڑے اور کہا کہ ای سداشیو ہماری بددعا
...و منسوخ کر دیجیے اور جو کلمات نالائم مین نے آپ کو کہین ہین اور وہ سراپا گناہ ہین یہ کسطرح معاف
...ونگے بشن نے فرمایا کہ جو تمنے سداشیو کے قول کو منظور نکیا اوسکا یہ نتیجہ تمکو ملا ہے اسرار الہی تمپر اسوقت تک
...شف نہ ہوا تھا اسواسطے یہ سب باتین ظاہر کی گئین سو اب بھی آپ کو واجب ہے کہ ہوشیار ہو کر سمجھو کہ سداشیو
...سے افضل ہین اور تین کامون کے واسطے تین صورت ہو کر وہی کل مخلوقات کے مالک اور کیفیت
...و چرا جنکی فہم و ادراک سے خارج ہے اونہین کے حکم سے برہما خلقت کو موجود کرتے ہین اور ہم بھی اونہین
...خدمت کر کے جہان کی پرورش کرتے ہین اور قیامت خود آپ ہی کرتے ہین ہم صرف سداشیو کی عبادت
...سب سے افضل شمار کیے گئے ہین ای نارد ایسی سداشیو کی عبادت کرو کیونکہ بلا عبادت سداشیو کے
...پرم پد حاصل نہین ہوتا آپ کو واجب ہے کہ سب ترک کر کے صرف سداشیو کا ذکر رکھو اور شیو کے شتو...
...زبان پر لاو اونکے کہنے سے گناہون کے انبار معدوم ہو جاتے ہین اور اب افسوس نہ کرو کیونکہ
...سداشیو نے یہ مایا کی ہے اور ہمکو آپ کے ذریعہ سے بددعا لائق ہے موت الموت اور موت کے
...والے لاثانی یعنے جسکے برابر تینون جہان مین دوسرا نہین وہ ذات مستطاب سداشیو کی ہے ہمکو سداشیو
...زیادہ پیارا و مرغوب کوئی نہین ہے اور ہماری سب سے زیادہ قوت وہی ہین تمپر واجب ہے کہ جہانی
...شیو کا قدم رکھکر سیر ممالک کی کرو جسکے اقبال سے رنج نہوگا اور روے زمین مین سداشیو کی مایا دیکھتے
...ئے آنندبن مین یعنے کاشی جی کو تشریف لیجاو رودرچھتر و بارانسی و اپمکت چھتر و مہا اسمسان بھی کہتے ہین
(वाराणसी — महाश्मशान — अविमुक्त क्षेत्र — रुद्र क्षेत्र — आनन्दवन)
...کامون سے مشہور ہین اور پھر سری برہما اپنے والد کی خدمت مین حاضر ہو کر سداشیو کے شتو نام سے
...اختیار کرو کیونکہ برہما سداشیو کے بڑے بھگت ہین اور رات دن اونکی خدمت کیا کرتے ہ...
...بشن پوشیدہ ہوئے اور نارد پاس سداشیو کے روانہ ہوئے اثناء راہ مین دونون گن کی
...ن مین پڑ کر کہنے لگے کہ ہم برہمن نہین ہین بلکہ سداشیو کے گن ہین اور آپ کی خ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسے ہوا ہے سو آپ ہمکو اپنا غلام سمجھکر مہربانی کرین کیونکہ ہم اپنے فعل کا نتیجہ پا چکے یہ سنکر نارد افسوس کرکے
کہ میری سب عقل ضائع ہو گئی سداشیو کی مایا نہایت زور آور ہے جو جیسے کہا ہے وہ تو ضرور ہوگا مگر تم
کہ تم دونون بھائی بطن راجکھشی اور نطفہ منی سے پیدا ہوگے اور تمہارا بڑا اقبال ہوگا تم بڑے قسمت راج ہوگا
کو فتح کروگے اور انواع عیش کرکے سداشیو کی بھگت سے غافل نہ ہوگے آخر آدمی اور بند تمکو نجات
فرماوینگے اور سداشیو اور بشن تمھارے گھر مین جا کر مکت مرحمت کرینگے یہ کہکر نارد جی حضور سداشیو جا
بعدہ برہما کے پاس گئے اور بجا آوری تعظیم کے بعد دونون ہاتھ باندھکر برہما سے کہنے لگے کہ آپ نے
کی کتھا فرمائی تھی وہ تو ہمنے سنی جسمین بھگت اور علم توحید اور طریقہ عبادت اور خیرات اور معبد اور
ذکر ہے لیکن سداشیو کے اصول افعال سے اسوقت تک ہم ناواقف ہین سو آپ سلسلہ وار بیان فرما
اور وسط اور آخر مین جسطرح سداشیو رہتے ہین اور کسطرح سے خوش ہوتے ہین اور سداشیو نرگن ہو
سگن ہو جاتے ہین اور بشن کی اور خود اپنی پیدائش بھی بیان کیجیے اور جسطرح سداشیو کیلاس
اور ستی جی کا بیاہ اور گرجا کا بیان اور گیہ یعنی سوم کارتک کی پیدائش اور تارک اور ترپرا اور جالندھر
اندھک وغیرہ کا قتل معہ دیگر اوصاف اور حالات تمام اوتارون کے مفصل سنا دیجیے اور جسقدر
پاربتی کے حالات ہون وہ سب میرے اوپر خداوندی کرکے فرمایئے جس سے مجکو اور آپ کو خوشی

تیسرا ادھیاے

سوت نے کہا کہ یہ سوال نارد کا سنکر برہما ایسے پریم مین غرق ہوئے کہ آنکھون سے انسو کے دھار
اور کچھ خبر زن و فرزند و تن بدن و مکان و خاندان کی نرہی بڑی دیر کے بعد ہوش مین آکر
اور شیو کا دھیان کرتے ہوئے ہنسکر فرمایا کہ واہ واہ آفرین صد آفرین تمنے ہمارا سارا خاندان
کیونکہ تمنے سداشیو مین دل لگایا ایسی تعریف کرکے برہما نے نارد کے سوال کا جواب دیا اور کہا
شیو کے نرگن چرتر مطابق عقل اپنے کے بیان کرینگے اور پھر سداشیو کی سگن مہان کہینگے واقع
کا نمودار تھا اوسوقت نرگن سداشیو سگن بیاپک برہمہ ست چت آنند موجود
مانند ہین اونکا دل اور سخن اونکے اختیار مین سے ہے کوئی نام اور صورت نہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور نہ ہوئے نہ بڑے ہین نہ چھوٹے نہ بزرگ ہین نہ خورد نہ اونمین کمی ہے اور نہ افزونی سب کے اختیار مین ہین بلیا
سے بھی گناہ سے مبرا موت بھی عاری وے دیکھنے مین نہین آتی اور قدیم ہین اور کسیکے تابع نہین مرضی سے
المحفوظ مالک خود اختیار جہان کے اور سب کے مالک اور کل مخلوقات سکے بادشاہ ہین اور افعال جہانیان
کے گواہ ہین اور سب مین ملے ہوے اور سب سے علحدہ ہین وے واحد اور کثیر دونون صفتون سے
موصوف ہین الہی ذات مستطاب سدا شیو کی بشن برہما و دیوتا و منی وغیرہ سب عبادت و دھیان کرتے ہین
لیکن بلا اونکی مہربانی کے کوئی اونکو نہین پاتا اور اونکے اوصاف بیان کرتے ہین نہ بشن جی کی بھی مقدر ہے
کی ہر چند کہ بہت دیکھتے ہین الا اونکے آغاز و انجام سے محض ناواقف ہین ایسی ذات مجمع صفات راستی و خوبی
بیان فرماتے ہین جاہل کیا جان سکتے ہین وے بلا کان نرگن سروپ سنتے ہین اور بے آنکھ سب
دیکھتے ہین بلا ناک خوشبو تمام جہان کی لیتے ہین بے مونہہ سب کچھ کھاتے ہین بے آواز سب کچھ پڑھتے ہین
گرم و سرد کی تمیز کرتے ہین بے ہاتھ سب کام کرتے ہین اور بلا پیرون کے بدون محنت تمام ملک
میں ہین بے التناسل کل مخلوقات کو پیدا کرتے ہین بلا مقعد ناپاکی کو دور کرتے ہین جس مالک کی
عجیب باتین ہین اوسکی تعریف کسطرح بیان ہوسکتی ہے ایسے مالک جو سدا شیو نرگن سروپ ہین اونہو
یہ خواہش کی کہ ہم واحد ہین بہت ہو جاوین یہ فرما کر آپ سگن روپ ہو گئے ایسے نرگن اور سگن روپ
کچھ فرق نہین ہے سو ہم اب سگن روپ کا بیان کرتے ہین جنکی یاد تمام گناہ دور ہو جاتے ہین
ذات تمام اوصاف وحدانیت اور مالکیت سے کامل اور سراپا علم اور سراسر واقف افعال ہے جنہنے
اور برہما کو پیدا کیا اور جمیع افعال کے گواہ اور واقف القلوب اور سبکو واجب التعظیم اور کلی کلیات ہے
شنکر ہرنانتہ ہیتش پرم دیو جگدیس پرمیسر برہم پرتم پرمہہ گرتش شنبہو سدا شیو
اینش اراحمن ییدہ پربات پراچین انترسکہ اتما وغیرہ بیشمار ہون سے نامزد کرتے ہین جو
اور برہما سے تعظیم پاتے ہین اور تمام جہان کے مالک اور اپنے بھگتون کی خوشی دینے والے
بھگوان پرانند اور سورج و چندرمان و صدہا صفات سے موصوف کل مخلوقات اور برہما بشن
کے پیدا کرنے والے ہین ایسا جو کوئی سب کا مالک ہے اوسکو کوئی جنبوی طن کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بشن کہتا ہے اور شاکت لوگ شکتی اور آفتاب پرست آفتاب اور گنیش کے ماننے والے گنیش اوسیکو جانتے ہیں
ایسے سداشیو ہزارہا نام سے مشہور ہین ایسے سداشیو کا روپ سگن ہم بیان کرتے ہین جسکی یاد سے گناہ
زائل ہوجاتے ہین سگن سروپ یعنے سر پر جٹا اور گنگا اور ماتھے مین چندرمان اور سر بند بھوین مثل کمان
کانون مین کنڈل پہنتے ہوئے تینون آنکھین سرخ سرخ سورج چندرمان اگن ناک مانند طوطی کے
مانند کوندرو کے ہین پانچ موہنہ نہایت پاک و خوبصورت ہین پہلا موہنہ جو سمت پورب کے ہے
آفتاب صبح کے ہے اور تین آنکھین مثل کنول کے ہین اور وبیچ کے چاند کے مانند نشانی پیشانی
دوسرا جو سمت دکھن کے ہے اوسکی بھوین مثل کمان کے ہین اور تین آنکھین سرخ اور بھاری
ہوئے جنسے خوف معلوم ہوتا ہے اور دندان مبارک برخلاف لوگون کو نہایت خوف دے رہے
ہین چندرمان براجمان ہے اور تیسرا موہنہ جو طرف پچھم کے ہے اوسمین بھی تین آنکھہ ہین اور صرف
سر پر ہے اور تبسم مین تمام مخلوقات کا دل تسخیر کررہے ہین چوتھا موہنہ جو سمت اوتر کے ہے وہ مثل
یعنے مونگا کے ہے اور سیاہ زلفین چہرہ پر لٹکتی ہین اور تینون آنکھین سرخی مائل اور ماتھے پر چندرمان
کا موجود ہے پانچوان موہنہ جو اوردہ سہاگ یعنے بیچ کو ہے اوس سے اپنے بھگتون کو خوشی دیتے
تینون آنکھین مثل پھول کنول کے کھلی ہوئی ہین اور رنگ سفید ہے اور نہایت سفید چندرمان کی
ماتھے پر جسکی تمثیل بیان نہین ہوسکتی اسطرح پر سداشیو پنچ بدن مشہور ہین گردن مین نین لکیرین
جو سیاہی مائل کی ہے وہ بھگتون کے دلکو اسیر کرتی ہے سول لیے ہوئی گلے مین مالا موندون کا
اور بعضے آٹھ بازو بھی کہتے ہین اور بعضون نے دس بھی کہا ہے ایسے ہاتھون مین ہتھیار جدا جدا
ہین ہاتھہ مثل گل کنول کے سرخی مائل ہین اور انگلی سرخ اور ناخن مثل ماہتاب اول روز کے
جبکہ آٹھ بازو بیان کرتے ہین تو اوسکے اسلحہ یہ ہین یعنے سول پھرسا کھڑگ یعنے تلوار پب داہنی
ہوئے ہین اور بائین طرف پاس انکس کھیٹ ناگ دھارن کئے ہوئے ہین اور جبکہ
بازو کہا جاتا ہے تو یہ سامان سب ہاتھون مین بیان ہوتا ہے یعنے داہنے ہاتھ مین سول
ہاتھہ مین ناگ گھنٹا پاس رنکش ڈمرو لیے ہوئے ہین سینہ نہایت فراخ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کمر مین تربلی پڑی ہوئی ناف عمیق مثل دل کے ہے اور عجیب کمر ہے رانین دل کو چھین لیتی ہین اور مثل کیلہ کے صاف
گول ہین ترو اسرخ ہین اور مانند ماہ نو کے چمکتے ہین ایسی عجیب و نادر صورت سفید رنگ اور ماتھے پر چشم
ئے ہوئے اور پانچ کلا اور پانچ برہمہ سداشیو کے تن بدن مین موجود ہین اور تینون شکت بھی بدن سے علحدہ نہین
اور پانچ یا چھ حروف سے سداشیو کا بدن ہے ایسا پاک مجسم کلا جو سداشیو کا روپ ہے اوسکو بڑے عابد اور کامل
کاری کے دھیان کرتے ہین جیسے کہ بہت روپ سداشیو کے ہین اوسیطرح اونکے دھیان بھی کثیر ہین مگر
پیشانی الٹے والے اوسکے کم اور شاذ پائے جاتے ہین ایسی سداشیو کی عظمان اور روپ اور نام بیشمار ہین جسکو بید پوران
کامل بھی نہین جان سکتے باوجودیکہ جاہل سداشیو کی کرپا سے بلا محنت یہ روپ دیکھ لیتے ہین جیسا کہ بیاد و پیغم
گنگا تک یعنے طوائف نجات حاصل کر چکے ہین اور اسبات کی گواہی بید پوران دیتے ہین وہ ذات بحر رحیم کے
مین نہین آئی اور تمام جہان مین وہی ذات عیان ہے اور مثل گج اور گنگا کے بیشمار جاہل اور عاصی اچھیہ
وہ مثل نتے تھے نہ کچھ سداشیو کی نظر ترحم سے نجات پا گئے ہین ایسا سداشیو کا بیان کون کرسکتا ہے بعدہٗ سداشیو نے
کو واسطے عیش خاطرخواہ کے پیدا کیا یعنے ایسی شکت سداشیو کی جسم سے علحدہ ہوکر باطلعت نورانی آفتاب کے
طلوع فرمایا یعنے ملبوس بہ لباس مکلف اور سولہون سنگار کیے ہوئے بدن مثل کنول سیاہ کے بال سیاہ
مثل گل زعفران کے زعفران کا تلک ماتھے پر اور نصف چندرمان پیشانی مین نمودار سیاہ کنتل براجمان
کانون مین جواہر کے دو کنڈل پہنے ہوئے تین آنکھ سرخی مائل بھوئین مثل کمان کے ناک مثل طوطے کے لب
مثل پھل کوندرو اور مونگا کے اور کمال خوبصورت دانتون کی لڑی مثل موتیون کے زنخدان اور گردن کیسی
جو حیطۂ تقریر سے باہر ہے لباس جواہرات سے مغرق چار ہاتھون مین انکس پاش وغیرہ ہتھیار لیے ہوئے
ہاتھ مختصر بیان کرکے اوسکا دھیان کرتے ہین اور اسی مورت کے آٹھون ہاتھ مین بہ ترتیب ہونا اسلحہ کا کہتے ہین
سنکھ سول بان ترشم کمان سنکھ چکر گدا ہاتھ مثل کنول کے گلابی اور انگلیان اور ناخن اور سینہ اور شکم
اور ناف عمیق کا بیان کون کرسکتا ہے کمر نازک اور ناخن پیر کے مثل ماہ نو کے ایسی صورت پاکیزہ کو دھیان
بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہے سداشیو نے یہ شکت کو بصورت سیاہ پیدا کیا مگر بعضے سفید اور مثل طلا کے
کے خیال کرتے ہین یہ سداشیو کی آدشکت بشن اور برہما کے ما اور سب ہستی تینون جہان کی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سب کے مالک اور سداشیو کی زوجہ اور اول اور آخر اوسکا نامعلوم ہے جو تینے ہستی مین داخل ہے اور
کہ گنجائیش کلام اور دلکو ہے وہ سب اسی ذات سے ہے یعنے انہین سداشیو دونون روپ
پرکرت اور پرکھ کہتے ہین اسبات مین اشتباہ نکرنا چاہیے بلکہ یقین جاننا چاہیے کہ سداشیو جو جلوہ
ہوتا ہے اب ہم سداشیو کے حالات اور چترنگن روپ کا بیان کرتے ہین یعنے سداشیو کو پربرہم اور
جاننا چاہیے اول سداشیو اور اوما کے واسطے عیش کے ایک لوک بنایا جسمین رنج و گناہ و بدی کو راہ
اور جسکا بیان عجائب غرائب یعنے آدشکت واقعات پر حاوی ہے اور اوس مقام کو سداشیو و شکتی
ترک نہین کرتے اسی وجہ سے اوس مقام کو ابمکت کہتے ہین اور چونکہ وہ مقام تمام ارواح عالم کو خوش
اس سے آنندبن بھی اوسکا نام ہے اور چونکہ وہ مقام مجمع کمال جاہ و جلال اور لاثانی ہے اس وجہ سے
نام کاشی رکھا گیا بڑا شہر ہے ایسے شہر مین ایک مکان آراستہ کیا جو عمدہ عمدہ جواہرات سے آراستہ
موتیون سے پیراستہ اور چھتر اور بھان وغیرہ بیشمار رکھے ہوئے اور درختان مانند درخت کلپ برچھ
ایسے مکان مین سداشیو نے نشست گاہ خود سراسر جواہرات سے بنا کر خود بدولت مع شکت کے رونق افزا
اور ایسا شہر آراستہ دیکھکر سداشیو نے شکت سے فرمایا کہ یہ لوک بہت اچھا نہایت پاک خوشی کا
کمال پیارا جیسا کہ تمکو بھی مرغوب ہے یہان رنج وغیرہ کسیکے نزدیک نہین آویگا اور یہان اگرچہ کوئی
ہر چند کہ ہم تعریف کاشی کی کرتے ہین لیکن بیان کاشی سے ہم بھی مجبور ہین یہ کہکر پھر سداشیو نے اوما
بہار یعنے عیش کیا اور خواہش ہوئی کہ کچھ رچنا یعنے صنائی کرین یہ خیال کرکے اوما سے فرمایا کہ ہماری
جو ہم دونون کو خوشی دیوین آگے سماعت کرو + + + +

چوتھا ادھیاے

سداشیو نے فرمایا کہ ایک شخص ایسا پیدا کرنا چاہیے جو جمیع علوم مین ماہر ہو اوسکو کاروبار تمامی عالم کا
آپ عیش و عشرت مین مصروف ہووین یہ سنکر سری جگدمبا نے اپنی جانب چپ کو نگاہ کیا چنانچہ فوراً ایک
ہوا نہایت خوبصورت ہنرمند بامروت صاحب اخلاق عقلمند تمام بدن مثل ماہتاب نیل رنگ کے
ئے ہوئے آنکھین مثل گل کنول کے ہونٹھ سرخ گلے مین کوستبھ منی پہنے ہوئے شنکھ چکر گدا

ہو جا اور گردن مین تجلی اور بن مالا پہنے ہوئے شکم مع تربلی کی کمال خوبصورت ناف اور کمر کی تعریف نہین ہو سکتی
د کپڑے پہنے ہوئے ہر عضو نہایت مناسب مخزن علوم اور معدن اقبال کمال پاکیزہ و بہتر سجدہ کرتے ہوئے
منے سدا شیو کے مودب کھڑا ہوا ایسے شخص کو دیکھکر سدا شیو اور اوما نہایت خوش ہوئے اور وہ شخص بھی بہت
دان ہوا اور تعریف و ثنا کے بعد دونون ہاتھ جوڑے ہوئے سجدہ ہو کر عرض کیا کہ آپ ہمارا نام اور کام فرما دیجیے
شیو نے فرمایا کہ آپ کا نام بشن ہوگا آپ کے برابر عالم مین کوئی دوسرا پیدا نہوگا اور جلوہ تمہارا تمام عالم
ظہور پذیر رہیگا تمکو ہری جشنو بھگوان اچیوت وغیرہ بہت نامون سے لوگ پکارینگے اور بھگتون کی حاجت
ری کے لیے تم پیدا کیے گئے ہو اب تمکو چاہیے کہ عبادت کرو جس سے جلال زیادہ ہو یہ کہکر سدا شیو نے
جس نفس بشن کو پڑھا دیا بعدہ بشن عبادت مین مصروف ہوئے اور بارہ ہزار سال کلان تک ایک ہی آسن
اس نفس کے ساتھ شیو کے دھیان مین بیٹھے رہے مگر جبکہ نتیجہ ایسی ریاضت و عبادت کا کچھ نہ ملا تو اوسوقت
بشن کمال متفکر ہوئے اسی عرصہ مین اسطرح الہام ہوا کہ جیسے ایام برسات مین بادل گرجتے ہین کہ ای بشن
عبادت دل لگا کر کرو کیونکہ ہم سہل و کھلائی نہین دیتے یہ الہام سنکر بشن نے بڑی سخت عبادت کی اور بوجہ
شاقہ کے اسقدر پسینا بدن بشن مبارک سے نکلا کہ ندی بہہ چلی بشن تحیر ہو گئے اسی وجہ سے بشن کا نام
ہے وہ ایسے بیخود ہو گئے جیسے کہ کوئی شخص خواب مین ہوتا ہے اسی حالت مین سدا شیو کی خواہش سے
کنول ناف بشن سے پیدا ہوا اوسمین بیشمار پنکھڑیان اور نہایت اونچا دیکھنے مین بہت ہی دلفریب اوسکا طول
وسیع تھا بعد اسکے سدا شیو نے مجکو اپنے دہنے بازو سے پیدا کر کے اوسی کنول مین رکھا یا میرا رنگ سرخ
نہایت زورمند سر چار یعنی ہر چہار سمت کو جنین تر پنڈ لگا ہوا اور دو دو آنکھ اور ہر عضو مانند عضو بشن کے تھا
قت مینے غیب سے یہ آواز سنی کہ تمہارے بہت نام مثل آج برہما دہاتا پرجیس نج جو کنگ گربھ
پرمیشٹ سو کربھ پرکھہ وغیرہ ہونگے مگر مینے اپنے پیدا کرنے والے کو نہ جانا کہ کون ہے ای نارد
شیو کی مایا ہر سہ جہان کو تسخیر کیے ہوئے ہے وہ جو چاہتے ہین وہ کرتے ہین بشن اور ہم اور دیوتا اور رشی
وسدہ دیشٹی و دیت و دانو وغیرہ سب سدا شیو کی مایا کے تابع ہین وہ بے آغاز ہین مینے یہ نجانا کہ
س سے پیدا ہوا کسکا لڑکا ہون اور اس کنول کی جڑ کہان سے ہے پھر مینے خیال کیا کہ جسکے او

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جڑ سے یہ کنول پیدا ہوا اوہی ہمارا باپ ہوگا مین یہ سمجھکر اوس تالاب کے اندر گیا اور اوسی کنول کی ڈنڈی پکڑکے
راستہ بہت دور صدہا کوس تک چلا گیا مگر جبکہ اوسکی جڑ نہ ملی تو مین بہت فکر کے ساتھہ لوٹا اور سو سال کے
جس مقام سے چلا تھا وہان واپس آیا مگر پھر کنول کو نہ دیکھا میری طبیعت بوجہ نہ دیکھنے کنول کے غمگین
اور مینے ایسے بادشاہ عالم سے پناہ چاہی جو سب سے برتر ہے اوسوقت الہام ہوا اور دو حروف ظاہر
اوسکی اشارہ سے سولہ اور اکیس حروف سے مینے معلوم کیے اور بارہ ایک ورق ۲۹ اسی وقت سداشیو کی
سے بشن جو بیخبر دریا مین پڑے ہوے تھے ہوش مین آکر میرے شہر مین تشریف لائے کر بیٹا اپنی
جواہرات کے پہنے ہوئے آنکھین دونون سرخی مائل تبسم اونکا مثل غنچہ گل گندی کی سرخ ہونٹھ
گوستبھ من گلے مین اچھا لباس پہنے ہوئے چار بازو سنکھہ چکر گدا پدم لیے ہوئے دونون
اور اونگلی اور ناخن اور سینہ اور شکم اور ناف اور کمر بہت ہی مناسب زرد کپڑے پہنے ہوئے
بدن کا مثل ابر باران کے جسکو دیکھکر کام بھی شرمندہ ہو جاوے اور رنگت بدن سے پھول اونکی
عرق ہوا ایسی صورت دیکھکر ہم متعجب ہوئے اور سداشیو مہا مایا کے ایسے جمال با کمال کو دیکھکر
ہو گئے یہ دیکھکر میری برمہا جی نے کہا کہ ای نارد اہین کچھ اندیشہ نکرو سداشیو جو چاہتے ہین وہ
اسکے بعد مینے کہا کہ آپ کون ہین بشن نے فرمایا کہ ای برمہا ہم برمہہ اور الکھہ نرنجن نراکار
اکار شکت چت آنند ہین کسواسطے اپنی عقل گم کرکے آپ ایسا سوال کرتے ہین ہم تمہارے بھی
اور تم ہمارے ناف گل کنول سے پیدا ہوئے ہو اب کچھ خوف نکرو اور ہماری پناہ مین آؤ ہمارا سوا
اور کوئی ایسا شخص نہین ہے سب کے بادشاہ ہم ہین یہ بات بشن نے جہالت نادانستگی سے
ہم برمہہ ہین ہمسے برتر کوئی نہین کیونکہ سداشیو کی مایا سے وہ بیخبر ہو گئے تھے ایسا جہان ہم
جسکو سداشیو کی مایا بھلا نہین دیتی یہ کلام بشن کا سنکر ہم بہت غضبناک ہوئے اور کہا کہ
ایسی بات جھوٹھہ نکہو اور ایک ذات واحد پر یقین رکھو کیونکہ اگر ہم آپ سے پیدا ہوتے
پتامہہ برمہا پرمیشٹی وغیرہ نامون سے پکارتے ہم اپنے کو تین گن کرکے خلقت
نے کا پیدا کرنے والا کوئی نہین ہے یہ سنکر بشن غضبناک ہوکر فرمایا کہ ایسی جہالت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...ہم تمام جہان کو پیدا کرکے پرورش کرتے ہین اور پھر قیامت کرکے سبکو معدوم کر دیتے ہین اور ہر ایش اچھوت
...غیرہ ہمارے نام سب سے اعلی ہین تمکو کچھ عیب نہین ہماری مایا کے قابو مین آکر سب لوگون کا یہی حال ہے
...جہان سب ہمارے تابع ہے ہمنے بیدون کو تصنیف کیا اور ہمنے تمکو اپنی ناف کے کنول سے پیدا کیا ہے
...کلی شخص اور کوئی نہین ہے اپنے نام کے غرور پر غرور نکرو اور بلا غصہ کلام واجب کہو جیسا کہ کور آدمی آنکھون
...شیو کنا مزہ اور مفلس مالدار کی کیفیت کو بیان کرے اسیطرح تمہارے نام بیدنے بیان کیا ہے بہتر ہے کہ ہماری
...بپا الی عزت مین آؤ ایسی باتین متکبرانہ بشن کی سنکر ہم بہت ہنسے اور دلمین غصہ اسقدر پیدا ہوا کہ جس سے ہم
...بالکل دشمن بشن کے ہوگئے اور ہمنے کہا کہ تم باربار مجکو مثل گورو کے کہ جیسا اپنے شاگرد کو حقارت سے
...دونو تاتے ہے مخاطب کرتے ہو ہم بید پڑہے ہین اور تم جانتے نہین ہو کہ بید کیا ہے اسبات کو خود بید بیان کرتا ہے
...تم ناحق اسقدر غرور کرتے ہو بید کی تمنے مشکل طور سے بیان کرکے اسقدر بحث بے فائدہ کرتے ہو
...اسی بات پر ہم اور بشن دونون آپس مین خوب لڑے اور مثل جاہلون کے شیو مایا سے بڑا میدان جنگ
...نمایان ہوا اور شیو کی مایا سے ہم دونون اپنے آپ کو خالق کل مخلوق سمجھے رہے ای نارد کچھ تعجب نکرنا
کیونکہ سدا شیو کی مایا نہایت پوشیدہ ہے

پانچوان ادھیاے

...برھما نے کہا کہ اے نارد ہمارا اور بشن کا یہ کارزار جاہلانہ ملاحظہ کرکے سدا شیو مانند شعلہ سوزان قیامت کے
...ہیا ہوا ہوئے اونکی تمثیل کیا کہون ایسی صورت دیکھکر ہم دونون نے لڑائی کو موقوف کیا اور بشن مخوف
...متعجب ہو کر مجھسے کہنے لگے کہ ای برہما یہ جلال کہان سے ہے جو کوئی اسکے آغاز اور انجام کو دیکھ آوے
...وہ مالک کل اور بلا آغاز وانجام قرار دیا جاویگا تم عالم بالا پر جاکر دیکھ آؤ اور ہم عالم پائین کو جاتے ہین ہمنے
...اسات سنکر غرور کے ساتھ واسطے تلاش انجام اوس شعلہ کے روانہ ہوئے مگر قاعدہ کلیہ ہے کہ جو کام غرور کی
...ذات مین کیا جاتا ہے وہ انجام کو نہین پہونچتا اچھا کام غرور سے سرانجام نہین ہوتا اور عقل کو زائل اور خوشی
...ضائع کر دیتا ہے اور صدہا اسی غرور سے مثل راون وبانسر وغیرہ کے خراب ہو گئے ہین بدون ترک غرور
...ہے کوئی شخص کامیاب نہین ہوا اور نرجرمش اور گنج واندہک وغیرہ نے غرور ترک کرکے مقصد دلی کو...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسا کہ بیدون مین لکھا ہوا ہے ہمنے ہستی کی صورت بناکر عالم بالا کو پرورر کیا اور بشن بصورت شو کر سفید یا کہند
پامین روانہ ہوئے اوسی روز سے جہان مین سفید ہوکر مشہور ہے یہ پہلا چرتر ہمارا اور بشن کا جو کوئی شخص اوسکا
وقت ہاتھہ پانون دھوکر دھیان کرتا ہے اوسکو بڑی خوشی اور تندرستی جہان مین اور عقبی مین بھی عمدہ حال
ہوتی ہے القصہ ہم اور بشن ایکہزار سال ملکنے تک تلاش شعلہ مین سرگردان رہے مگر آغاز و انجام اوسکا
آخرکو واپس آئے مگر مقام اول جہان سے روانہ ہوئے تھے نہ ملا اور ہزار سال ملکی تک تلاش مقام
حیران رہے اوسوقت یہ بات بالیقین دلمین آئی کہ ہمارے سب کے اوپر اور کوئی شخص اعلی اور قدیم
ایسی ذات پاک کے ہم دونون پناہ مین آئے اور آپس مین ملکر دشمنی کو ترک کردیا اوسوقت آواز غیب
کہ تم دونون عبادت کرو یہ سنکر ہم دونون نے عبادت کرنا شروع کیا اور حمد مین مشروف ہوئے کہ
مالک ای الکھہ نرنجن ای سوامی ای انترجامی ہم دونون عقل کو ضائع کرکے اپنے کو خالق کل کائنات قرار
تکو سجدہ سے امید ہے کہ ہمکو اپنا خادم سمجھکر مہربانی کرو اور ہمپر ظاہر ہو یہ کہکر منتظر بیٹھے چنانچہ ایسے حروف
مین الہام ہوا جسکو ہم دونون سمجھہ نہ سکے اور مودب سجود ہوکر التماس کیا کہ آپ مجسم ظاہر ہو جیسے یہ کہتے
نے اپنے حسن عالم فریب کا جلوہ دکھلایا اور پرنو یعنے اونکار ظاہر ہوا جسکو ہم دونون بوجہ مایا سداشیو سے
معلوم کیا لیکن جبکہ اوسکے پانچ حصہ ہوئے اور اوسکے اندر سے ہوکر خود سداشیو ظاہر ہوئے تو
حروف اکار اوکار مکار ناد بندکا یہ مطلب ہے کہ حرف اول یعنے اکار شعلہ لنگ کا ہے اور حرف
دوسرا ہے وہ اوسی شعلہ لنگ کا وسط ہے اور آدھی ماترا جو ناد ہے وہ اوسی شعلہ لنگ کا سر ہے
یعنے نقطہ دکھلائی دیتا ہے وہ تمام شعلہ لنگ کا ہے اور علاوہ اسکے اور طرح پر پرنو کو بیان کرتے
اکار سے رگ بید اور اوکار سے ججر بید اور مکار سے شام اور ناد سے اتھربن اور بند سے علم توحید
اور واضح ہو کہ ہر بید نے دس دس معنی سے سداشیو کو بیان کیا ہے جسکو ہمنے نہیں سمجھا رگ بید جو رجوگن
کا جنوبی حصہ ہے اور ججر بید جو ستوگن ہے شمالی حصہ لنگ کا ہے اور سام بید جو تموگن ہے وہ در
لنگ کا ہے اور اتھربن بید جو نرگن کہلاتا ہے اوسکا قول ہے کہ سداشیو کچھہ نہیں کرتے جو ہوتا
ابشن سے ہوتا ہے اور رگ بید کو جاگرت یعنے عالم بیداری سے منسوب کرتے ہین اور سون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اب یجربید کو بتلاتے ہین اور حالت سکھوپت یعنے خواب بہ ارام سام بید کو سمجھتے ہین اور اتھربن بید کو تریا حالت
کہتے ہین جسکو کوئی نہین جانتا اور چونکہ یہ پرنو اچپا یعنے بلا بچنے کی مکت دیتا ہے اسوجہ سے اسکا نام تارنہ
ہے اور یہی موکچہہ کا دینے والا ہے اور چونکہ موکچہہ دیتا ہے اسوجہ سے اسکا پرنو نام ہے اور تینون حروف
مین تریا کو جو نہایت پوشیدہ بیان کیا ہے اوسی سے بید معہ اپنے انگون یعنے فروعات کے ظاہر ہوتے
وہ سب سے اعلی جہان مین ہے اور اوسیکو برکھہ تن کہتے ہین اوسی پرنو مین بوجہ تینون خلقت کے
جہان موجود ہین اور وہ کبھی نیست نہین ہوتا اور برہما سے لیکر دانہ خس تک اوسمین ملجاتے ہین اور پاو صفت
کے اوس پرنو کی لنگ کو نہین پاتے چارون بید اٹھارہون پوران اوسیکے اندر ہین ای نارو سدا شیو
پرنو روپ بیان کرتے ہین سدا شیو کا جو دہنا بدن آنکار ہے اوس سے خلقت موجود ہوتی ہے اور بانوان
اوکار ہے اوسے پرورش کرتے ہین اور سینہ مین جو مکار ہے اوس سے قیامت نمودار ہوتی ہے
تمامی حروف مثل ابجد سے جسم مبارک سدا شیو کا مرتب ہے سر اکار ہے اور اکار دہنی انکھہ ہے اور دونون
کار دونون کان ہین اور دونون رکار رخسارہ اور دونون لکار بینی اور دونون ای دونون ہونٹھ ہین اور
دونون او او دونون طرف کے دانت ہین اور جو انگ ہے وہ زبان ہے اور ا تالو سے مراد ہے
وغیرہ جو پانچ حرف ہین وہ دہنے بازو ہین اور چا وغیرہ پانچ حرف از دوے چپ ہین ٹا وغیرہ پانچ حروف
دہنے پانون اور تا وغیرہ پانچو حرف بائین پانون پا سے پیٹھہ اور بھا دہنے دونون پانجر اور بھا سے کاندھا
سے سینہ منسوب کرتے ہین اور یا وغیرہ جو حروف ہین اوس سے سدا شیو کی منی ظاہر کرتے ہین ایسا جسم
سدا شیو کا جسم حرفون سے آراستہ ہے اوسکا دھیان کر کے کمال خوشی حاصل ہوتی ہے ہمنے اور بشن نے
روپ سدا شیو کا جو پرنو تھا دیکھکر کمال خوشی کے ساتھہ دونون ہاتھہ جوڑ کر سجدہ کیا اور بعد تعظیم کے ثنا و حمد
زبان سے ادا کیا جسکا ترجمہ ہم مترجم نے بوجہ طوالت کے نہین کیا + + +

چھٹوان ادھیاے ۶

آدینا ستائش و ستائش و حمد بے پایان کے ہمنے عرض کی کہ آپ اپنی صورت ہمپر ظاہر کیجیے یہ ہمسے اور بشن نے
کہتے ہین اور یہون سدا شیو سو شکلت سے نمودار ہوئے بدن مثل سفید پتھر کے اور بھسم لگائے ہوئے سر مین جٹا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکت لباس مرصع رنگارنگ پہنے ہوئے درشن دیا ایسی صورت دیکھکر اسقدر ہم دونون کو خوشی ہوئی کہ آنکھو
آنسو بہنے لگے اور غلبہ پریم سے آواز بند ہوگئی پھر ہم ہوش مین آکر حمد مین مصروف ہوئے اور ملا
التماس کیا کہ ہماری لڑائی اور بحث ہمکو مبارک ہوئی کہ آپ کے درشن ہوئے خوش نصیب اور ز
کہ آپ کو دیکھکر سعادت کونین و تفاخر دارین حاصل ہوا ہمسے جو کچھ کہ قصور ہوا ہو وہ معاف فرمایئے
اور بشن بہت تعریف کرکے اور غرور خودی کو ترک کرکے سدا شیو کو اپنا مالک تصور کیا اور بہت
مروت کے ساتھ ہاتھ جوڑ سنبہ کرکے سجدہ کیا اور قدم اونکی گردن نیچے کیے ہوئے دیکھتے

ساتوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ نارد ہماری اور بشن کی زبان سے کلمات تعریف و حمد سنکر سدا شیو خوش ہوکر بولے کہ اے جا
اے بشن ہم جو کہتے ہین وہ سنو بیٹے تم دونون نوہ مین آکر اپسمین عناد پیدا کیا آخر ہمنے تم دونون کو
سمجھکر اپنے جیوتر لنگ کو ظاہر کیا جس سے تم دونون نے ہمکو پہچانا اب بہتر ہے کہ اپسمین بحث کلام کو
اور غرور کو بالاے طاق رکھکر وہ کام کرو جسکی ہم اجازت اور حکم دیتے ہین یہ کہکر براہ نفس ہمکو تمام
پڑھایا اور پانچ منتر بتلا دیا جسمین تمام علوم بھرے ہوئے ہین پہلے پرنو کی تعلیم کی جسکے حروف بید
اور اول کلمہ سدا شیو کا وہی ہے اور پھر گایتری جو بیدون کی مادر ہے اور جسمین ۲۴ حروف ہین بتلا
مہا مرتنجی منتر سکھایا اور پھر چنتا منی بتلایا جو بھگتون کو کمال خوشی دینے والا ہے یہ بید اور منتر پاکر ہمکو
حاصل ہوئی اور ہم اور بشن سدا شیو کو دیکھنے لگے اور ایسے محو اور غرق دیدار مین ہوئے اور
وانی اور لذت کافی اوس دیدار سے ہمکو جسکو ہم نہین کہہ سکتے ملی اور جیسی کہ غریب اور مفلس آدمی کو
دہوپ اور شہوت پرست کو عورت ملنے سے کیفیت حاصل ہوتی ہے اسیطرح ہم دونون کو
کی پیاری معلوم ہوئی اور بیخود ہو گئے یہ پریم ہمارا دیکھکر سدا شیو بہت ہی راضی ہوئے اور کہا کہ
جو تمام خلقت کے مالک ہوئے اور مجھسے مخاطب ہوکر فرمایا کہ تم خلقت موجود کرو اور بشن سے کہا
بشن اپنے ذمہ لو اور بیدون کو دیکھکر مجکو شناخت کرو اور جیسا کہ چاہیئے اپنا کام مقرر کرو
جانو اور جو بید مین لکھا ہو وہ ہمارا حکم مانو یہ سنکر ہم دونون نے عرض کیا آپ بھی اوتار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ری مدد فرماینے اور ہر سہ جہان کی پرورش کرکے قیامت کو قبضہ اختیار اپنے مین رکھو ہماری یہ عین تمنا ہے
بعد پھر ہمنے التماس کیا کہ آپ ہمکو طریقہ پرستش وغیرہ کا بتلا دیجیے کہ مطابق اوسکے کیا کرین یہ سنکر سدا شیو نے
کہ تمسے زیادہ جہان مین ہمکو اور کوئی پیارا نہوگا اب تمام اندیشہ اور فکر دور کرکے خوش رہو اور اورون کو خوشی دو
جو ہمنے تم دونون کو جیوتر لنگ کی صورت دکھلائی تھی واجب ہے کہ اوسیکی پرستش کرو اوسکی پرستش
بدرجہ غایت خوشی ملتی ہے اور وجہ تسمیہ لنگ کی یہ ہے کہ جیسے چھپر مین تمام جہان لین یعنے ملا ہوا ہے
اسکا نام لنگ ہے ایسے لنگ کی پرستش سے دنیا اور عقبے دونون مین خوشی ملیگی جو وقت تمہارے اوپر
آفت آوے ہمارے لنگ کی پرستش کرنا اور جو کوئی ہمارے لنگ کی پرستش کریگا اوسکے تمام گناہ
کام جاوینگے اور پرستش لنگ کی مہان بشیار ہے جو کوئی لنگ کی تعریف ہمارے نزدیک قرات کریگا اوسکو
جہان مین خوشی حاصل ہوگی اور فرمایا کہ ہم موقع وقت پر ظاہر ہونگے اور تمہارے شہر مین تشریف لاوینگے
کلام کو اوتار کا نام رُدّر جاننا اور ہم مین اور رودر مین ذرہ بھی کچھ دوئی نہ سمجھنا ہمکو جمیع مخلوقات مین موجود سمجھنا
ہمکو تمام چارون ایک ہی صورت ہین اور جو کوئی اسمین جدائی تصور کریگا اوسکو کال تا خوشی حاصل نہوگی یہ کہکر
بید شیو نے بڑی پوشیدہ بات پھر ظاہر کی اور کہا کہ یہ شر نہایت بید مین پوشیدہ ہے جو تمسے کہتے ہین
مین بلا ہم ستگن رجوگن شیو اور شکت دونا سون سے ہوتے ہین اور تینون گن سے تینون دیوتا بلالحاظ اول آخر
ظاہر ہوتے ہین کبھی اول بشن پیدا ہوا اور پھر برہما پیدا ہوتے ہین اور کبھی اول مہادیو اور کبھی اول بین
اور انسان اور کبھی برہما سو تم دونون شکت کے اشارہ سے رجوگن اور ستوگن کو اختیار کرتے ہو اور ہر تہا دیو
آدمی کو ارسے عنصر اور ہم صورت ہین وہ تموگن اخیر مین قیامت کردیتے ہین اور جہان تک کہ وسعت تمام جہان
کو صورت ہے وہ سب شکت کا احاطہ دور سمجھ لینا سو اوسکو بھی معدوم کرنے والے حاکم خود اختیار رُدّر کو جانو
کہا مرجانس سے لیے کہ ہم تموگن اختیار کرکے بصورت رُدّر ظاہر ہونگے سو سب ہمنے بیان کردیا اور تم دونون جو
کہا رات سیاہ اور سرخ ہو اور ہر جو بصورت سفید ہونگے سو پھر تموگن اختیار نہین کرسکیگا اور ہر کا یہ حال ہوگا
رات دن مراقبہ اور جوگ پاکیزہ مین مشغول رہینگے وہ بعینہ ہماری صورت ہونگے سو ایسا جانکر اس
جہان کو موجود کرو جسمین بشیار قسم قسم کے جاندار اور دیوتا اور آدمی اور اسُر وغیرہ ہون اور ہم بشن کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فرمایا کہ تم اچھی طرح سے پرورش خلقت کی کرنا ہم بصورت ہر کے وقت پر یم دونوں کی اعانت فرماوینگے
کہ ہمارے داہنی طرف کے بدن سے برہما اور بائیں سے بشن اور سینہ سے رُدر ظاہر ہونے ہیں
سے ہم علیحدہ ہیں اور اوما جو شکت ہے وہ دو حصوں میں ظاہر ہوگی جس سے تم اہل تعلق ہوگے پہلا حصہ
بشن کو ملیگی اور دوسرا حصہ شرا جو برہما لیوینگے اور اوما خود بخود ظاہر ہوکر ہر کو اختیار کریگی اور ستی نام اونکا
مشہور ہوگا وہ تینوں جہان کی سبب پیدایش ہے اسطرح پر تینوں دیوتا تینوں شکتی کو لیکر بموجب ارشاد
عبادت کرینگے سو تم دونوں کو واجب ہے کہ ہمارا حکم ماننا اور ہر تم دونوں کے رنج والم کو دور کرتے رہینگے
جو چوگی کے گذرنے برہما کا ایک روز سمجھا جاویگا سو ایسے سو سال برہما کی عمر طبعی جانو اور برہما کی
کا نصف روز اور ہر کا ایک روز ہے سو ایسا روز گذرنے پر نرگن روپ سدا شیو نرگن ہوکر قیامت
یہ کہکر سدا شیو نے دونوں ہاتھ ہم دونوں کے سر پر پھیرا جسوقت ہمارا اور بشن کا سر سدا شیو نے چھوا
اوسوقت کی خوشی کس زبان سے بیان کر سکتے ہیں ایسی تعلیم اور پند و نصایح دیکر سدا شیو انتردھیان
پوشیدہ ہوگئے ہم دونوں متعجب رہکر دونوں ہاتھ جوڑے شیو شیو کہتے ہوئے جس سمت کہ وہ پوشیدہ
تھے اوس سمت کو سجدہ کیا اور وہی صورت سدا شیو کی دلمیں رکھکر خاموش ہوگئے

آٹھواں ادھیائے

برہما نے کہا کہ سدا شیو کا حکم پاکر بشن جی غائب ہوئے اور برہمانڈ سے علیحدہ تمام لوک کو کر دیا
بموجب حکم سدا شیو کے خلقت کو موجود کرنا چاہا اور سدا شیو کی کرپا سے شکت حاصل کرکے سو
لطیف کو دیکھا اب ہم پیدایش خلقت کا بیان کرتے ہیں جیسے کہ وہ پرکرت اور پرش سے پیدا
جبکہ سدا شیو کی پرکرت نے چاہا تو اونکی خواہش سے سب سے پہلے خرد جسکو مت کہتے ہیں اصل شیو پوران
ظاہر ہوئی اوسکو ستو اور ست کرکے بھی بیان کیا ہے پھر اوسی اہنکار اور اہنکار سے تینوں گن
رجوگن اور تموگن پیدا ہوئے اور انہیں تینوں گن سے زمین آسمان ہوا زمین گندھ وغیرہ اور
سے جمیع جاندار اور پھر ایک بیضہ سات طبقہ کا نمودار ہوا اور اسیطرح علی الترتیب دیوتا اور
سدا شیو کے قدموں کا دھیان کرکے سب سے اول سنک سنانن سنندن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

…پانچ شخصون کو ظاہر کیا سو یہ سب بڑے زاہد و عابد تارک الدنیا علم توحید کے شائق جو سواے دھیان سداشیو کے
…کام سے سروکار نرکھا اور ہمسے کہا کہ ہم خلقت پیدا نہین کرینگے سینے بوجہ عدول حکمی کے غصہ کیا لیکن
…کے سمجھانے سے وہ غصہ فرو ہوا پھر بڑی سخت عبادت ریاضت کے ساتھ ایک مدت کثیر تک…
…بہت دنون تک بوجہ نہ ملنے پھل وغیرہ کے حیران ہو گیا اور سداشیو کی مایا سے مین ایسا غضبناک ہوا کہ آنکھون
…سے اشک کے قطار روان ہوئے اوسوقت سداشیو نے راضی ہوکر مجکو یہ عقل دی کہ جس سے میری یہ تمنا ہوئی کہ
…و سداشیو ہمارے لڑکے ہوکر نزول فرماوین تو سب کام ہمارا اتمام ہو جاوے یہ بات دلمین قرار دیکر مدت مدید
…یعنے پھر عبادت سداشیو کی ایسی عبادت میری قبول ہوئی اور میری خلقت کی افزونی کے لیے شیو ہمارے
…کے پیچے سے پیدا ہوئے اور تمام نشانات خاص اپنے اوس صورت مین نمایان کر دیے یعنے…
…جی کی دھار بہتی ہوئی اور ماتھے مین چندرمان تریپنڈ پیشانی پر لگائے ہوے پانچ مونہہ چار ہاتھ اور سب…
اوسیطرح کے جیسا کہ اول بیان ہو چکا ہے میری اعانت کے لیے ظاہر ہوئی

نوان ادھیاے ٩

…نے کہا کہ یہ روپ سداشیو کا ظاہر ہوکر مجھسے کہا کہ جو کہو وہ ہم مطابق احکام بید کے بجا لاوین مین یا سداشیو
…غرق ہوکر مثل باپ کے لڑکے کو سکھلانے لگا اور مین ایسا فرزند دلبند پاکر پھولا نہ سمایا اور کہا کہ جب تم ایسا
…پیدا ہوا تو ہماری خواہش دلی سب برآویگی اور مینے کہا کہ تمہارے گیارہ نام بید کے مطابق یہ ہین اول
…مین مہان شیو کرت ورنج اوگر رت بھوکالس بابادھرت برت اور گیارہ رودرنی کے یہ نام
…وہی دھرت اوستنا ادیا نیوت سرب الااب ارادت سدہا سد ساکھیا علاوہ اسکے تمہارے نام اور
…رودر ممبشر ہر جگدیس وغیرہ بہت ہونگے اور پانچ تت یعنے آب و زمین و آتش و باد و آسمان و آفتاب
…روح دل و مقامات عبادت تمہارے مقامات ہونگے اور اپنی عورات کو بھی اپنے ساتھ اونہین
…مین ساتھ لیے رہو اور اولاد پیدا کرو جسمین خلقت زیادہ ہو یہ بات سنکر شیو نے اولاد نہایت خراب
…بھوت پریت پشاچ کشمانڈ بیتال برہمہ راکھشس وغیرہ صدہا قسم کی خلقت مہیب اور خوفناک پیدا کی جسکو
…متعجب ہوئے اور محزون ہوکر کہا کہ ایسی اولاد کو کالعدم کرو اور اولاد شایستہ پیدا کرو یہ سنکر شیو نے…

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کہا کہ ایسی خلقت جسکو حیات اور ممات ہو ہم پیدا نکرینگے تم پیدا کرو تو لوگ رنج کا باعث ہونگے جو بغیر ہوش کے نجات دیوینگے اور ہمکو فراموش نکرنا ایسا کہکر سداشیو نے اپنی مایا کو کھینچ لیا اوسوقت مجکو ہوش ہوا سر اپنا سجدہ مین جھکایا اور بعد عرصے کے ہوش مین آکر تعریف شیو کی اور اوسی مدہ مین شیو نے کہا کہ قول پورا کیا اور لڑکا ہو کر مجپر ظاہر ہوئے میرا قصور معاف کیجیے یہ کہکر مین قدمون پر گرا تب مجکو زمین سے اوٹھا کر میرے تمام بدن پر ہاتھ پھیر دیا اوسوقت سنک وغیرہ آکر قدمون پر گرے سداشیو نے مہربان ہو کر بہت عقل نیک مرحمت فرمائی اور پھر ہماری پیشانی کے راہ سے غائب ہو کر چلے گئے اے ناردہم تینون دیوتا مین کچھ فرق نہین ہے کبھی بشن ہمارے گھر پیدا ہوتے ہین بشن سے پیدا ہوتے ہین اسیطرح کا ہے شیو ہمارے لڑکے اور کبھی باپ ہو جاتے ہین اب ہم ذکر کرتے ہین جسطرح پر موجود اور پیدا کی گئی ہے + + + +

دسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ ہمنے سداشیو کی اجازت پا کر اول آسمان اور بہشت نجات اور زمین اور پنج عناصر اور چھایا کلا وغیرہ پیدا کیے اور پھر اسکے بعد اپنی خواہش سے برہم انگرس بششٹ ات بہرگ پلست پلہہ کسیپ برہما نے کہا کہ اے نارد اور دھرم و کرودھ و دکچھ یہ دس لڑکے ہمنے اپنے ہر عضو سے پیدا کیے اور داہنی چھاتی سے آدمی اور جو جاع سے گناہ اور عصیان اور اسیطرح محبت وطمع وغیرہ ہر عضو سے نمودار کر دیے اور اعراض وغیرہ بالترتیب پیدا کیا لیکن یہ خلقت اپنی پیدا کی ہوئی نہ ہمی سمجھی یعنے غضبناک دیکھکر مجکو رنج ہوا رات کے نسبتی پیدائش خلقت کی بند کرکے گرسنگی تشنگی سے عاجز ہوا اور رات جھگڑے وغیرہ کے دوڑا اور نہایت خوفناک جسم اپنا بنا کر بعد اسکے زندہ جاویدان کو پیدا کیا اور پھر ایسا جسم ترک کرکے اپنے کو مینے نمودار کیا اوسوقت تمام مثن وغیرہ میرے اوپر دوڑے سینے وہ جسم بدل کر دوسرا اختیار کیا اور اپنے زانو سے اسرون کو پیدا کیا وہ شہوت سے بھرے ہوئے مجاو شناخت کے ساتھ مراد شہوت پرستی میرے پاس حاضر ہوئے اونسے کمال مخوف ہو کر مینے سداشیو سے التماس کیا کہ انکو آپ فوراً نابود کرین حکم ہوا کہ اس جسم کو تبدیل کرو سینے جبین کہ جسم کو بدل ڈالا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...ہی شام کا وقت پیدا ہو گیا پھر سینے آدمی بنایا اوس وقت میرا بدن مثل چاندنی رات کے روشن تھا اور پھر دوسری صورت
...پنی بنا کر راکھیس واقعی و گند ہرپ جگچھ گیہ کنئر کمبر کمپھ بدیادہر الپشرا بھوت پریت پشاچ برہم راکچھس بیتال
...بھوتنگ ڈاکنی شاکنی جوگنی کشماند بھوراث شہوت پرست کو پیدا کیا لیکن ایسی خلقت کے پیدا کرنے سے
...طبیعت کو تسکین اور دل کو راحت نہوئی اور اشارہ سداشیو سے دوبارہ دوسری خلقت مثل ہاتھی و شیر و بیل و
...شتر و گھوڑا وغیرہ کے جو حیوان مطلق اور محض ناخدا شناس اور عقل سے عاری ہین پیدا کیا اور بعد بنانے
...تمامی خلقت کے مینے خیال کیا کہ یہ کیا کام کرینگے ایسا تصور کر کے سداشیو کا دھیان کیا تو فوراً چاروں بید مجھسے
...پیدا ہو گئے اور دہنر بدیا اور موسیقی اور تمام پوران مع حکایات جو پانچون بید کہلاتے ہین ظاہر کیا اور تمام آشرم
...اپنے برہمہ چرج گرہست بانپرست سنیاس قربان پرست مع برت کے مقرر کر دیا اور جمیع علوم اور دھرم شاستر اور نیت
...و موچھ دھرم کام ارتھ اور طب وغیرہ تصنیف کیا جب مین خلقت بنا کر طیار کر چکا تو بشن نے پرورش اوسکی
...شروع کی اور مہیش کو واسطے تمام کرنے زمین کے پیدا کیا یہ بیان خلقت کا تمام رنج دور کر کے خوشی عطا فرماتا ہے

گیارہوان ادھیاے ١١

...ہت جہانے کہا کہ اے نارد یہ خلقت جو اوپر مذکور ہوئے سب جسم اور دل سے پیدا ہوئے اب ہم اوس خلقت کو بیان کرتے
...آدمی این جو جماع سے پیدا ہوئی جسوقت کہ ہم دونون قسم مذکورہ بالا کو پیدا کر چکے اوسوقت خیال ہوا کہ اب وہ خلقت
...و پیدا کرین جو جماع سے موجود ہوتی ہے ہر چند کہ ہمنے بہت تدبیر کی لیکن ایسی قدرت کاملہ حاصل نہوئی تب تو مینے
...رنج بہم ارادہ کر کے اور حواس خمسہ کو قابو مین لا کر عبادت سداشیو مین مصروف ہوا کیونکہ ایسے کام بلا خوشنودی سداشیو
...کے انجام کو نہین پہونچتے آخر کو سداشیو نے اپنے درشن سے مجکو سربلند فرمایا وہ صورت اردھنگی یعنے نصف مرد اور
...نصف عورت کی تھی یعنے داہنی طرف صورت مردانہ جو سداشیو کی تھی اور جانب چپ کو صورت زنانہ یعنے بھوانی
...مبا کی نمودار ایکطرف جٹا اور دوسری سمت جعد معنبر ایک طرف ماتھے پر ترپنڈ دوسری طرف سرخ نقطہ روری کا
...ایک طرف آنکھون مین بھسم لگی ہوئی دوسری طرف سرمہ لگا ہوا ایک طرف خالی ناک دوسری طرف ناک مین نتھ
...مرصع کار ایک طرف حلق مین تین لکیرین دوسری طرف زیور طلائی ایک طرف بازو مین سانپ وغیرہ لپٹے ہوئے
...دوسری سمت بازو پہنے ہوئے ایک سمت ہاتھون مین سانپ دوسری طرف کنگن ایک طرف ڈمرو لگا

اور دوسری سمت جواہرات کے زیور ایک طرف سروں کی مالا پہنے ہوئے دوسری طرف ہیروں کی حمائل طرف کمر میں ٹپکا باندھے ہوئے دوسری طرف جواہرات کی کردھنی پہنے ہوئے ایک طرف سُرین بجگا خوشی دینے والے دوسری طرف گھونگھروالا روپ اردھنگی دیکھکر میں بہت خوش ہوا اور سمجھا کہ ا ضرور ہو جاویگی اور میں مسجود ہو کر حمد میں مصروف ہوا اور بعد حمد بیشمار کے التماس کیا کہ زہی نصیب ہمارا کہ آپ نے درشن دیے میری حمد سنکر سداشیو تبسم کرکے فرمایا کہ جس کام کے واسطے تمنے اسقدر تکلیف اوٹھائی وہ ہمنے معلوم کیا ہے اور تمھاری خواہش صرف زیادہ اولاد و خلقت سے ہے یہ کہکر شکت علیحدا علیحدہ ہو گئے اوسوقت مینے شکت کی تعریف کی اور کہا کہ آپ کے حکم سے مینے خلقت کی مگر وہ بڑہی نہیں ہے اب خلقت جماعی کیا چاہتا ہوں اور آپ سے شکت یعنے قدرت کا مت آپ دکچھ کی لڑکی ہو جیسے میں آپ کا لڑکا ہوں یہ سنکر شکت نے مہربانی کے ساتھ تبسم کنان سداشیو دیکھا اور کہا کہ اچھا وقت پر تمھارے لڑکے کے ہم لڑکی ہونگے اور ہمارا ستی نام ہوگا جسوقت کہ دکچھ اہانت کریگا اوسوقت ہم جل جاوینگے یہ کہکر سداشیو کے بدن میں سما گئے اور سداشیو بھی پوشیدہ ہو

بارھوان ادھیاے ۱۲

برھما نے کہا کہ اے نارد جسطرح سے کہ یہ خلقت جماع سے ہوئی اوسکو سلسلہ وار ہم بیان کرتے ہیں سداشیو سے شکت پاکر ایک مرد اور ایک عورت نصفا نصف اپنے بدن سے پیدا کیا مرد کا نام اور عورت کا نام ست روپا ہوا اور ست روپا نے عبادت کرکے منُ ایسا شوہر پایا دونوں مرد و عورت ہاتھ میں ہاتھ ملا کر ہمسے کہا کہ آپ کچھ حکم دیجیے میں بہت خوش ہوا اور حکم دیا کہ اول عبادت سداشیو کی حصول اجازت اولاد پیدا کرو یہ سنکر دونوں نے ایسی عبادت کی کہ سداشیو ظاہر ہو کر اونسے فرمایا کہ اولاد وہ مانگو منُ نے کہا کہ آپ کیا نہیں جانتے ہمارے کہنے کی کیا ضرورت ہے مگر تو بھی آپ کی اجازت کہتے ہیں ہر چند کہ ایسی خواہش ناقص اپنی آپ کے حضور میں ظاہر کرنا سراسر بے ادبی ہے لیکن سنا ہے کہ والد کے حکم کی تعمیل نہ کرنا بڑا گناہ ہے اب آپ جیسا ہمارے حق میں بہتر جانیں دیا کریں بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اے منُ تمھارا نام صفحۂ روزگار پر باقی رہے اور اول بادشاہ جہان

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خلقت بنی آدم کو پیدا کرو تمکو کچھ تکلیف نہوگی اور برہما کے ایک روز کے چودھوان حصہ تک تم بادشاہ رہو
رم اپنی زوجہ کی سلطنت کرو بعد اسکے ہم تمکو قبول کرینگے اور ہمکو فراموش نکرنا اور تین طرح کے فرض تمہاری
اد پر فرض ہونگے یعنے اول دیوتون کا فرض دوسرے پتر لوگون کا فرض تیسرے رکھہ لوگون کا فرض سو پہلے
ان فرض علم کے پڑہنے اور جگ کے کرنے اور اولاد پیدا کرنے سے ادا ہو جاوینگے اسکے بعد وہ
نجات شمار کیا جاویگا یہ کہکر سداشیو پوشیدہ ہو گئے الیسی دعا پاکر دونون میرے پاس آئے اور سب ماجرا
سے کہا یہ بات سنکر ہم منّ اور ستروپا پر بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ اولاد پیدا کرو یہ حکم پاکر دونون
ست پیدا کرنے لگے اور اول دو لڑکے اور تین لڑکیان پیدا کین ایک لڑکے کا نام پریہ برت ہوا جو گہست
طریقہ گزیدہ اختیار کیا اور جسکی اولاد کمال بامروت و خلیق اور اوسی اولاد مین سری کشن پیدا ہوئے
اوتان پاد جسکی اولاد مین دھرو کے مانند عابد بھگت پیدا ہوا اور پہلی لڑکی کا نام انوتی تھا جسکا بیاہ [illegible]
کے رچ منّ کے ساتھ ہوا وہ لڑکا کا نیراد سے پیدا ہوا تھا ان دونون سے دو لڑکے جگ و دکچھا نام
ہوئے اور دوسرے لڑکے جسکا نام دیوہوتی تھا وہ ساتھ کردم منّ کے بیاہی گئی جس سے کپل نامی
ظاہر ہوا اور کردم کے دس لڑکیان بھی پیدا ہوئین جنکے نام یہ ہین کلا سوی سردہا بزیابج کرہا گت
آرندھتی کھیات اور یہ نو لڑکیان نو رکھیشرون کے ساتھ بیاہی گئین جنکے یہ نام ہین مریچ اتر انگرا
پلہہ بہرک اتھربن لبسٹ اور تیسری لڑکی منّ کی جسکا نام پرسوت تھا وہ دکچھہ کے ساتھ بیاہی گئی
د عورتا ٹھ لڑکیان اون دونون سے پیدا ہوئین منجملہ اونکے دس لڑکیان دکچھہ نے دھرم راج کو دیا اور ستائیس
کی اب کو دیا اور کشیب کو تیرہ اور تارچھاک کو چار اور بہوت انگرس و کرشاسو کو دو دو لڑکیان مرحمت کین
فرمایا اولاد بہت افراط کے ساتھ ظاہر ہوئی جو بنظر طوالت بیان نہین کرتے اور دیوتا اور منش اور حیوان
اد مین وغیرہ اکثر اقسام کی خلقت اونسے پیدا ہوئی اور ہم خود اور بشن اور مہادیو نے اوسی خاندان مین
لیکن میا اس ترکیب سے دکچھہ یا ساٹھون لڑکیان شوہرون کو دیکر میرے پاس آئی اور سب کیفیت بیان کی
کہا کہ اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہے یعنے یہ بات سنکر دکچھہ اپنی لڑکی کی بہت تعریف کی اور کہا کہ درحقیقت
جہا نہایت خدمت ہماری کی ہے اب صرف ہماری ایک بات کی اور خواہش ہے سو تم الیسی کچھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کہ جسمین تمھاری ایک لڑکی شیو کو بیاہی جاوے اور تمھارا کام انجام کو پہونچے اور میری خلقت پاک منصور
سنکر دکچھ نے سخت ریاضت کے ساتھ عبادت کی اور نتیجہ پاکر گھر آیا اور شکت نے خود دکچھ کے گھر
چودھوان لوک کی خوشی حاصل ہوئی

تیرہوان ادھیاے ۱۳

برھما نے کہا کہ ای نارد ہمنے ابتدا سے خلقت کی بیان کی اب جو تمکو آرزو ہو وہ کہو ہم سنا دین یہ بات
خوش ہوئے اور مجھسے یہ سوال کیا کہ آپ برھما بشن مہیش کے لوکون کا ذکر کیجیے یعنے یہ سوال
سداشیو کا دھیان کرکے سب لوکون کا بیان اسطرح پر کہنا یا کہ ہمارا لوک جو ہے وہ ستیہ لوک
مشہور ہے اوسکے اوپر بشن اور مہادیو کے لوک ہین جسے کہ بید و پوران کہتے ہین اور سری لوک
بہشت ہے جو مجسم راحت ہے وہ سولہ کوٹ جوجن مربع ہین محدود ہے اور طلائی مکانات جواہرات
معہ باغات پھلواری و چاہات وغیرہ سبکے بنے ہوئے ہین پھلواریان طرح طرح کی پھولون
آراستہ اور میوون کے انبارون سے پیراستہ ہین طرح طرح کے طیور خوش الحان اور نغمہ دلکش
ہین وہان بشن معہ رما کے سیر کیا کرتے ہین اور اپنے بھگتون کے رنج دور کرکے تمام مخلوقات
ہین اور سداشیو کے دھیان مین غرق رہا کرتے ہین اور کرشن [illegible] دلمین جپا کرتے ہین
دونون ہاتھ جوڑے ہوئے بر سجدہ و بیٹھے رہتے ہین اب ہم اوس لوک کا بیان کرتے ہین جو بہشت
اور جہان رنج و تردد کو راہ نہین ہے یعنے بہشت کے اوپر ستر ہم کارتک لوک ہے وہ چوسٹھ
مربع ہے وہان رنج و اندوہ و موہ و مایا کو دخل نہین ہمیشہ خوشی و راحت و عیش و آرام حاصل رہتی
جواہرات سے آراستہ ہین وہان کے مالک شیو ہین جنھون نے تارک اسر کو قتل کرکے جہان
فرمائی اور سداشیو کے لڑکے ہوکر گویا خود بمنزلہ سداشیو کے موجود ہین اور واسطے رفاہ عام
و دلاوری ظاہر کرکے جمیع تکلیف و رنج رفع کردیتے ہین اور رات دن سداشیو کا دھیان کرکے
مشغلہ رکھتے ہین اور حمد و مناجات مین مصروف رہتے ہین اوس لوک کے اوپر شکت لوک
کے مادر شکت بھوانی رونق افروز رہتے ہین جنکی کرپا سے یعنے تمام خلقت کو موجود کیا آفتاب

اور نامی دیوتا ایسے جگت ماتا کی خدمت و عبادت کرکے قدمبوسی حاصل کرتے ہین علاوہ اسکے اور بھی تمامی چراچر
عبادت اونکی کرکے خوش رہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ تمام مخلوقات شکت یعنے طاقت کے ساتھ قائم
ہے بلا اوسکے تمام شکت یعنے سب بے کام ہین یہ جگدمبا سداشیو کی زوجہ ہین اونہین کے حصّون سے برہما
یعنے ہماری عورت و رماپتی کی زوجہ وسدھا وسدہ و شیوا و اندرانی وغیرہ ہین یہ شکت لوک کمال آراستہ ہے
...تم سنا دین یہ بات کہ اسکے دروازے جواہرات سے جڑے ہوئے ہین اور ستون اوسکے مونگے کی لکڑی کے ہین اوسکا محیط انتہا ...
...سینے یہ سوال الغرض جو جن ہے ایسے مکانین شکت معہ اپنی کنیزکان کے تشریف رکھتے ہین اور یہ پارسائی کے ساتھ عزت و حرمت
...وہ ست لوک اختیار کیے ہوئے شیو کی خدمت مین مصروف رہتے ہین اور حمد و مناجات کیا کرتے ہین اور شکت لوک کے
...ہین اور سری لوک دیگر شیو لوک ہے جہان موہ تردد و رنج کسیکو کسی وقت اثر نہین کرتا کروڑہا آفتاب کے برابر روشنی ہے اور
...مکانات جواہرات کے مکانات تمام طلاء اور یاقوت سے مرتب ہین اپسرا ... رقص مین مشغول رہین اور جہان مقام پر سنگھاسن یعنے
...طرح کی پھولون خوشبو ... جلوس سداشیو کا ہے وہ بھی تو تمام و کمال جواہرات کا ہے اندر باولی اور باغات عمدہ موجود ہین اور
...ن اور نغمہ دلکش ... کی دور ویہ شدہ لوگون کی قیام گاہ ہے اور وہ مقام جہان گاہ کا ہے شیو رونق افروز ہوتے ہین اوسکے
...سکے تمام مخلوقات ہین اور صدہا مکانات شیو بھگتون کے ہین اور شیو کے شکت کے بہت مکانات واسطے عیش کے
...ن جیا کرتے ہین اور خلوت خانے بنے ہوئے ہین جس جگہ معہ تمام یاریابان کے عیش کیا کرتے ہین ایسے خادم شیو کے
...تے ہین جو ... کوٹ ہین اوس مکان کی زمین جو عشرت کدہ شیو کا ہے اوس مکان کے اندر و باہر کی سب زمین
...ہے وہ چوسٹھ ... جواہرات سے جڑی ہے یہ شیو کا لوک وسعت مین دو سو چھپن کوٹ جوجن ہے اور اسکے درمیان مین ایک
...امی حاصل رہتی ... مکان ہے قطعدار سبکو خوشی دینے والا پاک دلکش تمام رنج دور کرنے والا جسکو دیکھکر کمال الفت پیدا
...ل کرکے جہان ... ہے یاقوت کے مانند اوسکی چمک ہے اور کروڑہا آفتاب کی ایسی روشنی ہے کاریگری اوسکی عجیب
...سطے رفاہ عام کے کہ وہ پہلا مقام شیو کا ہے سفید ہیرا و جواہرات سے اوسکی دیوار بنائی گئی ہے اور مونگے کے ستون اور
...دھیان کرکے اسکے کیواڑ اور دروازہ جواہر لال ہیرا وغیرہ سے جڑا ہوا ہے اوس مکان کے اندر ایک تخت عجیب جسکی
...پر شکت لوک ... ہری عشرت کو زیادہ کرتی ہے زبان سے اوسکا بیان نہین ہوسکتا رکھا ہوا ہے اوسکے اوپر شیو رونق افروز
...آفتاب ... ہین کی ذات سے ہم اور بشن اور مہادیو پیدا ہوئے ہین وہی سب کا مالک خودمختار واحد ...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی نہین جانتے اور ہم اور بشن بھی نہین پہچانتے ایسی ذات پاک ہے تمامی نشانات خاص رہنے
رکھتے ہین اور اوسی لوک مین شیو کا عمدہ ایک گئوسالہ ہے جسکو وہین لوک کہتے ہین اوس گئوسالہ…
وہکاری اسری کرشن ورادھیکا ہین وہی سدا شیو کی عبادت مین مشغول رہتے ہین ای نارد یہ سامان لوک…

اب اور کیا سننا چاہتے ہو وہ کہو

چودھوان ادھیاے ۱۴

سوت نے کہا کہ یہ بات نارد برہما سے سنکر کثرت خوشی کی وجہ سے دریاے راحت و محبت سدا شیو…
اور نامی ہیچ زائل کرکے بعد تامل کے موقوف محبت کے ساتھ دونون ہاتھ جوڑکر برہما سے پوچھا نارد…
کہا کہ آپ نے جو شیولوک کو سبکے اوپر بیان کیا وہ سنکر ہمکو نہایت خوشی ہوئی مگر ایک یہ اندیشہ البتہ پیدا…
کہ پہلے آگے سے سنا تھا کہ شیو کا مقام کوہ کیلاس مین ہے اور جو کوئی کہ شیوپوری مین جاتا ہے…
حاصل کرتا ہے نہ کہ دوسری جگہہ جیسا آپ فرماتے ہین سو اب آپ فرمایئے کہ یہ شیو جو کیلاس مین…
وہی شیو ہین جنکا آپ بیان کرتے ہین یا کوئی اور دوسرے ہین آپ صاف صاف فرمایئے جس سے…
خیال و وہم دور ہوجاوے یہ سوال نارد سے سنکر برہما نے کہا کہ شاباش مجکو معلوم ہوا کہ تم برسا…
ارجنا اور پرم شیو ہو ہر چند کہ تم سب جانتے ہو لیکن واسطے بہتری خلق کے ایسا سوال کرتے ہو…
ہی چاہیے کیونکہ اچھے لوگون کا یہی قاعدہ ہے اور شیو بھی ایسی بات مین نہایت راضی ہوتے ہین…
مفصل کہتے ہین کہ جو پربرہم نرگن روپ مہیشر نام اور جسکی خواہش سے شکت پیدا ہو کر شیورانی…
برہم شیو اپنی شکت سے جہان کو پیدا کرتا ہے اونکے لوک کاشی اور برہم پور اور انند بن ہم بیان…
ہین اور جبکہ اوس ذات نے ہمکو اور بشن کو پیدا کرکے حکم دیا کہ خلقت طیار کرو تو ہمنے درخواست…
کی کرکے عرض کیا کہ آپ بھی سگن روپ قبول کرکے تشریف لایئے اور شیو نے یہ سنکر فرمایا کہ…
ہم آونگے صورت اور نام وغیرہ جیسا کہ مجکو دیکھتے ہو اور جیسا کہ مین ہون سب اپنے اوتار…
اختیار کرونگا یہ کہکر پوشیدہ ہوگئے اور وقت پر ظاہر ہوئے اور میری خواہش پوری کرنے کو…
کیا اور گوری کو علحدہ کرکے عبادت بی نہایت و ریاضت سخت مین مصروف ہوکر تینون…

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…ہم بفصل وہ وجہ بیان کرتے ہین جس سبب سے شیو کوہ کیلاس مین رونق افروز ہوئے یہ بیان جواب ہسم
…تے ہین بوجہ کلپ بھید کے دوسرے طور پر ہے یعنے شیو کا حکم پاکر ہمنے خلقت کو پیدا کیا چودہ لوک اور رشپ
…اور درپد پوری اور کپنیلہ وغیرہ جسکے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے اور جہان کالی ملک الموت
…ق افروز ہین اور جہان گنگاجی بہ رہین ہین جو گناہون کے لیے اڑہ ہین اور جہان کپل کا مکان گناہون
…دور کرنیوالا ہے وہان ایک برہمن جگت دت نامی پیدا ہوا وہ جگت کے علم مین بڑا نامی ہوا اور جسکو وہان کے
…جسنے بڑی دولت دی تھی وہ بید کو مع فرو عات جانتا تھا اور خوش تقریر پاک طینت خلیق بے کینہ بید مین
…نیکی مین مشہور شیو کا بڑا بھگت اور سخی تھا اوسکی عورت بہت ہی پاکدامن پارسا با عفت اور امور خانہ داری
…ن نہایت ہوشیار عورتون کے دھرم مین ماہر ہر روز نیک کامون کی طرف متوجہ رہا کرتی تھی کچھہ دنون مین اوسکے
…لڑکا پیدا ہوا اوسکا نام گن ندہ رکھا اور تھوڑے دنون مین بہت سے علم اوسنے سیکھ لیے مگر تھوڑے
…ن مین اوسنے اپنے خاندان کے طریقہ کو فراموش کرکے طریقہ خراب اختیار کیا ایکدفعہ اوسنے خراب لوگون
…ساتھہ صحبت کی اوسی سے اوسکی عقل خراب ہوئی نیک اور بد کام سب صحبت کے اثر سے ہوتے ہین
…نیک آدمی صحبت کی تاثیر سے بد ہو جاتے ہین حالت نادانستگی مین گن ندہ صحبت خراب لوگون مین جا پایا
…تھا آہستہ آہستہ اوسکے سب دھرم متروک ہونے لگے اور بید کے خلاف خراب فعل کرنے لگا منجملہ بہت کے
…فعل جو اوسکے یہ تھے یعنے تینون وقت وہ سندھیا ترک کرکے غسل کو بھی ترک کردیا اور بید دھرم شاستر
…رو سے جو امر و نہی و واجبات و فرائض تھے وہ سب چھوڑ دیے بید کو نہین پڑھتا تھا اور قمار بازی مین تو
…قمار ہو گیا اور باپ کی کمائی تمام اوڑادی اور اپنی ماں سے بہت روپیہ لیکر قمار بازون کو دیدیا اور اوگیجن
…چور یار کار اور بید و دھرم شاستر و برہمن و دیوتا کی مذمت کرنے اور دشمن شیو کی برائی کرنے والون سے دوستی
…طالب پیدا کیا اسطرح وہ اول درجہ کا فاسق و فاجر ہوا وہ باوجودیکہ ماں اوسکی ہر روزہ کہتی لیکن وہ کبھی باپ
…س نہ جاتا اور جسوقت کہ ماں اوسکی امور خانہ داری مین مصروف ہوتی وہ مال و اسباب گھر کا چوری کرکے
…تھا اتفاقاً ایک دفعہ اوسکے باپ نے اپنی عورت سے پوچھا کہ گن ندہ کہان گیا ہے اوسنے جواب …
…کرکے اور دیوتون کی پرستش کرکے بعد تناول طعام مع احباب دہم سبق اطفال کے وہ مکتب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پڑھنے گیا ہے اسطرح پرمان سے اوسکی عیب پوشی کی اسے نارو لڑکا خواہ کیسا ہی ناخلف ہو ور…
اوسکی کسی حالت مین بدخواہ نہین ہوتی

پندرہوان ادھیائے ۱۵

برہما نے کہا کہ اسطرح جسوقت شوہر اپنے لڑکے کا حال اپنی عورت سے استفسار کرتا تھا وہ اسطرح کا…
اس باعث سے جگدت نے اپنے لڑکے کے فعل کچھ نجانا اور مدت تک وہ اسطرح کے کام کرتا رہا…
وہ سولہ برس کا ہوا اوسکی شادی کردی اور شادی مین بہت روپیہ صرف کیا اوسکو عورت کمال بامروت…
ملی وہ جب اپنے شوہر کے افعال قبیح کسی سے سماعت کرتی بالکل یقین نہ لاتی یہ دستور اچھی پاکدامن…
عورتون کا ہے کہ اپنے شوہر کی عیب کی بات سنکر خدمتگذاری و عقیدت مین رہا کرتی ہین سو گن ندہ…
ایسی عورت پاکدامن پائی لیکن تب بھی صحبت بد کو نچھوڑا اوسکی مادر مہربان ہر روزہ نصیحت مادرانہ کیا کرتی…
مین مثیلین عہ. وہ کہہ سناتی تھی کہ ای گن ندہ تم اکیلے ہمارے لڑکے ہو اس سے یہ حال خراب چھوڑ دو تمہارا باپ…
ہے اوسکو تم بالکل نہین ڈرتے وہ تمہارے فعل بد نہین جانتا کیونکہ پوچھنے پر بھی مین نہین کہتی اگر وہ…
کسی روز سن لیوے گا تو ہمکو اور تمکو بڑی سزا دیگا اس سے بہتر ہے کہ صحبت بد چھوڑ کر نیک صحبت اختیار…
کے سیکھنے مین کمال پیدا کرو اور برہمنون کے جو کام ہین اونمین دل لگاؤ اور تمہاری عورت عقیل و…
ہے اوسیطرح کے تم بھی ہو سو ایسی عورت کے ساتھ عیش کرو کیونکہ عورت کے ترک کرنے سے بڑا گناہ…
اور غیر عورتون کی صحبت سے گریز کرو اور اچھے کام اور باپ کے عقیدت مین مشغول رہو ورنہ تمام…
کریگا اور تمہارا خسر جو تمکو لائق تعلیم کے ہے یہ حال تمہارا سنکر ہمپر خندہ زنی کریگا مجکو اور اپنے باپ کو…
کسواسطے شرمندہ کراتے ہو تمکو واجب ہے کہ اپنے والد کے مطابق کام کرو اور خیال کرو کہ تم دونون…
صحیح النسب ہو اور گھرون کے لڑکون کو دیکھو کہ وے بید پڑھتے ہین علاوہ اسکے جبکہ تمہارے ایسے…
وقت کا سنے گا تو تمہارے باپ سے ناراض ہوکر وظیفہ مقررہ بند کردیگا ابھی تو سب لوگ کہتے ہین
…ہ کم سنی و طفولیت سے کرتے ہو مگر پھر لوگ خندہ زنی کرینگے اور کہین گے کہ اب تم اور تمہارا خاندا…
…ر تمہارے باپ کی مذمت کرینگے اور تیرہ دوزخ مین جاوینگے اور سب لوگ مجھ مین عیب لگا…

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کی ہون سے حاملہ ہوکر ایسا لڑکا پیدا ہوا کیونکہ تمھارا باپ عاصی و گنہگار نہین ہے وہ بید و دھرم شاستر مین یکتاءی
زمانہ ہے اور مین بھی سواے اپنے خاوند کے اور کسیکو نہین جانتی ہون اور بالا عصیان کے امور خانہ داری مین شائق
ہون ہمارا گواہ سدا شیو ہے کہ مینے حالت حیض مین بھی جاہل کی عورت نہین دیکھی لیکن اوسکی مرضی ہے کہ جو تم ایسا
ناخلف لڑکا رنج دینے والا پیدا ہوا اپنا رنج گرن کہانتک بیان کرون خود اپنی قسمت کا قصور ہے اسیطرح ہر روز
ان گن ندہ کی فہمایش کیا کرتی لیکن گن ندہ کب خیال کرتا تھا ای نارد اگرچہ مثل میرے گورو ملے مگر تو بھی جاہل کے
مین عقل پیدا نہین ہوتی جیسا کہ اگر آب حیات کی بارش بھی ہو تو بھی درخت بید مین نہ پھول لگے اور نہ پھلے
غرضکہ مادر گن ندہ کہتے کہتے تھک گئی اور گن ندہ نے کچھ نمانا وہ ہمیشہ شکار دوست اور چوری اور شراب خواری
مین مصروف رہا کرتا اور تمام یعنے جنگل خور اول درجہ کا تھا گوشت کھاکر پرائی عورتون سے مباشرت کرتا اور طوائفون
کے ساتھ زنا کرکے قمار بازی مین اوقات بسری کیا کرتا وہ تو تمام افعال بد کا معدن اور مسکن ہوگیا اور مال و دولت
باپ کا چراکر قمار اور عیاشی اور صحبت طوائفان مین صرف کرڈالا اور مفلس ہوگیا اور جسقدر کہ جواہر گرانمایہ اور
لباس فاخرہ اوسکے والد نے علم کے زور سے راجہ کے یہان سے حاصل کیا تھا اوسمین کچھ باقی نرہا تب
ایک روز اپنی مان کو خواب مین غافل پاکر انگشتری جو اوسکے ہاتھ مین تھی وہ چپ چاپ سے اوڑالی جسکو قمار بازی مین
قماربازون نے جیت لیا اتفاقاً وہی انگشتری جگدت اوسکے باپ نے ایک قمارباز کے پاس دیکھکر شناخت کرلیا
اوس شخص سے علحدہ لیجا کر پوچھا کہ تمنے یہ انگشتری کہان سے پائی ہے قمارباز نے کہا کہ یہ انگشتری اور اسطرح
اور بہت انگشتریان ہمارے باپ کے گھر مین معلوم ہوا کہ تم پرایا مال دیکھکر طمع مین آگئے ایسی ہوشیاری کس سے
ہے اسیطرح کی روز اکثر باتین جھوٹھ اور خراب کہا تب جگدت غضبناک ہوکر کہنے لگے کہ اب تم ایسی دلگی اور
فریب کو چھوڑکر راست راست بیان کردو یہ انگشتری ہمکو راجہ نے دی تھی تمکو ہضم نہوگی اور جبکہ بہت اصرار کے
پوچھ جانچ کیا تب قمارباز نے راست راست سب ماجرا کہہ سنایا اور کہا کہ تم مجکو کیا خوف دلاتے ہو ہمنے چوری
ان کی یہ انگشتری کیا بلکہ اور بہت مال تمھارے لڑکے سے ہمنے بذریعہ قماربازی کے حاصل کیا ہے جواہرات
یاقوت اور ملبوسات اور ظروف برنجی و مسی و پیتل وغیرہ جو تمھارے گھر تھے وہ سب ہم لوگون نے لیا ہے
وہ تمھارے لڑکے کو برہنہ کرکے اور مشکین باندہ کر ہاتھون سے مارتے ہین تمھارے لڑکے کے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرا قمار باز نہین ہے وہ صرف قمار باز نہین ہے بلکہ چور اور زناکار اور طوائفون سے صحبت کرتا ہے
قمار باز کی سنکر جگدت نہایت متعجب ہوا اور کپڑے سے اپنا مونہہ لپیٹ کر گردن نیچے کیے ہوے
پریشان روتا پیٹتا ہوا گھر گیا اور اپنی عورت سے کہا کہ گن ندہ کہان گیا ہے اور وہ انگشتری ہماری کہان ہین
سنکر مخوف اور ہوشیاری کے ساتھ عورت نے جواب دیا کہ اسوقت مجکو بہت کام ہین اور تمھارا ابھی
کا ہے بہتیرے مسافر بہت عزیز ہین اونکے لیے کھانا طیار کرتا ہے مینے کسی ظروف مین انگشتری کو رکھا
مگر یاد نہین ہے جسوقت کہ امور ضروری سے فارغ ہونگی اوسوقت انگشتری دیدونگی یہ سنکر جگدت
نے کہا کہ ای اچھے لڑکے کی ماں دغا کی باتون مین ہوشیار مینے جسوقت تجھسے پوچھا کہ گن ندہ کہان گیا
تو نے یہی جواب دیا کہ ابھی گن ندہ اپنے دوستون کو ساتھ لیکر پڑھنے گیا ہے اور انگشتری نہین ملتی اور
لیکن اور فلان فلان اسباب ہمکو دکھلا وے لڑکا گن ندہ نہین معلوم کون گناہون کی وجہ سے ہمارے
ہوا ہے سو اب تم محبت فرزند کو ترک کرو کیونکہ خراب و بدچلن لڑکا کبھی خوشی نہین دیتا سو اب مجکو بلا اولاد
ہے مگر ایسا لڑکا منظور نہین اب تمکو واجب ہے کہ ہاتھ مین کش اور پانی لیکر تلانجل لڑکے کے نام
جب تک کہ ایسا نکروگی تب تک طعام تناول نہین کرینگے یہ باتین اپنے شوہر کی سنکر مادر گن ندہ
اور کہا کہ اس دفعہ قصور معاف کیجیے یہ کہکر مادر گن ندہ کی خاموش ہوئی اور جگدت کا بھی غصہ

سولھوان ادھیاے ۱۶

برہما نے کہا کہ جسوقت گن ندہ نے یہ کیفیت سماعت کی اوسوقت بہت پریشان خاطر اور متفکر ہو کر اپنی
خراب سمجھا اور زار زار رویا اور کہا کہ وای دریغا و حسرتا ای مادر مہربان پرورش کرنیوالی اب مین کہان
تمنے مجکو بہت دفعہ فہمائش کی مگر مجکو آپ کا سکھانا پسند نہ آیا اور خوبی مقسوم سے مین نہ سمجھا سو مین کہان
کرون مجکو اب کچھ نہین سوجھتا مجکو لعنت ہی لعنت ہے اور میری قسمت کو بھی لعنت ہے یہ کہکر اور
بوجہ خوف باپ کے گن ندہ گھر سے مفرور ہوا اور کچھ دور گھر سے باہر جاکر بوجہ کسافت راہ کے سست
باری فکر مین غرق ہوکر دفعتاً ہای ہای رونے لگا اور حالت گریہ وزاری مین کہا کہ ای مادر مین کہان
جون کچھ تدبیر نہین سوجھتی مینے تو علم بھی نہ پڑھا جو ایسے وقت مین فائدہ بخش ہوتا اور نہ مال جمع کیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ک بیچین ہوتے دولتمند اور اہل علم سب جگہہ خوش رہتے ہین اور دولت کے زور سے علم کی طاقت زیادہ ہے
...وقت یہ بات مجکو سوجھ پڑتی ہے کیونکہ دولت والے کو جنگل وغیرہ مین چورون کا خوف ہے مگر علم کو کچھ خوف
...ین ہے مینے کوئی بھاری عذاب کیا تھا جس سے ایسے خاندان مین پیدا ہوا تھا سو ایسے خاندان مین بھی پیدا
...الہ خراب کامون مین دل لگایا یہ بات صرف مقسوم کے تعلق ہے جو بات شدنی ہوتی ہے وہی ہوتی ہے آفتاب
...ہ پچھم مین طلوع فرماوین اور پہاڑ چاہین چلین اور خواہ گل کنول پہاڑ پر پیدا ہووین مگر شدنی امر ضرور ہوتا ہے
...مین بھیکھ مانگنے قابل بھی نہین رہا جب مین صبحکو خواب سے بیدار ہوتا مادر مہربان کھانا دیتی تھی مین وہ مادر آہ
...ن پاؤن کیا کرون کہان جاؤن خوف سے باتین کہکر گن ندہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اسیطرح گن ندہ روتا
...اور آفتاب غروب ہوا کچھ دیر کے بعد ہوش مین آیا اور پھر اوسکی فکر مین غرق ہوا کہ اسی عرصہ مین ایک شخص شیو
...واسطے پرستش شیو کے چلا جاتا تھا اوسکے پاس بہت سامان پرستش کا تھا اور قسم قسم کے نئے نیدیعنے (नैवेद्य)
...ہم واسطے شیو کے موجود تھا اوسکے ہمراہ اور بھی بہتیرے شیو کے معتقد تھے وہ روز شیوراتر کا تھا جسمین لوگ برت
...کے مکت کو پاتے ہین شیوراتر تمام برتون کا راجہ ہے اور کمال خوشی کا دینے والا ہے اور شیو کو بہت پیارا ہے
...دولت اکثر جاہل بھی مقصد دلی کو پہونچ گئے ہین جیسا کہ چارون برن مین برہمن اور ستارون مین ماہتاب
...دریاؤن مین گنگا اور شیو بھگتون مین سری کرشن اور بیدون مین سام اور منترون مین پرنو اور پورانون مین بھارت (प्रणव) (भारत)
...ہین اسیطرح تمام برتون مین یہ شیوراتر برت بمنزلہ راجہ کے ہے جیسا کہ شیو تمام دیوتون کے سکھ دینے والے
...یہ برت کرکے آدمی کمال خوشی حاصل کرکے انواع قیود دنیاوی اور تمامی محن و آلام سے رستگار ہوجاتے
...ایسا برت شیوراتر رکھے ہوئے وہ گروہ آدمیون کا اندر شیوالہ کے چلا گیا اور جو قسم قسم کے اطعمہ ہمراہ لائے تھے
...خوشبو پاکر گن ندہ بہت بھوکھا ہوا اور سوچا کہ جب رات کے وقت یہ لوگ یہ کھانا شیو مین نذر کردینگے اور
...وینگے اوسوقت یہ کھانا ہم لے لیونگے یہ بات اپنے دلمین قرار دیکر اوسی گروہ کے ساتھ روانہ ہوا اور روزہ
...الہ پر مقیم ہوا اور شیو بھگتنے صدق دل سے کھوڈشوپچار کرکے پرستش شیو کی کیا اور محبت کے جوش مین
...نا گایا اور خوب رقص کیا گن ندہ یہ سب دیکھتا رہا اور منتظر تھا کہ ذرہ اونکی نگاہ خطا کرے تو مین اپنا کام
...ن اتفاقاً وہ تمام شیو بھگت پوجا کے بعد اونگھ گئے گن ندہ نے حالت خواب مین اوس گروہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور فوراً اندر شیوالے کے چلا گیا اور آہستہ آہستہ قدم رکھکر چاہا کہ نے وید کے لون مگر واسطے دیکھنے
اوسنے اپنا کپڑہ پھاڑ کر فتیلہ بنایا اور اوس فتیلہ کو روشن کیا اوسکی روشنی سے سب کھانا او
باہر کو چلا اور بہت خوش ہوا اور چلتے وقت حالت خوشی مین اوسکو کچھ خیال نرہا اور اوسکا ایک
کے جو وہان سیتے لیٹے تھے لگ گیا وہ بیدار ہو کر باواز بلند کہنے لگا کہ یہ کون بھاگا جاتا ہے جو
ایسے شور و غوغا مین محافظان شہر آ پہونچے اور بھاگتے ہوئے گن ندہ کو ایک تیر مارا کہ جس سے
گر پڑا اور اوسیوقت راہی ملک بقا کا ہوا اور شیو کے نئے وید کھانے سے محفوظ رہا کیونکہ شیو
کھانا عذاب الیم اور گناہ کبیرہ ہے اسیطرح سب دیوتاؤن کے نے وید منع ہے جیسا کہ وید و دھرم
ہین اسی عرصہ مین ملک الموت کے پیادے آئے اور انکے ہاتھون مین مگدر وغیرہ اسلحہ اور صورت بھی
وے گن ندہ کو عاصی جانکر باندھنے لگے اوسیوقت شیو نے اپنے گنون سے فرمایا کہ گن ندہ سے
بڑے بڑے گناہ سرزد ہوئے ہین مگر اوسنے شیوراتر برت رکھکر تمام رات سویا نہین اور ہماری
دیکھتا رہا اور نے وید ہمارا جو کھانے لائق نہین ہے اوسنے نہ کھایا اور شہر کے محافظون سے
کے گن قید کرتے ہین تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ گن ندہ کو قید جم گنون سے نجات دلواکر ہمارے
کرو کیونکہ گن ندہ کو مینے اپنا کر لیا اور اب وہ دوزخ کو نجاویگا مجھکو شیوراتر نہایت پیاری ہے
سے زیادہ پسند و مقبول ہے جسکو شیوراتر برت کرتے ہوئے پاتا ہون اوسکو سب سے زیادہ
اور جو میری پرستش دیکھتا ہے وہ نہایت مجھکو پیارا ہے اگرچہ مرتے وقت بھی وہ ایسا ہو تو بھی
رنج دور کردیتا ہون یہ گن ندہ اب کلنگ دیس کا راجہ ہوگا اور دھرم نام اسکا ہمنے رکھا اور میرا بڑا بھگت
ہوگا یہ حکم سنکر شیو کے گن شتاب وہان گئے اونکے ہاتھون مین ترسول تھے اونکو دیکھکر جم کے گن
ہوکر رنجیدہ ہوئے شیو کے گنون نے کہا کہ تم کون ہو جو اس بے گناہ کو بلا قصور قید کرتے ہو
متعجب ہوئے اور زور کرکے کہنے لگے کہ تم کون ہو جو حکم جم کا منسوخ کرکے ایسے مجرم کو رہا کر
کسکی قوت پر اتنا اصرار کرتے ہو شیو کے گنون نے کہا کہ کیا ہمکو نہین جانتے کہ ہم شیو گن ہین
عیان کیا کرتے ہین اسکو چھوڑدو جم گنون نے کہا کہ آپ کا حکم ہمارے سر آنکھون پر ہے لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرم کو رہا کراتے ہو اور گناہ کا خیال نہین کرتے اسنے تمام طریقہ اپنے خاندان کو ترک کیا ہے اور وید کے احکام
کو بجا نہین لایا اس ناپاک دروغ گو ڈیر پر سنے والدین کے حکم کو بھی نہین مانا اور اپنی عورت کو چھوڑ کر بازاری
عورتون کے ساتھ زنا کیا ہے اور دین چھوڑ کر طوائفان کے ساتھ ہم صحبت ہوا ہے دیوتون کی مذمت کرتا رہا اور
قماربازی مین اپنے باپ کا تمام مال و متاع تلف کر دیا ہم اسکی جہالت کہان تک بیان کرین یہ سردار
سب گناہ گارون کا ہے اور سب سے بھاری گناہ اس سے یہ سرزد ہوا ہے کہ شیو کا نرمایل چوری کر کے
لے بھاگا اور کھانے کا ارادہ کیا سو تم خود دیکھتے ہو تم اس بات کو خوب جانتے ہو کہ جو کوئی شیو کا نرمایل کھاتا ہو
دنگہ اوسکے اوپر سے نکل جاتا ہے اور جو کوئی شیو کا نرمایل کسیکو دیتا ہے یہ سب دوزخ کو جاتے ہین ہر ہلاہل
مین ڈالکر پینا اچھا ہے اور انسا بن برت کرنا مشکل نہین ہے لیکن شیو پر چڑھائی ہوئی کوئی چیز نہ لینا چاہیے
ہ جہان جاتی رہے اس جہان مین دھرم کی بات بست باریک ہے یہ سنکر شیو کے گنون نے جواب دیا
یہ برہمن محض بے گناہ ہے بلکہ اسنے بڑا دھرم کیا یعنے مرتے وقت شیو کے مکان مین جاکر اپنے بدن
پیرہ پھاڑا اور اوس سے چراغ جلا کر روشنی کی دوسرے بڑا دھرم اسنے یہ کیا کہ شیو راتر کو اسنے شیو راتر برت
تمام رات و دن رکھا اور پھر تمام رات بیدار رہ کر اور شیو کی پوجا دیکھتا رہا اور شیو کے نام سنتا رہا ہر چند کہ یہ دھرم
خیہ اس سے سرزد ہوا لیکن تو بھی اسکو صواب حاصل ہوا اب یہ کلنگ دیس کا راجہ ہوگا اور شیو کی بڑی
عبادت کریگا یہ کہکر اور گن ندہ کو مخلصی دلوا کر شیو کے گن پوشیدہ ہو گئے

ستر ہوان ادھیاے ١٧

بھگلان نے کہا کہ اے نارد ایسے سخنان شیو گنون کے سنکر جم کے گن شرمندہ ہو کر پاس جم کے گئے اور سب حال
کہ سنایا یہ سنکر جم متعجب ہوئے اور شیو کا سجدہ بجالانے اور اپنے تمام گنون کو حکم دیا کہ تم تینون جہان مین گشت
کرتے ہو پس ایسے رہو جو شخص بدن مین بھسم لگائے ہوئے ہو یا انگہ رودرا کچھ پہنے ہو یا جو کوئی شیو لنگ کی پوجا کرتا ہو یا
ایسے مجرم کو رہا کر ... نام زبان سے لیتا ہو یا جو شیو کا جپ کتا ہو یا جو شیو کا جس سماعت کرتا ہو یا جو شیو کے مقامات میں
رہتا ہو یا جو شیو کی عبادت مین غرق ہو یا انکہ ریاکاری و دغا کے ساتھ بھی شیو کا بانا و بھیس کئے ہو
مرتے وقت بھی اوسنے دغا سے نام شیو کا لے لیا ہو اور کسی طرح سے اوسکو شیو سے تعلق ہو او

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تم چھوڑ دینا اور کچھ مزاحمت نکرنا اور اونکی خدمتگذاری مثل غلامان کے مقدم سمجھنا یہ کہکر جمراج نے بہت طرح
و مناجات کی اور کہا کہ ہمارے گناہ معاف کیجیے یہ قصور مجھسے بحالت ناوانستگی سرزد ہوا ہے اور حد مین
ہوکر جمراج خاموش ہوگئے اب گن ندہ کی کیفیت سنیے کہ وہ جم کے گنون سے رہائی پاکر اور جان پر
کو چلا گیا اور مدت تک عیش و آرام کرکے کلنگ ملک کا راجہ ہوا اور وہان کے راجہ کا نام ار و مبر شہا گن
یہان پیدا ہوا اور بنام کردم کے مشہور ہوا اور بڑا شیو کا بھگت ہوا اندرمن نے آثار مرشد و بلند حوصلگی کے
دلبند مین معاینہ کرکے سلطنت موروثی لڑکے کو عنایت کی اور مع اپنی رانی کے جنگل مین
کے شیو لوک مین داخل ہوا چونکہ اول جنم کی خبر کردم کو تھی اسوجہ سے اوسنے تمام شیوالون مین دیپ دان
کیا اور ہر ایک گامون کے مالکون کو بولا کر حکم دیا کہ جسقدر گانون مین شیوالہ ہون وہان چراغ جلائے جایا
کو نکریگا اوسکا سر گردن سے اوتار دیا جاویگا اس خوف سے تمام گانون کے مالک دیپ دان کرنے
راجہ خود اس امر کو بڑے شوق سے کرتا رہا اور رعایا کو بہت راضی رکھا اور تا زیست اپنے وہ دیپ دان
غافل نہوا جسوقت کہ پیغام اجل کا آپہونچا اوسوقت وہ بوجہ صواب دیپ دان کے شیو لوک مین داخل
خوشی اوسکو شیو لوک مین حاصل ہوئی اور بہت عیش کرکے شیو کو دلمین رکھے ہوئے پھر زمین
اب ہم بشروا اپنے لڑکے پلست کے فرزند کا حال کہتے ہین یعنے پلست ہمارے فرزند کے بشروا نامی
پیدا ہوا بشروا کے تین عورتین تھین جنھون نے شیو و بشن کی عبادت مین کمال پیدا کیا تھا جو سب
تھی اوسکے بھبھیکھن نامی لڑکا پیدا ہوا۔ بھبھیکھن بشن کا ایسا بھگت ہوا کہ بلا اندیشہ دریا سے جہان
اور جو اوس سے بڑے یعنے ورسا کہ جسکا نام کیکسی اوسکے بطن سے راون اور کنبھ کرن دو لڑکے بوجہ
پیدا ہوئے وے دونون شیو کے بڑے بھگت ہوکر طرح طرح کے لذائذ نفسانی مین مصروف رہے اور
راون نے عبادت سخت کرکے شیو سے بردان پایا اور بڑے جاہ و جلال سے تمام جہان مین او
کی اوسکے نیست کرنے کو بشن نے خود اوتار لیا جسکا نام رام ہوا مگر وہ راون کو معدوم نکر سکا
کے اور اپنی ریاضت سے شیو کو خوشنود پاکر شیو اوتار یعنے ہنومان کو ہمراہ لے گئے اور بڑی
ون کی پاکر راون کو قتل کیا اور اوسکے خاندان کو بھی بیخ و بنیاد سے اوکھاڑ ڈالا۔ اور جو سب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امرداس کی تھی یعنے تیسری عورت اور جسکا نام چندر بالا تھا اوسکے بطن سے گن ندہ جسکا ذکر اول ہوا ہے پیدا ہوا اور
امرداس اول مقام لنکا مین رہکر جو واجب تھا کیا اور پھر کاشی مین جاکر بہت عبادت کی کہ جس سے شیو خوشنود ہوئے
شیو کے بردان سے وہ الکا نگری کا راجہ ہوکر بہ خطاب دگپت (दिग्पत) کے مخاطب ہوئے اور پرستش شیو مین مصروف
ہے ایسی سلطنت کرتے ہوئے بشروا کو ایک کلپ ہار اگذر گیا جبکہ گھن باہن (घनवाहन) کلپ (कल्प) شروع ہوا اوسوقت گن ندہ نے
عبادت کرنا شروع کیا یعنے اونسے دیپ دان کا حال یاد کرکے اس بات مین بہت دل لگایا اور کاشی مین جو
پوری کہلاتی ہے اکر سخت عبادت ریاضت کے ساتھہ کیا اور فانوس دل کو روشن کرکے شیو کو ملاحظہ کیا
فانوس کا فتیلہ خداشناسی تھا اور کثرت عبادت بمنزلہ روغن کے اور نشست گاہ صرف مراقبہ اور یکدلی تھی
شہوت و غضب وغیرہ بمنزلہ پروانہ کے اور تمام خواہشون کی روک اور یکدلی بمنزلہ شعلہ اوس چراغ کے تھی الغرض
نے ایسی فانوس جلاکر بڑی عبادت کی اور اوسی جگہہ شیو لنگ کو قائم کرکے طرح طرح کے پھولون اور سولہ ١٦
سے پرستش لنگ کی یہان تک کہ بشروا کے خون اور گوشت بدن کا خشک ہوگیا صرف ہڈیان اور کھال باقی
ایسی عبادت کرتے ہوئے بشروا کو سو کرور سال گذر گئے اور وہ دلکورو کے ہوئے شیو کی عبادت کیا کیے
عبادت دیکھکر شیو مع شیورانی کے مقام عبادت بشروا مین تشریف لے گئے اور کہا کہ جو خواہش ہو وہ طلب کرو

اٹھارہوان اودھیاے ١٨

نے فرمایا کہ اب عبادت نکرو جو خواہش ہو وہ مانگ لو اور ہر چند کہ ایسی بلند آواز سے سدا شیو نے یہ بات فرمائی
بشروا اپنے دھیان مین بیٹھے رہے اور کچھہ نہین سنا تب شیو نے اپنی مورت کو اوسکے دل کے اندر سے نکال لیا
وجہ بوقت دگپت نہایت حیران ہوا اور آنکھین کھولکر دیکھا تو شیو کو مجسم جیسی کہ صورت سابق مین بیان ہوچکی ہے
اور شیورانی کو بائین طرف شیو کے کھڑے ہوئے ملاحظہ کرکے بڑا خوش ہوا مگر تاب دیدار جمال باجلال کی
آنکھین بند کرلین اور کہا کہ ای ناتھہ مجکو اپنے قدم دکھلا دو اور وہ تدبیر کرو جسمین آپ کو دیکھون سوا اسکے
اور کچھہ نہین چاہتا کیونکہ اس سے زیادہ اور کوئی نعمت جہان مین نہین ہے یہ کہکر دگپت خاموش ہوگیا جب
خوش ہوئے اور دگپت کو طاقت بینائی جمال اپنے کی عطا فرمائی اور دست مبارک سے اوسکا ہاتھہ پکڑ لیا
نے آنکھہ کھولکر شیو کی پیاری شیورانی کو دیکھا اور کہا کہ یہ کون عورت ہے جو اسقدر خوبصورت اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونون کو تسخیر کیے لیتی ہے خوشا نصیب اسکا کہ شیو کے نزدیک رہتا ہے اور اسنے شاید بڑی عبادت
عبادت کی ہے اسکے صواب اور محبت کو آفرین ہے اور اسکے والدین کو آفرین اور اون سبکے برسائی
ایسی عورت ہو بار بار یہہ کہکر ظاہرا خراب و بدنظر سے دیکھا کہ فوراً اوسکی آنکھہ پھوٹ گئی اور وہی غضبناک
عابد نہایت خراب اور بدنگاہ سے دیکھکر محب حقیقی کو ترک کرتا ہے اور باتین پیچیدہ کہکر مجکو مثل اپنی
کرتا ہے ای شیو تمہارا یہ کیسا بھگت ہے ایسی گفتگو شیورانی کی سنکر شیو ہنسکر فرمانے لگے کہ اسنے
کو ترک کرکے یک لخت ایسی عبادت سخت کی ہے جو ظاہر ہے اور تمکو بوجہ ہونے میرے ساتھ کے
قسمت اپنے نصیب سے زیادہ جانکر تمہاری تعریف کرتا ہے یہ بدنگاہ سے نہین دیکھتا اور گیت
خواہش ہو وہ مانگ او ہم تمکو کہتے ہین کہ تم سب چیزون کے مالک ہو گے اور تمامی راجگان ہر جہار
ہوگے کچھہ اور گنج وغیرہ تمہارے مطیع رہینگے اور جو تمہاری آرزو پوشیدہ ہے سو وہ بھی ہم جانتے ہین
دوست ہو کر تمہارے نزدیک رہا کرینگے یعنے کوہ کیلاس مین تشریف رکھکر تسپر بہت محبت رکھین
مشکلین آسان کیا کرینگے اب تم شیورانی کے قدمون پر گر پڑو کیونکہ یہ تمہاری ماں ہے وہ تمہارے
اپنا غصہ رفع کرلیوگی اور شیورانی سے فرمایا کہ یہہ تمہارا بڑا بھگت ہے اسکے اوپر مہربانی کرو اور غصہ
اپنا خادم تصور فرماؤ کیونکہ تمکو اور ہمکو بیہ بھگت دل سے کہتے ہین ایسی باتین شیو کی سنکر شیورانی
اور گیت سے فرمایا کہ تم ہمارے لڑکے ہوئے تمہاری عبادت شیو مین استحکام کے ساتھ قائم
لڑکے ہو چکے اور جو بردان شیو نے تمکو دیا ہے وہ راست ہے اور چونکہ تمنے میری صورت کی
اور میرا خوف دلمین نہ لائے اسوجہ سے تمہارا نام کبیر ہوگا اور جو لنگ شیو کا کہ تمنے قائم کیا ہے
ہو کر تمہارے نام سے مشہور ہوگا وہ تمامی گناہان کو دور کرکے مکت دیویگا یعنے جو کوئی کوبیرسر
درشن کریگا وہ تھوری سی محبت مین نتیجہ ریاضت حاصل کریگا یہ کوبیریشر مہادیو لشنسر کے
پرستش کرکے آدمی بہت خوشی پاتے ہین یہ دعا دیکر شیو و شیورانی تو پوشیدہ ہوگئے اور فرما
وم میمنت لزوم کے منتظر رہنا اور کبیر بھی اپنے گھر کو راہی ہوئے اور بڑی نعمت و دولت کو
اجہ ہو کر راجہ راجگان اور بلقب دوست شیو کے ملقب ہو کر شیو کے بھنڈاری ہوئے وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معروف رہتے ہین الکاپوری ایسی ہے جسکو دیکھکر آدمی کا دل بے اختیار ہو جاتا ہے ایسی الکاپوری مین بڑی
ائی ہوئی اور شیو ہمیشہ تعریف کوبیر کی کیا کرتے ہین اسے نارد یہ حکایت بشروا کی جسطرح پر کہ اوسنے بروان
ہنے کہ سنایا یہ حکایت خوشی دیتی ہے جو شیو کی تھوڑی سی عبادت کرتا ہے وہ وقت پر بڑا نتیجہ بخشتی ہے
جیسا کہ داستان گن ندہ سے ثابت ہے اور شیو کے برابر تینون جہانمین کون ہے

اونیسوان ادھیاے ۱۹

سا نے کہا کہ جسوقت شیو نندوپت کو بروان دیکر پوشیدہ ہوئے اوسوقت دلمین خیال کیا کہ ہمنے جو نندہ پت کو اپنا لڑکا
پت ہے سو اوسکے یہان کس صورت سے تشریف لیجا کر آدمیون کی بھلائی کے لیے کیا کام کرین آگے بھی
ہار ارادہ ہوا تھا سو اب ہم کوبیر کے دوست ہو کر وہان مقیم ہونگے جو ہمارا اصلی تن وصورت ہے وہ
ہین اوس صورت سے اور اس صورت سے کہ جواب اختیار کرکے اپنے دوست کے یہان جاوینگے کچھ بھید
ین اور جو کوئی کہ اونمین فرق یا دوئی کہے گا وہ رنج پاویگا وہی نام وہی صورت جو برہما بشن وغیرہ کرکے
ے اچھے جاتے ہین سو مین اوسی صورت ونام سے وہان مقیم ہونگا اور کبیر کے ساتھ دوستی پیدا کرونگا اور چونکہ اوما
ینے شیورانی نے تاہنوز اوتار نہین لیا صرف تنہا ہمنے اوتار لیا ہے سو ہم جوگ اور عبادت مراقبہ کے ساتھ کرکے
وہان مقیم رہکر اپنے بھگت لوگون کو نجات دیوینگے اور خلاف طریقہ اور خراب لوگون کو مارینگے کچھ روز
طرح بسر کرکے اور اپنا روپ دیکھتے ہوئے گذران کرینگے اسی عرصہ مین شکتی بھی موقع وقت پر اوتار
یگی اور بموجب رسم جہان کے وہ ہماری عورت ہوگی ہم اوس حالت مین گرہست ہو کر طرح طرح کی عیش
ینگے ایسا خیال کرکے وہی روپ جو شیو کا تھا سے چلنے کا ارادہ کیا اور ڈمرو کو بجادیا جسکی آواز تینون جہانمین
ہنچی اور اوسی آواز کی طرف سب روانہ ہوئے بشن گرڑ پر اور برہما ہنس پر سوار ہو کر چلے اور سنکادک منی
گرسدھ اور دیوتا اور بید اور دھرم شاستر و پوران اور تم اور تمہارے موافق جو اور رکھہ ہین اور سانپون کے
روہ بھی اوسی آواز کی جانب کو چلے اور پرمتھ جو شیو کے گن ہین یہ سب اوسطرف کو راہی ہوئے اور آپس مین
فرمانے لگے کہ کیا وجہ ہے کہ ڈمرو آج بجایا گیا اور کسکی قسمت اور بھاگ جاگے اور ہماری بھی بڑے نصیب ہین
ی قدم مبارک شیو کے دیکھین گے غرضکہ سب لوگ اسطرح کی باتین کرتے ہوئے بڑی خوشی کے س

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پاس پہونچے اور سبہون نے سجدہ اور تعظیم کے بعد دست بستہ کھڑے ہو کر حمد و نعت کرنے لگے شیو مہاراج
ہوئے اور لشن کو بائین طرف ہاتھ پکڑ کر بٹھال لیا اور وہی طرف جنکو جگہہ دی اور خیر و عافیت پوچھا راج
بخشی اور ہاتھ کے اشارے سے آفتاب کی خاطرداری کی اور باقی منی و دیوتون کو جو زندہ جاوید ہین
کے ظاہر کیے اور شیوگن تمام حرف ارادہ شیو کا سمجھکر خود بخود بیٹھ گئے اوس مقام پر لوگون کی بڑی
اور وہان اوس روز بڑا جشن عظیم ہوا اوسکے بعد شیو نے کیلاس تشریف لیجانے کا ارادہ کیا
امید کو بیر کی بر آوے اوسوقت دیوتون کی فوج اور منی لوگون کی سپاہ اور گن لوگون کا لشکر
تھا جو چلنے کے ارادے سے اوٹھ کھڑا ہوا اور لشن مع نند و سنند اپنے دو گنون و دیگرون کے
اور اسیطرح بید و سنکادک وغیرہ اور ہم بھی طیار ہوئے اور ۳۳ کوٹ دیوتا جو وائم الحیات ہین اونکو
ہوئے اس فوج کی روانگی کا ہمراہ شیو کے تحتصر کیا جاتا ہے اوس مقام پر گیارہ رودر مع اپنے
اور بارہ[۱۲] آفتاب اور آٹھون بسو اور تیرہ[۱۳] بشودیوا اور چھتیس[۳۶] گنگ اور بارہ بھگت اور چھپن[۶۲]
اور اونچاس پون اور دو سو چھپن[۲۵۶] ابھاسک وغیرہ اور سوائے اسکے اور بھی دیوتاؤن کی بہت
بنظر طوالت نہین لکھے ہمرکاب ہوئے اور دیوتا جو دس قسم کے ہین وہ بھی سواری مبارک مین
ساتھ روانہ ہوئے اور دوسایت مع اپنے گنون کے اور باسک و تچھک وغیرہ
سانپ و ناگون کے بادشاہ شیش جی بھی ہمراہ سواری اخاص کے ہوئے اور تمام جہان کے مانے یعنی
و پہاڑ و ابر و سمندر جو سات ہین اور ندیان یعنی دریا اور تمام فصلین اور ملک الموت وغیرہ و تمام ندیان و
جنگل و جنگل کے رہنے والے سب دفعتاً کھڑے ہوئے اور ہمراہ چلنے کا ارادہ کیا اور منی لوگون
ہزار تھا وہ بھی طیار ہوا اب ہم لشکر کے سب سالارون کا بیان کرتے ہین اور تعداد فوج کی بھی جو ہراوسی
سپہ سالار کے تھی یعنی پہلا منکھ کرن گن جو ایک کوٹ فوج کا سردار تھا دوسرا ایک باکچھ کے ہمراہ دس
تھی تیسرا بکرت جو آٹھ کوٹ فوج کا افسر تھا چوتھا پرپاترک جو نو کوٹ فوج کا مالک تھا پانچوان سربانتک
لیے ہوئے تھا چھٹوان بکرمن بھی اوسیقدر فوج کا افسر تھا ساتوان جالک جو بارہ کوٹ فوج پر حکومت
چودہ کوٹ کا سرغنہ و سرکوب تھا نوان کنڈک کنڈک ایک ہزار کوٹ فوج کا سردار تھا دسوان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…ج کا مالک تھا گیارھوان شمبھو آٹھ کوٹ فوج کا سرغنہ تھا بارھوان سندارک چھ کوٹ تیرھوان کپالی پانچ کوٹ
…ج کا حاکم تھا اور علاوہ اسکے گنپ سمر و سنناد دس دس کوٹ فوج کے سپہ سالار تھے اور کنڈی کے ہمراہ
…ہ کوٹ فوج تھی اور بدھ تاپن کے ہمراہ آٹھ کوٹ اور مہاکیش کے ساتھ ہزار کوٹ اور پربت کے ہمراہی مین
…ہ کوٹ اور انل مدن کی اردلی مین ایک کوٹ اور مہاکال اور کالک اور کاکال کے ساتھ سو کرور فوج تیار تھی
…ہذا القیاس اگنک اور سنتاہ کے ساتھ بھی اور رب متشک ایک کوٹ فوج لیے ہوئے تھا اور کوکل و
…لبھہ و شنترک کے ہمراہ ایک ایک کوٹ تھی اور کاک پاد وسنتانک کے ہمراہ ساٹھ کوٹ موجود تھی اور
…و بنگ کے ساتھ نو کرور اور اوسیقدر نیاگ کے ساتھ اور نیل کے ساتھ نو کوٹ اور اوسیقدر پورن بھدر کے
…تھی اور چتر نکتر کے ماتحت سات کوٹ اور کوٹ کرور ہزار بیس سو فوج فتحمند وولا اور کاشنا گووہ و برکبھہ و سکیش
…و پانچھ و پربیس و چوسٹھ وغیرہ کے ساتھ تھی اور علی ہذا القیاس بیشمار سپہ سالار و فوج کے سردار تھے اور
…کے گنون مین تال کیت و کھٹ بدن و پنچ بدن و کھیانک و لک لیس و مبرنک و بھرنگی ورٹ و چتر مع ایک
…کوٹ بھوت دس کوٹ اور بھی جاننا چاہیے اور لوکانت و وتیانت اور دیپ آتمک اور اسن جو دیوتون
…نہایت پیارے ہین یہ سب تعداد مین چونسٹھ ہزار ایک ہی صورت کے تھے اور ردّر کے گن
…ر تھے اون سبکے ہاتھون پر حسب زمان کے مطابق ایک لکیر اور جٹا مکٹ دہارن کیے ہوئے تین تین آنکھین
…ن مین نشان ہلال کا موجود کنڈل دہار پہنے ہوئے جنکو دیکھکر برہم اور بشن بھی متحیر ہوجاتے ہین اور سبکے
…کی روشنی ہزار آفتاب سے کم نہ تھی یہ سب ردّرگن طیار ہوگئے ایسی جماعت دیکھکر شیو بہت خوش
…ئے اور بجے بجے کی آواز ہر چہار سمت سے ہونے لگی اوسوقت شیو نے اپنی صورت کا دھیان کرکے
…خوشی سے بھر بسیجہ ہوکر بیل پر سوار ہوئے برہم اور بشن دہنے بائین ہنس اور گرڑ پر سوار ہوکر جلو مین روانہ ہوئے
…ایراپت ہاتھی پر اندر سوار ہوئے اسیطرح تمام دیوتا اور منی وغیرہ سب ساتھ روانہ ہوئے اور سبکے
…مین صورت شیو کی منقسم ہوگئی اور ہرطرح کی خدمتگذاریان کرنے لگے اوسوقت بڑی رونق و شان نظر آئی
…ایک اپنے دلمین نہایت شادان و فرحان چلا جاتا تھا اور شیو بہت آہستہ آہستہ چلتے تھے
…ت نہ اوٹھاوے اور رنج سفر کا نہ پاوے جس جس کے ملک مین شیو آتے تھے وہان سے نذ…

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوکر پایہ منظوری کو پہونچی تھی اسیطرح شیو الکاپوری کے نزدیک آپہونچے اور الکاپوری کے مالک
ہوکر واسطے طیاری سامان دعوت کے آگے روانہ ہوئے اور اپنے مکان مین جاکر بڑے تکلف
پرستش وضیافت کا مہیا کیا اور پھر مع اپنی فوج کے واسطے استقبال شیو کے روانہ ہوکر شیو کے
اور پریم مین مگن ہوگئے اور نذر دیکر پوجا کی اور محبت مین بیخود ہوکر جو کرنا چاہیے وہ سب بھول گئے اور شیو
بشن اور سبکو بھی تعظیم دی شیو نے اونکو چھاتی سے لگالیا اور اونکا ماتھا سونگھا اور اونکو ہمراہ لیکر

بیسوان ادھیائے

برہمانے کہا کہ شیو مع دیوتون کے اسیطرح تزک و احتشام کے ساتھ الکاپوری مین داخل ہوکر
ندہ ناتھ مالک الکاپوری کے الکاپوری مین مقیم ہوئے ندہ ناتھ شیو کی خدمت کرکے بھاری اور
سے بھی مقصر نرہا اور بھی سب لوگون کی حد سے زیادہ اطاعت کی یہی بات ہر گرہست کو چاہیے
گھر آوے اوسکی خدمت کرے اور بید و دھرم شاستر کو جانکر اچھے کامون کے ساتھ جہانمین مشہور
سنگھاسن پر بیٹھکر جلد بشو کرما کو حکم دیا کہ کوہ کیلاس پر ہمارا مکان طیار کرو اور صرف میرے واسطے
گنون کے واسطے بھی اور شرشٹ لوگون کے لیے بھی اچھی اچھی قیام گاہ بنادو یہ حکم سنکر بسو کرما
ساتھ کوہ کیلاس کو گیا اور طیاری عمارت مین سراپا مصروف ہوا اور ایک عمارت عجیب و غریب
مکانات جواہرات سے آراستہ اور عمدہ عمدہ قیمتی پتھرون سے درست کرکے زمین اوسکی یاقوت
مونگے کے لٹھون اور طلای خالص سے دیوار اور بجر کے دروازہ طیار کیے اور اوسکے وسط مین
خاص سدا شیو کے لیے بنایا اور اندرونی مکان زنانہ علیحدہ طیار کیا اور حضور مین مہاراج ادھراج
ہوکر کہا کہ مکان طیار ہے اور جو ارشاد ہو بجالاؤن شیو بہت راضی ہوئے اور سب کی خواہش
کیلاس کو تشریف لے چلیں تو بہت اچھا ہے چونکہ شیو واقف القلوب ہین سبکی خواہش دلمین
اور سبکو ساتھ لیکر کوہ کیلاس کو اپنے قدمون سے مبارک و سرفراز فرمایا برہمانے کہا کہ اے
ہم اور بشن برہمنون کو ساتھ لیے ہوئے شیو کے پاس آئے اور نندہ بت نے ہم سب لوگون
عرض کیا کہ ای سوامی سبکی بڑی تمنا ہے کہ آپ کا ابھشیک کیا جاوے اور پرستش کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کو تخت پر بیٹھا کر سجدہ کرین تا ہماری خواہش دلی پوری ہو شیو نے خوش ہو کر منظور فرمایا یہ حکم سنکر سب لوگ طیاری
جشن مین مصروف ہوئے اور قاصد ہر چہار سمت کو روانہ کیے گئے اور پاک چیزین اور ضروری اشیاءون
موجود کی اور ہم رسانی مین مشغول ہوئے اور جو نکہ منُن نے جانا کہ ساعت سعید آپہونچی خوش ہو کر بشن سے
کہ شیو ابھیکھک کی ساعت نیک قرار پاگئی ہے اب توقف نہ کیجیے ہم اور بشن نے شیو سے کہا کہ آپ غسل کیجیے
لباس جیسا کہ اسوقت کے لائق ہو زیب بدن فرمائیے شیو نے منظور کیا اور تمام حاضرین خوش ہو گئے
وقت پہولون کی بارش ہوئی اور جمیع دیوتا دائم الحیات مع اپنی عورتون کے کمال خوشی کو پہونچے تمام تیرتھون کا
حاضر کیا گیا جس سے شیو نے غسل کیا اور ہم اور بشن نے تن مبارک شیو کو اپنے ہاتھون سے خوب ملکر دہویا
شیو لباس فاخرہ پہنکر سنگہاسن پر رونق افروز ہوئے اوسوقت تمام باجے بجنے لگے اور پہول خوب برسائے گئے
برہمن بید منتر اور ہم بید کو باواز بلند پڑھنے لگے اور شیو کو تخت پر جلوس فرما دیکھکر ہم سب حد سے زیادہ خوش
مشہور رسم ہوئے سب سے پہلے بشن نے نگم منتر پڑھکر پوجا شیو کی کی اور رسم پہین کی بہت بھگت کے ساتھ بار بار آرتی اوتارین
واسطے نیابت خیرات محتاجون کو دی ہر چہار سمت سے باجے بجنے لگے اور گندہرپ آواز و صوت دلکش و نغمہ الحان
سے نغمہ سنج ہوئے اور اپسرا وغیرہ رقص کرنے لگین جسکی وجہ سے ہر چہار سمت خوشی خوشی ظاہر ہوتی تھی
عجیب و غریب باجہ ہم مع اور دیوتون کے پوجا شیو کی کی اسکے بعد سنگادک و دیج اور دیورکھ اور برہمہ رکھ و منُن وغیرہ نے
اوسکی باقی اسکے بعد بشن کے گن دائم الحیات پرستش شیو کی کرنے لگے اور اوسکے بعد پہر شیو کے گنون نے اور جو
آئے سبھون نے پرستش کی اور ہم سب نے حالت خوشی مین بڑی دولت لٹا دی اور غریبون کو امیر بنا دیا
مبارک مبارک کی آواز ہر چہار سمت سے سنی جاتی تہی اور حالت خوشی مین کوئی گاتا تہا اور کوئی دوڑتا تہا کوئی
بیان کرتا تہا کوئی خدمت شرمن وغیرہ مین مصروف تہا اسطرح سبھون نے بڑا جشن عظیم کیا اور بڑی
کو پہونچکر رنج کو زائل کر دیا اور سبھون نے علیحدہ علیحدہ تعریف و حمد شیو کے حضور مین کہہ سنایا جو ہم بھی علیحدہ
علیحدہ بیان کرتے ہین

اکیسوان ادہیاے ۲۱

برہما نے کہا کہ سب سے اول بشن نے دونون ہاتھ جوڑ کر سر بسجدہ تعریف کی اور بید کا خلاصہ اپنے حمد

کہا کہ آپ کی تعریف مین تو بید عاجز ہین اور ہر چند کہ وہ سب کچھ کہتے ہین مگر تو بھی انتہا تک نہین پا
ہو رہتے ہین اور رشیون نے بھی تعریف کی اور دیوتون نے متفق اسطور پر حمد بیان کی کہ آپ کا جلال
بھی ظاہر ہے ہم کیا کہین ہم بھی چاہتے ہین کہ آپ کے قدمون سے ہمارا دل لگا رہے اور
سر بسجود ہو کر بہت حمد و مناجات کی اور اسطرح دیوتا اور اپ دیوتا اور گن وغیرہ سبھون نے اپنی
و تلاش کے مطابق ایک ایک حمد و مناجات طول و طویل پڑھ سنائی اور سب اٹھ کھڑے ہو کر
ظاہر کیے جس سے محبت سبھون کی ملاحظہ کر کے سدا شیو بہت خوشنود ہوئے اور کلمات شفقت
زبان مبارک پر لائے کہ تم سبھون کو جو خواہش ہو وہ ہمسے مانگ لو ہم دیوینگے ایسی کوئی شے نہین ہے
ہم نہین دے سکتے یہ حکم سنکر سب ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ آپ نے جبکہ ایسے کلمات زبان مبارک
تو ہم لوگ آسودہ ہو گئے اور ہمارے سب رنج مٹ گئے اس سے اور کون بڑی ہے جسکو ہم
مانگین اور آپ سے کیا پوشیدہ ہے لیکن تو بھی ایک بات کے ہم خواستگار ہین کہ ہمارا دل ہمیشہ آپکے
مین رہے اور آپ کے قدوم کی تمنا کیا کرین اور ہمکو کچھ اندیشہ نہو ہمارے قصور معاف ہوا کرین
یعنی دیت ہمارا ایمان لینے ہتک کرین اوسوقت ہمارے ایسے اندوہ کو دور کیجیے اور جو ہمارے
اوسکو آپ کہا کیجیے بید آپ کو جہان کا باپ کہتے ہین اس سے عرض کیا گیا یہ کہکر سب خاموش
شیو سبکو محظوظ کر کے سگن روپ ہو کر مقیم ہوئے اور سبکو سمجھا کر رخصت کیا صرف ہمکو اور بشن کو
نزدیک بلا کر فرمایا کہ تم دونون ہمارے تن ہو اور خلقت موجود کر کے تمھین پرورش کرتے ہو جب
ہو تب ہم تمھاری حفاظت کو مستعد ہین اسمین کچھ اندیشہ نہین اور اپنے اپنے لوک کو تشریف لیجاو
وہ ہمسے مانگ لو یہ سنکر ہم دونون بھگت کے خواستگار ہوئے اور رخصت ہو کر روانہ ہوئے اسکے بعد
ندہ پت کو یاد فرمایا اور ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے کہ تمھاری محبت مین قید ہو کر ہم تمھارے نزدیک مقیم
اور ہماری تمھاری دوستی تینون جہان مین مشہور ہو گئی ہے تمھارا نصیب کیا اچھا ہے کہ تم مجھکو پ
ہوئے ہو تم خوش رہو اور رنج تمھارے نزدیک نہ آوے اب تم بھی اپنے ملک کو جاؤ یہ سنکر
مین غرق ہو گئے اور اشکون کی بہتی سی صورت ندی کی معلوم ہونے لگی اور التماس کیا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وگھر جانے کی نہین مگر الامر فوق الادب یہ کہکر بار بار سجدہ شیو کا بجالائے اور اپنے گھر خوش خوش جا پہونچے
شیو بھی اوسی کوہ پاک مین بخوف مقیم ہوئے اور سیر و تماشا بعض مقامات موجب قیام اس جہان کے کیا کرتے
ے اور بعض اوقات طرح طرح کی داستان محبت کے ساتھ فرمایا کرتے تہے اور کبھی جوگ اختیار کرکے
ی صورت کے دھیان مین غرق رہا کرتے تھے اور کبھی اپنے گنون سے حکایات نادر کہتے اور اپنے بھگتون
کے واسطے گاہے کچھہ لیلا کرتے تہے اسیطرح ایک مدت تک شیو تنہا لیلا کیا کرتے اور اوما ظاہر نہین ہوئین
شیو اپنے بھگتون کی بہلائی کے لیے مدت تک کوہ کیلاس پر عیش کرتے رہے بعد اسکے اوما نے اوتار
اور دکچھ کے گھر پیدا ہوئین اور دکچھ نے شیو کے ساتھ بیاہ کردیا اور شیو بھگتون کی بہلائی کے واسطے عیش
مصروف ہوئے شیو رانی بہت خوش رہا کرتین اور فیمابین ہر دو نہ ہر وقت محبت زیادہ ہوتی جاتی تھی اسی نارد
شیو اوتار اور کوہ کیلاس مین تشریف آوری اونکی آپ کو کہہ سنایا ہے اسکے بعد اور صدہا لیلا شیو کی ہین
اپنی عقل کے موافق کہا یہ شیو کی کتھا کمال پاک ہے جسکے سماعت سے گناہ کبیرہ معاف ہوجاتے ہین
دریائے موہ کے واسطے کشتی ہے جو سوار ہونے والے کو پار کردیتی ہے جو کوئی اس کتھا کو سنتا ہے
اور کوئی معرفت اوسکی سنتا ہے وہ خوش رہتا ہے اور نروان پد حاصل کرتا ہے جو اسکو یاد کرتا ہے اوسکے
رنج اور بدی خاکستر ہوجاتی ہے اسکو جو کوئی شیو کی محبت کے ساتھ پڑہے اوسکے دولت اور
اولاد بہت ہوویگی

اِت سری شیو پورانے برہم کھنڈے برہما نارد سنبادے سری شیو لیلا سے
دوی نبست مودھیا سنہ ۲۲ ادھیائے

ختم ہوا پہلا کھنڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سری گنیش آئمہ

شیو پوران دو سرا کھنڈ

برہما نے کہا کہ اے نارد زندہ جاوید اب ہم شیو کا حال بیان کرتے ہیں اور بھی جسطرح ستی نے دکھ سے
اوتار لیا اور جس طور سے وہ شیو کے ساتھ بیاہی گئیں اور جو جو ہنر شیو کے گھر کیا وہ مفصل ہم کہتے ہیں
اول ہمنے دس لڑکے پیدا کر کے اونکو حکم دیا کہ تم خلقت پیدا کرو یعنے پولاہ اتر انگرس پلست
بھرگ بسشٹ نارد دکچھ اور ان دسون لڑکون کو ہمنے بطور مانسی سرشٹ کے پیدا کیا تھا
دل جسم زبان گوش ناف ہاتھ پوست روح خصیہ انگوٹھے سے وہ سب پیدا ہوئے تھے اور
اور پشت سے ادہرم اور ہونٹھون سے لالچ اور ابرو سے غصہ کو پیدا کیا تھا مگر جبکہ باک یعنے کلام کو
ہمنے اپنے ہونٹھ سے پیدا کیا تب اوسکی صورت اور بدن کمال دلفریب جو مجسم کام اور تینون جہان کی
معلوم ہوتی تھی تس کرکے ہم دام کام مین پھنس گئے اور اوسکے ساتھ وہ فعل جو بڑا گناہ کہا جاتا ہے
دلمین کام نے اپنا دخل کر لیا تھا یہ حالت بد دیکھکر میرے سب لڑکے ہاہا کرنے لگے اور شیو کی
ہوئے تاکہ مین ایسے عذاب الیم سے بچ جاؤن چنانچہ فوراً سدا شیو ظاہر ہوئے اور مجھکو ارتکاب ایسے
محفوظ رکھا جسکا نتیجہ ہوتا دوزخ ہے مین خراب عقل کے قابو ہوجانے کی وجہ سے نہایت خجالت
ساتھ شیو کی برائی کرنے لگا مگر تو بھی طبیعت میری بے اختیار تھی دستور ہے کہ جو کوئی شخص اور کی
بدخواہ کو ضرور تکلیف ملتی ہے ای نارد مجھکو صرف سدا شیو نے ایسے گناہ سے بچا لیا کیونکہ وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...طرح حفاظت کیا کرتے ہین سوت نے کہا کہ یہ تقریر برہما سے سنکر نارد نامل کے ساتھ مودب کہنے لگے
...برہما ہمارے باپ اور تمام خلقت کے پیدا کرنے والے اور دیوتون مین اعلی یہ تقریر آپ کی سماعت ہوئی
...میرے دلمین بڑا اندیشہ اور بہاری فکر پیدا ہوئی ہے اس سے آپ مکرر اس داستان کو مفصل طوالت
...ساتھ بیان فرماوین جس سے میرے دل کا تردد مٹ جاوے کیونکہ آپ تو تمام خلقت کے مہاراجہ ہین
...تمام خلقت آپ سے کے وجود فیض آمود سے وجود پذیر ہوتی ہے اور تینون جہان کے آپ مددگار ہین پھر کس
...سے آپ کا دل ایسا بے قابو ہوا جبکہ آپ کی خدمت سے لوگ خدا شناس ہو جاتے ہین تو پس آپ سے
...ل کا ظاہر ہونا تعجب ہے یہ سوال نارد کا سنکر برہما نے کہا کہ ہم بخوبی سمجھ کر تمکو سب اصلی حال بتلاتے ہین
...ہین شیو کی مایا کو آفرین ہے وہ سبکو نچاتی ہے تمکو خود جسطرح وہ مایا پیش آئی ہے ظاہر ہے کیا تمکو اوسکی
...گئی جو مجھسے مثل نادانون کے سوال کرتے ہو اچھا جسطرح سے ہمکو شیو مایا نے نچایا ہم بیان کرتے ہین
...لہٰذا شیو ہماری ۱۰۰ کرین ہمنے جبکہ مونہہ سے ایک لڑکی پیدا کی تا کہ خلقت بڑہے اوسکو بنا کر ہمارے دلمین
...ور ہوا جو غرور ہر مغرور کو رنج دیتا ہے اوسوقت شیو نے یہ چرتر ٹھانا یعنے ہمارے ذہن سے ایک عورت
...نہایت خوبصورت جسکے دیکھنے سے تمام رنج زائل ہو جاوین پیدا ہوئی اور اوسکا نام سندھیار کہا گیا کیا
...ہوئے تے اور ہین کے ملک مین اور کیا آدمیون کے ملک مین ایسی خوبصورت دوسری عورت نہ تھی تمام عضو اوسکے
...یعنے کلام کو بصواب اور بے عیب اور حیرت افزا جسکی تمثیل ہمکو نہین ملتی سر مین زلف سیاہ معنبر مانند زوجہ بادشاہ ماران
...تینون جہان کی تھی اور چہرہ کی روشنی اور چمک دمک سے مرور ہا ماہتاب شرمندہ ہوتے تھے ابرو اوسکی مانند کمان
...ہاے اہی جیسی مانند طوطا کے اور انکھین سرخی مائل اور دونون ہونٹھ کوندرو کے مانند کمال خوبصورت دکھلائی
...کی جھری دانت مثل دانہ انار کے اور زنخدان حد سے زیادہ خوبصورت گردن مین تین لکیرین اور دونون ہاتھونمین
...ایسا کا زیور پہنے ہوئے یعنے کنگن مرصع وغیرہ اور اسطرح ہر ایک انگلیون مین زیور زیب تن تھا گردن میر
...کی حمائل پڑی ہوئی اور دونون پستان بڑی خوبصورت معلوم ہوتی تھی اور شکم جسمین تین بل پڑی ہوئے
...ت مانند دل نیک لوگون کے عمیق کمر نہایت پتلی اور لاغر اور سرین دونون مثل کیلے کے اور رانین
...اور جہان گھونگھرو وغیرہ سب زیور زینت افزا تھے انگلیان اور ناخن اور پاشنہ مثل ماہ نو کے چمک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسی صورت دلکش اور چہرہ نورانی معاینہ کرکے مین نہت بدسے اوٹھہ کھڑا ہوگیا اوسوقت دیکھہ
ہمارے مانع ہوئے اور دوسرے سب خود اوسکی طرف دیکھہ دفعتاً مثل شہوت پرستون کے عقل
یہ خیال مین اپنے دلمین کر رہا تھا کہ دفعتاً ایک شخص نیک تن ظاہر ہوا اسطور پر کہ سر پر مکٹ اور
دیکھے ہوئے کرور ماہتاب منفعل ہوجاوین کنڈل کان مین پہنے ہوئے گردن مین ہار موتیون کا
اور لباس برنگ زرد منگولے کے اوپر سواری کیے ہوئے اور پانچو پھول کے ہتھیار باندھے ہوئے
ہمسے کہا کہ ای برہما ہمارے باپ ہمارا نام اور کام بتلادیجیے تاکہ ہم اپنے نیک کامون کے ساتھ جہان
وہان قیام کرین میرے اوپر مہربانی پدرانہ مبذول فرماکر میری خواہش دلی برلاؤ ایسی گفتگو سنکر ہم شیو
اور بعد خاموشی وتامل کے ہمنے جواب دیا کہ تیرے ظاہر ہوتے وقت سبکے من یعنے دل اور گات
یعنے حیران ہوگے اس سے تمہارا نام من متھ رکھا گیا علاوہ اسکے منسج کا کک دکھہ دارن مین
کام مدن وغیرہ بہت نام تمہارے ہونگے اور پانچون پھول کے تیرون سے اور اپنے حسن
قابو مین لایا کرو تمہارے قابو مین تمام خلقت رہیگی اب تم بھی اولاد پیدا کرو ہم اور بشن اور رودر
اختیار مین رہینگے اور کیا بات ہے اور علٰحدہ علٰحدہ سبکے دلمین مقیم رہو اسطرح اپنے لڑکے
اور خوشی کے ساتھہ اپنا کام انجام پذیر ملاحظہ فرماکر دلمین نہایت غرور پیدا کیا اور تخت پر بیٹھے اور
دیکھکر سب رنج کو دور کیا اور تمام رشی لوگ ہماری خواہش سمجھکر یہ نام رشی منی بہت مناسب متصور
کا درجہ سب سے زیادہ اونچا ہے اور اوسکو ہر تین جہان کا قابو کرنے والا جانا ایسے ماجراکے بعد
خاموش ہوگئے اور کام نے اپنے اوس کمان کو راست کیا جس سے تینون جہان کی عقل زائل
ایسی کمان کو کان تک چڑھائے ہوئے کام کھڑا ہوا اور اپنے دلمین سوچا کہ جو بردان مجھکو برہما
اوسکا اب امتحان کرون اور سندھیا میرے لڑکے کو میرے نزدیک کھڑے دیکھکر فوراً تیر کو کمان
اور میرے جسم مین موہنی تیر کو ماردیا اور بعدہ میرے سب لڑکون کو مارکر بیہوش کردیا یعنے وہ سب اختیار
ہوگئے اور جبکہ اوسنے دیکھا کہ سندھیا خوش کھڑی ہے اور اوسپر کچھہ اثر نہین ہے تو اوسنے
بھی ایسا تیر مارا کہ جسکی وجہ سے اوسپر بھی شہوت نے غلبہ کیا وہ کام کے تیر سے بے اختیار ہوگیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بغت نگاہ سے دیکھنے لگی اوسوقت اوسکے جسم مین اونچاس بہاؤ اور تہاؤ اور چونسٹھ کلا وغیرہ ظاہر ہوئے
اوروں سب سے زیادہ ہم عقل نیک زائل کرکے عاشق ہوئے اور اوسکی خواستگاری مین ہمنے چاہا کہ اوسکو پکڑیوین
کام اور پریچ وکمہ کچھ وغیرہ بھی میری طرح خرد دوربین کو ہاتھ سے دیکر موجود ہوئے اور بنظر حیرت سندہیا کو دیکھنے لگے
حسن وقبح فعلون کا خیال نکرکے بے اختیار ہوگئے اسے نارد ہم شیو کی مہمان کہان تک کہین ✤ ✤

پہلا اودھیاے

ماسے کہا کہ ای نارد اسطرح ہمکو فریفتہ دیکھکر دھرم ست نہایت مضطر و بیقرار ہوئی اور دونون ہاتھ جوڑکر شیو کی
مین گئی اور پرنام کرکے بعد حمد کے دلمین دھیان لگائے ہوئے بیٹھی رہی شیو نے ایسا امر خلاف دھرم
متصور کرکے مہربانی کی راہ سے اوس موقع پر ظاہر ہوئے شیو کو دیکھکر ہم اور ہمارے لڑکے سب شرمندہ
گئے اور کام بھی منفعل ہوا تب شیو نے میری طرف غضبناک دیکھکر کہا کہ ای برہما تم کسواسطے ایسے بدفعل
ہوئے اور عقل نیک کو بہولے تمنے خود اپنی لڑکی سے شہوت کرنا چاہا یہ تمکو لائق نہین ہوسکا اسمین بڑا گناہ ہے
اپنی لڑکی یا لڑکے کی عورت یا ماں یا اپنے بہائی کی عورت یا بہن سے مباشرت کرتا ہے وہ دوزخ کو جاتا ہے
عورتین برابر ہین اسبات کو بید اور دھرم شاستر کہتے ہین تمنے بید خوان ہوکر سب کچھ فراموش کردیا اور
وحیا کو ترک کرکے دھرم کو بالاے طاق رکھدیا ہمنے جہان مین بہت شہوت پرست ملاحظہ فرمایا مگر تمسا بیحیا بیہودہ
گناہ کرنے والا ایک بھی نہین ہے تمکو لعنت ہے لعنت اور تمہاری عقل اور بید خوانی پر بھی لعنت ہے
گناہ نہ کسی نے کیا ہے نہ کریگا اور نہ اسبات کے کرنے کو کوئی ارادہ کریگا اسطرح شیو نے میری بہت
کی اور میرے لڑکون کی جانب بہت خوفناک صورت سے دیکھا اور گن لوگون سے ناراض ہوکر فرمایا
مریچ وکمہ وغیرہ تم کسوجہ سے ایسی بے اختیار وطامع ہوگئے تمہارے دھرم پر لعنت ہے کہ جسکو کام
اپنے قابو کرلیا ذرہ بھی دھرم سوکرم کو شناخت نہ کیا تم برہما کے لڑکے ہوکر بید خوان بھی ہو اور ایسے
اختیار ہوئے لعنت ہے لعنت ہے تم ایسی خراب راہ چلنے والون پر ہزار لعنت ہے اور تمنے اپنا عہد
ترک کردیا اور اسوجہ سے کیا کیا خرابیان واقع نہین ہوئین ایسی باتین شیو کی سنکر ہم بہت شرم
سر بگریبان ہوئے علی ہذا القیاس ہمارے لڑکے بھی مارے شرم کے دب گئے اور کچھ بات کہہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہنے نہ بن پڑی اوسوقت سبھون کے دلمین بہت ہی شرم وخجالت وندامت وافسوس پیدا ہوا
اورمنی کو قائم رکھکر سندھیا کو چھوڑ دیا اور شیو کے خوف سے ہمارا دل ایسے گناہ کا مرتکب ہوا اور
عرق ٹپک پڑا اوس سے اول چوسٹھ جوگنی پیدا ہوئے جو تارک الدنیا ہین اور سوائے عبادت کے
طرف متوجہ نہین ہوتے اور بعدہ چھیاسی رشی پیدا ہوئے اور دکچھ پرجاپت کا جو پسینا زمین مین گرا
عورت پیدا ہوئی اور اتر مرچ پلہہ بہرگ اور تم ان سبکے عرق نہ نکلا اور جو عرق کہ بدن لشٹ
کرت سے نکلکر زمین پر پڑا اوسنے مجسم رشی پیدا ہوئے وہ سبکی تعظیم کے لائق اور خوشی بخشے
وے فوراً بید و دھرم شاستر سے واقف ہوگئے اور دھرماتما اور اونکو جمیع علوم مین دستگاہ کامل
وے مجسم دھرم اور دھرم کے گویا اور سب کام کرنے کی قدرت رکھتے تھے اب ہم تینون جہان
کابیان کرتے ہین یعنے کرت سے سومی نام اور اشٹ سے کالی بدہ اور بلست سے اجی اور
ہشینت ظاہر ہوئے اسطرح پر چار قسم کے ہین جو چھہ قسم سے مشہور ہین سندھیا ہمارے حکم سے
پرشوت یعنے حاملہ ہوئی اسوقت شیو دھرم کو محفوظ کرکے پوشیدہ ہوگئے بعد چلے جانے شیو کے
کی طرف دیکھا اور کمال غصہ کی حالت مین بددعا دینا چاہا میرے ارادہ پر سب لڑکے ہمارے
سمجھانے لگے مگر مین مایا کے اختیار مین ہوکر اونکی فہمائش کو ناپسند کیا اور غضب زیادہ مشتعل
شعلہ سوزان کے بلند ہوا اور مین ایسے غصہ کے قابو ہوکر من منہ یعنے کام سے کہنے لگا کہ
شریر تونے یہ کام کیسا رنجیدہ کیا اور مجھسے تونے ایسا گناہ کبیرہ کرانا چاہا باپ کی خدمت تونے
کیا ہے ویسا نتیجہ پاویگا اور چونکہ تیری بدولت شیو نے میری کمال مذمت کی اور کلمات لعن وطعن
پر لائے سواب ہم تمکو بددعا دیتے ہین کہ تم جلکر خاکستر ہوجاؤ تمکو شیو کی آنکھ کا شعلہ جلادیوے
یہ حالت زبون تیری دیکھکر رفع ہوجاوے ایسے ناخلف فرزند سے لاولد رہنا بہتر ہے یہ
تھرتھرانے لگا اور دونون ہاتھہ جوڑکر غرور کو دور کرکے میری پناہ مین آیا اور بہت شرمندہ ہو
اور یہ کلمات سراپا عجز زبان پر لایا کہ اے برہما خلقت کے پیدا کرنے والے اور جہان
منصفی کرنے والے لائق ونالائق غلون کے تجویز کرنے والے ہمنے کوئی قصور بمقابلہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ا آپ نے مجکو کس وجہ سے یہ بد دعا دی ہے اور تمھارے حکم کا عدول مجھسے نہین ہوا صرف مینے آپ
...کے حکم کی آزمایش کی تھی اور جو کچھ کہ آپ نے میری تقدیر سے میرے حقمین فرمایا وہ تو اب ضرور ہوگا لیکن خاوندی
...سے ایسا کیجیے جسمین پھر مین پیدا ہون یہ بد دعا رفع کیجیے اور میرے رنج کو معدوم کیجیے ایسا اکثر ہوتا ہے
...کا نالائق باپ کو دکھہ دیتا ہے مگر تو بھی باپ ہمیشہ مہربانی کیا کرتا ہے یہ کہکر کام ہاتھہ پیر جوڑا اور میری طرف دیکھہ
...نیچے کرلی اور کہا کہ یہ عجز بڑا ہمکو پسند آیا مگر جو کچھ کہ ہمنے تیرے حق مین کہا ہے وہ تو ضرور ہوگا لیکن تمھارے
...نے کے بعد کچھہ روز گذرنے پر شیو اپنا بیاہ کرینگے تب پھر تمکو تمھارا ہی تن ملیگا اور شیو تمھارے مددگار رہینگے
...ہم خاموش ہوئے اور کام خوش ہوا اور مریچن وغیرہ بھی سب خوش ہوئے اور پھر خوشی سے از سر نو ہماری
مجلس مین قدم رنجہ فرمایا اور تر دوات تشریف لیگئی

دوسرا ادھیاے

...نے کہا کہ ای نارد ہم شیو کی مایا کے اختیار مین ہو کر شیو کے ساتھہ شنکر اتہ رنج پیدا کیا اور کام پر مہربانی کرکے
...مقصد دکچھہ پرجاپت سے کہا کہ تمھاری لڑکی جسکا نام سوبدگ ہے اوسکو ساتھہ کام کے بیاہ دو
...اپنا مقصد حاصل کرینگے یہ سنکر دکچھہ نے ہمارے حکم کی تعمیل بسر وچشم بجا لاکر کام سے کہا کہ ہماری لڑکی
...کا نام رت ہے اسکو قبول کرو اور خوشی کے ساتھہ تینون جہان پر فتحیاب رہو کام نے قبول کیا اور بڑی
...دھوم دھام کے ساتھہ شادی ہوگئی ایسی کامیابی ہم دیکھکر بہت خوش ہوئے اور دکچھہ کو بولا کر بہت اخلاق
...کے ساتھہ مینے اپنے بائین طرف بٹھال لیا اور جو کلمات کہ شیو نے تیر کے مانند ہمارے سینہ پر مارے تھے
...یاد کرکے اور شیو کی مایا مین مینے شیو کے ساتھہ رنج پیدا کرکے یہ تجویز کیا کہ شیو جوگ کے ساتھہ جہان سے
...علحدہ تینون جہان کو فتح کیے ہوئے بلا عورت اور بلا صحبت خوش رہا کرتے ہین اور دنیا کی رسم سے
...اور علحدہ جوگیون کے مانند گذارہ کرتے ہین اور شہوت وغیرہ کو برابر خس کے سمجھتے ہین اور تواتر
...ظاہری و باطنی پر قادر ہوکر مطلق العنان اور خود مختار ہین اور مجکو خراب کام کرتے وقت بڑی لعنت اور
...ملامت کرکے میرا کچھہ بھی پاس و لحاظ کیا ای دکچھہ ایسی تدبیر کرو جسمین شیو بھی موجب رسم جہان کے بیاہ
...تب یہ امر ہوگا تب ہم بلا رنج ہونگے اور ہمارا مقصد دلی بر آویگا اور تمھاری بھی فضیحت شیو نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور خود سب سے اعلی بنکر اپنے سے بڑا کیکو غرور کی وجہ سے نہین سمجھا اگر ہمکو لیشن ایسا کہتے اور ہم لعنت
تو ہمکو کچھ برا نہ معلوم ہوتا شیو ہمارے لڑکے ہوکر ہمپر لعنت کی اور بہت کلمات نا ملایم ہمیرے حق مین زبان
اور تمکو بھی کچھ خیال بھائی کا نکرکے جوچاہا سو کہا جب تک کہ شیو عورت کے ساتھ بیاہ نہین کرتے ہمار
نہ ہوگا ایسی جہان مین کون عورت ہے جسکے اوپر شیو فریفتہ ہوکر شادی کرین اور وہ شیو کی تمام ہوشیاری
کر دیوے لیکن جبکہ کام شیو کو قابو نہین کرسکتا تو کون دیوتا اونکو اپنے اختیار مین لاسکتا ہے اور ہم
کے سب اونکی خدمت کیا کرتے ہین صرف ایک تدبیر ہے یعنے کام اگر کچھ محنت کرین تو سب کام
یہ کہکر خندان خندان کام کے پاس گئے اور اوسکی خوبصورتی ملاخطہ کرکے یقین کیا کہ شاید ہمارا کام
سرانجام پاویگا کام نے تعظیم کے ساتھ ہمکو بٹھا لیا اوسوقت ہمارے نفس کی راہ سے ایک شخص
پیدا ہوا جسکا نام ہمنے بسنت رکھا اوسوقت بوجہ ظہور بسنت کے بڑی خوشی نمایان ہوئی اور کام کی
تینون طرح کی ہوا چلنے لگی اور ہزار خوش آواز چہچہانے لگے تمام پھول ایک ہی وقت مین خندان ہوئے
اور بھونرنے پانچون سُر یعنے کھرج رکھب گندہار مدہم دہوت نکھاد شروع کیے اور سارس اور
کے کنارے پھرنے لگے بھونرانے ہر گل پر پھر پھر کر اپنی آواز دلکش کو شروع کیا اور کوکلا بھی
کے ساتھ بول اوٹھی ایسا سامان کام کا دیکھکر کام سے ہمنے کہا کہ اپنا اقبال دکھلا ؤ اور شیو کو اپنے قابو
تمھاری بزرگی سب جہان مین مشتہر ہوگی اور تم شیو کو قابو کرکے جہان مین بڑی نیکنامی پاوگے تمکو
اور ہر تمھ نام سے مشہور کرینگے اسچھے لڑکے رضاجوئی والدین کو سب کامون پر مقدم سمجھتے ہین ہم
کلام کو سنکر کام نے اپنی سب فوج کو طیار کیا اور مجکو پر نام کرکے زندگانی سے مایوس شیو کے

تیسرا ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت کام نے ایسا کچھ سامان کیا کہ شہوت پرست تو بالکل بے اختیار
اور ایسا ہاو بہاو کام نے کیا کہ سب لوگ اپنے اپنے دھرم کو بھول گئے اور اوس جنگل مین تمام
فریفتہ ہوکر شیو کے گن لوگ بھی محفوظ نرہے یہ کام کام کا سدا شیو نے جانا اور حواس خمسہ کو قابو
دھیان مین بیٹھے رہے کام کی کچھ نہ چل سکی اور کام فکر و اندیشہ مین مغرق واپس آیا اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جد کاہل کے مانند زمین پر گر پڑا اور شرمندہ ہوکر کہا کہ مینے اپنی فوج سے منی وگن و دیوتون وغیرہ کو تو اختیار مین کر لیا اور جہان تک کہ جاندار تھے وہ سب فریفتہ ہو گئے لیکن شیو کو بالکل موہ نہوا مین بہت ڈرتا ہون کہ وے غصہ نکرین جلتی ہوئی آگ کے مانند اونکا روپ دیکھ کر مجکو بڑا خوف معلوم ہوتا ہے مین سچ کہتا ہون کہ مین ہار گیا شیو کے دلمین کچھ اثر نہوگا مین شیو کے قابو کرنے کی قدرت نہین رکھتا ہون اس بات سے کہ خوب امتحان کر لیا ہے یہ سنکر برہما کو کمال رنج ہوا اور اوداسی میرے چہرے پر چھا گئی اور مینے اندیشہ مین بیٹھکر جو اکثر دم چھوڑے اونسے بہت قسم کے گن پیدا ہوئے جنکے ہاتھون مین ہتھیار قسم قسم کے تھے بعضے سنگھ کے مانند اور بعضون کے مونہہ مانند ہاتھی کے اور بعضون کا مونہ مطابق خرس و لیزہ و اسپ وغیرہ کے تھا بعضے مانند شیر کے بدن رکھتے تھے کوئی موٹا کوئی لاغر کوئی میانہ کوئی سیاہ کوئی سفید کوئی زرد کوئی سبز وغیرہ رنگ رکھتا تھا جنکی صورت دیکھتے ہوئے خوف معلوم ہوتا تھا سے بڑا شور و غوغا کرتے بعضے گاتے اور بعضے ناچتے مار و قتل کر مکرو رہا ایسی آوازین دیتے تھے جنکا شور ہر چہار سمت پھیل گیا وے بڑے فتور مچاتے تھے اونکی تعداد ہم بیان نہین کرسکتے ایسے گروہ کو کام نے دیکھا اور سے خوش ہو کر کہا کہ یہ کون ہین اور انکا کیا نام ہے ہمنے کہا کہ انکی صدا مار مار کی ہے اس سے انکا نام مار ہوگا اور ہمارے ہمراہی ہونگے اور سب عابدون کی عبادت خراب کیا کرینگے یہ اچھے عقلمندون کی عقل ضائع کر دیا اور تینون جہان کا حیران کرنے والا اس فرقہ سے اور کوئی زیادہ نہوگا ای کام یہ فوج لیکر اس دفعہ اور جاؤ اور ہمیشہ بیر کرو جسمین شیو عورت کو قبول کرین تب کام نے کہا کہ میری کچھ نہین چلی اور نہ اب امید ہے لیکن یہ بات اپنے باپ کو کہتے ہین کہ شیو کے دہیان مین تو فرق آویگا میری جان جاتی ہے سو جاوینگی یہ کہکر کام مع فوج جدید اس مقام مین گیا جہان سدا شیو عبادت مین مصروف تھے اور شیو کی تعظیم سر کے بل کرتا ہوا اسطے شیو کے حمد بیشمار و نعت بی پایان زبان پر لایا اور کہا کہ مین اپنے باپ کے حکم سے یہ کام کرنے آیا ہون باپ میرے اوپر خاوندی رکھین گے یہ کہکر بسنت کو ہر چہار سمت پھیلا دیا اوسوقت کسی کے دلمین صبر و قرار نقل نرہا اور کام اور بسنت اور ہوا اور مارگنون نے اپنا اپنا کام کما حقہ کیا مگر شیو کا دل کسیطرح کسیطرف اختیار طلب نہوا اور کام کو بلا غرور دیکھکر جلانے سے پرہیز کیا چنانچہ کام خجالت کے ساتھ پھر واپس آیا اور کہا کہ ہم کچھ کر کے ہار گئے ہماری کچھ نہین چلتی اگر آپ کا ارادہ ہے کہ شیو عورت کرین تو سواے اسکے اور کوئی تدبیر کیجیے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ کہکر کام تو اپنے گھر چلا گیا اور ہم اپنی کامیابی سے محروم ہوکر اندوہگین ہوئے اور مدت تک اسی فکر مین غرق رہے
مگر کوئی تدبیر ہاتھہ نہ لگی اوس زمانہ مین ہم نے بشن کے قدمون مین دل لگایا اور حمد بیشمار کہی

چوتھا ادھیاے ۴

برہما نے کہا کہ ای بشن بھگوان مجکو خادم اپنا تصور کرکے مہربانی کرو اور ہمارے دکھہ کو دور کرو آپ اوتار
کے لیے اوتار لیتے ہین اسوقت آپ ظاہر ہوجیے اور میرے دکھہ کو معدوم کیجیے پس لکشمی پتی بشن ظاہر ہوے
حمد بیشمار پڑہکر سجدہ کیا بشن متبسم ہوکے کہنے لگے کہ کسواسطے تمنے ہماری حمد پڑہی ہے کون دکھہ تمکو ہے
کام کے روانگی اور عدم کامیابی اپنے کا بیان کیا تب بشن نے فرمایا کہ تم کسواسطے شیو کو مع عورت
اور اونکی یہ حالت تنہائی کی پسند نہین کرتے بعد سماعت مطلب و خواہش دلی تمھاری کے ہم تدبیر کرینگے
جسطرح کہ اپنی لڑکی سندھیا کے ساتھہ مباشرت کرنا چاہا تھا اور سب کیفیت کہہ سنائی اور یہ بھی ارادہ
کی کہ جب تک ہم شیو کو مع عورت کے نہ دیکھینگے تب تک وہ لعنت جو میرے حق مین شیو نے کی ہے
یہ سنکر بشن نے فرمایا کہ ای برہما یہ جہالت جانے دو تم شیو کو اپنا لڑکا جانکر اپنے عقل کے خلاف باتین
تمنے بید کا پڑہنا فراموش کردیا ہے تم عقل سے خارج ہوکر شیو کے ساتھہ عداوت پیدا کرتے ہو مین نے
کہ شیو پر برہم اور سب کے مالک اور ہم تم سب اوسکے خادم ہین وے اول آخر درمیان اور سب
ہین وے خود اختیار اور دستگیر اور خادمون پر مہربانی کرنے والے ہین اگر تمھاری یہ خواہش ہے
قبول کرین تو تمکو چاہیے کہ اونکی پناہ مین جاؤ اور عبادت سخت سے اونکو خوشنود کرو اور اوما کو بھی یاد کرو
بھی اوسی قسم کی عبادت کراؤ تو یہ دچھہ پرجاپت کی لڑکی شیو کے ساتھہ بیاہی جاویگی اور وہ مہربانی کرکے
دور کرینگے اسطور پر تمھارا کام ہوگا اسطرح بشن کہکر اور شیو کے قدمون کا دھیان کرکے اپنی لوک کو

پانچوان ادھیاے ۵

برہما نے کہا کہ ای نارد مینے عداوت اور رنج جو شیو کی نسبت شیو مایا کی وجہ سے پیدا کیا تھا ترک کردیا اور
بولایا اور جسطرح کہ بشن بھگوان نے مجکو کہا تھا وہ سب کہہ سنایا اور پھر مینے کہا کہ اب تم ایک لڑکی
لڑکی شیو رانی ہوجاوے تو ہم تم جہان مین لائق تحسین و آفرین کے ہونگے اب تم عبادت سری شیوا جی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ایسا خوشنود کرو کہ تمکو دیدار مبارک میسر ہو اور بردان مین صرف یہ طلب کرنا کہ آپ ہمارے لڑکے ہوکر اوتار لیوین اور
ہی عبادت کرکے یہی بردان لیوینگے وے آدشکت شیو کے ہین اور وہ نرگن اور سگن دونون روپ ہین
معابید کہکر پار نہین پاتے یقین ہے کہ شیوا شیو دونون عبادت کی قید مین اگر ورشن دیوینگے ہر چند کہ شیوا
کو چہ نہین سبنے اور ہمکو تو بھی جسوقت شیو نے پیدا کیا تھا اوسوقت بموجب استدعا ہماری اور بشن کے
یا تھا کہ ہم بھی اوتار لیوینگے جسکا نام ہر ہوگا وہ تمہارے سب کام انجام کریگا اور آدشکتی کہ جسکی جزو چہیز ہی اوسکی
جزو سے مجسم شکت ہماری اوما کی صورت اوتار لیکر ہر کی عورت ہوگی جو بالکل ہماری صورت ہے اوسی
سے تمام جہان پیدا ہوتا ہے اور وہ بمنزلہ مادر جہان کے ہے وہ تمہارے گھر مین ستی نام ہوکر پیدا ہوگی
دیکھہ ہم اور بشن کو تو تم تحفہ دیکھتے ہو مگر ہر نے اسوقت تک عورت قبول نہین کی اور نہ اب تک ستی کا
ہوا سواب تم دل لگاکر ایسی تدبیر کرو اور ایسی عبادت مین مصروف ہو کہ ستی اوتار لیوین ایسی باتین کہکر ہمنے
رخصت کیا اور ہم بھی عبادت کے واسطے کوہ مندر پر گئے اور بید کے بموجب تمام حواس خمسہ کو اختیار مین
اور آسن مارکر دہیان مین مصروف ہوئے اور جگد نبا کے دہیان مین دل لگایا اور دم کو سر پر چڑہا دیا
کے رفتار کو قابو کرلیا اور حمد تصنیف کرکے سنائی جگد مبا میری اُستت کو پسند کرکے بہت خوش ہوئی
اور اپنا خادم جانکر براہ خداوندی ہمپر ظاہر ہوئی

چھٹوان اودھیاے ۶

نے کہا کہ ای نارد وہ صورت دیکھکر سرمن وغیرہ کون اپنے دلکو قابو مین رکھہ سکتا ہے اوسکے دیکھنے سے
کمال کو پہونچ جاتے اور دیوتا جو زندہ جاوید ہین وہ بھی فریفتہ ہوجاتے ہین اپنے خاص نشانات اور ملبوسات
آراستہ اٹھہ ہو جا سر سے پانون تک زیور اور خوبصورتی اور لباس سے پیراستہ جسکو دیکھے ہوئے کرور
ہو جاوین ابر کے مانند سیاہی بدن مین نمایان سنگھہ پر سوار ایسی صورت دیکھکر مین سربسجود تسلیم کرکے حمد
لگا اور حمد و مناجات کے بعد خاموش ہوگیا بھوانی نے فرمایا کہ مانگو مانگو مین پچھلی بات یاد کرکے یہ بات
مانگی کہ رودر نام جو شیو ہین اونہون نے مجکو ناحق برا بہلا کہکر لعنت ملامت کی ہے اونکو آپ اوتار لیکر قابو
اسطور پر کہ وہ بھی گرہست ہو جاوین اور یہ بردان آپ دکچھہ پرجاپت کو جو آپ کی عبادت کر رہا ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسکو دیوین یہ میرا مطلب عظیم جو آپ کو بہتر ہے آپ سے مانگتا ہون اور تینون جہانین کون ہے جو مجھے
شیو کو فریفتہ کرسکے یہ سنکر بھوانی نے فرمایا کہ تم دیو کہا دیکر مجھسے کیا طلب کرتے ہو اسمین تمھارا کیا فائدہ
یہ بردان ہنین دیتی تو بید کا طریقہ ترک ہوتا ہے بعدہٗ دیبی نے مراقبہ مین ہو کر اوس شخص کا دھیان کیا
کو خوشی دیتا ہے اور باطن کا حال سب جانتا ہے چنانچہ اوسی درگاہ بے نیاز سے یہ اجازت حاصل
جو بردان برہما طلب کرتے ہین اونکو وہی دو اور اوتار تو ہم تمکو بڑی محبت سے قبول کرینگے اور ایسی
بھی برہما کو ایسا موہ مین ماخوذ کرینگے کہ جس سے اوسکا غرور بالکل جاتا رہیگا ایسی اجازت پاکر دیبی
کے ساتھ مجھسے فرمایا کہ ہر جوگی ہین وہ فریفتہ کرنے لائق ہنین لیکن تمھاری درخواست کے بموجب
تمھاری مطلب برآری کیجاویگی اور چونکہ ہر کو بدون قبول کرنے عورت کے نہ تو آخرت کا نتیجہ ملیگا اور
اسوجہ سے ہم ظاہر ہونگے یعنے ہم دکچھہ پرجاپت کے لڑکے ہونگے اور شیو ہمپر فریفتہ ہو کر ہمارا بیاہ کر
کہتی وہ سروپ ہماری انکھون سے غائب ہو گیا اور ہمکو بھی خوشی حاصل ہوئی اور ہمنے پھر آکر خوشی سے
اپنے لڑکون سے بیان کردیا

ساتوان ادھیاے

سوت نے کہا کہ ایسی گفتگو برہما کی سنکر نارد نے بڑی خوشی کے ساتھ التماس کیا کہ ای پرجاپت
نے بردان دیا تو پھر کیا ماجرا ہوا برہما نے کہا ہرچند کہ تم سب جانتے ہو لیکن چونکہ اچھے لوگون
کو وے اپنا کو نادان بنا کر اورون سے پوچھا کرتے ہین یہ سوال تمھارا اسیوجہ سے ہے واضح
بردان دیدیا اور دکچھہ پرجاپت نے ہمارے حکم کے مطابق کمال ریاضت کے ساتھ عبادت کی
آتش سوزان تاپتا رہا اور سرما مین مکان سے باہر مقیم رہا اور شدت سرما مین پانی کے اندر بیٹھکر
مصروف رہا اور تینون قسم کا پرانایام یعنے حبس نفس کرکے شیوا کے قدمون مین دل کو قائم رکھا
کی جگدمبا نے قبول فرمائی اور اپنی صورت پاکیزہ جیسا کہ آگے کئی جگہہ بیان ہو چکا ہے ظاہر
دکچھہ نے سجدہ کرکے حمد مین ایک طومار پڑہا اور کہا کہ مین آپ کے پناہ مین آیا ہون مجکو خادم
ایسی حمد و مناجات سنکر جگدمبا نے فرمایا کہ تمکو جو خواہش ہو وہ طلب کرو وہ کون شے ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...نے کہا کہ آپ مہربانی کرکے ہمارے گھر اوتار لیجیے اور ہماری لڑکی ہوکر ہمارے دل کو متحیر کیجیے یعنے جسطرح سے
...سکے آپ شیو کی عورت ہو جیسے اس بات میں اکیلا میرا مطلب نہین ہے بلکہ تینون جہان کا مقصد مضمر ہے علاوہ اسکے
...ہنیے مو کچھ کو ترک کرکے یہ بر دان مانگا سو یہ بات سراسر تعمیل حکم والا ہے جگد مبا نے فرمایا کہ اچھا یہی ہوگا ہم تمھاری
...ت کے شکم سے پیدا ہوکر شیو کی عورت ہونگی مگر شرط یہ ہے کہ تم کچھ غرور نکرنا ورنہ تمھارا غرور مٹایا جاویگا یہ کہکر
...مبا اپنے لوک کو تشریف لے گئی اور دکچھ اس جہان مین کہ جگد مبا میرے گھر اوتار لیوینگی بڑی خوشی کے ساتھ
...ے گھر گیا اور اول بلا عورت کی مانسے سرشٹ دس ہزار پیدا کیا اور وے سب تمھاری ہدایت کے بموجب
...کر باہر چلے گئے اور پھر واپس نہ آئے اور پرم ہنہ کو راہی ہوئے یہ سنکر پھر دکچھ نے دس ہزار لڑکے
...کیے سو وہ بھی تمھاری ہدایت کے بموجب جہان اونکے بھائی گئے تھے وہان وہ بھی راہی ہوئے یہ بات
...دکچھ غضبناک ہوکر تمکو ایسا سراپ دیا کہ ای نارد تم بڑے ادہم ہو تمنے ہمارے سب لڑکے خراب کردیے
...سے تم ایک مقام پر نہ ٹہر سکوگے ہمیشہ متحرک رہاکروگے یہی نتیجہ تمھارے افعال کا ہے ایسی بد دعا تمکو دیکر دکچھ مطمئن
...ور دل مین سوچکر قرار دیا کہ اب میتھی سرشٹ یعنے مباشرت کی رو سے اولاد پیدا کرنا چاہیے اور شادی کا ارادہ
...ے بیرنی نام جو لڑکی بیر پرجاپت کی تھی اوس سے اپنا بیاہ کر لیا اور بڑی دہوم دہام شادی مین ہوئی اور
...اکا و بیان کیا جگد مبا نے تصور کیا کہ اب وقت ہے ہم دکچھ کے گھر پیدا ہوکر دکچھ کی خواہش بر لاوین
...دکچھ کے دل مین قیام پذیر ہوگئی دکچھ پرجاپت اوسوقت بڑے خوش ہوئے اور اوسکے جلال کے اقبال
...دکچھ کا بدن چمکنے لگا اور دکچھ نے اچھا وقت پاکر اپنی عورت مین وہ جلال قائم کردیا اور جگد مبا نے بیرنی کے
...قیام کیا اوسکی روشنی بڑھ گئی اور بیرنی نے حاملہ عورتون کی صورت بناکر اپنا حمل سب پر ظاہر کر دیا

اٹھوان ادھیاے

...نے کہا کہ ای نارد جسوقت کہ دکچھ کی عورت کے حمل رہ گیا اوسوقت بڑی دھوم دہام و تزک و احتشام کے
...ظاہر ...جشن کیا گیا اور تمامی رسوم دکچھ نے ادا کیے اور ہم اور بشن وغیرہ بھی شریک مجلس ہوکر بعد ادا ے خدمت
...خادم ...و دکچھ کی تعریف کی بعدہ مجلس برخاست ہوئی اور ہم سب اپنے اپنے مقام کو چلے گئے اسطرح نو ماہ
...ہے چکنے اور دسوان ماہ شروع ہوتے ہوئے تمام سامان بہجت و نشاط کی خود بخود آمادہ ہوگئی سادہو لوگون

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دلمین خوشی پیدا ہوئی اور آسمان سے باجے بجنے لگے اور وقت پاکر ام الدینا جگدمبا نے اوتار لیا اور
شاہانہ ہوا اور تینون جہان خوشی سے پر ہوا اور ہواے سہ گونہ چلنے لگی اور کوئی شخص اوس زمانہ مین
اور بشن اور برہم اور تمامی رکہہ مُن جمع ہو کر دکچھ پرجاپت کے گھر گئے اور بڑی خوشی کے ساتھ باجے
بجوا لوگ ناچنے لگین اور گندھرپ گانے لگے آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی اور سب لوگ حمد
ہوئے اسطور پر کہ ای شیوا شیورانی تم تمام جہان کی ملکہ تمہاری قدرت بید بھی نہین جانتے تم
اور سبکی خوشی دینے والی ہو اب جس کام کے لیے کہ آپ نے اوتار لیا ہے وہ کیجیے اسطرح عرض
ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور بیرنی نے جبکہ لڑکی کا بدن دیکھا تو اوسکو عقل خداداد
ہوا کہ آدشکت ہے اور ہمارے یہان اوتار لیا اور اوسکی صورت بے مانند دیکھکر شناخت کیا
مانند ابر کے سیاہ منور درخشان پاشنہ اور قدمون کے نیچے رنگت سرخ اور ناخن جھلکتے ہوئے
تمام عضو متناسب اور کمال ہی خوبصورت تمام زیور اور لباس سے آراستہ کانون مین کنڈل ہاتھون
مین ہار رہا تھے پر تبدی شنجرف سے سر کو آراستہ کیے ہوئے ایسی صورت پاکیزہ بیرنی کو معلوم

نوان ادھیاے ۹

برھما نے کہا کہ اے نارد ایسی صورت بیرنی دیکھکر دونون ہاتھ جوڑے ہوئے حمد کرنے لگی اور کہا
کیا کہ تم آدشکت اور مادر گیتی ہو ہمارے اوپر خاوندی کر کے ہمارے گھر اوتار لیا سو ہمارے
اور یہ صورت اپنی جو اسوقت مین دیکھتی ہون میرے دلمین قائم کر دو اور اسوقت مانند لڑکون کے
ظاہر کرو مین تمکو پہچان چکی تمنے اپنا قول راست کیا اور مین تمکو کیا پہچان سکتی ہون تمکو بید بھی بیان
آخر کو خاموش بیٹھ رہتے ہین اوسیوقت دکچھ پرجاپت بھی حاضر ہو کر حمد بیشمار زبان پر لاے اور
قول راست کر کے میرے گھر اوتار لیا ہین اور میرے بھائی بید سب اہل نجات و رستگاری ہو
لاانتہا ہے ترمن بیدنارد سارد بھی کہکر کنارہ نہین پاتے اور بیاس وغیرہ جو بڑے بڑے بنڈت
اونکی بھی طاقت گویائی کی ایسی نہین کہ کچھ کہہ سکین اور سنکادک بھی آپ کی مہمان سے ناواقف
اور شیس جنکے ہزار زبان ہین وہ بھی اوصاف حمیدہ تمہارے کہتے کہتے عاجز ہو جاتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گویا منہدم ہو چکے ہین اور وہی مہان آپ کی اُنکی مہربانی سے ایک جاہل بھی معلوم کر سکتا ہے اور یہی بات بید فرماتے
ہین کہ آپ صرف پرستش و عبادت کے تابع ہین جیسا کہ عبادت نرسنہہ کی گواہ ہے جنھین اپنی عبادت سے برہم پد
حاصل کیا اور شنبھہ نسنبھہ نے بھی باوجودیکہ حالت غصہ و عداوت مین آپ پر دل لگایا تو بھی بوجہ لگانے دھیان
...ہون کے پرم گت کو حاصل کیا اور اسیطرح دکچھہ نے بہت تعریف کر کے آخر کو التماس کیا کہ یہ روپ اپنا ہمارے
...مکان مین قائم کر کے اور روپ جو مناسب وقت ہو اختیار کیجیے اور وہ چرتر کیجیے جو خوشی دیتے ہین اسطرح کی باتین
...کرین سے شنکر دیبی نے فرمایا کہ ای دکچھہ و بیرنی تمنے ہماری بڑی عبادت کی اور ہمنے بموجب بر وان اپنے
...کے تمھارے گھر اوتار لیا تمکو واجب ہے کہ جسطرح سے تم مجھکو شکت جانتی ہو اوسیطرح ہمپر اعتقاد رکھنا اور
...اور کو دل مین راہ نہ دینا یہ کہکر لڑکے کے مطابق صورت بنا کر اور بموجب رسم جہان کے رو اوٹھی یہ رونا سنکر
...ہمسایہ عورتین خاندان کی جمع ہو گئین اور تمام لونڈیان موءوب حاضر ہوئین اور لڑکے کو دیکھکر خوش ہوئین اوس روز
...تمام شہر کمال شادان ہوا اور بجے کی آواز ہر چہار سمت بلند ہوئی اور باجے شادیانے کے بجنے لگے
...بیرنی و دکچھہ نے تمامی رسمیات حسب قاعدہ بید و رواج خاندان کے ادا کین اور خیرات مین خزاین متکاثرہ
...صرف کروائے اور برہمنون کو ساتھہ لیکر ہم اور بشن بھی اوسوقت حاضر ہوئے اور بعد ادائے رسمیات خوشی و نہایت
...اب التماس دکچھہ کے ہمنے نام لڑکی کا ستی رکھہ دیا اور شہرہ اس خوشی کا اور خوشی اس تولد کی تینون جہان مین
...شہر اور تینون جہان کے باشندون کو حاصل ہوئی دکچھہ پرجاپت نے تو مردون کی اور بیرنی نے عورتون
...کی خاطر داری فرمائی بعد اسکے مجلس برخاست ہوئی اور سب لوگ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور دکچھہ
...و عورت اپنی کے دریاے محبت ستی مین ایسے غرق ہوئے کہ سب کام بھول گئے اور ستی روز بروز بڑھنی لگی
...کہ ماہتاب دو ہفتہ دکچھہ کا روز بروز بڑھتا ہے ستی ہر روز شیو کے گیت گایا کرتی اور ہر وقت شیو کا بیان
...کیا کرتی تھی ستی کے کھیل عجیب طور کے تھے وہ بار بھی پوجن کرتی اور والدین کی خوشی کو ایسے فعلون سے
...بجا لاکرتی تھی اور ہر چند کہ رات و دن دل شیو پر رہتا مگر اسبات کو ظاہر نہین کرتی تھی اسطرح کھیل تماشے
...مین مصروف رہتی آخر کھیلتے کھیلتے کچھہ بالغ ہوئی اور حسن دو بالا ہوا جسکو ہم کیا بیان کر سکتے ہین اوسکے
...برابر تینون جہان مین کوئی حسین نہین تمام عضو اوسکے مناسب اور لباس سے آراستہ جسکو دیکھہ کوٹ کہ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کام شرمندہ ہو جاوین پچھین سرستی موہنی بھی اونکی برابری نکر سکے وہ لمبین ہارگئین یہ مختصر ستی دکچھہ کی
بیان کی اب اور حال سماعت فرمائیے

دسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ ای نارد ایک وقت ستی جی نے دکچھہ کے پاس عجیب کھیل کر رکھا تھا کہ اوسوقت آپ کی
تشریف لائے ستی نے کرسی طلائی ہکو اور تمکو بیٹھنے کے واسطے دے کر دونون کی تعریف کی
ایسی عاجزی وخدمت ستی کی دیکھکر یہ بر دان دیا کہ جسکی ہم اور بشن دونون خدمت کرتے ہین اور
لا انتہا ہے اور جسکو دوسری عورت پسند نہ ہو ایسا شخص تمہارا شوہر ہووے یہ تو ستی سے کہا اور
مخاطب ہوکر کہنے لگے کہ تمکو آفرین ہے کہ جسکے گھر آدشکت جگدمبا بہوانی نے اوتار لیا اب تمکو چاہیے
شادی شیو کے ساتھہ کردو غفلت کو روانہ کرو کیونکہ خلاف بند کی ہے کہیان دان بڑی بات
کرکے آخر گت حاصل ہوتی ہے یہ کہکر ہم اور تم اور سب من وغیرہ اپنے اپنے گھرون کو چلے
خوش ہوکر کہنے لگا کہ اب ستی بالغ ہوئی ہین اور گھر سے باہر قدم نہین رکھتی اب ہمپر واجب ہے کہ
اونکو قبول کرین وہ تدبیر کرین اسطرح کے خیالات مین عرصہ گذر گیا اور کوئی بات دکچھہ کے
نہوئی اسی زمانہ مین ستی نے خیال کیا کہ مین شیو کی عبادت کرکے شیو کی شکت ہو جاؤن مگر
بلا حکم والدین اسبات کو نہین کرسکتی تھی آخرکار ایک روز اوسنے اپنی مادر سے اپنی خواہش ظاہر کیا
کہ اگر اجازت ہووے تو جنگل مین جاکر شیو کی عبادت کرون کیونکہ وہ بلا عبادت میرے ساتھہ شادی
اور نہ بلا شادی تمہارا مقصد دلی برآویگا بہتر ہے کہ والد سے اجازت حاصل کرا دیجیے یہ سنکر بیرنی
بولا لیا اور ارادہ عبادت لڑکی کا کہہ سنایا دکچھہ بہت خوش ہوئے اور ستی نے بعد حصول اجازت
اپنے مصاحب عورتون کے ہاٹ کیس کی سرزمین پر قدم رنجہ فرمایا اور وہان پہونچکر سخت ریاضت
کی اور تینون موسم مین آگ وپانی وسردی کے اندر رہکر نندا برت کو دہارن کیا یعنے شروع کنوار مین
کیا اور کہا حقہ شیو کا پوجن کیا اور ماہ کاتک مین صبح کے وقت غسل کیا اور تینون وقت شیو کا پوجن
وون دہیان سدا شیو مین دل کو لگائے رکھا اور ماہ اگہن مین صبح کے وقت غسل کرکے سدا شیو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…یا اور مہینے پوس کی اوجیالے پاکھہ مین جو برت ناگ تتھہ کا مشہور ہے ادا کر کے تمام رات حالت بیداری مین بڑا
…لیا اور ماگھہ مین غسل کر کے شیو کی پوجا کی اور کپڑے پانی سے تر پہنے ہوئے دریا کے کنارے پرستش
…رہی اور رات کو سکھیون سمیت بیدار رہکر بڑی خوشی منائی اور شکلپکھہ تیرہوی پر کڑہنگ پہاگن کے
…کی چودس کو شیو کی پرستش کی اور طرح طرحکے پھول چڑھائے اور رات مین بیدار رہکر چارون پہر پوجا کی
…یت کے مہینے مین اوجیالے پاکھہ کی چتردسی کو کنشک تر یعنے ٹیسو کے پھول دہتی اور اوسکے پھول منگاکر
…ان سے شیو کی پوجا کی اور بیساکھہ مہینے کے اوجیالے پاکھہ کی تیج کو شیو کی پرستش کی اور شیو کے آگے
…طرحکے طعام نذر کئے اور علاوہ اسکے ہر روز یہ معمول تھا کہ صبح کو ستارہ دیکھکر بعد غسل کے دھیان مین
…ف ہو جاتی تھی جبکہ مہینہ سکر چیٹہ کا آیا اوس مہینے کے آخری تتھہ کے روز سیکڑون پھول شمار کر کے بلا طعام اور برت
…بٹ کتیا کے پھولون سے شیو کی پوجا کی اور مہینہ اساڑہ مین جو نہایت پاک ہے تمام ماہ برت رہکر طرح
…طرحکے پھولون سے شیو کی پوجن کی اور ساون مہینہ کی شیو اشٹمی کے روز کپڑہ وغیرہ خیرات کیے اور بھادون
…ہیرے بچھ کے کام تتھہ کے روز اچھے اچھے پھول پھلون سے بخوبی شیو کا پوجن کیا اور چودس کو کاون سے
…پرستش کی اسطرح نند ابرت ستی کا تمام ہوا اور اسکے اتمام سے ستی نہایت خوش اور شاد کام ہوئی اور
…خیرات لوگون کو دی اور بید کے بموجب عمدہ سامان مہیا کر کے شیو کی پوجن بخوبی کی اور برہمنون کو شیو کا
…جانکر اونکی بھی پرستش کی اور اسطرح پریم سے بے اختیار ہوئی کہ بیخبر ہوگئی اوسکے بعد حبس دم کر کے شیو کی
…ت کی اور دم چڑہاکر پانی مین بیٹھہ رہی اوسوقت ہم اور بشن آئے اور دیکھا کہ ستی مانند شدھ ہون اور زندہ جاویدون
…جو تون کے بیچ مین ہے اور وہان کے جمیع جاندارون مین کچھہ عداوت نہین یہان تک کہ شیر اور گائے ایک
…رہتے ہین اور سانپ طاؤسون کی پشت کو غایت محبت سے کھجلا رہے ہین اور آپسمین لپٹ رہے ہین اور
…اور جاموش آپسمین بڑی خوشی کر رہے ہین اور موش اور گربہ ایک ہی مقام پر مقیم ہین اسیطرح سب جاندار
…ترک کر کے دوستانہ آپسمین سیر کر رہے ہین ایسی حالت دیکھکر ہم اور بشن حمد ستی کی کرنے لگے اور
پھر کوہ کیلاس کی طرف یہ کہتے ہوئے کہ ستی کو شیو قبول فرماوین روانہ ہوئے

گیارہوان ادھیاے ۱۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برہما نے کہا کہ اے نارد ہم اور بشن اور دیوتا اور منی ناگ سدھ وغیرہ سب شیو کے قریب ہو کر
براجمان ہین اوسوقت ہم سب حمد مین مصروف ہوئے اور بعد تعریف بیشمار کے التماس کیا کہ آپ نے
کیا تھا اوسوقت وعدہ فرمایا تھا کہ ہم تمہاری بہتری کے لیے اوتار لیوینگے اور رودر ہمارا نام ہوگا چنانچہ
نے اوتار لیا اب ہمارے اوپر مہربانی کرو ایسا کہکر بشن اور سب خاموش ہو گئے سداشیو نے فرمایا
بہت پیارے ہو کس کام اور نیت سے تم مع اور منی لوگون کے تشریف لائے ہو راست
یہ کلام سنکر ہمنے سمجھا کہ ضرور ہم کامیاب ہونگے بشن ہم دونون دست بستہ عرض کی کہ سابق مین
کہ ہم بیاہ کرکے ملک کی کار برآری کرینگے سو اب وہ وقت آیا ہے اب اپنا قول راست کیجیے
کہ دھرم کی زیادتی ہووے یہی کیجیے یہ سنکر سداشیو مہیشر فرمانے لگے کہ ہم جوگی ہین ہمسے اور بیاہ
کیا نسبت ہمارا بدن آبرو عورت اور ہمارا سامان سب قبیح بدشگون ہمکو اسی جوگ مین بڑی خوشی ہے
ہین ہم بڑے خوشنود ہین دیکھو جہان مین بیاہ سے زیادہ اور کوئی خوشی لوگ نہین جانتے حالانکہ
جیسا کہ بید فرماتے ہین اور مجکو جو شئے کہ ناپسند ہے اوسکو تم کراتے ہو خیر ہم اپنا قول راست کرینگے
مگر شرط یہ ہے کہ جیسی عورت ہم کہین اوسیطرح کی عورت تمکو تلاش کرنا پڑیگی یعنے ہمارا جلال اختیار
دور کرے اور حسین نامور ہو جسوقت ہم جوگ کرین وہ جوگنی ہو جاوے اور مباشرت مین کام
مانند کامنی ہو اور پھر دوسری شرط یہ ہے کہ ہماری بات کو قبول کرے اور اطاعت بجالاوے
نے دست بستہ التماس کیا کہ آپ کے لائق دکچھ پرجاپت کی لڑکی ہے جو تمہاری عبادت ہر اوس
کے ساتھ کرتی ہے آپ تشریف لیجا کر اوسکو بردان دے آئیے اور پھر اپنی زوجیت مین مقبول
یہ کہکر ہم تو خاموش ہوئے اور سداشیو مہیشر فرمانے لگے کہ منظور ہے یہ سنکر دیوتا اور منی
کی آواز کہہ اوٹھے بعدہٗ تمام لوگ رخصت ہوئے اور شیو اپنے گنون کو ہمراہ لیے ہوئے ستی
کے واسطے اوسی صورت سے جس صورت کا دھیان ستی کیا کرتی تھین ستی کے پاس جا پہونچے
ستی کے دل سے وہ صورت جسکا ستی دھیان کیے ہوئے بیٹھی تھی حضور قلب سے غائب ہوگئے اور
اندوہگین ہوکر آنکھون کو جو کھولتے ہین تو وہی صورت مجسم سامنے نظرون کے نظر آئی ستی نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ی صورت رکھکر بوجہ شرم کے سر نیچے کر لیا اور خوش ہوکر خاموش ہو رہے اور کچھ نہ کہا جو فرحت کہ ستی کو شیو کے دیکھنے
سے حاصل ہوئی وہ ہم کروڑ زبان سے بھی بیان نہین کر سکتے آخر شیو نے فرمایا کہ اے دکچھ پرجاپت کی لڑکی
ری عبادت سے ہم خوش ہوئے جو خواہش ہو وہ مانگو ہر چند کہ شیو خواہش دلی بخوبی جانتے تھے مگر ستی
کے کلام سماعت کرنے کو ایسا حکم دیا تو بھی ستی نے کچھ نہ کہا یہ ادا خوش پسند ہوئی اور کہا کہ مانگو مانگو توقف نکرو
را مقصد پورا ہوگا برہما نے کہا کہ اسطرح جب شیو نے بار بار کہا تب ستی نے زبان کو کھولا کہ آپ کیا نہین
تے آپ تو ہر تن مین قیام کیے ہوئے ہین آپ ہمارے مونہہ سے اپنی محبت سنا چاہتے ہین اور مثل
نیان کے اس رسم کو کیا چاہتے سو اب آپ ہماری خواہش سماعت فرمائیے کہ آپ ہمارے شوہر ہون
ا بیاہ کرکے ہمکو اپنے گھر کی کنیزک کر لیجیے یہ کلام ستی کا سنکر شیو نے کہا کہ ویسا ہی ہوگا اور مہربانی کی نگاہ
سے ستی کی طرف دیکھا اور انتردھیان ہو گئے

بارہوان ادھیاے ۱۲

ہما نے کہا کہ اے نارد ستی ایسا بردان شیو سے پاکر بہت شادان و فرحان اپنے گھر کو گئی اور عورات مصاحبہ
انے والدین ستی سے سب ماجرا کہہ سنایا جسکو سنکر والدین اور تمام شہر کے باشندے کمال خوش ہوئے
کچھ پرجاپت نے بیشمار خیرات لوگون کو دی اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے سوت نے کہا کہ ایسے
م برہما سے نارد سنکر کہنے لگے کہ یہ حالات سنکر ہمارے تمام دکھ دور ہو گئے اور خوشی حاصل ہوئی
اس سے آگے اور جو کچھ خبر ہووے وہ سب کہیے آپ کی برابر شیو پرستار جہان مین دوسرا نہین ہے
مقبولہا نے کہا کہ جب مجکو یہ خبر ملی تو مین خوش و خورم شیو کی خدمت مین حاضر ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بعد حمد بیشمار کے
کیا کہ مجکو کیا حکم ہوتا ہے شیو نے فرمایا کہ ستی نے ہماری بڑی عبادت کی اور ہمنے اوسکو بردان دیا سو تم
دکچھ پرجاپت کو مطلع کرو کہ وے ستی کے بیاہ کی طیاری کرین ہم ستی کو قبول کرتے ہین ایسا کہکر مجکو رخصت
دکچھ کے پاس آکر شیو کا حکم کہہ سنایا دکچھ نے اچھی ساعت سعید مقرر کرکے طیاری سامان مین مصروف
ے اور لگن مع بہت جواہرات و میوہ جات کے شیو کی خدمت مین روانہ کیا اور شیو نے سبکو اطلاع دی
ک بہت ہی خوش ہوکر ادہر اودہر دوڑنے لگے اور پھولون کی بارش ہر چہار سمت سے ہوئی باجے بجنے لگے

اور دونون طرف سے عمدہ سامان ہونے لگا اور شیو برات طیار کر کے دکچھ پرجاپت کے شہر کی جانب
جبکہ برات قریب شہر دکچھ پرجاپت کے پہونچی تب سیت رکھہ کو شیو نے دکچھ کے پاس روانہ کیا دکچھ نے
کو قریب سمجھکر واسطے استقبال کے روانہ ہوئے اور ملاقات کرکے ہاتھ جوڑے ہوئے اپنے دروازہ
دیوتون کی فوج اور برہم اور بشن بھی ہمرکاب اور آٹھون بسُ اور گیارہ رودر وغیرہ اور بارہون آفتاب
بھوت پریت اور گندھرب چارن گجھ کنّر بدیادھر اور دیوتا اور اشرمن وغیرہ تمام و کمال ہمراہ تھے دونون
کے دروازہ پر جا پہونچے اوسوقت ہر چہار سمت سے صداے بجے بجے کی ہوئی اور جیسا کہ چاہیئے
رسم خاندان اور طریقہ بید کے سب کچھہ رسمیات ادا ہوئین اور گانا ہونے لگا دکچھ نے بہت ادب
برہمنون کو دیگر برات کے لیے بہت اچھا مکان مقیم ہونے کو دیا جہان سب مقیم ہوئے اور
بولا کر کہا کہ بید کے بموجب تم بیاہ کراؤ جس سے ہماری لڑکی مبارک ہو اور اپنے شوہر کو پیاری
اسکے بعد طرح طرح کے اطعمہ لذیذ و خوشگوار براتیون کو کھلائے گئے وہ اطعمہ چارون قسم کے
کا مزہ موجود تھا طیار ہوئے تھے اور گالیان سنکر سب برات والے خوش ہوتے تھے اور
اوسوقت کوئی رنجیدہ نہ تھا اور جہان کہ خود مجسم جہان کی ماتا موجود وہان کون شے کی کمی ہو سکتی
طعام کے پان تقسیم ہوئے اوس مقام پر تمام دیومن وغیرہ شیو کی تعریف کرنے لگے اور بعد
کے قرار پاکر شیو کو واسطے قدم رنجہ فرمائی کے کہلا بھیجا کہ شیو فوراً تشریف لائے اور دکچھ شیو کو
اور خوش ہوکر اول شیو کے پانون خود دھوئے اور سونے کی نشست گاہ پر شیو کو متمکن کیا
کو اور برہما کو بھی بعد دہونے قدمون کے طلائی نشست گاہ پر جگہہ دی اور مُنِ لوگون کے
نکیا اور جو شخص جس جگہہ کے لائق تھا اوسکو حسن اخلاق کے ساتھہ موافق درجہ و رتبہ اوس شخص
اور بہنے جو کچھہ کہ لائق و واجب کام تھا سب کرایا اور ستی کو طلب کیا جسکو دیکھکر سبھون نے
اور بہنے وقت کنیادان کا دکچھ کو بتلایا کہ اوسوقت دکچھ نے کُش اور پانی اور لڑکی کا ہاتھہ شیو
شیو کی دستگیری کی اے نارد اول کنیادان اسطور سے ہوا ہے کہ وہی طریقہ جہان

تیرہوان ادھیاے ۱۳

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے کہا کہ ای نارد جسوقت کہ شیو نے ستی کا ہاتھ پکڑا اوسوقت سب من خوش ہو کر جے جے شیو جی ستی کی
نے لگے پھولون کی برسات ہوئی اور طرح طرح کے ساز بجنے لگے دیکھنے سے بیر مین بہت عجیب و غریب
وجواہرات دیے جنکی تشریح و تفصیل بہت طول ہے بعد اوسکے رسمیات بالا کے ہمنے ہوم کرایا اور
دونون کا عقد ہو کر بھانورین ہونے لگین اوسوقت ایک چیز نہایت خراب اور ہولناک سرزد ہوا یعنے چونکہ میری
کہ جاہتا تھا شیو کے قابو کرنے کی تھی سو مین خود شیو مایا کی وجہ سے عین بیاہ مین اوس مرض کا گرفتار ہوا اقاعدہ کلیہ
کہ بیاہ کن را بیاہ در پیش یعنے کھانور پھرتے ہوئے ستی کا قدم کپڑہ سے نکل گیا اور میری نگاہ پر شہوت
پڑی اور مین فریفتہ ہو کر عقل سے خارج ہو گیا اور کام کے دام مین پھسکر نہایت عشق کے دریاے
مین ڈوب گیا اور ایسی حالت مین ستی کے روے منور کے دیکھنے کا اشتیاق از حد پیدا ہوا اور مینے
کی کہ لکڑی تر آگ مین ڈالدی جس سے بڑا دہوان اوٹھا اور شیو کی انکھون مین پہونچکر ایسے آنسو جاری کرائے
دونون ہاتھون سے اشکون کو دور کرنے لگے شیو جو ایسے کام مین مشغول ہوئے مینے نقاب چہرہ ستی
اولٹ کر روے حسین کو ملاحظہ کیا اور شہوت سے حیران ہو کر سب دہرم کرم کو فراموش کر دیا اوسوقت
زمین پر گر پڑی ہم اوسکو کسی طرح سے روک نہ سکے اور تدبیر کے ساتھ ہمنے ایسا چھپایا کہ کسی پر پیا جرا
نے پایا لیکن شیو نے دیب نظر سے اسبات کو جانا اور مجبہر کمال غضبناک ہو کر دہتکار دہتکار
لگے اور فرمایا کہ تمنے یہ فعل مذموم سنت دہرم ترک کرکے کس واسطے کیا تم بڑے شہوت پرست ہو
بہائم اور خراب حیوانون کے مانند تینون بید کے طریقون کو بھول گئے اور ہمسے چھپایا ہمسے تینون جہان کی کون
پوشیدہ ہے یا پوشیدہ رہ سکتی ہے یہ کہکر بڑے غصہ و غیظ سے ترسول کو ہاتھ مین لیا ای نارد اوسوقت
تھر کانپنے لگا اور حیران ہوا اور سب لوگون نے میرا قتل یقین کرکے شیو کی حمد کرنے لگے لیکن شیو کا غصہ
اور دکھہ پرجاپت نے ہاتھ اوٹھا کر شیو شیو زبان پر لائے اور بہت تعریف کرکے میرے قتل سے ممانعت کی
آپ رنگ مین بھنگ نکرین شیو نے کہا کہ تم دیکھو اب کچھہ نہ کہو مین ضرور برہما کو قتل کرونگا اسنے نگاہ شہوت سے
صورت کو دیکھا ہے اور دہرم اور صواب اور بید کی راہ کو فراموش کر دیا اور بید مین ایسے لوگون کے قتل کا حکم
ہے ایسے کلمات سخت غصہ کے شیو سے سنکر تمام مجلس کانپ اوٹھی تب بشن نے بعد حمد بسیار کے کہا کہ تم لا انتہا اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہارے آغاز سے سب ناواقف ہین ہم اور برہما سب تمسے پیدا ہوئے تمھین قیامت کرتے ہو آپ اپنے
خاوندی فرماوین اور مجکو خادم اپنا تصور کرکے میری عرض کو قبول کرین سیٹھے برہما کو قتل نہ کیجیے کیونکہ
خلقت کے واسطے پیدا کیا ہے اور کون ہے کہ جو خلقت پیدا کریگا اور ظاہر ہے کہ بلا خلقت سب
پھر آپ ہی نے تو برہما کو پیدا کیا ہے اوسکو قتل نہ کیجیے شیو نے پھر بڑے غصہ سے کہا کہ نہین ہم
ڈالینگے اور ہم خود خلقت کو پیدا کرینگے یا انگا اور برہما کو پیدا کرکے سب لوگون پر اسبات کو ظاہر کر
میں نکر و چار غصہ خالی نہین جاتا یہ کہکر اپنا تن بدن سب مثل شعلہ سوزان کے کر لیا دیوتا اور منی
کہ جو وہ صورت دیکھ سکتا ہین تو بالکل مردہ ہو گیا اور دیکھ کو بھی کمال رنج سے سب خوشی بھول گئے
اندوہناک اور رنجیدہ شیو کے قدمون کا دھیان کرتے ہوئے شیو سے بہت کچھ کہا اور لکشمن
قدمون کے نیچے ڈالدیا اور خود اوسکے بیشمار حمد کیا اور کر ایا اور کہا کہ ہم اور برہما دونون آپ کے خادم
نگاہ سے دیکھیے ایسی خوشی مین رنج پیدا ہوتا ہے سواے آپ کے اور کون ہے جسکی پناہ مین جدائی
صرف آپ ہی ہماری حفاظت کرنے والے ہین جو مناسب ہو وہ کیجیے اور جسے ہم آپ کی پناہ
ہاتھ برہما کے پکڑ کر دستگیری کیجیے یہ کہکر پھر دونون شیو کے قدمون پر گر گئے اور دیکھ کر بھی بادل
ترا ہ تر وزبان پر لائے اور ستی کو کمال ہول جانکر غایت مہربانی سے میرے سر پر ہاتھ رکھدیا اور
خاوندی فرمائی ہم اور وشن بہت خوش ہوئے اور دیکھ اور سب حاضرین مجلس بہت راضی ہوئے اور
مین نے چند کلمات حمد کے ادا کیے اور کہا کہ آپ نے مجکو دوزخ سے بچالیا اور دریا کے گناہ
سے معفوظ رکھا اور بعد حمد کے پھر نے التماس کیا کہ اب وہ تدبیر بتلائیے جس سے میرا یہ گناہ عظیم رفع
شیو نے فرمایا کہ تم عبادت مع اپنی عورت کے کرو یہی تمہارے گناہ کا کفارہ ہے تمہارا نام رودر
خواہش تمہاری ہے اوسکو پاؤ گے اور چونکہ تم سیٹھے باؤ منا ونوتا ہوکر نر کرت سنے آدمیون
کام کرنے لگے اس سے تم آدمی ہوکر شرمندہ پھرو گے اوسوقت تمہارا گناہ دور ہو جاویگا
سنکر ہم اور دیکھ وغیرہ سب خوش ہوئے

چودھوان اودھیاے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نے کہا کہ اے برہما جب شیو نے غصہ فرو کیا اور خوشنود ہوئے تو پھر کیا ہوا وہ سب بیان کیجیے برہما نے کہا کہ
مجھ سے راضی ہوئے اور میرا نطفہ منی زمین پر چکتا ہوا دیکھا تو مجھ سے کہنے لگے کہ اے برہما یہ نطفہ بہت
کے ساتھ نظر آتا ہے اسکو ضائع کرنا چاہیے اور چونکہ جسوقت میرا نطفہ زمین پر گرا تھا اوسوقت میری آنکھوں سے
جاری تھے اور وجہ اوسکی دو دو تھا اس سے چار میگھ یعنے بارش کرنے والے اس نطفہ سے ظاہر
یہ کہتے ہی شیو کے اوسوقت میگھ پیدا ہوئے اور آسمان کی راہ مین چھا گئے اور گرج گرج کر برسنے لگے
آہستہ آہستہ بارش شیو کے خوف سے کرتے رہے ایسی بارش دیکھکر شیو اور تمامی حاضرین مجلس بہت خوش
اور رنج سب لوگون کا ساتھ خوشی کے تبدیل ہو گیا اور بعد شیو کے حکم سے باقی جو رسمیات بیاہ کی باقی
اونکو تمام کیا اور پھر وہی باجا بجنے لگا اور لوگ طرح طرح کے خوشیان منانے لگے دیکھنے نے بڑی دولت
کی اوسوقت ہم سبھون نے ایک طومار طویل شیو کی حمد مین پڑھا اور اپنی حمد مین بیان کیا کہ جسطرح کلمہ اور اوسکے
مین جدائی اور فرق نہین ہے اسیطرح آپ اور شکت ایک ہو آپ کی اعمال بیشمار ہے اوسکو کوئی نہین جانتا
آپ کی مہربانی سے جاہل بھی معلوم کرسکتا ہے جب کہ بیادہ کر است رنج کو کت گیج گنگا وغیرہ شاہد
سکے ہین آپ کے قدم کے برکت سے اس جہان مین کسنے کیا حاصل نہین کیا آپ جہان کے پتا اور
جگت کی ماتا ہین یہ حمد سنکر شیو مع شکت یعنے ستی کے کوہ کیلاس کی طرف روانہ ہوئے اوسوقت
کے سر پر چتر تھا اور دونون طرف سے مورچھل جنبانی ہوتی تھی شیو نے ہمکو اور وشنو وغیرہ سبھون کو راستہ
رخصت کیا اور آپ مع شکت اور گنون کے کوہ کیلاس مین رونق افروز ہوئے اور باجے کی آواز
بہت سے بلند ہوئی اور اچھی ساعت مین دونون شیو اور ستی مکان کے اندر داخل ہوئے اور
ن نے شیو کو مع ستی کے ایک ہی تخت پر بٹھایا اوسوقت مجلس رقص اور موسیقی کی گرم ہوئی اوسوقت جسکو جو خواہش
ہوئے نے اسکو وہی دیا اور ہر قسم کے کھانے سبکو کھلوائے اور سبکو سب دیکر وداع کیا اور سب شیو کا بیان کرکے
اپنے گھرون کو گئے اور ہم اور وشن بھی شیو کی اجازت پاکر اپنے اپنے مقامات کو راہی ہوئے اے
تم نے کیا کیا تدبیرین شیو کے بیاہ کے واسطے نہ کین مگر کچھ پیش رفت نہ ہوئی جبکہ ستی نے عبادت کی تب
راضی ہو کر قبول فرمایا یہ شیو کا چرتر لوگ سنکر مکت پاتے ہین اور ہمارا رنج بوجہ ہونے شادی کے زائل ہو گیا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اسطرح ستی کے ساتھہ شیو بیاہ کرکے کیلاس مین رونق افروز ہوئے اور طرح طرح کی حکایات رفاہ

شیو کہتے تھے اور جو کوئی یہ ستی اور شیو کا بیاہ قرات کرے گا صاحب نجات اور

پندرہوان ادھیاے ۱۵

سوت جی نے کہا کہ ای سوت جبکہ نارد نے برہما سے ستی بیاہ سنا تو اسکے بعد پھر کیا پوچھا، ہسنا

فرمایا کہ جسوقت نارد دیومن یہ سب حالات سماعت کر چکے اوسوقت برہما سے التماس کیا کہ

جو کچھ ستی اور شیو نے چرتر کیے وہ فرمائیے برہما نے کہا کہ ایک روز ستی نے شیو کو تنہا

دیکھکر آپ بھی تشریف لے گئین اور بعد سجدہ کے بہت تعریف کی اور کہا کہ آپ نے تینون جہان

کے واسطے اوتار لیا ہے میرے کیا جاگتے ہوئے بھاگ ہین کہ آپ کی عورت ہوئی مین آپ

اب مجکو ایک خواہش ضروری ہے جسکو آجتک مینے عرض نہین کیا اسوقت آپ کو اپنے اوپر

کرمفرما دیکھکر کہتی ہون کہ ہمنے بہت برسون تک عیش و ارام کر لیا اور پرم تت کو کسی روز بچار

مباشرت وغیرہ مین خوش رہی اب میرے دلمین ترک و توحید نے قرار پایا ہے اور مین سب

کی تلاش کے درپے ہون سو آپ مہربانی کرکے مجکو وہی راستہ بتلاوین اور ہر طرح سے خدا

تدبیر سکھاوین یعنے کیا کام کرنے سے نجات حاصل ہوتی ہے اور پرم پد ملتا ہے آپ سا

جہانمین اس سب کا جاننے والا اور کون ہے آپ تو خود پرم برمھ لا آغاز ہین بندون کو بیدا

سے واقف اور تینون جہان کے پرماتما اور بشن اور برہما کو درجہ دینے والے جیسا کہ روزمرہ

اسبات کو بیان کرتے ہین ایسا سوال ستی سے سنکر سداشیو نے فرمایا کہ سب سے برتر

جہان دوسرے چیز کی یاد نہین آتی وہ نہایت نایاب ہے اور وہی میرا روپ برمھ ہے اور

کی عورت کیا ہے ہماری عبادت جسکو کرکے بھگت لوگ پاک ہو جاتے ہین اور بھگت

کچھہ فرق نہین ہے جو لوگ ان دونون مین تمیز کرتے ہین وہی رنج پاتے ہین اور بھگت

جسکو بحث و مباحثہ کے لیے گیان ہے وہ اولٹا اوس شخص کو دکھہ دیتا ہے اس بات

ہے جو جہان کے متعلم ہین پس بھگت کو پرم تت کے دینے والے سمجھو اور مجکو وہ بہت

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھگت شے اعظم ہے اوسکو ایسے لوگ اختیار کرکے اچھی راہ مین جاتے ہین کوئی راستہ سیدھا اور
طرح بھگت کے برابر نہین ہے کیونکہ اوسکے ذریعہ سے پرم برہم ملتا ہے یہ طریقہ پپیلکا کھلایا جاتا ہے
بامحنت کسی چیز کے سہارے سے درخت پر چڑھکر پھل ملتا ہے اور جو نرگن کا طریقہ ہے وہ بھیکم
ہے کیونکہ بدون کسی چیز کے ادھار یعنے سہارے اور بہت محنت اور تکلیف کے بعد نتیجہ حاصل
ہے بھگت دلکو خوشی دیتی ہے اور مین خود بھگت کا مطیع ہون ہرچند کہ نزلی آدمی بھی میری بھگت کرین
ے نزدیک سب سے اعلی اور مانند بھائی کے ہے جو کوئی شخص ہماری بھگت کرتا ہے اوسکو دنیا میں
اور دولت اور عقبے مین مکت عطا فرماتا ہون مجکو صرف بھگت پیاری ہے ذات اور خاندان سے واسطہ
ہے خواہ خاکروب ہو مگر میری بھگت کرے تو اوسکے برابر مجکو اچھے خاندان کا شخص پیارا نہین ہو اور
وما بھگت چارون جگ مین مجکو بہت پیاری ہے مگر خصوصاً کلجگ مین تو صرف مجکو بھگت زیادہ
اور مرغوب ہے اور محبت کی وجہ سے مین پواج ادنزال اور کلیہ کے گھرون مین بھی تشریف لیجاتا ہون
راہ ہزار طرح کا نیک چلن ہو لیکن بدون بھگت کے وہ میرے نزدیک خراب ہے ہم اپنے بھگت
ہمیشہ مددگار ہین ہمکو بھگت کے برابر کوئی پیارا نہین اور ہم بھگتون کے واسطے اچھے چیز گر کرتے ہیں
اپنے بھگت کے واسطے کام کو جلادیا اور آفتاب بھی پائہ ثواب مین آیا چونکہ سب سے اعلی درجہ
بھگت کا ہے اس وجہ سے سب چھوڑکر تم بھگت کرو

سولہوان ادھیائے ۱۶

نے کہا کہ ایسی تعریف بھگت کی سنکر ستی بہت خوش ہوئی اور دونون ہاتھ جوڑکر سداشیو سے کہا کہ آپ نے
مجھ میرے حال پر مہربانی فرماکر بھگت کی بہتری اور توصیف بیان فرمائی مگر میری آرزو ہے کہ آپ
اوسکے جمیع اعزا سر سے قدم تک بیان کرین شیو نے ہنسکر فرمایا کہ اے ستی ہم جمیع حقیقت بھگت کی بیان
کرتے ہین جسکو سنکر پریم پیدا ہوتا ہے اور تینون جہان کے رنج والم دور ہوجاتے ہین جس بھگت کو پرم تت
بیان کرکے سب سے اعلے بیان کیا ہے وہ دو قسم کی ہے پہلے نرگن دوسری سگن سوانکی بھی دو دو
ہین ایک سوابھاک جو اپنی خصلت سے پیدا ہوتی ہے اور دوسری ویدی سے جو مقسوم حاصل ہوتی ہے

स्वाभाविक دैवी

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور جسمین تینون گُن پائے جاوین اوسکو بید گُن بھگت کہتے ہین اور جسمین کوئی گُن نہو وہ بھگت اگُن
دو حصے ہین جسمین بھگت لوگ بڑی تدبیر کے ساتھ دلکو لگاتے ہین ان دونون حصون کے نو نو
ہوشیاری کے ساتھ جب اسکو اختیار کیا جاتا ہے تب تکمیل کو پہونچتی ہے وہ یہ ہین اسپنے مالک
سروَن یعنے سماعت کرنا کیرتن یعنے اوسکو کہنا اسمرن یعنے یاد کرنا سیوان خدمت کرنا داس
یعنے پرستش بندن یعنے سجدہ کرنا سکھ یعنے مثل دوستون کے رہنا اتم سمرپن یہی نو حصے
سب مثن بھی کہتے ہین اور علاوہ اسکے انھین نو حصون کے اور بہت اجزا ہین جنکو اختیار کر
ملتی ہے مثلاً برگد اور بیل اور تلسی اور گنگا وغیرہ کی خدمت اور مسافر فقیرون کی مہمانی اور برہمنون
اور تیرتھون کا قیام اور سیر وغیرہ اب ہم علیحدہ علیحدہ نو حصون کے معنی بیان کرتے ہین یعنے جبکہ
اور کلام سے میری بڑائی کو سنکر اوسکی بزرگی کو خیال کرے اور دل لگاکر بحضور قلب بیٹھے اسکا نام
اور غرور خاندان اور غرور دولت اور غرور تجارت اور خاص غرور ذاتی کو ترک کرکے جبکہ ہماری
کرے اور جس مقام پر کتھا ہوتی ہو اوسکو بخوبی آراستہ کرکے روز مرہ پاک و صاف کرتا رہے اور
کو بخوبی پوجا کرکے قسم قسم کی چیزین اوسپر چڑھاوے اور اسیطرح اوسکے پڑھنے والے کی پوجن
پوشاک پہناوے اور طرح طرح کے ملبوسات اور دولت اور میوہ جات اور جواہرات وغیرہ دیکر اسکا
کرے تب نتیجہ ملتا ہے یہ تعریف سروَن کی ہے اب کیرتن کی تعریف سنیے کہ اپنے دلکو بے
ملاحظہ کرکے ہمارے جنم و کرم و گُن کو دیکھے اور اونکو بلند آواز سے بیان کرے اسکا نام کیرتن
جبکہ کرم کال یعنے وقت کام کا اور کام کے خوف کو دور کرکے اور جہان کی شرم اور خواہش
بدمجی تمام ہمارا گُن گاوے ایسا کیرتن کرنے سے اچھا نتیجہ ملتا ہے اور سمرن کے یہ معنی ہین
اور ناطق اور مطلق اور جاندار اور بیجان اور چلنے والون اور ایک ہی جگہہ مقیم رہنے والون
شیو کو دیکھے اور مجکو ہمہ اوست و ہمہ از وست تصور کرکے بخوف رہا کرے ایسے سمرن سے
ہے اور سیون سے یہ مراد ہے کہ صبح کو اوٹھکر پہلے اپنے گورو کا دھیان کرے اور بموجب
طہارت کرکے بعد مسواک کے غسل کرے اور ریشمی کپڑہ پہن کر ترپنڈ ماتھے پر لگاوے اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مالا پہنے اور زمین پاک کرکے عمدہ نشست اختیار کرے اور دل کے کنول مین اپنے مالک کی صورت کا
دھیان محبت کے ساتھہ لگاوے اور تمام سامان اچھا پرستش کا بعد دھولانے کے اپنے پاس رکھہ کیو
اور ترتیب وار پوجن کرے اور سولہ ۱۶ پرکار سے پرستش کرے اور کھانا کھلاوے اور آرتی کرکے نوبت
کرے اور اچھے خوشبودار پھول بچھاکر اوسکے اوپر اپنے مالک کو سولادیوے اور رات دن اپنے مالک
گذران دیوے شام کے وقت پھر اپنے مالک کو بیدار کرے اور نہلا دھلا دیوے آرتی کرے اور نام
اور اوصاف بیان کرکے بعد گذرنے کچھہ رات کے سامان عشرت مہیا کرے اور خوشی کے ساتھہ
بچھوا کر بچھونا لگاوے اور پھر دوسری دفعہ آرتی کرکے بعد عمدہ خوابگاہ ترتیب دیکر مالک کو اوسکے اوپر
سولا دیوے ایسا سیون کرکے بھگت بعد مرنے کے دونون جگہہ خوشی پاتا ہے اور تینون جہان اوسکے قدمون
کا سجدہ کرتے ہین وہ کبھی دوزخ کو نہین جاتا اب ارچن کو بیان کرتے ہین یعنے بیل پتر اور پھول وغیرہ اور
تمام چیزین کو بہت پاکیزگی اور بچار کے ساتھہ لوگون کی رضامندی حاصل کرکے لاوے اور دھرم کی روسے
جو مال پیدا کیا ہو اپنے مال سے تمام ضرورت و سامان پوجا کا بناوے اور اپنے مالک کو کھودس اپچارسے
उपचार षोडश
پوجن کرے اور کوئی خواہش یا مقصد برآری کے لیے نہین اور نا وقت اور خلاف قاعدہ ہونے نہ پاوے
वंदन
اسکا نام ارچن ہے اور جو ہمارے مندر مین پھلواری لگاوے یا انکے پیر سے لنگ کو قائم کرے یا ہمارے
لیے ہر روز جشن کرے یہ سب ارچن کے عضو ہین اسیطرح جو ہماری ارچن کرتا ہے وہ دونون جہان مین
वंदन
کامیابی حاصل کرتا ہے - اب بندن کی تعریف سماعت کیجیے کہ اچھے کلام سے دلکو خطاب کرکے صورت
خوش کو لحہ لحہ دھیان کرے اور آٹھو عضو سے دلکو ساس کرے اسکو بندن کہتے ہین جو بندن کا پھل ہے وہ
تینون جہان مین مشہور ہے اور سنکادک اسکے اقبال سے بیخوف اور بلا رنج رہتے ہین یہ بندن کرکے دونو جگہہ آرام
پاتا ہے اور آخرت مین ہمارے ملک مین اوسکو جگہہ ملتی ہے اب داس کی شناخت ہم بیان کرتے ہین
کہ روز روز حواس خمسہ کو قابو کرکے مجکو خوشنود کرتا رہے اور ہماری خوشنودی سے دل و جسم کی پرورش کرے
اور شہوت وغیرہ کو بیخ سے اوکھاڑ ڈالے اور دارین مین آرام حاصل کرے اب سکھہ کے معنی سنیے کہ
جس شخص کے نزدیک رنج و راحت اور نیک و بد اور نیکنامی اور بدنامی اور استحصال مال اور زوال دولت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور فتح اور ہزیمت اور تعظیم اور حقارت لباس اور برہنگی اور آلودگی اور گرسنگی یکسان اور برابر ہو اور اسا
کامل رکہتا ہو کہ جو کچھ کہ پرم برہمہ ہماری قسمت سے کرتا ہے وہ سب ہماری بہتری کے لئے
یقین والے کو شکہہ سکتے ہین ایسے آدمی کو ہرشہ جا نہین کوئی چیز مشکل اور نایاب نہین سے اب
کو حاصل کرتے ہین یعنے جو کوئی اپنے جسم اور خزانہ اور خادم اور حیوان اور دولت وغیرہ تمام
کرے اور انکی [illegible] ورکے میرے واسطے شنکلپ کر دیوے اور پھر کوئی تدبیر اونکے لیے عمل
اور اونکی محبت اور فکر نہ کرے [illegible] تمرپن کہتے ہین اس سے غرور دور جاتا ہے مگر جب تک
دل اور زبان اور جسم سے نہین کرتے تب [illegible] اپنے مالک کو نہین پاتا ایسے شخص کو سب
کچھ شے نایاب نہین مین اوسکی حفاظت رات دن کرتا ہون اور اوسکے نزدیک رہا کرتا ہون
انگ یعنے عضو صرف یہی نو ہین جو بیان ہو چکے اب ہم بھگت کے اوپانگ [illegible] عضوبات واجزا
وہ تعداد مین دس ہین اونمین ہر ایک نفعہ دکھہ کا دور کرنے والا ہے یعنے درخت برگد اور
ہمیشہ کرنا چاہیے اور پانی سے اوسکو تازہ کرنا چاہیے اوسکی عدم توقیری بمنزلہ ہماری حقارت کے یعنے
داہنی طرف سے طواف کرنا چاہیے ان دونون درختون کی خدمت سے پرم پد بخوف ملتا ہے اور
درخت [illegible] یعنے بیل کی خدمت کرو اور اوسکو ہماری ذات تصور کرو اوسکی خدمت سے کہ
اوسکو پانی سے تر کرکے پوجن کرنا اور آرتی اوتارنا واجب ہے جو ایسا کرتے ہین وہ ہماری
پاتے ہین اور ریوا یعنے نربدا وغیرہ اور سرسری یعنے گنگا تیرتھ کی خدمت تیسرا اوپانگ ہے
طہارت کے ساتھ کرنے مین بڑا صواب ہے جیسا کہ بیاس وغیرہ نے فرمایا ہے چوتھے گو
کی خدمت جسکے برابر کچھ نہین ہے اور بید اوسکی تعریف کرتے ہین پانچوین ہمارے برت چودس
ہین اونکا کرنا یعنے پیری بجا کرکے ہمارا برت کرنا اور تمام رات جاگنا اور ان برتون کے کرنے
و حاصل ہوتا ہے وہ بید سے ظاہر ہے اور شیوراتر اور پردوش دونون ہر ایک مہینے والے
سبب مہینون کی پربرت ہمارے بیشمار رحمان رکھتے ہین اور اچھے گت عطا فرماتے ہین جنکو
کرات وغیرہ نے کیسی خوشی حاصل کی ہے چھٹھوین شیواراودھن یعنے شیو لوگون کے ستسنگ کر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب کسی شیو پرستار کو دیکھے کہ آتا ہے اوسکی تعظیم کرے اور اوسکو دیکھکر مع تمامی خاندان کے خوش ہو کر ہر طرح سے
اوسکی خدمت پر کمر باندھے اور اوسکی پوجن کرکے خوب اچھا کھانا لذیذ کھلاوے یہ شیو آرادھن بڑا خوشی دینے والا
ہے اسکے اقبال سے اکثر تینون جہان کے پادشاہ ہوئے ہین ساتوین اشٹھان یعنے جو کوئی دروازہ پر
آوے براہ گداگری اوسکی خدمت حسب لیاقت کرنا چاہیے اسمین دنیا و عقبے دونون درست ہوتے ہین
اور یہ انت کال قابل فراموش کرنے یا ترک کر دینے کے نہین ہے آٹھوین برہمن کی تعظیم جسکو کرکے اکثرون
نے پرم پد پایا ہے اسے ویپر برہمن پران سہتے ہے اوسکو ہمارے برابر سمجھکر پوجن کرنا چاہیے نوین تیرتھ اور
چھتر وغیرہ مین گشت کرنا منجملہ جمیع تیرتھون کے سات پوری کو درجہ اعلے مین بیان کیا ہے اور اوسمین سے
مندین کی یعنے کاشی کی بزرگی کو سب پر مقدم رکھا ہے سو چاہیے کہ بموجب طریقہ مقررہ محبت کے ساتھ اسکا
طواف کرے اور جیسا کہ دھرم شاستر نے کہا ہے اوسی مطابق سب باتین کرنا چاہیے اور ان سب تیرتھون
کا پھل جو کاشی مین مرتا ہے اوسکو حاصل ہوتا ہے یہ بات بید فرماتا ہے دسوین اہنسا دھرم بہت بڑا ہے
یعنے کسی جاندار کو آزار نہ پہونچانا جسنے آزار جاندارون کا ترک کیا گویا تمام نیکیان جہانمین کر چکا جاندار پر مہربانی
کرنا بڑی بھاری چیز ہے یہ اہنسا بڑی خوشی دینے والی ہے اور اے دیبی جسکے دل مین تم مقیم ہوتی ہو
وہ مجکو نہایت پیارا ہے اور کلجگ مین گیان بیراگ کے خریدار کم ہونگے صرف بھگت کو اسی جگ مین
مقدم سمجھنا چاہیے جو تمنے سوال کیا اوسکا جواب ہمنے دیا جو اسکو سماعت یا قرات کریگا اوسکو نہایت
خوشی کا رتبہ ملے گا

ستر ہوان ادھیاے ١٧

برھما نے کہا کہ اے نارد ایسی باتین سدا شیو کی سنکر ستی نے اپنے کو نہایت صاحب قسمت تصور کیا اور پھر محبت
کے ساتھ شیو سے بھگت کے تمام منازل و مقامات استفسار کیے اور فصل اوپاسنا کی جسمین پانچ عضو ہین
سب دریافت کیا اور شیو نے تنتر شاستر کو مع استوتر و کنوچ و سہسر نام و ہیل و پدہت اور طرح طرح کے
منتر اور اونکے اوصاف بیان کیے اور پھر حکایات پریم زیادہ کرنے والی اور داستان فرحت بخش
دلکش اور اپنے بھگتون کی جنسے بھگت کو ترقی ہوتی ہے اور بہت دھرم مثل نرپ دھرم یعنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

راجہ کا دھرم اور عورت کا دھرم اور برن آشرم اور لڑکی کا دھرم اور شنکر دھرم وغیرہ بیان کیے
یعنے نیاؤ درک اور نجوم وغیرہ سب ستی کو سنایا اسطرح شیو اور ستی کیلاس مین رہتے رہے اور بہت
تک اسیطرح عیش و آرام کے ساتھہ رہکر ستی نے اپنے باپ کے جگ مین شیو کی بیقدری
غصہ کے ساتھہ جسم کو جان سے خالی کر دیا اور پھر وہی ستی ہماچل کے گھر پیدا ہو کر شیو کی خدمت
ہوئی یہ کلام برہما کا سنکر نارد نے کہا کہ اے برہما ابتدا سے داستان ستی جی کی سنکر تردد اور
پیدا ہوا ہے کیونکہ سدا شیو جو تمام مخلوق کے مالک ہین اور کسی کے دشمن نہین اونکے ساتھہ
اسطرح پر عداوت کی اونکی عقل کیونکر زائل ہو گئی اور شیو نے اپنی شکت کو کیون ترک کیا ستی نے
گناہ کیا تھا اور کس وجہ سے ستی نے اپنا جسم چھوڑ دیا اونکے بے توقیری کن باتون سے سمجھی گئی
جو لوگون نے اونکی خاطرداری نکی تھی اونکو ستی جی نے کسواسطے نہ جلایا اور خود آپ جل گئین اور
ہو کر کیونکر غائب ہو گئین اور تعجب ہے کہ دکچھہ کو ستی بہت پیاری تھی پھر ایسا کام بے سمجھی اور
سے کیونکر ظاہر ہوا اور خسر و داماد سے ایسی کیونکر بگڑی برہما نے کہا کہ جسکو ہم اور لچھمن اور دیوتا اور
دھیان کیا کرتے ہین یہ سب اونکی خواہش ہے اونکی خواہش سے سب کچھہ ہوا ہم کسکو عیب لگا
جسطرح کہ دکچھہ نے اپنی عمدہ عقل کو زائل کر کے شیو کے ساتھہ عداوت پیدا کی وہ ہم کہتے ہین
دکچھہ پرجاپت نے بڑا جشن قرار دیا اوس مجلس مین دیوتا منی اگن وغیرہ مع اپنی عورتون کے
وہ مجلس عجیب قسم کی آراستہ ہوئی اوس جگ مین ہم بھی مع خاندان خود تشریف لے گئے اور
تمامی حاضرین مجلس خوش ہوئے اور جسوقت شیو رونق افروز مجلس ہوئے تو اونکو دیکھکر ہم سب
اوٹھہ کھڑے ہوئے اور حمد و نعت مین مصروف ہو گئے اور جے جے شیو کی آواز بلند ہوئی اور
کیا گیا کہ آپ نے بڑی خاوندی ہم لوگون کے حال پر مبذول فرمائی اور اس مجلس مین
ہو کر دیدار شریف سے ہم لوگون کو بہرہ مند فرمایا اور بعد اسکے بموجب حکم شیو کے سب لوگ
جگھہ پر بیٹھہ گئے اور سبھون نے اسی مجلس کو جسمین شیو خود تشریف لائے غنیمت جانا اور
کی اسوقت دکچھہ پرجاپت بھی مجلس مین حاضر ہوئے اونکو دیکھکر سب دیوتون لوگون نے پرنام

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ر دونون ہاتھ جوڑے ہوئے اونکی تعریف کی اور دکچھ پر پرنام کرکے اور میری طرف بہت غور سے دیکھکر
ور کے ساتھ بیٹھ گئے لیکن دکچھ کا شیو نے پرنام نہین کیا اور لبشن کی نشست گاہ مین بیٹھے رہے
دکچھ نے شیو کو ایسی بے ادبی اور لاپروائی اور بلا تعریف اور نہ پرنام کرتے ہوئے دیکھکر بہت غضبناک
ہوئے اور خراب نظر و خشمگین نگاہ سے شیو کی طرف نظر کرکے غرور کے قابو مین آکر شیو کو بہت سخت و سست
اور شیو کی مہما کو بھول گئے قاعدہ کلیہ ہے کہ مرتے وقت ہر ایک شخص کی عقل برخلاف و معکوس ہوجاتی
ہے سو ایسا ہی ہوا کہ دکچھ نے شیو کی بڑی مذمت کرکے کہا کہ تم جمیع احضار محفل بگوش ہوش سماعت کرو کہ یہ
یعنے شیو جاہلون اور شریرون کے مانند ہمکو کسواسطے پرنام نہین کیا اور نامی دیوتا وغیرہ نے دست بستہ
سجدہ کیا اور شیو نے اچھار کستہ ترک کرکے خلاف شرتیون بید کے یہ کام کیا ہے یہ بے عقل مغرور
بھوت وغیرہ خادم ہین پریتون کا راجہ لاولد ریاکار جاہل گناہون کا پہاڑ متکبر مذلت کرنے والا خراب
کام کرنے والا ہے اور چونکہ طریقہ عقلا کا ہے کہ جہلا کو سزا دیکر رہا کرتے ہین تاکہ بے عقلی کا روا
اسلیے مین شیو کو بد دعا دیتا ہون اور خاندان برہمن کا جلال دکھلاتا ہون یہ کہکر بد دعا کی کہ جگ وغیرہ مین
کا حصہ نہ ملے یہ سنکر شیو نے کچھ جواب ندیا لیکن نندی بہت غضبناک ہوکر کہنے لگا کہ اے جاہل دکچھ
نے بڑا غرور کیا اور تو نے شیو کو سراپ دیا ایسے شیو کو کہ جسکو یاد کرکے تمام جگ بہرہ ور ہوتے ہین
کے نزدیک ہی باعث ایجاد اور پرورش اور قیامت خلقت کے ہین اور جسکے نام لینے سے جپ تپ دان
اور برت وغیرہ پاک ہوجاتے ہین سوائے دکچھ لیسے پرش پردھان کی تمنے مذمت کی ہے بھلا
تم مونہہ سے تمنے شیو کی مذمت کی ہے وہ مونہہ تمہارا جاتا رہے اور تمہارے تمام کام پورے نہون
لعنت ہے لعنت ہے تو گناہگارون مین بڑا بے عقل اور بیخ گناہون کی ہے ایسی بد دعا نندی کر
سے سنکر دکچھ بالکل مخوف ہوکر نندی کو بھی سراپ دیا کہ تم بید کے خلاف اور عجیب صورت تمہاری
جہان مین حیران رہوگے اور تمام بوجھ وغیرہ اوٹھاکر عمدہ عقل تمسے جاتی رہیگی ایسی بد دعا نندی کو
بھرگ وغیرہ جو شیو کے مخالف تھے اونسے مخاطب ہوا اور وے یہ باتین دکچھ کی سنکر نہایت خوش
اوسوقت نندی حالت غیظ اور بڑے جلال مین آیا اور اپنی عظمت لاانتہا کو دکھلاکر جنھون نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

شیو کی خدمت کی تھی اون سبکو سراپ دیا اور کہا کہ تم ناحق برہما کے خاندان مین پیدا ہوئے ہو تمنے
کو نہین پایا اور تم سب کلمات لم ولا تسلیم وار سے وبلے کے روسی البتہ بڑے گویا ہو اور شہوت وغضب
وطمع کے ساتھ تمھارے سب کام ہین اس سے تمکو نتیجہ افعال کا نہ ملیگا اور پرم پد حاصل نکروگے اور
دشمن ہین وے سب بید کے خلاف برہمنون کے دشمن ہوکر شودرون کو جگ کراوینگے اور دان
کو جاوینگے اور مفلس رہینگے اور خیرات دان بھی لیا کرینگے اور دوزخ مین خوب مزہ پاوینگے ایسی بد دعا
جب برہمنون کو دی تب شیو ہنسکر بولے کہ اب ہم تم سبکو گیان سناتے ہین اوسکو سنکر کوئی نا راض نہو لیکن
حروف اور منتر کہتے ہین اور اوسمین بھی شکت کو نہایت خوشی دینے والا بیان کیا ہے اور اسی سے
شوکت مین لگے ہوتے ہین ایسے دل کو عقیل نزدیک تصور کرتے ہین سوا سے نندی ایسے ولیکن دل
جگیہ نندوا ور مدح و ذم کو جہان کا طریقہ سمجھو دکچھہ سنے مجکو کچھہ سراپ نہین دیا صرف اوسنے جانے والی
نہین جانا ہم خود جگ اور جگ کا کرم مین اور جگ کے عضو اور جگ کرنے والے اور جگ
باہر سب ہم ہین ہم نہ تو جہان مین کسی کے بھائی اور نہ لڑکے ہین ہم پاک اور ناپاک اور بھوت و بھو
اور ایشر اور ہم تینون لوک کے جمیع جاندار و موجودات کائنات کے ہین یہ سمجھکر کچھہ اندیشہ نکرو جہان
عقل ناو شما کی دیکھو وہان تک مایا کی تاثیر تصور کرو تمکو چاہیے کہ ہمارے اس کلام کا خیال کر
کرو یہ سنتے ہی نندی نے اپنا غصہ دفع کیا اور خود بدولت کوہ کیلاس پر تشریف لے گئے
بھی اوسیطرح شعلہ بھبھو کا غصہ مین بھرا ہوا اپنے گھر کو گیا اوس روز سے وہ شیو کی خدمت
اور شیو کے بھگتون کو دیکھکر بڑا غضبناک ہوتا تھا

اٹھارہوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ای نارد شیو کی لیلا پاک اور بے عیب جسکو بید اور پوران بھی کما حقہ نہین جانتے
کے بموجب سب کہتے ہین اب اور چرتر شیو کے سماعت کرو کہ ایک زمانہ مین شیو شنکر مع
سیر ہر جگہ جہان روانہ ہوئے اور تمام زمین کی سیر کرکے ڈنڈک نامی جنگل مین تشریف لائے
مع لچھمن کے دیکھا کہ مہاراج سیتا جی کی تلاش کر رہے ہین اور مجبوری سے دردمند کلمہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ہر چہار سمت پھر رہے ہین رام چندر کو دیکھکر شیو نے پرنام کیا بوجہ اسکے کہ اپنا بروان آگے لیکشمن کو دیکھتے تھے شیو پھر جے کہکر آگے کو روانہ ہوئے اور نا وقت دیکھکر جان پہچان نہین کہولا ہر چند کہ رام چندر بڑے شیو نہ بردست ہین اور شیو کا نام ہمیشہ وظیفہ اور ورد ہے اوسکی وجہ ہم مفصل بیان کرینگے چنانچہ ستی نے یہ حال دیکھا اور تعجب مین آکر شیو سے ستی نے کہا کہ اے قدیم بر ہمہ سب سے پہلے اول آخر ظاہر باطن تم نے جہان کو اور برہما بشن دیوتا من و جمیع مخلوقات کو موجود کیا جو آپکی خدمت کرتے ہین سو آج کے روز رام چندر ابن دسرتھ جو بموجب تقدیر کے آپ کو جنگل مین ملے اور اونکو آپ نے اول پرنام کیا مجکو تردد ہے کہ اسکی کیا وجہ ہے ایسا ستی کو مایا مین مستغرق دیکھکر شیو نے فرمایا کہ ای ستی رام چندر جو راجپت اور بشن جنکو جہان کی پرورش کا اختیار ہے سو یہ اوتار بھگتون کے واسطے ہے اور پھر شیو نے وجہ اوتار لینے کو بیان کیا مگر تو بھی ستی کے دل کو اطمینان ہوا تب تو بہت حکایات نادر اور داستان عجیب و غریب ... اوتار کی شیو نے ستی کو سنائی مگر کوئی دلکو پسند نہ آئی اور نہ یقین حاصل ہوا تب تو شیو نے کہا کہ اگر تمکو یقین نہین ہے تو جاکر تم خود امتحان کسواسطے نہین کرتی ہو اور جسطرح تمہارا اشتباہ رفع ہو وہ تدبیر کرو مین زیر سایہ درخت کے بیٹھا ہون جب تک کہ بعد امتحان کے تم واپس نہ آوگی یہ حکم پاکر ستی اندیشہ مین غرق روانہ ہوئی اور دلمین غور کیا کہ امتحان کیا کرون اور بعد تامل کے دلمین آیا کہ سیتا جی کی صورت اختیار کرکے رام چندر کے روبرو جاؤن اگر وہ بشن ہونگے تو ضرور مجکو جان لینگے اگر صرف راجہ کی لڑکی ہین تو مجکو کیا جانینگے یہ خیال کرکے بصورت سیتا خندہ کنان سمت رام چندر کے قدم رنجہ فرمایا لیچھمن نے ستی کو ایسی صورت مین دیکھا اور بعد تعجب اور دھوکھا کے جانا کہ یہ ستی ہین مگر بوجہ عقل کامل کے کچھ نہ کہا لیکن جبکہ رام چندر نے ستی جی کو ایسی دغا کی صورت مین ملاحظہ فرمایا تو ہنس پڑے اور شیو شیو زبان سے کہتے ہوئے ... جنکو دھیان کرکے تمام وسواس اور تفکر اور دھوکھا دور ہو جاتے ہین اور سبکے دلمین سدا شیو کا نام ہے اوسے آپنے دھوکھا دینا اختیار کیا یہ سب شیو کی مایا ہے ایسی مایا کو صد آفرین ہے جو ... جنکو بچانتا ہے اور بعد رام چندر دونون ہاتھ جوڑکر نرم اور ملائم کلمہ بوقت زبان پر لائے اور اپنا نام ولدیت بیان کرکے کہا کہ شیو مہاراج کہان ہین اور کہان سے آئے ہین اسے اور آپ شیو سے علیحدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنگل مین کسواسطے پھررہی ہو اور آپ نے اپنا روپ چھوڑکر یہ صورت کیون اختیار کی ہے یہ سنکر ستی
سداشیو کا دھیان کرکے رام کو بشن جانا اور اپنی صورت بناکر رام سے سب احوال کہدیا اور کہا کہ اب
کہ تم بشن ہو تم مجسم بشن کا اوتار ہو اور راجہ دسرتھ کے یہان پیدا ہوئے ہو مگر ایک اندیشہ ہے وہ
استفسار کرتی ہون یعنے آپ کی چتربھوجی صورت دیکھکر شیو کسیوقت ایسا خوش نہین ہوئے جیسا کہ
آج خوش ہوئے ہین کثرت محبت سے آنسو جاری ہوئے اور بار بار تمھاری تعریف کرتے رہے آپ
بتلاوین کہ اسکی وجہ خاص کیا ہے یہ سنکر رام چندر کی آنکھون سے اشک چلے اور محبت مین مخلوط ہوکر
چاہلکر شیو کو دیکھین مگر وقت ایسا نہ جانکر اور نہ ستی کی اجازت پاکر صرف صورت شیو کا دھیان کیا رام چندر
جو تینون جہان مین ظاہر اور نظرون مین نہین آتا سو آج مینے ملاحظہ کیا زہے قسمت میری کہ مینے وہ صورت
زہے نصیب میرے کہ ایسی مہربانی میرے حال پر ہے جسکو سدہ من دیوتا وغیرہ دھیان کرتے ہین اور
تعریف مین غرق رہتے ہین اور برہما جسکا بیان ہر وقت کیا کرتے ہین وے بھگت کے تابع ہین
کامروپ کے مقصد کو پورا کیا اور بھیم اسُر کو قتل کیا اور سوری اور سور اور سری کو کامیاب فرمایا اور
اپنا کرلیا اور بندک کو نجات دیدی اور چندرانگ و دیہی نہ پایا اور بہت دولت و ملک اوسکو دیا اور
اور بدماکر کو بڑی خوشی عطا فرمائی اور دھرم گپت اور پیچ برت دونون برہمنون کو رستگار فرمایا اور
تمام رنج دور کیے اور مہانند طوایف کو بڑی خوشی دی اور ہر اور گکٹ جنکے بیرون سے برم بد کو
بیادہ اور کرات اور نند اور مکھین اور چور اور بنچک کی عورت اور ہر کسش اور اندردمن کو کیا
نہین ہوا اور شیو نے کہان کہان کسکے اوپر خاوندی نہین فرمائی ایسے شیو میرے اوپر مہربان ہین ایسا
پھر ستی سے کہا کہ جو شیو نے ہمارا پرنام کیا اوسکی وجہ یہ ہے

انیسوان ادھیاے ۱۹

رام چندر نے فرمایا کہ اگلے زمانہ مین ایک وقت شیو نے بشو کرما کو بولا کر حکم دیا کہ ہمارے
اچھا مکان طیار کرو اور ہمارا ایسا تخت وہان بناکر رکھو اور بعد طیار ہو جانے ایسے مکان کے شیو نے
اور برہما کو طلب کیا اور بڑا جشن شاہانہ شروع ہوا اور پھر بشن کو بیکنٹھ سے طلب کرکے بٹھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سامان مہیا کیا اور پنچ گھڑا تیرتھ کا پانی اور سرسون اور چاول اور گیاہ تازہ اور تمام جڑی بوٹی اور مال موجود کرکے
بشن کا ابھیشیک کرنا چاہا اور ایک چھتر بڑا بلند بشن کے سرپر رکھکر اور تخت پر بٹھا لکر اور مرصع جواہرات سے
جڑا ہوا مکٹ بشن کے سرپر بند ہوایا اور اچھی پوشاک پہنائی اور مع لچھمن کے بشن کا ابھیشیک کیا اور تینے
اوس جسم سے جو اوسوقت تمہارا تھا لچھمن کی خاطرداری کی اوسوقت بڑی خوشی ہوئی دیوتون کی عورتین گانا گاتی
ناچتین اور طرح طرح کے باجے بجے اوسوقت شیو نے زبان مبارک سے کلمہ سکلیشورج کا فرمایا اور بشن کو تمام
सकलेश्वराय
مخلوقات کا مالک کردیا اور مہربانی کرکے تینون شکتی مرحمت فرمائے اور تمام جہان کی پادشاہت دے دی
اور بہت طرح کی دعائین دین اور بشن کی حمد خود مع اپنے گنون کے بہلے کہکر برہما سے فرمایا کہ تم بھی بشن
پرنام کرو اور تمام لوگ انکی تعظیم کرین اور جانو کہ آج سے بشن تم سبکے مالک ہوئے یہ سبکو آرام دینگے
اور تمہارے سبکے کام انسے برآوینگے یہ تینون جہان کے پادشاہ ہین یہ حکم سنکر سبھون نے بشن
پرنام کیا اور نمو نمو اور جے جے کی صدائین چہار سمت سے بلند ہوئین اور پھر شیو نے یہ بردان دیا کہ اے
بشن تم سبکے مالک ہوکر اونکے رنج دور کرو اور تینون جہان تمہاری پرستش کرین اور تمھین ارتھ دھرم
دینے والے ہوکر بڑے طاقت مند اور فتح کرنے لائق سبکے ہو ہم خود آپ کو فتح نکرسکین تم برہما کے
مالک ہو ہمنے تینون جہان تمکو دیے اور اوتار لیکر دنیا کی پرورش کیا کرو تمہارے بھگتون کو ہم خوشی
کرینگے اور اونکو مکت دینگے ہم تمہارے دشمنون کو قتل کرینگے اور ہرطرح سے تمہارے معین رہینگے
ہمارے داہنے اور تم باہین بازو ہو اور تمہارے اوتار جو رام اور کرشن ہونگے اونکو ہم خود جاکر دیکھینگے
اونکی بھگت جہان کے دیکھنے کے لیے کرینگے اوسوقت سے جہان شیو رہتے ہین اوسی جگہہ بشن
قیام ہوتا ہے اور شیو لوک کے اندر بشن کا لوک ہے اوسکو گئولوک کہتے ہین اور بشن شیو کا حکم مان کر
اوتار لیا کرتے ہین اور مچھ وغیرہ بہت اوتار ہوچکے ہین اور جہان کے کام پورے کیے ہین اسوقت
طرح سے بشن کا اوتار ہوا ہے یعنے رام بہرتھ لچھمن سترگھن دل ایک ہے جسم جدا جدا ہین ہم اپنے
آپ کے حکم سے جنگل مین آئے بوجہ اوس بردان کے جو دسرتھ نے کیکئی کو دیا تھا ہمارے ساتھ
لچھمن اور سیتا بھی آئے تھے سو راون سیتا کو لے بھاگا ہے اوسکی تلاش مین ہین آپ کے درشن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہمارے سب کام تمام ہونگے ہمکو تو سیتا ہرن نہایت مبارک ہوا جسنے آپکے قدمون سے
اور مجھکو یقین حاصل اسباب کا ہوا ہے کہ اب عنقریب سیتا کا حال ہمکو ملیگا اور ہم دشمن پر غالب
ہو جاوینگے جہان مین اونسے زیادہ اور کون ہے جسکے اوپر شیوجی تمھاری کرپا کرین یا شیو سے
اور کوئی مہربانی کرنے والا دوسرا نہین ہے اسباب کو بید کہتے ہین وے اپنے بھگتون کو
اور گناہگارون کے نجات دینے والے اور بھگتون کے مطیع اور بہت اوتار لینے والے
نے عاصیون کو بہت مکت دی ہے اونکے چرتر ہم کہان تک کہین یہ کہکر تال کے ساتھ
ستی سے رخصت چاہی اور ستی سے دعا پاکر اور شیو کا دھیان کرکے رام چندر آگے کو روانہ ہوئے
پھر اوسیطرح اپنے کام مین مصروف ہوئے اوپر سے غمگین اندر سے شیو کی محبت مین غرق

بیسوان ادھیائے

نارد سے کہا کہ بعد اسکے شیو نے کیا چرتر کیا وہ کہیے برہما نے کہا کہ رام چندر کا حال سنکر ستی کا اعتقاد
حاصل ہوئی لیکن اپنے کام کا خیال کرکے بہت اندیشہ ہوا اور نہایت درجہ دلمین خوف ہوا
دل آزردہ سے نے راہ پائی اور غمگین و رنجیدہ ستی والپس تشریف لے چلین اور راستہ مین
کہ مینے شیو کی عدول حکمی کی اور رام چندر پر یقین نہ لائی مین اب کیا جواب شیو کو دونگی اسیطرح بہت
افسوس کے ساتھ شیو کے نزدیک پہونچی اور خندہ پیشانی کے ساتھ شیو کو پرنام کیا اور شیو نے
بعد استفسار خیر و عافیت ہنسکر کہا کہ کسطرح تمنے جاکر امتحان لیا وہ سب ہمسے بتلاؤ یہ سنکر ستی نے
کرکے جواب نہ دیا دلمین خوف اور بدن مین بیقراری زیادہ ہوئی تب تو شیو نے دھیان دھرکے
اور جو چرتر ستی نے کیا تھا وہ سب معلوم کرلیا اور اپنی پہلی بات کو جو لچھمن کو تخت نشینی کے
یاد کرکے بڑا غصہ کیا آخر کو دلمین یہ قرار دیا کہ اگر اب مین ستی سے محبت رکھتا ہون تو میرا
غلط ہوتا ہے اور خلاف شاستر کے کرنا واجب نہین اور مانند ستی کے عورت کو ترک بھی نہین
اگر ترک نہین کرتا تو جو پہلے کہہ چکا ہون وہ غلط ہوا جاتا ہے مگر پھر شیو نے کہا کہ بس اب ستی
نہوگی اور اپنے کلام کو غلط کرنا مناسب نہ جانا اسطرح ستی کو ترک کرکے اپنے گھر کو راہی ہوئے

آسمان سے یہ آواز آئی کہ ہے شیو آپ نے اپنے کلام کو خوب بمضبوط رکھا ایسا کون قادر ہے جیسا کہ تم نے اپنے
کلام کو نباہا ایسی آواز سنکر ستی کو اندیشہ ہوا اور تامل کرکے شیو سے استفسار کیا کہ آپ نے کیا ارادہ مصمم
کیا ہے آپ تو بڑے راست گو ہین مجھسے سچ کہیے ستی نے بارہا اصرار کے ساتھ استفسار کیا مگر شیو نے
یہ امر پوشیدہ رکھا اور ظاہر نکیا تب تو ستی نے یقین جانا اور کہا کہ جو کچھ کہ مینے کیا وہ نادانستگی اور حالت نادانی
مین مجھسے سرزد ہوا ہے اب آپ پانی اور دودہ علحدہ علحدہ کرکے دیکھین کیونکہ محبت کا یہی طریقہ ہے اور مین
اپنے فعل پر خود نادم اور پشیمان ہون مگر شیو نے ایسے حال کے کہنے مین صلاح ندیکھکر لطائف الحیل اور داستان
وغیرہ کے سنانے سے اوس بات کو ٹالدیا اور آخر کو کہنا پڑا اسطرح وہ کوہ کیلاس مین پہونچے اور شیو نے اپنے
ارادہ اولین کا خیال کرکے درخت برگد کے نیچے آسن لگاکر بیٹھ گئے اور اپنی صورت کے دھیان مین مراقبہ
کیا اور ستی مکان مین جاکر رنجیدہ مقیم ہوئی اونکو ایک روز برابر ایک جگ کے گذرتا تھا مگر سوا اے
اونکے اور سبکو یہ حال معلوم نہونے پایا اور روز بروز رنج زیادہ ہوتا تھا اور دلمین کہتی تھی کہ ہمارا رنج کہنے
لائق نہین ہے معلوم نہین اس دریاے رنج سے کب پار ہونگی مینے شیو کا کہنا نہ مانا اوسکا یہ نتیجہ ہے
ایسا کون تینون جہان مین قادر ہے جو شیو کے برخلاف ہوکر ذرہ بھی خوشی حاصل کرسکے اور پھر وہ کہتی تھی کہ
کچھ تمہارا قصور نہین ہے جو مینے کیا اوسکا نتیجہ پایا اے نصیب مجھکو ایسا نہ چاہیے تھا کہ مجھکو شیو کے برخلاف
کیا اے برہما ایسے وقت مین ہماری مدد کرو اور جسم میرا بدل جاوے اے موت مین تجھسے تمنا کرتی ہون
کہ مجھکو اس جہان سے اوٹھالو اور اگر مین دل وجان سے شیو کی محبت کرتی ہون تو اے شیو مجھپر
عنایت کرو تاکہ مجھکو موت حاصل ہوجاوے اور ایسی حیران ستی ہوئی کہ جسکا بیان نہین ہوسکتا اور شیو کو
ستاسی ہزار برس ایسے دھیان مین گذر گئے اور جبکہ اسقدر مدت کے بعد دھیان کو ترک کیا تو ستی جی حاضر
ہوئین اور سجدہ کیا شیو نے اپنے روبرو بٹھال لیا اور اوس بات کا تذکرہ مٹادیا اور اور داستان وحکایت
مین ٹالدیا جس سے ستی کو رنج نہوا اور وہ خوش رہنے لگین اور شیو نے بھی اپنے قول کو ہاتھ سے ندیا یہ
کچھ تعجب کی بات نہین ہے کہ ستی کو اول بات کا کچھ رنج نہوا اور وہ اگلی باتین بہ سبب بھول گئین شیو ہر ایک
جسم مین موجود ہین اور بعضے مُن لوگون کا یہ قول ہے کہ شیو شکت کی جدائی واجب نہین ہے سویہ بحث کلام ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور شیو کے چرتر ہر کلپ کے علیحدہ ہین اس سے ہرگز کلپ بھید کا حال معلوم ہے وہ جو کچھ کہ کرتا ہے
اندیشہ کو دخل نہ دینا چاہیے شیو اور شکت کا راز نہایت پیچیدہ اور دشوار ہے اوسکو کوئی کیا جان سکتا ہے
اور بشن بھی اونکے چرتر بیان کرنے مین تامل کرتے ہین اور شیش اور سنکادک اور دیوتا اوسکو
انجام سے بے خبر ہین اور بید بھی ہر چند کہ سب کچھ کہتے ہین مگر پھر بھی اپنی نادانستگی کے معترف ہین
ایسا جانکر بھگت لوگون کو چاہیے کہ بلا اندیشہ اوسکی عبادت کرین اے نارد اسیطرح بہت دن گذرے
شیو نے اور چرتر کیا جسکو دیکھ سنکر سب کی عقل ناکام ہوئی اب ہم وہی بیان کرتے ہین سماعت کرو

اکیسوان ادھیاے ۲۱

برہما نے کہا کہ اے نارد جسوقت ہمنے دکچھ پرجاپت کا ابھکھیک کر کے تمام پرجاپتون پر اوسکو افضل کیا
غرور مین آکر بیخود ہوا اور عقل خراب و بدہشیار اوسکی مددگار ہوئی تم خود اچھی طرح خیال کر کے دیکھو
پاکر کسکو غرور نہین ہوتا اوس زمانہ مین دکچھ فرط غرور و منی سے تمام سامان جمع کر کے پرجاپت نامی جگ
اور اپنی نیت سے وہ بمقام کنکھل گیا اور تمام منی لوگون کو طلب فرمایا اور بیاس و گلب و گوتم و بسشٹ
و کسیپ و بسنت و سمنت و ترت و کسپ و جمن و اگست و بشنٹ و مادو و چمین و پل
بھیسم پاین و گرگ و بھارگو و اشٹر و بیت ہوتر و بہرگ و دوسیج و نارد وغیرہ اور علاوہ انکے تمام
جہان کے موجود ہونے اور سدہ لوگون کو بھی طلب کیا اور اپنی مع اپنے گنون کے دکچھ جگ مین
اور مین بھی حسب الطلب شادان و فرحان مع بشن کے رونق افروز جگ ہوا اور اندر مع سچی اپنی عورت
ایراوت ہاتھی پر سوار تشریف لائے اور بھگھر پر سوار پاوک یعنے آتش اور جاموش پر چڑھے ہوئے
اور مین ہنس پر سوار ہو کر آیا اور کوبیر دوست شیو کے پشپک بمان پر سوار ہو کر تشریف فرما ہوئے
اپنی سواری پر چڑھکر آئے اور آفتاب مع اپنی زوجہ کے اور دوج راج یعنے ماہ مع روہنی اپنی
رونق افروز ہوئے یہ سب اپنی اپنی عورات اور خاندان کے سمیت دکچھ کے جگ مین آئے
حسب مراتب سبکی خاطرداری کی اور سبکے قیام کے لیے مکانات بشوکرما کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تھے
جنمین سب مقیم ہوئے اوسوقت ستی جی گندھ مادن کوہ پر مع اپنی مصاحبہ عورتون کے سیر و تماشا مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...تھا کہ ماہتاب مع اپنی عورت کے چلا جاتا ہے ستی نے بجیا نامی اپنی مصاحبہ کو حکم دیا کہ تم ماہتاب سے دریافت
...کہ کہان جاتا ہے بجیا سکھی ماہتاب کے پاس جاکر کہا کہ ستی دریافت کرتی ہین کہ تم مع اپنی عورت کے
...ایسے ٹھاٹ باٹ سے کہان جاتے ہو یہ بات سنکر روہنی نے کہا کہ دکچھ پرجاپت ستی کے باپ بمقام کنکھل
...یگ کرتے ہین وہان بڑا جشن ہے اور تمام دیوتا حسب الطلب وہان گئے ہین بلکہ برہما بشن بھی رونق افروز
...ہین تمام مخلوقات وہان حاضر ہے تم ایسا پوچھتی ہو جیسے کوئی نادانستہ نادان تجاہل عارفانہ کی راہ سے کوئی
...دریافت کرے وجہ کیا ہے کہ تمکو ایسے جگ کی خبر نہین ہے کیونکہ وہان سب اپنا اپنا حصہ لینے کو گئے
...ہین تم اپنی خوشی سے نہین گئین یا دکچھ نے نہین بلایا یہ سنکر بجیا واپس آئی اور جو کچھ روہنی سے سنا وہ
...ستی کو سنا دیا اور ستی جی کو کمال تردد ہوا کہ کس وجہ سے ہمارے والدین نے ہمکو فراموش کر دیا اور ہمکو طلب
...نہین کیا اور شیو کو بھی نہین بلایا کیا وجہ ہے یہ خیال کرکے فوراً ستی سداشیو کے خدمتمین حاضر ہوئی اور
...اوسوقت ماہتاب بھی مع اپنی عورت روہنی کے دکچھ کے پاس آگیا اوسوقت کا سامان اور اوس زمانہ کی
...عیش و بہجت جو دکچھ کی مجلس جگ مین نمایان تھا بیان سے باہر ہے جسوقت کہ تمام منی و دیوتا بمقام کنکھل جو
...ہردوار مین واقع ہے آگئے اوسوقت دکچھ نے جگ کو شروع کرا دیا اور آپ مع عورت کے جگ مین
...مصروف ہوا اور بھرگ منی جگ کرانے والے قرار دیے گئے اور دکچھ نے ایسے جگ مین سبکو حاضر دیکھکر
...خوش ہوا اور بکثرت غرور سے شیو کے ساتھ دشمنی پر کمر باندھی ایسے وقت مین ددہیچ ہمارے لڑکے نے
...شیو کو اندر جگ کے موجود نہ پاکر تعجب کی راہ سے کہا کہ یہ بات ہم جمیع حضار سے کہتے ہین کہ ہر چند کہ
...اس مجلس مین تمام دیوتا اور منی اور برہما کے لڑکے وغیرہ سب تشریف لائے ہین لیکن ہم راست کہتے
...ہین کہ بغیر ذات سداشیو کے محفل بے رونق ہے جو مبارکی کی اصل ہے اوسکو ہم نہین دیکھتے جسکو بید
...اور پران کہتے ہین کہ وہ سب دیوتون کا راجہ ہے اور مالک لازوال ولایموت ہے اس مجلس مین رونق افروز
...نہین تم سب کس وجہ سے ایسے شیو کو بھول گئے اور اے دکچھ تمھاری عقل اسطرح زائل ہو گئی اب بھی کچھ
...کام نہین بگڑا تم جسقدر دیو و منی وغیرہ جو حاضر ہو ونیز برہما و بشن سب جاکر اور شیو کو خوش کرکے ہمراہ
...لاؤ اور ستی جی کو بھی راضی کرکے ہمراہ شیو کے تکلیف قدم رنجہ فرمائی کی ادو اور جانو کہ بلا تشریف لانے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو کے یہ جگ تکمیل کو نہ پہونچے گا تعجب ہے کہ ایسے شخص کو جسکی یاد سے اور جسکا نام لینے سے
پذیر ہو جاتے ہین اوسکو کیونکر بھول گئے اور نہین بولایا اور بخوبی اس بات کو سمجھ لو کہ جب تک
یہ جگ مکمل نہوگا ایسے کلمات ودہیچ کے سنکر دکچھ بہت غصہ ہوا اور ہنسکر کہنے لگا کہ جس مقام
کے مالک موجود ہین وہان سب دھرم اور بید اور اچھے کام مجسم حاضر ہین سو ایسے بشن تو رونق
جگ مین ہین اب کیا باقی ہے ہمکو بتلا دیجیے ہمارے جگ مین تو اپنے اپنے لوگون سے برہمن
دھرم شاستر اور تمام پوران اور آپ بکمد بھی آچکے ہین اور میرے حال پر مہربانی کی ہے میرے
بھاگ ہین کہ آج میرے یہان اندر تمام دیوتا لیے ہوئے اور بشن بھگوان اور تمھارے مانند
از راہ مہربانی رونق افروز ہین اور جگ کے اندر جن جن کو آنا واجب ہے وہ نہین اب کون
بلکہ سب آچکے پس شیو کے آنے کی کیا ضرورت ہے تم سب ملکر ہمارے جگ کو پورن کرو
قسمت اور برہما کے حکم کو مانکر اپنی لڑکی شیو کو دی ہر چند کہ یہ شادی محض غیر واجب بھی کیونکہ وہ
اور جہان سے روگردان اور مغرور اور جسکے اوپر طرفہ تر یہ کہ والدین بھی اوسکے نہین ہین جو
سے منع کرین وہ بھوت پریت اور پساچون کا مالک ہے وہ ابدھوت ہے اسواسطے ایسی
جگ مین ضرورت طلب کی نہ جانکر نہین بولایا اس سے ہم تمکو کہتے ہین کہ ایسا کلمہ زبان پر نہ لانا
ہے کہ تم سب ملکر ہمکو ہمارے جگ تمام کرنے سے خوشی عطا فرماؤ ایسے کلام دکچھ کے سنکر کسی
نہ دیا اور یہ خاموشی اونکی سب کے حق مین گناہ کبیرہ ہوگئی کیونکہ سبھون نے شیو کی مذمت اپنے کان
سماعت کی مگر پھر بھی ودہیچ نے کہا کہ بدون شیو کے یہ جگ نہین ہے بلکہ تم سبکی ریاکاری ہے جو
یہ دکچھ بڑا بے ایمان اور جاہل ہے جو شیو کی مذمت کر رہا ہے اور چونکہ اسنے شیو کو نہین بولایا تو یہ جگ
نہوگا اور جو کوئی کہ اس جگ مین موجود رہیگا اونکے اوپر بڑی آفت آویگی ایسا کہکر ودہیچ تو اوہان
اوٹھکر باہر چلے گئے اور اکثر اور منی لوگ بھی رنجیدہ ہوکر اوٹھ گئے ایسے منی لوگون کو اپنی مجلس
ہوئے دیکھکر دکچھ نے بڑی خوشی کے ساتھ کہا کہ کیا اچھی بات ہوئی کہ شیو کے پیارے اور شیو بھگت
دہتے تھے خود بخود اوٹھ گئے اب تم سب ملکر ہمارے جگ کو تمام کرو اوس وقت جگ شتر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جیسا چاہیے ویسا سب کام ہونے لگا

بائیسواں ادھیائے ۲۲

نے کہا کہ اے نارو ستی نے اپنے باپ کے گھر جگ کا حال سنکر چاہا کہ وے بھی تشریف لیجاویں اور اس
دے سے تن تنہا سدا شیو کے پاس گئی اور دیکھا کہ سب خادم گن خدمت شیو میں مصروف ہیں یعنے چنڈ[1] و منڈ[2]
و بہرنگ[4] و نندی[5] و مہاکال[6] و مہامنڈ[7] و مہا رودر[8] و مہاشر[9] و نند[10] و برہچھر[11] و دات[12] کامی و دہوم[13] ببھر و دات
سن و سوبت کیت[15] و دہوم بلوچن[16] و سوبل[17] باہ و دہوم کیت[18] و دہول[19] چرن وغیرہ اکثر پرستار جنکے نام نہیں
انکے پرستاری میں مشغول تھے اوسوقت شیو کا روپ بہت خوفناک تھا لباس وغیرہ سے خالی شکم فقط رودر کچھ
ہوئے جو بمنزلہ لباس کے تھی اور جٹا لنک ہی تمام بدن بھسم سے آراستہ ایسی صورت میں ستی نے شیو کو دیکھا اور
کر وادم کیا شیو نے نہایت اخلاق کے ساتھ ستی کو بٹھا لیا اور ہر چند کہ شیو سب جانتے تھے لیکن بموجب رسم جہان کے
سے استفسار کیا کہ آپ اپنے تشریف فرمائی کی وجہ بیان کریں ستی نہایت خوش ہوکر کہنے لگیں کہ کیا آپ
اچھا معلوم نہیں ہوا جو دکچھ نے جگ شروع کیا ہے دوستوں اور عزیزوں کی ملاقات بڑا دھرم ہے اور اسی واسطے
اچھے لوگ اچھے عزیزوں کی صحبت اختیار کرتے ہیں اور بڑی خوشی پاتے ہیں اس سے واجب ہے کہ آپ
دکچھ کے جگ کو پاک کریں اور مجکو اپنے ہمراہ لیجاکر میری خواہش کو پورا کریں اور برہما و بشن وغیرہ سب
اپنے باپ کے جگ میں تشریف لے گئے اور آپ نہیں گئے شاید آپ کو یہ جگ اچھا معلوم نہیں ہوا
مجھسے مفصل وجہ نجانے کی بیان فرمائیے میں تو آپ کی لونڈی ہوں میری بڑی آرزو ہے کہ اپنے باپ کے
جاؤں آپ مجکو اپنے ہمراہ لیکر قدم رنجہ فرمائیے یہ سنکر شیو متبسم ہوکر کہنے لگے کہ تمھارے باپ دکچھ نے
نہیں بھیجی اور عداوت کی راہ سے ہماری ایسی بیعزتی کی ہے اور صرف تمکو نہیں بولایا باقی اور سب اپنی
کو طلب کیا ہے وجہ اسکی صرف ہماری عداوت ہے اور بدون طلب کے جانا واجب نہیں ہے
ہر چند کہ دھرم شاستر کہتا ہے کہ اپنے والد اور دوست اور استاد اور مالک کے مکان میں بدون بولائے
واجب ہے باوجودیکہ یہ لوگ طلب نکریں مگر شرط یہ ہے کہ دشمنی نہو اور بدون طلب کیے ہوئے کسی کے
نہیں جانا موت سے زیادہ ہے اور موجب بیعزتی اور سبب ناموسی کا ہے ستی نے کہا کہ وجہ عداوت کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کیا۔ تب شیو نے پہلا ماجرا سب کہہ دیا اور کہا کہ بدون طلبی کے اگر اندر بھی کسیکے گھر جاوین تو وہ کبھی
کمتر متصور ہو سکتے ہین اس سے واجب ہے کہ تم دکچھہ کے جگ مین نجاؤ ورنہ کمال رنج ہوگا
بہت طرحسے ستی کو ممانعت کی لیکن ستی کو یہ فہمایش پسند نہ آئی اور دکچھہ پر نہایت ناخوش اور غضبناک
کہ ای شیو آپ تو تینون جہان کے خوشی دینے والے ہین آپ کی اطاعت دیوتا کرتے ہین اور
اور جگ کے تمام کرم اور جگ کے پھل ہین آپ کی نگاہ سے تینون جہان اسودہ ہو جاتے
سے جگ پاک اور کامل ہوتا ہے سو دکچھہ جاہل نے آپ کو نہ بلایا مجکو تردد ہے کہ یہ جگ
میرا باپ کس سبب سے ایسا اندھا ہو گیا اور مجکو بڑا اندیشہ ہوا ہے اگر آپ اجازت دیوین تو دکچھہ
مین جاکر اوسکے حسن خلق یا بد خلقی و بے اتفاقی کو ملاحظہ کرون چونکہ شیو کو اوریہی کچھہ لیلا اور
اسواسطے ستی کو اجازت جانیکی دیکر کہا کہ تم نندی پر سوار ہو کر تشریف لیجاؤ اور ساٹھہ ہزار اپنے گن
ہمراہ دیکر رخصت کیا اور عمدہ عمدہ ملبوسات و زیور اور اچھی پاکیزہ صورت ستی کو عطا فرمائی شیو نے
اسے نارد شیو کی مایا کسکی جاننے لائق ہے المختصر ستی بڑے دھوم دھام اور تزک و احتشام شاہانہ سے
ہو مین سر کے اوپر چھتر گران مایہ اور دونون طرف سے مورچھل ہلاتے ہوئے اور جن برہمنون کی آواز
اور بہاکے تھی وے آگے آگے خوش آوازسے شیو کا اقبال بیان کرتے ہوئے چلے اور ستی
زیب و زینت اوسوقت ظاہر کی ایسی کسی زمانہ مین ظاہر نہ کی تھی اور چلتے وقت ایک شور و غوغا
کوئی کودتا ہوا اور کوئی اوچھلتا ہوا خوش اور اورون کو خوش کرتے ہوئے چلا جاتا تھا کوئی ستی کا
کرتا ہوا اور کوئی شیو کی مہا گاتا ہوا روانہ ہوئے اور شادان شادان طرح طرحکی جا بین چلتے ہوئے
مین معروف دکچھہ کے جگ مین جا پہونچے اور ستی بمقام کنکھل تیرتھہ جہان دکچھہ جگ کرتا تھا

تیسوان ادھیاے ۳۳

برہما نے کہا کہ اے نارد ستی دکچھہ کے خوف مین مبتلا دکچھہ کے جگ مین گئی مگر کسی نے بات تک
نہ جانا کہ یہ مادر جہان ہین اور دکچھہ نے نہ تو کچھہ خاطرداری کی اور نہ خیر و عافیت دریافت کی یہ
تمام ہمشیرہ جو وہان موجود تھین تب شمکتان ستی کو بد کہا اور ستی نے جب دیکھا کہ جگ مین سب

وشیو کا بھاگ نہین تو دلمین بڑا غصہ کیا اور اپنی ہتک اور بے عزتی اسقدر معائنہ کر کے کام شیو کو یاد کیا اور کہا کہ اپنے
ے سے دکچھ کو خاکستر کر ڈالون مگر پھر سوچا کہ یہ کام اچھا نہین ہے بلکہ ہمنے اوسکے اقرار کیا تھا اوس زمانہ مین
ب کہ دکچھ نے ہماری بڑی عبادت کر کے ہمکو خوشنود کیا تھا ہمنے اوسکو کہا تھا کہ ہم جسوقت تمھاری جانب سے
تو بھی باغرور کو ملاحظہ کرینگے فوراً اپنے جسم کو ترک کرینگے اور دکچھ نے قبول کیا تھا سو اب وہی وقت ہے اور پھر
ی نے اسباب کو سوچکر بڑا افسوس کیا اور کہا کہ حیف صد حیف کہ شیو لاولد رہے اور ہماری شادی کا نتیجہ نہ ملا مگر ہمارے
اسے اور کون عورت ہے جو بعد ہمارے شیو کو راضی رکھے گی اور شیو خود دوسری عورت کو قبول نکرینگے اب ہم
ے اقرار اول پر اپنے جسم کو ترک کر کے کوہ ہماچل پر پیدا ہونگی اور ہماچل کی عورت مجکو مثل اپنی لڑکی کے پرورش
کے لڑکی تصور کریگی اور مین بھی مثل اوسکے جانکر اوسکو خوش رونگی اور پھر شیو کی عبادت کر کے اونکے
تھہ بیاہی جاؤنگی اوسوقت میری سب شرمندگی رفع ہوگی اور جہان کی حاجت روائی ہوگی اور وہ شیو جو کہ تمام
وقات کے مالک ہین میرے اوپر مہربانی کرینگے یہ خیال کر کے دکچھ سے غصہ ہو کر کہا کہ اے باپ تم
ہو تو یہ کیون نہین سمجھے کیا آپکی عقل نیک برعکس ہوگئی یا آپکو کسی نے کچھ اور ہی صلاح بدی جس مالک شیو کی
سے تینون جہان پاک ہوتے ہین اونکو آپ نے نہین بلایا آپکی عقل زائل ہوگئی اور شیو کے بدون تمام
ناپاک ہو جاتے ہین اور نہ تو یہان اور نہ عاقبت مین کچھ بات بن پڑی اور جو کہ تمنے بدون شیو کے جگ
ع کیا تو کیا تمنے اور دیوتون کے مانند شیو کو بھی سمجھہ لیا دیکھو برہما وبشن و دیوتانے جنکے قدم کا دھیان
کے تمام جہان کے مالک ہوکر بڑا درجہ پایا ایسے شیو کو تمنے نہ پہچانا اور پھر برہما وبشن و سنگادک وغیرہ سے
ب ہو کر کہا کہ تم شیو کے بدون کسطرح اس مجلس مین آئے اسیطرح سبکو ایسی باتین اور شیو کا حسب بیان کر کر
ایک کو علیحدہ علیحدہ شرمندہ کیا بشن سے کہا کہ تم شیو کو کیون نہین جانتے جسکو بید نرگن اور سگن کرکے
کرتے ہین ہمنے تمکو بارہا سمجھایا ہے اور پھر بھی تم راہ غلط کرتے ہو اور اے برہما تم بھی نادان ہو گئے
ی طاقت بیشمار کو نہین جانتے اور ہرچند کہ شیو نے تمکو بارہا ہدایت کی ہے لیکن تو بھی تمکو عقل نہوئی تمھارے
مونہہ تھے اور تمنے شیو کی مذمت کی ایسی خودی تمھاری ملاحظہ کر کے صرف چار مونہہ تمھارے باقی رکھے
ے بشن تم کیا وہ شیو کی مہابھول گئے جبکہ اونھون نے سمر کو جلا دیا تھا اور اس جگ مین آئے ہو

اور اے دیوتو تمنے اپنی عقل نیک کو کیون ضائع کیا ہمنے سمجھا ہے کہ تم سب بڑے بدنصیب
بدون شیو کے اس جگ مین چلے آئے اور اے بھرگ دایتر و وشسٹ تمنے یہ بات خلاف عقل
تمکو بددعا دینے کی بڑی طاقت ہے کیا تم شیو کی طاقت کو نہین جانتے ہو اور شیو پر کسی کی بددعا
خود بددعا دینے والون کا نقصان ہوتا ہے جیسا کہ ایک دفعہ شیو نے لیلا کرنے کے لیے
بصورت ملکرا گیر من کے ارادتہ کیا اور دارن پور کو گئے اور بھگت کے امتحان کے لیے
من لوگون نے نہ جانا اور شیو کو بددعا دی سو وہ بددعا اونکی خود اونکے حق مین مضر ہوئی تینون جہان
تب شیو نے اپنے لنگ کو زمین پر گرا دیا جس سے تینون جہان پھر از سر نو آباد ہو گئے یہ کہکر پھر
غصہ ہوکر برہما و بشن سے مخاطب ہوکر کہا کہ یہ جو کچھ کہ دکچھ نے کیا ہے اسکے بانی مبانی تم دونون
کیونکہ تم دونون اس جگ مین آئے اور عقل سے خارج کام کیا سو جیسا کہ تمنے کیا ہے ویسا نتیجہ
چارو بید اور تمام خلقت پیدا ہوئی ایسے شیو کو تمنے ذرہ بھی نہ جانا اگر تم دونون دکچھ کے جگ مین
تو اسکو اسقدر غرور نہوتا اور اگر تمام وکمال دیوتا و من وغیرہ نہ آتے تو دکچھ ایسی جہالت نکرتا اور
عقل کیسی خراب ہے کہ من و دد ہیچ کا مجلس سے اوٹھ جانا کچھ پسند نہ کیا ایسی باتین ستی کی
بہت خفا ہوکر کہنے لگا کہ اے ناوانستہ یہ بات کیونکر اور کیا بکتی ہے مجھسے اور تجھسے کچھ
کا نہین اگر دل چاہے تو مقیم ہو ورنہ اپنے گھر جاؤ ہمکو تمسے کچھ غرض نہین ہے اور تیرا شوہر
ہے اوسکا نام ناچیز شیو ہے جو ناچیز اور صرف دو حرف اوسمین ہین وہ بھوت پریت پشاچ وغیرہ ہمراہ
بمقامات جا بجا ہوم و بیابان ننگے پھرا کرتا ہے اور والدین اور خاندان و ذات وغیرہ کچھ نہین رکھتا
اوسکا بید مین ہے مگر اوصاف حمیدہ اوسمین نہین پائے جاتے اسلیے ہمنے اوسکو اپنے بیان
کیونکہ ایسے شخص کے لیے جگ مین آنا بید مین منع کیا گیا ہے اور اے ستی تینے بڑی نادانی
کی کہ دوسرے کے قابو مین پڑکر تمھارے مانند عمدہ لڑکی کو ایسے برہنہ بدن کو دے دیا
ہے اب تمکو واجب ہے کہ یہ کتھا میری بخوبی سمجھکر اور غصہ کو ترک کرکے فارغ ہو ایسی باتین
سنکر ستی پھر غصہ ہوئی اور اپنے باپ کو نہایت گناہگار و عاصی تصور کیا برہما نے کہا کہ اے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا بیان یعنے مذمت شیو کی سنی نہین جاتی نہ تاب سماعت ہے اگر کوئی شیو کی مذمت کرے تو واجب
ہے کہ اوسکی زبان کو کاٹ ڈالے خواہ کچھ ہو اور اگر اپنا کچھ قابو نہ چلے تو دونون کان بند کرکے وہان سے اوٹھ جاوے
اپنے کو آگ مین جلا دے تب پاک ہو سکتا ہے اور یہ بڑا گناہ ہے اور دنیا و عقبے دونون جگہہ آرام نہین ملتا
اور شیو مذمت کرنے والا اور سننے والا جب تک کہ آفتاب و ماہ قائم رہتے ہین تب تک وہ دوزخ مین قیام
کرتے ہین یہ بات بید فرماتے ہین ایسا خیال کرکے ستی کو کمال افسوس اسبات کا ہوا کہ مینے مذمت شیو کی
سماعت کی اور ایسی حالت پریشانی مین اسبات سے اور بھی زیادہ پشیمانی ہوتی تھی کہ مین کسواسطے یہان آئی
اب کیا مونہہ لیکر شیو کے یہان جاؤن اور ضرور ہے کہ شیو کے قدم مبارک کو دیکھ لون مگر وہان جا کر شیو سے
کہونگی مجکو دونون طرح مشکل ہے ایسا خیال کرکے بڑے غصہ کے ساتھ شیو شیو زبان پر لائی اور سبکو
و توبیخ کے ساتھ جھڑک کر اوسکی بزرگی اور عظمت کا خیال دلمین نہ لا کر ایسا کہا کہ تم سب حاضرین جگ
سماعت کرو مین راست راست کہتی ہون کہ اسوقت تم نہین سمجھتے ہو مگر تم سب پیچھے سے افسوس کروگے
ہے اکثر اسیر نتیجہ مرگ ہو جاوینگے اور اکثر یہان سے بھاگ کر کہین کسی گھر مین ہونگے اس مجلس مین جس کسی نے
شیو کی مذمت کی ہے اور جسنے اوسکو سماعت کیا ہے اوسکو گناہ عظیم ہوا ہے سو اسکا نتیجہ تم سبکو فوراً ملے گا
سچ کہتے ہین اور اسے دیکھ پیچھے سے تم بڑا افسوس کروگے کیونکہ تمنے شیو کی مذمت بہت کی ہے ایسے
و جو سبکو خوشی دینے والے ہین اونکو تم مثل اور دیوتون کے خیال کرتے ہو اور نہین جانتے کہ وے
ان کے بڑے خیر خواہ ہین اسکا پھل جلد پاؤگے اور جس ذات کے نہ کوئی دشمن اور نہ کوئی دوست ہے
سکو کوئی پیارا اور نہ غیر پیارا ہے وہی سب مین مقیم ہے برہما بشن اوسکی خدمت کرتے ہین ایسے شخص کے
ہون تم کیا اور تمہارا جگت کیا ہے اور بید مین آدمیون کی تین قسمین بیان کی گئی ہین پہلے جو کسی کے ہنر یا خلقت
علم مین خوردہ گیری اور عیب لگاوے اوسکو ادہم کہتے ہین اور جو عیب و ہنر دونون کو جیسا کہ ہین بیان کرے
سکو مدہم جاننا چاہیے اور جو کہ عیب پوشی کسیکی کرکے اوسکی تعریف کرے وے اوتم کہے جاتے ہین
ان مین بھی جو نہایت اوتم ہین وے صرف ہنر کا بیان کیا کرتے ہین اور سبکو خوشی دیا کرتے ہین سو منجملہ
تینون قسم کے تمکو ہمنے معلوم کیا کہ ادہم ہو کیونکہ شیو کی مذمت تمنے کی اور جسقدر کہ گناہ کہ [illegible] دروغگوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

وغرور وغصہ وطمع وشہوت وغیرہ ہین اونمین سب سے بڑا گناہ مذمت ہے اور شیو کے نام مین جو دو
اگر کوئی شخص زبان پر لاوے فوراً اوسکے تمام گناہ جلجاوین ایسے نام کی تم مذمت کرتے ہو اور جو شیو
والا اشتہلے ہے اونسے تم دشمنی کرتے ہو جنھون نے شیو کو جان لیا ہے وے شیو کی محبت مین غرق ہین
شیو کے قدمون پر ہمیشہ اپنا سر رکھتے ہین اونکی تم مذمت کرتے ہو شیو جہان کے پیدا کرنے والے
وہی پرورش کرکے پھر قیامت کر دیتے ہین یہ جسم میرا جو تمسے پیدا ہوا ہے اسکو ترک کرونگی تاکہ میرا
اور تمنے جو کہا کہ شیو کوئی کرم نہین کرتا اور ناپاک ہے سو وہ تو برہمہ ہے بلا جسم ہے اور قدیم سے
کیے ہوئے ہے اوسکو کرم سے کیا نسبت ہے اور جو تمنے کہا کہ وہ چتا بھسم لگائے رہتے ہین
تن اور مفلس بے نوا ہین سو ہم کچھ گداگری نہین کرتے ہم ابدھوت کہے جاتے ہین ہمارا صرف
ہے اب مین یہ جسم جلا کر دوسرا تن اختیار کرونگی جس سے شیو کو خوشی حاصل ہوگی پر ہمانے
نارد ایسا کہکر ستی زمین کے اوتر سمت کو بیٹھ گئی اور خاموشی کے ساتھ غسل کرکے اور تمام
سے لپیٹ جوگ اختیار کرکے آسن ترکیب سے لگایا اور پرانایام یعنے حبس نفس کیا یعنے
उदान
نامی جو ہوا ہے اوسکو جو ناف چکر مین لا کر اور اودان کو اوپر چڑھا دیا اور شیو کی مورت کو دلمین
اور دونون ابرو کے بیچ مین نگاہ کو جمایا اور اپنے شوہر کے قدمون کا دھیان کرکے
کیا اور اوسوقت ہوا کو بھی ظاہر کیا ایسی آگ مع ہوا کے پاک سے اپنے تن بے گناہ کو جلا
دیکھکر ہر چہار طرف سے ہاہاکار کی آواز آئی اور بڑا شور ہوا اور تمام لوگ رنجیدہ ہوکر متحیر
اور برفی و دکچھ کی عورت نے بڑا غم کرکے زیادہ تر غمگین ہوئی اوسوقت شیو کے گن غضبناک

गणा

چوبیسوان ادھیاے ۲۴

شیو کے گن بولے کہ یہ تمام بے عقلی دکچھ کی ملاحظہ کرو کہ ستی کو جلنے سے ممانعت نہین کی یہ
بڑی بدنامی پاویگا اور یہ مغرور جاہل شہوت پرست کرور ہادوزخ مین ڈالا جاویگا یہ کہتے
قتل دکچھ اور خراب کردینے جگ کے کھڑے ہوگئے ایسے گنون کے اس ارادہ پر بھرگ داخل
جگت و دکچھ کے اچھے پاک اہت جگ مین ڈالدیا اور ہوم کرتے کرتے جگ سے دیو پیدا ہو

ऋभु

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دروز آور جنھون نے جہانمین ر ہونام پایا وے تعداد مین ایکہزار تھے وے مہیب اور خوفناک صورت سے
گنون کے مقابل ہوئے ایسے وقت مین شیو نے یہ چرتر کیا کہ اپنے گنون کی طاقت کو کھینچ لیا اور وے جہات
ن اور ناطاقت ہوگئے اور دوسرے طرف ماجرا یہ ہوا کہ گنون کے درمیان ہاہا کی آواز ہونے لگی ایسی آواز
جو گن کہ دروازہ پر مقیم تھے وے حیران ہوکر اپنی ہلاکت پر آمادہ ہوکر اور اپنے ہاتھ سے اپنے کو ستی کے
ہلاک کرنا قرار دیا چنانچہ کسی نے اپنے سر کو اور کسی نے دوسرے عضو کو کاٹ کر اپنے کو آپ قتل کیا اور
ہزار شیو کے گن اسطرح اوسی مقام پر جہان کہ ستی نے اپنے جسم کو جلایا تھا قربان ہوکر خودکشی کیا یہ
ت دیکھکر تمام حضار محفل بڑے متفکر ہوگئے اور ہمارے اور بشن کے بھی اوسوقت بوجہ کثرت رنج اور
ایسی خرابی سے جلد جلد انفاس آنے جانے لگے اور تمام حاضرین مجلس خاموش ہوگئے کوئی بشن
تعریف کرنے لگا مگر جگت مین رنج پھیل گیا خوشی کا کوئی آثار باقی نرہا اور بوجہ بےعقلی دکچھ کے سبکو یہ داغ لگ گیا
تمام حصر جو گن کہ باقی رہ گئے تھے وہ شیو کی پناہ مین جاکر سب حال کہدیا اور کہا کہ دکچھ نے نہایت بےعزتی
کی اور سوائے دکچھ کے اور بھی کسی نے کچھ بھی خاطرداری ستی کی نکی اب جو واجب ہو سو کیجیے شیو
جی اسنکر بڑے غیظ مین آئے اور اوسیوقت نارد نے بھی شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر جو کچھ کہ ہوا تھا
شیو سے بیان کردیا اور بید کے بموجب اسکا قصاص چاہا اور کہا کہ اگر آپ دکچھ کو سزا نہین دیتے تو بید
حکم اور طریق غلط ہوتا ہے علی ہذا القیاس دیوتون کو سزا ندینا یہ بھی خلاف انصاف ہے اور دوپیچ کا قول
حکم ہے جھوٹھا ہوگا اور افسوس ہے کہ برہما بشن بھی مود کے قابو ہوگئے دوپیچ کے قول پر عمل
اور ایسا فتور مچایا اور دکچھ سے یہ کام کرایا ہرچند کہ برہما و بشن و دیوتا و برہمن مجکو بہت پیارے
لیکن بید کے حکم کی تعمیل واجب ہے یہ سوچکر اپنے گنون کو بیخوف کردیا اور دب نگاہ سے جگ
کل کیفیت ملاحظہ کی اور ایسی غضبناک ہوئی کہ گویا شیو رودر ہوکر قیامت کرنا چاہتے ہین اور اپنے
ہونٹھ کو دانتون سے کاٹنے لگے اور ایک جٹا اپنے سر سے اوکھار کر پہاڑ پر مارا جس سے ایک
مہیب نکلی اور تینون جہان کانپ اوٹھے اوس جٹا سے ٹوٹ کر دو ٹکڑے برابر علحدہ علحدہ ہوگئے
کی طرف سے بیربھدر پیدا ہوئے جنھون نے جگ کو غارت کیا اونکا بدن نہایت سیاہ اور بال آگ کے

वीरम ३

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مانند اور معلوم ہوتا تھا کہ گویا آسمان بالکلیت چھو لیتے ہین انکا درنج وتامل نہین ہے ہزارون
اور ہتھیار بڑے خوفناک لیے ہوئے سرمین جٹا رکھائے ہوئے اور جنکی نگاہ آتش
ہے ابرو مثل کمان آتش کے نہایت ہم بڑی آواز ہولناک کرتے ہوئے شیر کے مانند گرجتے
سرگھوماتے ہوئے ہزار بازو اور سر سے شیو کا سجدہ کررہے ہین ایسے بیر بھدر ظاہر ہوکر اپنے
سے اور بہت گن پیدا کیے جو سب باتون مین اونہین کے برابر تھے وے سب گروہ کیلاس
سدا شیو کے کھڑے ہوئے شور کر رہے تھے اوسوقت کے شور و غوغا کا بیان نہین ہوسکتا
جٹا کی تو یہ فوج ہے جو اوپر مذکور ہوئے اور دوسرے ٹکڑے سے کالکا ظاہر ہوئے اوسکے ہمراہ
وغیرہ کرور ہا کرور ظاہر ہو کر کودتے اور طرح طرح کے بازیان کرنے لگے او شیو کے غصہ کی وجہ
دم آئے گئے اونسے سو قسم کے اور تیرہ قسم کی سنپات پیدا او ظاہر ہوئی جو جہانمین بڑی خرابیان
ایسی فوج بیشمار گنون کی طیار ہوگئی جو معلوم ہوتی تھی کہ قیامت کردیگی ایسے وقت مین بیر بھدر
ہاتھ جوڑکر شیو سے التماس کیا کہ ہمکو حکم دیجیے جو کرنے کو ہے ہم کرین جسنے آپ کے حکم کو نہ مانا ہو
بھی ہے تو اوسکو بھی کالعدم کرین یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ دکچھ مین کچھ غرور کے ساتھ جگ کرتا ہے
ہمسے دشمنی کرکے ہمکو نہین بلایا اور ہر چند کہ ستی بموجب رسم جہان کے اوسکے گھر گئین تو بھی اونے
بہت کچھ برا بھلا کہا اور جگ مین ہمکو حصہ نہ دیا علاوہ دکچھ کے اور کسی نے بھی ستی کی کچھ بھی خاطر
نہ کی ایسی بیعزتی ہماری دیکھکر ستی باوجودیکہ جل گئی اور کسی نے منع بھی نکیا علاوہ برین ہمارے
نے اوس مجلس کو یہ بددعا دی کہ تمنے جو شیو کی بیعزتی کی ہے سو تم سبکو اسکا مزہ ملیگا اس سے
جگ کو خراب کرڈالو اور دکچھ کا سر کاٹ کر کچھ خیال کسی طرح کا نکرو اور جسکو جیسی سزا چاہیے اوسکو
ویسی سزا دینا تاکہ بید و دیپچ وغیرہ ہمارے بھگتون کا قول راست ہو اور درباسا و گوسک
واپ منّ و اندر و گوتم و پلہہ و پلست و برہسپت و سنکادک ہر چہار برادر وغیرہ جو میرے بھگت ہین
سب ناامید ہوکر جگ کے اندر سے نکل گئے اور بڑا عظیم سراپ یعنی بددعا دیا ہے تاکہ جگ کے
سوا سیے اپنے بھگتون کے قول کو راست کرنا چاہتا ہون اسیواسطے تمکو حکم دیا ہے تم بلاخوف

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

[illegible]ب گنون کو ہمراہ لیکر ویرکالے کو ہمراہ لیے ہوئے دکچھ جاگ مین داخل ہوئے جلم شیو کا جس سے غصہ اور فکر
اور خوشی کو ترقی ہوتی ہے ویربھدر نے سنا اور خوش ہو کر ایک آواز مہیب بلند کرکے اول شیو کا طواف
کیا بعدہ حمد پڑھکر کرور ہا فوج اور کالے کو ہمراہ لیکر روانہ ہوئے

پچیسوان ادھیاے ۲۵

[illegible]وت نے فرمایا کہ اے سونک یہ کتھا سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ جوق جوق سردار وسپہ سالار ویربھدر کے
ہمراہ گئے اونکے نام سنا دیجیے اور جاگ کے اندر جا کر اونہون نے کیا کام کیا اور کسکو کیا سزا دی اور مجکو
بڑا بھاری اندیشہ ہے کہ اس طرف تو شیو کا حکم غالب اور اوس طرف بشن مددگار اور یہ کہ بشن نے مدد
[illegible] یا نہین اور چونکہ دونون سے بھاری ہین معلوم نہین کہ شیو اور بشن کیا چرتر کرینگے یعنے شیو اور بشن
[illegible] لڑائی کہین نہین سنی لیکن اسوقت سب سامان موجود ہے برہما نے کہا کہ اے نارد وسدا شیو پر برہم ہین
و[illegible]نکے سب خادم ہین وے اپنی خواہش کے مطابق سب کچھ کرتے ہین اونکے پرستار اور بندہ سب
[illegible] اور ہم اور بشن اور ہر اوسی کے تین صورت ہین تم کچھ اندیشہ نکرو جو فوج کہ ویربھدر کے ساتھ چلی اونکے
[illegible]دار اور جسقدر فوج کی ماتحت اوس افسر کے تھی اوسکی تفصیل یہ ہے یعنے سنکھ کرن کے ہمراہ ایک
[illegible]ور اور کیک راکچھ کے ساتھ ایک کرور اور بکرت کے ہمراہ آٹھ کرور اور پریاتر کے ساتھ
[illegible] کرور اور سرباک کے ہمراہ چھ کرور اور بکرت آنن کے ہمراہی مین بھی اوسیقدر اور جالک کی ماتحتی مین بارہ
[illegible]ور اور ندکھہ کے نیچے آٹھ کرور اور اوسقدر ابیس کے ساتھ بھی اور اتل برن وکھنا کرن واک کیٹ وچترا[illegible]
[illegible]ت ورٹ وبہرنگ ویکلی ونند کھین وبریہ کھان وسربر نند وتارک وچھاگ وچنڈ وکال بنک وکردی
[illegible]چھ وسول کرن وبنگلا کچھ وکہاوہ وبان وسکنس وارادہ وبھاربھوت ومن بھدر ولانگول وبند
[illegible]کچھ کے ساتھ چونسٹھ کرور ہزار فوج علیحدہ علیحدہ ویربھدر کی اعانت کے واسطے
[illegible] ہوئی علاوہ اسکے کندک وکندک کے ساتھ ایک ایک کرور فوج تھی اور جو سپہ سالار بشٹمھ نامے
[illegible] اوسکے ہمراہ آٹھ کرور فوج تھی وسندارک کے ساتھ چھ کرور اور کپالی کے ہمراہ پانچ کرور اور سبل
[illegible]کے ساتھ ایک ہزار اور سناد کے ہمراہی مین بھی اوسیقدر اور کندی کے ساتھ بارہ کرور اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مندیکا کے ساتھ بھی اسیقدر اور بدھ تاپن کے ساتھ آٹھ کرور اور مہا کیش کے ہمراہ ایک کرور
کے ساتھ بارہ کرور اور انل پرن کے ہمراہ ایک کرور اور مہاکال کے ساتھ سو کرور اور کالک
کے ساتھ بھی اوسیقدر اور اسیقدر ساتھ انگلک وسناہ پر کے فوج روانہ ہوئی اور رت
فوج کے ساتھ غصہ سے بھرا ہوا چلا اور کوکل اور لوملہ اور سنترک ان تینوں کے ساتھ ایک
فوج روانہ ہوئی اور کاک پاد اور سنتانک دونوں بہادروں کے ہمراہی میں ساٹھ ساٹھ کرور
اور مدہ پنگل اور پنگل کے ہمراہ نو نو کرور فوج تھی اور نیل نام جو سپہ سالار تھا اوسکے ہمراہ نو کرور
اور پورن بھدر بھی اوسیقدر جماعت کا سرگروہ تھا اور چتر بکتر کے ہمراہ سات کرور تھے اور ایک
ولوکانک ویتر وچیتانک وبال کیت اسکے ہمراہ ہزار کرور بھوت اور تین ہزار اور
ان کے ساتھ چوسٹھ ہزار فوج ایک ہی قسم کی تھی اور کاستاگودہ کے ہمراہ چوسٹھ کرور
ویرکھ وکھٹ ان وتروپا جھ بھی تعداد میں چوسٹھ کرور فوج کے مالک تھے اور بکلیس
فوج کا مالک تھا اور سلاومن کے لڑکے کے ساتھ ایک کرور اور کرور ہزار و بیس سو فوج
کیت کے ہمراہ اوسیقدر اور اوسکی نصف فوج سوت نام کے ہمراہ تھی اور چھتر پال کے ساتھ
ہوئی اور بھیرون جو سپہ سالاروں کا سپہ سالار اور خود مجسم سدا شیو ہیں وہ بھی غصہ کے ساتھ
اونکے چلتے ہوئے بڑا ہاہاکار ہوا اوسکے ہمراہ فوج لاانتہا چلی اور کالی اپنی صورت سے
ہمراہ تھیں یعنے کالی کاتاین الشان چامنڈا مشد بھیرون بھدر کالکا بھدرا توریتا چتشوی
ہوئے بھیرون کے ہمراہ چلیں اور اسکے ساتھ نہایت مہیب وسخت فوج بھی تھے شاکنی
ولاکنی وساتنی وکسمانڈ وکرت وبرہم راکھس مع چوسٹھ مہیب گروہ جوگنی کے اور چھو
عظیم سرگروہ روانہ ہوئے ہم کہانتک اونکو قسموار بیان کریں ایسی فوج جرار واسطے خراب
دیکھ کے روانہ ہوئی اور ایسی گرد زمین سے اوٹھی جو آسمان تک چھا گئی آفتاب چھپ گیا اور
اور بشمار اندھیرا ہیبت ناک اوسوقت ظاہر ہوا یہ فوج سب دکھن کے سمت کو چلی اور ہردوار
نزدیک جا پہونچی اوسوقت طرح طرح کی بدشگونی جگ میں ظاہر ہونے لگی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھبیسوان ادھیاے ۲۶

...نے کہا کہ اسکے بعد جو کچھ کہ شگون بد اوسوقت جگت میں ہوئے وہ سب کہتا ہوں سنیے چونکہ برسات
...کے ساتھ ہوئی اور ہڈیاں بھی اون میں آسمان سے برسنے لگیں اور بیشمار تعجب کی باتیں حیرت افزا واقع
...ہوئیں جس سے کوئی کرم اور بچار باقی نہ رہا اور تینوں قسم کے دکھ سبکو ہونے میں کہانتک بیان کروں ایسی
...شگونی و عجائبات معاینہ کرکے تمام حاضرین جگت تعجب کرنے لگے اور اونکے دلوں کو کمال ترود ہوا اور سبکے
...سے کچھ کلام نہ نکلا اور سبکے سب تھر تھر کانپنے لگے اوسوقت وہ کچھ جگت کرنے والے اور ہر کہ جگت
...نے والے نے اونطرف بہت گرد و غبار دیکھا اور کہا کہ یہ غبار کہاں سے گرتا ہے اور کچھ معلوم نہ کیا وہ
...حیرت اور ... اسی طرح کے قیل و قال میں مصروف ہوئے اوسوقت بڑی عورت کچھ جواب
...کہا کہ ... ستی کی ہلاک کی سبب اور تم سب نادان بن گئے اور ستی کو جلنے سے کسی نے حفاظت
...اور کچھ نے شیو کی بے توقیری کی اور اوسکی بھوتوں کی ... ستی ایسی بے عزتی ہوئی اوسکا
...نتیجہ ظاہر ہوا شیو کا دشمن کہیں خوشی نہیں پاتا ہر چند کہ دلکو خوش کرے مگر آخر وہ فنح ہو جانا پڑتا ہے
...اوسوقت تو کیا ہو سکتا ہے شیو کو سب ڈرتے ہیں جو شیو کی قیامت کرتے ہیں اونکے غضب سے کون
...رہ سکتا ہے ایسے کلام عورت کے سنکر تمام دیوتا و منی تھر تھر کانپنے لگے اور کچھ بھی متعجب اور
...ہوکر بشن کے پاس حفاظت میں گیا اور ہاتھ جوڑکر التماس کیا کہ آپ جگت اور جگت کے سب خلاوہ
...کرم ہو اور سب لوگوں کی حفاظت کرنا آپ کا کام ہے اس وقت سے مجھکو بڑی دہشت اور پرائی
...جگت کی خرابی سے بچایئے آپ تو سبکے مالک ہیں مجھکو اوسوقت کچھ نہیں سوجھتا بشن نے تبسم کرکے
...کام جہانتک ممکن ہے تمہاری حفاظت کرینگے مگر تمنے خود شیو سے دشمنی کرکے اپنے اوپر آفت
...ہے اور تمنے ایسے جہان کے مالک کے ساتھ جو جہان کو فنا کرتا ہے عداوت کی کون تمکو پار
...سکا ہم اور تمام دیوتا و منی اونکے آگے سے بندے ہیں اور اونکی عبادت دل لگاکر کرتے ہیں
...طاقت دار جہان میں اور کون ہے کوئی شخص خواہ ہزار تدبیر کرے مگر بدون شیو کے نتیجہ
...اور نہ وہ کام پورا ہو سکے اور جہان کہیں کہ ... کوئی پوچھا نہیں جاتا اور جو لوگ ... کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین ہے اوسکی پوجا کیجاتی ہے وہان افلاس و موت و خوف یہ تینون افات ظاہر ہوتے ہین اور
شیو کے ساتھہ ایسا کیا اوسیکی وجہ ہے یہ تینون نتیجہ تمھارے واسطے حاصل ہوا چاہتے ہین اور بیار
سے اعلے کہتے ہین اس وجہ سے شیو ہر طرح لائق تعظیم و پرستش کے ہین اور جبکہ ایسے شیو کی عداوت
یہ امر ہوا ہے تو اب کون اوسکو رفع کرسکتا ہے اب کچھہ تدبیر نہین ہے ایسا تینون جہان مین کون ہے
نہ ڈرتا ہو یہ تقریر بشن سے سنکر دکچھہ کمال ملول ہوا اور سب لوگ نہایت پریشان خاطر اور غمگین اور
حالت خوف مین کہنے لگے کہ اب کچھہ امید خوشی کی باقی نہین کیونکہ کوئی محافظ نہ رہا ایسی گفتگو ہو رہی تھی
مع اپنی فوج دہشت موج کے داخل ہوئے اور بڑے جلال اور حشم کے ساتھہ ایک آواز مہیب
اور بھیرون و کالکا وغیرہ مع اپنی اپنی جیوش و جنود بیشمار کے پہونچ گئے اور بیربھدر کی صورت ایسی
تھی کہ پانچ مونہہ اور تین آنکھین اور دس ہاتھہ جٹا رکھائے ہوئے مخوف صورت تمام سرون پر
بدن مین سانپ لپٹے ہوئے رودر اکچھہ پہنے بیکل پر سوار بھسم لگائے مضبوط اعضا بدن خوش
ہاتھون مین طرح طرح کے ہتھیار لیے چھترچہر دھرے ہوئے شیو کہتے عجیب زیبائش و زینت
مزین تھے اور جس رتھہ پر کہ سوار تھے وہ پچیس جوجن بلند تھا جسکو دس لاکھہ سنگھہ کھینچتے

سار دول کہ جانور کی قسم سے ہوتا ہے اور ہاتھی وغیرہ چارون طرف اعانت کو رہا کرتے
یورش کرنے لگے اور طرح طرح کے جنگی باجے بجنے لگے بھیری و سنکھہ و ڈھول و گوکھ
اور پنک و مردنگ وغیرہ اور اندر و باسی و دھرم راج و کوبیر و برن و اگن و دگپال اپنی اپنی خاص
پر چڑھکر آئے اور دکچھہ نے اون سب سے کہا کہ یہ جگ تمھین سب کے زور پر
وقت مدد کا ہے اور اسیطرح سب سے کہا اور بشن کے قدمون پر سر رکھدیا اور کہا کہ اے
آپ جگت کے محافظ اور اچھے کامون کے گواہ ہو اور آپ کی عنایت سے جہان کی
ہے اس سے آپکو جگ کی حفاظت کرنا چاہیے بشن نے فرمایا کہ ہان جہانتک
طاقت ہے ہم جگ کی حفاظت کرینگے مگر تمھارے فعل یاد کرکے ہماری عقل دنگ
شیو سے عداوت کیون کی شیو کے ہاتھہ سے کون بچانے والا ہے تم نیک و بد نہین جانتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

غرور سے سروکار رکھتے ہو سواے ایشور کے اور کون پھل دینے والا ہے وہی سب پھل دیتا ہے جو کوئی کہ ایشور کے جلال کو نہیں مانتے وے رنج وراحت کے کامون کو نہین جانتے اور سو کروڑ کلپ تک دوزخ مین رہتے ہین اور کرمون کی پھانسی گلے سے نہین نکلتی بار بار پیدا ہو کر مرتے ہین بید و دھرم شاستر و پوران سب اوسیکا گن گایا کرتے ہین مگر تو بھی وے ایسے سدا شیو کو بخوبی نہین جان سکتے وے تینون گن سے مبرا ہین اس سے تمکو واجب ہے کہ خود شیو کی سرنا گت مین جاو تا کہ تمھارا جگ تمام ہو یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ فوج بیر بھدر ہو بحکم ہر چہار سمت پھیل گئی گویا سمندر آسمان کو جاتا ہے اور لشن کو کلام وحدانیت اور گیان کہتے ہوئے دیکھکر ہنس پڑے گنون کو بدعت کرتے ہوئے دیکھکر اندر نے اپنا بجر سنبھالا اور چاہا کہ گنون کے ساتھ لڑائی کرون وہ مقابلہ مین آیا اور گن بھی مقابلہ کے واسطے روبروے اندر کے کھڑے ہوئے اور شیو کا دھیان کیا

ستائیسوان ادھیاے ۲۷

برھما نے کہا کہ اے نارد اندر کی فوج لڑنے لگی اور بڑے بڑے سخت ہتھیارون سے جنگ شروع ہو گئی اور مثل اس واننگ و بوم و بان و بسٹس وغیرہ نامی اسلحہ کے ساتھ لڑائی ہونی طرح طرح کے ساز باز جنگی بجنے لگے دھیری و سنکھ و مردنگ و دوف و تندبھی و پٹہ و نشان و ڈنڈم وغیرہ جو مشہور ہین اونکی آواز جہانگیر ہر چہار طرف پھیل گئی اور لڑائی مین سب بہادر اپنی اپنی طاقت اور بہادری نمودار کرنے لگے جسوقت کہ گنون نے بہادری و طاقت نمایان کی اوسوقت بھرگ نے اوچاٹن منتر جاپ کرکے گنون کو ناطاقت کر دیا اور اندر کی فوج نے سبکو حیران و پریشان کر دیا اور گدا کی ضرب سے ہزارون کو زمین پر لٹا دیا ایسی تکلیف گنون نے گوارا نکر کے بھاگ چلے اور اندر کی فتح ہوئی اور وجہ اسکی یہ تھی کہ شیو نے اول برہمن کی بزرگی سبکو دکھلائی یعنے ہزیمت اور کہا اور کا اتنا نیہ کرکے بیر بھدر نے بڑا غصہ کیا اور بھوت پریت وغیرہ سبکو اپنے پیچھے کرکے آپ خود آگے آئے اور جو کہ خاص الخاص مہا دیو جی کا مہراہیان بیل پر سوار تھے اونکو مقدمۃ الجیش کرکے آگے بڑھایا اور بذات خاص ترسول ہاتھ مین لیکر اندر کے ساتھ سخت لڑائی کی اور دیوتا وغیرہ مع گنون کے مجروح ہوئے کوئی ضرب سے فرو ہو گیا اور کوئی بیٹھا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑا اسطرح دیوتون کی فوج منہزم اور غارت ہو گئی اور بھاگ بھاگ کر اپنے گھرون کو چلی گئی صرف اندر اوس شیوالہ مین ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے رہے اور اپنے گرو سے پوچھا

کہ ہماری فتح کسطرح ہو وہ تدبیر ہمکو بتلا دیجیے کیونکہ تم دیوتون کی فوج کے مددگار ہو برہسپت نے فرمایا کہ
بشن نے فرمایا تھا وہی سب ہوا منتر و تنتر و دوا و بید و دھرم شاستر و پوران و فہم و یقین یہ کوئی اسے
نہین جان سکتے صرف شانت اختیار کرکے جو بھگت شیو کی کرتے ہین وہی اوسکو جانتے ہین اور یا و
بھگت کے لیے اوتار لیتے ہین اور بموجب قاعدہ جہانیان کے اکثر لیلا و چرتر کرتے ہین ایسا جانکر
تم بڑے نادان ہو جو ایسی بات ہمسے دیدہ و دانستہ کہتے ہو اور لڑکون کے مانند ہوکر لڑائی شور سے
چاہتے ہو یہ شیو کے حکم سے آئے ہین اور جگ کو خراب کرینگے اور کسیکا کیا کچھ نہوگا ایسی باتین
اوستاد کی سنکر تمام لوک پالون کو بڑا رنج ہوا اور دلمین بڑا اندیشہ کیا اوسوقت بیربھدر نے بڑی نخوت کے
ساتھ کہا کہ تمھاری سب باتین لڑکون کے مانند ہین تم اعلی شئے کو نہین جانتے جو جو کہ بھاگ لینے اس
جگ مین آئے تھے وہ سب ہمارے پاس آوین اور جگ کے بھاگ لیوین اور اندر و اگنی
برن و ماہ و مہر و دیوتا وغیرہ ایک ایک کا نام لیکر اور خطاب کرکے کہا کہ ہمارے نزدیک آؤ
تو اب مین تم سبکو آسودہ کیے دیتا ہون اور ایسا راضی کرتا ہون کہ جسمین تمکو بخوبی معلوم ہوجاوے اور
ایسے ہین یہ کہکر غصہ کے ساتھ تیر چلائے سبکے لگنے سے اندر زخمی ہوکر اپنے جسم مین اونکی گوارا کی
طاقت نہ دیکھی اور تمام دیوتا ہر چہار طرف بھاگ نکلے اور جبکہ اندر مع دیوتون کے مفرور ہوئے او
کے گن گرجنے لگے اور بعدہ بیربھدر اپنے گنون کو ہمراہ لیے ہوئے جگ کے نزدیک آئے
تمام رکھشر بہت حیران ہوئے اور بشن کی پناہ مین گئے اور نہایت حالت خوف مین پرنام کرکے
بنتی کیے ہوئے التماس کیا کہ ہم سب آپ کی سرناگت ہین مہربانی کیجیے اور ہمکو بچا لیجیے ایسے کلمہ رکھشک
سنکر بشن نے ارادہ جنگ کا کیا اور تمام ہتھیار ہاتھون مین لیکر بیربھدر کے مقابلہ مین کھڑے ہوئے
بید پوران سب کہتے ہین کہ بھگتون کے لیے بڑے بھاری رنج و غم و خوشی و شادمانی بشن کو حا
بیربھدر نے بڑے غصہ کے ساتھ بشن سے کہا کہ اے بشن تم یہان کسواسطے آئے اور اپنی
کو ہاتھ سے دیا اور پھر دکھہ کے مددگار کیون ہوئے تمکو ایسا نہ چاہیے تھا تم اور اندر دونون حصہ
تھے جو تم بھی بہت آسودہ ہوگے جیسا کہ شیو نے ہمسے بتلایا ہے ایسے کلمہ بیربھدر کے سنکر بشن

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri.

ے بیربھدر تم شیو کے گن اور اونهین کے تیج یعنے جلال سے پیدا ہوئے ہو اور لائق پرستش کے ہو جس وجہ
ہے ہم جو کچھہ کے یہان شیو کو چھوڑ کر آئے وہ ہمکو کہتے ہین کہ ہمارا بھگت دکچھہ ہماری بڑی خدمت کی اور مجکو
یا اونکی بھگت سے مین یہان آیا کیونکہ مین بھگت کے اختیار مین ہون اور اسیطرح شیو بھی اپنے
بھگتون کے قابو مین رہتے ہین اب ہم تمکو اپنی طاقت سے دفع کرتے ہین اور تمکو واجب ہے کہ اپنی طاقت
سے ہمکو دفع کرو اور جس کام کو آئے ہو وہ کرو بلا ہمکو فتح کیے ہوئے تم جگ کے نزدیک نہین جانے
گے جب بیربھدر نے یہ سنکر بہت ہنسے اور بہت نرمی اور ملایمت کے ساتھہ کہا کہ آپ مین اور شیو مین کچھہ بھید
یعنے فرق نہین ہے جو کوئی کہ کچھہ فرق جانتے ہین اونکو بڑا رنج ملتا ہے ہم تمہارے دونون کے خادم
اس سے ہم کچھہ تکلیف آپ کو نہین دیتے ہمکو شیو کی حکم کی بجا آوری منظور ہے میرا کیا گناہ ہے تمنے
دانستہ ایسا کیا ہے اور اپنے شہر کو نہ گئے اب جیسا واجب ہو میرے واسطے حکم دیجیے تب بشن نے
کہ تم ہمارے ساتھہ جنگ کرو اور اندیشہ نکرو فتح تمکو ملیگی جب ہم تمہاری ضرب سے مجروح ہوکر اپنے
روانہ ہونگے اوسوقت جو مناسب ہو کرنا یہ سنکر بیربھدر نے ہتھیار اوٹھایا اور باجا بجنے لگا اور بشن نے
اپنا سنکھہ پھونک دیا جس سے تمام جہان مین ہاہاکار ہوگیا اور جو جو کہ بھاگ گئے تھے وہ بھی سب
سنبھل گئے اور اندر بھی مع دیوتون کے واپس آئے اور بشن کی خدمت کرکے پھر میدان کارزار مین
شور کرنے لگے اسیطرح بڑی لڑائی ہوئی اور سب بہادر اپنی اپنی فتح لیکر لڑنے لگے

اٹھائیسوان ادھیاے ۲۸

ہما نے کہا کہ اسے نارد بشن کے ساتھہ نندی نے جنگ کی اور انل اور من بیر سے مقابلہ ہوا اور جمراج
مہاکال مقابلہ آور ہوئے اور نیرت اور چنڈ نے لڑا کر داد شجاعت و مردانگی کی دی اور برن کے ساتھہ
اور بایو یعنے ہوا کے ساتھہ بھرنگی نے جدل اور قتل مچایا اور کوبیر نے حالت نادانستگی مین ساتھہ
نندیت کے لڑائی ٹھانی اسطرح گنون کے ساتھہ جمیع دگپت نے سخت معرکہ کیا بعدہ اندر نے اپنا
ہاتھہ مین لیکر نندی کو مارا اور نندی نے غصہ ہوکر اپنا ترسول اندر کے مارا کہ اوسکے ضرب سے اندر
بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑے اور پھر فوراً اوٹھکر لڑنے لگے اور انل نے من بھدر کو سکت کی ضرب سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

زخمی کیا اور مَن بعدہٗ کچھ بھی خوف نکر کے اَنل کو ترسول مارا اور کال ونتت نے جراج سے
کیا اور اسیطرح دونون طرف کے نامی نامی سردار خوب لڑے اور کوئی کسی سے منہزم نہوا
گنون کے ساتھ لڑے اور کسی نے شکست و ہزیمت نہ پائی اوسوقت بھیرون ناتھ بڑے غضب
جوگنی کی فوج لیکر دیوتون کی فوج کے اندر گھس گئے اور سبکو زخمی کر کے سبھون کا خون
مہیب و خوفناک اپنی بنائی کہ اکثر دیوتا دیکھکر بھاگ گئے اور تمام دیوتا بھیرون کے جلال سے
ہوئے اور بہت خوف کے ساتھ بھیرون بھیرون بار بار کہنے لگے اور اسیطرح چھترپال نے
کے اندر مداخلت کر کے بہت عاجز کیا علی ہذا القیاس نو کالی نے دیوتون کی فوج کو کھانا شروع
کے سر توڑ توڑ کر خون پینے لگی اور بھیرون اور چھترپال اور کالی نے دیوتا اور من لوگون کو بدحواس
ہاہا کار مچ گیا اور دیوتون نے بھاگ کر بشن کی پناہ لی اور کہا کہ ہم سب اسوقت بہت پریشان
آپ کی مہربانی کا ہے اور تم سب دیوتون کے مالک ہو اور اسیطرح بہت تعریف کی اور کہا کہ
چھترپال اور کالی نے یہ حال ہمارا کیا ہے جو واجب ہو دیجیے بشن یہ حالت دیوتون کی دیکھکر
اور اپنے چکر کو اوٹھا کر چھترپال کو مارا جسکی وجہ سے دسون دسا یعنے سمت چلنے لگی ایسے مشتعل
کو اپنی طرف آتے دیکھکر چھترپال نے اپنے مونہہ مین ڈال لیا بشن نے اپنے گدا کو
رخسارہ پر مارا جسکی وجہ سے چکر مونہہ کے اندر سے باہر گر پڑا یہ حال دیکھکر کالی روبرو
پہونچی بشن نے بانون کی بارش کی کالی نے سبکو کھا لیا بشن نے نند کی ہتھیار کو مارا کالی
پکڑ کر توڑ ڈالا تب بشن نے کالی کے مقابلہ کو ترک کر کے بھیرون کے ساتھ مقابلہ کیا اور دونو
بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی بھیرون نے بشن کے چکر کو کاٹ ڈالا اور اپنے بان بشن پر چھوڑے
کے بشن کے نزدیک پہونچے مگر بشن نے اون سبکو درمیان مین کاٹ دیا اور اسیطرح بھیرون
بشن کے بان بیکار کر دیے اور دیر تک یہ مقابلہ رہا جسکو تمام دیوتا وغیرہ بچشم غور دیکھتے رہے
قیامت کرنے والا ترسول جو کبھی خالی نہین جاتا ہاتھ مین لیا یہ حال ملاحظہ کر کے بربھدر
کی بڑی خوشامد کر کے منع کیا اور کہا کہ ایسا حکم شیو کا نہین ہے ایسا غصہ نکرو خادم اپنے مخدوم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسے کلمات کہکر چلایا ترسول کا بند کرایا اور خود بشن کے مقابلہ مین کہڑے ہوئے اور اوسوقت دونون
سے ایک لڑائی نہایت سخت واقع ہوئی اور سب قسم کے ہتھیار جانبین چھوڑے گئے اور آخر کو بشن نے
غضبناک ہوکر اپنی جوگ مایا سے اپنے مثال گنون کو پیدا کیا جو تعداد مین بیشمار تھے وے سب گروڑ پر سوار
سنکھہ و چکر و گدا و پدم وغیرہ نشانات خاص کے ساتھہ شیو کے گنون سے لڑنے لگے اور تیرون
کی بارش کرکے سنکھہ کو بجانے لگے اور چکر و گدا وغیرہ ہتھیارون کو چلا کر شیو کے گنون کو حیران کردیا اوسوقت
بیربہدر نے یہ حالت خراب گنون کی ملاحظہ کرکے شیو کا دھیان کیا اور ترسول کو چلایا جس سے سب
کے گن جرنے لگے اور غائب ہوگئے پہر غصہ ہوکر اپنے گدا کو بیربہدر کے سر پر مارا اور چاہا کہ بیربہدر
کو ٹکڑے کر ڈالون ایسا قصد بشن کا خیال کرکے بیربہدر نے اپنا ترسول بشن کی چھاتی پر ماردیا جسکی ضرب
سے بشن زمین پر گر پڑے اور ہاہاکار ظاہر ہوا اگرچہ بشن پھر غضبناک ہوکر زمین سے اوٹھے اور اپنے چکر
ہاتھہ مین لیا اوسوقت بشن کی صورت عجیب ہوگئی آنکھین سرخ اور شکل نہایت خوفناک اور یہ معلوم ہوتا تھا
کہ ابھی اپنے چکر سے قیامت کرینگے اس قسم کے جلال کو بیربہدر نے دیکھا اور شیو کو دھیان مین لائے
شیو نے بیربہدر کو بلاخوف کرکے دشمن کے سنبھال لینے کی طاقت عطا فرمائی بیربہدر بہت خوش ہوکر
لینے دشمن کو ناکام کھڑا کردیا اور بشن رفتار سے رہکر مثل کنگرہ کوہ کے کہڑے ہوگئے اور بیربہدر
نے اپنے پاک بازون سے بشن کے کمان کو دو ٹکڑے کیا اور بشن نے پربودھن منتر کو جاپ کرکے فقت
رفتاری سے نجات پاکر باختیار خود کہڑے ہوئے اوسوقت ہمنے شیو کی لیلا سمجھکر بشن سے کہا کہ
ناتھہ شدنی امر کسی کے نابود کرنے سے نیست نہین ہوتا بلکہ وہ تو ضرور ہوگا آپ نے ہرچند کہ حفاظت
کی مگر اوسکی قسمت بالعکس ہے معلوم ہوتا ہے کہ دکہہ پر بڑا ادبال آویگا اب تم لڑائی مین ہار جاؤگے
ہوکر افسوس کروگے اور بیربہدر ضرور جگ کو خراب کریگا اور وجہ اسکی صرف ددہیچ منی کی بد دعا
کیونکہ اگر برہمن کے کلام کو راست نکرین تو تمام جہان دہرم سے ہوکر بیکار ہوجاوے اور جبکہ
پھر مہربانی کرینگے اوسوقت سب بگڑا ہوا کام بنجاویگا اور تمہاری اور شیو کی لیلا بڑی عظیم ہے اوسکو کوئی
جانے اور بید کہتا ہے کہ تم مین اور شیو مین کچھہ جدائی و فرق نہین ہے یہ کلام ہمارا سنکر بشن نے اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

لوک کو تشریف لے گئے اور ہم بھی اپنے ملک کو روانہ ہوئے اور منتظر رہے کہ شیو جی کیا کرتے ہین اور یقین تھا کہ وے سبکو خوش کرینگے

اونتیسوان ادھیاے ٢٩

برہما نے کہا کہ اے نارد جسوقت بشن اپنے لوک کو چلے گئے اوسوقت جگ نہایت بلوان
ہوکر اختیار کرکے فرار ہوا اگرچہ بیربھدر واقف ہوکر اوسکو استہان پر جاتے ہوئے پکڑ لیا اور
سے جدا کرکے جگ کنڈ مین ڈالدیا اور نہایت غضبناک ہوکر اور بار بار گرجتے ہوئے جگ کے
لایا اور اسکا سر ج اور شیو کے گن جگ سے نزدیک آگئے اور بھیرون اور چھترپال و کالی وغیرہ
چورون کے مانند گرفتار کرلیا اور غارت گری کوئی گن دیوتون کو گرفتار کرتا تھا اور کوئی گن
کھینچ کو توڑتا تھا اور کوئی گن منی لوگون کو باندھتا تھا اور کوئی گن غصہ سے جگ کنڈ کو برباد کر
ڈالتا تھا اور کہا جاتا شیو کے دشمنون کے ساتھ برتی تھی اور ضرب شدید سے اکثرون کو بے ہاتھ پیر
ظروف تمام توڑ کر ندی مین پھینک دیے اور دیوتون کے بدن اکثر کاٹ ڈالے اور مثل شیر
دے کر اکثرون کو حیران کیا اور کسی نے جگ کنڈ کو کھود ڈالا اور مجلس عام اور خاص مکانات عیش
کھود ڈالا اور بیربھدر نے دکچھ کو پکڑ لیا اور نندی نے بھگ یعنے آفتاب کو اسیر کیا اور منی مان
کو گرفتار کیا اور چنڈی نے پوکھن کو ماخوذ کرلیا علاوہ انکے اور بہت دیوتون وغیرہ کو اپنی
لائے اور اکثر دیوتا وغیرہ وہان روپوش ہوگئے مگر گنون نے پتا لگا کر سبکو اپنی حراست مین کیا
وسن وغیرہ نہین بچا سب سخت مجروح تھے اور منی مان نے کثرت غصہ سے بھگ کی
ڈاڑھی اور شہر مین سبکو ایسی صورت دکھلاتے ہوئے گھمایا اور نندی شر نے بڑا غصہ کرکے بھگ کی
نکال لین کیونکہ بباعث آنکھون کے اونہون نے دکچھ کو بہکایا اور پوکھن کے دانت چنڈیش
جنکو کھولکر شیو پر خندہ زنی کی تھی اور بیربھدر نے غیظ و خشم کے ساتھ فوراً دکچھ پر جاپٹ کو
اور اوسکی چھاتی پر قدم رکھکر اوسکے سر کو جدا کرنا چاہا اور ہتھیارون سے ہر چند کہ کاٹا مگر نہ کٹا تو اوسکا
نہ کچھ اوسکو تکلیف ہوئی اوسوقت بیربھدر نے شیو کا دھیان کیا اور اشارہ پاکر دکچھ کے سر کو

بعد بھیکر توڑ ڈالا اور آگ مین ڈالکر جلا دیا اور پھر غصہ کرکے تن بجسم کو کاٹ ڈالا اور کشیپ اور دھرم رام کے ہاتھ
مین رکھ دیا اور ربرہشت نیم کو کمال حیران کیا اور انگرا کو مع اونکے لڑکے کے لات ماری اور اسیطرح حالات
ہے کہ شانتو کو مارا اور بھی اکثر من لوگون کو قتل کیا اور اکثرون کو مجروح اور بعضون کو آگ مین جلا دیا اور اپنے
ھن سے کشیپ کے عورت کی ناک کاٹ ڈالی جسکی وجہ سے ایسے دیوتون کی مادلیسے عضو سے محروم ہوگئی
ور جیسا کہ جسکو واجب تھا اوسقدر سبکو نتیجہ ملا بوجہ طوالت کے نہین کہا ایسے سداشیو منجملہ سبکے برتر اور اعلے
ہے اوس سے دشمنی کرکے جہان مین ایسا کون ہے جو خوشی پاوے اوسوقت سداشیو نے سبکو کما حقہ
ل دیا اور تمام دیوتا جو بدون شیو کے اپنا بھاگ یعنے حصہ چاہتے تھے بھاگ گئے اسیطرح دکچھ کی جگ
راب ہوگئی اسے تم یقین جانو کہ اسیطرح شیو کے دشمن رنج پاتے ہین اور اونکو کوئی پناہ نہین
ے سکتا اور اس جگ مین کوئی باقی نہین رہا جسنے رنج نہ پایا ہو اور خواہ کوئی ہزار تدبیر کرے لیکن بلا
دت شیو کے مکت نہین ملتی وے سبکے مالک ہین اونکی مہما نہایت مشکل ہے اوسکو کوئی نہین جانتا ہے
پر ہزار آفرین ہے جو محبت کے ساتھ شیو کی عبادت کرتے ہین اونکو کچھ تکلیف نہین ہوتی کیونکہ اونکی
ظت خود سداشیو کرتے ہین اور جو رنج کہ اپنے بدفعلون کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اوسکو بھی شیو
ی کرکے زائل کردیتے ہین جو شخص جہان مین شیو کے برخلاف ہے اوسکو خواب و خیال مین بھی عیش
آرام محال ہے وے بڑی عذاب کے ساتھ دوزخ مین ڈالے جاتے ہین جو حال دکچھ کا ہوا ایسی شیو
ے برخلافون کا ہوتا ہے اور جو کام کہ بدون شیو کے کیا جاتا ہے انجام اوسکا یہی ہے بیر بھدر
نے اسطرح جگ کو معدوم کرکے حضور مین سداشیو کے حاضر ہوا

تیسوان ادھیاے ۳۰

نے کہا کہ یہ گفتگو برہما کی سنکر نارد متعجب ہوئے اور برہما سے پوچھا کہ کس واسطے دیوتا سب
بدون شیو دکچھ کے جگ مین گئے اور پھر بشن نے شیو کے گنون کے ساتھ تمام محبت اور
کرکے جنگ کی اور پھر بشن حفاظت جگ کی کیونکر نہ کرسکے اسکی وجہ صاف صاف فرمایئے
نے کہا کہ اگلے زمانہ مین ہمارا ایک لڑکا چھو نام پیدا ہوا اور وہ راجہ تھا اور وہ دکچھ اوسکا بھائی اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ بڑی خوشی کے ساتھ رہا کرتے تھے اور چونکہ چھو ہر طرح سے صاحب جاہ و شوکت تھا اسوجہ سے
ہوا اور اپنے کو تم سب سے زیادہ تصور کیا اور چھون کے لڑکے کے ساتھ بڑا مباحثہ کیا چھو کہتا
سب سے برتر ہے اور ددہیچ کا یہ قول تھا کہ سب سے برتر برہمن ہے اوسکا پرنام سب کرتے ہین
مانتا تھا اور اصرار اور تکرار کے ساتھ کہتا تھا کہ دیکھو آٹھون دگپت جو راجہ ہین وے پرجاپت
جاتے ہین اونکی بے توقیری کوئی نہین کرتا اور اونکی پرستش سب کرتے ہین اس سے
کہ تم بھی ہماری پوجا کرو ایسا قول چھو کا سنکر ددہیچ نے بائون طمانچہ اوٹھا کر چھو کے سر پر مارا اور
کو ظاہر کر دکھایا چھو نے بجر کو ہاتھ مین لیا اور ددہیچ کو مار کر فتح حاصل کی اور ددہیچ زمین پر گر پڑے
کو یاد کیا سکر فوراً حاضر ہوئے اور جسم ددہیچ کا جو جدا جدا پڑا ہوا تھا یکجا کیا اور ددہیچ بصورت اصلی
ہو کر شکر سے کہنے لگے کہ اب ہمکو آپ وہ تدبیر بتلائیے جس سے ہم کسیکے ہاتھ سے قتل نہو سکین
کہا کہ ایسا بردان صرف شیو دے سکتے ہین جنکو برہما بشن اور دیوتا وغیرہ سب دھیان کرتے ہین
عبادت سے جنے یہ علم سیکھی یعنے زندہ کرنیکا پایا ہے اونکا نام مرتنجی ہے دیکھو بانا سر زندہ جاوید
خادم جہانین کوئی طول نہین اور اونہین کی بھگت سے ترپمنی تمام برہمنون کے راجہ ہو کر
اور مع اپنے تمام خاندان کے شیو کی پوری مین مقیم ہوئے اور دُرباسا شیو کی خدمت سے تینون
راجہ ہوئے اور تینون قسم کے عمدہ چیز ترک کرکے دھرم کو قائم کیا اور بسوامتر نے شیو کی خدمت سے
بخطاب برہمن مشہور ہوئے اور خلقت جدید پیدا کرکے اکثر چیزین پیدا کین اور برہما دن و رات
مین مشغول رہتے ہین اور مرکنڈ یعنے مارکنڈیہ شیو کی عبادت سے کلپ ختم ہونے پر بھی زندہ
اندر شیو کی خدمت سے ایسے ہین کہ جنکا دشمن کسی طرح نہین بچ سکتا اور بشن تو شیو کی پوری کے
اور شیو بھی اونسے دور نہین رہتے اور شکت بوجہ خدمت لیل و نہار شیو کے تینون جہانین قادر
رام یعنے رام چندر اور پرسرام اور رام بھدر شیو کی عبادت سے کیسے مشہور آفاق ہوئے
اور انگرس اور گوتم بھی شیو کی خدمت سے زندہ جاوید ہو گئے ہین اور برہسپت نے بھی
اور اندر دومن نے شیو کا نام بلا خواہش لیکر شیو کے گنون مین داخل ہوئے جنکا نام چند

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

[illegible]دی ہیں برن نے شیو کی خدمت سے کیسی عظمت کو پایا اور مہاکال یاد ہا یعنے مہابید کے برخلاف پرستش شیو
[illegible]کر کے اہل نجات ہوا اور برہما وبشن نے مباحثہ کر کے آخر شیو کے بھگت کا آغاز و انجام کو نہ پایا اور دیکھو
[illegible]ت چھتنی نے دہوکھے سے شیو کے مندر کو دہویا اور بیکنٹھ مین پہونچکر پھر راجہ کی لڑکی ہوئی اور ایک چور
[illegible]ہوا الہین جہان بچ تقسیم ہو کر پرم پد کو پہونچا اس سے جو تم ایسی اشتار کھتے ہو تو شیو کی عبادت کرو ددہیچ
[illegible]نہایت خوش ہوئے اور کہا کہ آپ مجکو منتر دیجیے تب شکر نے وہی سنجیونی جو شیو سے پائی تھی ددہیچ کو
[illegible]ے دی اور برہما نے بھی تعلیم کیا چنانچہ ددہیچ نے منتر کا جاپ کر کے شیو کی پرستش بخوبی دل لگا کر کی
[illegible]شیو خوشنود ہو کر ددہیچ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ مانگو اور نگاہ مہر سے دیکھ دیا ددہیچ نے شیو
[illegible]کے درشن پاکر بڑی طویل حمد پڑھی اور کہا کہ مجکو صرف اپنی بھگت عطا فرمائیے اور میرے استخوان مانند بجر کے
[illegible]دیجیے اور کوئی مجکو قتل نکر سکے اور پھر ملایمت اور خوشامد کی باتین کسی سے نکہون یہ تینون بردان مجکو علاوہ
[illegible]عنایت کے مرحمت کیجیے شیو تبسم کنان یہ بردان منظور کر کے انتردھیان ہو گئے ایسا بردان لیکر ددہیچ
[illegible]راجہ چھو کے پاس آئے اور آتے ہوئے چھو کے سر مین ایک لات ماری اور کہا کہ کون بڑا ہے چھو غصہ
[illegible]ہو کر [illegible] اگر اپنا بجر ددہیچ کے چھاتی پر مارا جو کچھ بھی کام نکر سکا اور کچھ درد بھی نہوا اور ہر چند کہ چھو نے بڑی لڑائی
[illegible]تھون مگر ددہیچ کو کیا اندیشہ تھا تب تو چھو نے جانا کہ شیو نے ددہیچ کو بردان دے دیا ہے شرمندہ ہو کر چھو
[illegible]نے بشن کی عبادت دل لگا کر کی اور بشن منتر کو جاپ کیا بشن خوشنود ہوئے اور لچھمی کو ہمراہ لیکر گرڑ پر سوار
[illegible]ہو کو درشن دیے چھو نے پرنام کیا اور دونون ہاتھ باندھکر حمد پڑھی اور کہا کہ ددہیچ نامے برہمن اول ہمارا
[illegible]دوست تھا اور اب عداوت درمیان ہمارے اوسکے ہو گئی ہے وہ شیو کے بردان سے بجر تن اور مارنے
[illegible]کے لائق نہین رہا اوسنے بڑی بے توقیری کے ساتھ بائین قدم سے میرے سر پر لات ماری اور غرور
[illegible]سے کہا کہ مین تینون جہان مین کسیکو نہین ڈرتا ہون اوسکو مغلوب کرنے کی نیت سے آپ کی عبادت مینے
[illegible]کی ہے اور چونکہ آپ غرور کی خورش کیا کرتے ہین ابھی مجکو کامیاب فرمائیے اوسوقت اپنے دلمین
[illegible]بشن بھگوان بہت حیران ہوئے اور خیال کیا کہ اگر مین اپنے بھگت کو اوسوقت بردان نہین دیتا ہون
[illegible]و بید کی بزرگی مین فرق آتا ہے اور جو بردان دیتا ہون تو بھی بید کا کلام غلط ہوتا ہے کیونکہ اول تو برہمن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو عموماً کچھ خوف نہین خصوصاً شیو کے بھگت کو واجب ہے کہ موافق اپنے اختیار کے اپنے بھگت کا
اور دونون باتون کو فائدہ [illegible] دن ہماری تدبیر کچھ نہ چلیگی اور شیو کی خلقت مجھسے خوب ہوگی یہ بچار کر فرمایا کہ
زمانہ مین خوف نہین ہوتا اے راجہ اسبات کو سمجھ لیجیے خصوصاً شیو کے بھگت کو تو کسیطرح کا
ہوسکتا مگر ہم ہر طرحسے تمھاری مدد کرینگے تبسے وہ چھ اپنے اصرار کو چھوڑ دیوسے گا اور

اکتیسوان ادھیاے ۳۱

ایسا کلام بشن کا سنکر راجہ چھو نے قبول کیا اور بشن بصورت برہمنون کے دغا و فریب کی نیت سے
پاس گئے اور پرنام کرکے کہا کہ مجھکو ایک بردان دیجیے جبکہ بشن نے اپنے بھگت کے
مرتبہ ایسا مطلب بیان کیا تب وہ چھ مطلب بشن کا معلوم کرکے اور بخوف جواب دیا کہ تم بشن
ساتھ دغا کرنے کو برہمن کی صورت سے آئے ہو ہمارے اوپر شیو خوشنود ہین اس سے ہم
تمھاری عبادت راجہ چھو نے بہت کی ہے تاکہ مجھکو مغلوب کرے سو تمکو چاہیے کہ اپنی اصلی صورت
کرکے اپنے گھر کی راہ لو شیو کی مہربانی سے ہم تینون وقت کا حال جان سکتے ہین اور ہم
کسی کو نہین ڈرتے یہ بات سنکر بشن ہنس پڑے اور کہا کہ تم سچ کہتے ہو کہ بوجہ مدد شیو کے
کچھ خوف نہین مگر مین تمکو سجدہ کرکے عرض کرتا ہون کہ یہ التماس میرا قبول کرو اور چھو کے قصد کو
وہ چھ نے بڑے اصرار کے ساتھ بشن سے کہا کہ مین شیو کی مہربانی سے کسیکو نہین ڈرتا مبرا اور
ہوشیاری نکرو اور اپنے گھر جاؤ اوسوقت بشن نے بڑے غصہ سے کہا کہ اے نادان ہماری
نہین مانتا مجھسے عداوت کرکے کسکو آرام ملا ہے ہمنے راون وغیرہ بہادرون کو کالعدم کردیا ہے
کی تعمیل کرو ورنہ چکر سے تجکو مارونگا وہ چھ نے جواب دیا کہ ہان آپ درحقیقت تینون جہان کے
لائق ہین اور کرورہا اسر دیت اور دشمنون کو قتل کیا ہے لیکن شیو کے بھگتون پر آپکی کچھ نہین چلتی
شیو درس چکر کارگر نہین ہوتا دیکھیے وہی چکر آپ کا تارک کے گردن مین لگ کر ناکام ہوگیا
کی گردن مین کچھ نہ کرسکا اور جبکہ تمنے شیو کی عبادت کی اور شیو نے خوشنود ہوکر تمکو بان مرحمت
حکم دیا تب تمنے راون کو مغلوب کیا تم خوب جانو کہ بدون شیو کی بھگت کوئی کام انجام نہین ہوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وتی ہو میرے ساتھ کیجیے مجکو شیو کی مہربانی سے کیا خوف ہے یہ سنکر بشن نے بڑے غصہ سے اپنا چکر ددہیچ پر
چھوڑ دیا مگر وہ ددہیچ کے بدن مین لگ کر کنڈ ہو گیا بشن نے ایسے ناکامی چکر کو دیکھا اور نہایت رنجیدہ ہوئے
اسوقت ددہیچ نے ہنسکر کہا کہ اے بشن آپ تعجب نکریں مین اسکی وجہ بیان کرتا ہون کہ آپ نے چکر بہت
پر سے پایا ہے وہ مجکو اپنا دوست سمجھکر نہین مارتا اور خواہ کوئی ہتھیار مجھپر چلاؤ اور کچھ اپنی طاقت کو باقی نرکھو
شن نے ایسی باتین ددہیچ کی سنکر ایک نعرہ تکبیر مارا کہ فوراً تمام فوج بشن کی جسمین دیوتا واپ دیوتا
اکثر بکلمیھ باشی بھی تھی حاضر آئے اور بشن ددہیچ کے ساتھ جنگ مین مصروف ہوئے اور مع دیوتون کے
تمام قسم کے اسلحہ ددہیچ پر مارے اور تن تنہا ددہیچ کے اوپر سب نے یورش کیا اور خلاف دھرم کے
اکیلے شخص کے ساتھ ایک ہی بار سب نے لڑنا چاہا مگر تو بھی ددہیچ کو کچھ خوف نہوا اور ایک مٹھی کش لیکر
دیوتون کی طرف چلا دیا وہ بڑا پاک اور مشتعل ترسول ہو کر مثل شعلہ قیامت کے ہر چہار سمت روشنی کرکے
سبکو جلانے لگا اور چاہا کہ بشن اور دیوتون کو معدوم کردیوے دیوتون نے ہتھیار ڈالدیے اور بھاگ چلے
اسوقت بشن نے مایا کرکے اپنے جسم مبارک سے کروڑہا پارکھد مثل اپنے پیدا کیے مگر ددہیچ نے شیو کا
دھیان کرکے سبکو جلادیا اپنے گنون کو نابود دیکھکر بشن نے عجیب و غریب چیز کیا یعنے براٹ روپ ظاہر
کرکے اپنے جسم مین تینون جہان اور سبکچھ کہ اوسمین تھے ددہیچ کو دکھلادیے مگر تو بھی ددہیچ کو کچھ خوف نہوا
اور کہا کہ آپ یہ مایا نہ کیجیے یہ صرف دلکی طاقت سے ہے کچھ خدائی نہین تم ہمارے بدن مین بھی حال ملاحظہ کرو
اور بعد دیکھنے کے پھر یہ دغا نکرو یہ کہکر ددہیچ نے شیو کا دھیان کیا اور تمام مخلوقات ومافیہا اپنے بدن
مین بشن کو ملاحظہ کرا دکھایا ایسی کیفیت دیکھکر دیوتا سب چلے گئے اور بشن نے پھر ارادہ لڑائی کا ساتھ
ددہیچ کے مصمم کیا اوسوقت ہمنے آکر منع کیا کہ اے بشن ایسی تکرار اور ہٹھ کیون کرتے ہو امر واجب
غیر واجب نہین سمجھتے آپ کی طاقت و ہوشیاری کہان گئی ہے بید کے خلاف چلن اختیار کیا یا تمکو
شیو کا اقبال معلوم نہین جو تینون جہان کو ایک لمحہ مین نیست کرتے ہین ہان اگر بید و دھرم شاستر چھوٹ
جاوے تو البتہ تم ددہیچ کو مغلوب کرسکتے ہو یہ ہمارا کلام سنکر بشن لڑائی سے کنارہ کش ہوئے
اور دونون ہاتھ جوڑکر چھبو کو ساتھ لیے ہوئے ددہیچ کی تعریف کی اور کہا کہ اے ددہیچ ہمو تمھاری پناہ دیجئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اپنی جٹھہ کو چھوڑ دیا اور چھو نے درخواست کی کہ اے دوست ہمارا قصور معاف کرو مین ناوان
اور تم تو شیو کے بڑے سیوک ہو تمھاری بات کسطرح بالاتر ہے جو شیو کے بھگت ہین اور دل
قیام دل و حضور قلب کے ساتھہ اونکا دھیان کرتے ہین وہان رنج نہین رہتا بلکہ اونکو
بشن اور دیوتا بھی نہین ہین اور آپ تو شیو پرستارون کے راجہ ہین اور بڑے بھاگ
کہ جنکے اوپر شیو کی ایسی مہربانی ہے جکو یقین حاصل ہوا ہے کہ تینون جہان مین شیو کے برابر
یہ کلام چھو کا سنکر ددہیچ نے اوسپر بڑی شفقت کی شیو کے بھگتون کی یہی عادت ہے کہ جو
مین آتا ہے اوسپر مہربانی کرتے ہین اور پھر ددہیچ نے بشن اور دیوتون کو بددعا دی اور
غضب سے تم سب مغلوب اور محزون ہو گے اور مع اپنے گنون کے بشن کو بھی اسکا
صرف برہما محفوظ رہے جسکی وجہ سے سب رنج دور ہو جاوین یہ کہکر پھر راجہ چھو کی طرف
سے دیکھا اور کہا کہ برہمن جہان مین پرستش لائق ہین دیوتون اور راجون اور سانپون
ایسا کہکر اپنے مکان کو ددہیچ چلے گئے اور ددہیچ کو بشن نے پرنام کیا اور اندیشہ
اپنے گھر گئے اور برہما و بشن و شنکا وک وغیرہ سب دلمین بہت رنجیدہ ہوئے مگر
اچھی عقل سے جانا کہ شیو سب سے برتر ہین جسمقام پر کہ ددہیچ اور بشن سے لڑائی ہوئی
ہر پر یہ نام تیرتھہ ہو گیا وہ تھانیسر نام سے مشہور ہے جسکی خدمت سے کچھہ رنج باقی
جو کوئی تھانیسر تیرتھہ مین جاکر شیو کی پوجن کریگا وہ بڑی خوشی پاویگا اور جو کوئی
یہ مہاتم پڑھیگا یا سنیگا اوسکے اس جہان مین تو سب رنج دور ہو جاوینگے اور
سے محفوظ رہیگا اور جو شخص اسکو پڑھکر کسی معرکہ جنگ مین جاویگا اوسکو فتح نصیب
ہووے اور پیچھے سے آگے شیو لوک مین جگہہ پاوے گا

[illegible]سوان ادھیاے ۲۳

سوت نے کہا کہ نارد نے برہما سے کہا کہ دچھہ کے جگ کی خرابی کی وجہ سب
معلوم کرلی اب آپ فرمائیے کہ بعد خراب کرنے جگ کے پھر کیا ہوا برہما نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...اکہ جسوقت گنون نے حاضرین جگ کی حالت خراب وخستہ کرکے بڑی ذلت دی اوسوقت سبھہ وغیرہ مخوف حیران
پریشان جہان ہم مع بشن کے بیٹھے ہوئے تھے وہان آئے اور رونے لگے اور سب کیفیت بیان کی
ہمنے ایسی حالت زار واندوہ وغم دیوتون ومونون کی دیکھکر نہایت حزن وحسرت کے ساتھہ کہا کہ افسوس جو
شیو کو غصہ دلایا گیا اور حیف کہ تم سب نے مثل دیوتون کے شیو کو بھی جانا اور واحسرتا کہ یہ بڑا خرابہ پڑگیا اور شیو کی
...گار رہے ہوئے اب تم سب جاکر اپنے گناہ شیو سے معاف کراؤ اور دغا کو ترک کرکے ہوش کے ساتھہ شیو کے
...م پکڑ کر خدمت کرو ایسا کون ہے جو شیو کے غضب کو برداشت کرسکے وے بہت جلد خوشنود ہو جاتے ہین
...کی خدمت کرو بدون شیو کے پناہ مین گئے ہوئے اب بھی کچھہ خیریت نہین ہے تم سب بدون شیو کے
...ا حصہ جگ مین چاہتے تھے سو تم سب نے بہر پایا جو شیو کے دشمن خوشی کے خواستگار ہین اونکی عاقبت
...رمال کار یہی ہے جو تمام دنیا کو ایک لحظہ مین فنا کرتا ہے اوس سے دشمنی کرنے سے کسکو خوشی مل سکتی
ہے اور ہم بھی بوجہ سراپ ددہیچ کے بہولکر جگ مین گئے تھے اسمین دیوتون وغیرہ کا قصور نہین بلکہ خود
...شیو نے ایسی مایا کی ہے اوسکی مایا کوئی نہین جانتا اوسکی مایا کے قابو مین تمام جہان ہے اوسکو کوئی مغلوب
...نہوا الا نہین اور تم کوئی اب کچھہ رنج نکرو ضرور شیو تمھارے گناہ معاف فرما دینگے اور بخوبی سمجھو کہ اگر شیو جگ
...ی جا کر ایسا نکرتے تو لوگ بید کی راہ کو ترک کرکے دہریہ ہو جاتے یہ کہکر ہم خود مع بشن اور تمام دیوتون کے
...ہ کیلاس پر پہونچے اوسکی زیب وزینت کہان تک بیان کرین مختصر یہ کہ وہان کسیکو کچھہ تکلیف ورنج نہین
...ر باغ ایسا حسین جہان کے تمام پھول وپھل وجمیع طیور ووحوش وسباع وبہائم موجود اور اوسکے آگے
...یری الکاپوری کو بھی ہم سب نے دیکھا اور پھر ہمنے پاکیزہ برگد کا درخت معائنہ کیا جسکے نیچے شیو رونق افروز
...تھے بڑی قسمت اونکی جو شیو کو دیکھین اونکی صورت عجیب اور قیاس سے باہر اوصاف وشمائل ہین سر پر جٹا
...بھسم لگائے شام کے ابر کے مانند بدن تھے پر چندرمان اور کش آسنی پر بیٹھے ہوئے تھے اور اوسوقت
...کی نشست بیراسن تھے ایسی صورت دیکھکر سبکی بھگت زیادہ ہوئی اور ہم اور بشن اور دکپت وغیرہ نے
ہاتھہ جوڑکر بہت کچھہ حمد سنائی

تیتیسوان ادھیاے ۳۳

تمام دیوتون نے کہا کہ ہے ناتھ شنکر دین بندہ سب سے برتر اپنی پناہ مین آئے ہوئے لوگون کو
پر برہم نرگن الکہہ تمھاری لیلا کوئی نہین جانتا جو جو خواہش آپ کی ہے وہی ہوتی ہے ہماری
ہم سب تمھاری پناہ مین آئے ہین اور دکچھ پرجاپت جاہل اور نادان آپ کی بزرگی کو نہ جانکر
دہریہ ہوکر آپ کو نہین بلایا اور آپ کے بھگتون کی ناقدری کی جنہون نے برہما وغیرہ اپنی
آدشکت کی بھی تعظیم نہ کی اور بھسم جلنے سے بھی ممانعت نہ کی اور دیوتا وغیرہ نے بھی منع نکیا اسکا
پا چکے ہین سو آپ کو کچھ نہین کہہ سکتے بلکہ دیوتون وغیرہ کا قصور ہے اور ہم سب نے آپ کو فراموش
ایسا گناہ ہمارا معاف کیجیے اور ایک نظر مہربانی کی ہماری طرف کر دیجیے اگر آپ ایسی سزا نہ دیتے تو
دہرم کا معدوم ہو جاتا اور جہان مین ریاکاری کا رواج ہوتا اور آپ کا حکم کوئی نہ مانتا اور بیدکی
اور دکچھ تو بالکل غرور سے مدہوش ہو جاتا اب ہم سب اقرار کرتے ہین کہ آپ سے کوئی اور
دہرم کے گویا اور دہرم کے دینے والے دہرم کی صورت اور دہرم کے قائم کرنے والے ہی
بعدہ برہمے اور بشن نے کہا کہ آپ کی مایا تمام جہان کو بیخبر کیے ہوئے ہے آپ پر برہم نرگن
اور تینون روپ سے جہان کو کرتے ہین ہم سب آپ کے پناہ مین آئے ہین مہربانی کیجیے
بڑی حمد کی اور التماس کیا کہ دکچھ کو زندہ کیجیے اور بھاگ کو انکھین اور بہرگ کے رنج کو دور
اپنے دانت کو پھر پاوے اور دیوتون کے جسم مجروح سب اچھے ہو جاوین یہ سب باتین آپ
فرمائی اور توجہات پر منحصر ہین آیندہ بدون بہاگ آپ کے کوئی جگ نہوگا ایسی حمد سنکر
ہوئے اور ہنسکر فرمایا کہ ہم کچھ غصہ نہین کرتے اور کلپ برچھ کے مانند رہکر سبکو خوشی د
یقین جانو کہ جو جیسا کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے یہ سب مایا مین پھسکر اعلی شئے کو نہین
نے جیسا کیا ویسا پایا اب دکچھ بکری کے مونہ سے زندہ ہو کر خوش رہے اور بہگ مترکی انکھون
اور پوشان دانتون سے کھاوے دیوتون کی تمام جسم ہو جاوین یہ کہکر شیو خاموش ہو گئے
خوش ہوئے اور بشن کی خدمت مین مصروف ہوئے اور سبھے جے کی آواز بلند کرکے
شیو آپ بھی جگ مین تشریف لیچلین کیونکہ بدون آپ کے سچلے ہوئے جگت پورن نہ

...یا کی قبول فرمائیے یہ سنکر ہم سب خاموش ہوئے اور شیو نے اس بات کو قبول فرمایا اور تشریف لے چلے اوس وقت
...ی خوشی سبکو حاصل ہوئی اور اس بات سے بڑے خوش ہوتے تھے کہ جگ کے اختتام کو ہم سب
...یکھنگے کوئی تو شیو کے اوپر رو جہ رانی کرتا تھا اور کوئی چھتر لیے ہوئے شیو کی تعریف کرتا تھا کوئی شیو کے
آگے اور کوئی پیچھے چلا جاتا تھا

چونتیسواں ادھیا ۳۴

...رھما نے کہا کہ اے نارد اسطرح ہم اور بشن اور دیوتا وغیرہ سب شیو کے ہمراہ روانہ ہوئے اور دکچھ کے جگ
...ن جا پہونچے اور دکچھ کا خاندان اور عورات اوسکے خاندان کے سب بہت خوش ہوئی اور شیو نے بموجب التماس
...ب کے سب کچھ کیا اور جبکہ دکچھ کے تن مین خصی کا سر لگا دیا گیا تو وہ مثل سوتے ہوئے کے اوٹھکر اور
...کو دیکھکر مثل ماہتاب فصل سرما کے ہوگیا اور اوسکو بڑا پریم ہوا اور بکری کی زبان مین اوسنے شیو کی حمد
...ا... وہ حمد بوجہ عجیب پریم و زبان کے بہت اچھی معلوم ہوئی دکچھ نے کہا کہ اے شیو آپ کا کچھ اول و
...معلوم نہین ہوتا اور آپ کی عبادت سب کرتے ہین آپ نے جو مجھکو سزا دے کر خدا شناسی کرائی سو یہ تو آپ
...نے میرے حال پر عین عنایت کی ہے اور مینے عالم جہالت و نادانی مین آپ کو جو سب کے مالک ہو
...ین پہچانا اور مذمت کی میرے قصورات معاف فرمایئے اور مجھکو یہ آرزو ہے کہ براہ مہربانی اپنی بھگت
...عطا فرمایئے بشن نے کہا کہ اے شیو آپ کا جس مانند دریاے آبحیات کے صاف اور سرد ہے ایسے
...یا مین ہمارا دل جو مانند ہاتھی کے ہے اور رنج سے جلا ہوا ہے داخل ہو کر بڑی خوشی پاتا ہے اور پھیر
...سکے اندر سے نہین نکلتا اس سبب سے آپ مہربانی کرکے ہمارے گناہون کو دلسے دور کر دیجیے برھما
...نے التماس کیا کہ ہمکو تمام جہان برا کہتا ہے مگر ہم اس بات کو بوجہ عبادت آپ کے خیال مین نہین لاتے ہین
...چونکہ آپ کی عبادت سے تمام خراب کام معدوم ہو جاتے ہین رتیج نے کہا کہ اے شیو جنے آپ کو
...ین جانا اور اپنے فعلون سے شک و اشتباہ مین پڑے رہے آپ تو تینون جہان مین مشہور اور مجسم
...بک جسکو ہم سب پرنام کرتے ہین وہی ہو آپ کا جلال بیشمار ہے اور اسیطرح اندر و برن و کبیر و جوگیشر
...شنبہ برھہ و اگن و دیوتا و گندھرب و اپسرا و برہمن و برگ و جہان و لوک پال و بدیا دھر سبھون نے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علیحدہ علیحدہ ایک ایک طومار حمد کا پڑھکر عرض کیا کہ ہمارے قصورات معاف ہووین آپ سبکے آکر
کے پیدا کرنے والے اور پرورش فرما اور پھر قیامت کردینے والے ہو بید پوران ودھ
واسطے چھپے کرم وما فیہا سب تمھین ہو اب رحم کرو اور ہمارے گناہون کا خیال نکرکے

پینتیسوان ادھیاے ۳۵

برہمانے کہا کہ اے نارد تم سچ جانو کہ بدون شیو کے قدمون کی پرستش دکھ دور نہین ہوتا اور
پھر اگرچہ عقل کہ پیچھے ہوتی ہے اگر وہ فرد انسان کو پہنچے ہو تو وہ کبھی آفت مین گرفتار نہو
لیکن شیو کی کہتے ہین اوسکو سماعت کرو جیسے سدا شیو نے سبکی زبانون سے ایسی حمد اور عاجزی
اور دلمین ہنسکر فرمایا کہ ایسے کلام کا بُلبُل مثل وکچھ سے کے جو ہمارے روبرو سے کریگا اوسکو بلا طلب
شدہ عطا فرمائی جاویگی اور پھر کہا کہ ہم اور برہما اور بشن واسطے فلاح دُنیا کے ہین اور
ہین ہم خلقت کو پیدا کرکے پرورش کرتے ہین اور پھر اپنی خواہش سے فنا کردیتے اور تینون
برتر ہین صرف برہم ست چت آنند روپ ہمین ہین اور برہما و بشن و تمام جاندار ہماری صورت
کہتا ہے مگر بے عقل کچھ فرق سمجھتے ہین اور رنج پاتے ہین جسطرح کہ سر و ہاتھ و مونھ جزویات
سے علیحدہ نہین سمجھتے اسیطرح ہمکو جو لوگ علیحدہ نہین جانتے اونکو مین ملتا ہون اور جو کوئی
تینون دیوتا اور تمامی جاندارون کو جانتا ہے اور کچھ تمیز کسی طرحکی اونمین خیال نہین کرتا وہ
کرکے بڑی بہار اجگی جہان کو پاتا ہے اور جو کوئی کہ تینون مین فرق بیان کرتا ہے اوسکو
رنج ملا کرتا ہے اس سے واجب ہے کہ عمدہ عقل کے ساتھ سب دیوتون اور منیشرون کی خدمت
بدون عبادت برہما کے بشن کی پرستش کچھ نہین اور جو بشن سے خلاف ہے وہ مجکو بھی
ایسی عمدہ ہدایت شیو نے سبکو دی اور پھر بھرگ سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ جو بردان تم چاہتے
اور جہان مین اگر کوئی بشن کا یا ہمارا دشمن ہم دونون مین کچھ جدائی یا فرق سمجھے اور بشن کا
خدمت کرے باوجودیکہ ہمارا سیوک ہو کر بشن کی برائی زبان پر لاوے اوس مقام پر تمام
سمجھے اور وے جو شے کی تلاش مین ہین اوسکو نہین جانا اور نہین مانا اسطرح جب شیو نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تاکہ شاپو دہار ہو تو اوسوقت تمام حاضرین نہایت خوش ہوئے اور دکچھ مع خاندان فرط خوشی سے بیہوش ہو گیا او
بجے کی آواز ہر طرف سے بلند ہوئی اور پھر سبھون نے ملکر شیو کی حمد پڑھی برمہا نے کہا کہ اے نارد
جسنے جس قسم کی حمد پڑھی اور خود خواست اپنی مناجات ہین کی شیو نے سبکو وہی دی اور واضح ہے کہ شیو کی
خوشنود ہونے سے خوشیون کے انبار لگتے ہین اسباب کو تم بخوبی جان لو کہ جو لوگ کہ بید و دھرم شاستر کو
ہر روزہ پڑھکر اوسکی سمجھنے مین مشغول رہا کرتے ہین لیکن شیو کے برخلاف ہوکر اونکو بھی اس جہان مین راحت
ہین اور نہ اوسکو مکت ملتی ہے خود بید و پوران کا یہ قول ہے اور حال سماعت کرو کہ شیو نے دکچھ سے
فرمایا کہ تم جگ کا کام شروع کرو ہم خوشنود ہین یہ سنکر سب خوش ہوئے اور ایک مجلس عظیم از سر نو منعقد ہوئی
اور تمام عورتین خوشی کے راگ گیت گانے لگین اور شیو کے حکم سے منشرون نے ترتیب سے دکچھ کے جگ
کرایا اور دکچھ نے بھی سب دیوتون کو جگ بہاگ دیا اور تمام جگ کا بہاگ خود سدا شیو کو دے دیا کیونکہ اونہے
سب کے اوپر شیو کو جان لیا اور جیسا کہ واجب تھا سب برہمنون کو دان دیا اور دکچھ نے بعد تکمیل جگ کے
مع عورت خود غسل کیا اور شیو نے جگ کو تمام کراکر دکچھ کو بہت خوشوقتی مرحمت فرمائی اسطرح شیو نے تو
جگ کو پورن کرا دیا اور تمام دیوتا و منشر شیو کی تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے مکانات کو روانہ ہوئے اور
اور بشن بھی اپنے اپنے شہرون کو تشریف لے گئے اور شیو وہان رونق افروز رہے کیونکہ دکچھ نے
انکو رخصت نہ کیا اور کہا کہ چند سے یہان رونق افروز رہیے تاکہ ہم مع تمام خاندان کے آپ کی خدمتگذاری
کرین چنانچہ شیو نے دکچھ کو اپنا بھگت کر لیا اور بعد کچھ مدت کے وہان سے مع اپنے گنون کے روانہ
ہوکر کوہ کیلاس پر تشریف لائے ہر چند کہ وہ شادان شادان آئے مگر رنج مہاجرت ستی کا ولیکن قائم رہا اور
بڑی داستان بیان کرکے اوقات شبانہ روزی بسر کرتے رہے اور مثل جہانیان کے سبکو اونہین
کے مانند ہوکر اپنا چرتر دکھلایا کیونکہ جو قدیم اور لازوال ہے اوسکو رنج کیا اور کہان سے ہو سکتا ہے ای
شیو کی مایا ایسی ہے جو ہمکو اور بشن کو بھی غافل کر دیتی ہے اوسکا بھید ہمکو معلوم نہین ہزارہا تدبیر کرکے
اونکی مہما کو دریافت نہ کر سکے وے پر برہم ہین اور مایا جسکی خادمہ ہے وے سبکے مالک ہین اور سب
سے اعلی ہین وے نرگن ہین اور حاضر و غائب وے بے خواہش ہین اونکی لیلا کسی کے جاننے لائق نہین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیش کتنے کہتے درماندہ ہوجاتے ہین اور بید کو بھی اپنی نادانستگی کا اقرار ہے اور کلام سب کچھ
پھر بھی درماندہ ہوکر اپنی عدم وقفیت کا معترف اور مقر ہوتا ہے ہم اور بشن ہر روزہ خدمت
دلمین خوف کیا کرتے ہین وے اپنے بھگتون کے واسطے بہت طرح کے اوتار و جسم اختیار کرکے
اور بڑی محبت رکھتے ہین اونکے برابر اور کون غریب نواز ہے اونکو ہر طرح سے اپنے بھگتون کا
منظور رہا کرتی ہے اپنے بھگتون کے سبب طرح طرح کی ایذا گوارا کرتے ہین اونہین کی
کو پیدا کرتے ہین اور بشن بھی اونہین کے حکم سے تمام مخلوقات کی پرورش کیا کرتے ہین

چھتیسوان ادھیاے ۳۶

برہما نے کہا کہ اے نارد تمنے دیکھے جگ کی خرابی اور شیو کی لیلا اور سب سے اعلی شے کا ذکر
جس سے تمام لوگون کا غرور رعد وم ہوتا ہے تمکو سنا دیا اب اور جو خواہش ہو وہ بیان کیجیے نارد نے
برہما کی بہت تعریف کرکے سوال کیا کہ بعد اس ماجرا کے پھر کیا ہوا برہما نے کہا کہ جسوقت ستی نے
جلا دیا اوس سے ایک شعلہ ظاہر ہوکر ہیم طرف سے ایک اچھے ملک مین گر پڑا اوسکا نام جوالا
جو سبکو خوشی دینے والی اور علامت دھرم کی ہے اوسکی کلاطت مصر
خدمت کرکے سب کچھ ملتا ہے اوسکو سب جوالا مکھی کہتے ہین مگر کلپ بھید کے بموجب ستی کے
پر ظاہر ہوئی نارد نے کہا کہ اب کلپ بھید کی راہ سے ستی کے سب چرتر بیان کرو کہ اونسے
وہی ظاہر ہوئی برہما نے کہا کہ جب ستی جی دچھ کے جگ مین تشریف لے گئین اور بیقدری
اور شنکر شیو کے بھاگ کو ملاحظہ نہ کرکے غضبناک ہوئین اور اپنی مادر کے پاس جاکر بہت سمجھایا
کا کہ مہون کا رنج دینے والا واقع ہوا ہم مرجاوینگی اور دیوتا اور رشیشر آفت مین پڑینگے اب
شیو کے گن نہایت درجہ کا بلوہ کرینگے اور کوئی بدون سزا کے باقی نہ رہیگا اور ہماری مہاجرت
انسوس کے ساتھ تمام ممالک مین گشت کرتے پھرینگے اور پھر جکو پاکر عیش مین مصروف
زمانہ استقبال کی کہکر ستی جی نے چاہا کہ روانہ ہون مگر اونکی مادر و ہمشیرون نے روک لیا لیکن بیہوش
ہوکر جوگ اختیار کرکے نظرون سے غائب ہوئین اور فوراً گنگا کے کنارہ پر جاکر بعد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...پاس پہن لیا اور شیو کی پوجا کرکے کوہ گندھامادن کے بیچ مین جو ایک چڑھائی ہے اوس مقام پر چین دم کرکے
...کو ترک کر دیا اور اپنے لوک کو تشریف لے گئی اوسوقت ہاہاکار مچ گیا اور ایک ایسی آواز اوسوقت ظاہر ہوئی کہ
...کی وجہ سے بیشمار دیوتون کے خاندان نیست و نابود ہو گئے اور دیوتا وغیرہ بہت حیران ہوئے اور ستی
...کے ہمراہ جو گن گئے تھے وہ کمال ملول ہوئے کچھ تو خودکشی کرکے مر گئے اور کچھ تدبیر کرنے لگے مگر
...نے جگ کی حفاظت کرکے گنون کی کچھ نہ چلنے دی وے سب جاکر شیو سے سب حال کہدیا اور
...بہت غصہ ہوکر اپنی جٹا کو اوکھاڑ کر اوس سے گن پیدا کیے اور مع بیشمار فوج کے دکچھ جگ مین لا دیا
...نے آکر جگ کو نابود کر دیا اور بہی بڑی بڑی خرابیان کر ڈالین اور کماحقہ سبکو سزا دے کر شیو کی خدمت مین
...حاضر ہوئے اوسوقت کچھ شیو کا غصہ فرو ہوا مگر ستی کی مہاجرت نہایت ناگوار ہوئی اور اسی رنج والم مین شیو
...نے اپنے گنون کو ساتھ لیکر گنگا کے کنارہ جہان ستی نے اپنے جسم کو ترک کیا تھا جاکر ستی کے جسم کو زمین
...پر پڑا ہوا ملاحظہ کیا اور بیہوش ہوکر بیخود ہو گئے اور کچھ مدت کے بعد ہوش مین آئے اور پھر وہی جسم ستی کا نظر
...آیا جسطرح کنول پھول پاکیزگی کے ساتھ خندان ہو ایسی صورت معاینہ کرکے شیو پھر بیہوش ہو گئے اور ہر چند
...سے پر برہم اور عقلمند و لازوال ہا سے برتر اور نرگن برہم ہین لیکن رسم دنیا کی سب کو دکھلا کر ایسے بیخود ہو گئے
...لوگون کو معلوم ہو جاوے کہ عورت کا افسوس کیسا کچھ عظیم ہے اور یہ بات ظاہر کر دکھائی کہ وہ سب سے
...ہے اسے نارو کچھ اندیشہ نکرنا شیو کی لیلا عجیب ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد جبکہ شیو ہوش مین آئے
...کو نہایت بدقسمت سمجھکر بے اختیار ہاے ہاے کرکے بڑے زور سے گریہ وزاری کرنے لگے اور صبر کو
...کے کمال بے صبری و ناطاقتی کو ظاہر کیا اور ستی کو دیکھکر مثل آدمیون نادان کے کہنے لگے کہ اے
...اوٹھو مین ہرون تمہارے نہایت بے چین ہون ہم درد نگاہ ترچھی تمہاری نظارہ کے ساتھ نہین
...اوٹھو کیون نہین بولتی ہو یہ کہکر تمام جسم کو اپنے ہاتھون سے چھوا اور چھاتی سے لگایا اور بار بار
...اور بار بار اوس تن مردہ کو لپٹا کر بوسہ لیا اور بڑے غم کے ساتھ گریہ کیا اور ستی اسے ہاتھون مین
...لگا کر اور چھاتی سے چھاتی ملا کر بار بار لپٹ لپٹ کر غایت محبت سے بیہوش ہوئے اور کچھ دنون
...بیہوش مین آکر غمگین ستی کے جسم کو اپنے جسم سے لپٹائے ہوئے ہر چہار طرف دوڑتے پھرے اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کثیل ہا حرین سے کئی انواع کی تکالیف اوٹھائین اونھون نے تمام ممالک و کوہ و دیپ و
در زمین طلا تک دورہ کیا اور ست سرنگ کوہ و بھرت کھنڈ و جنبو دیپ پھر کر دیونَدی کے کنارے
درخت برگد کا بہت عمدہ تھا اوس مقام پر کوئی نہین تھا وہان بہت بلند آواز سے زاری کی اور
و مہوسی وغیرہ بہت نام زبان سے لیکر ایسا گریہ کیا کہ بہت اشک آنکھون سے گر پڑے جس مقام
شیو کے آنکھون سے گرے تھے وہان سرور نام تیرتھ ہو گیا اوسکو نیتر سرور کہتے ہین
لوگ اپنی مراد کو پاتے ہین وہ عابدون و مرتاضون کے لیے مقام عبادت ہے اوسکے
گیا نہین رہتا اوسکا طول دو جوجن ہے پھر شیو آگے کو روانہ ہوئے اور جس مقام پر کہ ستی کا کوئی
الگ ہو کر زمین پر گرا وہ مقام سدھ پیٹھ ہو گیا جسکی پرستش سے سب مراد دلی بر آتی ہے
مقام پر وہی مجسم ہو کر اپنے خادمون کو سب کچھ عطا فرماتی ہے ایسی لیلا کر کے شیو ایک
اور جو عضو باقی رہ گئے تھے اونکا کریا کرم کیا اور تمام ہڈیان جمع کر کے اونکی ایک مالا بنائی
مین پہن لی اور چتا کی بھسم اپنے بدن مین لگا کر اوسی جگہہ بیٹھہ رہے اور ستی کو پران
لیکے نام کہکر یاد کیا اور رو رو کر بیخود ہوئے اور پھر ہوش مین آکر بہت روئے اور ایسی لیلا
کسی نے نہ دیکھہ پایا اور پرم برہمہ ہو کر ایسی لیلا کی اس لیلا کے قرأت و سماعت کو بڑی محبت

ستیسوان اودھیاے

سوت نے کہا کہ بعد سماعت چترسدہ پیٹھ کے نارد نے برہما سے کہا کہ ستی کے عضو سے
ہوئے اونکو فرمائی برہما نے کہا کہ دیوکوٹ جو بہت اچھا پہاڑ ہے وہان ستی کے دونون
مہا ماہا کا دیبی ظاہر ہوئی وہان شیو کا لنگ بھی قائم ہے وہ مقام سدھ پیٹھ ہے اوسکو ظاہر
اور بھسم جانا اور سام رشی نے اوسکی پرستش کی اور اوسکو خوشنود کر کے خواہش دلی کو حاصل
اوسکی قدر و منزلت بہت زیادہ تر ہے اور اوٹیان ملک مین ستی کے دونون
نامی سدھ پیٹھ ظاہر ہوئی اور شیو کا اوس مقام پر لنگ بھی ہے اور اپنی مہما ظاہر کر کے تمام پیدا
ہم سے اور دشمن سے وہ دیبی پوجی گئی اور کام سیل پہاڑ پر مقام مخصوص کے گرنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

…ی ظاہر ہوئی جسکو کامروپ کہتے ہین وہ بھی ہم سب لوگون کے ہاتھون سے پوجی گئی جسکی وجہ سے سبھون نے
…مرادین حاصل کین اور ستی کی آتش سے پورن سیل پر پورن شیوری بھوانی مع شیو لنگ کے قائم ہوئین
…اور جلندھر پہاڑ کے اوپر ستی کے کچ یعنے پستان گر پڑی جس سے چنڈی نام دیبی سدھ پیٹھ مشہور ہوئی
…اور ملک کامروپ سے پورب للت کانتا نام سدھ پیٹھ ظاہر ہوئی اور گنگا کے کنارہ ایک عضو کٹ کر گر پڑا
…جس سے باگی سری دیبی جلوہ گر ہوئی اور اسیطرح ہر ایک عضو ستی سے بہت سے سدھ پیٹھ ظاہر ہوئین جہان
…سب جگہ شیو کے لنگ قائم ہوئے اور برہمنے اور بشن اور سب دیوتا وغیرہ نے اونکی پوجا کرکے پرنام کیا اور
…جو کوئی کہ اونکی پرستش کرتا ہے اونکے بلاشبہ سب کام بر آتے ہین اونہون نے ہر قسم کی اپنے بھگتون
…کو نجات دی ہے شیو نے خاص کرنے لوگون کی بھلائی کے واسطے یہ لیلا کی وے دونون بلاشک
…مادر و پدر جہان کے ہین اونکے برابر اور کوئی تیسرا مرد و عورت جہان مین نہین ہے وے دونون دنیا اور
…عقبی دونون جہان مین خوشی دیتے ہین وہی دونون تینون جہان مین سب سے اعلی شئے ہین پرکرت
…کی اصل جگہ مایا ستی ہے ہم اور بشن سب اوسکے خادم ہین اور شیو برہم نرگن اور سگن و لا انتہا ہین ان
…دونون کی خدمت سے رستگاری و نجات ملتی ہے اسکے بعد ستی مناک کے یہان پیدا ہوئی اور وہان بڑی
…لیلا کی اور اتسانی کے ساتھ اوس پہاڑ کے خاندان کو نجات دیدی اور والدین کو بال چرتر کرکے بڑی بڑی
…خوشی عطا فرمائی اور پھر بعد حصول اجازت والدین کے عبادت کرکے شیو کے ساتھ بیاہی گئی اور پھر نصف تن
…شیو کا پاکر اور دیوتون کی آفت کو ٹالدیا اور پھر شیو کی عبادت کرکے گورا رنگ اپنے بدن کو کیا اور پھر دونون
…نے ملکر دیوتون کی بڑی بڑی حاجت بر آری فرمائی اس بات کو سب جانتے ہین کہ پرکرت و پرکھ برہم
…ظاہر روپ ہین ای تارو اسیطرح شیو و شکت اپنے بھگتون کی عبادت دیکھکر خوشی دیا کرتے ہین تمام جہان شیو و
…شکت کا روپ ہین اونکے سواے کوئی ذرہ بھی باہر نہین ہے شیو جہان کے پدر اور شیو رانی دنیا کی مادر
…ہے اس سے برتر اور کوئی عقل نہین ہے اس بات کے جاننے سے نجات ملتی ہے اور یہی عقل جب
…پیدا ہوتی ہے تب جہان کی قید سے رہا ہوکر پرم پد ملتا ہے جہانین وے آدمی قابل تحسین و آفرین کے
…ہین جو شیو اور شیورانی کی محبت مین غرق ہو رہے ہین اور اگر گوری شنکر کے قدم دھیان کرکے پار لگ گئے ہین

اوسی کی طاقت سے مین خلقت کو پیدا کرتا ہون اور اونہین کی مہربانی سے کشن جہان کی کھنڈ
کرتے ہین جسکو ہم اور بشن وسنگادک بہی نہین جانتے صرف اپنی عقل کے موافق اونکا بیان
وہی شیو وشکت ظاہری صورت مین آکر اپنے بھگتون کی بھلائی کے واسطے طرح طرح کی
ہمنے اپنی عقل کے مطابق شیو وشکتی چرتر کو کہا ہے جہان تک کہ ہمکو ادراک تہا اور علی ہذا القیاس
عقل کے برابر شیو وشکت کا بیان کرتے ہین اور آخر عاجز ہوکر انتہا نہین پاتے پس شیو کی
نہایت پاک وکمال خوشی کا دینے والا ہے اسکی سماعت سے نیکنامی وزندگی زیادہ ہوتی
دشمن بہی اپنے قابو مین رہتا ہے اور بڑے بڑے گناہ کالعدم ہوتے ہین اور شیو بہت
ہوتے ہین پہر زرستی و شیو کا جو کوئی پڑھے یا سماعت کرے یا اورون کو سناوے وہ
خاندان سے مکت ہوکر اورون کو بہی مکت دیوے اور بہت آفتون سے نجات پاکر
رہتا ہے اور مال ودولت وزن وفرزند وعیش وآرام دنیا مین پاکر آخر مین شیو لوک کو جاتا
چرتر تو ہم کہہ چکے اب اور جو سننا چاہتے ہو بیان کرو

اِت سری شیو پورانے سری شیو بلاسے
ادیہ کہنڈ سے برہمانارد سمبادے
ترسٹھو ادھیاۓ

ادھیاۓ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سری گنیش انمہ

شیو پوران تیسرا کھنڈ

وت نے کہا کہ برہما سے ستی چرتر سنکر پھر نارد نے کہا کہ ستی نے پھر کسطرح پر اوتار لیا اور اونکی شادی
نکر شیو کے ساتھ ہوئی اور پھر اردھانگی خطاب کس عنوان سے حاصل کیا علاوہ اسکے اور سب لیلا
ئیسے فرمایئے کیونکہ مجکو سماعت شیو چرتر سے آسودگی نہین ہوتی بلکہ اشتیاق بڑھتا جاتا ہے برہمانے
یت خوش ہوکر فرمایا کہ ستی نے وقت ستی ہونے کے یعنے جلنے کے شیو سے یہ بردان طلب کیا تھا
ہ مجکو ہمیشہ آپ کے قدمون کی تمنا بنی رہے اور آپ کی محبت کسیوقت کم نہو مین صرف یہی بات چاہتی ہون
نکر جسم اپنا جلا دیا تھا اور پھر مینا کے گھر اوتار لیا نارد نے کہا کہ مین مینا کو نہین جانتا وہ کسکی لڑکی او
کسکے ساتھ بیاہی گئی مفصل بیان کیجیے برہما نے کہا کہ اوتر طرف ہمالہ پہاڑ سب پہاڑون کا راجہ ہے وہ
سے رونق اور فضا کا پہاڑ ہے اور وہ ایک ملک ہے جہان اوسکا راجہ رہا کرتا تھا اوسکے درختون
کی خوشبو سے مشک کی کچھ اصل نہین اوسکی تعریف مین زبان لال ہے وہان بے تیل چراغ جلتے
تھے اور جنگلی لوگ دار لکڑی کو اپنے اپنے مکانات مین جلا کر روشنی کرتے تھے وہان کا برف مانند پتھر
کے سخت جسکے اوپر سے لوگ راہ چلتے اور انگلیان مانند جسم بیجان کے ہوجاتی تھین اگر کبھی وہان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جاکر پناہ لیوے تو وہان کے بڑے بڑے درجہ والے اوسکی تواضع و تکریم کرتے تھے اوس پہاڑ
جنکے دُم کی مورچھل بناتے ہین افراط کے ساتھ جنگل مین پھرتی ہین اور اوس پہاڑ کے
اہل طلب کو واجب طور پر اوسکے رنج و تکلیف کو رفع کرتے اور عورتین وہان کی خوبرو
اور سُتھری صاف بڑی خوبی کے ساتھ روان ہین اور صدہا قسم کے پھول خوشبودار پھولے
اوسکی برتری کو بیان کرتے ہین جسطرح کہ سب پہاڑون کے راجہ نے حاصل کی یعنے اول پہاڑ
کہ سب پہاڑون پر کسکو راجہ کرنا چاہیے چنانچہ تمام عمدہ نشانات راجگی کے کوہ ہمالہ مین دیکھکر
کیا وہ پہاڑون کا راجہ بشن کے انس یعنے حصہ سے پیدا ہوا ہے اوسکا بدن مانند دیوتون کے
صورت مانند مرد کے وہ نہایت اونچا بدن سینہ نہایت مضبوط اور گویا مجسم دھرم ہے نہایت
گناہ سے بری عمدہ عقل اوسکے مانند وہی ہے اورون کی نظر مین نہین آتا اور نہ اوسکے پاس
جسطرح کہ سمندر مین جواہر ہو اور کسیکو نہ ملے وہ تمام پہاڑون کا راجہ ہوا اور بے عیب اور رعایا کی پرور
اور اوسکی رعایا بھی نیک چلن نیم و برت کو اختیار کیے ہوئے ہے اپنے اپنے طریقہ مین مستحکم اور
کہ رعایا سے پہاڑون کے راجہ نے لیا وہ خود انہین کے فائدہ کے واسطے تھا جیسا کہ آفتاب
رس لیتا ہے اور پھر برسات کرکے اونہین کو دے دیتا ہے اور ہمالچل تمام نشانات خاص راجون
رکھے ہوئے تھا اور شاستر کا عالم و خردمند و دور بین اور اخفاء راز مین ایسا دانا تھا کہ جسکے راز سے اور
اوس سے کوئی شخص واقف ہونے پاتا وہ بلا معالجہ و تدبیر کے اپنے جسم کی پرورش کرتا اور عجلت
مین جائز رکھتا اور مال کا حصول صرف اورون کے آرام کے لیے مقدم جانتا وہ خاموش
کہ خاموشی سے عقل نیک پیدا ہوتی ہے اور باوصف قادر ہونے کے عفو اختیار کیا اور ترک
سے نیکنامی نے جلوہ پایا غرور و تکبر سے سروکار نرکھا اور شہوت پرستی سے علحدہ رہا علم کا قدردان
کا خواستگار تھا ہر چند کہ وہ جوان تھا مگر پورے اختیار کے اور رعایا کے حق مین مانند باپ کے تھا
کو اختیار کیا جو لائق ڈنڈ یعنے سزا کے تھے اونکو سزا دی تاکہ دھرم قائم رہے ہر طرح سے عالم
تھا اور جسکی سلطنت مین چورون نے چوری کو ترک کرکے بید کے طریقہ کے بموجب چلنے لگے اوسکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ی کا شہرہ جہان مین نہ پایا اور نہ اوسکے مانند کوئی نیک کار تھا وہ بڑا عادل و منصف و انصاف دوست تھا
...سکے دشمن اوسکی محبت رکھتے تھے اور جسکی سلطنت مین کیسکو کچھہ رنج نہ تھا ایسے راجہ کو دیکھکر دیوتون
...پنی حاجت برآری و مطلب کے لیے پترون سے کہا کہ آپ کی جو بڑی لڑکی مینا نامی ہے اوسکو ہمانچل کے
...بیاہ دو اسکی وجہ سے دیوتون کے بڑے بڑے مطلب برآوینگے اسمین مطلب عظیم ہے اور سبھون کے
...ور ہو جاوین پترون نے دیوتون کی درخواست کو اس وجہ سے کہ اپنی لڑکیون کی بد دعا کو یاد کیا فوراً قبول
...ساعت سعید قرار دیکر مینا کو ساتھہ ہمانچل کے بیاہ دیا اور جو جو رسوم و سامان عیش و بہجت شادی مین ہوتا چاہیے
...باحسن وجوہ فریقین سے ادا ہوئے اور برہم اور بشن اور سب دیوتا وغیرہ بوجہ خیال اسبات کے کہ جو لڑکی
...سے پیدا ہوگی وہی ساتھہ سدا شیو کے بیاہی جاویگی بڑے خوش ہوئے اور اوسکو ہمانچل کے ساتھہ وداع
کردیا چنانچہ ہمانچل مینا کو ساتھہ لیے ہوئے گھر گئے

پہلا ادھیاے

...ت نے کہا کہ بعد سماعت اس حکایت کے نارد نے برہما سے کہا کہ مجکو ایک شک واقع ہوا ہے اسکے
...پ سے پوچھتا ہون کہ مینا کے اور کسقدر ہمشیرہ تھین کیونکہ آپ نے اوپر فرمایا ہے کہ مینا اپنی سب بہنون
...ی تھی اور کسنے یہ بد دعا دی برہما نے کہا کہ ہمارا لڑکا دکچھہ پرجاپت جسکی اولاد بہت افراط کے ساتھہ
...ر ہوئی اوسنے اول بہت لڑکے پیدا کیے مگر اوسسے دکچھہ کو کچھہ خوشی حاصل نہوئی اور وے بکت
...پر کو راہی ہوئے تب دکچھہ نے ساٹھہ لڑکیان پیدا کین اور جسطرح کہ اونکی شادیان چندرمان وغیرہ کے
...ر دین وہ حال تو تمسے ہم کہہ چکے ہین المختصر منجملہ اونکے ایک لڑکی دکچھہ کی جسکا نام سدھا تھا پترون کے
...بیاہی گئی اوس سے تین لڑکیان یعنے پہلی مینا جو سب سے بڑی تھی دوسری دھیان منجھلی تیسری
...جو سب سے چھوٹی تھی پیدا ہوئین یہ تینون مشہور آفاق مجسم دھرم نہایت حسین نازنین تھین جو شخص
...م لیتا ہے اوسکے تمام کام پورے ہو جاتے ہین انکے حرتر کمال پاک جسکی قرات و سماعت سے بشما...
...ی ہے یہ تینون تینون جہان سے تعظیم پاتی ہین اور درحقیقت اسی لائق ہین ایک روز یہ تینون لڑکیان
...ساتھہ سویت دیپ مین چھیر سمندر کے پاس خدمت بشن کے حاضر ہوئین اور بشن کے درشن لیے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور تعریف کی اور پھر بموجب حکم بشن کے بیٹھہ گئین او سوقت سنکادک ہمارے لڑکے آکر او
بشن کو پرنام کیا سنکادک کو دیکھکر جمیع حاضرین اوٹھہ کھڑے ہوئے اور تعظیم دے کر
لڑکیان بوجہ تقدیر کے بیٹھی رہین اور پرنام بھی نہ کیا اے نارد جیسا شیو چاہتے ہین ویسا
ناحق سب لوگ اورون کو عیب لگاتے ہین ہوتا وہی ہے جو شیو کو منظور ہوتا ہے اوسکو
ہین شیو کی خواہش سے بہت نام ہین ایسی گستاخی اور بے ادبی تینون لڑکیون کی ملاحظہ کر
نے بڑا غصہ کیا ہر چند کہ وہ بڑا جوگیشر و صاحب خرد و بے غرور و پرم ہنس ہے مگر اوسوقت
اور شیو کی مایا مین پہنسکر غصہ کیا ایسا تینون جہانین کون پیدا ہوا ہے جو شیو کی خواہش کو پورا
سنت کمار نے کہا کہ تم تینون بہن بڑی جاہل ہو اور بید کے مطلب کو دریافت نہین کیا اور
تمام دنیا کی تعظیم لائق ہین اور غرور کے قابو ہوکر آدمیون کے مانند اپنے طریقہ کو ترک کر دیا
بے توقیری کی اس سے تم بہشت و دیوتون کے ملک کو چھوڑکر آدمیون کے ملک مین جاو
نہایت متعجب ہوکر تینون نے التماس کیا کہ اے مُن ہمسے قصور ہوا کہ جو آپ کی تعظیم نہ کی اور
ہمسے یہ فعل سرزد ہوا سو اوسکا پھل بھی ہم پا چکے ہین مگر غرض یہ ہے کہ جب ہمارا گناہ زائل ہو
ہم بدستور اسیطرح ہو جاوین مہربانی کرکے اسکو منظور فرمائیے سنت کمار نے ایسے کلام عجز
بہت خوش ہوئے اور کہا کہ تمنے جو ایسی عقل نیک کو ظاہر کیا تو اب ہم خوش ہین اور تمہارے
کرتے ہین کہ تم مین جو سب سے بڑی ہے وہ بشن کی انش سے جو ہماچل پیدا ہوا ہے
اور اوسکی لڑکی جو پیدا ہوگی وہ شیو بانی ہوکر تمام گناہ خاندان تمہارے کے معدوم کردیگی
ہے وہ تریتا جگ مین جنک کے ساتھہ بیاہی جاویگی اوسکی لڑکی سیتا نام ہوکر سری رام
ازدواج پذیر ہوگی اور تیسری بہن تمہاری دواپر جگ مین ساتھہ برکھہ بہان بیس برن
اور اوسسے رادھا نامی لڑکی پیدا ہوکر سری کرشن چندر کے ساتھہ بیاہی جاویگی اور اوسی جسم
مین داخل ہوگی اور کہا کہ جسکی عقل نیک ہوتی ہے اوسکو بڑی خوشی حاصل رہتی ہے اور
برداشت صعوبت و مصائب کے جھیلنا ہی نہین ملتی یہ کہکر سنکادک چلے گئے اور یہ تینون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باپ کے گھر آئین نارد نے کہا کہ اے برہما اسکے بعد کیا ماجرا گذرا برہما نے کہا کہ ہان ہم سب کہتے ہین
جسکی سماعت سے محبت شیو کی بڑہتی ہے

دوسرا ادھیاے ۲

برہما نے کہا کہ اے نارد جسوقت ہماچل شادی کر کے اپنے گھر آئے اوسوقت بڑی دہوم دہام ہوئی اور برہمنون کو ہماچل نے بہت راضی کیا اور اورون کو بھی حسن اخلاق سے خوش رکھا اور بھائیون وغیرہ کو رخصت کیا بعد اسکے دیوتا و منیشر وغیرہ اپنے مطلب کو جانکر ہماچل کے نزدیک آئے اور ہماچل نے سبکی تعظیم و تواضع کی اور کہا کہ زہے نصیب ہمارے اور اس سرزمین کے کہ آپ نے قدم رنجہ فرمایا آپ کی دیدار سے ہماری تمام تکلیف دور ہوگئی اب مجکو دیکھکر اپنا حکم دو دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم اوسواسطے تمھارے پاس آئے ہین کہ دیوتون کا کام تمسے بر آمد ہوگا تمکو معلوم ہے جسطرح ستی نے اپنا جسم ترک کیا اب تم ایسی تدبیر کرو کہ وہی ستی تمھاری لڑکی ہو اسمین تینون جہان کا سکھ ہے اور پھر تدبیر بتلا کر خدمت مین سری جگدمبا کے حاضر ہوئے اور سبھون نے بیشمار حمد و مناجات کی کہ دیبی ظاہر ہوئی اور مجسم اپنی دیدار سے سبکو خوش کیا اپنے رتھہ پر سوار اور جبکہ بوجہ فرط جلال کے دیوتا دیدار کی تاب نہ لائے تو پھر دیبی نے مہربانی کر کے طاقت دیدار ایسی صورت سراپا جلال کو مرحمت فرمائی اور بار بار حمد پڑھی اور دیوتا و منیشرون نے ہاتھہ جوڑ کر عرض کیا کہ اے جگدمبا تم سب سے برتر ہو تمھاری مہما کو بید بھی نہین جانتے ہین تمھاری پناہ مین آئے ہوئے کچھہ بھی رنج نہین پاتے تمنے دکچھہ کے گھر اوتار لیکر طرح طرحکی مصیبتین ہم لوگون کی رفع کین اور پھر دکچھہ کی جانب سے ناراض ہوکر اپنے جسم کو ترک کر دیا اور دیوتون کے کام تکمیل کو نہ پہونچے اس سے دیوتا اور منیشر سب حیران ہین ویسے ہم تمھاری پناہ مین آئے ہین تم ہماری حاجت و خواہش کو روا کرو یعنے دوبارہ زمین مین اوتار لیکر شیو رانی ہو جس سے دیوتون کی تکلیف مٹ جاوے اور برہما اور بشن بھی مسرت اندوز ہون علاوہ بر این سنت کمار نے جو پہلے پیشگوئی کی راہ سے کہا ہے وہ بھی پورا ہو اور صرف تمھاری اور شیو کی نیک نظر سے ہمارے کام درست ہونگے ایسی باتین دیوتون سے سنکر دیبی خوش ہوئی اور شیرین زبانی کے ساتھہ فرمایا کہ بہت اچھا ہماری پہلے سے یہ خواہش تھی ہم ضرور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوتار لیونگی ہماری عبادت ہمانچل و مینا آجتک کر رہے ہین اونسے زیادہ ہمارا معتقد و پرستش کر
نہین ہے اونکے گھر ہمارا اوتار ہوگا تم سب اسبات پر یقین لاکر اپنے اپنے گھرون کو جاؤ
تکلیف کو رفع کردینگی اور ایک امر پوشیدہ ہم ظاہر کرتے ہین کہ شیو نے بھی ہمارے واسطے
ہین کہ ہم اوتار لیوین جب ہمنے دکچھہ پرجاپت کے جگ مین اپنے جسم کو ترک کردیا او سوقت
نے گرہستون کا دھرم ترک کرکے مجرد اور جہان سے علحدہ ہوکر ہماری مفارقت مین غمگین
اور ہمارے تن کے خاکستر کو بدن مین ملا اور ہماری ہڈیون کی گردن مین مالا ڈالی اور مہاجرت
ہوکر تن تنہا صحرانوردی اختیار کرکے دیوتون کی مجلس مین نہین گئے اب تم کوئی کچھہ اندیشہ
رنج سب دور ہوجاوینگے اور تمکو واجب ہے کہ شیو کی خدمت کرتے رہنا یہ کہکر دیبی تو پوشیدہ
اور دیوتون نے شیواجہا کو پرنام کرکے اپنے اپنے گھرون کو راہی ہوئے اور منتظر رہے
جو کوئی قرات یا سماعت کریگا وہ خوش رہکر پرم پد کو پاوے گا ہمیشہ مال و دولت و زن و
افزونی ہوتی رہیگی

تیسرا ادھیاے ۳

برہما نے کہا کہ اے نارد ہمانچل نے دیوتون کا حکم اپنی عورت مینا سے کہا اور مینا بہت خوش
دونون نے نہایت خوشی کے ساتھہ گرہست دھرم کو نیک طریق کے ساتھہ اختیار کیا اور جگد
خدمت و عبادت مین مصروف ہوئی اور جس جس امر سے شیو خوشنود ہوتے ہین اونہین راہ
مشغول رہی اور شیو اور شیورانی کے دھیان مین مستغرق و قائم ہوئی اے نارد جو شیو بھگت
آفرین ہے وہ دنیا و عقبی دونون جہانمین صواب عظیم حاصل کرتے ہین اور علاوہ نجات اپنی خاند
اورون کے خاندان کو رستگاری دلادیتے ہین شیو کی خدمت کے یہ فواید ہین المختصر ہمانچل
تو دیبی کی عبادت کی اور مینا سے کہا کہ تم اپنے عبادت سے شیو کو خوشنود کرو یہ شنکر دونون
کی عبادت مین مشغول ہوئے اور کماحقہ پرستش کرکے خیرات کرتے اور رات و دن سواے اسکے
کام بھلا دیا اشٹمی کے روز برت کرتی تھی اور شیو کی پوجن کرتے اور پھر مدہ ماس برت شروع کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

در احتشام کے لیے سرا او کہہ پرستہ ملک مین گئے اور دیبی کی مورت مع شیو کے قائم کی اور عبادت مین
مصروف ہوئے اس برت کی میعاد تین برس ہے چنانچہ گاہ گاہے بلا آبخورہ اور کبھی صرف ہوا کھا کر شیو و شکت کی
عبادت مین ایک ذرہ فرق نہ کیا اور ہر روز قسم قسم کے اشیا شیو پر چڑھایا کرتے اور ہر روز بوقت صبح کا ذب
... پوجن کرتے اور نہایت محبت کے ساتھ حمد کو پڑھا کرتے جبکہ یہ برت ختم ہوا تو او ما ظاہر ہوئی اچھا
... اسیام سر دپ مثل ابر کے زیر قدم سرخ رنگ اور جمیع اعضا مثل بیان سابقہ کے آٹھ ہاتھ تین انکھین
... ملبوسات اور تمامی زیورات سے آراستہ فرمایا کہ اپنی خواہش کو کہو تاکہ جو طلب کرو وہی دیا جاوے
... نے آنکھین کھولکر جو صورت دیبی کو دیکھا تو محبت نے غلبہ کیا کہا کہ زہی نصیب کہ تمھارا جمال جہان آرا دیکھا
... اور التماس کیا کہ مجھکو یہ بات ضروریات سے ہے کہ کچھ آپ کی تعریف کرون مگر اے مادر مجھکو اس سے
... نہین ہے اور نہ اس امر کی کچھ بھی لیاقت و دستگاہ رکھتی ہون دیبی نے اپنی ہاتھ سے مینا کو چھو دیا اور
... مینا کو طاقت گویائی کلام حاصل ہو گئی اور فرط محبت سے بیہوش ہو کر آنکھون سے اشک جاری کیے اور
... مین اکر ایسے الفاظ مشکل و فقرات پیچیدہ و کلام سنجیدہ و مصطلحات دشوار و رموز فصیح مین حمد پڑھی کہ
... شیو اجی نہ سمجھ سکے ایسی حمد سنکر دیبی نے فرمایا کہ جو کوئی اس حمد کو سماعت کریگا وہ تمام راحت و عیش
... کو پاویگا اور زن و فرزند وغیرہ آل و اولاد سے کامیاب اور تمام جہان کا سرتاج ہو کر ہمارے ملک
... آویگا مینا نے کہا کہ آپ کو کون ایسی شے ہے جسکو نہین دیسکتی ہو میری یہ درخواست ہے کہ اول تو
... سے سو لڑکے بڑے شجاع و دلاور پیدا ہون اور وے خدا پرست ہون اور اپنے خاندان کے
... کرنے والے اور دونون طرف کے خاندان کو نجات دینے والے پیدا ہون بعد اسکے پھر ایک لڑکی
... ہو جسمین تمام باتین مانند تمھارے ہون اور تینون جہانمین مثل اوسکے دوسری نہو اور دیوتا وغیرہ کے
... دور کرنے مین مانند کولاری کے ہو دیبی نے ہنسکر فرمایا کہ آفرین تمھاری عقلمندی پر جو ایسا بردان
... کیا اچھا ہمنے دیا تمھارے سو لڑکے جیسا کہ تمنے کہا اوسیطرح کے پیدا ہونگے اور چونکہ مانند مے
... مین ہون اس سے مین خود تمھاری لڑکی ہو کر تمھارے گھر اوتار لونگی تمنے ہماری بڑی خدمت کی
... یہ کہکر دیبی تو غائب ہو گئی اور مینا نے جس سمت دیبی غائب ہوئی تھی اوسطرف کا پرنام کر کے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جے جے کہتی ہوئی اپنے مکان کی طرف روانہ ہوئی اور نہایت شادان وفرحان دیبی کا جس
پہونچی اور دونون ہاتھہ جوڑکر ہمانچل سے سب حال کہ سنایا جسکے کہنے سے ہمانچل کو کمال
ونہایت کامرانی حاصل ہوئی اور میناکی بہت تعریف کی اور بڑا جشن شاہانہ ترتیب دیا اور
کی تمام رعایا وباشندہ خوش ہوئے

چوتھا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جس روز سے کہ ستی نے اپنے جسم کو ترک کیا تھا اوس روز سے شیو اور
لباس کو اختیار کرکے آدمیون کے مانند مفارقت سے حیران وپریشان ہرجا پھرتے دنیا مین
مانند دیوانون کے برہنہ ہوکر تمام بدن مین خاکستر ملی اور جٹا سر مین آراستہ کرکے سرون کی مالا گردن مین پہنی
کے کنڈل اور اونہین کے ہار اور لنگوٹ باندھکر پہاڑ کے کندرا کے بیچ مین بیٹھ گئے اور
مین مصروف ہوئے اور تن تنہا انواع انواع قسم کی تکلیفین گوارا کین ایک روز تن عریان
بن مین تشریف لے گئے اسطرح ننگے بدن دیکھکر منی لوگون کی عورتین نہایت پرشہوت ہو
اور سب منیشرون نے یہ دیکھکر شیو کو بددعا دی جسکی وجہ سے شیو کا لنگ زمین پر گر پڑا اور
بڑا تہلکہ پڑگیا نارد نے کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ مفصل ایسے شیو چرتر کو آپ بیان کرین برہما
شیوکا تک بن مین برہنہ بدن گئے اوسوقت منی لوگ جنگل کو گئے تھے صرف عورتین تھین
شیو کو دیکھا چونکہ باوصف ایسی حالت کے ملاحت وخوبصورتی شیو کی جسکے مانند تینون جہان
باقی نتھی ول عورات کے بے اختیار ہوگئے ایک نے کہا کہ دیکھو اوس عورت کی بڑی قسمت
ہم آغوش کرتے ہو دوسری نے کہا کہ چلو یہان آؤ اسکو دیکھو اسیطرح سب عورتین خندہ زنی
لپٹ گئین اسی عرصہ مین منی لوگ جنگل سے واپس آکر یہ حال دیکھا اور نہایت غضب وغصہ
کہ اے جاہل جہنمی بے ایمان عاصی یہ کیا بدفعلی کرتا ہے اور تو نے بید کے برخلاف طریقہ
اور چونکہ تمنے ہمارا دھرم خراب کردیا اس سے تمہارا لنگ زمین پر گر پڑے یہ کہتے ہوئے شیو کا
گر پڑا اور زمین کے اندر تحت الثری کو چلا گیا اور شیو بدون لنگ کے ہوکر کمال شر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...شکل یوم قیامت کے اپنے روپ کو لال ... بنایا اور کسی پر یہ راز نہ کھلا کس وجہ سے شیو نے یہ چتر قرار دیا
چنانچہ شیو کے لنگ کے گرنے کے بعد بڑی بڑی آفتین نازل ہوئین جب سے تینون جہان مخوف و حیران
اور سجدہ ہوکر کانپ اوٹھے پہاڑ جلنے لگے اور زمین ستارہ آسمان سے گرنے لگے ہاہا کار کی آواز بلند
ہوئی مگر کسی پر بھید نہ کھلا اور سب سے زیادہ منی لوگون کی قیام گاہ مین یہ آفت آئی اسے نارد ہر انسان
کو واجب ہے کہ جو کام کرے وہ خوب سمجھ بوجھکر کرے جلدی اور ناواقفیت کے ساتھ کچھ نکرے
...اور جو لوگ کہ علم کی وجہ سے مغرور ہین وے شیو کو نہین جانتے اور پیچھے کو افسوس کرتے ہین المختصر کمال
...تکلیف اوٹھانے کے بعد دیوتون کے ملک مین گئے اور وہان بھی آرام نہ پاکر مع دیوتون کے برہما کے
پاس گئے اور اندر وغیرہ سب دیوتون نے انکو پرنام کیا اور کہا کہ کیا وجہ ہے کہ تینون جہان جلے جاتے ہین
اور ... انہنے ہر چند کہ غور کیا لیکن کنہ حقیقت کو نہ پہونچے اور سبکو ہمراہ لیکر بشن لوک کو جاکر بشن کو پرنام کیا اور جو ...
...اور وجہ ایسی نزول آفات مکاشفہ کی دریافت کی اور کہا کہ سوا سطے زلزلہ زمین پر گرنا نجوم و پہاڑون کا جلنا
...ہو رہا ہے آپ اسکو فرمایئے اور ہم سبکے اوپر سے اس بلا ناگہانی کو ٹالدیجیے اور ایسی تدبیر کیجیے جسمین تینون
جہان ایسے قہر الہی سے نجات پاجاوین +

پانچوان ادھیاے ۵

بشن نے فرمایا کہ ہمنے دبّ درشت سے اسکی وجہ کو ملاحظہ کیا ہے جیسا کہ ہم بیان کرتے ہین ہم کیا چلاویز
جیسا کہ عقیل بھی حیوانون کے مانند ہوگئے اور ایسا خراب کام کیا کہ جس بے خردی کے سبب سے ایسی بلا نازل
ہوئی یعنے ان رکھیشرون نے غرور کی وجہ سے شیو کو شناخت نہ کیا ہر چند کہ وے عقل مین بیرزال تھے
مگر شیو کی لیلا جہان کو فنا کیے ہوئے ہے انہون نے اپنی عورتون کو کام تن مین شیو کو لپٹے دیکھکر اپنے
برہمتیج کو دکھایا اور جبکہ شیو کا لنگ گر گیا اوسوقت سے یہ آفات نازل ہوئین اس سے ضرور ہے
کہ ہم سب شیو کی پناہ مین چلین جب تک کہ وہ اپنے لنگ کو پھر نہین اختیار کرتے تب تک آرام
نہین ملیگا بلکہ قیامت ہو جاویگی یہ کہکر بشن اور سبھون کو ساتھ لیکر شیو کے پاس گئے اور طرح طرح کی
حمد پڑھنے لگے اور کہا کہ مہربانی کرو اور اپنے لنگ کو پھر اختیار کرو یہ سنکر شیو نے شرمندہ ہوکر فرمایا کہ اے

بشن تمھارا کچھ گناہ نہین ہے ہمنے خود یہ چرتر کیا ہے اور بدون عورت کے ہمکو کیا ضرورت ہے
دھارن کرین ہمکو اسی حالت مین فرحت ہے یہ سنکر سب دیوتا پھر شیو کی تعریف کرنے لگے
کہ ہمکو آپ کی حضور مین گستاخی واجب نہین لیکن التماس یہ ہے کہ ستی جی نے پھر جنم
لیا ہے وہ آپ کی عبادت کرکے پھر تمھاری عورت ہونگی مناسب ہے کہ آپ لنگ کو دھارن
شیو نے فرمایا کہ اگر تم سب ہمارے لنگ کی پرستش کرو تو ہم پھر از سر نو لنگ کو دھارن کرین
پھر خوشی کے ساتھ بسر کرنے لگین یہ سنکر بشن اور ہم اور سبھی سبھون نے کہا کہ ہم آپ کے
کرینگے اسی قیل وقال مین شیو غائب ہوگئے اور ہم سب پاتال کے نیچے جاکر اوسی لنگ
کی اول بشن بعدہ ہم بعدہ اندر علی ہذا القیاس سب دیوتون وغیرہ نے ترتیب وار پوجن کی
مین بڑے بڑے جشن ہوئے پھولون کی بارش اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے
اپنے لنگ سے فوراً ظاہر ہوئے اور ہنسکر فرمایا کہ ہم تمھاری اس پرستش سے بہت خوش
بر وان مانگو ہم سبھون نے عرض کی کہ تینون جہان کو آرام دیکر اپنے لنگ کو دھارن کرو
آپ کی بھگت کرتے رہین شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا اور اپنے لنگ کو دھارن کر لیا
عمدہ ہیرا لیکر مثل لنگ کے ایک اچھی مورت بنائی اور اوس مقام پر قائم کیا اور کہا کہ
کی جو پوجا کریگا اوسکو دنیا اور عقبی دونو جہان مین نجات حاصل ہوگی علاوہ اسکے اور لنگ
کرکے بڑی خوشی کے ساتھ پوجن کی اسکے بعد ہم سبھون نے اوسی مورت کو دھیان
ملک کو چلے گئے اور شیو کے جلال کو سب سے برتر سمجھا اور شیو بھی رونق افروز اپنے
وہ چارون طرف گشت کرتے رہے اور گاہ گاہ منیشرون کے پاس بیٹھکر اپنے دل کو بہلا
اور کبھی پہاڑ پر چڑھ جاتے اور ایسی تدبیر سے ستی کی مہاجرت کو فراموش کیا کرتے
وہ ہمیشہ خوش رہیگا اور شیو کی لنگ کو پوجن کرکے مع خاندان کے نجات ملتی ہے
ملک مین مقیم ہوتا ہے ہم اور بشن سب لنگ کو پوجکر خوش رہتے ہین اور شیو کے
ہوتے ہین اے نارد اب کیا سماعت کروگے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھٹواں ادھیاے

دے نے کہا کہ اے ہمارے باپ آپنے شیوچرتر کو بیان کرکے مجکو نہایت خوشی دی اب التماس کرتا ہون کہ بقیہ
ات شیو کے جبکہ وہ کوہ کیلاس پر گئے بیان کیجیے برہما نے کہا کہ شیو کوہ کیلاس مین اگر ستی جی کو پھر یاد
اور پیر بعد روپیہ وغیرہ گنون سے ستی کے اوصاف گننے لگے اور ستی کے ہجر مین کمال بیقراری نمایان کر کر
سے عروج کو ظاہر کر دکھایا تاکہ سب لوگون کو یہ بات ذہن نشین ہو جاوے کہ کام کسقدر زبردست
ے اور پھر جمیع ممالک گشت کرکے مدت تک کوہ کیلاس پر مقیم رہے اور ایک ہی آسن سے مراقبہ و دھیان
مصروف رہکر جبکہ دھیان وسمادہ کو چھوڑ دیا اوسوقت شیو کی پیشانی سے عرق زمین پر گر پڑا جس سے
ایک انسان نمودار ہوا چار ہاتھہ برنگ سرخ اور بڑا جلال چہرہ سے نمایان مالا پہنے ہوئے بہت
ور جسوقت پیدا ہوا اوسیوقت رونے لگا جسطرح کہ آدمیون کے لڑکے روتے ہین اوسوقت زمین نے
ل کیا کہ مجکو اسکی پرورش کرنا واجب ہے کیونکہ یہ نہایت اقبالمند معلوم ہوتا ہے اور شیو کے بدن سے
عرق محبت کی وجہ سے نکلا اوس سے پیدا ہوا ہے علاوہ برین ستی بھی اپنے جسم کو ترک کر چکی ہین اب اسکی
رش کون کریگا اور چونکہ میرے اوپر پیدا ہوا ہے اس باعث سے مین مانند مادر کے ہون اس سے واجب
ہے کہ مثل مادر کے اسکی پرورش کرون شیو سے مجکو کچھہ خوف نہوگا بالفرض اگر مین عورت ہوکر اسکی پرورش
ین کرتی ہون تو یقین ہے کہ شیو مجکو سزا دینگے یہ سوچکر زمین نے مانند عورتون کے اپنا روپ بنایا جو کمال
چہرہ وحسین تھا گویا کہ دوسری رت کام کی عورت نے اوتار لیا اور جیسا کہ بشن نے پھر موہنی روپ دھارن
ا اور ایسی صورت بناکر لڑکے کو اوٹھا لیا اور اپنی چھاتیون مین لڑکے کا مونہہ لگا کر دودہ پلانے لگی اور ہنسکر
سکے مونہہ کو بوسہ دیا شیو نے ایسی کیفیت دیکھکر اوسکی طرف شرم کے ساتھہ دیکھہ دیا اور زمین کی خواہش
ہنسکر خندہ کیا اور کہا کہ اے زمین تمہاری بڑی قسمت ہے کہ ہمارا لڑکا تمپر ظاہر ہوا تم بڑے شوق سے
اسکی پرورش کرو ہرچند کہ یہ لڑکا ہمارے عرق بدن سے پیدا ہوا ہے مگر تمہارے نام سے مشہور ہوگا
ے اسکا نام بھوم ہوگا اور تمکو بڑی خوشی دیگا یہ کہا اور کچھہ رنج بوجہ دیکھنے اس لڑکے کے کم ہوا اور جو
قراری مہاجرت ستی مین تھی وہ گھٹ گئی اور زمین بھی خوشی کے ساتھہ اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوگئی اور بخوبی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرورش مین مصروف ہوئی اور کچھو قم کبھی روز بروز مثل رات ایام برسات کے بڑھنے لگا کچھ روز کے بعد
عبادت پر مستعد ہو گئے اور شیو کی بڑی عبادت کی اور غایت ریاضت کے ساتھ گرمیون مین
آپنے جلائی اور جاڑون مین پانی کے اندر بیٹھکر عبادت کی اور اچھے اچھے برت کرکے نیم و دھرم سے
شیو کی پوجا کی اور بعد ایسی ایسی عبادت کے ایک مقام پر بیٹھ گئے اور شیو خوشنود ہوکر ظاہر ہوئے
کلمہ زبان پر لائے بہوم ایسی مہربانی شیو کی اپنے حال پر دیکھکر بہت خوش ہوئے اور شیو کو سر اپا الٰہی
ایک حمد طویل نہایت مشکل مضمون و الفاظ و مطالب کے ساتھ پڑھی اور کہا کہ مجھکو صرف یہی منزلہ بالقدر
آپ نے عطا فرمایا ہے کہ آپ میرے یہان تشریف لائے ہین کچھ نہین چاہتا اب جو بات
شایان ہو وہ کیجیے بہوم یہ کہکر خاموش ہوئے اور شیو نے فرمایا کہ شاباش تمھاری عقل کو تم صاحب
اب تم پاک گرہ منگل ہو گئے اور تمھارا ملک آفتاب کے ملک سے بھی اوپر ہو گا اب تم
اور تمام سامان عیش و صحت کے تمکو حاصل رہین یہ کہکر شیو تو پوشیدہ ہو گئے اور بہوم بھی اپنے
اور اپنے خاندان سمیت خوش و خورم بسر اوقات کرنے لگے اور شیو کی بھگت مین قائم رہے
چرتر کے سماعت و قرات سے سب کچھ ملتا ہے یعنے فرزند و مال و حشمت و خوشی حاصل ہوتی
امراض زائل ہو جاتی ہین اب کس بات کو سماعت کروگے

ساتوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اس چرتر کی سماعت سے کمال فرحت دلی حاصل ہوئی اب کہیے کہ ہمانچل کی عورت نے
بر دان پاکر کیا کام کیا برھما نے سدا شیو کا دھیان کرکے کہا کہ ہمانچل کی عورت نے جب شیو
اور شکت کو اپنے اوپر راضی دیکھا تو شادان و فرحان گھر گئی اور پہلے اوس سے سو لڑکے بعد
و کرونچ وغیرہ کے جنکے جسم نہایت طویل و سیطری و توانائی کے ساتھ ہوئے بعدہ ستی نے
ہمانچل کے ولمین قیام کیا تا کہ سب کام پورے ہون وہی جلال ستی کا نیک ساعت و وقت
مینا مین قائم کر دیا جس روز سے کہ ستی ولمین مینا کے قائم ہوئی اوس روز سے مینا کا تن بہت
کے ساتھ دیکھنے مین آیا اور وہ حاملہ معلوم ہونے لگی اسباب کے ظاہر ہونے سے ہمانچل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سے زیادہ کوئی خوشی ہماچل کو کسی زمانہ میں نہیں ہوئی تھی اور مینا بحالت حمل کے وقت کبھی ایسی خوبصورت اور
کے ساتھ دیکھی گئی تھی اور ہماچل کا یہ حال تھا کہ وہ بار بار مینا کے پاس آتا اور ہر روز وہ مینا کی مصاحبہ
سیت عورتون سے پوچھتا اور مینا سے دریافت کیا کرتا کہ آپ کو کس کس چیز کی خواہش ہوتی ہے لیکن
کے سبب سے مینا کچھ جواب نہ دیتی تھی اوس زمانہ میں مینا کے دل میں جو بات آتی اور جس چیز کی وہ خواہشمند
وہ سب سامان خود بخود موجود ہو جاتے تھے ایسی کوئی شے نہ تھی جو ملنے میں مشکل ہو جسقدر حمل بڑھتا جاتا
القدر مینا کا جلال زیادہ ہوتا جاتا ہماچل نے جو رسومات جشن کہ حالت حمل میں واجب تھے وہ سب بڑے
وعام وسخاوت کے ساتھ کیے اور جسکی جو آرزو تھی وہی اوسکو دیا اور بشن وبرہم مع اور دیوتون کے آکر شیورانی
ثناخوانی کی اور اپنے اپنے مقامات کو واپس آئے جبکہ نو مہینے گذر گئے اور دسوان ماہ ختم ہو گیا
وقت جمیع علامات ارضی وسماوی بہت نیک ظاہر ہوئی یعنے آسمان صاف اور ستارہ منحوس پوشیدہ روشنی
آسمان چمک اوٹھا اور زمین میں کوئی بات رنج کی باقی نرہی دریاؤن میں گل کنول پھول اوٹھے تینون
ہوا چلنے لگی اور برہمی و آتش شانت یعنے بلا قہر وغصہ کے ہو گئی اور منیشرون نے بڑا جلال پایا بھگتون کے
خوش ہو گئے آسمان میں باجون کے آواز بلند ہونے لگی اور من و دیوتا پھولون کو برسانے لگے تمام گندھرب
وچارن وکنر واپسرا و ہرپا و ہر رقص وسرود میں مصروف ہو کر مع عورات خود بخوبی ناچنے گانے لگے
مہینہ بدہ سنگرا وچیلے پاکھ اور نومی تتھہ اور مرگسرا نچھتر میں آدھی رات کے وقت شیورانی نے جنم لیا
نے پیدا ہوئی جیسا کہ کالکا پوران میں بھی لکھا ہوا ہے اوسوقت بشن اور برہم مع تمام سامان کے اوس مقام
گئے اور طرح طرح کے سامان بہجت ونشاط مثل ساز ورقص وبارش گل عمل میں آئے اور سبھون نے اپنی عقل
کے موافق حمد پڑھی دیوتون نے کہا کہ سچ ہے شیورانی جگدمبا تم جہان کی مادر مہربان ہو ہمارے آفات تمام و
کو کالعدم کر دو تم ہمارے دلون کی خواہش پر بخوبی واقف ہو تم آدشکت ہو اور تمہارا جلال بیشمار ہے تمہاری
مخلوقات خادم اور پرستار ہے اور برہما وبشن وشیو سب آپ کے لڑکے کہے جاتے ہیں تینون
تے ہیں تم برہمہ سروپ آدشکتی سب میں ہو اور سب سے علحدہ بھی ہو بیدہر چند کہ ہر روز تمہاری صفت
تے ہیں مگر کچھ انتہا نہیں پاتے اور نارد وسارد وشنک وسنکادک وغیرہ بڑے مقرر وخوش بیان ہیں مگر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ بھی کچھہ نہین بیان کر سکے مگر تمھاری مہربانی سے جاہل لوگ بھی تمھارا بیان کرتے ہین اسباب [illegible]
ہین اپنے بھگتون کو نجات دیتے ہو کروڑ کلا کو اختیار کیے ہوئے ہو تمھاری خورش غرور سے [illegible]
ہو اور ہزارون نام تمھارے ہین اور اسیطرح بڑی حمد و مناجات کہکر دیبی کی مورت دھیان مین
سب اپنے اپنے گھرون کو گئے

اٹھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ اسکے بعد جو چرتر ہوا ہو اوسکو آپ بیان فرماوین یعنے دیبی [illegible]
ہماچل کے گھر کیسے برہما نے کہا کہ جب دیبی نے جنم لیا اور دیوتا لوگ حمد کر کے چلے گئے اوسوقت [illegible]
ہماچل نے کی اور مینا اپنی لڑکی کو دیکھکر بہت خوش ہوئی اور پہچانا کہ یہی آدشکتی ہے اور دیبی نے [illegible]
سے مینا کو درشن دیا وہ صورت بیان سے باہر و تقریر چون و چرا سے خارج ہے آٹھہ بازو تین [illegible]
تمام زیور و لباس سے آراستہ مینا نے دیکھا اور حمد مین مصروف ہوئی اور کہا کہ آپ نے بڑی [illegible]
ہمارے گھر اوتار لیا میری عرض ہے کہ یہ روپ جو اسوقت مین تمھارا دیکھتی ہون یہ میرے دلمین [illegible]
اور اپنا شکل لڑکون کے اپنا روپ اختیار کر کے مجکو خوشی عطا کرو دیبی نے کہا کہ وجہ ایسے روپ دکھا [illegible]
یہ ہے کہ جسمین تمکو کچھہ اشتباہ باقی نرہے اور جو روپ تمنے ہمارا وقت بر دان کے دیکھا تھا اوسکو معائنہ [illegible]
کہ یہ وہی دیبی ہے کہ جو ہمارے گھر اوتار لیا یہ کہکر دیبی نے مثل بچہ نو زائیدہ کی صورت بنائی اور [illegible]
تمام عورات گرداگرد مینا کے جمع ہو گئین اور تولد کی خوشی سبکو حاصل ہوئی اور ہماچل نے [illegible]
اور پروہت و گورو و برہمن و منشیرون کے گھر کے اندر داخل ہوئے اور لڑکی کو دیکھکر معلوم کیا کہ دیبی [illegible]
بڑی خیرات کی اور شہر کی تمام عورات بن ٹھن کر ہماچل کے گھر مبارکبادی دینے آئین ہماچل نے [illegible]
کام کیا اور برہمنون نے نام لڑکی کا کالی و گرجا وغیرہ بہت نام رکھدیئے چنانچہ گرجا بھی بموجب [illegible]
صدہا لڑکپن کے کھیل و باتین کر کے مینا کو خوش کیا کرتی پہلے تو گہوارہ مین لیٹ کر خندہ زنی [illegible]
زبان سے کچھہ باتین کرتی جنکو سنکر والدین بہت خوشی حاصل کرتی اور پیچھے سے اوما و شیوا بھی [illegible]
جسوقت کہ ہنگام روانگی گرجا کے جوتپ یعنے عبادت کرنے کو جاتی تھی اور مینا نے حالت [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

[illegible] تھا اور برہما جی ہر چند کہ صاحب اولاد تھا مگر محبت سب سے زیادہ گرجا پر غالب تھی اور گرجا روز بروز بڑھتی تھی
[illegible] کہ ماہتاب بڑھا کرتا ہے گرجا گڑیون کا کھیل کھیلتی اور شہر جی مین جا کر پانی کا کھیل کرتی تھی اور جب
[illegible] سکے وہ علم کو سیکھتی تھی اور اوسکو اسگلے تمام علم خود بخود یاد مین آ گئے اور جبکہ ایام طفولیت کے
[illegible] گئے اور بلوغت کے دن شروع ہوئے اوسوقت کا حسن جہان آرا اوسکی زبان سے ادا ہو سکتا ہے
[illegible] کیند سے آفتاب و چندری ماہتاب کو کلون نے گرجا کی آواز سنکر غرور خوش بیانی کو ترک کر دیا اور ماہتاب جو اپنے
[illegible] پر مغرور تھا نہایت شرمندہ ہوا غزالون نے گرجا کی آنکھیں معاینہ کیں اور آسودہ ہو گئے اور گویا برہما کو
[illegible] پیدا کرنے نے ایسی صورت حسین کے پھر اسطرح اور کسیکو پیدا کرنے مین رنج ہوا یعنے وہ لاثانی تھی اور جسکو بنا کر ہماری
[illegible] صنعت و کاریگری مشہور ہوئی اور گویا تمام صنعت ظہور خلقت کی ہمکو وصول ہو گئی اور مجھین جنکو لچھمی نے
[illegible] محبت کر کے سمندر سے مع اور چیزون کے نکالا ہم گرجا کے برابر کہتے ہوئے شرمندہ ہوتے ہین
[illegible] کوئی تمثیل ہم گرجا کی نہین پاتے تو صرف آفتاب کہتے ہین ایسے تینون جہان مین اور کوئی عورت
[illegible] ہے اور نہ ہماری عورت کو کچھ کسی قسم کی برابری ہے اور اگر مجھین سے تشبیہ دیتا ہون تو انہیر جھگڑا زیادہ عیب کی
[illegible] ہے اور رت کو کہہ سکتا ہون کہ وہ مانند گرجا کے ہے اور نہ موہنی روپ کو ہمسری ہے گرجا کی خوبصورتی

تقریر سے خارج ہے

نوان ادھیاے ۹

[illegible] سے کہا کہ اے برہما جسطرح آپ نے گرجا کے حسن کو بیان کیا اسطرح حسن بیان سے اونکے بیاہ کی
[illegible] نسبت فرمایئے برہما نے کہا کہ اے نارد شو او شیو کی لیلا عجیب ہے اور تینون جہان اونکے ہاتھ مین
[illegible] سے تمکو واجب ہے کہ اوسکو خارج از قیاس و خرد تصور کر کے سب سچ و بلا شک و اشتباہ کے
[illegible] ذہن لاؤ بعضے کہتے ہین کہ سنیچر ہو کر گرجا کا بیاہ ہوا سو یہ صرف اونہون نے حالت اشتباہ مین شاید ایسا ہی دیکھا
[illegible] اور بعضے دوسرے طور سے بیاہ بیان کرتے ہین یعنے شیو برہنہ بدن مانند فقیرون کے ہماچل کے
[illegible] از وہ بیاہ کرنے کو آئے بیل پر سوار اور ہمراہ اونکے سنیچر و سنگر تھے دیوتا وغیرہ کوئی ظاہر مین نہین آئے
[illegible] اسطرح واسطے بیاہ کے ہماچل کے یہان آ کر اول اوسکے غرور کو نیست کر دیا اور پھر مہربانی کر کے برات

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساجکو بیاہ کیا اور اچارج یہ بات کہتے ہین کہ شیو بوجہ عبادت گرجا کے خوشنود ہوئے اور بڑی ال
بیاہ لائے اور بڑی لیلا وہان پر کی اور میناکے غرور کو اول کم کرکے پھر اوسکو راضی کر لیا اس
وجہ صرف یہی جاننا چاہیے کہ جسکو جیسی محبت اور جس قسم کا شوق ہوتا ہے اوسکو اوسیطرح
کچھہ شک وشبہ کرنا جائز نہین ہے اب اول ہم بیاہ کو بیان کرتے ہین جسمین بشن کے
کی عقل زائل ہوے اور اونکی بزرگی مین فرق آگیا ایک روز گرجا کو بالغ دیکھکر ہماچل نے ا
اعزاسے صلاح کی اور قرار پایا کہ کسی ہمسر دیوتا کے ساتھہ بیاہ کر دینا چاہیے کیونکہ باپ کا ہی
اور اونہین دنون مینا نے بھی اسی نیت سے ایک روز ہماچل کو اندر مکان اپنے کے طلب
گرجا بالغ ہوئی ہے اسکے بیاہ کی تدبیر کرنا چاہیے یہ لڑکی مجکو نہایت پیاری ہے اسکے لیے ا
صاحب کمال تلاش کرو ورنہ تمکو لوگ کہین گے کہ ہماچل جاہل وبے عقل وخراب خاندان
نے منظور کیا اور گھر سے باہر آئے وزیرون کو طلب کیا ایک مجلس منعقد ہوئی وزیرون نے
کرنا چاہیے جسمین برہما وبشن ودگپت وغیرہ سب تشریف لادین اور اول علیحدہ علیحدہ ہر ایک
اونکو سناکر بعدہ اونکی صورت دکھلاو جسکے سر پر گرجا مالا رکھدیوے وہی گرجا ہ
پسند آئی اور بذریعہ تحریرات مبارک مژدہ سُیمبر گرجا سے ہر ایک کو مطلع کیا ایسی خوشخبری پاکر تمام
اور بشن اور یم اور اندر وسورج وچندرمان واگنی ودگپت وغیرہ سب اپنے اپنے جلوس
اپنی صورتون کو آراستہ کرکے ہماچل کے یہان تشریف لے گئے علاوہ اسکے اور راجہ بھی
نارد شیو کی مایا کا پربھاو دیکھو کہ دیدہ ودانستہ سب لوگ کیسے نادان ہوگئے گرجا سب کی
سنگت مشہور ہے اور یہ بھی سب جانتے تھے کہ وہی ہماچل کے گھر پیدا ہوئی ہے اوسکا
بیاہ کرنا چاہا شیو کی مایا بڑی زبردست ہے جب شیو کی جیسی آرزو ہوتی ہے تب اوسیکے
لوگ کام کرنے لگتے ہین کسیکا کیا قصور ہے المختصر ہماچل نے بشن کو آتے ہوئے دیکھ
اونکو بہی اچھا مکان قیام کے واسطے دیا بہت حمد گایا علی ہذا القیاس برہما اور دیوتون کی
بجا لاکر خدمت مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکیا اور سبہون نے ایسی مجلس دیکھکر بڑی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مین کہنے لگے کہ دیکھیے گرجا کسکو پسند کرتی ہے کون اوسکو بیاہ کر جاتا ہے برتری پاتا ہے بعضے مطابق گرجا کے کسیکو نامزد کرنے لگے اور کوئی کہتا تھا کہ بشن کے لائق گرجا ہے جسکے ساتھ گرجا کا بیاہ ہوگا اسکو سب سے اعلے برتر وہان تصور کرینگے اور بعضون کو صرف یہ خوشی تھی کہ ہم گرجا کے بیاہ کو بچشم خود دیکھینگے

دسوان اودھیائے

برہما نے کہا کہ ہماچل نے بہ تقریب سیمبر بڑی عمدہ مرصع کرسیان بلند مکان سیمبر مین رکھوادین اور ہر طرح سے اون کو آراستہ کرکے بشن وغیرہ سبھون کو پیغام دیا کہ سیمبر مین تشریف لائے یہ مژدہ سنکر سب اپنے اپنے ... واحتشام کے ساتھ دھوم دھام کرتے ہوئے روانہ ہوئے اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر چلے اور ... پہنچے فرزند مشتوانر اپنے ارچکہ گنون کو ہمراہ لیکر روانہ ہوا علی ہذا القیاس بشن دوکیت وبرن وکوبیر وجراج ... آفتاب ومہتاب وغیرہ سب محفل مین داخل ہوگئے اور کرسیون پر بیٹھ گئے اور ہم بھی زیب وزینت کے ساتھ ہنس پر سوار ہو پہنچے دیکھا کہ بشن اچھی خوبصورت صورت بنائے زرد پوشاک پہنے ہوئے رونق افروز محفل ... ہر ایک مجلس مین اور دیوتا وغیرہ کوئی باقی نہ تھا جو اوس انجمن مین نہ دکھائی دیا اور ہم و بشن وغیرہ سے لیکر ... اور جہ کے لوگون تک کوئی نہ تھا جسکی خواہش بیاہ گرجا کی نہ ہوا اور تمام ملکون سے ہر ایک حاضر سیمبر ہوئی ... باقی نہ رہا اور تمام کوہ مثل گنگ گرد دیوکوٹ وکوہ مشرقین وبندہ وترکوٹ وکریر وچترکوٹ جو پہاڑون ... راجہ ہے وہ بھی وغیرہ بھی حاضر ہوئے اور دریائی جانور بھی آدمیون کے مانند صورت اختیار کرکے محفل ... پہونچے تمام سامان خوشی کا موجود تھا باجے بجتے تھے گھنٹا ونقارہ جو دیوتون کو بہت پسند ہین بجائے جاتے تھے اور بید بلند آواز سے بید خوان پڑھتے تھے

گیارھوان اودھیائے

برہما نے کہا کہ اسے نارد جب ایسی انجمن سیمبر کی منعقد ہو چکی تب ہماچل نے گرجا کو اجازت دی کہ محفل سیمبر مین ... اوسوقت عورات خاندان نے مشاطگی کرکے گرجا کو ہر طرح سے آراستہ کیا اور گرجا نے شیو کا دھیان ... سیمبر کی طرف روانہ ہوئی اور سبھون نے دعا کی کہ گرجا کو مطابق خواہش کے شوہر ملے گرجا انجمن کے ... محفل کے درمیان مین کھڑی ہوئی حاضرین سیمبر نے ہزار آنکھون سے دیکھا اور اپنے اپنے کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جہان تک ہوسکا عمدہ پوشاک و لباس و زیور و عطریات و جواہر وغیرہ سے سبھون سے آراستہ
دیکھا یا جو سکھی گرجا کے ساتھ تھی اوسنے سب سے اول گرجا کو اندر کے نزدیک لیجاکر ا…
جنھون نے ہزار جگ کیے جو انکی پناہ مین جاتے ہین اونکو اپنی پناہ مین لیتی ہین یہ تو مہابلی…
حسین ہین اس سے بہتر ہے کہ انکے ساتھ بیاہ کرکے اندرانی کے خطاب سے ملقب ہو اور…
کیا کرو یہ سنکر گرجا نے صرف ایک نگاہ اندر کو دیکھا اور بہت تھوڑا پرنام کرکے بلا کچھ تکلم کے آگے بڑھ…
سکھی اسیطرح اگنی وغیرہ دیوتون کی علحدہ علحدہ تعریف کرکے ترغیب دیتی کہ انکی گردن مین مالا…
اوصاف حمیدہ بیان کرتی مگر گرجا کو کوئی پسند نہ آیا اور نہ کوئی شوہر بھایا جب سکھی کسی دیوتا وغیرہ…
حمیدہ بیان کرکے اوسکی طرف اشارہ کرتی تب گرجا کہتی تھی کہ آگے چلو آخرکار اور زینت کو بھی نازک…
سداشیو پردہ غیب سے ظاہر ہو گئے اور گرجا نے اونکی گردن مین مالا ڈالدی ✦

بارہوان ادھیائے ۱۲

نارد نے کہا کہ اے برہما کسباعث کو کہ شیو ظاہر ہوگئے اور گرجا نے مالا اونکے گلے مین ڈالدی…
ساتھ بیان کرو یہ مختصر ہے برہما نے کہا کہ اگر جگنو کو دیکھا کنول پھول اوٹھے تو مہتاب کا…
اونپر پھیلا دے گرجا جسم کی شیورانی تھی وہ کسطرح سوائے شیو کے اور کسی کے گلے مین…
قریب گرجا جا کر آگے کو روانہ ہوتی وہ نہایت شرمندہ ہو جاتا اسیطرح گرجا نے تمام انجمن کو…
پسند نہ آیا اور اپنا مطلوب اصلی جب نہ دیکھ پڑا یعنے وہ کہ جو سب سے اعلیٰ اور پربرہمہ شیو نام…
رنجیدہ ہوئی اور کمال بیقراری اور بے صبری و استقلال مزاجی کے ساتھ دھیان شیو کا کیا او…
کیا وجہ ہے کہ شیو اسوقت تک نہین آئے اونسے پوشیدہ دلمین شیو کی بہت حمد پڑھی اور کہا…
کیا قصور ہوا مین تو تمھاری کنیز ہون مجھکو دیدار سے محروم نہ کیجیے اور میرے قصور کو معاف…
اور خواہ کر در خشم میرے اسیطرح بدون شوہر کے گذر جاوین مگر مین سوائے تمھارے اور…
نکرونگی کیونکہ مین نے اپکی ازدواج مین ہمیشہ سے ہون یہ کہکر وہ محبت مین بیخود ہو گئی ایسی…
دیکھکر سبھاکو شیو فوراً ظاہر ہوئے اونکی زینت و جلال کو دیکھکر جمیع حاضرین متعجب ہو گئے او…

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بار دیکھنے لگے اور کسی نے شناخت نہ کیا اور چونکہ شیو ہمیشہ غرور لوگون کی دور کیا کرتے ہین اسوجہ سے ایک
یلا اور کی یعنے بصورت لڑکون کے اپنےکو مجلس مین نمودار کیا جسکو دیکھکر سب دور دور کرنے لگے مگر وہ
تو بہاگے نہ کچھ خوف کیا یاتب تو سبھون نے اوسکو غصہ ہوکر محفل سے نکالنا چاہا مگر جبکہ وہ نہ ہٹا تب تو سبھون نے
چاہا کہ اسکو مار ڈالین اسلیے اپنے ہتھیارون کو اوٹھایا شیو نے صرف ایک دفعہ دیکھہ دیا کہ سبھون کے ہاتھہ اور
سے خود مثل بیجان شے کے رہ گئے بشن نے اپنی حالت دیکھہ اپنے چکر کو گہمایا مگر اونکی بہی کچھہ نچلی
اوسوقت سب متعجب ہوکر شیو کی لیلا کو نہ جانا مگر گرجا نے یہ چرتر شیو کا جانکر ہنس دیا اور تمام محفل مانند تصویرون
کے ہوگئی اوسوقت بیٹھے حیران ہوکر شیو کا دھیان کیا تب اوس لڑکے نے ہنس دیا ہمکو معلوم ہوا کہ یہ خود بدولت
ہین اور شیوا شیو دونون کو جانکر بیٹھے بہت حمد پڑھی اور کہا کہ یہ سب آپ کی مایا ہے ہم لوگون کا کیا قصور ہے
آپ نے خود چرتر کرکے ہم سبکو بہلا دیا کہ ہم سب جگدمبا کی بیاہ کی خواہش کرکے آئے بعدہ گرجا کی بہت
تعریف کی اور کہا کہ اب وہ چرتر کیجیے کہ جسمین ہم سبھون کے رنج دور ہون یہہ سنکر شیو خوش ہوئے اور سب کو
آیا مگر کسی نے اوس لڑکے کو نہ دیکھا شیو دکھلائی دیے ایسی خوبصورتی کے ساتھہ جسکو کرور کام دیکھکر
شرمندہ ہوجاوین جواہرات کے زیور پہنے ہوئے اور اسقدر حسین کہ جو بیان مین نہین آسکتا

تیرھوان ادھیاے ۱۳

برمہا نے کہا کہ ای نا برد ایسا روپ سدا شیو کا دیکھکر جمیع حاضرین محفل نے علیحدہ علیحدہ ایک ایک حمد طویل اپنے
عقل کے مطابق کہہ سنائی بشن نے بعد حمد کے کہا کہ ہم مایا تمھاری مین پہسکر گرجا کے ساتھہ بیاہ کرنا چاہا
آپ یہ گناہ ہمارا معاف کرین آپ دونون جہان کے ماںباپ ہین اور اسیطرح پرجاپت یعنے ہم اور
اور اگن وو دھرم راج ونیرت ورن وبایو وایشان وکبیر وششیش وغیرہ وپرجاپت وغیرہ ومنیشر وغیرہ
وغیرہ وہمانچل وغیرہ نے استت پڑھکر اپنے اپنے گناہون کی معافی چاہی برمہا نے کہا کہ بعد
کے ہمانچل کی اجازت لیکر گرجا نے مالا شیو کی گردن مین ڈالدی یہ دیکھکر سبھون نے جے جے کی
آواز بلند کی اور سبکی شرمندگی رفع ہوگئی اور نہایت درجہ اوسوقت سبکو راحت حاصل ہوئی +

چودھوان ادھیاے ۱۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

برہمانے کہا کہ اے نارد اوسوقت کی زیب و زینت و طرب و انبساط و فرحت و بہجت و عیش و آرام
بیان کرین ہم سب گرجا و شیو کے پیچھے ہوکر روانہ ہوئے بشن بائین طرف اور ہم داہنی طرف اور
ہوئے باقی سب پیچھے پیچھے چلے کوئی چھتر سر پر کیے ہوئے شیو کے چلا جاتا تھا کوئی آگے
آواز دیتا ہوا دوڑتا تھا اسطرح سب خدمت مین مصروف تھے اور ہماچل مع احباب و برادران
ساتھ ساتھ روانہ ہوا اور ہماچل کے شہر مین پہونچے شہر مین بڑی دہوم دہام ہوئی اور شیو کے
تمام عورات شہر کی اپنے کوٹھون پر چڑہ ہین اور جو عورت جسطرح جسکام مین مصروف تھی اوسیطرح
ترک کرکے شیو کے دیکھنے کو دوڑی یہان تک کہ اگر ایک آنکھ مین کاجل دیا تھا تو دوسری آنکھ مین
جھروکھون کے اندر سے دیکھنے مین ایسی مشغول ہوئین کہ اگر ازاربند چھوٹ گیا تو کچھ پروا نکی بعض سخت
اپنے لڑکون کو بحالت شیر نوشی کے چھوڑ دیا اور جسقدر کہ حواس خمسہ ہوتے ہین اون سبکو صرف حواس باصرہ کا
دیداری کو مقدم جانا اور ون سے سروکار نرکھا اون عورتون کی ایسی حالت دیکھ دیکھ بشن اور ہم اور
کرتے تھے اور سواری شیو کی ہماچل کے مکانمین اوتری اور اچھا مقام واسطے برات کے قرار پایا
سبکی خدمت و تکریم کما حقہ کی اور پھر بموجب تحریر شیو کے تمام گن کوہ کیلاس سے آئے جسمین نندی
بھی تھے اونہون نے ہم سبکو پرنام کیا اور پھر بموجب درخواست ہماچل کے شیو اندر محلسرا کے
لیگئے گرگ جو ہماچل کے پروہت تھے سب کام کرانے لگے اوسوقت دونون طرف سے
اور بشن اور ہمنے ہوم کرایا اور شیو نے گرجا کے ہاتھ کو پکڑا اوسوقت ایسی خوشی ہم سبکو ہوئی جو بیان
ہے جو جسنے چاہا وہ اوسکو ملا اور بعد ہوجانے بھانورون کے دونون ایک ہی مسند پر بیٹھے تب
مبارکبادی دی اور بیاہ ختم ہوگیا اور طرح طرح کے کھانے سبکو ہماچل نے کھلائے اور شیو کو
ہوکر سب کوہ کیلاس پر آکر بعد حصول اجازت ہم سب اپنے اپنے مقامات کو گئے

پندرہوان ادھیائے ۱۵

برہمانے کہا کہ اے نارد اب ہم دوسری قسم کا بیاہ گرجا و شیو کا بیان کرتے ہین یعنے جسطرح کہ شیو
بنا کر گرجا کے بیاہ کے لیے گئے تھے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ جبکہ گرجا بالغ ہوئی تو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بیاہ کے لائق ہوئی ہے تم ایک لاکھ پہاڑون کے راجہ کہلاتے ہو جسطرح تم ہو اسیطرح کا شوہر گرجا
کے واسطے تلاش کرو ہمارے سو لڑکے ہین مگر لڑکی صرف ایک ہی ہے ہماچل نے کہا کہ جو سب سے اعلے
…سکے ساتھ ہم گرجا کی شادی کرینگے یہ کہکر اپنی مجلس مین آئے اور اپنے وزیرون سے مشورہ کے بعد
…ت کو حکم دیا کہ تم گرجا کے واسطے اچھا شوہر تلاش کرو پروہت روانہ ہوئے پہلے اندر لوک مین جاکر اوسکی
…دیکھی اور خوش ہوئے اور درخواست شادی کی کی مگر اندر نے کہا کہ گرجا نے واسطے شیو کے اوتار لیا ہے
…سکتے ہو کیا تم چاہتے ہو کہ ہم دوزخ کو جاوین بعدہ پروہت اگن کے لوک مین گیا اور یہی جواب پایا اوسیطرح
…جہان وہ گیا یہی جواب پایا کسی نے منظور نہ کیا اور سب نے گرجا کو مادر جہان تصور کرکے پروہت کو
…سخت سست کہا آخر کو بموجب کہنے و بتلانے سب لوگون کے پروہت خدمت بشن کے حاضر ہوا بشن
…نکا کیا اور کہا کہ ہماچل کو ہماری طرف سے یہ پیغام دینا کہ تم خود لڑکی سے پوچھو کہ تمہارا شوہر کون ہے
…وہ بتلاوے وہی اوسکا شوہر ہوگا یہ سنکر پروہت پلٹ گیا اور سب حال ہماچل سے کہدیا اور گرجا بہت خوش ہوئی

سولھوان ادھیاے ۱۶

…نے کہا کہ اے نارد ہماچل نے ایک مجلس منعقد کرکے گرجا کو بلایا اور جب کہ بشن نے پروہت سے کہا تھا
…سنایا گرجا نے شرم کے ساتھ جواب دیا کہ اگر تم ہمارا کہنا قبول کرو اور قسم کھاؤ تو البتہ مین پروہت سے اپنا شوہر
…بتلاؤن اور اوسکو بموجب پروہت جاکر لاکے چڑھا آوے ہماچل نے منظور کیا تب گرجا نے علحدہ پروہت
…کو کہا کہ کوہ کیلاس جسکے برابر کوئی جگہہ تینون جہان مین نہین ہے وہان شیو رہتے ہین جو سب سے اعلے
…کی عبادت سب کرتے ہین اونکے ساتھ مین شادی کیا چاہتی ہون چنانچہ پروہت روانہ ہوا اور ایک حجام
…ساتھ لیا مگر اوس سے بھی اسبات کو مخفی رکھا اور کوہ کیلاس مین پہونچکر شیو کو درخت برگد کے نیچے دیکھکر
…سے پرنام کیا اوسوقت شیو دھیان مین تھے دونون منتظر بیٹھے رہے آخر حجام پروہت پر بہت غصہ ہوکر
…لگا کہ تمنے کیسے بیابان مین لاکر مجکو ڈالدیا ایسے موذیات سے جو ہر چہار طرف دکھلائی دیتے ہین کسطرح
…ہوگی فوراً یہان سے بھاگنا چاہیئے تاکہ دوسرے شوہر کی تلاش کرین یہ شخص لائق ہونے شوہر گرجا کے
…ہے پروہت نے کہا کہ کیا بکتا ہے خاموش بیٹھا رہ شیو نے پروہت کا استقلال اور گرجا کی محبت یاد

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کر کے دھیان کو ترک کیا تب تو پروہت نے دست بستہ التماس کیا کہ گرجا آپ کے ساتھ
اور تمام اوصاف حمیدہ و حسن صورت و معانی ظاہر کیے اور یہ بھی تمام کہا کہ سنائی شیو نے
کہنا واجب نہیں ہے ہمانچل بڑا صاحب تاج و تخت و دولتمند ہے ہم ایک مفلس
دیکھو اور ہمانچل کو دیکھو اور کہا ہے کہ دوستی و دشمنی و بیاہ یہ اپنے ہم سر و برابر کے لوگوں
تو میں تارک الدنیا دوسرے نہ گھر نہ خاندان نہ کوئی خادم وغیرہ رکھتا ہوں گرجا مجکو اپنا
و آرام پاویگی بلکہ بھنگ گھوٹتے گھوٹتے نہایت حیران ہوگی گرجا تو راجہ کی لڑکی ہے
ساتھ بیاہ کرنا جائز ہے علاوہ اسکے تمکو بھی بہت مال و دولت ملیگی ہمارے یہاں
اور کیا ملیگا پروہت نے کہا کہ زہے نصیب ہمارے کہ مجکو آپ کی بھسم ملیگی یہ کہکر پروہت
کے تلک چڑھا دیا شیو بھی بہت راضی ہوئے مگر حجام کو یہ سب باتیں اچھی نہ معلوم ہوئیں
رخصت چاہی تو شیو نے مشتے خاک دیکر روانہ کیا اور علی ہذا القیاس حجام کو بھی وہی بھسم
ہر چند کہ نہایت خوشی کے ساتھ روانہ ہوا مگر حجام کا برا حال تھا کہا کہ اے پروہت تمنے
راجہ ہمانچل کی لڑکی کو ایک ابدھوت کے ساتھ بیاہ کرنا چاہا شاید تم کچھ طمع میں آگئے
یہاں آج کے روز گرجا کا تلک کرتے تو کیا اچھی طرح ہمارا راستہ شیو نے تو صرف
اور پھر مونہ سے بھی اچھی طرح کچھ نکہا سو ہمارے گھر میں تو ایسی خاک بہت ہے لیکن تیرے
نہ تو لیجا اور راہ بھی ندیا ہم گھر کسطرح پہونچ سکیں گے نہیں معلوم راجہ ہمکو کیا سزا دیوے گا
ہو نے برہمن و پروہت کے بچ جاؤ گے مگر میں جیلی کر کے یہ سب جو تمنے کیا ہے تمہارے
اپنے ذمہ نہیں لونگا یہ کہکر بڑے غصہ میں آیا اور بھسم کو گرہ سے کھولکر زمین پر پھینک دی
کے گھر میں بوجہ برکت اوس بھسم کے تمام نعمت جہان کی موجود ہو گئی ایک روز اتفاقاً
عورت مکان پروہت میں جاکر دیکھا کہ جمیع سامان عیش و آرام موجود ہیں اور جبکہ پروہت
وجاہت مال و دولت کی سنی اور اپنے مرد سے کہا تو مرد نے بڑا جھگڑا واسطے تقسیم کرانے
کے کیا پروہت نے کہا کہ تو پھر کیوں اوسکے پاس نہیں جاتا جسنے اول دی تھی حجام گیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سترہوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جب حجام و پروہت کا جھگڑا ہمانچل کے گوش تک پہونچا تو ہمانچل نے دونون کو بلاکر
تم دونون جسمقام پر حسب الایما گرجا کے گئے تھے وہان کی کیفیت بیان کرو پروہت نے کہا کہ ہم تمہارے
سے اول گرجا کے پاس گئے اور پھر گرجا کا حکم پاکر کوہ کیلاس مین پہونچکر شیو کا تلک کر آئے ہین اور
کی عبادت و ریاضت کی کمال درجہ تعریف کی اور کہا کہ تینون جہان اونہین کے پرستار و خادم ہین
ان تک کہ شیر واقعی بھی خدمت کر رہے ہین وے ہر طرح سے قابل شوہری گرجا کے ہین اور اسیطرح بہت
تعریف شیو کی کر کے اور ہمانچل سے انعام لیکر پروہت اپنے گھر کو گیا جبکہ حجام حاضر آیا تو اوسنے کچھ ابہ
کو سکوڑ سر دا کھینچ مغموم وار کہا کہ آپ نے پروہت نے سب کام خراب کر ڈالا ہمکو ایک بڑے بھاری
ین سے لگی جنگلے طے کر کے زمین پہ منہ رو دیا وہان بجز جنگل کے ایک صورت بھی نظر نہ آئی صرف ایک
بصورت مرتاضان بلا لباس و بلا مکان دہیان مین مستغرق ابدھوت بیٹھا تھا پروہت نے بلا دریافت
تلک چڑھا دیا مینے ہر چند ممانعت کی مگر پروہت نے نہ مانا مجھکو مال و دولت کے بدلے صرف ایک
بندھا ہوا دیکھا تھا اسے جو واجب ہو سو آپ کرین یہ کہکر حجام اپنے مقام کو چلا گیا ہر چند کہ ہمانچل رنجیدہ
مگر مینا کو کمال رنج ہوا اور ہمانچل سے کہا کہ ہم سنتے ہین کہ پروہت ایک فقیر کے ساتھ بیاہ گرجا کا کر آیا
وہ خاندان سے خالی ابدھوت و برہنہ بدن ضعیف و کریہ منظر ہے میری لڑکی جو ایسی صاحب جمال ہے
سطرح ایسے شوہر کے ساتھ بیاہ کرونگی ہمانچل نے اپنے دوستون سے مشورہ کیا بعضے کہنے لگے
ت اچھا ہے آفرین تمکو اور تمھاری قسمت کو اور بعضون نے کہا کہ ایسا بیاہ کرنا واجب نہین ہے
جا کی شادی کسی راجہ کے ساتھ ہونا چاہیے ہمانچل نے کہا کہ جو مرضی الہی ہے وہی ہوتا ہے اور بعدہ
چل نے سب حاضرین مجلس کو تمام کیفیت سابقہ جسطرح کہ سب دیوتون نے بیاہ گرجا سے انکار کیا تھا
پھر بموجب ایماء بشن کے گرجا سے استفسار کر کے پروہت کو روانہ کیا تھا ظاہر کر کے سنا دیا اور
کہ دیکھو شیو کی بھشم کی برکت سے اب ہمارے پروہت کے گھر کسی چیز کی کمی نہین ہے اب جو
ہمکو امر کرنا واجب ہو وہ کہو ویسا ہم کرین ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اٹھارہوان ادھیاے ۱۸

برھما نے کہا کہ اے نارد یہ آئین ہماچل کی سنکر سب لوگ تعجب مین آ گئے اور بعضون نے کہا
کرنا واجب ہے اور بعضون نے ممانعت کی آخر کو جو بڑے دانا و صاحب دانش وغیرہ تھے اونہون نے
کہا ای ہماچل تم شیو کو ایک چٹھی روانہ کرو کہ برات اچھی لاوین ورنہ گرجا کے ساتھ شادی نہوگی اگر
دھیادت ہوگا تو ضرور تمھاری درخواست کو قبول کرکے بھاری برات لاویگا اوسوقت شادی
کیا تامل ہے اس بات کو ہماچل و مینا نے پسند کیا اور شیو کو ایک چٹھی بہ تعین تاریخ بیاہ و درخواست
سے لکھا اور یہ بھی تحریر کیا کہ تمھاری برات مین دیوتا وغیرہ سبھی ہمراہ آوین اور رشی وغیرہ منیشر و شیش
و سنگاوک وغیرہ تمام ویکون برات کے ساتھ تشریف لاوین اور برھما و بشن تو ضرور آوین ورنہ
گرجا کے ساتھ نہوگی آخر وہی پروہت اول مع سامان لگن سے کے روانہ ہو کر شیو کے پاس پہونچا
خواہش دل پروہت کی دریافت کر کے ایک ایسی مجلس دیوتون وغیرہ کی جمع کر رکھی تھی کہ جسکی
نہین کر سکتے سبھون نے ایسا سامان شیو کا دیکھا اور بہت خوش ہوئے لگن چڑھائی اور اپنا
سے رخصت ہو کر ہماچل کے پاس آئے او صاف شیو کے تمام دکھلائے کہ ایسا ئے تمام کی بڑی
کہا کہ آپ کی سوگند ہے شوہر نہایت حسین اقبالمند ہے یہ سنکر ہماچل مع مینا و تمامی خاندان کو
اور خیرات وغیرہ سبھون کو دی اور تمام امور خوشی کے ادا کیے گرجا اور تمام شہر کے باشندے کمال

انیسوان ادھیاے ۱۹

برھما نے کہا کہ اے نارد ہماچل نے تمام سامان یکجا کیا اور مکان قیامگاہ برات کا نہایت وسیع
ایک طرف دیا دوسری طرف سدا شیو ہین وہان کس بات کی کمی ہو سکتی ہے اب شیو کا حال
کہ شیو نے ہماچل کی تحریر کو پڑھا اور بہت قہقہہ مارا اور ہماچل کے غرور بے نہایت کو جانکر
بصورت ضعیفان کہن سال ہو گئے اور اسیطرح ایک بڈھا بیل خوفناک کو شیاطین سے لادکر
اور ڈمرو کو بجا کر الکھ الکھ زبان سے کہا اور روانہ ہو کر ہماچل کے شہر مین پہونچکر شہر کے نزدیک
مین فروکش ہوئے اور پھر سرنگی و ڈمرو کی آواز کو بلند کیا چونکہ ہماچل منتظر تشریف آوری برات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نے لوگ برات دیکھنے کو روانہ کیے وے سب اور گرجا کی مصاحبہ بھی روانہ ہوکر شیو کے پاس جو بصورت ابدھوت بیٹھے
تھے آئین اور دریافت کیا کہ برات تو تمنے نہین دیکھی شیو نے کہا کہ ہم شوہر ہین اور ہم تنہا برات ہین اور کوئی نہین
سنکر گرجا کے مصاحبہ عورتون نے جو دلمین آیا سخت وسست کہا اور کہا کہ ہماری دختر سلطان کو گالیان دیتا ہے
پھر ایسا نہ کہنا ورنہ مارا جاویگا اب تو سچ بتلادے کہ تو نے برات تو نہین دیکھی ہم تیری بڑی خدمت کرکے
خیرات دلادینگے اور اچھا کھانا کھلاوینگے اور تیری دلق کو دور کرکے عمدہ لباس عطا کرادینگے اور جو تیری
لڑکے ہین اونکے لیے نفقہ مرحمت کرینگے گر شیو نے پھر وہی کہا اور کہا کہ تم گرجا سے یہ حال جاکر کہدینا
جنگی لگن پر جو بہت رکھا کر آیا ہے گرجا ہکو بخوبی جانتی ہے وہ تمکو سب کچھ دیویگی چنانچہ تمام عورتین
سنکر شیو کو پیڑ پکڑ کر زمین پر کھسیٹنی لگین اور بہت لات و گھونسہ سے مارپیٹ کی اور اکثرون نے ناخون
سے بدن مبارک کو کاٹ کھایا اور کسی نے بیل کو چوبدستی سے مار کر بھگا دیا اور لڑکے جو ساتھ تھے
ایسے مارے گئے کہ بیان سے باہر ہے اور وے سب مایا مین بھولکر شیو کو نہ پہچانا شیو نے کہا
واہ واہ اے عورتون تمہارا مین ایسی مار کھانا غنیمت ہے تمہارا شبہ بھی ہمارے حق مین اچھا ہے جبکہ
عورتین مارپیٹ کرکے چلی گئین تو بیل سواری کا نہیر و شنکر روتے ہوے شیو کے نزدیک آئے
دیکھکر متبسم ہوئے اور کہا کہ کچھ رنج و غصہ نکرو خسرارمین اسیطرح کی آرام ملتی ہے مگر جبکہ لڑکے ہمراہی اسبات
سے خوش نہوئے تو اوسوقت شیو نے اپنی جھولی سے طرح طرح کے زنبور نکال کر عورتون کے پیچھے روانہ کیے
ھون نے اون عورتون کا تن نازک کاٹ کاٹ کر حیران کر دیا وے تمام شور و غوغا کرتی ہوئی گھر آئین اور
نکہ اونکے جسم و مونہہ وغیرہ سب اماس کر آئے تھے اسوجہ وہ مثل مجسم عورات شیاطین کے معلوم ہوتی تھیں
ایسی حالت زار نزار کے ساتھ گرجا کے پاس حاضر آئین اور جو عورتین کہ اونکے ساتھ نہین گئین وے
ونکی صورت دیکھکر بہت خوش ہوئین اور پوچھا کہ کسنے یہ حالت تمھاری کی ہے گرجا نے اول تو تبسم کیا اور پھر
جبکہ ایک نگاہ مہربانی کے ساتھ اونکی طرف دیکھہ دیا تو وے سب بصورت اصلی ہوگئین اور گرجا نے
دریافت کیا کہ کیا ماجرا ہے اونہون نے سب کیفیت بیان کی گرجا شیو کے چرتر کو سمجھکر ہنس پڑی + +

بیسوان ادھیاے ۲۰

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برھما نے کہا کہ اے نارد جو لوگ کہ ہماچل کے حاکم کے بموجب برات کے تفحص و تجسس مین گئے
آئے اور کہا کہ برات باوجود تلاش کہین دیکھنہ نہین پڑتی ہماچل کمال متفکر ہوئے مگر اونہون نے
گرجا کی سکھیون کی کیفیت تمام سنی اور خیال کیا کہ شاید وہی گرجا کا شوہر ہووے افسوس کیا
وغیرہ تو شیو کے بڑی برائی کرتے تھے یہ کیا ہوا کہ وہ تنہا ایسی صورت بنا کر آئے ہین جیسا
ہو گیا مجھکو پروہت نے فریب دیا میری ایسی لڑکی کو اسطرح کا ابدھوت بیاہ کرنے کو آیا ہے ہم ایسے
فقیر کے ساتھ شادی کر دیوینگے اور پھر ہماچل و مینا نہایت ملول و مغموم ہو کر بہت افسوس کیا اور
اہل برادری ہماچل کے آئے تھے سب کے سب پژمردہ ہو گئے اور کہا کہ افسوس ہم یہ جو تمام
اسکو کیا کرین گرجا نے ہماچل وغیرہ کی بیقراری دیکھی اور بجیا سکھی کو بولایا اور کہا کہ تم اسیوقت
विजया
جاکر ہمارا پیغام کہو اور اونکی صورت سے کچھ خوف نکھانا اور دست بستہ میری طرف سے التماس
چٹھی کو دیجیو جو کچھ کہ وے جواب دیوین اوسکو میرے پاس لانا وہ سکھی فوراً مقتضین سدا شیو
کی تحریر کو شیو کے ہاتھ مین دیدی اور کہا کہ جو کچھ حکم دیجیے وہ مین گرجا سے کہون اپنی چٹھی مین
کہ مین آپ کو جانتی ہون کہ آپ پرمیشر ہین اب مہربانی کیجیے کیونکہ تمام لوگ حیران ہو رہے ہین
والدین نہایت متفکر ہین وے آپ کی عظمت کو نہین جانتے اب اپنی صورت کو جو نہایت
بے اختیار کیجیے آپ کی مایا کون جان سکتا ہے اسوقت سب لوگ بجبر خوردہ گیری کر رہے ہین
کہ یہ لڑکی کیا بلکہ تماشا ہے یہ بدنامی میری دور کیجیے اور اچھی برات و سامان کے ساتھ
اور میرے پروہت کی لاج رکھیے اوسکی سب مذمت کر رہے ہین شیو نے یہ تحریر گرجا کی
خوشی کے ساتھ سکھی کو تو بعد دینے جواب کے رخصت کیا اور گرجا نے جواب پاکر اپنے
کر کے خوش ہوئی

اکیسوان ادھیاے ۲۱

برھما نے کہا کہ اے نارد ہماچل نہایت متحیر و متفکر ہو کر گرجا کو اپنے پاس بولا کر کہا کہ اے
کیا کہ دیوتون وغیرہ کو ترک کر کے ایسا شوہر قبول کیا جہان ہماری بڑی بدنامی ہوئی بیاہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو رہا ہے مجکو لوگ کیا کہینگے مین بوجہ استعجاب واقرار کے کچھ نہین کہہ سکتا تمھاری مادر کسقدر مغموم ہے کہ عزت
گئی اور ہم لبشن کا قول راست سمجھکر ٹھگ ہوگئے مگر سب سے زیادہ پروہت نے دھوکھا دیا اور
جبکہ مین خیال کرتا ہون کہ میری لڑکی ابدھوت کے ساتھ بیاہی جاویگی تو مین دریاے غم مین غرق
ہو جاتا ہون افسوس کہ مینے تو ایسا سامان عظیم جمع کیا اور تمھارے شوہر کے ساتھ صرف دو سانگرو بدصورت
برات مین آئے ہین اور بیل جو ہمراہ ہے وہ نہایت ضعیف اور بھنگ وغیرہ مسکرات وانواع نشیات
سے لدا ہوا ہے کیا خوب برات آئی ہے اور کیا اچھا جشن ہوگا ایسی باتین ہمانچل کی سماعت کرکے
گرجا تبسم کے ساتھ کہنی لگی کہ اے ہمانچل تم کچھ اندیشہ نکرو ہر طرح سے اچھا ہوگا جو اسوقت لیلا ہو رہی ہے
وہ سب خوشی ہے دیوگی بشن کا کلام سیر مودر و غ نہوگا اور لوگ تمھاری بڑی تعریف اور تمھاری قسمت کے
عروج کو برتر تصور کرینگے جہان مین تمکو کمال نیکنامی حاصل ہوگی بلکہ لبشن و برہما و دیوتا وغیرہ تمھاری بڑی عزت
و توقیر کرینگے اسکا انجام فرحت التیام ہوگا اب تمکو واجب ہے کہ اوس فقیر کے پاس حاضر ہو اور دست بستہ
عرض کرو تمھاری خواہش کو وے پورا کرینگے وے ایسے عابد ہین کہ دنیا کو ایک لمحہ مین پیدا کرسکتے ہین
اور ایک ہی لحظ مین سبکی پرورش فرماکر آن واحد مین قیامت کرسکتے ہین یہ کہا اور گرجا اندر گھر کے
چلی گئی اور مینا کو بہت تعریف کرکے سمجھایا اے نارد شیو و گرجا کی لیلا بیشمار ہے وے دونون ایکہی ہین
اون مین کچھ بھید و فرق نہین ہے جسطرح کہ کلمہ و معنی کلمہ مین فرق ہے اوسیطرح ان دونون مین فرق
ماننا چاہیے نہ اس سے زیادہ اونکی جو خواہش ہوتی ہے وہی لیلا کرتے ہین جسکو کوئی نہین سمجھ سکتا
بعد ازان ہمانچل نے سب اہل برادری و رشتہ دارون کو بولاکر جو کچھ کہ گرجا نے کہا تھا سب کہہ سنایا اور کہا کہ
فقیر ایک ضعیف بیل ساتھ لیے ہوے ابدھوت کی ایسی صورت بنائے ہوئے آیا ہے جسکے ساتھ
کوئی نہین جو تمسکی صلاح ہو وہ کیا جاوے یہ سنکر سب بول اٹھے

بائیسوان ادھیاے ۲۲

ہم کہتے پہاڑون نے کہا کہ اے ہمانچل تم اوس جوگی کے نزدیک جاکر اول امتحان کرو اگر کوئی
عیب نہو تو گرجا کی شادی مین کیا تامل ہے اور یہی صلاح سبھون نے دی ہمانچل نے اندیشہ ترک

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرکے شیو کے پاس جانیکا قصد مصمم کیا اور چند آدمی ہمراہ لیکر روانہ ہوئے اور نزدیک جا کر دست بستہ
مانند درجہ برابر کے سب تعظیم وتکریم بجالائے اوسوقت شیو نے یہ لیلا کی کہ سنیچر و سکر جو بمنزلہ دو شاگرد
تھے روتے ہوئے شیو کے پاس آئے شیو نے وجہ گریہ وزاری کی استفسار کی اور کہا کہ جاؤ
مشغول رہو مگر میرے نزدیک سے بہت دور مت جانا کیونکہ مین صرف اکیلا غریب ومفلس
دونون بڑی محنت سے مجکو دستیاب ہوئے ہو اور بیل کی حفاظت وحراست بھی کیے جاؤ
کثرت نشہ کے کچھ دکھلائی نہین دیتا اور اسیطرح بہت باتین مانند مخمورون کے کہین مگر دو
شاگرد ہرگز نہ گئے اور زیادہ تر رونا شروع کیا پھر شیو نے سبب اسقدر رونے کا باصرار تمام
دونون چیلون نے بابا بابا کہکر بیان کیا کہ ہم مارے بھوکھون کے مرتے ہین اب کچھ کھانا ہمکو دلوا
کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہے تمکو ہم کیا دیوین تامل کرو یقین ہے کہ ہمانچل ریک
کھانا پینا ملیگا جب میری شادی گرجا کے ساتھ ہوگی اوسوقت تمکو بہت کھانا دیا جاویگا دونون شادی
کہ تب تک ہمکو صبر نہین آتا کیونکہ ہنوز شادی مین عرصہ ہے ہمتو بہت دنون سے گرسنہ ہین یہ سنکر ہمانچل
شیو سے کہا کہ اگر اجازت ہووے تو ہم دونون آپ کے شاگردون کو کھانا کھلا لاوین شیو نے انکو
لیجائیے ہمانچل نے دونون کو اپنے کسی خادم کے ساتھ کر دیا کہ انکو کھانا کھلا لاؤ دونون چیلے
کہ بدون تمھارے ہم کھانا کھانے نہین جاوینگے کیونکہ ہمتو ایسے بھوکھے ہین اور وہان ہمکو کوئی
سے کھانا نہین کھلاویگا اگر خود مالک خانہ ہمارے ساتھ چلے تو مضائقہ نہین ہے شیو نے
ہمانچل تم خود انکو کھانا کھلا لاؤ یہ بڑے گرسنہ ہو رہے ہین بخوبی انکو کھانا دینا اور پانی بھی پلا دینا
دونون کو ساتھ لیکر گھر آئے اور کھانا کھلانے مین مشغول ہوئے وے تمام کھانا جو جمع تھا
لقمہ مین کھا گئے اور کہنے لگے کہ ہمتو بڑے بھوکھے ہین اور کھانا جلدی دلواؤ کیونکہ تمھارے
کچھ موجود ہے خدا کے واسطے تم ایسے راجہ ہو کر کیا طمع کرتے ہو ہم بھوکھے اوٹھے جاتے
گناہ ہوگا ہمانچل رسوئیں برداروں پر بہت غصہ ہو کر کہنے لگا کہ تم لوگ کسواسطے ایسی
ہمارے یہان تو انبار کے انبار کھانا رکھا ہے فوراً لاکر کھلاؤ جبکہ بقیہ طعام آیا تو اوسکو بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مین کھا گئے اور پانی بھی باقی نچھوڑا اور شور و غوغا کر کے کہا کہ ہمکو کسواسطے اناج نہین دیتے ہمتو مارے بھوکھون
کے مرے جاتے ہین ہمانچل کمال متردد و متفکر ہوا اور اپنے لوگون سے کہا کہ اناج کا جو پہاڑ لگا ہے ان دونون
کو بتلا دو اون دونون نے وہ بھی کھا ڈالا اور جبکہ کچھ باقی نرہا تو روتے روتے اپنے گورو کی خدمت مین حاضر
ہوئے اور شیو نے اون دونون کو دیکھکر تبسم کیا اور اپنے دلق سے ایک بوٹی نکالکر کھلادی کہ فوراً دونون آسودہ
ہوگئے

تیسوان ادھیاے ۲۳

برہمانے کہا کہ اے نارد جسوقت دونون چیلہ ہمانچل کے گھر سے چلے گئے اوسوقت تمام شہر کے لوگ ہمانچل کے
دروازہ پر جمع ہوئے اور کہا کہ اتنو شہر مین غلہ و آب کچھ باقی نہین رہا کسطرح لوگ زندہ رہینگے اب وہ تدبیر کرو
جسمین تمام رعایا زندہ رہے ہمانچل نے کہا کہ درحقیقت بڑا فتنہ و فساد واقع ہوا ہے ہمارے شہر کے کنارے
ایک باغ مین ایک ضعیف فقیر جسکے ساتھ صرف ایک بڈھا بیل مع دو شاگردون کے مقیم ہے اور درخواست
شادی کی میری لڑکی کے ساتھ کرتا ہے اور تمام کیفیت ہمراہ لانے لڑکون وغیرہ کی ظاہر کی اور نہایت
عاجزی و پریشانی خاطر کے ساتھ سب لوگون نے مشورہ کیا کہ اب کیا کرین سبھون نے کہا کہ اسکا بھید یا
پروہت یا گرجا سے استفسار کرنا چاہیے ہم لوگ اسبات پر متفق القلب یقین کرتے ہین کہ اگر اوس فقیر مین
کچھ عیب ہوتا تو گرجا کاہے کو ایسے شوہر کی خواستگاری کرتی المختصر پروہت حسب الطلب حاضر انجمن ہوا ہمانچل
نے کہا تم راست راست کہو کہ یہ دونون چیلہ ساتھ لیے ہوئے کون ہے پروہت نے کہا کہ مین حسب
دینے پتہ گرجا کے اس فقیر کے تلک کر آیا اور جملہ کیفیت کشف و کرامات کی کہہ سنائی اور کہا کہ یہ عابد شیو ہین
اور تمھاری لڑکی گرجا مجسم آدشکت ہے کوئی وجہ خاص سے تمھارے گھر پیدا ہوئی ہے کیونکہ جہان جہان مین گیا
وہان سے مجکو یہی جواب ملا کہ ہم جہان کی ماتا کے ساتھ کیونکر شادی کرین حتی کہ بشن نے بھی انکار کرکے
مجھسے جو کہا وہ تو تم سبکو ظاہر ہے اگر اس سے زیادہ کچھ سماعت کیا چاہتے [illegible] گرجا سے پوچھو وہ سب
جانتی ہوگی اور سبھون نے گرجا سے پوچھنا چاہا گرجا مجلس مین مع مینا مادر خود و دو مصاحبہ عورتون کے
آکر سب کو پرنام کیا ہمانچل نے قدر و منزلت کے ساتھ گرجا سے استفسار کیا ✣ ✣

چوبیسوان ادھیاے ۲۴

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہماچل نے گرجا سے کہا کہ یہ کیا حال دیگر ہوا ہے کہ جسکی وجہ سے سب لوگ دریاے حیرت مین غرق
کہ جسکے شاگردون نے تمام کھانا پانی کھالیا ہمارے اندیشہ کو دور کرو اور راست راست سب
کیفیت سے مطلع کرو چونکہ گرجا سب حال کہتے ہوئے مجلس کے اندر شرمندہ ہوئی تھی لہذا
مجلس کے اندر جلدی کے ساتھ جا پہنچے اور پھر نتنے آغاز سے انجام تک سب کیفیت
کہدی اور تنتے کہا کہ اے ہماچل کچھ جاے اندیشہ و مقام تردد نہین ہے تمکو اور تمہاری عورت
کہ تمہارے گھر گرجا او سکت پیدا ہوئی ہے وہ برہما و بشن کی بھی ماتا ہے وہ سبھون کو نبت
اور اوسکی کچھ انتہا نہین انکو تم اوشکتی سمجھو جو اسوقت تمہارے گھر مین سکھیون کو ساتھ لیے
رہی ہین تمہارے پریم کے اختیار مین ہوکر تمہارے گھر اوتار لیا ہے اور یہ فقیر بنام شیو
کے شوہر ہین جو برہما و بشن کے والد اور تمام مخلوقات کو پیدا کرکے اسکے پرورش کرنے کے بعد
ہین اور تمام اصلی کیفیت بیان کی اور کہا کہ گرجا اونکو بخوبی جانتی ہے اب بہتر ہے کہ تم سب
مین چلو وہ تمہارے غلہ وغیرہ کو جو معدوم ہے پھر بدستور تمہارے گھرون مین بھر دینگے اور
تمہاری ہوگی اوسکو وے پورا کردینگے اور اپنی صورت ایسی بنا دینگے جسکو دیکھکر تم سب
اور برات فوراً طیار ہو جاویگی جسمین بشن و برہما وغیرہ پرستاری مین آوینگے اے نارد
کو سمجھایا اور اپنے لوک کو چلے گئے اور ہماچل مع تمام لوگون کے بہت خوش

پچیسوان ادھیاے ۲۵

برہما نے کہا کہ اے نارد ہماچل نے سبکو ہمراہ لیجاکر شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے دونون ہاتھ باندھ
کر سبھون نے بڑی تعریف و تعظیم کی تب تو سدا شیو نے سبکی طرف ایک نگاہ دیکھکر تبسم کیا اور
ہماچل کہان چلے ہماچل نے سب اپنی خواہش کو ظاہر کیا اور کہا کہ ہمنے آپ کی لیلا کچھ نہین جانی
مرا بہے میرا غرور سب جاتا رہا کیونکہ آپ نے براہ مہربانی مجکو اپنا جلال معاینہ کرا کر خبردار کردیا
بیان بیدون سے بھی نہین ہوسکتا اگر نارد ہمکو دریاے حیرت سے نہ نکالتے تو ہم سب برا
تعظیم نہ گذارنا پیدا کرنا رحمت و حسرت مین غرق رہتے کیونکہ آپ نے اپنا کو ایسا چھپایا کہ مین نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…ک کر دیا اب گرجا کے ساتھ بیاہ کر کے ہمکے دکھ کو دور کیجیے اور چونکہ آپکے دونون شاگردون نے تمام شہر کا
…فانہ کھا ڈالا ہے اور لوگ نہایت پریشان ہین اس تکلیف کو بھی دور کیجیے میری عزت آپ کے ہاتھ ہے
…مین آپ کی پناہ مین آیا ہون تمھارے تینون جہان قابو ہین اچھا سامان برات کا کیجیے اور اچھے جسم
…لباس کو اختیار کیجیے اپنی مایا کو کھینچ لیجیے ہمین گرجا کی بڑی ہتک و ہنسی ہوتی ہے اب اس سے زیادہ
…اجب نہین یہ کلمات ہماچل وتمام لوگون کے سنکر شیو خوش ہوئے فرمایا کہ تم سب رخصت ہو تمھارے سب
…ام پورے ہونگے تم سامان جمع کرو تمھارے بڑا غرور اپنی سلطنت وفراہمی سامان کا ہو گیا تھا اوسکے
…بعد وہم کرنے کو جنبے یہ لیلا کی اب تم جا کر ہمارے استقبال کے لیے انتظار کرو یہ کہکر شیو خاموش ہوئے
…در شہر مین جون کا تون سب سامان خود بخود مہیا ہو گیا جسکو ملاحظہ کرکے تمام شہر والے وہماچل بہت خوش ہوئے اور
…نے گرجا کی طرف دیکھا اور بہت خوش ہوئی بعدہ سب سامان وطیاریان ہماچل کرنے لگے اور واسطے
…ستقبال کے روانہ ہوئے اور شیو نے بعد رخصت ہماچل کے سرنگی ناد کرکے اپنے ڈمرو کو بجا دیا جسکی آواز
…سے تمام دیوتا و منیشر ورشن زرد پوشاک پہنے ہوئے مع اپنے گنون کے اور ہین بھی اور اندر وجمیع مخلوقات
…ضر آئے شیو سب لباس سے آراستہ ہو کر مانند دولہہ کے اپنی صورت کو بنایا ایسی صورت دیکھکر سبھون
کو خوشی حاصل ہوئی

چھبیسوان ادھیائے ۲۶

…ما نے کہا اے نارد ہماچل مع جمیع بھائی بندون وخادمان ورعایائے ملک اپنے کے واسطے استقبال کے
…گے آکر حاضر ہوا اور جبکہ ایسی برات تزک واحتشام و دھوم دھام کے ساتھ بنی ٹھنی ہوئی دیکھی تو پھر گویا
…ا خوشی بن گیا اور اپنے سامان کو نہایت حقیر وناچیز سمجھا دوڑکر شیو کے قدمون پر گرا شیو نے دستگیری
…دور دروازہ ہماچل کی طرف روانہ ہوئے اوسوقت جمیع مراسم ہیبت وانبساط با آئین شایستہ وطرز بایستہ
…مین آئے اور شہر کی جمیع عورات جس کام مین مشغول تھین فوراً اوسکو ترک کرکے برات دیکھنے کو
…مین یہانتک کہ اگر کسی عورات کا شوہر کھانا کھا رہا تھا تو عورت نے اوسکی کچھ پروا نہ کی فوراً گھر سے
…ر نکل پڑی اور شیو کو ایسا صاحب جمال واہل حسن معاینہ کرکے پریم مین بندھکر ایک ٹک دیکھنے لگین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور گرجا کی پست کو بار بار مرحبا کہکر شیو کی برات پر پھولون کی بارش کرنے لگین جبکہ اسطرح شیو مع برات
پر تشریف لاے تو ہماچل و مینا نے خورد و بزرگ کے بہت مال و دولت شیو کو دیا بعدہٗ جو مکان خاص
کے لیے قرار دیا گیا تھا اوسمین برات مقیم ہوئی اور گرجا نے شدہ کو بھیجا کہ جس سے کسی چیز کی
پھر بعد ادای رسوم لابدی ذخیرات جانبین سے طرح طرح کے لذائذ جہان و نفیس ماکول و مشروب
اسے نارد جن قدمون کے دھیان مین لشن و ہم رات و دن مستغرق رہتے ہین وے قدم
اپنے ہاتھون سے سدا شیو کے دھوے اور چارون قسم کے اطعمہ کھلواے یعنے لجبہ چوکہ
جو خوشی کہ اوسوقت ہم سبکو کھاتے وقت مع سدا شیو کے ہلی وہ حیطہ تقریر سے باہر ہے بعد
پان تقسیم ہوئے پھر منجانب ہماچل کے تشبیہ یعنے کلمات عجز و انکساری ادا ہوئے جبکہ برات
قیامگاہ کو گئی تب ہماچل کے بھائی بندون نے کھانا پایا اور شیو کے قیامگاہ مین طرح طرح
و رنگ ہونے لگے جنکو سنکر اسقدر لوگ یعنے شائق و اہل مذاق کمال خوش ہوتے تھے
سب لوگون کی زبان پر تعریف شیو و گرجا کی جاری تھی

ستائیسوان ادھیاے ۲۷

برہما نے کہا کہ ای نارد اوسوقت ہماچل کا پنڈت اگر ساعت بیاہ سے اطلاع دی لشن و ہم شیو کی
کے گھر گئے اوسوقت شیو کے روپ کو کیا بیان کرین بدن مانند سفید کافور و پھول کُند کے آب
نفیس اوسکے اوپر مُکُٹ سر پر رکھے ہوئے ماتھے مین چندن دئے ہوئے تمام زیورسے
سرسے پیر تک آراستہ جنکو دھیان کرکے دونون جہان مین راحت حاصل ہو کروڑہا آفتاب کی
کی ایسی چمک دجلال و مہر و اقبال نمودار تھا اور بیل جسکے اوپر سوار تھے اوسکی کہان تک
کو ہم کہین جبکہ اندر مکان کے شیو گئے تو ہم منجانب شیو اور ہماچل کا پروہت ملکر تمام کام
کیا اور ہماچل نے ارگہ کے ساتھ ندہ پرک شیو کو دیا اور دو کپڑے بھی شیو کے واسطے نذر
مقام پر گرجا کو طلب کرلیا اوسوقت پروہت نے ہوم کیا اور اوسکو گواہ قرار دے کر
کر دیا اور شیو نے جبکہ گرجا کے ہاتھ کو پکڑا تو اوسوقت جمیع حاضرین باغ باغ ہوگئے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا اپنے اپنے بار سے دونو نکے قدمون کی پرستش کی اور تمام خادم طرفین سکے فرط انعام واکرام سے مالا مال ہوئے
اور بعد ہوجانے بھانورون کے دونون ایک ہی تخت طلائی پر بیٹھ گئے تو کچھ کہ باتین باقی رہ گئی تھین وہ ہمنے
مع پروہت کے ختم کرادین اور شیو نے ہمارے حکم سے گرجا کی پیشانی مین سیندور دیدیا اور ہم دونون نے
اپنا اپنا حق پایا دعادی اور اس بیاہ کی خوشی تینون جہانین چھاگئی بعدہ عورتین شیو کو زنانہ مین لے گئین اور وہان
اور رسوم مقررہ ہین سب شیو نے کیے اور ہماچل نے دوسرے روز پھر برات کو مقیم کرایا اور اسیطرح بڑی
خدمت برات کی کرکے آخر کو گرجا و شیو کو رخصت کیا اور برات کوہ کیلاس پر پہونچی اور بعد بڑے جشن عظیم کے
سب دیوتا وغیرہ رخصت ہوکر اپنے اپنے گھرون کو گئے اور بشن اور ہم بھی رخصت ہوئے اور ہر روزہ
شیو و شکت کا بیان کرکے خوش رہے

اٹھائیسوان ادھیاے ۲۸

برہما نے کہا کہ اے نارد ایک زمانہ مین تم بہ نیت فلاح عام و رفاہ کافہ انام ہماچل کی خدمت مین حاضر ہوئے
... نے گرجا کو بلاکر تمہارے قدمون پر ڈالدیا اور کہا کہ تم اس لڑکی کی تمام علامت نیک و بد بیان کرو
... تم سب کچھ جانتے ہو تمنے کہا کہ یہ گرجا بصفت موصوف بامروت و ہنرمند و نیک کام اپنے شوہر کی
... دینے والی ہوگی اور والدین کی نیکنامی کو دوبالا کریگی اور جوگی ناہنرمند و بےغیرور و ناکارہ و برہنہ بدن و
... خراب لباس و دل حزین و یتیم اسکا شوہر ہوگا یہ سنکر ہماچل نہایت مغموم ہوا مگر گرجا بہت خوش ہوئی کیونکہ
... سے اوصاف و علامات سنکر اوسنے یقین کیا کہ ایسے تو صرف شیو ہین اور زیادہ تر وہ اس وجہ سے خوش
... افتاب ہی کہ اوسکو یقین تھا کہ نارد کا کلام غلط و جھوٹھ نہین ہوتا ہر چند کہ دلمین خوش ہوئی مگر آثار خوشی کے کچھ
... چہرہ حال سے آشکار انکیا اور ہماچل نے نارد سے کہا کہ ہم کیا تدبیر کرین تمنے کہا کہ تقدیر سے کیا چارہ ہی
... ہم تدبیر بتلاتے ہین اگر تقدیر بھی موافق آوےے یعنے جیسے اوصاف و اوضاع ہمنے بیان کیے ہیے
... اوصاف و اطوار شیو مین پائے جاتے ہین وہی سب سے برتر ہین اوسکے ساتھ بیاہ کردو مجکو یقین ہے
... سے گرجا کی اور کسیکی ساتھ بیاہ نکرین گے یہ سنکر گرجا کے والد کو نہایت خوشی حاصل ہوئی لیکن
... ہوکر ہمسے سوال کیا کہ شیو کو تو لوگ تارک الدنیا کہتے ہین اور وہ تو ہمیشہ دھیان و مراقبہ مین رہا کرتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاوہ اسکے یہ بھی مشہور ہے کہ شیو نے ستی کے ساتھہ اقرار کیا ہے کہ بہر دن تمھارے ہم اور کسی عورت
ساتھہ محبت و بیاہ نکرینگے اس سے مجھکو اشتباہ ہے کہ شیو گرجا کو قبول کرین تب تو تمنے کہا کہ
تمھارے گھر اوتار لیا ہے اور تمام کیفیت تمسے ہمانچل کی کہہ سنائی اور پھر گرجا کو بڑی بیماری دعا
تم روانہ ہو گئے کچھہ دنون کے بعد مینا نے ہمانچل سے باہستگی کہا کہ گرجا کی شادی کا بندوبست کرنا
جسطرح کہ گرجا خوبصورت ہے اوسیطرح کا اچھا شوہر تلاش کرنا چاہیے ورنہ سب خندہ زنی کرینگے
نے کہا کہ آفتاب خواہ مشرق سے مغرب مین طلوع کرین مگر نارد کا کلام دروغ نہین ہوگا
اور شیو کا دھیان کرو اور گرجا سے کہدو کہ وہ سخت ریاضت کے ساتھہ عبادت شیو مین دل لگا
مقصود ہاتھہ آوے مینا نے یہ سنکر بڑا اطمینان حاصل کیا اور گرجا کے پاس آکر غلبہ محبت سے
اوٹھا لیا آنکھون سے اشک جاری زبان سے کچھہ بات نہین نکلتی تھی گرجا نے دلی خواہش
کرلی اور کہنے لگی کہ ہمنے آج کے دن ایک خواب دیکھا ہے کہ مجھسے ایک شخص کہتا ہے کہ
جا کر ریاضت اختیار کرو جس سے تمھارے والدین کو خوشی و ہر سہ جہان کو فراغبالی حاصل
جو مقصد ہو گا تمھارا کام صرف عبادت سے پورا ہو گا جبکہ مینا و ہمانچل نے یہ خواب گرجا سے
اوسوقت بہت خوش ہو کر انتظار مین رات و دن بسر کرنے لگے

اونتیسوان ادھیاے ٢٩

برہما نے کہا کہ ای نارد ایک وقت شیو نے چاہا کہ ہم نہایت ریاضت کے ساتھہ عبادت کرین
کا ورد بجا لاوین یہ تصور کرکے مع اپنے گنون کے ہموان کی طرف روانہ ہوئے جبکہ ہموان مین
تو اپنے ڈمرو کو بجا دیا اوس مقام پر گنگری کی دھارا سیراب تھی اوسی مقام کا نام اوکھد
ہے وہان کوئی بیماری نہین رہجاتی بسنت رت یعنے موسم بہار ہمیشہ قائم رہتی ہے اور وہ
دکھائی زنگار رنگ سے معمور ایسی جگہہ معاینہ کرکے شیو یہ سب عبادت بیٹھہ گئے اور اپنے
دھیان مین مصروف ہوئے اور تینون قسم کا پرانایام یعنے پورک و کمبھک و ریچک
وغیرہ گن شیو کو دھیان مین لا کر اوسی دھیان مین مشغول ہوئے اسی عرصہ مین ہمانچل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے پاس حاضر ہوئے اور بڑی حمد کی اور کہا کہ زہے نصیب ہمارے ہین کہ آپ یہان تشریف لائے ہین
حکم دیا جاوے اوسکو بالراس والعین بجا لاون شیو متبسم ہوکر فرمایا کہ ہم واسطے عبادت کے یہان آئے
یوم تشریف اسی جگہہ رکھین گے اور ہمارا صرف یہی حکم ہے کہ چندے ہمارے پاس کوئی نہ آوے
خاموش ہو گئے ہماچل نے عرض کیا کہ میرے بڑے بھاگ تھے کہ آپ نے قدوم میمنت لزوم سے
سرفرازی بخشی ہے اور شیو کی اجازت سے اپنے گھر آیا اور سبکو کہہ دیا کہ جو کوئی اوکہد پرستمہ جاویگا وہ
قتل ہے اور پھر آپ مع گرجا کے تل وپھول وکُش لیجا کر شیو پر چڑہایا اور خود مع گرجا کے حمد بڑی
ل لگا کہا کہ اگر اجازت ہو تو ہماری یہ لڑکی گرجا مع اپنی سکھیون کے آپ کی خدمت مین حاضر رہے شیو نے سراٹھا
سنکر خیال کیا کہ جہان مین عورت ہے سب کامون کے انجام کو نہین ہونے دیتی اسوجہ سے قربت زنان ممنوع
اور کام کا عمدہ ہتھیار صرف عورت ہے کیونکہ عورت کو دیکھکر کون ایسا ہے جو فریب مین نہین آگیا عورت
سے زیادہ ہے کیونکہ ایک لمحہ صحبت زنان سے تمام عبادت ضائع ہوجاتی ہے وہ جمیع عوارض کا گھر
ہماچل سے کہا کہ عورت سے اور عابد سے کیا نسبت ہے وہ تمام ریاضت کو نیست کردیتی ہے اس سے
رہنا گرجا کا اپنے پاس منظور نہین ہے یہ سنکر ہماچل متعجب ہوا اور گرجا نے کہا کہ اے عابد کامل ہمارا
ب یہ ہے کہ پرکھہ کسی زمانہ مین پرکرت سے علیحدہ نہین ہے پرکرت کے بدون جہان کچھ نہین ہے
نظر مین آتا ہے وہ سب پرکرت کا روپ ہے پرکرت حیوان ناطق ومطلق کو لپیٹنے والی ہے وہی جہان
پیدا کرتی ہے وہی پھر پرورش کرکے فنا کردیتی ہے تم اپنے کو نہین دیکھتے کہ ہم کون ہین اور ہمکو کیا
م کرنا ہے کون کہنے والا اور کون سننے والا اور کون چلتا ہے تم یہ باتین کچھ بھی نہین سمجھتے اور پھر
جا نے کہا کہ تم بڑے شخص ہو اور ہم بھی بڑی مایا ہین ہمارے اختیار تمھارا جسم ہے تمھارے مذہب کی
سے پرکھہ کرکی سے علیحدہ ہے مگر ہمارے مذہب کی رو سے پرکرت کے شامل ہے کہنا وسننا و
بادت کرنا سب مایا ہے جو شخص کہ مایا سے علیحدہ ہے اوسکو عبادت کرنے مین کیا خوف ہے شیو
نے فرمایا کہ یہ مذہب جو تمھارا ہے یہ صرف قیاسی اپنے دل سے پیدا کیا ہوا ہے یہ صرف بمنزلہ
کہانان کے ہے صرف برمہ اعلی سب سے برتر ہے اور مایا مختار نہین ہے وہ صرف جڈ یعنی بیجان ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمکو اگر ایسا غرور ہے تو اوسکو کیون نہین روکتی یہ کہکر شیو خاموش ہوئے اور وہان چل جمد کرنے لگا اور

سکھیون کے اوسی جگہہ پر چھوڑ گیا گرجا مع اپنی سکھیون کے ہر روز خدمت کیا کرتی تھی وہ جنگل سے

پھول وغیرہ توڑ کر شیو پر چڑھایا کرتی اور ہر طرحسے امتحان لیا کرتی مگر شیو کو خراب دل کسی وقت

گرجا کو خیال ہوا کہ دیکھیے شیو ہماری دستگیری کب کرتے ہین شیو نے دلمین جانا اور خیال کیا

گرجا کی دستگیری کرتا ہون تو اسکو بڑا غرور ہو جاویگا علاوہ اسکے تینون جہان مین میری بڑی

کہین گے کہ وہ غلبہ شہوت سے ایسے بے عقل ہو گئے ایسے جبکہ گرجا ہماری بڑی عبادت

گرجا کی کامیابی ہوگی یہ کہکر شیو مراقبہ و دھیان مین مصروف ہو گئے اوسوقت تارک

دیوتا حیران ہوکر برہما کے پاس گئے اور اندر نے کامدیو کو بلا کر بعد تفہیم و افہام کے شیو کو

شیو کے پاس روانہ کیا اور کام گیا مگر کامیاب ہوکر خود شیو کے غصہ سے جل گیا جسکی وجہ سے

ہاہاکار ہو گیا اور گرجا نے جنگل مین جا کر سخت ریاضت کی جس سے شیو خوشنود ہوکر

تیسوان ادھیائے

سوت نے کہا کہ مختصر بیان نارد نے برہما سے سنکر التماس کیا کہ آپ مفصل کیفیت

کام کی و پھر دستگیری گرجا کی جسطرح کہ شیو نے کی بیان فرمائیے برہما نے کہا کہ جو کشب کی

تھی اوس سے دو لڑکے نہایت زور آور ایک ہرن کشب دوسرا لنک اکچھ پیدا ہوئے

جلال و طاقت در و تنومند تھے اونہون نے تینون جہان کو اپنے قابو کر لیا دیوتون کو خواب

حاصل نہوتا تھا اونکو بشن نے اپنا اوتار لیکر قتل کیا اور اپنے بھگت کو بچا لیا ہرن کشپ

اور کشپ کو دوسری صورت سے اوسوقت دیوتا وغیرہ سب فرحت اگین ہوئے اور

دت نہایت دردمند ہوکر کشب کے پاس جاکر سب کیفیت گریہ و زاری کے ساتھہ بیان

خدمت کرکے خوشنود کیا اور ایک لڑکا خوشی دینے والا بر دان مانگا کشب نے کہا کہ تم ایک

تک عبادت کرو اگر یہ عبادت تمہاری تمکو پہونچیگی تو ضرور لڑکا صاحب اقبال ہوگا دت

ریاضت کی اور برت وغیرہ کو اختیار کیا آخر کو اندر دیوتا کی ریاضت سے واقف ہوکر دت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معروف ہوئے دت سنے اندر سے دریافت کیا کہ تم کیا چاہتے ہو اور کس آرزو سے ہماری خدمت کرتے ہو جو تمہاری
خواہش ہو وہ تمکو دیا جاوے اندر نے کہا کہ ہم یہی بردان بعیوض خدمت اپنی کے تمسے طلب کرتے ہین کہ تم
اس لڑکے کے واسطے یہ عبادت کر رہی ہو وہ لڑکا جب پیدا ہو تو بمنزلہ ہمارے بھائی کے ہو کر میرا خیر خواہ ہو
اور دیوتون کے دکھہ کو دور کیا کرے یہ سنکر دت نہ رنجیدہ ہو کر کمال افسوس کیا اور کہنے لگی کہ میرے ساتھہ بڑا فریب
ہوا مین سراسر ٹھگ گئی ہون لاچار اندر سے کہا کہ اچھا ہمنے منظور کیا اور پھر اپنی عبادت مین مشغول ہو گئی قضا کا
ایک روز دت ناپاک ہو گئے اور اپندر سوراخ کی راہ سے داخل ہو کر اندر حمل دت کے چلا گیا اور بچہ جو حمل
مین تھا اوسکے سات ٹکرہ کر ڈالے وہ بچہ اوٹھا اور زندہ رہا مرا نہین تب اپندر نے اون ٹکرون کے بھی
ٹکڑے کیے مگر تو بھی دت کا لڑکا صحیح و سالم رہا یہانتک کہ او نچاس ٹکرے ہو گئے تھے تو بھی جان باقی رہی
اوسوقت دت خواب سے بیدار ہوئے اور متفکر ہو کر اپندر سے پوچھا اپندر نے صاف صاف جملہ کیفیت
اوسکی کہدی اوسوقت دت خوش ہوئے وے او نچاس ٹکرے او نچاس مُرت یعنے ہوا ہو گئے اور اپندر کے
بھائی ہو کر دیوتون مین شمار کیے گئے دت سنے پھر کشب کی خدمت بہت کی اور کہا کہ اس دفعہ مجکو ایک لڑکا
تارک بجرنگی دیجیے یعنے روئین تن جسپر کوئی حربہ اثر نکرے کشب نے کہا کہ دس ہزار سال عبادت کرو تو البتہ
ایسا لڑکا تیرے پیدا ہوگا دت سنے دس ہزار برس تک عبادت ریاضت کے ساتھہ کی جبوقت میعاد
عبادت گذر گئی لڑکا پیدا ہوا اوسکا نام بجرنگ رکھا گیا وہ بڑا صاحب اقبال و تنومند و پہلوان و اہل جاہ
و جلال ہوا گویا کہ چوتھا اوتار بشن کا ہے اوسنے اپنے مادر دت کے حکم سے اپندر کو گرفتار کر کے
حاضر کیا اور لات گھونس سے اپندر کو کما حقہ زد و کوب کیا اور زمین پر خوب گھسیٹا آخر کو اپندر نے اطاعت
و عبودیت بجرنگی کی قبول کی اوسوقت برہم اور کشب نے جاکر پوچھا کہ اپندر مر گئے یا زندہ ہین اب واجب ہے
کہ ہمارے اوپر مہربانی کر کے اپندر کو رہا کر دیجیے آپ اپنے خاندان کے آفتاب ہین آپ کی تعریف
کہان تک کرین بجرنگ نے کہا کہ ہمنے تمہارے کہنے سے اپندر کو رہا کر دیا مجکو کچھہ خواہش اپندر لوک
کی نہین ہے یہ سزا ہمنے اپنی مادر کے حکم سے اپندر کو دی ہے یہ کہکر پھر کہنے لگا کہ اے برہما تم تینون
جہان کے بادشاہ ہو مین چاہتا ہون کہ آپ تینون جہان کا خلاصہ براہ مہربانی مجکو دیوین مینے بہت سوچ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بچار کر خلاصہ ریاضت و عبادت کا اوسکو تبلادیا اور پھر ایک عورت برانگی نام بہنے اوسکو عنایت فرمائی
ہنتو اپنے مکان کو چلے آئے اور بجرنگ سخت ریاضت و عبادت مین مصروف ہوا اوسنے دربار
عبادت شروع کی اور اوسی دریا کے کنارہ پہاڑ کے نزدیک برنگی ریاضت مین مصروف ہوئی
نے اپنے گنون کو واسطے خرابی عبادت کے بھیجا اور اونہون نے طرح طرح کی صورتین بنا کر
کو خوف دکھلایا مگر اوس عورت پر کچھ نچلی اور غصہ مین اگر پہاڑ کو بڑی خوفناک باتین کہین اور
کوہ اعظم بہت خوف ہو کر آدمیون کی صورت بنا کر پناہ مین آیا یہ دیکھکر وہ بیٹھ گیا بیٹے اندر کی
جسطرح کہ شیو کے دیکھنے سے تمام گناہ جاتے رہتے ہین اوسی زمانہ مین ہم واسطے دینے
بجرنگ کے پاس گئے تھے اوسنے ہمکو پرنام کر کے سجدہ کیا اور یہ بردان مانگا کہ ہم سلطنت
کیونکہ اوسمین نہ تو کچھ خوشی ہے اور نہ دلچسپی مجکو اپنا غلام سمجھکر یہ بردان دو کہ مجھہ مین استری بہاو
کی ایسی خصلت ہو میرا دل ہمیشہ عبادت و دھرم مین قائم رہے اور بدراہ مین نہ چلے ہم یہ بردان
اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے اور بجرنگ بھی پانی سے نکلکر باہر آیا اور اپنی عورت کو یاد کیا وہ فورا
اور بہت روتی تھی اور جبکہ بجرنگی نے وجہ گریہ پوچھی تو عورت نے تمام وجہ رنج والم کی بیان کی
اوسکو بہت سمجھایا اور دھرم کی راہ بخوبی بتلائی مگر اوسکے دلمین ایسی فہمایش نے کچھ کام نکیا
غصہ تھی آخر کو اپنے شوہر کی خدمت کماحقہ کرتی رہی اور ایک روز وقت پاکر عرض کیا کہ اندر
ہے وہ بڑی تکلیف دیتا ہے آپ عوض لینے والا مجکو ایک لڑکا دیجیے اور میرے مقصد کو
یہ کہکر اپنے شوہر کے قدمون پر گر پڑی

اکتیسوان ادھیاے ۳۱

برہما نے کہا کہ اے نارد ایسی باتین بجرنگ نے اپنی عورت سے سنکر حالت کثرت غم مین اپنے
کہا کہ مین کیا کرون عورت کی خواہش تو ہے کہ دیوتون سے عداوت ہو اور مجکو یہ منظور نہین معلوم
کیا واجب ہے اور کیا ناجائز اور دستور ہے کہ عورتون کا منشاء اگر پورا ہو جاوے تو وہ بڑا دکھ
ہوتا ہے تینون جہانمین کوئی خوش نہین اور اگر کوئی مرد عورت کی خواہش کو پورا نہین کرتا اوسکو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور آخر کو وہ دوزخ مین داخل ہوتا ہے اسی سوچ مین بجرنگ نہایت پریشان خاطر ہو کر عبادت مین مصروف ہوا
اور بہت سال تک اوسی مین مصروف رہا آخر کو ہم بہت خوش ہوئے اور واسطے دینے بردان کے اوسکے
پاس تشریف لے گئے اوسنے یہ بردان ہمسے مانگا کہ ہمارے ایک لڑکا پیدا ہو جو اپنی مادر کو خوشی دیوے اور
صاحب قوت وجلال ہووے ہمنے منظور کیا اور اپنے مقام کو چلے گئے اور بجرنگ بھی اپنے گھر آکر اپنی عورت
سے حال پانے بردان کا کہہ سنایا تھوڑے دنون مین وہ حاملہ ہوئی اور وہ لڑکا حمل کے اندر حد سے زیادہ
بڑھکر آخر کو نہایت خوفناک پیدا ہوا اوسکے پیدا ہوتے ہی جہانمین فتنہ وفساد عظیم ہونے لگا زمین لرزہ مین آئی
اور ستارہ آسمان سے گرنے لگے تینون جہانمین قحط سالی ہوئی جسکے سبب سے دیوتا وغیرہ سب عاجز آئے
درخت بدون ہوا کے گرنے لگے اور سمندر مانند بھونچون کے پہاڑ پر چڑھنے لگا جبکہ وہ پیدا ہوا تو باپ نے جمیع
رسوم تولد کے ادا کین اور مادر اوسکی خوش ہوئی اور چونکہ وہ والدین کے رنج کو دور کرنیوالا پیدا ہوا اسوجہ سے
نام اوسکا تارک رکھدیا وہی تارک اپنی مادر کے حکم سے پارجات پہاڑ پر جاکر بہ نیت فتح عبادت وریاضت کو
شروع کیا اول سو برس تک دونون ہاتھ اوپر اوٹھائے ہوئے آفتاب مین نظر لگائے ہوئے کھڑا رہا
پھر سو برس تک انگوٹھا دبائے ہوئے ریاضت کی اور گرمیون مین آگ اور باقی ایامون مین میدان کے بیچ اور
جاڑون مین پانی کے اندر بیٹھکر عبادت کی اور ہوا وغیرہ کھا کر رہا کیا مگر شیو ذرہ بھی مہربان نہوئے اور نہ عبادت
تارک کی منظور فرمائی تب تو تارک نے اسری پت یعنے دیون کی عبادت کرنا شروع کی اور اپنے بدن کو کاٹ
کاٹ کر آگ مین ہوم کرنے لگا اور استقلال کے ساتھ اسی قسم کی عبادت مین مشغول رہا اوسکی عبادت جلالیہ
سے تینون جہان جلنے لگے اوسوقت دیوتا وغیرہ ہمارے پاس حاضر ہو کر اپنا دکھہ ورنج بیان کیا اور کہا کہ یہ
کیا ہوا ہے کہ تینون جہانمین اسطرح آگ نے زور پکڑا ہے جسکی وجہ سے سب جلا جاتا ہے اسے نارد ہمنے
اپنے شیوکو چرتر کو کچھہ نہ جانا اور سبکو اپنے ہمراہ لیکر بشن کے پاس گئے مگر بشن نے بھی یہ مایا سدا شیو کی نہ جانی
اور سب ملکر اخیر کو شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے اور بعد تعظیم وتکریم وسجدہ وپرنام وپرستش وحمد ومناجات
کے سب حال عرض کیا اور کہا کہ ابتو آپ کی پناہ مین ہم سب آئے ہین آپ سب سے برتر ہین اسکی وجہ
بیان کرکے ہمارے رنجون کو دور کرو شیو نے متبسم ہو کر فرمایا کہ تارک کی سخت عبادت وکثرت ریاضت کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وجہ سے تینون جہان کا یہ حال ہے وہ دیوتون کی رنجیدہی کے لیے یہ عبادت کرتا ہے
دسینے مین تامل ہے یہ سنکر دیوتون نے حیران ہوکر کہا کہ بہت بہتر ہے آپ بروان تارک کو
آپ کے بروان دینے سے اسقدر ہم جلد نابود تر ہو جاوینگے جیسا کہ اسوقت ہے جار
فرمایا کہ ہم مین ایسا کوئی قادر و توانا نہین ہے کہ تارک کی عبادت کوبایا کرکے ضائع کردیو
غرور کی راہ سے کہا کہ اگر مجکو حکم ہو تو مین البتہ کر سکتا ہون شیو نے اجازت دی بشن روانہ
اور ہر چند کہ اونہون نے موہنی روپ کو اختیار کیا لیکن شیو کی لیلا سے کچھ اثر تارک پر نہوا
شیو کی مایا بہت بڑی ہے دیکھو جبکہ بشن نے موہنی روپ سے تارک کو جو اسُر اور شیو کا بھگت
کچھ نکرسکے تو شیو کو قابو کرنا کیا امر دشوار ہے آخر بشن شیو کے پاس جاکر عرض کیا کہ آپ جاکر تارک کو
آپ کی مایا بہت بڑی ہے یہ سنکر شیو واسطے دینے بروان کے تشریف لے گئے اور بلند آواز سے
بروان طلب کرو مین تمہاری ریاضت سے بہت خوشنود ہون تارک خوش ہوکر آنکھین کھولکر ہاتھ
پڑھنے لگا اور یہ بروان مانگا کہ مین سواے تمہارے ہاتھ سے اور کسی کے مارے نہ مرون اور
سلطنت تمام جہان کی کرون شیو نے منظور کیا اور بیدی کے ساتھ مع اپنے گنون کے تشریف لے گئے
تارک اوسوقت بڑا خوش ہوا اور ایسی خوشی کے ساتھ اپنے گھر گیا

بیسوان ادھیاے ۲۲

نارد نے کہا کہ اے برہما ایسا بروان شیو سے حاصل کرکے تارک نے کیا کام کیا بقیہ حالات تارک
فرمایئے برہما نے کہا کہ تارک نے بروان پاکر بعد آنے مکان کے اپنی عورت سے سب حال بیان
اسُر جمع ہوکر تارک کو سب سے زیادہ عالی رتبہ بلند پایہ خیال کرکے اوسکی تعریف کرنے لگے اور اندر
اسُرون کی جمع ہوگئی جسمین کرورہا بہادر و دلاور موجود تھے اونکے نام یہ ہین کنبک
نم میک کیشن پر جہبک سمبہہ یہ دسون بڑے نامی بہادر و سردار جماعت تھے اور جو سب
کا سپہ سالار تھا اوسکا نام کرسن تھا یہ سب تینون جہان کو ہیچ سمجھتے تھے ایسی فوج ہمراہ لیکر اوس
اندر پر خروج کیا اور دیوتون کے ملک اور اندر کے شہر کو محاصرہ کیا اور دیوتون اور دیوتون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوئی اور طرح طرح کے اسلحہ کام مین آئے خود تارک اسندھر کے ساتھ لڑائی کی اور نم اور اگنی سے میدان کارزار
عمل مین آیا اور کال نیم وجمراج نے ہنگامہ حرب وضرب کو گرم کیا اور پنچ ونرت کی لڑائی کرکے اپنی اپنی فتح کو
چاہا اور مہکھاسر وبرن نے معرکہ آرائی کی اور میگھہ وپَوَن نی لڑائی کی اور کنج وبھدنت خوب لڑے اور جھنک
اور اندر نے قتال وجدال کو رونق دی اور سمبہ وواہ پت نے جنگ وجدل مچایا اور کمبھ وچندرمان نے
خوب زدوخورد دکھایا اور سورج وکنجر نے قیامت برپا کی اور گرسن سپہ سالار نے بشن سی کارزار کی اسیطرح بڑی
لڑائی ہوئی اور دیتون نے غضبناک ہوکر دیوتون کو میدان جنگ مین سرگردان کردیا اور تارک نے اسقدر
اپنی قدرت وجلال کو نمودار کیا کہ اندر کو مغلوب کرکے بشن کے مقابل ہوا بشن نے تعجب کیا اور آخر کو
بسبب جلال شیو کی بردان کی وجہ سے تصور فرمایا اور غائب ہوگئے اور تارک نے سب کے اوپر فتح پائی
اور سبکو مغلوب کرکے قید کرلیا اور اپنی دارالسلطنت مین لیجاکر بلاخوف واندیشہ معاندین ودشمنان سلطنت کی سلطنت
کرنے لگا اور دیوتون کو دیت حالت قید مین حفاظت کرنے لگے جس مقام پر کہ مہی ندی سمندر مین مل گئی
ہے اوس مقام پر تارک کی دارالخلافت تھی وہان تمام دیت ودیوتا یکجا ہوکر رہتے تھے اور تارک نے بلاخوف
… سب ملک علیحدہ علیحدہ حصون مین تقسیم کرکے اونکی حکومت اسُرون کو دی تھی جہان وسے مع خاندان اور
اصحاب اور عورات خودہا عیش وآرام کیا کرتے تھے تارک خود تو تینون جہان کا مالک بجای بشن کے ہوا
… کو درجہ اگنی کا عنایت فرمایا اور کال نیم کو بجای جمراج کے منسوب کیا گیا اور … بجای نیرت کے منسوب ہوا
… برن کے ملک کا نظم ونسق مہکھاسُر کو دیا گیا اور پَوَن کا خطاب میگھہ کو مرحمت ہوا اور بجاے کوبیر کے
… جسے رتق وفتق اپنے ذمہ لیا اور اندر کی جگہہ پر جھنک نے لقب پایا اور واہ پت کا قائم مقام سمبہ کیا گیا
… دھاری جگہہ پر کمبھہ مسندآرائی کرنے لگا اور بجاے متر کی کنجر متمکن ہوا علی ہذا القیاس تمام دیوتون کی
جگہہ پر دیت ودانو مقرر ہوگئے اور بجاے دیوتون کے دیت فرمانرواے تمام دنیا کے ہوکر ہنگامہ
حکومت وریاست کو گرم کیا اونکے ایام حکومت مین سواے دیوتون کے اور کوئی شخص مظلوم ومغموم نہ تھا
اسیطرح کچھہ ایام گذرنے کے بعد بشن نے پوشیدہ دیوتون کے پاس تشریف لیجاکر اونکو یہ تدبیر سکھلائی اور
… کہ یہ تارک بڑا زبردست وفتحمند ہے کیونکہ شیو کی مہربانی اسکے اوپر ازحد رہا کرتی ہے اسوجہ سے ہم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خیال کرتے ہین کہ وے تمسے کبھی مغلوب نہونگے اس سے اپنی کار برآری و کامیابی کے لیے
سب کرو اور ہزال و مسخرہ بنکر اسکو خوب خوشنود کرو جبکہ وہ خوش ہوگا تب تمکو رہائی ضرور دیگا
بشن تو اپنے دھام کو تشریف لے گئے اور دیوتا بھی بصورت ہزالان تارک کی خدمت مین
اور ایسی تدبیر سے تقریر کی کہ تارک کمال راضی ہوکر کہنے لگا کہ جو تمھاری تمنای دلی ہو وہ مجھ سے
بڑی خوشامد کر کے کہا کہ ہمکو قید سے رہائی دیجیے تارک نے منظور فرمایا اور دیوتون نے قید سے
اپنا رہائی بھی پایا مگر تو بھی نہایت رنجیدہ رہا کرتے تھے اور تارک سلطنت کرتا رہا جہان جسکی سلطنت
دیوتون کے اورون کو کچھ بھی دکھ نہ تھا

تینتیسوان ادھیاے ۳۳

برہما نے کہا کہ اے نارد جبکہ دیوتون نے اسرون کے ہاتھ سے انواع اقسام کی تکالیف و محن
بہت حیران و پریشان ہوکر کہنے لگے کہ کہان جائیے کس سے اپنی آفت کہیے نہ کوئی یار ہمدم ہے نہ
مددگار آفتاب و ماہتاب جو جہان کی روح ہین وہ خود تارک کی خدمت کرتے ہین تو بھی اونکو خوف
معلوم ہوتا ہے دیت ہمکو کب تک تکلیف دیتے رہینگے اسیطرح مدت تک دیوتا ورطہ اضطراب و بیقراری
باہم آخر کو میر کے پاس گئے اور اِندر و برہسپت بھی اونکے ہمراہ تھے سینے بار عام دیا دیوتون نے
اور بار بار مجکو پرنام کر کے پوجن کیا ایسی عجز و انکساری و اعتقاد و خاکساری دیوتون کی مجکو پسند آئی
کہا کہ ای دیوتا تمھاری اولاد و طاقت تمھاری اختیار مین ہے یا نہین تمکو ہم نہایت پریشان خاطر
ملول و رنجیدہ دیکھتے ہین اور اِندر کے بشرہ مین کچھ چمک نہین پاتے ہین کون جہان مین ایسا
ہے جسنے تم سبکو ایسا حیران کیا ہے اے لڑکو ہمسے وجہ آنے صحبت دیوتون کی بیان کرو دیوتا
سے کہا کہ آپ جواب دیجیے کیونکہ آپ مثل بشن یا اِندر کے ہین تب برہسپت نے دست بستہ
ہماری تکلیف کو کیون نہین جانتے دیکھو تارک نامی ایک دیت کمال شوکت ہمکو پہونچا کر خلق دکھا
دیتا ہے اوسکو شیو نے بردان دیا ہے اوسنے تینون جہان کو فتح کر لیا ہے آفتاب بھی
سرد ہوکر گرمی ظاہر کرتے ہین اور ماہتاب مع تمام اپنی کلا کے اوسکی خدمت مین مصروف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ی حرف شیو کو مانتے ہین ہوائین اوسکے باغ مین اسواسطے نہین چل سکتین کہ مبادا پھول نہ گر پڑین تمام فصلین اوسکی خدمت
ین حاضر رہا کرتی ہین اور خوف کی وجہ سے تمام پھول بلافصل بھی پھولتے ہین اور باسکی شمعدان بنکر اپنے کنجیہ
کے جواہرات سے مکانمین روشنی کیا کرتے ہین اندر خود اوسکی خدمت روز بروز کرتے رہتے ہین اور ہرچند
سب اسطرح اوسکی خدمت کرتے ہین لیکن توبھی وہ سرمو ملتفت و مہربان نہین ہوتا جن درختون کی پتی دیوتون
عورات نہایت تامل و مہربانی و غور سے توڑتی تھین اون درختون کو جڑ سے وے کاٹتے ہین دیوتون کی
ورتین اوسکی سونگی وقت مرودہ رانی کرکے اپنے قطرات اشک سے زمین پر ڈالتی ہین روشنی پہاڑون کی چوٹیان
اش گر اپنے خلوت خانہ و جای عیش و آرام مقرر کیا ہے اور دیوتا اپنے لوک کو انکھون سے نہین دیکھ سکتے وی خود
ک کا حصہ خود لے لیتے ہین اندر وغیرہ کو کون پوچھتا ہے ہماری کوئی تدبیر پیشرفت نہین جاتی جیسا کہ سرام ہو جائی پر
وا کام نہین کرتی ہے ہم لوگون کو بشن کے چکر پر بڑا بھروسا تھا سو وہ بھی کامیاب نہین ہوا اس سے ای برہما
پ کو کوئی تدبیر کرنا واجبات سے ہے ہمنے کہا کہ اے دیوتو تارک نے شیو سے بردان پایا ہے اور سواے
شیو کے اور کوئی نہین جو اوسکو دفع کرسکے اور جو شیو کے نطفہ سے کوئی لڑکا ہو وہ تارک کو مار سکتا ہے سو یہ امر
نہایت دشوار ہے پھر ہمنے کہا کہ دیکھو شیو کوہ ہماچل پر عبادت کر رہے ہین اور گرجا مع اپنی سکھیون کے خدمت
ین حاضر رہا کرتی ہے اگر اون دونون کا وصال ہو جاوے تو البتہ تمہارا کام باحسن الوجوہ بر آوے سواے گرجا
کے اور کوئی تمہاری اس مشکل کو آسان نہین کرسکتا یہی تدبیر ہے اب تمکو واجب ہے کہ کام کو روانہ کرو وہ شیو کے
س جاوی اور شیو کے دلمین قائم ہو کر عشق کو پیدا کرے یہ ہمارا کلام سنکر دیوتا بعد اداے خدمت و منت ہای
کے اپنے اپنے گھر آئے اور اندر نے کام کو دلمین یاد کیا کہ فوراً کام مع اپنی عورت کے اندر کے پاس
حاضر ہو کر دست بستہ التماس کیا کہ کس کام کے واسطے آپ نے مجکو یاد فرمایا ہے اندر نے نظر التفات سے
دونون کی طرف دیکھا اور کہا کہ مرحبا تمکو کہ دیوتون کے خیرخواہ ہو اور آفرین تمکو کہ ہمارے کام مین دل لگاتے ہو
جس کام کے واسطے مینے تمکو یاد کیا ہے وہ درحقیقت تمہارا ہی کام ہے ہرچند کہ ہمارے دوست بیشمار ہین
مگر آپ کے برابر ہمارا اور کون مددگار ہے اب ہمارے کام پر مستعد ہو اور جسطرح کہ برہما نے تدبیر بتلادی ہے
اوسکو انجام دو اور اے یار غمگسار بہادرون کا امتحان وقت جنگ کے ہوتا ہے اور اہل سخاوت و کرم وقت قحط کے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آزمائی جاتی ہین اور دوستون کی آزمائش وقت آفت کے جبکہ دوست کو کوئی مشکل پیش آئی
ناتوانی مین عورت کے امتحان کا موقع ملتا ہے اس سے اب مجکو اسوقت تمھاری دوستی کا امتحان
صرف اکیلا میرا ہی مطلب نہین ہے بلکہ سب کے مطالب اسمین مضمر و متضمن ہین کام نے کہا کہ
کی باتین کیون کہتے ہین ہم سب کام کے واسطے موجود ہین اگر کوئی تمھارا درجہ حاصل کرنے
اوسکو اسیوقت عاصی و گنہگار کر ڈالون ہماری مددگار عورتون کی نگاہ تند ہے جسکے زور سے
کرسکتا ہون دیوتا و دیت ورکھہ سب میرے قابو ہین اور آدمی تو مثل غلامون کے میری خدمت
اِندر ایسی باتین کام سے سنکر خوش ہوا اور کہا کہ بیٹھہ جاؤ اور کہا کہ جو کام مجکو تمسے کہنا تھا وہ تو خود
دیکھو تارک دیت نے عبادت کرکے شیو سے بردان عظیم پایا اوسنے دھرم کو نابود کرکے دیوتون
چھین لیے ہین اور سبکے ہتھیار بیکام ہوگئے ہین اسوجہ سے تمام دیوتا نہایت حیران و بلا عیش
برہما نے مجسے کہا ہے کہ اگر شیو کے نطفہ سے کوئی لڑکا پیدا ہو تب تارک کا قتل ہوگا اسوقت شیو
مقیم ہین جہان گرجا اونکی خدمت کر رہی ہے اگر تم شیو کو فریب مین لاکر گرجا کے ساتھ اتصال کرا
کام پورے ہوجاوین اور تمھاری یہ نیکنامی تینون جہان مین ہو اور دیوتون کو نہایت خوشی

چونتیسوان ادھیاے ۳۴

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ بات اِندر سے سنکر کام نے منظور کیا اور مع رت اپنی عورت کے
فتح کرنا شیو کا کچھہ دشوار نہ سمجھکر اِندر سے رخصت ہوا اوسکو چلتے وقت چند بدشگون ہوئے مگر تقدیر سے
ایسی بدشگونی کو کچھہ خیال نکیا اور تمام سامان مثل بسنت وغیرہ کے مہیا و فراہم کرلیے اور بڑی دھوم دھام
کے ساتھہ روانہ ہوا اور راستہ مین اسباب کو خیال کرتے ہوئے کہ کسطرح شیو کو قابو کرون شیو کے
پہونچا دیکھا کہ بسنت رت کی سب باتین ظاہر ہوگئین یعنے بھنور بولنے لگے جنگل پھول رہا ہے
ہین اور تمام سامان بسنت رت کا یعنے پھولنے انواع پھولون و سماعت آواز طیوران خوش
جسکی وجہ سے سب دیوتا وغیرہ بھی کام کے قابو ہوگئے جنکو اپنی عبادت کا غرور تھا وہ بھی
پنجہ مین اسیر ہوگئے اور مہاجرین و شہوت پرست تو گویا غلام ہوگئے اور کوئی باقی نرہا جسکو کام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ریاضت و عبادت وفعتاً غائب ہوگئی اور عقلا کانپ اوٹھے اور تمام دیوتا اپنے طریقہ نیک کو ترک کرکے
کے تیرون سے پریشان خاطر ہوگئے یہ حالت ہرچند کہ جانین صرف دو گھڑی تک قائم رہی سواسے عرصہ
سکو صبر و شکیبائی نہوسکی لیکن نہ تو شیو کو اور نہ اونکے گنون کو کام کا اثر مثل ذرہ کے بھی نہوا اور جسوقت
یو کے نزدیک کام گیا اوسوقت شیو کو معاینہ کرکے نہایت مخوف ہوا اور فوراً جہان سے کام کا اختیار
وم ہوگیا جسطرح کہ پہلے سب لوگ تھے اوسیطرح ہوگئے جسطرح کہ نشہ والون کا نشہ فرد ہوجاتا ہے اور
اپنے دلمین کہنے لگا کہ مجھسے بڑا گناہ صادر ہوا ہے شیو کے غضب سے ہماری موت ہوگی پھر خیال کیا کہ اگر
شیو کے ہاتھ سے مارا جاؤنگا تو بہتر ہے مین بھی شیو کے گنون مین شمار کیا جاؤنگا کیونکہ اکثر شیو کے
سے قتل ہوکر آخر کو شیو کے قدمون مین پہونچ گئے ہین یہ خیال کرکے پھر اپنے جلال سے تمام جہان کو مثل
ے کے کر ڈالا اور اوسیطرح پھر سب لوگ کام کے پنجۂ اختیار مین پڑگئے شیو نے یہ کیفیت دیکھی اور
قلال کے ساتھ دلکو اپنے اختیار سے نہ جانے دیا اور کمال سخت ریاضت اختیار کی اور کام نے تیر چڑھاکر
ی جانب چپ پوشیدہ کھڑا ہوا اوسوقت سواے شیو کے اوس جلسہ عبادت مین کوئی باقی نرہا جسکے اوپر
نے دست قدرت حاصل نکیا ہو کام اپنی گھات کیے ہوئے وقت کا انتظار کرتا تھا جبکہ شیو نے دھیان
ک کرکے اپنی جگہہ پر بغیر اغیابی تمام نشست فرمائی اوسیوقت گرجا تمام سامان پرستش کا لیکر شیو کے پاس
ضر ہوئی جبکہ گرجا پرستش سے فارغ ہوکر اپنے اچھے اچھے عضو کو ڈھانپنے لگی کام نے ایسا وقت پاکر
بان لیفنے تیر کو مارا جس سے کچھ محبت کا جوش شیو کے دلمین آیا اور شیو ہنسکر گرجا کے بدن کی تعریف
نے لگے اور چاہا کہ گرجا کا ہاتھ پکڑین مگر گرجا مانند عادت عورتون کے شرمندہ ہوکر پیچھے ہٹ گئی یہ معاینہ
کے شیو نے دلمین سب بات کو جان لیا اور ایسے عشق کو ترک کرکے خوش ہوئے اور خیال کیا کہ کس وجہ
ہے ہمنے اس عورت سے فریب کھایا جسنے مجکو بالکل بے اختیار کردیا اور جبکہ ہر چہار سمت کو دیکھا تو کام
چھپا ہوا اپنے جانب چپ ملاحظہ کرکے غضبناک ہوئے جسکے سبب سے تینون جہان لرزہ مین آئے اور
وم ہوا کہ قیامت ہونیوالی ہے اور شیو نے اپنے تیسری انکھ کو کھولکر کام کی طرف دیکھ دیا شیو کا دیکھنا ہی
ا اور کام کا جلجانا ہی اور تینون جہان مین ہاہاکار ہوا دیوتا ناخوش اور دیت نہایت راضی ہوئے اور دیوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کمال مخوف ہو کر کاہل تن و پریشان ہو گئے یہ سنکر نارد نے برھما سے کہا کہ یہ چرتر آپ سے سنکر مجھکو
کیونکہ شیو تو برہمہ و بلا عیب تینون جہان کے بادشاہ مایا سے علیحدہ تینون دیوتا کے مخدوم جو کہ
نام کا منجی و اننجی یعنے کام کے چھنے والے و موت پر فتحمند ہے اور جنکی نیک نگاہ سے اوسکے
کیے رہتے ہین ایسے شیو کو کس واسطے کام نے ایسا اسیر کر لیا تھا اور سہولیت کے ساتھہ کام
نے کہا کہ زمانہ سابق مین ہمارے ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جسکا نام سندھیا تھا اوسکے بعد ایک
جسکو منمتھ و کام کہتے ہین ہمنے اوسکو بردان دیا تھا کہ تم تینون جہان پر غالب رہوگے اور ہم
قابو و اختیار مین رہینگے یہ سنکر اوسنے اول مجھی کو تیر مارا اور مجھسے نہایت بدکام کرانا چاہا ہمنے اوسکو
دی تھی کہ تم تیسری انکھہ شیو سے جل جاؤگے اسوجہ سے کام نے اول تو شیو کو قابو مین کر لیا اور
کی انکھہ تیسری سے خاکستر ہو گیا اب پھر پچھلے چرتر سماعت کیجیے کہ جسوقت کام کو شیو نے جلا دیا
محزون و مغموم اور کوئی شادان و فرحان ہوا اور گرجا نہایت حیران و پریشان ہوئی اور اوسکے بدن
پسینا نکل چلا اور اپنے حسن دلفریب کا غرور فرو کر کے بیہوش ہو گئی اور چہرہ مانند ماہ صبح کے
دینے لگا ایسی حالت پر ملال گرجا کی معاینہ کر کے اوسکی مصاحبہ عورتون نے ہاتھہ پکڑ کر سنبھالا جب
ہوش مین آئی تو خجل و منفعل ہو کر اپنے گھر کو معاودت کی اور شیو کوہ ہمانچل کو ترک کر کے
ہوئے اور بعد چلے جانے شیو کے گرجا کا یہ حال ہو گیا کہ وہ جسطرح شیو روز چرتر کرتے تھے اوسکا
کا دھیان کیا کرتی اور رت کام کی عورت نے گریہ و زاری شروع کی اور اپنے مردے کے حال پر
نہایت آہ حزین و نالہ غمگین نکالتی اوسکو اپنے جسم کی کچھ خبر نہ رہی جبکہ ہوش مین آئی تو نہایت انوطرح
رو کر اپنے مردہ مرد سے مخاطب ہو کر کہنے لگی کہ مینے تمکو بہت سکھلایا مگر اور کے قابو مین تمکو کچھ خیال
جو کرتے ہین وہ معدوم نہین ہوتا اے ناتھ تمنے مجھسے کچھ نہ کہا اور مجھسے دوری اختیار کر کے
چلے گئے ہین اب محض بیکس ہون اور تمنے جیسا کہ کیا اوسکا نتیجہ تمنے پایا کیسی جان کو تکلیف
پایا ہے پھر تمام جانون کی جان جو شیو ہین اونکے ساتھہ ایسا کر کے خوشی کی کیا امید ہے اور
لوگ مین غرور کی باتین کہی تھین اونکا یہ پھل ملا کیونکہ مغرور کو عافیت و امن کہان ہے تم تو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ناس ہوئے اور ہمارا اب کون ہے اسطرح کی باتین کہکر رت نے بڑا ماتم کیا اور دیوتون نے رت کو اسطرح روتے
ہوئے پاکر بہت غمگین ہوئے اور رت کو ہر طرح سے سمجھا کر شیو کے پاس گئے

پینتیسوان ادھیائے ۳۵

...ر معلے نے کہا کہ اے نارد بشن و ہم سب دیوتون کو ساتھ لیے ہوئے شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر بعد پرنام و سجدہ کے
...ت تعریف کی اور التماس کیا کہ اے شیو ہم سب غرق ہوتے ہین آپ ڈوبنے سے بچالیوین ہم سب آپ کے
...ا پناہ مین آئے ہین یہ عرض ہماری سنکر شیو ظاہر ہوئے مانند پرم ہنسون کے سب سامان بنائے ہوئے جبکہ
...کہ ہم سب کمال خوش ہوئے اور ایکبار ہم سب دست بستہ کھڑے ہوکر علیحدہ علیحدہ حمد و مناجات شیو کی
...ی شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ ہم بہت خوش ہین جو خواہش ہو وہ مانگو اور جو حمد کہ تم سب نے پڑھی یہ ہمکو بہت
...سند ہے جو کوئی اسکو پڑھے گا ہم اوس سے نہایت خوش ہونگے پھر ہم سب نے عرض کی کہ آپ تو خود جانتے
...ین ہم کیا کہین آپ سے کون بات پوشیدہ ہے شیو یہ کہکر ہنس پڑے اور کہا کہ جس کام کو جلایا وہ صرف
...جہ بددعا سے برہما کے جلایا ہے ہمارا بھگت برہما بہت بڑا ہے جیسا کہ بشن ہمارا بھگت ہے اب برا
...ول ہے کہ آج سے کام بلا جسم ہوکر اننگ نام سے مشہور ہوگا اور جبدن کہ شن بدن کے صرف دل سے پیدا ہوا
...یگا پھر وقت پاکر ہم اوسکی صورت رت کو دکھلاوینگے اور وہ ہمارے پاس کیلاس مین رہا کریگا جسوقت کہ
...بالا العد بشن کرشن اوتار ہونگے تب کام کرشن کا لڑکا ہوگا اور اونکے یہان پھر کام پیدا ہوکر رت کو ملیگا اب چاہیے
...و کہ بلا آپ نے اوس زمانہ کے رت ایندر کے یہان جاکر مقیم رہے وہ بلا محبت کے اپنے شوہر کام کو پاویگی اوسکو
...اوسکی سبیے کہ کچھ رنج نکرے اور نہ کہین جاوے جسوقت کہ رکمنی کے لڑکا پیدا ہوگا فوراً اوسکو ایندر اوٹھا لیجا وینگے
...اور جان سمندر مین ڈالدیوینگے کہ فوراً ایک مچھلی نگل جاویگی وہ ہمارے اقبال سے نہین مریگا بلکہ اوسکو ایک
...انوراح لیجاکر اسر یعنے دیت کو دیوے گا جبکہ شکم ماہی کا چاک کیا جاویگا وہ ظاہر ہوکر رت کے یہان پوشیدہ رہا
...کچھ دنا بیگا پھر اوس دیت کو کرشن کا لڑکا قتل کرکے مع رت کے کرشن کے یہان آویگا یہ کہکر سبکی دیکھتے ہوئے
...بے انتر دھیان یعنے غائب ہوگئے اور دیوتون نے رت کو سمجھا بجھا کر ایندر کے ساتھ کردیا اور اپنے اپنے
...مقامات کو سب چلے گئے اے نارد یہ حال تو شیو کا ہمنے کہا اب گرجا کی کیفیت کو سماعت کرو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

چھتیسوان ادھیائے

برھما نے کہا کہ اے نارد گرجا نے جسوقت کام کو جلتے ہوئے دیکھا فوراً وہان سے بھاگ کر کمال حیرت و
والم کے ساتھہ بیہوش و بیخود افتان و خیزان اپنے گھر پہونچی اور یہ حالت دیکھکر گرجا کی والدین فوراً
اور تمام شہر مین کھلبلی پڑ گئی جبکہ گرجا ہوش مین آئی تو گرجا کی مادر نے پوچھا کہ تمکو اسطرح کسنے فو
بار بار بلند سواس بیٹھ دم کو بھرتی ہو کر گرجا نے تمام حال جیسا کہ دیکھا تھا بخوبی بیان کیا اور والدین نے
تسلی تشفی کی ہر چند کہ اوسکو کچھہ اطمینان بوجہ تالیف قلوب والدین کے ہوا لیکن جہان کی راحت ا
ہوئی وہ چلتے و قیام کرتے و حالت خواب و بیداری و خورد و نوش و غسل وغیرہ مین ہر وقت و ہر حال
ہر ہر کو فراموش نہین کرتی تھی اور نہ کسی اور چیز مین اوسکی رغبت باقی رہی اوسی زمانہ مین اے نارد
ہم گرجا کے پاس گئے اور گرجا نے ہمسے شرمندہ ہو کر کہا کہ اے نارد مجھکو کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ
مجھکو شیو ملین ہمنے جواب دیا کہ شیو صرف عبادت و ریاضت سے قابو مین ہین اگر تم شیو کو اپنا شوہر بنانا چاہتی
جنگل مین جاکر سخت و مشکل عبادت شیو کی کرو کیونکہ شیو صرف عبادت سے قابو ہو کر جہان کو
پرورش اور پھر اوسکو نابود کر دیا کرتے ہین صرف عبادت کی وجہ سے رودر قیامت کرتے ہین
کو سر پر رکھے رہتے ہین ایسی عبادت سے دیوتا وغیرہ کیا کیا حاصل نہین کرتے گرجا نے کہا کہ
یہ بات ہے لیکن اب مجھکو اپنی شاگردی مین قبول فرماکر ہدایت دیجئے کیونکہ بدون مرشد کامل
انجام پذیر نہین ہوتا اور بشن و برہما وغیرہ بھی بدون گرو یعنے مرشد کے نہین ہین تب تمنے اے
دھیان کرکے گرجا کو پنچ اکچھری منتر عنایت کیا تو وہ روانہ ہو کر ہمارے پاس سے چلے آئے اور گرجا
پاکر ارادہ عبادت کا مصمم کیکے پاس ہمانچل کے مع اپنی سکھیون کے گئی جنہون نے منجانب گرجا
عرض کی کہ گرجا کہتے ہوئے شرم کرتی ہے اوسکی طرف سے ہماری یہ التماس ہے کہ اب گرجا
کہ شیو کی عبادت کرے آپ کے حکم کی منتظر ہے ہمانچل خوش ہو کر اس درخواست کو قبول کیا اور
گرجا اپنے مادر کے پاس حاضر ہو کر بذریعہ اونہین مصاحبہ عورتون کے جب ایسی درخواست کی
پریشان ہوئی اور اسطرح مانند اندھیاری رات کے تیرہ درون ہو کر گرجا سے کہا کہ اپنے گھر مین

عبادت کرو اور والدین کے گھر کو کسی تیرتھ و معبد و ضا دیدے کم نہ سمجھو پہلے تمنے جا کر کیا کیا اور اب پھر جا کر کیا کروگی
محنت و تکلیف کو گوارا کرتی ہو اپنے گھر کو دیوتون کا گھر سمجھو اور یہان رہکر مجھکو خوشی دیتی رہو گرجا نے کہا کہ اے
مہربان شیو صرف عبادت کے اختیار مین ہین بدون ریاضت کے کیا ہو سکتا ہے جہان مین جسنے جو پایا ہے
صرف عبادت کا نتیجہ ہے عبادت سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اور پھر مینا نے کہا کہ اے گرجا ہر چند کہ بہتو
لڑکے ہمارے ہین مگر تو سب سے زیادہ مجھکو عزیز و پیاری ہے میری آنکھون سے تم دور نہو جو تو کہے وہی مین کرونگی
گھر چھوڑ کر باہر نجاؤ جو تو طلب کریگی وہ مین تجکو دونگی گرجا نے کہا کہ اے مادر بدون عبادت و ریاضت سب کچھ
تیرے ساتھ پیا نہین کر سکینگے وہ عبادت صرف جنگل مین ہو سکتی ہے نہ کہ گھر مین کیونکہ مکان خودی و نادانی
و بدہ و خراب عقل کا مسکن ہے اگر گھر بیٹھے عبادت ہو سکے تو منی و راجا لوگ کاہیکو جنگل مین جاتے مادر نے
بیقرار ہو کر کہا کہ جنگل بڑے خوف کا مقام ہے وہان شیر و ہاتھی وغیرہ سباع و بہائم موذی و ضاری رہا کرتے ہین
اندر بڑے سخت زہرہ والے خوف کھاتے ہین اوسکے ہوا تک تو تجکو کبھی نہین لگی تم اوسکی تکلیفین کسطرح برداشت
کروگی گرجا نے کہا کہ جہانمین بدون سخت رنج و تکلیف کے اوٹھانے سے کوئی عمدہ مطلب یا چیز دستیاب نہین ہوتی
یہ قول ہے کہ گھر و باہر سب جگہہ سدا شیو محافظ و نگہبان ہے نعمت ہے ایسی ولادت و عمدہ خاندانی و ہوشیاری
کہا کہ تینے شیو کے قدمون کا دھیان نہین کیا بدون شیو کے گت کہان ہے مینا نے کہا کہ دیکھو جو سیّات و سکرات
کامل سالک وغیرہ کہا کہ ایک بیل پر سوار ہوتا ہے وہ برہنہ بدن و نامبارک سامان و مفلس ہے تمکو اوسکی بھگت
سے کیا حاصل ہوگا گرجا نے یہ کلام اپنی مادر کا سنکر کہا کہ برہما و بشن و دیوتا و منی وغیرہ سب دھیان کرتے ہین
اور گرد ہمارے ولیسین مقیم ہو گیا ہے وہی تینون گنون سے ظاہر ہو کر طرح طرح کے چرتر کرتا ہے اب مجھکو حکم دیجیے
گر مینا خوش ہوئی اور کمال خوشی کے ساتھ کہا کہ فہما ہمارے خاندان کو پاک کرو بیٹی دانستہ براہ تجاہل عارفانہ
ایسی باتین تیرے یقین و اعتقاد کامل کے امتحان کے واسطے کہین درحقیقت شیو کی عبادت سے تیری
خواہش بر آوے گی اسطرح گرجا نے والدین کی اجازت پاکر بعد سجدہ و تعظیم شیو شیو کہتی ہوئی جنگل کو روانہ ہوئی
مینا نے جب گرجا کو سمت جنگل کے جاتے ہوئے دیکھا تو مضطرب و بیقرار ہو کر زمین پر گر پڑی علی ہذا القیاس
خاندان و اہل دیار نے نہایت رنج کے ساتھ پھر بھی گرجا کو جانے سے ممانعت کی اور جنگل کی آفات و تکالیف

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہر ایک نے بیان کر کے یہی صلاح دی کہ گھر مین عبادت کرنا واجب ہے مگر جسطرح کہ جنت جگاوک کا...
او جیالی اچھی نہین معلوم ہوتی اسیطرح گرجا کو یہ باتین افہام و تفہیم کی پسند نہ آئین اور کہا کہ تم لوگ کچھ اندیشہ...
بہت جلد شیو سے بردان سنکر خوش ہونگے مجکو قیام جنگل کا مبارک ہوگا اسیطرح سب سے شیرین زبانی...
ساتھ گفتگو کر کے برہمنون کو پرنام کیا اور تا میعاد واپسی خود اونکے گذارہ کے لیے سب کچھ دیا اور جمیع لونڈی...
کو مالامال و فارغ البال اسواسطے کر دیا کہ اس وجہ سے شیو آسودہ ہوتے ہین اسطرح اپنی جمیع سکھیون...
ہوئی اور طرح طرح کی فہمائش کرتی ہوئی اپنے والدین کو پرنام کیا اور عمدہ شگون پاکر روانہ ہوئی سب لوگون...
واشیرباد دیا اور دیوتون نے جے جے کی صدا بلند کر کے پھولون کی بارش کی اور دوندبھی بجانے لگے...
گرجا کے بازو و چشم جانب چپ پھڑک اوٹھی جس سے معلوم ہوا کہ ہاکو شیو ضرور ملین گے اسوقت ہر چند کہ ماں...
و امصار کمال بیقرار تھے مگر بخوف بدشگونی کوئی بذریعہ گریہ و زاری اظہار رنج نہین کرتا تھا اور بعد چلے جانے...
کے والدین و بھائی گرجا کے مع تمام لوگون کے بیہوش ہوگئے اور ہماچل کے شہر کی رونق اوڑ گئی...
راتری کے ہوگئے اور اوس شہر کے رہنے والے بصورت موت کے دکھلائی دینے لگے جو ...
کو دیکھ دیکھ خوف کھاتے تھے اور مکان مانند قبرستان کے معلوم ہوتے تھے اور دوست مثل قاتل...
کے متصور ہوتے تھے اور باغات و پھلواری باوصف آبپاشی کثرت ہجوم کے خشک ہوگئین اور جیتا...
کی خوبصورتی جاتی رہی دریا و نالہ وندی اچھے نہین معلوم ہوتے تھے اور تمام لوگ گرجا کے رنج جدائی...
و محض مجبوری سے مانند تصویرون کے حیرت مین رہا کرتے تھے وہی رات و دن گرجا کے ایام طفولیت...
کے لہو و لعب یاد کیا کرتے اسے ناروتم اسبات کو بخوبی سمجھ لو کہ بدون شکت کے جہان مین کچھ...
و راحت نہین ہے شکت ہی کے ظہور سے طاقت ہوتی ہے وہ اپنے کامون سے تمام رنج کو...
ہے جیسا کہ بدون روح کے حواس خمسہ اور رات بلا ماہتاب و ماہی بے آب بیتاب و بیقرار ہے اسیطرح...
گرجا کے وہ شہر ہوگیا یہ حالت دیکھکر بید گرامن اوس شہر مین تشریف لے گئے جنکی پرستش سے...
کا حقہ کی مُن نے فرمایا کہ اے ہماچل کس افسوس مین ہو یہ سنکر ہماچل بوجہ کثرت ہجوم غم و الم کے کچھ...
بمشکل صبر کر کے کہا کہ ہماری لڑکی عبادت شیو کے واسطے جنگل کو گئی ہے اور مینا نے رو کر کہا کہ جس گرجا...

ہوائے گرم کسی زمانہ مین نہین لگی تھی وہ جنگل کو گئی ہے جو کہ ہر قسم کے کھانے کھاتی تھی وہ جنگل مین کیا کھاتی ہوگی جیسکے سوتے ہوئے اوسکی مصاحبہ مروح جنبانی کیا کرتی تھین اوسکی نسبت احتمال ہے کہ شاید جنگل مین اوسکو کوئی شیر وغیرہ نہ کھا ڈالے ہماری زندگی اب دشوار ہے من نے یہ سنکر شیو کی مایا کو بہت تحسین و آفرین کیا اور کہا کہ اے شیو تم جب جیسا چاہتے ہو تب ویسا ہی کرتے ہو تمھاری مایا سبکو بھلاتی رہتی ہے کسیکو غمگین اور کسیکو خوش کرتی ہے پھر ہماچل و مینا سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم کچھ افسوس نکرو تمھاری لڑکی ازل سے بشن و برہما و دیوتاون سے اپنی خدمت کرایا کی ہے تم اوسکو نہین جانتے ہو وہ اپنی عبادت سے ہم سبکو خوشی عطا کریگی اور تمھاری بڑی نیکنامی ہوگی اس سے واجب ہے کہ کچھ رنج نکرو اور شیو کے دھیان مین مصروف رہو یہ کہکر من نے گرجا کو تعظیم دیکر سجدہ کیا اور رخصت ہوئے اور ہماچل و مینا و تمام شہر والے خوش ہوئے اور شیو کا دھیان کرتے رہے

سینتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ای نارد ہماچل و مینا کا غم غلط ہو گیا اور شیو کی محبت روز افزون ہوئی اور گرجا نے منیشرون کے مانند اپنا کو آراستہ کیا اور جنگل مین جاکر سواے شیو کے اور سب ماسوای کو فراموش کر دیا اور پھر واسطے عبادت کے سرنگ تیرتھ کو تشریف لے گئی جو اوسوقت سے بنام گوری سکھر کے مشہور ہے اور سب لوگ اوس مقام کو پرنام کرتے ہین وہ پہاڑ بڑی عبادت گاہ ہے قسم قسم کے درخت و پھل پھول موجود ہین وہ ایک ستدہ ٹھہ ہے گرجا نے ایک مقام عبادت کے واسطے آراستہ کیا اور اوسجگہہ بیٹھکر ریاضت شروع کی اور چونسٹھ برس تک ایک ہی آسن سے بیٹھے رہے نیچے سر کیے ہوئے اور گرمیون مین آگ جلاکر اور برسات مین میدان کے اندر اور سرما مین جل کے اندر بیٹھکر سخت ریاضت کے ساتھ عبادت کی جبکہ ایسی سخت عبادت سے نتیجہ عبادت نہ پایا تب اس سے بھی سخت دشوار عبادت مین دل لگایا یعنے ہزار سال تک صرف درختون کی بیخ و برگ کھاکر رہی بعدہ ایک سال تک صرف سبزی و ترکاری وغیرہ کھایا کی پھر تھوڑے روز تک صرف ہوا اور ایک مدت تک خالی پانی پیکر گذارہ کیا جبکہ ایسی ریاضت سے بھی کامیاب نہوئی تو اوس سے بھی زیادہ سخت تر عبادت کو اختیار کیا مگر جبکہ باوجود ایسی ایسی سخت ریاضتون و عبادتون کے اوسکا مقصد بر نہ آیا تب وہ ہماچل کے گھر

واپس آئی اور پھر مین کرور پارتھی مع ارگھا کے بناکر پرستش کی اور طرح طرح کے پھول ہار نکاس و
شمار کرنیکے بعد شیو پر چڑھائے اور رات دن سواے شیو کے اوصاف کے کہنے و سننے و پوجا و دھیان
اور کسی بات سے سروکار ترک کیا اور اسقدر شیو کی محبت مین محو ہوئی کہ اپنا نام یعنی حبس نفس کر کے
آپ مین غرق کیا اور برہمہ روپ مین قائم رہی ایسی سخت ریاضت کرنے مین طرح طرح کی مشکلین در
بھوتون کی فوج نے گرجا کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کیا جنکی آواز مین کمال ہولناک تھین اونمین بعض
شیر و بعضے مانند ہاتھیون کے و بعضے مثل خوک و بیل و گینڈہ و چغد کے اپنے اپنے موبنہ بناکے
گرجا کو خوف دینے لگے بعضون کی ایک آنکھ و بعضے کور چشم و بعضون کی صدہا آنکھین و بعضے بدون آنکھ
اور بعضون کے بہت ہاتھ اور بعضے بدون دہان اور بعضون کے بہت موبنہ اور بعضون کے بہت پا
اور بعضے بلا پاون کے تھے اونکے جسم کا رنگ سیاہ و سرخ و زرد و سفید و خاکی ہر قسم کا علیحدہ علیحدہ
کوئی رقص کرتا ہوا کوئی دوڑتا ہوا کوئی اوچھلتا ہوا کوئی گاتا ہوا طرح طرح کی شکلون ہیبت ناک سے
لڑتے جھگڑتے مرتے مارتے نظر آتے تھے کوئی کوئی جھاکر اپنی داڑھی دکھلاتا تھا اور کوئی گرجا کے آگے
آکر بہت طویل اپنے کو بناتا تھا کوئی الجوع الجوع کہکر شور کرتا ہوا گرجا کی طرف حملہ کرتا تھا اور کوئی نادر
صورت بناکر رو رو کر کہتا تھا کہ تمھارے باپ نے تمھاری جدائی مین خورد و نوش ترک کر کے مرجانے کا
ارادہ مصمم کیا ہے اس سے گھر چلو ہر چند کہ بھوتون نے اسی قسم کے سیکڑون شعبدہ و کرشمہ و فریب
مگر گرجا کا دھیان دوچند ہوا اور کثرت جلال گرجا سے تمام بھوت مضطر ہو گئے کوئی جل گیا کوئی
پر گر پڑا کوئی ڈوب گیا اور اوس مقام عبادتگاہ گرجا کا یہ حال ہوا کہ مانند کوہ کیلاس کے ہو گیا اور وہان
باشندون نے ایسی ہدایت خود بخود پائی کہ دنیا و مافیہا سے دست بردار ہو کر خدا شناسی مین ثابت
ہو گئے اور شیرون کا یہ حال ہو گیا کہ مانند لڑکون کے مادہ گاؤ کے آگے کھیلا کرتے اور گربہ میان
کا پیار کر کے ناز برداریان کرتین اور طاوس سانپون کی پشت کھجلاتے تھے اور وہ بھی طاوسون
سے لپٹ جاتے تھے گھوڑا و جاموش ملکر آثار محبت کا ظاہر کرتے یہان تک کہ جنکو کچھ بھی کسی
رنج ہوتا وہی اوس مقام پر جاکر بود و باش اختیار کرتے تھے اوس مقام پر عناد و عداوت کا نام بھی نہ

دریا و ندی و نالہ نہایت خوبصورتی کے ساتھ بہتی تھی درختوں میں میوہ جات اور پھول پھلے پھولے ہوئے غرضکہ
کسی چیز کی وہان کمی و قلت نہ تھی اور طوطی و مینا وغیرہ طرح طرح کے جانوران خوش آواز الحان دلکش و خوب
جان افزا سے ہر وقت چہچہاتے بہشت کے منظر رشک دہ و شتہ سب اوسی مقام پر مقیم ہوئے ایسی عبادت گرجا کی شیو
ہوئی اور ہم و بشن و اندر و تمام دیوتا وغیرہ وہان پر حاضر آئے اور دیکھا کہ گرجا مانند مجسم ستدہ کے بیٹھی ہے
سب نے پرنام کیا اندر نے دیوتوں سے کہا کہ گرجا کی عبادت سب سے اعلیٰ و برتر ہے اس قسم کی عبادت
کسی نے نہیں کی آفرین گرجا کو اور گرجا کے والدین کو اور گرجا کے شوہر کو اور جگہ آفرین ہے کہ گرجا کی عبادت
کو معاینہ کیا اور پھر بعد مشورہ و صلاح کے سب لوگ واسطے کامیابی کے شیو کی خدمت میں روانہ ہوئے
اور پہلے کوہ کیلاس کو دیکھا جہان جنگل نہایت عمدہ و پاک جسمین چھ فصل کی کیفیت موجود تھی دریا سیراب و ہوا
اچھی چلتی تھی اوس مقام پر کسیکو رنج نہین تھا کسی مقام برہمن لوگ دھیان کر رہے ہین اور کسی مقام پر
سدھ لوگ ریاضت مین مصروف کہین کنتر گانا گاتے تھے ایسی کیفیت کیلاس کی دیکھتے ہوئے شیو کے
پاس پہونچے دست بستہ سجود ہوکر شیو کو مجسم ظاہر ظہور سامنے کیا شیو کی صورت دیکھکر اسقدر محبت نے غلبہ کیا
جسکو ہم بیان نہین کر سکتے ہین چندر بان لگتے ہین براجمان اور سر پر گنگا کی دھارا بہہ رہی پیشانی مین ترپنڈ لگائے
ہوئے اور سانپون کو کانون مین پہنے انکھین سرخ جنکی نگاہ سے تمام رنج دنیا کے زائل ہوجاوین ایسا جو
تمام جسم کمال پاکیزہ دیکھا ہم سب نے حمد پڑھی

اڑتیسوان ادھیائے ۳۸

دیوتون نے کہا کہ اے شیو تمھاری عظمت و اجلال جو بیشمار و لا انتہا ہے اوسکو کبھی ہم پار نہین پا سکتے جسکو
بار بار بھی کہکر حیران ہو جاتے ہین تمنے مہربانی سے سیوری کو مکت کر دیا اور سومنی عورت کو نجات جو نہایت
بدکار اور گنہگار تھی تمھاری خدمت کرکے بہت گنہگار تمھارے لوک مین آگئے ہین جنکو کوئی رنج و دکھ
نہین ہے اور جب تک کہ تمھاری عبادت مین کوئی شخص مستقل و قائم نہین ہو جاتا تب تک اوسکو
تعلقات دنیوی و مافیہا سے رہائی نہین ہوتی تمھین واحد سبکے خدا ہو خلقت و پرورش و فنا سب آپکے
اختیار مین ہے تمھین ہمارے مالک ہو تمام خلقت ناطق و مطلق کے دل کی بات کو جانتے ہو جہان تسے

علحدہ کوئی چیز و شے نہین ہے وہ مانند ایک درخت کے ہے اوسکی ایک اکھہ دو پھل تین اصل
رس ہین تمھین زمین و آسمان و نزدیک و دور ہو مایا کی وجہ سے تمکو لوگ کثرت کے ساتھہ ظاہر کرتے ہین اور
تمھارے پرستار ہین وہی تو سبکو شیو جانتے ہین تمسے علحدہ کسی چیز کو نہین مانتے تم نرگن ہو مگر مہربانی کرکے سگن
بھی ہو جاتے ہو اور بھگتون کے رنج دور کرنے کو اوتار لیتے ہو کوئی کوئی تمھارے قدمون کی کشتی بناکر
جہان سے پار لگ گئے ہین عقلمند لوگ جو غرور سے دور ہین وہ بتدریج آپ تک پہونچ جاتے ہین اور
آپ کی بھگت کے بار بار موت و زندگی لگی رہا کرتی ہے مگر آپ کے بھگتون کو یہ تکلیف چڑھنے و اور
ہے وہی بلاخوف رہا کرتے ہین اور تمھارے قدمون کی خدمت کرکے پرم پد حاصل کرتے ہین خلقت
وقت برہما اور پرورش کے وقت بشن اور قیامت کے وقت ہر ہو جاتے ہو یہ تینون تمھین ایک
واحد ہو اور بید کے کرمون و ریاضت و عبادت و جوگ و حبس نفس سے تم ملتے ہو اگر تم سگن روپ
نکرتے تو ہم لوگون کو مکت کا ہیکو سہل طریق سے حاصل ہوتی آپ کے نام و اوصاف و کرم ہم بیان
قابل نہین ہین نہ ایسی ہماری عقل و دانائی ہے تمھاری مہما بچار ہے ہمارے کام پورن کیجیے تم دیوتون
دیوتا سب خلقت کے اندر مقیم اور بھگتون کے خوش طریقہ کے قائم کرنے والے تمام جہان کے
کے باعث لازوال بے آغاز و لا انتہا اور راستی و علم و سرور سے تمھارا جسم قریب ہے ایسا بدن تمھارا
کے دل مین مقیم رہتا ہے اور بھگت صحبت بد و شہوت کو ترک کرکے تمھاری عبادت مین خوش و خورم
ہین تم پورن برہمہ و لاموت و خوشی کے انبار و بے رنج جہان پر کمال مہربان ہو اور تم بے خواہش
لاثانی و لاپروا و پرم برہمہ ہو دونون طرح کا دھرم تمکو نہین حاصل کرتا ہر چند کہ تم تینون گنون سے
مگر تو بھی جہان کی بھلائی کے واسطے اوتار لیتے ہو تمنے سب سے اول کتنی جسم کو اختیار کیا سو یہ جسم
صرف ہم لوگون کی قضاے حاجات کے واسطے ہے اس تمھارے اوتار کی مہما بیشمار و لا انتہا ہے
کا دل جو صرف اپنی خوشی کے خیال مین ہر وقت لگا رہتا ہے وہ تمکو کیا جان سکتا ہے اوسکے
عقل جہان مین مانند تلوار کے دھار کی ہے جو کوئی آپ کے اوصاف بگوش جان سماعت کیا
وہی تمپر فتح پاتے ہین ہر چند کہ تمکو کوئی مغلوب نہین کرسکتا بہت لوگ طریقہ دھرم کو ترک کرکے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محبت سے سروکار رکھا اور اپنی بھگت کو بہر مستحکم کرکے کمال آسانی سے تمکو حاصل کیا تمھارے بھگت جو جہان مین
ہین وہ ہمیشہ تمھاری کتھا کو سماعت کرتے ہین وی سب سے زیادہ تمکو پیارے ہین تم اونہین کے سامنے
ظاہر ہوتے ہو تم دیوتا و من و آدمی و حیوان و حوش و طیور وغیرہ تمام جانداروں مین اوتار لیکر اپنے بھگتون کے
کام درست کرتے ہو یہ حمد پڑھکر برہم اور بشن و سب دیوتا خاموش ہو گئے اور شیو خوشنود ہو کر فرمانے لگے
کہ اے بشن و برہما و تمام دیوتا یہ تمھاری جماعت کہان آئی ہے تم بہت ملول معلوم ہوتے ہو سب
کیفیت بیان کرو بشن و برہم نے التماس کیا کہ زہے نصیب ہمارے کہ آپ کی نیک نظر ہمارے اوپر ہوئی
جہان مین وے لوگ مبارک ہین جنکے اوپر اپکی نگاہ مہربانی کی ہے اے شیو آپ کی عمان نہایت دلفریب
ہے آپ ہر جسم مین ظاہر ہین آپ بدون کانون کے سنتے ہین اور بے ہاتھون سب کام کرتے ہین اور
بدون آنکھون کے دیکھتے ہین بلا ناک کے خوشبو سونگھتے ہین بدون کلام کے بید کو ظاہر کرتے ہین بلا
پوست کے مساس کا ذائقہ جانتے ہین بلا زبان کے تمام لذائذ سے واقف ہین بدون پیرون کے
تینون جہان کی سیر و سفر کرتے ہین آپ مین صد ہا ہنر ہین اپنے بھگتون کو رنجیدہ دیکھکر بیشمار خوشی عطا
فرماتے ہین یہ کہکر برہم و بشن بھی خاموش ہوئی

اوننالیسوان ادھیاے ۳۹

برہما نے کہا کہ ایسی حمد سنکر سد اشیو نے فرمایا کہ جس کام کے واسطے تم سب ہمارے پاس آئے ہو اوسکو
بیان کرو اے برہما و بشن تم دیوتون کے مالک ہو بشن و ہمنے عرض کیا کہ تم سب جانتے ہو تمتو بیٹھے
بیٹھے تینون جہان کو دیکھتے ہو تمھاری مایا تمام جہان کو قابو کیے ہوئے ہے سو تم مانند نادانون کے ہمسے
یہ کیا پوچھتے ہو لیکن الامر فوق الادب آپ کے حکم سے ہم عرض کرتے ہین کہ نارد سے ہدایت پاکر گرجا
بڑی ریاضت کے ساتھہ آپ کی عبادت کر رہی ہے ایسا ریاض کسی نے آجتک نہین کیا اس سے
آپ کو چاہیے کہ تشریف لیجاکر گرجا کو بردان دیجیے کیونکہ دیوتون کی بڑی یہ آرزو ہے کہ تمھارا بیاہ گرجا کے
ساتھہ دیکھین اور اونکی برات مین چلین شیو نے ہنسکر فرمایا کہ نادان لوگ بیاہ کرکے جہان کی قید مین مقید
ہوتے ہین یہ کام عقلمندون کا نہین ہے ہر چند کہ بید نے بہت صحبت و باتین خراب بیان فرمایا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

لیکن صحبت بدعورتون سے اور کوئی فعل خراب نہین ہے اگر تمہارا کہنا نہین کرتے تو بیدودھرم نشان
ہوتی ہے ہم عبادت کے اختیار ہوکر تمہارا کہنا قبول کرتے ہین خواہ نہایت رنج ہمکو ہے جا
نے قصد کیا تب ہمنے دیت کو مارکر اپنے بھگت کو خوشی دی اور گوتم کے تمام رنج کو دور کیا اور
کو مہربانی کرکے نوش کرلیا کیونکہ تمام دیوتا جلے جاتے تھے اور رامچندر کے واسطے ہمنے ہنومان
بنکر بصورت پرستاران وخادمان کے بڑی تکلیف اوٹھائی اور جہان جہان ہمارے بھگتون پر
پڑی ہے ہمنے فوراً اونکو آرام دیا اور ہمنے لرہ پت نام اوتار لیکر بشوا زمن کے دکھ کو دور کردیا
تمہارے واسطے بھی ہم طیار ہین جو تمہاری آرزو ہے وہ کرینگے ہم گرجا کے ساتھ بیاہ کرینگے
رخصت ہوکر اپنے گھرون کو جاؤ یہ سنکر ہم سب بہت خوش ہوکر شیو سے رخصت ہوئے اور
اوصاف حمیدہ کو کہتے سنتے گاتے ہوئے گھرون کو آئے اور شیو نے بعد رخصت کرنے
سپت رکھہ کو یاد کیا وے حاضر آئے اور حمد کے بعد نیچے سرکرکے کھڑے ہوئے اور کہا کہ جو حکم ہو
بجالاوین شیو نے کہا کہ گرجا بڑی ریاضت گوری شنکر کے اوپر کررہی ہے تم وہان جاکر گرجا
اور اوسکے پریم کا امتحان کرو وے اوسیوقت گرجا کے پاس گئے اور دیکھا کہ گرجا مانند مجسم ریاضت
عبادت کے بیٹھی ہے اونھون نے بڑی ہوشیاری وبلاغت کلام وفصاحت زبان سے کہا
کس واسطے ایسی ریاضت کرتی ہو تم کسکو کس کام کے لیے دھیان کرتی ہو تم سچ سچ ہمسے کہنا
تمام جہان بوجہ راستی کے قائم ہے پاربتی نے جواب دیا کہ ہرچند کہ مجکو اپنے مقصد کے بیان مین
ہے اور یقین کہ اوسکو سنکر تم خندہ زنی کروگے واضح ہو کہ دل قابو نہین ہوتا ہم دیوتا دمن
کلام کو راست تصور کرکے یہ ریاضت کرتے ہین اس مطلب سے کہ شیو کے ساتھ ہمارا بیاہ
یہ وہی بات ہے جیسا کسیکو بلا پرون کے آسمان کے پرواز کی خواہش ہو ایسی بات گرجا سے سنکر
کہنے لگے کہ تم یعنے نارد دیوشن کے چرتر نہین جانتی ہو اونکی باتون سے تو تمام شہر وقصبہ دگاؤن
ویران ہوئے جاتے ہین اب ہم ایک اتہاس یعنے داستان کہتے ہین بخوبی خیال کرنا کہ
لڑکے دکچھہ پرجاپت نے اپنا بیاہ کرکے دس ہزار لڑکے پیدا کیے وے بشن کی عبادت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ نارد فوراً آپہونچکر اپنی ہدایت سنا دی پھر وہی دکچھہ کے لڑکے گھر نہین آئے اور دکچھہ نے پھر سنکڑا اور اولاد سیقدر لڑکے پیدا کیے وہ بھی نارد کی ہدایت پاکر جہان اونکے بھائی اول جاچکے تھے چلے گئے علاوہ اسکے نارد نے چترنکیت کا گھر تو بالکل ویران کر دیا اور رکنک وشیب کا بگاڑ کرا دیا اور اپنا علم نارد نے جنکو سنا دیا وے دروازہ بدروازہ بھیکھہ مانگتے ہین ہم نارد کو بخوبی پہچانتے ہین اونکا دل تو سیاہ ہے مگر ظاہری لباس سفید و براق رکھتے ہین وہ اور ہم بہت دنون تک ایک ساتھہ رہے ہین اس سے اکثر عیوب اونکے ہم جانتے ہین کیونکہ پروسیون کا حال و عیب و ہنر سب پروس والے بخوبی جان سکتے ہین اوس سے نارد کی ہدایت مین تم بھی بھول گئی ہو علاوہ برین جب شیو کے لیے یہ عبادت تم کرتی ہو وہ شیو تو عادتاً مغموم رہا کرتے ہین وی بلاہنر و نامبارک و بےحیا و خراب لباس ہین اونکے گھر بار و خاندان و خادم وغیرہ کچھہ نہین ہین اوسی سبب سے تمکو اسقدر مفتون کیا ہے کہ تمہاری عقل زائل ہوگئی ہے ایسا شوہر پاکر تمکو کیا خوشی حاصل ہوگی اس بات کو اپنے دلمین بخوبی غور کرو پہلے شیو نے دکچھہ کی لڑکی کے ساتھہ بیاہ کرکے کچھہ دن بھی نباہ نکیا اور عیب لگاکر اوسکو ترک کر دیا اور خود اپنے دھیان مین مشغول رہکر بے تردد و بلا فکر رہنے لگے جو شخص کہ تنہائی مین رہتا ہے اوسکے یہان عورت کا کیا گذارہ ہوگا اس سے اب بھی کچھہ خراب نہین ہوا اپنے اصرار کو چھوڑ کر گھر چلی جاؤ ہان البتہ بشن تمہارے بیاہ کے لائق ہین جو بہشت مین تمام دیوتون کے مالک ہین اونکو لاکر تمسے ملا دینگے پاربتی نے جواب دیا کہ درحقیقت یہ سب سچ ہے مگر ہمارے اصرار کو کچھہ کمی نہوگی ہم اپنا وہی راگ گاوینگی جو آجتک گاتے چلے آئے ہین ہم بوجہ اسکے کہ پہاڑ سے پیدا ہوئے ہین جہل و جہالت ہم مین بہت ہے مگر ہم نارد کے قول کو ترک نکرینگے اسے نارد اپنے گورو کے کلام کو جو شخص راست جانتے ہین وہی ہمیشہ خوش رہکر تناسخ سے نجات پاتے ہین مگر جو کہ اپنے گورو کے کلام کو دروغ سمجھتے ہین اونکو خدا نہین ملتا خواہ وے ایک کلپ تک بھٹکتے پھرا کرین ہمنے اس بات کو مانا کہ بشن مین سب گن ہین اور شیو مین تمام اوگن بھرے ہوئے ہین مگر وے بے عیب ہین اور محض واسطے اپنے بھگتون کے جسم کو اختیار کیے ہوئے ہین اونکو اپنی قدرت و خدائی دکھلانا منظور نہین ہے اس وجہ سے وہ پرم ہنس طریقہ پر قائم ہین اور اپنے کو مانند ابدھوتون کے عوام کو دکھلاتے ہین اور لباس و

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وزیور مذہب و زینت سے آراستہ ہوتا دیوون کا کام ہے وے تو تینون گنون سے بھی برزوار
اور دہرم و خاندان وغیرہ یہ باتین سب بیاہ کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہین سو انکو شیو قبول نہین کرتا
وہ ایسے منزہ و بری ہین ہمنے شیو کو اپنے گورو کی کرپا سے بخوبی پہچانا ہے مین یقین کی راہ سے
کو کہتی ہون کہ اگر شیو چار ابیاہ نکرینگے تو تمام عمر ہم بدون شادی کے بسر کرینگی آفتاب مشرق سے ہو
خواہ طلوع کرین اور کوہ میر نامی خواہ اپنی جگہہ سے دوسری جگہہ چلا جاوے ماہتاب مین حرارت
آتش سرد ہو جاوے مگر مین اپنی ہٹھہ کو ترک نہین کرتی ہمارے جھگڑہ مین تمکو پڑنا واجب نہین
گرجانے یہ کہکر سپت رکھہ کو پرنام کیا اور خاموش ہو گئی اور بدستور شیو کے دھیان مین مستغرق
ایسا یقین گرجا کا دیکھکر سپت رکھہ جے جے کہہ اٹھے اور دلمین دعائین دینے لگے اور کہا کہ
ضرور ملین گے مبارک مبارک کہکر پرنام کیا اور شیو کے لوک کو روانہ ہوئے اور شیو کی خدمت
حاضر ہو کر کہا کہ ہمنے گرجا کا امتحان بخوبی کیا اور اپنی عقل و بلاغت و فصاحت سے خوب فریب دیا
کچھہ بھی فریب نہ کہایا اس سے ای شیو آپ کو واجب ہے کہ تشریف لیجا کر پاربتی کو بردان
یہ کہکر سپت رکھہ چلے گئے

چالیسوان ادھیاے

نارد نے برہما سے کہا کہ جبکہ سپت رکھہ شیو سے رخصت ہو کر اپنے گھر کو چلے گئے تو پھر شیو نے
ہمکو سناؤ برہما نے کہا کہ بعد رخصت کرنے سپت رکھہ کے شیو نے برہمن کا روپ دھارن کیا اور مانند برہمچاری
کے ڈنڈ لیکر ترپنڈ ماتھے مین لگایا اور رودراکچھہ کا مالا چھاتی و ہاتھہ مین پہنا اور جہان پاربتی عبادت
کرتی تھی وہان ایسی صورت بناکر تشریف لے گئے گرجانے پرنام کرکے خیر و عافیت استفسار کی
کہ تم کون ہو کہان آئے ہو یہ سنکر برہمن نے دم سرد کھینچکر کہا کہ ہم برہمہ چرج طریقہ اختیار کیے ہوئے
بہتیری خلائق کے واسطے ادھر ادھر گشت کرتے ہین تم ہمکو صاحب دہرم و ایمان جانکر خلق
کے ساتھہ پیش آئے ہو اس سے ہمکو بڑی خوشی ہوئی ہے اب ہم تمسے پوچھتے ہین تم راست
ہمکو بتلاؤ تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو اور کس وجہ سے یہان آئے ہو گرجانے ایک اپنی سکھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اونسے تمام کیفیت ابتدا سے انتہا تک یعنے جسطرح کہ نارد نے آکر ازراہ پیشگوئی کے کہا کہ گرجا کی شادی شیو کے
ساتھ ہوگی اسے آخرہ سب کہہ سنایا تب تو برہمن نے حسرت کے راہ سے کہا کہ گرجا تم جیسے یہ کیا ہنسی و
دلگی کر رہی ہو تم خود جیسے کسواسطے ہمکلام و ہمزبان نہین ہوتی گرجا نے کہا کہ جو کچھ کہ ہماری سکھی نے
آپ سے کہا ہے یہ سب راست و درست ہے مجکو یہ منظور ہے کہ میری شادی سدا شیو کے ساتھ ہو
ہر چند کہ یہ مطلب میرا نہایت مشکل و نایاب و آسان نہین ہے مگر مجکو یقین ہے کہ ہمارا مطلب شیو پورن کرینگے
اور نارد کے قول پر مجکو کلی اعتماد و اعتقاد ہے تب تو برہمن نے فریب دیکر کہا کہ اے گرجا جو چاہو وہ کرو
مجکو کیا غرض ہے مگر چونکہ تمنے حسن اخلاق سے مجکو کہا اسواسطے بدون کہے ہوئے مجھسے نہین رہا جاتا
علاوہ اسکے دیدہ و دانستہ کوئی واقعی کو چھپانا گناہ کبیرہ ہے اے گرجا تم ہماچل کی لڑکی ہو کر اسقدر بیعقل
ہو گئی ہو اپنے ایسے جسم کو جسمین تمام ریاضت موجود ہے کیون خاک میں ڈالتی ہو اور اپنی ملاحت اور
حسن کو ناحق معدوم کرتی ہو تم بادشاہ کی لڑکی ہو کر کنیزک ہوا چاہتی ہو درحقیقت تقدیر سے کیا چارہ ہے
تم بشن و برہما کو ترک کر کے شیو کے لیے عبادت کرتی ہو یہ تقدیری معاملہ ہے کیا تمھارے واسطے
شیو کے مانند نامبارک و نازیبا شوہر واجب ہے کیا شیو بشن و برہما و اندر کی برابری کر سکتے ہین
شیو کی چال و طریق جہان سے علیحدہ ہے دیکھو بشن وغیرہ سب ہنرمند و صاحب ناموس و ننگ و خاندانی
ہین شیو کی ان باتون مین سے کوئی نہین اونکے والدین تک تو نہین ہین ہان سانپ و بھسم جسم مین
موجود رہا کرتی ہے وے تینون جہان سے علیحدہ اور اونکے کوئی رشتہ دار وغیرہ بھی نہین ہین وے
بیل پر سوار ہو کر طرح طرح کے سمیات و بھنگ کو کھاتے ہین اور سرنگی و ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوئے
بھوتون کے ساتھ لہو و لعب کیا کرتے ہین وے صرف تنہا جنگل مین اوداس بیٹھے رہتے ہین اور
کام کو جلا دیا جو عورتون کو مرغوب و محبوب تھا جو جوہر عمدہ ہوتے ہین اونکی ذات شریف مین ایک
بھی نہین ہے اور نارد نے بھی اونکے عیوب نچھانکر تمکو ایسا فریب دیا ہے علاوہ اسکے نارد کی تو
عادت ہے کہ اسیطرح کی خرابیان تمام ممالک مین برپا کیا کرتے ہین دیکھو اونسے دکچھ پرجاپت کے
تمام لڑکے غارت کرڈالے اور کنک کتب کے لڑکے کو کسقدر فریب دیا پھر چترکیت کی تو سلطنت

ترک کرا دی وہ اوپر سے تو بڑا صاف و سفید رہا کرتا ہے مگر دل اوسکا نہایت تیرہ و خراب ہے …
بنا بر اسکو رنج ہوا کرتا ہے اب بھی کچھ نہیں ہوا تم ہوش کر کے اپنا کام کرو اور طلائی انگشتری مرصع …
کانچ کو کسواسطے اختیار کرتی ہے اور ہاتھی چھوڑ کر جاموش کی سواری کسواسطے خواہش کرتی ہے …
کو چھوڑ کر چوت سے کیوں سروکار رکھتی ہے اور گنگا جل چھوڑ کر کنوئیں کے پانی کی خواستگاری …
ہے اور آفتاب کو ترک کر کے کرم شب تاب کو کیونکر منظور کرتی ہے اور مکان چھوڑ کر میدان کی …
کسواسطے گوارا ہے ایسی باتیں کہکر پھر شیو گرجا کے حسن کی تعریف کرنے لگی دیکھو تمھارے چہرہ …
کی روشنی چھا رہی ہے تمھارا چہرہ کسقدر ملیح گویا حسن کا انبار ہے تمھاری آنکھوں کی تعریف نہیں …
تمھارے لب سرخ ہیں علی ہذا القیاس جدا جدا ہر عضو کے تعریف کی اور کہا کہ ایسے جسم نمکین و ملیح …
غارت و ضائع کیے دیتی ہے تمھارے بیاہ کے لائق صرف بشن ہیں اونکے ساتھ اپنی شادی …
مردنگ کی آواز کجا سرنگی و ڈمرو کی خراب صدا اور ہم تمکو کہتے ہیں کہ یہ بات سراسر جائز ہے تم …
کرو اسطرح کی باتیں دغا و فریب کی کہکر برہمن صاحب رنجیدہ و روکھے ہو کر الگ بیٹھ گئے …
شیو کی مذمت سنکر دلمیں بڑے غضبناک ہو کر بار بار اپنے دلمیں افسوس کیا اور کہا کہ برہمن جا …
فریب کہا یا اگر اول سے اس برہمن کو اسقدر خراب و معاند شیو جانتی میں خاموش رہتی …
خلاف شیو کی اسقدر مذمت کی ہے اب اگر اسکو جواب نہیں دیتی ہوں تو شیو کی مذمت کا …
گناہ مجھپر عاید ہوگا یہ خیال کر کے گرجا نے جواب دیا کہ اے برہمن تو مجھکو کیا فریب دیتا ہے …
تو بید کے برخلاف شیو کی بڑی مذمت کی ہے تجکو ایسا واجب نہ تھا تو برہمن ہے جسکی …
قتل مجھپر لازم نہیں آتی اب میں بموجب قول بید و پوران و سرت و اسمرت کے بیان کرتی …
شیونت کو نہیں جانا اسوجہ سے تیرا قول خلاف بید کے ہے اگر اچھیا تا تو شیونت کو جانتا …
بالعکس نہوتا شیو کا سامان نامبارک سب مبارک ہے کوئی دیوتا شیو سے برتر و اعلے نہیں …
بایا سے اعلے و بھگوان ہیں شیو میں کوئی شرط خاندان و ذات کی نہیں ہے وے …
ہو کر یہ سب باتیں اختیار کرتے ہیں وے تمام علوم کے عالم و پورن برہمہ دا الکھ …

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اپنے نفس کی راہ سے برھما کو بید مرحمت فرمایا سب کا آغاز و وسط و انتہا وہی شیو ہین اونکا جلال کسی نے نہین جانا جس سے پرکرت نے عمدہ جسم پایا کیا اوسکو خلقت کی محبت سے سروکار نہین ہے شیو خود مختار اور اونکا طریقہ تینون جہان سے علیحدہ ہے وہی اپنے بھگتون کو تینون خلقت دیتے ہین اور جنکی خدمت سے لوگ بہت بہرہمند ہوتے ہین ایسے شیو کی مذمت کرنے سے لوگ بڑا رنج پاتے ہین جو جہان مین شیو کی مذمت کرنیوالے ہین اونکو خواب مین بھی آرام نہین ملتا جو خراب و بدچلین برہمن شیو سے برخلاف ہین وہ کروڑہا جنم تک مفلس رہا کرتے ہین تمنے شیو کی مذمت کرکے اپنے واسطے راستہ دوزخ کا کشادہ کرلیا ہے تمہاری تعظیم کرکے حاصل تمکو کچھ نہوا بلکہ میری تمام صواب ضائع ہوئی اب جلد تشریف اپنے مکان کو لیجایئے کیونکہ میری طبیعت شیو مین لگ رہی ہے برہمن نے یہ سنکر تبسم کردیا اور دلمین گرجا کے بڑی تعریف کرکے چاہا کہ اور کچھ کہے گرجا نے برہمن کے جنبش کرتے ہوئے دیکھکر ایک اپنی سکھی سے کہا کہ اب اس مقام کو ترک کرکے اور کہین چلین کیونکہ یہان بہت سے بڑا رنج ہوتا ہے یہ برہمن شیو کی مذمت کرکے ہمکو بڑا دکھ دیتا ہے شیو کی مذمت کرنے والے کو آنکھ سے نہ دیکھنا چاہیے بلکہ سماعت سے بڑا گناہ ہوتا ہے ہرچند کہ کفارہ گناہون کا مقرر ہے مگر شیو کی مذمت کا گناہ کسی حالت مین دور نہین ہوتا اس برہمن کو دیکھکر ہم اور زیادہ ناپاک ہونگے اور تمام صواب ہماری نابود ہوجاویگی اگر شیو کی مذمت کرنیوالے کو آنکھون سے دیکھ لیوے تو فوراً غسل کرڈالے اور اگر کچھ اپنا اختیار چلے تو اوسکی زبان کو کاٹ ڈالے ورنہ دونون کان بند کرکے وہان سے اوٹھ جانا چاہیے اسبات کو بید کہتے ہین اب ویری نکرو اوٹھو اور جنگل مین چلکر رہین یہان ہمکو ایک لمحہ برابر ایک سال کے گذرتا ہے ہم شیو کی مذمت کو نہین گوارا کرسکتے ہین وہان جاکر شیو کی عبادت کرینگے اگر ہمارا یقین کامل ہے تو شیو ضرور خوشنود ہونگے کسی کے فریب دینے سے کیا ہوتا ہے شیو تو صرف پریم سے راضی ہوتے ہین اور نیز گورو سے سنا ہے کہ عبادت کرنے مین اسی قسم کے صدہا مخفی آفات آتے ہین جو فریب کھاجاتے ہین وہ بیخبر رہین اور نتیجہ نہین پاتے اور جو استقلال کے ساتھ فریب سے بری رہتے ہین وہی کامیاب ہوتے ہین شیو اپنے بھگتون کے مربی ہین وہی اپنے بھگتون کو ہر طرح سے خوشی دینے والے ہین وے اول تو اپنے بھگت کا امتحان کرتے ہین پھر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خوشنود ہو جاتے ہین یہ کہکر گرجا مع اپنی سکھیون کے وہان سے روانہ ہوئی

اکتالیسوان ادھیاے ۴۱

برہمانے کہا کہ اے نارد اس طرحکی تپھہ و پریم گرجا کا ملاحظ کرکے شیو خوشنود ہوئے اور اپنی اصلی صورت اختیار
کرکے جو روپ کہ نارد نے گرجا سے بیان کیا تھا اوسی روپ سے ظاہر ہوئے سر پر جٹا و گنگ کی دھار
براجمان جھلکتا ہوا ماتھے پر تری پنڈ لگائے ہوئے کانون مین کنڈل پہنے ہوئے گول گول رخسارہ اور تین آنکھین
یعنے آفتاب و ماہتاب و آتش سرخی مائل مگر ایک آنکھہ جو بند کیے ہوئے گردن مین نشان سیاہ ہلاہل کا
ناک اور ہونٹھ کمال خوبصورت انگلیان ہاتھہ و پاون کی سرخ اور اسیطرح ہر عضو نہایت خوبصورت و پاکیزہ
گرجا دھیان کرتی تھی اوسیطرح روپ دھارن کرکے شیو نے درشن دیے اور کہا کہ تمنے ہماری اسقدر
کی ہے جیسے آجتک کسی نے نہین کی ہمارے قدمون کی خدمت کرکے دیوتا و من وغیرہ کمال خوش ہوتے
سو تم وہی آدشکت ہو تمکو قبول کرکے ہم بھی جہان مین مبارک ہوتے ہین ہماری نشست عبادت جو ...
وہ بھی تمہاری عبادت کی وجہ سے متحرک ہوگئی ہمنے اول بھوتون کو بعدہ سپت رکھہ کو روانہ کیا تا کہ ...
عبادت کا استقلال و ریاضت کا شہرہ تمام جہان مین مشہور ہو جاوے تم کچھہ غصہ نکرو کیونکہ یہ سب باتین
ظاہری حالت سے کی ہین جیسا کہ کمہار سبوچہ کو اندر سے آراستہ کرنے کو اوپر سے کیسا مار کھلاتا ہے
ہماری قدیم شکت ہو ہمنے بموجب طریقہ جہانیان کے تمہاری بھگت کو ملاحظہ کیا ہے بدون تمہارے ...
ہین کوئی چیز نہین ہے تمہاری خدمت تمام خلقت کرتی ہے تم تمام جہان کی مادر مہربان اور ہمیشہ کی ...
ہو جسکے قدمون کی خدمت دیوتا وغیرہ سب کرتے ہین اور خلقت و پرورش و قیامت کے لیے تین ...
دھارن کرتی ہو تمتو تینون جہان کی خوشی دینے والی ہو تمہارے بیشمار روپ و لا انتہا گن و پر بھاو ...
انس یعنے حصہ سے لچھمی و بانی برہما و بشن کی عورتین ہین اور مجکو سگن روپ دھارن کرنے ہو ...
گرجا کا اوتار تمنے لیا ہے ہم اور تم کبھی علحدہ نہین ہین ہمیشہ جہان کے لیے چرتر کیا کرتے ہین جیسا ...
کہ درمیان لفظ و معنی کے ہے ویسا ہی ہمارے و تمہارے درمیان مین فرق ہے اور جو ...
کے نگاہ مین ہم و تم دو جسم رکھتے ہین حالانکہ ایک ہین یہ سمجھکر غصہ کو دور کرو ہمارے و تمہارے ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نہین جانتے کہ عبادت پوری ہوگئی ہے ہم سچ کہتے ہین کہ ہم تمھارے تابعدار ہین اسوقت ہم تسے بہت خوشنود
ہین جو خواہش ہو وہ طلب کرو یہ کہکر شیو تو خاموش ہوئے گرجا نے نگاہ شرم سے ایک دفعہ شیو کا روپ
دیکھکر اوسکو دلمین رکھا اور دست بستہ عرض کیا کہ ہم آپ کی پناہ مین تمام جہان کے رشتون کو توڑکر آئی ہین
اگر آپ مجھ سے خوش ہین تو مجکو میرے خواہش کے موجب بردان دیجیے اور ہمارے شوہر ہو جیے اور ہمارے
باپ سے ظاہر کرکے موجب رسم جہان کے ہمارے ساتھہ شادی کیجیے اور ہمارے گناہون کو معاف فرمایے
اب آپ ہمارے باپ سے ہماری خواستگاری کرین اور اپنے جٹر ردنا کو دکھلایئے یہ کہکر گرجا خاموش ہوئی
شیو نے کہا کہ جو بردان تمنے مانگا وہ ہمکو پسند آیا اور منظور ہے یہ کہکر شیو غائب ہوگئے اور گرجا اپنے گھر کو
روانہ ہوئی اوسوقت دیوتون نے جے جے کی آواز بلند کی اور پھولون کی بارش آسمان سے ہوئی اور بشرو
اور برہم و دیوتا وغیرہ گرجا کے قدمون پر آگر پڑ گئے اور مارے خوشی کے گرجا کی حمد کرنے لگے جو کوئی اس
حمد کو پڑہے گا وہ سب کامون پر قادر ہوگا یہ حمد سنکر گرجا نے سب دیوتون سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے
مکانون کو جاکر خوش رہو دیوتون کے کام ضرور انجام پذیر ہونگے کیونکہ ہمنے بڑی عبادت کی ہے شیو نے
ہمکو بردان دیا ہے کوئی کام تمھارا نہ رہ جاویگا دیوتا تو یہ سب حکم سنکر چلے گئے اور گرجا گھر پہونچی اوسوقت
جو خوشی کہ ہمانچل و مینا وغیرہ کو حاصل ہوئی اوسکا بیان طول ہے القصہ ہمانچل نے ہر طرح سے خوشی کی اور
خیرات بیشمار کیا ہر چند کہ گرجا نے اپنے بردان کا حال کسی سے نہ کہا لیکن وہ خود بخود سب لوگون پر اظہر من الشمس ہو گیا
اور پھر سکھیون سے سب نے سنا اور تمام لوگون نے خوشی کی

بیالیسوان ادھیاے ۴۲

برہما نے کہا کہ اے نارد کوئی شخص خواہ کرور سال تک ریاضت و دھیان و عبادت کیا کرے لیکن کنہ
حقیقت سداشیو کی جاننا خیلے دشوار و بسا مشکل ہے وہی جسم اختیار کرکے طرح طرح کی لیلا کرتے ہین اور
اپنے بھگتون کے کام مانند جہانیان کے نمودار ہوکر سرانجام فرماتے ہین اے نارد اب بگوش ہوش سماعت
کرو کہ جسوقت شیو گرجا کو بردان دیکر چلے گئے تو وہان جاکر اپنے کو بلباس بھچھک یعنے گداگر کے آراستہ
کیا اور رقص و سرود مین کمال مہارت بہم پہونچا کر ایک ہزار گت کے واقف ہوئے اور دست چپ مین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سر ننگا ہوا اور دست راست مین ڈمرو کو لیا اور تمام جسم مین سفید بھسم لگا کر سرخ لباس سے آراستہ
عمر ضعیف اختیار کر کے مانند بڈھون کے تن کانپتا ہوا مگر آواز نہایت دلکش غرضکہ ایسے روپ…
سے خود بدولت کوہ ہانچل پر تشریف لے گئے اور اسقدر رقص و موسیقی قسم نٹ ور و صدا سے…
ڈمرو سے تمام شہر والون کو رجھایا کہ ہر چہار سمت سے جوق جوق ساکنان کوہ جمع ہو گئے یہانتک
پیر و جوان و طفل و عورت و مرد گھرون مین باقی نہ رہا جو فوراً وہ آواز سنکر بلا تحاشا گھر سے باہر نکلا اور…
راگ مع تال و خوش آواز سے کوئی شخص بیخود و بے قابو ہونے سے نہ بچا حتی کہ مینا بیہوش ہو کر زمین پر…
اور گرجا بھی فرط سرور سے بیخبر ہو گئی اور شیو کی صورت کو دلہین پا کر خوش ہوئی اور دلہین شیو کی چہرہ…
شیو مہربان ہو کر بیٹھ گئے اوسوقت مینا ہوش مین آئی اور نہایت جوگی سے خوش ہو کر یاقوت و زمرد
و لعل ایک طشت مین بھر کر دینے لگی مگر اوس گداگر نے نہ لیکر درخواست پانی گرجا کی اور پھر وا…
کے کھڑا ہو گیا مگر مینا نے نہایت ناراض ہو کر بہت خوف دلایا اور ارادہ کیا کہ اوس فقیر گداگر کو باہر نکا…
اور اس ارادہ کو مصمم کر کے مینا نے آواز بلند سے کہا کہ کیا کوئی یہان نہین ہے جو اس فقیر کو مار کر باہر…
یہ جاہل ہماری لڑکی کی خواستگاری کرتا ہے یہ کیسی گستاخی و بے ادبی ہے اسی حیص بیص مین ہانچل…
مینا سے سب حال سماعت کر کے غضبناک ہوا اور حکم دیا کہ اس فقیر کو یہان سے نکالدو ملازمان ہانچل
نکالنے پر مستعد ہوئے مگر فقیر کے جلال سے اوسکے نزدیک نجا سکے ہانچل خیال کرنے لگا کہ یہ کون ہے
اور جبکہ فقیر کو بنظر غور دیکھا تو چتربھوجی مورت ماتھے پر مکٹ کانون مین کنڈل لٹکتے ہوئے زرد پوشاک…
ہوئے اور جو پھول کہ وہ بشن پر چڑھاتا تھا وے سب فقیر کے بدن مین دیکھا اور پھر اوسی وقت ہانچل…
وہ بھوجی مورت اسطرح معاینہ کیا کہ مانند گوپون کے اپنے کو آراستہ کیے ہوئے مرلی ہاتھ مین لیے…
ماہتاب کے مانند اور عمر مین شروع جوانی جسکو دیکھکر روح کو فرحت و دلکو مسرت حاصل ہوتی تھی
اول ہمارے روپ کو برنگ سرخ بید پڑھتے ہوئے اور پھر آفتاب کو و بعدہ اگن و پھر گنپت کو…
دور از شکم ہین معاینہ کیا تھوڑی دیر بعد اوسنے بھوانی کی صورت ہشت بھوجی مورت کو دیکھا ایسے…
خاص اپنا روپ اسطور سے ہانچل کو دکھلایا کہ سر پر جٹا و گنگا کی دہار و چندرمان ماتھے پر ترینتر ہو…

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تینون آنکھین سرخی مائل طوطی کے مانند بینی سرخ ہونٹھ گردن مین تین ریکھا سیاہی مائل گلے مین ہار پہنے ہوئے
چار بازو جنمین سول وکپال وانجی وہر لیے ہوئے قسم قسم کے ملبوسات وحلیّات سے آراستہ شکم نہایت
نرم تر بلی پڑی ہوئی عمدہ کمر کفت پا سرخ مانند گل کنول سُرین مدور ناخن سرخ ایسی عمدہ صورت دیکھکر ہماچل
نہایت متعجب ہو کر عرصہ کے بعد معلوم کیا کہ یہ سدا شیو ہین شیو نے جانا کہ ہماچل نے ہمکو شناخت کر لیا فوراً
پھر وہی جوگی و فقیر کی صورت اختیار کر لی اور پھر ہماچل سے درخواست گرجا کی کیا ہماچل نے فوراً سجدہ
کر کے قبول کر لیا فقیر تو غائب ہو گیا اور مینا وہماچل خبردار ہو کر شیو کو سب سے اعلیٰ تصور کیا اور دیوتون نے
اپنے دلون مین اسبات کو قرار دیا کہ شیو و گرجا کا بیاہ تمام جہان کو وہمکو و خود والدین کو نہایت مبارک ہوگا
ایسے ارادہ سے وہی سب ملکر مکان گورو ہماچل مین جا کر گورو کو پرنام کیا اور کہا کہ اسوقت شیو کے چرتر سے
مینا و ہماچل نے شیو کو سب کے اوپر سمجھ لیا ہے تم جا کر ایسی تدبیر کرو جسمین شیو و گرجا کا بیاہ ہو جاوے
گورو بہت غصہ ہو کر دونون ہاتھ کانون مین رکھکر کہنے لگا کہ اے دیوتو تم بڑے خود مطلب ہو تمکو عاقبت
کی کچھ خبر نہین ہے تم شاگرد ہو کر گورو کو سبق دیتے ہو تم ہماری اچھی خدمت کرتے ہو جس سے ہمکو دوزخ
نصیب ہو جو کوئی شخص کہ بشن و مہادیو و برہما و برہمن و دیوتا و اپنے گورو و عورت پارسا خادم شوہر خود وماؤ
گاؤ و تلسی و شیولنگ و پوران و گنگا و بید ماتا یعنے گائتری و بید و خیرات کی مذمت کرتا ہے وہ بلا اشتباہ دوزخ
مین جا کر بیشمار کلپ تک عذاب جہنم مین گرفتار رہتا ہے اگر تمکو یہ غرض بہت ضروری ہے تو تمکو چاہیے
کہ برہما کے پاس جا کر اونسے استعانت چاہو اور اپنی عقل کے بموجب تم تدبیر کرو مگر دلمین شیو کے
قدمون کا دھیان رکھو ہمکو یقین ہے کہ برہما مع اروندھتی و بسشٹ رکھیہ کے جا کر ہماچل کو سمجھاوینگے ہمکو اپنی
ورد ریاضت سے بخوبی یقین کامل اسبات کا حاصل ہے کہ سواے شیو کے اور کوئی گرجا کو نہین پاویگا
یہ کہکر گورو خاموش ہو رہے

تیتالیسوان ادھیاے ۴۳

برہما نے کہا کہ اے نارد تمام دیوتا ہمارے پاس بموجب حکم گورو کے جا کر اپنی غرض کو حرف بحرف عرض کیا
ہم نہایت ناراضگی کے ساتھ دیوتون کو لعنت ملامت و دیگر دھرم کے باتین بیان کین پیچھے ہنس کے کہا کہ تم ہمکو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو کی مذمت کرانا سکھلاتے ہو مرحبا وشاباش اچھے لڑکون کا یہی دھرم ہے مجکو دوزخ کا راستہ بتلاتے ہو یہ
لڑکون کو واجب ہے شیو کی مذمت سکو رنجیدہ اور ارتھ دھرم کام کو معدوم کرنیوالی آفت کی جڑ اور تمام
کی نیست ونابود کرنیوالی ہے ہم اس امر مین ذرہ بھی مبادرت نکرینگے تم سب ملکر شیو کے پاس حاضر ہو کر
اور کی مذمت دونون جہان مین تکلیف ومصیبت دیتی ہے اور اپنی مذمت نیکنامی کو بڑھاتی ہے یہ کلام
سنکر وی سب کوہ کیلاس مین جاکر شیو کی بہت تعریف کی اور کہا کہ ہمانچل آپ کا بڑا بھگت ہے اوسنے
جاکر ارادہ کیا ہے کہ اپنی لڑکی آپ کو دیکر مکت حاصل کرے آپ اسبات کو قبول فرماوین شیو نے
کے سنکر ہنس دیا اور اونکو بہت خوش کرکے رخصت کیا اور نہایت خوبصورت جسم دھارن کرکے
کی مالا پہنے اور ماتھے مین تلک لگا کر گردن مین سالگرام کی مورت باندھے اور اچھی پوشاک پہنے
ونڈی چھتری لیے ہوئے ہشیوی لباس سے آراستہ ہوئے اور کمال ہوشیاری وچالاکی کرکے
مکان مین تشریف لے گیے ہمانچل مع عیال واطفال تعظیم کے واسطے سروقد کھڑا ہو گیا اور گرجا
بھگت سے ایسی برہمن کی پرستش کی اور شناخت کیا کہ یہ شیو ہین برہمن نے دعا دیکر خیر وعافیت
ہمانچل نے کہا کہ آپ کون ہین اور کس کام کے لیے آئے ہین برہمن نے کہا کہ مین برہمن ہون
کی سیر وسفر کیا کرتا ہون اپنے گورو کی مہربانی سے تینون جہان کی شناخت کرکے تمام باتون کا
تینون جہان مین جو کوئی کام کرتا ہے وہ مین اپنے دلمین جان جاتا ہون چنانچہ بہ تصدیق اسبات
اپنے کے مین تمکو کہتا ہون کہ تمھارا ارادہ ہے کہ گرجا کا بیاہ شیو کے ساتھہ کردوین ایسی نادانی
جاکر مین تمھاری بھلائی کے واسطے تمھارے گھر آیا ہون اور تمکو کہتا ہون کہ تم اپنی ایسی اچھی
ایسے خراب وبے ہنر شخص کو کیون دیتے ہو یہ ارادہ تمھارا محض نامبارک ہے بلکہ تمھاری لڑکی
بشن کے ہے اونکی برابر کون خوبصورت ومبارک ہے اونکی خدمت جمیع مخلوقات از قسم دیوتا و
وسدہ وغیرہ سب کیا کرتے ہین اونکے ساتھہ گرجا کا بیاہ کرنا واجب ہے تمھارے ایک
ہین اوسیطرح بشن بھی بڑے مہاراج ادھراج ہین اور شیو کے کوئی آگے پیچھے بھائی بند
نہین ہے یہ بات تم خود اپنے بھائی بندون سے پوچھہ لو اور اگر یہ کہو گے کہ گرجا کو سوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

شوہر منظور نہین تو واضح ہے کہ مریض کو سواے بدپرہیزی کے ادویہ مفیدہ پسند نہین آتی یہ کہکر برہمن صاحب روانہ
ہوئے اور ہماچل انتہا کثرت ہجوم غم سے آب دیدہ ہو آئے اور مینا نے ہماچل سے کہا کہ ہمارے کلام کو سنو
جو آخر کو نتیجہ نیک دیگا تمکو چاہیے کہ تمام پہاڑون کو طلب کرکے اوس برہمن کے کلام کے بابت صلاح پوچھو
کیونکہ اوسکی باتین سنکر مجکو نہایت اندیشہ پیدا ہوا ہے جب تک کہ اوس بات کی صفائی نہوگی مجکو نہایت خوف
بنا رہیگا اور تم بھی برہمن کی بات کو بغور سوچو ورنہ یا تو مین گھر کو چھوڑ کر جنگل مین جا رہونگی یا آنکہ زہر کھا کر مر جاونگی
یا آنکہ گرجا کو ساتھ لیکر تمھارے گھر سے نکلکر کسی ویرانہ مین جا رہونگی یہ کہکر مینا نہایت غضبناک گرجا کو
कोपभवन
ساتھ لیکر کوپ بھون مین گئے اور پوشاک کثیف پہنکر جمیع ملبوسات اوتار زمین پر لیٹے اور ناواجب کلام
کہکر زمین کو کھودتی تھی یہ خبر تر دیکھکر ہماچل بہت پریشان ہوئے اور مینا کے پاس جاکر ٹھہر ٹھہر کر
سمجھانے لگا اور کہا کہ کس واسطے زمین پر پڑی ہو یہ کہکر ہماچل بھی تعجب مین آئے یہ خبر تر شیو نے کسقدر
[illegible]

چوالیسوان ادھیاے ۴۴

برہما نے کہا کہ اسے نارد یہ حالت دیکھکر جمیع عیال و اطفال و وابستگان ہماچل و تمام ساکنان شہر نہایت
رنجیدہ ہوئے اور دیوتون نے اپسمین کہا کہ کیا کرتے ہو کیا ہو گیا اور تمام مرد و عورت شیو کو دھیان کرنے
لگے اور کہا کہ جو آپ نے کیا ہو وہ سب مبارک ہو یہ کہکر خاموش ہو گئے اور گرجا بھی نہایت پژمردہ ہوکر
شیو کا دھیان کرنے لگی اور شیو نے یہ فکرمندی گرجا کی جانکر سپت رکھہ کو یاد کیا وے فوراً حاضر ہوئے
بانند آفتاب کے روشن اور ٹیا گنگا جل سے تر ہاتھ مین مالا بدن مین بھسم لگائے ہوئے شیو کا نام زبان
پر لیتے ہوئے شیو کا پرنام کیا اور کمان کے مانند اٹھہ عضو بنا کر سجدہ کرکے ہاتھ جوڑے ہوئے سر جھکایا اور
بڑی طول طویل حمد پڑہی شیو نے فرمایا کہ واسطے تارک دیت کے ہمنے گرجا کے ساتھ بیاہ کرنا پہلے دیوتون
سے کہا تھا وہ وقت عنقریب ہے اس سے تم ہماچل کے پاس جاکر اوسکو اور مینا اوسکی عورت کو کہو
اور جسطرح کہ دیوتون کا کام پورا ہو وہ سب تمکو کرنا واجب ہے ہمارا سگن روپ صرف دیوتون کے واسطے
ہے یہ بات شیو کی سنکر سپت رکھہ خوش ہوکر اپسمین کہنے لگے کہ ہم مبارک ہین جسکی برہما شن ٹرے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پریم سے لیل و نہار خدمت کیا کرتے ہین وہ آج ہمکو واسطے رفاہ خلائق و خلق کی رسالب مین حکم دیکر
روانہ ہوکر ہمانچل کے پاس گئے ہمانچل نے پرنام کرکے پوجن کیا اور وجہ تشریف آوری کی
سپت رکھہ نے فرمایا کہ شیو خلق کے پدر اور گرجا جہان کی مادر ہے سو جہان کی بہتری کے
گرجا کے ساتھہ بیاہ کی خواہش کی ہے اور اسی کامیابی کے لیے ہمکو آپ کے پاس روانہ کیا
گرجا کو دیو تمھاری جہان مین بڑی نیکنامی ہوگی برہما نے بڑی آرزو شیو سے کی اور گرجا بھی
ریاضت و عبادت مین مشغول رہی اسوجہ سے شیو نے بیاہ کی خواہش کی ہے ابھی عرصہ مین
عورت و ارندہتی بھی مینا کے پاس کوپ بھون کے اندر جاکر دیکھا کہ وہ نہایت کثیف لباس
ہوئے مغموم زمین پر پڑی ہے اونہون نے یہ حالت دیکھکر فرمایا کہ اسے مینا اوٹھو اوٹھو
عورت کو سمجھاکر اوٹھہ بیٹھی اور کہا کہ زہے نصیب و خہے قسمت ہماری کہ آپ نے ہمارے
رشک ارم فرمایا مین آپ کی کنیزک ہون جو حکم کرو مین اوسکی بجاآوری مین مشغول ہوجاؤن ارندھتی
کہنے تمکو بلا وجہ ناراض ہوتے ہوئے جانکر تمھاری منانے کو آئی ہین دیکھو ہمانچل گرجا کو شیو
بیاہ کرتا ہے تم کسواسطے ناراض ہوئی ہو کیا تم شیو کو نہین جانتی ہو اب فوراً ہمانچل کے پاس جاؤ
بہشت کی عورت یعنے ارندھتی نے شیو کے اوصاف بہت بہت بیان کیے پھر دونون
ہمانچل کی مجلس مین تشریف لائین اور مینا نے سپت رکھہ کو پرنام کیا اور اپنے شوہر کے قدمون کا
کرتی ہوئی ارندہتی کے ساتھہ بیٹھہ گئی اور سپت رکھہ نے فرمایا

پیتالیسوان ادھیاے ۴۵

سپت رکھہ کہنے لگے کہ اے ہمانچل تمنے شیو کے چرتر کو نجانا بڑے دھوکے مین پڑے
کا خیال نہین ہے تم صرف ایک برہمن کے کہنے پر اپنے قول سے منحرف ہوگئے تمکو
کہ عقل مستقیم و خرد صواب گزین سے دھوکھا نہ کھاکر گرجا کو شیو کے ساتھہ بیاہ کردو اور شیو
ہوکر تمام جہان کے مخدوم و معظم ہوجاؤ اور دنیا مین نام دیت نہایت ظالم بڑی
اوسکے قتل کے لیے یہ بیاہ اول قرار دیا گیا ہے ہمانچل نے کہا کہ مین مودب دست بستہ ہوکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ مجکو اسبات کی اجازت آپ دیوین کہ مین آپ سے یہ بات استفسار کرون کہ مین تو ایک لاکھ پہاڑون کا مہاراجہ
ہون اور شیو کے منجملہ سامان راجگی کے ایک چیز بھی نہین ہے وہ جہان سے علیحدہ و نامبارک و جنگلی اور
ابد ہوت ہین مین کسطرح اپنی لڑکی کی شادی ایسے شخص کے ساتھہ کرون مین انصاف اس امر کا تمھاری راے
پر منحصر کرتا ہون اور ظاہر ہے کہ دوستی و دشمنی و بیاہ ہمدرجہ و مساوی سے کرنا چاہیے اس قسم کے خراب
شوہر کو لڑکی دیکر اوسکا باپ جہنمی ہوتا ہے علی ہذا القیاس کانم وموہ و خوف و بوبہہ کی وجہ سے جو اپنی لڑکی
کو بیاہ کر دیتا ہے اوسکو بھی نہایت رنج ملتا ہے اسوجہ سے مین گرجا کو شیو کے ساتھہ بیاہ نکرونگا یہ سنکر
ارندہتی نے ہمانچل سے کہا کہ تین طرح کے کلام بید کی روسے ہوتے ہین پہلے جنکی سماعت ظاہرا خوشی
کو پیدا کرتی ہو مگر باطن مین جہوٹھہ وغیرہ مفید و خوشی کی معدوم کرنیوالی ہون دوسری جو سماعت مین آبحیات
کے مانند ہون اور رحم اور دہرم سے خالی نہون اور انجام اونکا اچھا ہو تیسرے جو سراپا راستی و دہرم سے
وابستہ ہون سو ہم درمیان دوسرے کلام کا اوچار کرتے ہین اور دونون اول کے کلام ترک کرکے
بموجب بید کے تمکو فہمائش کرتے ہین کہ شیو تمام دنیا کے راجہ ہین اور تمام نعمتون کے مالک جنکو اگن
دیکہن دونون واقف ہین جنکے کوبیر کے مانند غلام ہین اونکو مفلس کہنا واجب نہین تینون گن کے قابو کرنیوالے
اور تینون جہان کے جسم صرف اونکی مایا ہے برہما وشن و مہادیو تینون گن سے پیدا ہین اور
تمام کیفیت ستی کے جسم ترک کرنے و پہر پیدا ہونے گرجا کی بیان کی اور کہا کہ یہ گرجا قدیم سے شیو
کی عورت ہے اس سے تمکو واجب ہے کہ انکا بیاہ شیو کے ساتھہ کردو اسمین تمھارے واسطے
دونون جہان مین بڑی خوشی ہے تمھاری تینون جہانمین نیکنامی اور تمھارا خاندان پاک اور تمام دیوتا تمھارے
اختیار مین ہوجاوینگے ورنہ گرجا تو ضرور شیو کو پاویگی تم سواے افسوس کے اور کچھہ نہین پاوگے جو
بر دان شیو نے گرجا کو دیا ہے وہ کیا نہین ہوگا شیو کی خواہش دروغ نہین ہوتی دیکھو ایک سیچی کے
شوہر اندر نے اکثر پہاڑون کے پر کو کاٹ ڈالا اور ایک ہوا نے زور کر کے کنک سیل یعنی کوہ طلاء
کی سرنگ یعنے چوٹی کو پہوڑ ڈالا اس سے واجب نہین ہے کہ شیو سے اصرار کرو اور ایک کو ترک کرکے کل خاندان
کی حفاظت کرنا واجب و جائز ہے ورنہ بڑا فساد ہوگا دیوتا وغیرہ سب تمھارے دشمن ہوجاوینگے جیساکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راجہ انرنیہ نے اپنی لڑکی برہمن کو دیکر اپنے خاندان کو بچالیا اسیطرح تمکو واجب ہے کہ گرجا کو
کی حفاظت کرو مہانجل نے کہا کہ داستان انرنیہ راجہ کی بیان کرو بششٹ نے فرمایا کہ بید چندر
منؔ سے ہے اوسکی سولھوین پشت مین انرانیہ نام پیدا ہوئی وہ مانند منگلارنؔ راجہ کے رعایا کی پرورش
راج گدّی پر بیٹھکر اپنے انصاف و رعایا پروری سے داد گستری کرتا رہا اوسکے سات لڑکے اور ایک لڑکی
پیدا ہوئی جسکا نام پدما تھا وہ راجہ و رانی کو مانند جان کے عزیز تھی جبکہ وہ قابل بیاہ کے ہوئی تو
واسطے شوہر کی تلاش ہونے لگی اوسی عرصہ مین پپلاد منی اپنے آشرم یعنے قیام گاہ کو جاتے ہوئے
دیکھا کہ ایک گندہرپ اپنی عورت کے ساتھ عیش کرتا ہے منی گرفتار شہوت ہوکر مجامعت عورت
بہم پہونچایا چنانچہ کنارہ ندی پھپ بھدرا کے پدما کو دیکھکر سب سے پوچھا کہ یہ کسکی لڑکی ہے
جواب دیا کہ راجہ انرنیہ کی لڑکی ہے منی نے فوراً غسل کے بعد شِو کی پوجن کرکے راجہ سے
اور گرفتار پنجہ شہوت ہوکر راجہ سے اوسی لڑکی کو طلب کیا راجہ خاموش ہوگئے اور منی نے بار بار
مگر جبکہ جواب نہ پایا تو غصہ مین آکر کہنے لگی کہ تو ہمکو لڑکی نہیں دیتا چپ مارکر بیٹھ رہا ہے بہتر
ہے کہ اسیوقت تجکو جلائے دیتا ہون ایسے غضبناک کلام منی کے سنکر راجہ مع زن و فرزند و اعزا
لوگون کے نہایت حیران و پریشان ہوکر رونے لگا اوسوقت ایک پنڈت عقیل نے راجہ کو
دیکر کہا کہ اب آپ کو واجب ہے کہ منی کو لڑکی دیدے دو خاندان کو جلنے سے محفوظ رکھو اور راجہ نے
قبول کرکے لڑکی منی کو دیدی اور راجہ نے خاندان پر ہواے گرم نہ آنے دی اے مہانجل
تمکو کرنا چاہیے اب کلثم سات روز باقی ہین کہ ساعت سعید بیاہ کے واسطے آویگی یعنے مرگسر
چندر بار و کرن و جوگ و لگن چھٹہ گرہ و کیندر سب بمقامات مناسب نتیجہ نیک دینگے اور لگن
اپنے مقام پر قیام کریگا اور چندرمان مین ہوگا یہ مہورت نہایت سعید و نیک آویگی اوس روز تم
شیو کے ساتھ بیاہ دو اسیطرح بسٹ رکھہ تین یوم تک مقیم رہے چوتھے روز مہانجل ذی حشم
لگن لکھا کر شیو کے پاس روانہ ہوئے اور مہانجل نے بڑی خوشی کی

چھیالیسوان ادھیاے ۴۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

برھما نے کہا کہ سپت رکھ شیو کے پاس جاکر تمام کیفیت موبمو بیان کی اور ساعت سعید سے مطلع کر دیا شیو نے فرمایا کہ تمنے بہت اچھا کام کیا ہے تم بڑے خدا پرست و بے گناہ اچھے برہمن دھرماتما بید کے عالم تینون جہانکے خیر خواہ ہو تم بھی ہمارے بیاہ مین مع اپنے شاگردون کے نوید مین تشریف لانا یہ سنکر سپت رکھ رخصت ہوئے اور شیو نے تمکو اے نارد فرمایا تم فوراً بڑی خوشی کے ساتھ حاضر آئے اور تمنے ہاتھ جوڑکر شیو کی حمد پڑھی اور عرض کی کہ ہما سے بڑے بھاگ ہین کہ آپ نے یاد و شاد فرمایا اب حکم مجھ خادم کو دیجیے شیو نے جہان کی رسم کے بموجب فرمایا کہ گرجا نے ہماری بڑی عبادت کی ہم پریم کے قابو ہوکر اوسکو بردان دیا ہے اور اوسکے ساتھ اپنا بیاہ کرینگے تمکو چاہیے کہ ہماری طرف سے سب دیوتون کو نیوتہ یعنے نوید دے دو اور سبکو یہ بات بخوبی ذہن نشین کر دینا کہ جو کوئی ہمارے یہان برات مین شامل نہوگا وہ ہمکو عزیز و پیارا نہوگا نارد فوراً کمر خدمت کی باندھکر اول لچھمی پتی بشن کے پاس و بعدہٗ میرے پاس و علی ہذا القیاس سنکادک و بھرگو وغیرہ کی خدمت مین جاکر سبکو پیغام شیو کا سنایا اور پھر اندر لوک مین و بعدہ دھرو یعنے قطب و سپت رکھ و ننداوک وغیرہ و ماہتاب و آفتاب و بھولوک وغیرہ سب مقامات مین پہونچاکر نوید بیاہ کی دے آئے سبھون نے نہایت خوشی و فرخندگی سے منظور کیا اسکے بعد اے نارد تم دیوتا و منیشرون کے یہان گئے اور تینون جہان مین کوئی جگہہ باقی نرہی جہان تمنے جاکر منجانب شیو کے نیوتہ نہ پہونچایا ہو اور بعد دینے نوید کے تم شیو کے پاس آکر حمد کے بعد کہنے لگے کہ مہاراج آپ کی نوید کو برھما و بشن و تمام مخلوقات نے بڑی خوشی سے منظور کیا اور پھر شیو کے حکم سے تم وہان مقیم رہے چنانچہ برھما و بشن و سنکادک و لوکپال و اندر آدک و گنت و اندر و تیج یعنے اگنی و دھرم راج و برن و کبیر و پون یعنے ہوا و ایشان و وکپت و آفتاب و ماہتاب و ہنگ لاج و جوالا مکھی دیبی و دیوتا و من وغیرہ بتدریج باوقات مختلف کیلاس مین مع تمام سامان اور اطفال و عورات و گن و فوج و مجلس خود ہاآکر اپنے اپنے درجہ کے مطابق بیٹھنے لگے اور برات بخوبی جمع ہونے لگی اور انواع انواع قسم کی خوشی و کھیل و تماشا ہونے لگے اور بشن و ہم ساعت سعید پاکر شیو کے پاس حاضر ہوئے اور بعد سجدہ کے عرض کیا کہ اب تو چلنے کا وقت آگیا +

سینتالیسواں ادھیائے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برہما نے کہا کہ اے نارد شیو نے حکم دے دیا کہ برات طیار ہو یہ سنتے ہی فوراً سبھون نے اپنے اپنے
عروس کے آراستہ کرنا شروع کیا اور سولہون سنگار مین مصروف ہوئے اور بشن اور برہم و دیوتا وغیرہ
برات مین ہمہ تن مشغول ہوئے اور چارون طرف مبارک سامان مثل ڈھول و باجا و تیاکا و چوروغیرہ ادا
ہو گئے دیوتون کی عورتین مبارک گیت گانے لگین جواہرات و موتیون سے چوک درست کیے
ہر دروازہ مین سونے کے کلس رونق افروز اور کیلے کے درخت و علی ہذا القیاس اسی قسم کے
فرحت اندوز اپنے اپنے مقامات نہایت پر منصوب ہو گئے شیو کی زیب و زینت کو جو اوس وقت
نہین کہہ سکتے وہ حیز تقریر سے بری ہے اور بشن و برہم و اِندر وغیرہ اپنی اپنی پوشاک مشہورہ سے
سوارون کے رسالہ اور ہاتھیون کے غول و گھوڑون کی شوخیان قابل ہزار تحسین و لائق دید تھے
جسوقت کہ ساعت سعید آئی مہاراج شیو مع برات کے روانہ ہوئے اور نندیر و بھیرون وغیرہ کی
اپنے تمام شیو کے گن بڑھا گئے فوج بیشمار کی جلوس مین روانہ ہوئی شیو نے اول بموجب رسم
برہمن کے قدمون کو دھیان کرکے ڈمرو بجایا اور نہضت فرمایا آسمان سے پھولون کی بارش اور
دُندبھی وغیرہ ہوئی اور بیشمار ارباب نشاط و بندی جن وغیرہ برات کے ساتھ چلے

اڑتالیسوان ادھیاے ۴۸

برہما نے کہا کہ اے نارد ہماچل نے بھی اپنے بھائی و رشتہ دار و تمام ندی و دریا و سمندر کو معہ اہل
و اطفال کے نوید دیا اور اپنے شہر کو ہر طرح سے اندر و باہر سے خوب آراستہ کیا اور اکثر مکانات جواہرات
وغیرہ سے غرق مزین کیا اور اچھا منڈوہ اچھے چیزون سے چھا کر بندن دار و جھالر موتیون کے
اور تمام بھائی بند جسکو نوید دیا تھا اوسکے گھر جمع ہوئے وہان ایک حیرت افزا سامان بہت تھا
اور ہماچل نے اپنی خیرات و دان و عطا و کرم و سخاوت اتم سے طالبون کو بے نیاز و مستغنی کر دیا
و مرد نے اپنی اپنی کو بخوبی آراستہ کیا طرح طرح کے ساز بجنے لگے اور مجمع عورتون کا جمع ہو کر گیت گاو
اور جو جو رسمیات مثل پرستش کل دیوتا و دیبی وغیرہ کے مقرر ہین سب گرجا سے انجام کرایا
طرف سے تمکو دیوتون نے آگے ہماچل کے پاس روانہ کیا تھا جہان تمھاری نہایت خدمت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعد انواع جمیع رسمیات معمولی کے ہمانچل نے اول اپنے ایک لڑکے کو واسطے استقبال برات کے روانہ کیا اور
خود بھی منتظر تشریف آوری برات کے رہا اور جبکہ برات نزدیک پہونچی تو ہمانچل مع جمیع حاضرین بسمت خود
استقبال کو روانہ ہوئے اور ایسی بہتر بہار و فوج بیشمار و سامان عجیب و جلوس غریب برات کا دیکھکر مع ہمراہیان
کے دنگ ہوگئے اور جھک کر ہم سبکو پرنام کیا اور ہم سبکی تعریف و تعظیم مین دقیقہ فروگذاشت نہوا اوسوقت
مرج البحرین یلتقیان کی کیفیت نمودار تھی اور کسیکو اس سے زیادہ اور کوئی خوشی متخیل نہ تھی ہمانچل نے ایک
بہت پاکیزہ اور عمدہ پہاڑ پر برات کو مقیم کرایا اور بعدہ ہمانچل رخصت ہوکر بعد طیاری کے اپنے لڑکے کو
روانہ کیا کہ اب برات ہمارے دروازہ پر تشریف لاوے چنانچہ اوسوقت سب برات بڑے جلوس کے ساتھ
اپنی اپنی سواریون پر چڑھکر روانہ ہوئی اور اوسوقت کی زینت و جلوس کروڑ زبان سے بھی عرصہ صد ہا سال
مین بھی بیان نہین ہوسکتی اوسوقت مینا کے دلمین یہ بات آئی کہ اول مین شوہر کو ملاحظہ کرون تب دوارچار
کی رسم ادا کیجاوے یہ خیال کرکے مینا نے اسے نارد تمکو بولایا اور اپنا مطلب بیان کیا اور کہا کہ جسکو تم پرم برہم
و سب سے اعلے کہتے تھے اوسکو دیکھکر بعدہ سب کام کیے جاوینگے یہ کہکر تمکو ساتھ لیے ہوئے مینا
سیس شالا مین بیٹھ گئی

اونچاسوان ادھیاے ۴۹

برہما نے کہا کہ اسے نارد جسوقت کہ مینا نے غرور سلطنت کی وجہ سے یہ خیال فاسد دوھرم سے خالی اپنے
دلمین لائی اور شیو کے روپ کا امتحان چاہا تو اوسوقت شیو نے یہ سب جانا اور ناراض ہوئے دلمین کہا
کہ اس کم عقل عورت نے کسقدر مجھکو بارہا بہتیرہ آزمایا بیاہ کیا یہ تو مجسم اصرار ہے مین دیکھو کیا چرتر کرتا ہون
جسمین یہ نادان عورت ایسی باتون کو بھول جاوے یہ خیال کرکے بشن کو بولایا اور کہا کہ تم و برہما بڑے خیرخواہ
صدیق ہو تمسے زیادہ ہمکو کوئی عزیز نہین اب ہم حکم دیتے ہین کہ تم سب اول علیحدہ علیحدہ مع اپنے افواج کے
ہمانچل کے دروازہ پر چلو سبکے متعاقب ہم آوینگے یہ سنکر بشن نے سبکو حکم سنا دیا کہ جنکے مطابق سب علیحدہ
علیحدہ روانہ ہوئے اور ہمانچل کے دروازہ داخل ہونے لگے مینا ایسی دہوم دھام کے ساتھ برات ملاحظہ
کرکے تمسے بڑی خوشی کے ساتھ کہنے لگی کہ واہ واہ کیا برات عمدہ ہے اور اوسکا یہ حال ہوا کہ جسکو دیکھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمسے استفسار کرتے کہ یہی گرجا کے شوہر شیو ہین اول جبکہ مینا نے گندھرون کے مالک بشن کو دیکھا اور
کیا یہ شیو ہین تمنے جواب دیا کہ نہین یہ تو شیو کی مجلس کے مغنی ہین مینا نے کہا کہ جسکی محفل کے ایسے
رقاص ہین وہ کب مجکو دیکھہ پڑینگے بعدہ من گریو چھچھون کے مالک کو دیکھا اور تمسے کہا کہ یہ شیو
جواب دیا کہ نہین پھر زان بعد پنج نام لوکپال مع ارجکھ گنون کے انکا مینا نے کہا کہ یہ شیو ہین تمنے
کہ نہین یہ نہمہ نام راپچہ ہے اور اسیطرح دھرم براج ونرت وساشٹ وبرن واپون وکبیر وایشان
وگیت رودرون کے وایندر وماہ وگرہ پت وسکل پرجاپت وسپت رکھہ وبرہما وبشن جو علی الترتیب
وتاخیر آتی ہے اونکو دیکھکر مینا خوش ہو کر نارد سے کہتے کہ یہی شیو ہین اور تم جواب دیتے تھے
شیو نہین ہین یہ شیو کے بھگت اور فلان مزاج رکھتے ہین مینا بہت خوش ہوئی اور اپنے کو کمال
تصور کیا اور سمجھی کہ ہمارا خاندان صاحب نجات ہو گیا کیونکہ ہمنے جسکو دیکھا وہی شیو کا پرستار ٹھہرا اور
گرجا کا شوہر ہے یہ دیکھکر مینا کے تمام رنج دور ہو گئے ✦

پچاسوان ادھیاے ۵۰

پھر برہما نے کہا کہ اے نارد مینا نے تمھاری اور گرجا کی بہت تعریف کرکے تمسے کہا کہ ہمنے شیو کو دیکھا
ہوئی شیو سامنے آئے تمنے فوراً کہا کہ یہ شیو ہین گرجا کے شوہر یہی ہین خوب دیکھو مینا نے دیکھا کہ
کی مایا سے اوسکی آنکھین ایسی ہو گئین کہ اوسکی نظرون مین اشتباہ پیدا ہوا اسی عرصہ مین شیو کا لشکر
فوج اوسکو ایسی دکھلائی دی کہ تمام بھوت وپریت جنکے خراب جسم وہان ہین بعضون کے ہاتھ نہین
بعضون کے بہت ہاتھ ہین مینا ایسی فوج دیکھکر نہایت مخوف ہوئی اور درمیان اسی فوج کے شیو
پر سوار تین آنکھین وچندرمان ومکٹ براجمان باگھمبر وگج چرم دھارن کیے ہوئے ہاتھون مین
وترسول وتمام ہتھیار لیے ہوئے سر پر گنبز ویعنے جٹا گوندھی ہوئی سانپ کانو مین پانچ مونہہ
پہنے ہوئے گردن مین ہلاہل کی سیاہی تمام جسم مین سانپ سے لپٹے ہوئے دیکھا اوسوقت تمنے
نارد مینا سے کہا کہ ادھر اودھر کیا دیکھتی ہے اب کیون شیو کا روپ معاینہ نہین کرتی جبکہ مینا
ایسی صورت وایسی فوج دیکھی تو خوفناک ہو کر بہت رنجیدہ ہوئی اور زمین پر گر پڑی و بیخود ہو گئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑا ہاہا کار ہوا اور سبکو نہایت غم و تاسف پیدا ہوا سب لوگون نے دوا معالجہ کرکے مینا کو ہوش مین لائے
اور تمکو کہا کہ تمہارے اوپر لعنت ہے کہ تو بڑا جھوٹھا بھگتون کا راجہ خراب عقل عیبون کا گھر وہم ریا کار ہے
ناحق تجھکو لوگ بشن کا بھگت کہتے ہین یہان سے تو دور ہو مین اب تجھکو آنکھون سے نہ دیکھونگی تو بڑا دغا باز
ہے تمنے ہمارے لڑکی کو خراب کیا یہ ابدہوت بھوتون کی فوج ہمراہ لیکر میری لڑکی کے ساتھ بیاہ کرنیکو
آیا ہے ہمارا اور ہمانچل کا جنم ناحق ہوا میرے ساتھ سبھون نے بڑی دغا کی ہے سپت رکھ نے بھی
کیا کچھ کوتاہی کی ہے اور وہ ارندہتی کہان گئے جنھون نے مجکو گوڑ دیکر اینٹ ماری یہ کہکر گرجا کو طلب
کرکے کہا کہ تمنے جنگل مین جاکر یہ کیا کرم کیا ہے تمنے جواہرات ترک کرکے کانچ یعنے سفال کو خرید کیا
اور صندل کو چھوڑکر کاٹھ کو اپنے بدن مین لگایا اور ہنس کو نہ لیکر زاغ کو قبول کیا اور گنگا جل چھوڑکر کنوان
کے پانی کو نوش کیا آفتاب سے غرض نرکھکر کرم شب تاب سے مطلب برآری کی روغن زرد پسند نہ آیا
کہ رنڈی کا تیل مقبول ہوا تمنے جاگ کی بھشم کو دور کرکے چتا بھشم کو لگایا یعنے دیوتون کو و نیز بشن
کو چھوڑکر شیو کے واسطے عبادت کی تم بڑی بدقسمت ہو تجکو لعنت ہے اور تیرے فعلون پر لعنت ہے
اور تیرے ہدایت کرنے والے پر لعنت ہے تیری سکھیون کو و نیز تجکو بھی لعنت ہے اب مجکو خوشی کہان
ہے ایسا جہان مین کون ہے جو میرے اس رنج کو دور کرے اور مجکو دریاے رنج مین ڈوبتے ہوئے
کو پکڑکر نکال لیوے یہ ہمارے فعلون کا نتیجہ ہے ہمنے بڑے پریم سے لڑکی کے واسطے عبادت
کی تھی جو ایسی مہیب شکل ورندہی کے ساتھ اوسکا پھل ہمکو ملا اور بار بار زمین پر گرکر بیہوش ہوئی اور
جبکہ پھر ہوش مین آئی تو گرجا کی طرف نگاہ بند کرکے ڈہاک ڈہاک کہنے لگی اور کہا کہ افسوس کہ مین
عقیمہ ہوئی یا انکہ تو نہ مرگئی جنگل مین بھی تجکو کسی نے نہ پونچھا کہ اسوقت ہمارے خاندان مین بٹہ لگایا مین
تیرا سر کاٹ ڈالونگی مگر شیو کا دینا مجکو منظور نہین ہے تجکو اپنے ساتھ کنوان مین کود کر ہلاک کرونگی
خواہ کوئی ادھرم مجھسے سرزد ہو لیکن تجکو ایسے ابدہوت کے ساتھ نہین بیاہونگی ہمانچل نے
بھی بڑی نادانی کی جو نارد کے کلام پر اسقدر اعتماد کیا اب مین کیا کرون جس سے یہ رنج میرا دور ہووے
ایسے ایسے سخنان کہتی ہوئی رو رو کر زمین پر گر پڑی یہ حالت دیکھکر سب سامان خوشی کا مبدل بہ رنج ہو گیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بعد فہمایش کے پھر سب لوگون نے خوشی حاصل کی

اکیاونوان ادھیاے ۵۱

پھر برہما نے کہا کہ اے نارد جبکہ یہ حال مینا کا ہوا اوسوقت تمام شہر مین اوداسی چھاگئی اور دیوتا و رشی سمجھانے لگے کہ تم یہ کیا کرتی ہو تمام مبارک سامان کو نامبارک کیے دیتی ہو مینا نے یہ سنکر ... آیا دیوتون کو سخت سشت کہا اور دکپت وغیرہ کو اوٹھا دیا اوسوقت اے نارد تمنے ... عقل کہان گئی ہے تم اوٹھکر سب کام اپنا کرو یہ سب شیو کی لیلا ہے شیو پر برہم ہین تم ... ابدھوت معاینہ کرکے کچھہ اشتباہ نکرو تمہارے اس کلام کو سنکر مینا نے تمکو دور دور کیا اور ... مع ارندہتی کے آکر مینا کو سمجھانے لگے اونکو بھی مینا نے غصہ ہوکر نکال دیا تب تو ہم خود ... اچھی طرح سے شیو نت کا بیان کیا تب تو مینا نے بڑے غصہ سے کہا کہ خاموش رہو ایسی ... کیون بکتے ہو آخر کو ہمانچل نے آکر مینا کو بہت سمجھایا اور کہا کہ سبکے مالک و باپ شیو ہین ... تمکو جو امر کہ واجب ہے کرو شیو کے برابر دوسرا کون ہے اسبات کو بید فرماتے ہین دیکھو ایک ... شیو نے ابدھوت صورت بناکر ہمارے یہان آئے تھے اور ایسے ناچے گائے کہ مرد و عورت ... ہوگئے تھے اور اونہون نے کیسے کیسے روپ دکھلائے تھے جسکو دیکھکر ہم اور تم دونون نے ... دینا قبول کیا تھا ہر چند کہ ایسی ایسی باتین کہکر ہمانچل نے سمجھایا گو مینا کے دلمین کچھہ نہ آیا اور ... گرجا کو تم گردن باندہ کر پہاڑ سے ڈالدو یا دریا مین غرق کردو مگر یقین جانو کہ شیو گرجا کو ... اوسوقت گرجا نے مینا سے کہا اور بخوبی سمجھایا کہ مین سواے شیو کے اور کسی کے ساتھ ... یہ بات کسطرح ہوسکتی ہے کہ شیر کا حصہ شغال کو ملے یہ شیو ہین مجکو سواے انکے اور کوئی ... قبول کرنا منظور نہین یہ سنکر مینا بڑے جذبہ مین آئی اور گرجا کو پکڑ کر خوب طمانچون سے ... تمنے مع اور دیوتون کے گرجا کو پنجہ مینا سے رہا کراکر بھگا دیا جبکہ مینا کا غصہ فرو نہوا ... تب خود بشن واسطے سمجھانے کے تشریف لائے

بانوان ادھیاے ۵۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بشن نے فرمایا کہ اے مینا تم شیو کو نہین جانتی ہو وہ سب کا اعلی ہین اور سبکے مالک و قدیم ہین اوسی سے پرکرت
و پرش و سنکادک و ہم و برہما وغیرہ سب پیدا ہوئے ہین وے ہماری عرض معروض سے سگن روپ کو دہارن
فرمایا وے خیر خواہ خلائق ہین اونہون نے ہمکو بید فرمایا ہم اونہین کی خدمت کرتے ہین اور اسیطرح بھی
تعریف کی اور کہا کہ شیو کو کل اور کل کو شیو سمجھو ہم و تم و سب شیو ہین بلکہ تمام مخلوقات کو شیو سمجھو جسطرح کہ ایک
جسم طرح طرح کے لباس پہنتا ہے اسیطرح شیو کو سمجھنا چاہیے شیو کے بھگت بڑی خوشی دینی والی ہے
وہی ماں و باپ و پیر و بہادر ہین شیو وہ ہر دم نہایت خوشی بخشنے والا و کل اندوہ و غم دور کرنیوالا ہے ہم تمام کاروبار
اونہین کی قوت سے کرتے ہین اونہین کی عبادت سے ہمکو جگہ حاصل ہوا ہے شیو کی خدمت سے تمام دیوتا
زندہ جاوید ہو گئے ہین شیو کے واسطے تمام مُنی لوگ جہان کو ترک کر دیتے ہین اے مینا تمکو سب ہر دم
روپ کہتے ہین سو آج ہم تمکو فہمایش کرتے ہین تمہاری بڑی قسمت ہے کہ سدا شیو مع ہم سبکے تمہارے
دروازہ پر آئے ہین تم بخوبی اسباب کو سمجھ لو کہ بدون شیو کی بھگت کے ناحق تمام جہان کا بکھیڑا ہے
شیو کی عبادت نہایت سیدھی ہے بدون شیو کی بھگت تمام عبادت و برت وغیرہ و عبادت و ریاضت و بید خوانی
و علم آموزی و علم دانی و مال و دولت و رحم و خیرات و بے تکلفی و جوگ وغیرہ جملہ امور بیفایدہ و ناحق ہین یہ سب
باتین ایک ذرہ بھی خوشی کو نہین دیتی ہین اونکے بہت روپ و بے شمار لیلا ہین جیسا کہ تمنے خود سمار روپ دیکھا تھا
اور اب مخوف صورت کو بھی ملاحظہ کر لیا جو کوئی شخص کسیکو کچھ دینے کو کہے اور نہ دیوے اوسکے برابر دوسرا
گنہگار و بدکار نہین ہے ہمنے بہت جاندار دیکھا ہے مگر ایسا کسیکو نہین دیکھا جو دیکر لے لیوے اب اوٹھو اور
اپنا کام کرو شیو تمہارا اٹرا اکلیان کرینگے مین راست کہتا ہون کہ شیو و گرجا کا اب بیاہ ہوگا

ترپنوان ادھیاے ۵۳

برہما نے کہا کہ بشن کے یہ کلام مقدس و بیان مجید سنکر مینا کچھ مطمین ہو کر تسکین و تشفی حاصل کی اور اوٹھکر سر
بگریبان خجالت بشن سے کہنے لگی کہ آپ نے مجکو اپنی فہمایش سے نہایت اطمینان قلبی عطا فرمایا مگر مین
اپنے دل سے لاچار ہون کہ وہ بات کو سمجھ لیتا ہے مگر اوسمین گنجایش انعام کی نہین ہے میرا دل یہ کام
کرنیکو نہین چاہتا بشن نے تمکو اسے نارد فرمایا کہ تم شیو کے پاس جاکر عرض کرو کہ مینا کے دل سے اپنی مایا کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی خدمت مین حاضر ہوئے تو شیو نے بشن کی خواہش سمجھکر بہت خوبصورت و حسین ہو گئے اور
وہ انکی رنگت جسم کی مانند گل چنپا کی سب طرحسے موہنی روپ کو اختیار کیا عمدہ عمدہ جواہرات و لباس
بدن کو آراستہ کیے ہوئے خندہ پیشانی مانند آگ مروسکے چمکتی ہوئی صندل و مشک و اگر و لملم و عطر
سے معطر الماس و جواہر سے جڑی ہوئی انگشتریان ہاتھو نمین پہنے ہوئے انکھو نمین کاجل لگائے ہوئے
جواہرات سے جڑا ہوا رکھے ہوئے کنڈل مرصع کانون مین براجمان جوان عمر جو تمام جہان کی خوبصورتی
وہ گویا یکجا ہوکر شیو مین مقیم ہوئی تھی اسے نارد جو پرم برمہ اول آخر درمیان کا جہان کا پیدا کرنے والا
اوسنے ایسے روپ سے ظاہر ہو کر کیسے کیسے شگن و لیلا کیا اسے نارد تمنے ایسی صورت شیو کی دیکھکر
خوشی حاصل کی اور حمد مین مصروف ہوئی اور مینا سے کہا کہ شیو کی روپ کو دیکھو مینا نے شیو کا
اور جو سرور اوسکو حاصل ہوا وہ خبر تحریر و تقریر سے خارج ہے اور ہم و بشن و اندر وغیرہ
مین مصروف ہوئے اور ہر طرف خوشی چھاگئی اور دیوتون نے جے شیو شمبھو کی آواز بلند کی اور
اور سنکھ و مردنگ وغیرہ بجنے لگے اور مینا نے کہا کہ ہمارے بڑے نصیب ہین اور شیو مع تمام
کے دروازہ ہمانچل کو روانہ ہوئے

چوونوان ادھیاے ۵۴

برمھا نے کہا کہ اسے نارد وہ لوگ جہانتین بڑے خوش نصیب ہین جو شیو کی بھگت کرتے ہین
خود قابل پرستش کے ہین کیونکہ وے آپ صاحب مکت ہو کر اورون کو بھی نجات دیتے ہین
تینون جہان کو بڑی قسمت سے حاصل ہوتی ہے کروڑہا جنم تک خواہ ریاضت و عبادت کیا
شیو کا حاصل ہونا مشکل ہے وہی سدا شیو دیوتون کو ساتھ لیے ہوئے مانند دیگر جہانیان کے
دروازہ پر چلے اوسوقت شہر کے تمام عورات دیکھنے کو چلین اور فرط خوشی سے جو جسطرح کی حالت
بیٹھی تھی اوسیطرح روانہ ہوئی اور شیو کو دیکھکر آپسمین کہنے لگین کہ گرجا کی ریاضت کی وجہ
ملا ہے اور آپسمین ملکر سب گانے لگین اور مینا نے آرتی شیو کی اوتاری اور گرجا نے اپنی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پوشیدہ شیو کو ملاحظہ کیا جیسا روپ کہ گرجا کو معاینہ ہوا اوسکی کہان تک توصیف ہو سکتی ہے ایسے روپ کا
گرجا نے دلمین بیان کیا پھر دوسرا روپ اپنا جٹا سر مین اور پانچ مونہہ گنگا کی دہار سر مین بہتی ہوئی اور
جیسا کہ سابق مین چند مقام پر بیان ہو چکا ہے دکھلایا اور پھر بدستور اوسیطرح ہو کر گرجا کے نظرون مین
دیکھہ پڑے ایسے روپ کا گرجا نے پرنام کیا اور ہماچل نے بموجب رسم و رواج خاندان و جہان کے
جمیع رسومات لابدی بڑی خوشی و دہوم دہام کے ساتھہ ادا کیا اور دوار چار ختم ہوئی اوسوقت گانا ناچنا
و بارش گل و انواع اقسام کی خوشی ہونے لگی اور بعد اختتام اس رسم کے برات اپنی قیامگاہ مین فروکش ہوئی

پچپنوان ادہیاے ۵۵

برہما نے کہا کہ اے نارد ہماچل نے جمیع سامان و کنیزک و غلام و ملبوسات سب کچھہ برات کے واسطے بھیجا
اور گرجا نے دھیان کر کے برات مین سدہ کو ظاہر کر دیا جس سے کسی بات کی کمی نرہی اور لشن وغیرہ تمام
ہماچل کی تعریف کرنے لگے اور یہ نجانا کہ یہ سب کرامات گرجا کی ہے مگر شیو نے اس بات کو معلوم کیا اور
دلمین بہت خوش ہوئی بعدہ منجنے ہماچل کے پاس آکر کہا کہ اب توقف نکرو بیاہ کی ساعت آپہونچی ہماچل
نے خوش ہو کر اپنے پروہت کو بولایا اور پنڈت بید پڑہتے ہوئے اور طرح طرح کے باجا بجواتے ہوئے
ہماچل برات مین گئے اور درگا جیو شیو کا کیا اور عرض کی اب آپ ہمارے گھر تشریف لے چلین چنانچہ ہم
سب مع شیو کے اندر مکان ہماچل کے گئے اور اپنے مقامات مناسب پر بیٹھے اور گرجا کو اندر سے
طلب کیا جسوقت کہ سبھون نے گرجا کو آتے دیکھا پرنام کیا اور اچھی جگہہ گرجا کو بٹھلا کر تمام رسوم بیاہ کے
ادا ہونے لگین اور گرجا کو تمام زیورات پہنائے گئے اور خیرات وغیرہ دونون طرف سے خوب ہوئی جو
جسکی خواہش تھی وہی اوسکو ملا اوسوقت بڑی خوشی و جشن ہوا سب کی زبان سے جے جے شیو گرجا نکلتا تھا
عورتین مبارک گیت گانے لگین اور پھر برات روانہ ہو کر قیام گاہ مین آئی اور ہر قسم کے اطعمہ تقسیم ہوئے
اور ہماچل نے چھپن قسم کے کھانے اپنے گھر مین طیار کرائے اور پیغام دیا کہ کھانا کھانے کو برات تشریف لاوے
چنانچہ تمام برات روانہ ہوئی ہماچل نے سبکے قدم دہوئے اور جبکہ شیو کے قدم دہونے لگے تو مارے
خوشی کے بیخود ہو گئے کیونکہ اونہون نے یہ خیال کیا کہ یہ وہی قدم شریف مین جنکا بشن و برہما بھی دھیان کرتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور اچھی طلائی نشست پر بٹھلا کر سونین برہمنون نے کھانا لانا شروع کیا اور ہر قسم کے اطعمہ لذیذ پر
وہ کھانے چارون قسم کے تھے جنمین چھؤون رس کا مزہ تھا اور دیوتاؤمنون وغیرہ نے اول پانچ گراس
شروع کیا اور عورتون نے گالی گائین جن مین سبکے نام لیتی تھین اور براتی خوش ہوکر
تناہل سے کھانا کھاتے تھے جبکہ کھانے سے فراغت ہوئی تب پان تقسیم ہوئے اور ہماچل
اپنی حقارت بیان کرکے سبکے آگے التماس کیا اور برات رخصت ہوکر قیامگاہ مین آئی اور
سعید بیاہ کی حسب تجویز سابق ملاحظہ کیا ہماچل سے تجویز بیاہ کی گھڑی ہماچل نے ایک لڑکا
لانے شیو کے بھیجا شیو مع دیوتاؤمنون لوگون کے فوراً روانہ ہوئے اور طرح طرح کے باجا
ناچ ہونے لگا پھولون کی بارش آسمان سے ہوئی بید بلند آواز سے پڑھے گئے اوسوقت
کروڑ زبان سے بھی بیان نہین ہو سکتی

چھپنوان ادھیاے ۵۶

برہما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت سبکو یہی خوشی تھی کہ شیو کا بیاہ آنکھون سے دیکھین گے اور
شیو کی زیب و زینت ایسی ہوئی کہ بشن و ہم دیکھکر متعجب ہو گئے مینا نے شیو کی آرتی کی اور
اور دیوتاؤمنون وغیرہ بھی ہمراہ جاکر اندر بیٹھے شیو کے روپ کو جو مانند چندرمان کے تھے سب
کے مانند دیکھنے لگے اوسوقت منڈوہ کے چہار طرف زمین پانچ قسم سے پاک و متبرک کی گئی اوسکے
کے اوپر شیو بیٹھے اور گرجا تشریف لائی سولہو سنگار کیے ہوئے سکھیون کو ساتھ لیے ہوئے
کون تعریف کرنے کی قدرت رکھتا ہے بشن و ہم و سب دیوتون نے دست بستہ گرجا کو پرنام کیا
وغیرہ نے دعاء نیک زبان سے نکالی اور دونون طرف کے مُنِ لوگون نے گنیت و گوری کی
کرکے اور رسوم مین مصروف ہوئے اے نارد پانچون دیوتا قدیم ہین اور پانچون کو بدرجہ مساوی
سبکی پرستش کرنا واجب ہے جسطرح کہ بید مین بیاہ کے طریق لکھے ہین اوسی طور سے ہماچل
چار کپڑہ نہایت باریک و عمدہ شیو کو دیے اور دو اوسی قسم کے گرجا کو دیے اور دو خود پہنے
کے جانب راست برا گرجا بیٹھی اور شیو گرجا کے روبرو بیٹھے منترون نے بید کو پڑھا اور مینا کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے وقت حاضر آئی اور گوتر نام کی دریافت شروع ہوئی اور اپنے اپنے سلسلہ و خاندان کا کہنا ضرور ہوا
اور ہماچل نے گرگ و بششٹ وغیرہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ اب آپ لوگ کنیا دان کرا دیجیے مگر ہم لوگ گوتر و حسب نسب
شیو کا بیان نکر سکے لاچار خاموش ہو رہے اوسوقت ہماچل نے شیو سے کہا کہ اپنا گوتر و کل پیشہ خاندان
بیان کرو کیونکہ بدون اسکے کنیا دان نہین ہو سکتا شیو نے لیلا کر کے کچھ زبان سے نہ کہا خاموش ہو رہے
اوسوقت تمام حاضرین تعجب مین آئے اور سبکو کمال ملال ہوا کیونکہ امید منقطع ہو گئی اور ہماچل کا یہ کلام او
اونکے کسیکو خوش نہ آیا وہ آپس مین ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور شیو کی لیلا کسی نے نہ جانی گرجا سب سے
زیادہ اپنے باپ کے قصہ کو دیکھکر پریشان خاطر ہوئی اور شیو کا دھیان کیا شیو نے ایسی بیقراری گرجا کی
جانکر نارد پر اپنے منشا کو ظاہر کیا نارد فوراً اٹھکر اپنا بین بجانے لگے یہ حالت دیکھکر اور بھی زیادہ سبکو
حیرت ہوئی اور ہماچل نارد پر بہت ناراض ہوئے اور تمام لوگون نے نارد کو منع کیا کہ یہ کیا کرتے ہو اسوقت
مین بین بجانے کا کیا موقع ہے نارد نے کہا کہ تمنے جو شیو کا گوتر و کل پوچھا سو ہمنے بموجب اشارہ شیو کے
تمکو جواب دیا یعنے شیو کا کل و گوتر ناد ہی ناد ہی سے شیو قائم ہین شیو مجسم ناد ہین اور ناد سراپا شیو ہین شیو کا گوتر
و کل برہما و بشن وغیرہ اور کوئی نہین جانتا اور کسی کی کیا اصل حقیقت ہے کہ جو انمین کلام کرے تم بالکل
ناوانون کے مانند باتین کرتے ہو جس شیو کی ایک روز مین بیشمار کرور بشن و برہما گذر جاتے ہین
تمھاری لڑکی کے مانند گرجا کی عبادت سے ہو گیا شیو مجسم و بلا جسم و بے خاندان و باخاندان وہی سب کو گوتر
و باگوتر سب کچھ ہین ایسے شیو بت کو بلا بھگت کوئی نہین جان سکتا اب وقت جاتا ہے فوراً کنیا دان
کر دو اور یہی بات سبھون نے ہماچل سے کہی ہماچل نے کش و پانی لیکر کنیا دان کر دیا اور گرجا کا ہاتھ
شیو کے ہاتھ مین پکڑا دیا جسکی وجہ سے ہماچل کی تینون جہان مین نیکنامی ہوئی شیو نے گرجا کی
دستگیری کی اوسوقت سے یہی طریق بیاہ کا تمام جہان مین قرار پایا

ستاونواں ادھیائے ۵۷

برہما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت سبکے دلون مین خوشی پیدا ہوئی اور پرستار و خادم انعام و اکرام
سے مالا مال ہو گئے اور گرجا کو شیو کے جانب چپ بٹھلا کر ہوم ہونا شروع ہوا اور جانورین ہو گئین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنکو دیکھکر کون ایسا تھا جسکو بیشمار فرحت و بہجت نہوئی ہو اوسوقت شیو نے ایسا چرتر کیا کہ بہانورین
گرجا کا ایک انگوٹھہ بوجہ ہٹجانے کپڑہ کے ہماری نظر مین پڑا ہمنے دیکھکر نظر شہوت سے معاینہ
کہ ہمنے سنبھالا مگر تو بھی کام زمین پر گر پڑا اوس سے بیشمار ٹہانگ ڈونبھم جٹادھاری جلال
پیدا ہو گئے وے ہماری حمد کرکے شیو کے روبروے کھڑے ہوئے شیو نے اونکو ملاحظہ کر
غصہ سے ترسول کو اوٹھالیا تمام دیوتا و منی وغیرہ سب کانپ اوٹھے اور ہاتھہ جوڑکر سب شیو کی
یعنی حمد پڑھنے لگے اور اسقدر سبھون نے ملکر عاجزی کی کہ شیو خوشنود ہو کر کہنے لگے کہ اچھا
خوشی کے ساتھہ اپنا کاروبار کرو ہم ناراض نہین ہین ہمنے سب ٹہکون کو آفتاب کے سپرد کر
تم سب انکی پرستاری مین حاضر رہا کرو وے خدمت آفتاب مین رہنے لگے اور برہمہ جی
بڑے جاننے والے ہوئے اور آفتاب کی خدمت مین بہت خوش رہنے لگے اسے نارد
جو کام کاج بیاہ کا باقی رہ گیا تھا وہ سب کرادیا اوسکے بعد ہماچل نے ہم سبکو جو واجب تھا
اور شیو کو جواہرات وغیرہ اور ہر قسم کا مال و اسباب جہیز مین دیا اور ایسا دست کرم وسیع کا ہماچل
کہ کوئی شخص حاجتمند نرہا اور فریقین سے نبتی پڑہی گئی بارش گل و باجا وغیرہ کے باجے و رقص
سے جہان مین خوشی چھارہی ہم سب تو قیام گاہ کو چلے آئے اور شیو کو عورتین مکان کے اندر
جمیع رسمیات کو کروایا اور طرح طرح کے ہزلیات و تمسخر شیو کے ساتھہ عورتون نے کیا اور پھر شیو
کو خلوت خاص مین لے گئین اور صداے جے جے کی ہر چہار سمت سے بلند ہوئی سبھون
و دعائین ازدیاد عمر و دولت کی دین

اٹھاونواں ادھیاے ۵۸

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد فراغت جمیع رسمیات کے شیو و گرجا کو خلوت خانہ خاص مین عورات
اور عمدہ پلنگ پر اچھے اچھے بستر بچھا کر دونون کو بٹھالا اور ترچھی نگاہ اور بانکی نظرون سے
دیکھنے لگین اوسوقت کی زینت شیو و گرجا کی ملبوسات و زیورات سے ایسی تھی جو بیان سے باہر
اوسوقت تمام دیوتون کی عورتین شیو کے نزدیک تشریف لے گئین جنہین ساوتری ہماری فوراً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دستی و چھیمین و بہرستی و کمنیج و کمنیج کی عورت و اہلیا گوتم کی عورت و تلسی و سواہا و روہنی و چہت دست رہا اور
سنگیا و رسنا و ادت سولہ عورتین جہان کی مادر جو مہربانی سے تمام جہان کے رکھنے کو مستعد کرتے ہین
علی ہذا القیاس دیوتون کی لڑکیان شیو کے پاس آکر چارون طرف سے گھیر کر بیٹھین پہلے سرستی نے کہا کہ اسے
دیوتون کے دیوتا تمنے جان کی برابر عورت پائی اپنی پیاری عورت کے مونہہ کو دیکھو پھر چھیمین نے کہا کہ
اسے دیوتون کے دیوتا سب حیا و شرم دور کرکے اپنی پیاری کو چھاتی سے لگاؤ جسکے بدون زندگی تمہاری
وبال ہو گئی تھی اب اوسکے ساتھ خوب عیش و آرام کرو ساوتری نے فرمایا کہ تم کنچن کرکے اپنی پیاری کو بھوجن
کراکر پان کھلاؤ اپنی عورت کو پاکر خوش رہو تم تو بڑے شہوت پرست ہو جاہنوی نے کہا کہ اسے شہوت پرست
عیاش بازار سے عمدہ شانہ خرید کرکے اپنے ہاتھ سے اپنی پیاری کے بالون کو درست کیا کرو اسمین بڑی
خوشی حاصل ہوتی ہے اوت نے کہا کہ اسے شہوت پرست گرجا کو عیش سے رکھو اور نہایت پیار کرو
کیونکہ عورتون کو اس سے زیادہ اور کوئی خوشی نہین ہے اور خوب محبت سے اونکی تکلیف کو دور کیا کرو
سچی نے کہا کہ اسے شیو تمام رشتون کے سرتاج و شہوت پرست ہو جسکے واسطے تم بہت روکر اوسکے جسم کو
لیے ہوئے ہر چہار سمت دنیا مین پھرے ہو اور شرم و حیا دور کرکے بھسم کو تن بدن مین لگائے پھرے ہو
اب اس سے زیادہ اونکو کون کامیابی ہوگی اب گرجا سے بخوبی وصال و ملاقات کرو لوپامدری نے کہا
کہ اچھے اطعمہ لذیذ کھاکر عمدہ خلوت خانہ مین پان کو چبا چبا کر سونیکے طریقہ کو اختیار کرو یہ بات عورتون
کو بڑی خوشی دینے والی ہے ارندہتی نے فرمایا کہ ہمنے تمکو گرجا سے ملا دیا گو یہ بات مینا کو ناپسند تھی اب
خوب ملاقاتین کیجیے اہلیا نے کہا کہ ضعیفی کو ترک کرکے تمنے جوانی کو اختیار کیا اور عورت کے واسطے
بہت تدبیرین کیین تمنے بڑی تدبیر سے عورت پائی تمکو مبارک ہو تلسی نے فرمایا کہ ان تمنے تو عورت کی
محبت بالکل ترک کرکے کام کو جلا دیا تھا اور بڑے فقیر تارک الدنیا و شہوت بن گئے تھے پھر تمنے
کسواسطے ارندہتی کو سکھلا کر بھیجا واہ واہ سواہا نے کہا کہ عورت کے کلام کو سنکر شرمندہ نہونا اگر وہ کوئی
گستاخی و شوخی و ناز و کرشمہ کی باتین کہے تو اوسکو برا نہ جاننا کیونکہ یہی طریقہ ہے روہنی نے کہا کہ تم تو کام
شاستر مین بڑے واقف ہو اپنے مقصد دلی اپنی عورت کے ساتھ رہکر حاصل کرو اور عورتون کے دریا کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شہوت کوشناوری کرکے عبور کروبسندہرانے کہاکہ تم سب جانتے ہو عورت کے دل کی خواہ
آرزو کو پورا کروتاکہ وصال سے ہجرت کارنج دور ہوجاوے ست روپانے کہاکہ گرسنہ بدون کھانا
سیروآسودہ نہین ہوتا یہ امر پوشیدہ کو جانکر پیاری کے ساتھ بھوگ کرو سنکھانے کہاکہ اب گرجا
ساتھ بھیجدو جہان عمدہ مکان بانون وغیرہ سے بہراہوا اور جواہرات کا چراغ جلتا ہو برہمانے
نارد شیوا ایسی ایسی ہنسی دگگی کی باتین سنکر نہایت شرمندہ ہوئے اور کہاکہ ہم تمہارے سب عورتون
ہاتھہ جوڑتے ہین اور درخواست کرتی ہین کہ ہمارے نزدیک ایسی باتین نہ کہو تم تو جہان کی اور
لڑکے کے برابر ہین ایسی چالاکی تمکو واجب نہین ہے یہ کلام شیو کا سنکر تمام عورات شرمندہ ہوگئین
مانند تصویرون کے خاموش ہوگئین شیو کو اسقدر خوشنود دیکھکر رت پتنی کام کی عورت ملتجی ہوئی
شیو تمنے تو اپنی عورت کو پایا اور نہایت خوش ہوئے مگر تمنے میرے شوہر کام کو ناحق جلادیا تھا اب
کہ میرے شوہر کو زندہ کردیجیے اسوقت تمام دنیا مین بجز میرے سبکو خوشی حاصل ہے یہ کہکر رت
جس سے سبکو بڑا دکھہ ہوا اور رت نے جو خاک کہ اپنے شوہر کی جلی ہوئی باندھے ہوئے تھی
شیو کے آگے کھڑے ہوگئے رت کا رونا سنکر تمام عورتین رونے لگین شیو نے رت کی گریہ وزاری
دیوتون کی عورتون کی توجہ وفغان وسوزوگداز دیکھکر ایک دفعہ آبحیات کے مانند نظر بھر دیکھ دیا
فوراً کام زندہ ہوکر اوسی بھسم سے پیدا ہوگیا رت نہایت خوشی ہوئی اور کام نے حمد شیو کے نام لیکر
شروع کیا شیو نے فرمایا کہ تم کچھہ اندیشہ نکرکے باہر قیام گاہ برات مین چلکر مقیم ہو کام قیامگاہ
بشن وہم سبکو پرنام کیا ہم سب نے دعا دی کہ تم شیو وگرجا دونون کے عزیز ہو اب تمکو کچھہ خطرہ نہین
چنانچہ کام مقیم ہوا اور شیو نے گرجا کو جانب جیب بٹھلا کر کہانا کھلایا اور آپ بھی کھایا اور پھر عورتون
بڑی خوشی سے شیو وگرجا کو ایک خلوت خانہ خاص مین لے گئین جو طرح طرح کے شیشہ آلات
وقسم قسم کے نقشہ جات زمین وجمیع ممالک دیوتان وتمام عمارت اوسکے جواہرات ویاقوت ولعل
سے مرصع جو خود بسوکرمان نے طیار کیا تھا دونون ایک ہی پلنگ مرصع کار پر بیٹھکر پان کھایا اور
ادھر اودھر عمارت کو دیکھنے لگے دیکھا کہ شمعدان طلائی وکلسہ ہاے طلا مرصع بجواہرات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

طلائی اپنے اپنے قرینہ سے رکھے ہوئے ہین اور جھاڑ فانوسون کی ہرچہار سمت لگی ہوئی ہے اور صندل و مشک واگر وغیرہ خوشبویات سے مکان معطر ہے اور عمدہ عمدہ تصویرات بشن لوک و برہمہ لوک و اندر لوک و گنگا کی جہان راس منڈل گوپیون کا ہو رہا ہے اور کسی مقام پر کوہ کیلاس بنا ہوا ہے جہان خوف ضعیفی و موت کا نہین ایسی ایسی چیزین دیکھکر شیو بہت خوش ہوئے وہان طرح طرح کے عیش و آرام شیو نے مع گرجا کے کیے جب وقت کہ صبح ہوئی ہرچہار سمت سے صدائے باجون کی بلند ہوئی اور دیوتا و منی وغیرہ سب بیدار ہو کر بدستور جشن و خوشی مین مصروف ہوئے بشن نے دھرمراج سے کہا کہ تم جاکر تدبیر سے شیو کو خواب سے بیدار کرکے اوٹھاؤ دھرمراج نے جاکر کہا کہ مہاراج مہربانی کرکے اوٹھیے اور قیامگاہ مین تشریف لیجاکر سبکو خوشی دیجیے شیو نے دھرمراج کی یہ گفتگو سنکر خندہ کیا اور کہا کہ تم چلو اور پھر بستر سے اوٹھکر بہ گریبان خجالت چلنے کا ارادہ کیا اور بڑون سے اجازت پاکر اپنے قیام گاہ کو دلہین ہنستے ہوئے تشریف لیگئے

اونسٹھوان ادھیائے ۵۹

برہما نے کہا کہ اوسوقت جبکہ شیو قیامگاہ مین گئے بشن وہمنے سب دیوتاؤن وغیرہ کو طلب کر لیا اور بالاجتماع شیو کو پرنام کیا اور پھر بشن وہمنے باواز بلند کہا کہ اسے نارد واسطے سپت رکھہ تمنے بڑی مہربانی کی صرف تمھارے الطاف سے صورت بیاہ کی ہوئی جس سے آجکے روز کسقدر خوشی پھیل رہی ہے پھر بشن وہمنے بیشمار خیرات و زکات کی اور ہمانچل سے درخواست رخصت کی کی کہ ہمانچل نے تمام لوگون کے آگے عرض کی لگا کہ اسے دیوتو ہمکو ترک نکرو ہرچند کہ مجھسے کچھہ خدمت آپ لوگون کی نہین ہوسکی خدمت کا تو کیا ذکر ہین تو آپ لوگون کے قدم بھی نہین دھو سکا ہین نہایت شرمندہ ہون اور محض دروغ نام جیونار یعنی کھانا دینے کا کرکے ناحق آپ لوگون کی خواب خورش کا ہارج ہوا اور خالی جھوٹے کی پتے آپ لوگون کے آگے رکھکر باعث تضیع اوقات آپ لوگونکا ہوا ہون یہان تک کہ پھول بھی آپ کے پیش نکرسکا ہین کمال شرمندہ ہون امید ہے کہ آپ میری قلیل البضاعتی و عدم مایگی پر خیال نہ فرماکر ایک دفعہ اور کلبہ احزان کو رشک ارم فرمایئے بجواب اوسکے ہم اور بشن اور سب دیوتون نے کہا کہ تمکو آفرین ہے آفرین ہے ہمنے ایسا آرام کہین نہین پایا اسطرح کا قیامگاہ و کھانا کہین نہین ملا تم تو کلپ برچھہ ہو بڑھہ سے بڑھہ تو تمھاری بڑی ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تمھارے گھر جگدمبا پیدا ہوئی تمھارے برابر اور کون جہان مین ہے تم مبارک تمھاری مجلس و شہر ہمالیہ
جہان شیو تشریف لائے اسیطرح فریقین سے بڑے بڑے عجز و تپاک ظاہر ہوتے رہے اور
واسطے کھانے طعام کے اپنے گھر ہماچل لے گئے اور برات کو کھانا کھلانا شروع کیا عورتین
جنکا مضمون یہ تھا کہ تم باوجودیکہ تمام سامان اپنا سراپا مبارک رکھتے ہو مگر برخلاف اسکے اپنے
کو سب کچھ دیتے ہو شیو اس گالی سے خوشنود ہو کر بردان دیا کہ جو کوئی اسکو پڑھے گا یا گائیگا

ساٹھوان ادھیائے

برھما نے کہا کہ اے نارد اسطرح تین روز تک ہماچل نے غرض معروض کر کے برات کو جانے
روز سے پہنچے چوتھے روز شیو و گرجا کو اندر مکان ہماچل کے بٹھلا کر ہوم کرایا اور لکھو و سیندور و چوتھی
گوہی وغیرہ جو رسمیات باقی تھین وہ سب پوری کی گئین بعدہ ابھشیک کیا گیا اور سبھون سا
دین اور ہماچل نے پھر سب برات کو کھانا دیا اور قیامگاہ مین آکر تمام رات سب دیوتا وغیرہ
مین صبح کردی جبکہ صبح کے وقت رخصت ہماچل سے طلب کی تو ہماچل نے بڑی خوشامد
نرسے کر چند روز تک برات کو مقیم کرائے رہے اور ہماچل کی روز روز زیادہ تر حسن اخلاق
افزونی سے کسیکو ایسی آرزو باقی نرہی کہ ایسی صحبت درہم و برہم ہو جاوے بہرحال سب
وصحبت کو غنیمت جانا اور جبکہ کچھ دنون کے بعد حرف الوداع کا زبان پر لائے تو ہماچل نے
کو تحمل فراق و جدائی دوستان کا تصور نکر کے خاموش ہو رہے دیوتون نے بہت سمجھا کر ہماچل
تعریف کی اور کہا کہ شیو پر برھم جسکے ہم سب خادم ہین تمھارے گھر تشریف لائے تمسے زیادہ
صاحب نصیب و قسمت ہے یہ کہکر تمام دیوتا و منی و ہماچل و جمیع انجمن بوجہ کثرت رنج و محبت
اور کچھ کوئی کسی سے نہ کہہ سکا آخر الامر ناچار ہماچل نے شرمندگی و خجالت کے ساتھ ایک
سب سے کہا کہ شیو رخصت ہونے والے ہین یہ سنتے ہی سبکے ہوش جاتے رہے اور
شام کے وقت پژمردہ ہو جاتا ہے افسردہ ہو گئے مگر ہماچل نے گورو کے حکم سے
کر کے برات کو اندر گھر کے بلوایا چنانچہ برات موجود ہوئی اور جہنے شیو و گرجا کو درمیان مین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کنیت کی پوجا کرا کر سب کام جو کرنے کے لائق تھے پورے کرا دیئے اور ہماچل نے جہیز و پکوان و میوہ جات و ہاتھی و گھوڑے و رتھ و لونڈی و غلام و بادہ گاؤ اسقدر دیا جنکی شمار و تعداد نہایت دشوار ہے بعد اسکے ہماچل مع مینا و تمامی خاندان کے دست بستہ کھڑے ہو کر عرض کیا کہ ہمارے بڑے نصیب سے گرجا ایسی لڑکی ہمارے گھر پیدا ہوئی جسکی وجہ سے ہمارا تمام خاندان متبرک ہوگیا مجھکو امید ہے کہ جو گستاخی یا قصور مجھسے سرزد ہوا ہو وہ آپ لوگ معاف فرماویں یہ سنکر تمام دیوتا بول اٹھے کہ تم ہماچل مکت ہوگئے کیونکہ شیو نے تمہارے اوپر رحم فرمایا ہے اور چونکہ تمنے گرجا کو شیو کے ساتھ بیاہ دیا یہ ہمارے حال پر آپکی بڑی عنایت ہوئی ہے اور اسطرح دیوتوں نے مینا سے مخاطب ہو کر بڑی تعریف کی اور اسکے بعد شیو و گرجا کے اوصاف و بزرگی بیان ہوئی

اکسٹھواں ادھیائے ۶۱

پھر برہما نے کہا کہ اے نارد اسکے بعد ہماچل و مینا مع تمام خاندان بار بار شیو کی تعریف کرتے رہے اسکے بعد شیو و تمام برات قیامگاہ کو واپس آئے اور پھر رخصت ہونے کے لیے ہماچل کے دروازہ ہم سب گئے اور شیو اندر مکان ہماچل کے گئے جہان تمام عورات جمع ہو کر شیو کو رخصت کرنے لگین شیو نے فرمایا کہ مینا سب رخصت ہوگئی مجھکو بھی اجازت دیجیے کہ وداع ہوں یہ سنکر بڑے پریم کے ساتھ مینا نے گرجا کو شیو کے سپرد کیا اور کہا کہ یہ گرجا مجھکو بڑی پیاری جان سے عزیز ہے یہ بالکل نابالغ ہے و نہایت نازک اسکو جہان کی بات و طریقہ کچھ تا ہنوز معلوم نہیں ہے یہ نہایت سیدھی ہے آپ مہربانی و محبت کے ساتھ اسکو چاہیں اور اسکے قصورات معاف کیا کیجیے مین تمہارے قربان ہوئی ہوں اسکو اپنی کنیزک کے مانند خوش رکھنا یہ کہکر شیو کے قدم پکڑ کر بیخود ہوگئے شیو نے فرمایا کہ تم و ہماچل مبارک ہو جنکی جہان مین سب تعریف کر رہے ہین تم مع خاندان کے مکت پاؤگے دیکھو ہماری بھگت دشمنی دھرم و خوف و محبت و بھگت سے نیچے عبادت و رشتہ داری وغیرہ کوئی بات کرکے پاتے ہین یہ کہکر اور مینا سے رخصت ہو کر شیو ہماچل کے پاس آئے اور ہاتھ جوڑ کھڑے ہو کر رخصت طلب کی ہماچل فرط محبت و پریم سے آب دیدہ ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے قصور معاف کیجیو اور مجھکو خادم سمجھکر ہمارے تمام رنج دور کیجیو یہ کہکر شیو کو رخصت کیا اور برات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑی دھوم دھام سے روانہ ہوئی اور سب قسم کے باجا بجنے لگے

باسٹھواں ادھیاے ۶۲

برھما نے کہا کہ اے نارد شیو لو اسطرح رخصت ہوئی اور شہر کے باہر مقیم ہوئی اور مین لوگون نے
کہ اب گرجا کو بھی وداع فرمائیے جبکہ ہماچل نے یہ پیغام اندر مینا کے پاس بھیجا تو مینا دریاے
غرق ہوگئی اور تمام شہر کی عورات کو بولا لیا چنانچہ وے سب آراستہ ہوکر گرجا کو رخصت کر
نے گرجا کو غسل کراکر تمامی ملبوسات وزیورات سے آراستہ کیا اور تمام عورتین گرجا کی قسمت
بیان کرنے لگین اور پھر برہمنون کی عورتون نے گرجا کو پتبرت دھرم کی تعلیم کی اور کہا
گرجا اپنے شوہر کی خدمت و پرستش جہان مین بیشمار خوشی دینے والی ہے سو تم رات و دن
مصروف رہنا اسکے برابر کوئی عبادت و ریاضت عورت کے واسطے دوسری نہین ہے اور
بڑے خیرخواہ اپنی اولاد کے ہین لیکن وے نجات و رستگاری اولاد کو نہین دے سکتے
چیزین بڑی خوشی دینے والین و محب صادق ہین پہلے دوست دوسرے دھرم تیسرے عورت
لیکن ان چارون کا امتحان صرف بوقت ایام نحوست و گردش دور دوار کے ہوسکتا ہے پیدا
کہ اپنا شوہر خواہ جاہل یا دائم المرض یا مفلس و یا لنگ و یا نامہربان و یا زناکار یا دغاباز یا درشت
یا کسی طرح کا اوسمین نقص ہو مگر تو بھی عورت کو چاہیے کہ مانند بشن و شیو کے اوسکو سمجھے عورتون
لیے یہ بڑا ذریعہ نجات کا ہے جو عورت کہ اپنے شوہر کی قدر و منزلت نہین کرتین وہ بلاشک
داخل ہوتی ہین اور کرورہا کلپ تک دوزخ سے اونکو کوئی نکال نہین سکتا اسوجہ سے عورت
خالی اپنے شوہر کی خدمت کرنا واجبات سے ہے عورت کو چاہیے کہ دل و کلام و فعل ان تینون
کی خدمت کرے اوسکے لیے یہی بڑا دھرم و عبادت و برت و ریاضت و جپ وغیرہ ہے اور
لکھا ہے کہ پتبرت عورتین چار قسم کی ہوتی ہین پہلے اوتم جو خواب مین بھی دوسرے شوہر کو
تکرے دوسرے مدھم جو دوسرے شوہر کو مانند باپ یا طفل یا بھائی کے سمجھے تیسرے
دھرم کا خیال کرکے دوسرے شوہر کی صحبت سے بری رہے چوتھے ادھم جو اپنے شوہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خوف سے دوسرے کی صحبت سے بچ جاوے اور وقت کا خوف نکرنا یہ بھی چوتھی عورت کی تعریف مین داخل ہے پت برت عورتون کی عظمت کمال سخت تر ہے جو عورت کہ اپنے شوہر کے سواے یارون کے ساتھ ہم بستر ہو وہ بیشمار کلپ تک رورو دوزخ مین مقیم رہتی ہے وے صرف ایک لمحہ کی خوشی کے واسطے بہت جگون تک عذاب دوزخ کا گوارا کرکے افسوس کرتے ہین عورت سے خواہ کرورہا گناہ ہوئے ہون مگر وہ صرف اپنے پت برت دھرم سے سرور حاصل کرتی ہے اور شیو جسقدر عورتون پر مہربانی کرتے رہتے ہین اوسقدر اورون پر نہین اور یہ بھی واضح ہو کہ اور سب دھرم بدون مشقت و محنت کے حاصل نہین ہوتی مگر عورتون کا دھرم سراسر بدون محنت کے ہے کیونکہ وے صرف اپنے شوہر کے خدمت سے نجات حاصل کرتی ہین جو عورت کہ اپنے شوہر کے برخلاف ہوتی ہے وہ بلاشک جہنمی ہے اور اونکی شناخت یہ ہے کہ جو عورتین کہ دوسرا جنم لیکر عہد جوانی مین بیوہ ہو جاتی ہین یا آنکہ عقیمہ ہین وہ عورتین اوسی قسم کے عذاب مین گرفتار ہین جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہرچند کہ عورتین مسطور معمولی ناپاک مشہور ہین مگر شوہر کی خدمت کی وجہ سے وے نہایت پاک و مستطاب ہین بید خود پت برت عورتون کی بزرگی کو فرماتے ہین اونکی برابری جہان مین سبکو حاصل نہین ہے عورت کو واجب ہے کہ پہلے اپنے شوہر کو کھانا کھلا کر پیچھے آپ کھانا تناول کرے اور بعد سولانے شوہر کے آپ بستر استراحت مین آرام کرے اوسکو بٹھلا کر آپ بیٹھے وہ اپنے شوہر سے کسی حالت مین غصہ نہووے اور نہ اپنے شوہر کا نام زبان پر لاوے اور جبکہ شوہر اوسکو یاد کرے تو تمام کام خانگی چھوڑ کر اوسکے پاس حاضر ہو اور دست بستہ عرض کرے کہ کس کام کے واسطے آپ نے مجھ کنیزک کو یاد فرمایا پھر شوہر جو حکم دیوے اوسکو فوراً بلا تقریر و حجت کے بجا لاوے اور نہ دیر تک دروازہ پر کھڑی رہے اور اپنے شوہر کی تمام مال و اسباب کو بہ حفاظت تمام رکھے اور کوئی چیز بدون اجازت شوہر کے کسیکو از خود نہ دیوے اور پس خوردہ شوہر کا خود تناول کرے اور کوئی برت وغیرہ بدون حکم شوہر کے اختیار نکرے اور کسی مجلس جشن و عشرت کو نہ دیکھے اور حالت حیض مین تین دن تک اپنا مونہہ شوہر کو نہ دکھلاوے اور جب تک غسل کرکے پاک نہو جاوے تب تک اپنا کلام یا بات اپنے شوہر کو نہ سناوے اور بعد غسل کے اول یا تو اپنے شوہر کے روے مبارک کو یا آنکہ درصورت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عدم موجودگی یا دشوہر کی کرکے آفتاب کو معاینہ کرے اس سے عمر شوہر کی زیادہ ہوتی ہے وہ ہمیشہ اپنے
رکھے اور آنکھون کو کاجل سے خالی نرکھے اور پنچ عورتون وخراب عورتون سے دوستی نکرے اپنے
کوئی سست بات مذمت کی زبان سے نہ نکالے اور تنہا کسی مقام پر مقیم نہووے اور دوسرے کے
برہنہ غسل نکرے اور نہ گستاخی کرے جہان جہان اپنے شوہر کی خوشنودی و خواہش دیکھے وہان
آپ بھی محبت کو بڑھاوے اور نہ اپنے شوہر کو کسی حالت مین ترک کرے وہ ایسی طور پر بحالت تمول وا
کو تصور کرے اگر گھر مین کوئی چیز گم ہوجاوے وہ اپنے شوہر سے نہ کہے مگر ایسی تدبیر کرے جس
اوسکا واقف ہو اور ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے شوہر کو محنت نہ پڑے اگر عورت کی خواہش کسی
زیارت کو ہو تو اپنے شوہر کے قدمون کو پانی سے دہوکر نوش کرجاوے کیونکہ شوہر اوسکا بشن
بھی اوسکے لیے برتر ہے جو عورت خلاف مرضی شوہر کے برت وغیرہ کرتی ہے وہ اپنے شوہر کی
وکم کردیتی ہے اور خود دوزخ مین جاتی ہے اور جو عورت کہ جواب اپنے شوہر کو غصہ ہوکر دیتی ہے
سیارن ہوکر جنگل مین رہتی ہے عورت کو چاہیے کہ بلند نشست گاہ مین نہ بیٹھے اور نہ کسی عورت کی
کرے اور نہ جھوٹھہ وخراب کلام مونہہ سے نکالے اور لڑائی ٹھہراوے کو تو اپنے نزدیک نہ آنے دے
کسیوقت شوہر اوسکا کچھہ مارپیٹ کرے تو عورت کو غصہ نکرنا چاہیے اور نہ بھاگنا چاہیے اگر عورت حالت
مین شوہر کے مارنے کا ارادہ کرے تو وہ دوسرے جنم مین مادہ شیر ہوتی ہے اور جو عورت اپنے شوہر
خود تنہا میٹھا وغیرہ کھاوے وہ مادہ خوک ہوتی ہے اور جو عورت کہ اپنے شوہر کی نظر بچاکر بنظر شہوت
مرد پر نگاہ ڈالے وہ نہایت بدصورت وکریہ منظر مثل کانے وغیرہ کے جنم پاتی ہے جو عورت کہ اپنے شوہر
باہر سے آتے ہوئے دیکھکر آگے لیوے اور ہر طرحکی خدمت بجالاوے اور اچھے اچھے سخنان شیرین
خوشنود کرے اوسکو ہر جنم مین بشیار خوشی ملتی ہے اور گویا اوس عورت نے تمام جہان کو اپنے اوپر
دیکھو انسویا کیج برہمن کی عورت نے ایسے دہرم سے کسقدر خوشی حاصل کی اور براہمن کو اپنے
جلاکر دوسرے ایک برہمن کو زندہ کیا دوسری ایک یہ حکایت نادرپت برت دہرم کی شن
ایک مرتاض ریاضت مین مصروف تھی ایک بگلے نے اوسکے سر پر سنجال کر دیا جبکہ مرتاض نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اوسیوقت فوراً اگنی جلکر زمین پر گر پڑی مرتاض نے جانا کہ ہماری عبادت و ریاضت کامل ہو گئی اور اسی خیال پر عبادت کو ترک کر کے چلتے پھرتے ایک عورت پت برت دھرم کے دروازہ پر آئے اوسنے مرتاض کی بہت خدمت کی اور دروازہ پر مرتاض کو قیام کراکر خود اندر مکان کے واسطے لینے خیرات کے گئی اتفاقاً اندر مکان کے اوسکے شوہر نے کسی کام کرنے کو کہا وہ اوسی کام مین مصروف ہو گئی اور وہ بات یاد سے جاتی رہی جبکہ اوسکو خدمت شوہر سے فراغت حاصل ہوئی تو وہ خیرات لیکر دروازہ پر آئی اوسکو دیکھکر مرتاض نہایت غضبناک ہو کر بد دعا دینے کا ارادہ کیا عورت نے کہا کہ مجکو خوف نہین ہے کیا مین وہ بگلی ہون اسقدر غصہ کیون کرتی ہو یہ سنکر مرتاض نہایت منفعل ہو کر غرور سے خالی ہوا اور بار بار تعریف کر کے اسبات کو بخوبی یقین کیا کہ پت برت دھرم سب دھرمون سے اعلے ہے اس سے اے گرجا تم بخوبی اسبات پر یقین لاؤ کہ جہان مین شوہر سے بڑا عورت کے لیے کوئی دیوتا نہین ہے

ترسٹھوان ادھیاے ۶۳

برہما نے کہا کہ اے نارد مینا نے اسی قسم کی بہت باتین پت برت دھرم کی گرجا کو سنا کر پھر ارادہ رخصت کا کیا اور رنج جدائی گرجا کا یاد کر کے نہایت مغموم ہوئی اور گرجا کو بار بار لپٹا کر پھر چھوڑ دیوے اور پھر لپٹا لیوے اور اسیطرح رو رو کر تاکید واسطے خدمت شیو کے کرتی ہوئی زار زار دہاے ہاے رونے لگی اور کہا کہ دوسرے کی قید مین ہو کر کچھ آرام نہین ملتا اور گرجا بھی بوجہ محبت کے قدمون پر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی مینا نے اپنی چھاتی سے لپٹا لیا بعدہٗ گرجا کی سکھیون نے گرجا کو مینا سے چھوڑا کر لے چلین اور اسیطرح گرجا ہر ایک سے رخصت ہو کر خود روتی اور دوسری عورتون کو رولاتی روانہ ہوئی ہر چند کہ جمیع عورت و مرد اوسوقت پریم کے قابو تھی مگر گرجا کی سکھیون کو از حد رنج تھا معلوم ہوا کہ گویا فرقت و جدائی مجسم ہو کر کوہ ہماچل پر مقیم ہوئی ہے ایسی ایسی باتین کہکر گرجا روتی تھی کہ جسکو سنکر بڑے صبر والے صبر و قرار کو ہاتھ سے دیتے تھے یہان تک کہ وحوش و طیور تک بھی گریان ہوئے اور ہماچل کو بھی بڑا رنج ہوا اور ہر چند کہ ضبط کیا لیکن ضبط نہو سکا وہ بھی زار زار رونے لگے اور کوئی پنڈت گیانی باقی نرہا جسکو اوسوقت سوائے گریہ و زاری کے اور کچھ بھی گیان رہا ہو اوسوقت برہمن و احباب سے ہماچل نے کہا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

که وقت ساعت سعید گذرتی ہے جلد رخصت کرو ہمانچل نے لاچار پالکی پر گرجا کو سوار کرا کے اور
سکھلایا اور مینا و تمام عورتین و مرد و مشفق گرجا کو دعائین دین اور ہمانچل نے دہ لونڈیان جو
سب گرجا کو وسے ڈالین اور جسقدر کہ طوطا و کوکلا و شارک وغیرہ طایران خوش آواز گرجا کے
ہمراہ کر دیے اور تمام سامان عیش و آرام جسقدر چاہیے سب گرجا کو دیکر رخصت کیا گرجا کے
وے سب شگون نیک راہ مین ہوئے جو بید نے فرمایا ہے اوسوقت باجا فریقین کی طرف
بجنے لگا اور تمام سامان مبارکی و فرخندگی کے نذر ہونے لگے اوسوقت مال و خزانہ خوب لٹایا گیا
طرف سے و نیز شیو کی جانب سے جن جن لوگون کو واجب تھا ہاتھی و گھوڑا وغیرہ مع نقدات
ہمانچل نے مع پسر خود عرض کیا کہ ہم کچھ دور تک آپ کے ہمراہ چلین گے جبکہ کچھ دور تک
نے ہمانچل کو رخصت کیا ہمانچل یہ کہکر کہ مجکو تینون جہان مین مفاخرت حاصل ہوئی اور سبکو
رخصت ہوئے اور شیو سے درخواست کی کہ آپ مجکو اپنی بھگت مرحمت فرمایئے اور بڑی
نے خوشنود ہوکر ہمانچل کو رخصت کیا اور ہمانچل کے یہان جسقدر کہ نوید مین سب لوگ آئے
بھی رخصت ہوئے اور بندہ پہاڑ نے ہمانچل سے کہا کہ تم شیو سے رشتہ داری کرکے
اعلی درجہ کو فائز ہوئے جب کہ شیو کوہ کیلاس مین مع برات کے رونق افروز ہوئے تب
سامان بہجت و عیش مہیا ہوئے اور باجا بجنے لگا اور شیو کی آرتی اوتاری گئی اور ساعت سعید
شیو و گرجا اندر محلسرا کے داخل ہوئے

چونسٹھوان ادھیاے ۶۴

برھما نے کہا کہ اے نارد وقت داخل ہونے اندر محلسرا کے سب عورتین جمع ہوکر دونون
اور تارے نے لگین اور بید کے موجب جمیع رسومات ادا کی گئین اور ہر طرف سے جے جے کی
ہوئی اور رقص و سرود و بارش گل ہونے لگی اور بشن و ہم سب نے دونون کی پوجن کی اور
ایسی خوشی حاصل ہوئی جیسے کہ گونگی کو کلام سے اور مفلس کو مال سے اور اندھے کو انکھون سے
جوگی کو خدا ملنے سے اور مریض کو آبحیات سے بلکہ اس سے بھی لاکھہ درجہ زیادہ سبکو خوشی حاصل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور ہم سب نے علیحدہ علیحدہ ایک ایک طومار حمد کا پڑھا شیو نہایت خوشنود ہوئے اور سبکو عمدہ عمدہ کھانا کھلوایا اسیطرح چند روز تک ہم سب کوہ کیلاس مین مقیم رہے اور پھر اجازت رخصت کی درخواست کرکے یہ التماس کی گئی کہ جو ہماری سبکی خواہش ہے وہ تو آپ بخوبی جانتے ہین چنانچہ علی الترتیب سب رخصت ہوئے اور شیو نے بشن اور ہمسے فرمایا کہ ہمکو تمسے زیادہ اور کوئی عزیز نہین ہے تمھارے کہنے سے ہمنے گرجا کے ساتھ بیاہ کیا اب تم اپنے لوک کو جاؤ تمھارے سب کام پورن ہونگے تارک دیت بہت جلد راہ عدم مین سفر کریگا تم سب دیوتون کو بیخوف کردو اور ہماری خدمت مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکیجیو یہ کہکر شیو نے خندہ کیا اور خاموش ہو رہے اور بشن و ہمنے بھی متبسم ہو کر بری خوشی کے ساتھ جے جے شمبھو و شیو و البسن کہتے ہوئے بڑی حمد کہکر روانہ ہوئے اور بعد چلے جانے سب برات کے شیو کے گن خدمت مین معروف ہوئے شیو جہان کے پدر و گرجا جہان کی مادر ہین ہم اونکا سنگار کا کیا بیان کرین شیو کے مانند جہان مین اور کون حامی و مددگار ہے وے پر برہم ہو کر رفاہ خلائق کے واسطے بیاہ کیا اسوجہ سے کہ یہ لیلا ہماری لوگ کہکر اور سنکر نجات حاصل کرینگے یہ شیو و گرجا کا بیان جمیع مبارکی ہے جو اسکو سماعت نکرے وہ جانور ہے اس جہان مین مکت ملنے کے لیے اس سے زیادہ اور کوئی تدبیر نہین کہ شیو کا جس گاوے ہر چند کہ اونکا جس لا انتہا و بیشمار ہے مگر جسقدر سماعت کرے اوسکے حق مین اوسکی بہتری کو صرف اوسیقدر کافی ہے جو اس کتھا کو محبت و پریم کے ساتھ سماعت کریگا وہ خوش رہکر شیو کے مانند ہو جاویگا اور جو کوئی کہ یہ کتھا اوروں کو سناویگا وہ بھی خوش رہیگا اگر تھوڑے مین بھی تھوڑا پڑھا کریگا تو چاروں برن والا جو پڑھیگا اوسکو بڑی خوشی حاصل ہوگی اوسکے جمیع عوارض نابود ہو جاوینگے اور عاقبت مین نجات ملیگی

اِت سری شیو پورانے سری شیو بلاسے تیرتیہ کھنڈے

برمہا نارد سنبادی شانگوپانگ شیو گرجا

بیاہ برنن نام ۲۴ ادھیاے

تمام شد

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سری گنیش اینہ

شیوپوران چوتھا کھنڈ

سونگ نے کہا کہ اے سوت نارد نے شیو کا بیاہ سماعت کرکے برہما سے پھر کیا سوال کیا سوت نے
کہ نارد نے برہما سے یہ کہا کہ مینے ہر چند کہ بید و پوران پڑھا مگر میرے دل کی تمام ہوا و ہوس کا دور
ہین تمام جہان مین گشت کرتا رہا لیکن شیو کی تت وستیاب نہوئی اور پھر بموجب اشارہ بشن کے
خدمت مین حاضر ہوکر تھوڑا سا چرتر شیو کا سماعت کیا اور دلکو تسکین کامل و سرور ابدی حاصل ہوا
مجھکو یقین کامل اسبات کا ہو گیا کہ درحقیقت شیو کا بیان جہان کے لیے بیشمار راحت عطا فرمانیوالا
اور بدون شیو کی عبادت کے جہانین کچھ خوشی کیسکو نہین ملتی اور نہ اوسکے غموم و عوارض زائل ہو
اب مجھکو یہ آرزو ہے کہ آپ مجھسے یہ بیان فرماوین کہ جب شیو گرجا کے ساتھ بیاہ کرکے رونق افزو
کیلاس ہوئے زان بعد کون چرتر و لیلا عرصہ شہود مین لائے اور ہماچل نے رخصت ہوکر کون
انجام دیے اور تارک دیت کا قتل اور کیرت بیرج کی ولادت باسعادت اوکے ترپر اسر کا مطعو
داخل ہونا وغیرہ سب سنا دیجیے کیونکہ آپ سے زیادہ تینون جہان مین اور کوئی شیو نہین ہے
برابر شیو کے چرتر کا دوسرا جاننے والا ہے یہ سوال نارد کا سنکر برہما نہایت خوش ہوئے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پریم ومحبت سداشیو مین غرق ہو گئے اور بعد دیر کے برہما نے فرمایا کہ اے فرزند دلبند آفرین آفرین اور تمھاری عقل کو آفرین مجکو بخوبی اسبات کا یقین ہوا کہ تمھارے دلمین شیو کا مقام ہو گیا اب سماعت کرو کہ جسوقت سداشیو گرجا کو بیاہ کر کے گھر لائے اوسوقت دیوتون کا مطلب تصور کر کے تارکاسُر کے قتل کا ارادہ کیا یعنے جسوقت کہ ہم برہما وبشن وتمام دیوتا رخصت ہو کر اپنے گھرون کو گئے اور شیو کی فضل وکرم پر چشم انتظار کو وار کھا مگر جبکہ کوئی امر ظاہر نہوا تو ایک وقت تمام دیوتا ومُنِ وغیرہ ایک مقام پر جمع ہوئے اور مشورہ کر کے کہنے لگے کہ نہایت تعجب کی بات ہے کہ اسقدر دیر ہوئی اور ہماری خواہش بر آمد نہوئی بعدہٗ دیوتون نے یعنے آتش سے کہا کہ تم ہوشیاری کے ساتھہ شیو کے پاس جا کر دیکھو کہ وے کیا کر رہے ہین اور باوجودیکہ اسقدر مدت مدید منقضی ہو گئی اور ہماری خبر سداشیو نے نہ لی آتش نے یہ حکم سنکر بعد رخصت ہونے کے کپوت یعنے کبوتر کی صورت بنا کر شیو کے قیامگاہ پر پہونچے اور بشن وہم سب دیوتون کو ساتھہ لیکر کوہ کیلاس پر گئے کیونکہ سب لوگ نہایت متفکر وحیران تھے اور جبکہ شیو کو بٹ یعنے درخت برگد کے نیچے نہ دیکھا تو ہم سبھون نے فوراً گنون سے پوچھا کہ مہاراج سداشیو کہان ہین گنون نے جواب دیا کہ وے ڈہرت سے مکان کے اندر گرجا کے پاس ہین بار عام مین نہین آئے ہم کیا جانین کہ شیو اندر گھر کے کیا کرتے ہین یہ سنکر بشن وہم دیوتون وغیرہ کے دروازہ مبارک سداشیو پر حاضر ہوئے اور نالہ وآہ کے ساتھہ آواز دی شیو ہم سبکی آواز سنکر جلد گرجا کو چھوڑ کر باہر تشریف لائے ہم سب نے جبکہ جمال باکمال ودیدار پر انوار کو معاینہ کیا تو حمد کرنے لگے اور اوسوقت ہم سبکو بیشمار پریم ومحبت نے محاصرہ کیا یہان تک کہ مارے خوشی کے ہم سب رونے لگے اور کہا کہ ہم سب آپ کی پناہ مین آئے ہین امیدوار ہین کہ آپ ہماری تکالیف کو براہ مہربانی رفع فرماوین آپ کو بید برمہ سگن نرگن فرماتے ہین آپ کی ایک نگاہ مہر سے ہمارا کام ہوتا ہے آپ کی مہما ہم کہان تک بیان کرین خود ناروو سارو وسیس وبید لکھکر تھک جاتے ہین اور انتہا کو اپنی نادانستگی کے معترف ہوتے ہین اور آپ کی خاوندی سے ایک جاہل بھی آپ کے چرتر اور آپ کی مہما بیان کرسکتا ہے جیسا کہ سنت یعنے مرد کامل وبید کہتے ہین آپ بھگت وعبادت کے تابع ہین اور دریاے ترحم وتمام دنیا کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پادشاہ ہین آپ تو نرگن یعنے برہما وبشن وہر سے اعلی ہین اور اور ہے کچھ ستے ہین اور گن نروان
کی خدمت سے جو کچھ کہ حاصل کیا وہ مثل روز روشن کے عیان ہے بیان کی حاجت نہین ہمارے
کسواسطے نگاہ رحم نہین کرتے ہم لوگ آپ کی پناہ مین آئے ہین اب ہمکو بیشمار خوشی دینا چاہیے آپ
صرف واسطے پرورش ہم بھگتون کے اختیار کرتے ہین ایسی حمد شیو کی پڑھکر ہم وبشن وسب
آگے کرکے مودب دبنجو دکھڑے رہے

پہلا ادھیائے

پیر برہما نے کہا کہ اے نارد یہ حمد دیوتون کا تصنیف کیا ہوا شیو نے سماعت فرما کر کمال خوشنودی وبرو
ہنسکر کہا کہ تم سب جس کام کے لیے آئے ہو وہ مفصل بیان کرو یہ سنکر سب دیوتون نے دست بستہ
کہ عیش و آرام کو ترک کرکے دیوتون کے کام کو انجام فرمایئے شیو نے فرمایا کہ اچھا ہمارا بیرج یعنے منی
ہوتا ہے جسکو قدرت قبول کرنے کی ہو وہ اوسکو قبول کرے یہ سنکر بشن نے اگن سے اشارہ کیا
نے لیغن کا عزم جانکر وہ بیرج زمین پر ڈالدیا اور اگن نے دیوتون کا حکم پاکر فوراً اوسکو اختیار بشن
لے لیا یعنے اگن نے کبوتر کا جسم اختیار کرکے اپنی منقار سے شیو کے نطفہ کو نگل لیا اور اپنے گھر اور
مین پرواز کرگے اور گیا آفرین ہے شیو کی مایا کو جسکی قید مین تمام دنیا ہے جبکہ شیو کے واپس
توقف ہوا تو گرجا منتظر ہوکر جہان سب دیوتا وغیرہ شیو کے پاس کھڑے تھے تشریف لائی اور
غیظ و غضب کا نمودار کیا کہ سب دیوتا مخوف ہوئے اور گرجا نے لب بدندان ہوکر کہا کہ اے
سب صرف اپنے مطلب کے یار ہو بدون مطلب تم کسیکے دوست نہین تمنے اپنے مطلب کے
مجکو عقیمہ کردیا مجکو اور شیو کو اپنے پاس ٹہہال رکھا مجکو ناراض کرکے اگر اپنا مطلب حاصل ہو
تو تمہارا اپنل مرام خواب مین بھی ممکن نہین ہے اور چونکہ تم سب ہماری عیش و آرام کے مخل
اس سے تمہاری سب عورات عقیمہ ہوجاوینگی یہ بددعا دیوتون کو دیکر پاوک یعنے آتش سے
کم بخت تو اسقدر خراب و بد ہے کہ تو نے حلال و حرام مین مطلق تمیز و خیال نکیا اب تم سب
کیونکہ تمنے شیو کا بیرج یعنے منی کھالیا ہے تمکو کمال تکلیف ملیگی تو شیو کو نہین جانتا جبکہ یہ خراب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگن کو دیا تو اوسوقت سب دیوتا وغیرہ نہایت رنجیدہ ہو گئے اور شیو و پاربتی اپنی محلسرا کو چلے گئے اور تمام
دیوتا وغیرہ حاملہ ہو گئے چنانچہ تمام دیوتا اپنے اپنے شکم کو حمل سے معمور معاینہ کر کر کسقدر حیران و پریشان و نادم
نہین ہوتے تھے آخرالامر سب دیوتا متفق ہو کر شیو کی پناہ مین گئے اور شیو کی حمد کرنے لگے کہ ای دیوتون
کے دیوتا عاجزون کے پشت پناہ ہمارے حال زار پر مہربانی کرو تمھین تینون دیوتا تین انکھہ تینون جہان کے
رکھنے والے تینون بید ہو اب ہمکو نجات دو تینو مورت و تینون پرو تینون دہام و تینون برگ و تینون آتش
و تینون گن و ترسول دھارن کرنے والے تمھین ہو اسیطرح کی بڑی حمد پڑھکر التماس کرنے لگے کہ ہم سب
دریاے رنج مین غرق ہوتے ہین ہماری دستگیری واجب ہے ایسی حمد سنکر شیو ظاہر ہوئے جنکو دیکھکر
دیوتا بہت خوش ہوئے اور پھر حمد مین مصروف ہوئے اور کہا کہ ہمارے دکھہ کو دور کرو ہم آپ کے پرستار ہین
ہماری جان کی حفاظت کیجیے اب ہماری نہایت فضیحت و ذلت ہوتی ہے جسوقت سے کہ ہم سب حاملہ ہو گئے
ہین اوسوقت سے کمال عذاب سے ہمارے دل جلے جاتے ہین یہ سنکر شیو ہنس پڑے اور کہا کہ اے
آتش و تمام دیوتا فوراً منی کو براہ دہن باہر نکالدو تاکہ ہمکو خوشی حاصل ہو یہ حکم پاکر دیوتون نے فوراً تعمیل کی
اور اوس بیرج یعنی منی کا انبار برنگ طلا مانند پہاڑ کے آسمان تک ہو گیا اور دیوتون کو ایسے عذاب
سخت تر سے نجات ملی مگر انل یعنی آتش کو شیو نے یہ حکم ندیا اور نہ اوسکو کچھہ بھی تسلی و فرحت حاصل ہوئی
اوسوقت انل یعنی آتش کمال اضطراب و سراسیمہ ہو کر شیو کی حمد کرنے لگا اور نہایت درد و اندوہ سے کہا کہ
اے دیوتون کے دیوتا اب وقت مددگاری کا ہے میری اس تکلیف کو مہربانی کرکے رفع کر دیجیے اور
ارشاد فرمایئے کہ مین اب کیا کرون آپکے قدم چھوڑکر مین کہان جاؤن آپ وہ تدبیر بتلائین جس سے یہ سوزش رفع ہو
شیو نے فرمایا کہ ہماری منی کو اب اپنے رحم مین چھوڑ دو تاکہ تمکو آرام ملے آتش نے صبر و صبر اختیار کر کے
عرض کیا کہ آپ کی منی کے جلال کو عورت کسطرح اختیار کر سکین گے اوسوقت بموجب اشارہ شیو کے
اے نارد تمنے جواب دیا کہ اے آتش جو عورتین تپ باس یعنی مہینہ ماگھہ مین آگ کو تاپتی ہون اونہون کے
جسم مین تیج یعنی جلال کو تقسیم کر دو یہ سنکر آتش شادان و فرحان صبحکو اوٹھکر دریا کے کنارہ آتش
روشن کر کے بیٹھہ گیا اور بہت عورتین رکھیشرون کی جوق جوق تپ اشنان کے واسطے اوسمقام پر آئین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ سپرشا نے نہایت تکلیف اونکو دی اور آگ جلتی ہوئی دیکھکر اونکی رغبت را احلاد واسطے تاپنے
نے سمجھکر عورتون کو تاپنے سے ممانعت کی ہر چند کہ ارندھتی نے منع کیا مگر کسی نے نہ مانا اور آگ
بیٹھکر تاپنے لگین اوسوقت منی ذرہ ذرہ نکل نکل کر ہر بُن موے کے راہ سے عورتون کے جسم
آتش کو سکونتی کی وجہ سے خوشی ہوئی اور کمال خوش ہوکر اپنی تمامی سوزش کو رفع و دفع
عورات تمام وکمال فوراً حاملہ ہوگئین اور نہایت غمگین اپنے اپنے گھرون کو واپس گئین
نے یہ حالت دیکھکر اسقدر غصہ کو بڑھایا کہ وے عورات مثل طایران کے پرواز کرنے لگین
معاینہ کرکے نہایت متعجب ومغموم ہوکر ہمالہ کی پشت مین منی کو چھوڑ دیا جسکا جلال مانند طلاء کے
پھر اوٹھاکر از روی بغض گنگا ندی مین ڈالدیا جسکہ منی درمیان دھار دیوندی کے پڑی توندی لرزان
تھم گئی اور شیو کے منی کے جلال کو گوارا نکر کے پریشان خاطر بڑا شور و غوغا کیا اور اوس منی کو
اندر ڈالکر کنارہ مین پھینک دیا اوسمقام پر سرپت کے بوجھہ پڑے ہوئے تھے اوسی مقام
رک گئی اور بصورت طفلان نمودار ہوا اوسوقت آسمان سے آواز جے جے کی بلند ہوئی اوس
نہایت پاکیزہ وحسین دہان وبینی و ہاتھہ کمال موزون اور رنگ مانند آتش سوزان کے ناخن
قدم جسکو دیکھکر کرورہا کام شرمندہ ہوجاوین اوسیوقت فوراً گرجا کے ہر دو پستان سے شیر جاری
دیکھکر شیو و گرجا نہایت خوش ہوئے گرجا نے شیو سے کہا کہ کس وجہ سے یہ شیر ہمارے
جاری ہوا ہے شیو نے از راہ تجاہل عارفانہ کے کچھہ نہین کہا

دوسرا ادھیاے ٢

برہما نے کہا کہ اے نارد اوس وقت تمام دیوتا وسدہ ومنی وگن وغیرہ جنبل کے جنبل جمع ہوکر
جشن کرکے پھولون کی بارش کرتے ہوئے کیلاس پر تشریف لائے اپسرا رقص مین اور
مین مصروف ہوگئے اور گندھربون نے محظوظ ہوکر شادیانہ خوشی کے بجا دیے اسیطرح
کے ساتھہ جشن ہوا اور تینون جہان مین سبکو سرور وبہجت بے پایان حاصل ہوئی اور تینون
رنج دفعتاً سب لوگون کے زائل ہوگئے وہی لڑکا سبکے رنجون کو دور کرتا ہے جو پیدا ہوا اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہے اور گادہ ہے کے خلف الرشید ہین فوراً وہان پر تشریف لے گئے اور اوس لڑکے کے بسوامتر نے
کر کے تعریف کی اور جو پڑھی بسوامتر کی عمدہ تصنیف لڑکے نے سنکر راضی ہو کر تبسم وار کہنے لگا کہ
سنسکار کرو آج سے تم ہمارے پروہت ہوئے تم تینون جہان کے ماننے لائق ہوگے بسوامتر نے
کچھ تامل کر کے کہا کہ ہم برہمن کے گھر پیدا نہین ہوئے جو آپ کا سنسکار کرین ہین تو گادہ سے
چھتری سے پیدا ہوا ہون اور نام بسوامتر ہے تمام کام وغیرہ کرانا برہمن کا کام ہے اور اوسیکو
کام سزاوار ہے اور گو تکلیف ہوتی ہے اب آپ اپنی کیفیت بیان فرمائیے کہ تم لڑکون کا جسم اختیار
کیے ہوئے کون ہو تمھارے والدین کون ہین وے دونون تمکو چھوڑ کر کہان چلے گئے ہین کیونکہ ہم
تمکو دیکھتے ہین تمھارا جلال نہایت حیرت افزا ہے آپ برہمہ چرج یا گرہست ہین یا آنکہ تین دیوتون مین
ایک ہو یا خود پرم برہمہ بصورت لڑکے کے ظاہر ہوئے ہو ہمنے ایسا لڑکا آجتک نہین دیکھا تم تولد ہوتے ہی
مقام یقین کر کے نہایت خوشی دیتے ہو اور اپنے سنسکار کے لیے مجکو حکم دیتے ہو میرے اوپر مہربانی کر کے
سب راست راست بیان کرو یہ سنکر لڑکا نے خندہ مار کر کہا کہ اے بسوامتر ہم اپنا چرتر تمسے کہتے ہین مگر اسکو
ناحق ہی پوشیدہ رکھنا اور باوجود استفسار کے کسی سے نہ کہنا ہم گرجا و شیو کے لڑکے ہین اور دیت لوگون
جار و مار کر تینون جہان کی خوشی دینے والے ہین اور اسکے بعد اپنے جاہ و جلال کو مفصل کہکر فرمایا کہ اے
بسوامتر تم برہمہ رکھہ ہو کر تمام برہمنون سے تعظیم پاؤگے یہانتک کہ برہما کا لڑکا بششٹ وہ بھی تمکو
برہمہ رکھہ کہیگا یہ ہماری دعا ہے اور اب تم فوراً شیو و گرجا کی لیلا بیشمار سمجھکر ہمارے سنسکار مین تامل و
غور و توقف نکرو بسوامتر نے فوراً حکم کو مانکر سنسکار کیا اوسوقت شیو کے لڑکے نے نہایت راضی ہو کر
بسوامتر کو بر دان دیکر اپنا پروہت کیا اوسوقت الہام غیبی کی روسے فوراً آتش بھی اوسی مقام پر جا پہونچی
اور شیو کے فرزند ارجمند کو دیکھکر بڑی فرحت بے اندازہ حاصل کی اور لڑکے کو پرنام کیا اور بسوامتر نے
جو باتین کہین اوسکا جواب راست راست اوس لڑکے سے پایا اور اپنے تمام داستان لڑکے نے آتش
سے بیان کی اور آتش و بسوامتر ایسی قدرت کاملہ لڑکے کی دیکھکر بہت خوش ہوئے اور آتش نے
اپنا لڑکا سمجھکر اوسکو گود مین اوٹھا کر اپنی چھاتی سے لپٹا لیا اور بوسہ منہ کے لیے اور بڑی محبت کے ساتھ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوس لڑکے کو اپنا لڑکا بیان کیا اور کمال خوش ہوکر اگنر ہتھیار اپنے مرحمت فرماے اور شیو کا پتر یعنے جالندھر
وکمال اوسے طفل مین قائم کرکے بیشمار بردان دیے اور ایک سانگ یعنے شکت مرحمت فرماے
ہاتھ سر پر پھیرا تب اوسکا نے کہا کہ اب آپ دونون صاحب تشریف لیجائیے کیونکہ ہنوز ہمکو بہت بزرگی
ہین پھر بعد تھوڑی دونون کے آپ ہی سانگ اگنی کی دی ہوئی ہاتھ مین لیکر سوبیت گر پر چڑھ
اور بہت آواز ہولناک سے عرش فرمایا جسکی وجہ سے آثار اوس آسمان الشقت وآیات کیون اقبال کا
نمودار ہوئے یعنے معلوم ہوا کہ قیامت ہوا چاہتی ہے اور بعد اسکے دیوتون کی مطلب برآری کے لیے
شکت کو پہاڑ کے سر پر مارا کہ تینون جہان مین ہاہاکار ہوگیا اور پہاڑ پھٹ کر گر پڑا اور اوسکے دو ٹکڑے ہوے
اور بڑی زور وشور سے ایک آواز ہوئی اوسوقت دس پدم راکھس بہادر مرگئے اور جو اول وہان
تھے اوسقدر اوسکے قتل کے لیے روانہ ہوے زمین لرزہ مین آئی تینون جہان کانپ اوٹھے اور دیوتا
مین وغیرہ متردد ہوکر کہنے لگے کہ یہ کیا ہوتا ہے مگر کچھ راز نہ سمجھے اور اندر مع دیوتون کے دیکھنے
تشریف لیجاکر دیکھا کہ گویا جیسے وہی لڑکا پہاڑ پر کھڑا ہے اور اوس پہاڑ کے آدمیون کے مطابق
صورت بناکر اندر نے ملاقات کی اور دست بستہ اندر سے عرض کیا کہ اے اندر آپ تینون جہان
بادشاہ ہین خلقت کی پرورش آپ کا کام ہے اسوقت مجکو بڑی تکلیف ہوئی ہے اس لڑکے نے
مجکو مارکر ایسی آواز ہولناک ماری کہ جمیع جانداروں کو رنج ہوا اور زمین لرزہ مین آئی اور تمام پہاڑ و جنگل
بھی کانپ اوٹھے اور بیشمار جاندار ہلاک ہوگئے یہ سب اسی لڑکے نے کیا ہے جو کھڑا ہے معلوم
وہ کون اور کسکا لڑکا ہے جسنے اسقدر تکلیف ناحق کو عمداً مجکو دی ہے اسے اندر اسکو آپ جلد
کرین ورنہ یہ تو قیامت برپا کردیگا یہ سنکر اندر نے اوس لڑکے پر بڑا غصہ کیا اور کچھ راز نشانی نہ جانکر
مارڈالنے کا مصمم کیا اور شیو کی لیلا سے اندر نے بھی خطا کی اور اندر نے حملہ کرکے بجر کو داہنے پہلو
مارا کہ فوراً اوس مقام سے ایک شخص پیدا ہوا جو طاقت وبہادری وغیرہ مین برابر تھا جسکو نام ساکھ
نامزد کیا اور وہ سبکی آرزو کو پورا کرتا ہے اور ساکھ پیدا ہوکر نعرہ ہولناک بڑے زور وشور سے مار اوٹھا
غضبناک ہوکر اپنے بجر کو پہلو سے چپ مین مارا کہ ایک دوسرا شخص پیدا ہوگیا جسکو بساکھ کہتے ہین اور

विसाख

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پیدا ہوتے ہی وہ بھی نعرہ بلند کرنے لگا اندر نے غصہ ہو کر اوس لڑکے کے چھاتی پر اپنے بجر سے حربہ کیا
مگر کچھ بھی رحم نہوا اور ایک اور شخص فوراً ظاہر ہو کر کھڑا ہو گیا اوسکا نام نیگمی کہتے ہین وے تینون اول
لڑکے کے مددگار و حامی ہو گئے اور چارون مانند آتش قیامت کے نمودار ہونے وہ اوسکا مع اپنے
تینون گنون کے اندر پر حملہ آور ہوا اور اندر نے ایسا جلال قیامت کرنے والا اونمین دیکھکر طاقت جواب
لرزان ہوا اور تمام دیوتون کی ایسی قوت اور قدرت غائب کرکے دست بستہ پناہ مین آیا اور تمام ہتھیار اپنے
پھینک کر سجدہ کیا اور تمام فوج ہمراہی اندر کے بھی تعظیم و تکریم مین وقیقہ فروگذاشت نکیا اور اوس لڑکے
نے یہ حالت اندر کی معاینہ کرکے اطمینان پایا اور اندر کو پناہ دی اندر بیخوف ہو کر محظوظ ہوئے اور سب
دیوتون نے دست بستہ مع اندر کے حمد پڑھی اور کہا کہ تم لڑکے نہین ہو بلکہ تمکو برہما ہو نے تمہارا اقبال نہین جانا
اور غرور و تکبر سے یہانتک نوبت پہونچائی اور تمکو حقیر جانکر نظر حقارت سے دیکھا امید ہے کہ تم ہمارا سب گناہ
معاف کرو ہم آپ کی پناہ مین ہین اپنی پناہ مین قبول فرماییے ہمکو بخوبی یقین اسبات کا ہے کہ تم برہمہ ہو کر
کسی بھگت پر مہربانی کرکے بصورت طفل حلول فرمایا ہے اب سچ فرمایئے کہ آپ کون اور کسکے لڑکے اور
کس وجہ سے پیدا ہوئے ہین لڑکے نے کہا کہ اے اندر جلد جاؤ اور اپنے شہر کی حکومت خوشی سے کرو یہ
کہکر رخصت کیا اور کچھ بھی بھید نہ بتایا اور اندر اپنے شہر مین رونق افروز ہوئے +

پیدا ہونا سکند کا

برہما نے کہا کہ اے نارد وہی عورات جنکا بیان ہم پہلے کر چکے ہین اوسوقت واسطے غسل کے اوسی دریا کے
کنارہ پھر آئین اور عمدہ و خوبصورت لڑکا دیکھکر نزدیک لڑکے کے چلی آئین اور کمال حسین لڑکے کو پاکر
ہر عورت کا دل چاہا کہ اسکو لیا چاہیے اور سبھون نے ارادہ اوٹھا لینے کا کیا اور کہنے لگین کہ یہ لڑکا میرا ہے
ہم اسکو لینگے ہمارے حمل سے پیدا ہوا ہے اور اپسمین بحث و تکرار کرنے لگین چنانچہ لڑکے نے اونکی بحث
و تکرار کو اسطرح سے رفع کیا کہ سبکے پستان سے دودہ کو پیا اسوجہ سے وہ بمنزلہ مادر کے ہو گئین اور اوسکے چھ نام
رکھے گئے یعنی پاربتی نندن شیبانی پاوک بھو اسکندہ گنگ سُت تیرجنا کہتکہ گہہ وغیرہ بعدہ وہ عورتین
اسکندہ کو اپنے گھرون مین لیجا کر براہ شفقت تربیت دیا اور بموجب بید کے سب کرم کیے اور بید کو پڑھایا اونکا جنم

८ गुह २ षण्मुख ३ सुरजन्म ४ गंगासुत ५ स्कंद ६ पावकि ७ सेनानी ८ पार्वतीनंदन ९॥

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مہینہ کاتک چھٹہ تتھ کو ہوا تھا ساعت سعید وعروج طالع کے ساتھ اور اسکند نے عجیب جز زائی مادرون کو
ایک روز برہما و بشن وا ندر وغیرہ سب مجلس اندر مین رونق افروز تھے کہ تم نارد موقع وقت مناسب جا
بعد دھیان شیو کے تمنے حال ولادت اسکند کا بیان کیا دیوتون نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ شیو ہمارے حال
مترحم و مہربان ہوئے کہ اپنے لڑکے کو پیدا کیا اب ہمارے تمام کام اختتام ہونگے یہ زمانہ ہمارے خوشی کا
یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ اسکند اپنے ہمدرجہ وہم عمر لڑکون کے ساتھ لہو ولعب کرتے کرتے اوسی جگہ ہو پہنچا جہاں
کا دیکھکر مین و دیوتون نے پوچھا کہ یہ کون وکسکا لڑکا ہے اور کہنے لگے کہ اسکو بولاکر دریافت کرنا چاہیے اور
کے نظارہ سے سیری حاصل کرنا واجب ہے اونھون نے لڑکے کو طلب کرکے کہا کہ تم کون ہو اسکند نے
کہ ہم بصورت فرزند شیو ہین اور جہان کے خبرخواہ اور جسکو تم دھیان کرتے ہو وہی شیو ہم ہین جسکو جوگی
دھیان کے نہین پاسکتے وہی باکیزہ جسم ہمارا ہے جانتین ہمکو گم گشتہ ہین بشن نے یہ جواب سنکر
کہ اگر تم شیو ہو تو اپنا روپ دکھلاؤ تاکہ ہمکو یقین کامل اسبات کا حاصل ہو کہ تم درحقیقت شیو ہو یہ سنکر اسکند
اپنی صورت کمال خوفناک ایسی دکھلائی کہ جسکے اندر کرورہا کرور برہمانڈ موجود تھے اور ہر بن و روئے
برہمانڈ موجود دیکھکر تمام مجلس لرزان ہوئی اور مضطرب دل ہوکر بشن وغیرہ الامان پکارا اور
درحقیقت آپ شیو روپ ہین اب اپنا وہی روپ لڑکون کا اختیار کرلیجیے چنانچہ اسکند نے قبول کیا اور
بدستور اول صورت منظور فرمایا اور بشن نے دست بستہ ہوکر حمد پڑھی اور کہا کہ اے کھٹ مکھ شیو و گرجا
فرزند ارجمند تم خود شیو کا روپ ہو اب مہربانی کرو ہم نے آج اپنا مالک و مربی پایا تمھو ہمیشہ و قدیم کے
سگن سروپ ہو اسوقت یہ اسکند اوتار تمنے دھارن کیا اسطرح بشن نے بڑی حمد پڑھکر اسکند کو بہان
کرکے مع ہمارے دیوتون وغیرہ کے لیجاکر اور سمت مکان شیو کے راہی ہوئے ہر ایک کے زبان
صدائے جے جے نکلتی تھی اور سب قسم کے باجے بجتے تھے کوئی خیرات کرتا تھا کوئی گانا گاتا تھا اسطرح
کرتے ہوئے کیلاس مین پہونچے اور اسکند کو شیو کے پاس لیجاکر کھڑا کیا اوسوقت شیو و گرجا کو اسقدر خوشی
بی پایان و فرحت نمایان حاصل ہوئی اور گرجا کے پستان مبارک سے شیر جاری ہوگیا اور تمام کیفیت
حاصل ہوئی جیسا کہ ولادت کے وقت ہوتی ہے اور شیو نے پوچھا کہ یہ کسکا لڑکا ہے تب تمنے اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمجھکر کہ شیو یہ تجاہل عارفانہ صرف بنظر لیلا کے کرتے ہین جواب دیکر سب کیفیت آغاز سے انجام تک کہسنائی
پسنکر شیو و پاربتی نے نہایت پیار لڑکے کو کیا اور گرجا نے گود مین لیکر دودہ پلایا اور دونون شیو و پاربتی بذریعہ غایت
خوش ہوئی اور تمام شیو کے گن شیو کے لڑکے کو گود لیے ہوئے دیکھکر خوش ہوگئے اور اسکند کو پرنام کیا اور
بعدہ بیربھدر و نندی نے مانند فرمان برداران کے پرنام کیا اور بشن و برہم و تمام دیوتون نے پیشانی جھکاکر
تعظیم بجالائے اوسوقت بشن و برہم و نامی نامی دیوتون نے شیو و گرجا کی بڑی خدمت کی بعدہ اول بشن نے
اسکند کا پوجن یعنے آرتی کی بعدہ لچھمی و برہمنے مع اپنی عورت کے بعدہ اندر نے مع سچی زوجہ خود پھر
تمام ان لوگون نے بعدہ تمام دیوتون نے بالتقدیم و تاخیر اسکند کا پوجن ایک ایک کرتے گئے اوسوقت
بڑا جشن ہوا ہر شخص اپنے مقصد دلی کو فائز ہوئے اور صدائے باجون کی بلند ہوئی اور ترتیب سامان بہجت و شادمانی
مین کوئی بات باقی نرہ گئی اور شیو کی گود مین اسکند کھیلنے لگے اور باسکی سانپ کا گلا اپنے دونون ہاتھون سے
مضبوط پکڑ کر اوسکے ساتھ کھیل کرنے لگے اور باسکی اسکند کے قدمون پر لوٹتا تھا شیو نے یہ چرتر اسکند کا دیکھکر
بہت ہنسکر گرجا کی طرف دیکھہ دیا گرجا نے بھی تبسم کیا اوسوقت بشن و تمام دیوتون نے عرض کیا ✤

۴
چوتھا ادھیاے

دیوتون نے کہا کہ اے سبکے مالک سبھون کے رنج دور کرنے والے تم بخوف کرنیوالا طریقہ اختیار کرو تاکہ
دیوتون کا خوف کلیہ معدوم ہوجاوے آپ کی ایک نگاہ عنایت دیوتون کے واسطے کافی ہے ہم آپ
کی پناہ مین آئے ہین ہمکو اپنا پرستار تصور فرماکر رحم و بخشش ہمارے حال پر مبذول فرماتے رہو اور
جہانمین جو آپ کا جس گاتے ہین وہی کچھ رنج نہین پاتے اور خواہ کرور ہا تدبیر کوئی شخص کیا کرے مگر
بدون آپ کی بھگت کے نجات حاصل نہین ہوتی تم پربرہم ہو کر صرف ہم خادمون کی بھلائی کے واسطے
مانند جہانیان کے پناہ کیا بشن و برہما و سنگادک وغیرہ چندانکہ آپ کا دھیان کرتے ہین اور نہین پاتی
نور ہے قسمت ہماری کہ آپ کو کوہ کیلاس مین رونق افروز اپنی آنکھون سے دیکھ رہے ہین اور جو اوسوقت
آپ نے اپنا روپ مانند لڑکے کے بنایا ہے اسکو بھی دیکھکر کیا کیا خوشی ہم حاصل نہین کر رہے ہین آپ
کی گت آپ ہی کچھ جانتے ہین اور کے جاننے لائق ہین سے ہے اسیطرح دیوتون نے بڑی حمد و مناجات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پڑھی اوسکے بعد لشن نے عرض کیا کہ اے شیو ہماری خوشی ہونے کے واسطے اسکند کو حکم دیجیے کہ تارک دین
قتل کرین کسواسطے کہ انکا اوتار اسیواسطے ہوا ہے شیو نے ہنسکر فرمایا کہ ہمنے تو اسیواسطے بیاہ کیا تھا
جاکر اپنا کام کرو بعدہٗ شیو و گرجا نے خوب اسکند کو پیار کیا اور نہایت خوش ہوئے بعدہٗ دیوتون نے
اسکند کو شیو کے حکم سے لیکر پہاڑ کے نزدیک تشٹاپور مین ایک عمدہ عمارت طیار کیا جسکی تعریف بوجہ طول
بیان کے ہم نہین کر سکتے اوس عمارت کے وسط مین ایک مکان نہایت عمدہ و پاکیزہ جمیع اشیا عجائب
غرائب سے معمور طیار کیا جسکی اکثر ستون و جھالر وغیرہ جواہرات و موتیون سے بنائی گئی تھی جبکہ یہ عمارت
تب لشن نے تمام من لوگون کو مع ہمارے طلب کر کے اوسی مکان مین اسکند کا ابھکھیک کیا اور تخت پر
اور لشن اور ہم سبھون نے تمام دنیا کا اور اپنا مالک اسکند کو قرار دیکر راج تلک کیا اور نذرین گذرانین
کما حقہ پرستاری کر کے ہتھیار بھی نذر کیے اوسوقت شیو و گرجا بھی تشریف لاکر ایسی مجلس دیوتون کی ملاحظہ
کر کے بہت خوش ہوئے اور تمام فوج اپنی اسکند کو مرحمت فرمائی اور پاربتی نے ایک جامہ سب لباس سے
اوپر پہننے والا ایسا مرحمت کیا جو جنگ دشمن مین سب بلیات سے محفوظ رکھے اور لشن نے بہتنی اور
ایک پھولون کی مالا اپنے ہاتھ سے بنا کر اسکند کے گلے مین ڈالدی اور جہنے بھی مانند لشن کے حمد کر کے
حفاظت جسم کے لیے وہی چیزین دین اور برن نے واسطے سواری کے گنگیا نام بکرا کو دیا اور چتر بر
گرڑ سواری کے واسطے دیا اور ارن نے تامبر چوڑ ہتھیار دیا اوسوقت ہر چہار سمت سے سامان بہجت دکان
کا مشاہدہ پڑتا تھا اوسوقت لشن و ہم مع تمامی دیوتون وغیرہ کے اسکند کی حمد مین مصروف ہوئے اور اسکند
کے قدمون پر ہم سب پڑے

پانچوان ادھیاے ۵

برھما نے کہا کہ اے نارد ایسے وقت مین ایک برہمن نارد نامی جگ کرتا تھا جو جگ اجمیدہ کے نام سے
مشہور ہے اوسکو ضرورت ایک آج یعنے خصی کی تھی تاکہ جگ مین قربانی کرے چنانچہ جو خصی کہ برن نے
اسکند کو دیا تھا وہ اسکند کی خواہش دلی کو جانکر نارد برہمن کی طرف بھاگ گیا اور نارد نے اوس خصی کو
لائق اپنے جگ کے تصور کر کے پکڑ لیا اور فراہمی تمام سامان جگ مین مصروف ہوا اتفاقاً برہمن کسی ادنیٰ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گاتون مین کسی کام کے واسطے گیا خسی نے بحالت غیب برہمن کے مینچ کو اوکھاڑ کر اپنی راہ پکڑی اور ساتون دیپ کی زمین کو فتح کر کے نیچے زمین کے چلا اور سیں لوک تک پاتال کو فتح کر لیا یعنے عالم پائین اور پھر اوپر یعنے عالم بالا کو چلا اور گلی مین رسی بندہی ہوئی جانب سُرگ یعنے آسمان کے روانہ ہوا اور آسمان کو بھی فتح کیا اور تمام برہمانڈ کو فتح کر کے بشن کی پوری مین داخل ہوا وہان کھل بلی پڑ گئے اور وہ خسی نہایت بے قابو ہو گیا جسوقت کہ نارد برہمن گھر آیا دیکھا کہ رسی بندہی ہوئی ہے مگر خسی نہین ہے وہ متعجب ہو کر سب سے پوچھنے لگا سبھون نے جواب دیا کہ ہمنے اوسکو جاتے نہین دیکھا معلوم نہین کہ وہ خسی تھا یا کیا تھا کیونکہ اوسکے جسم مین بڑا تیج یعنے جلال دیکھہ پڑتا تھا گویا مجسم آتش قیامت تھا نارد برہمن کمال متفکر ہوا اور اچھی عقیل اور دانشمند برہمنون کو بولا کر تمام کیفیت ظاہر کی اور کہا کہ آپ لوگون کی کیا صلاح ہے کیونکہ میری تمام محنت ضائع ہو گئی مین اب کیا کرون تمام برہمن یہ خبر سُنکر اسکند کا سمجھکر کہنے لگے کہ تارک دیتّ کے قتل کے لیے اسکند کا اوتار ہوا ہے اور دیوتون نے اپنے اپنے ہتھیار دئے ہین تمکو واجب ہے کہ وہان جا کر اسکند سے سب اپنا حال بیان کرو چنانچہ نارد روانہ ہو کر دربانون سے کہا کہ تم لوگ اسکند سے اطلاع کر دو کہ ایک برہمن نارد و نام دروازہ پر کھڑا ہے محافظان نے کہا کہ تمہارا کیا مطلب ہے نارد نے موبمو حقیقت اپنی کہہ سنائی دربان نے موقع وقت پا کر اسکند سے عرض کیا کہ نارد برہمن بڑے اصرار کے ساتھ دیدار شریف کے لیے دروازہ پر کھڑا ہے اسکند متبسم ہو کر کہنے لگے کہ نارد ہمارا بھگت ہے اوسکو اندر لاؤ نارد نے آکر بعد پرنام کے استت یعنی حمد مطابق بید کے پڑھی اور عرض کیا کہ جو خسی مین واسطے جگ کے لایا تھا وہ بھاگ گیا ہے تمہاری سلطنت مین اگر ہماری جگ رہ جاوے تو تعجب ہے میری اس تکلیف کو دور کیجیے یہ کلام نارد کے سنکر اسکند نے اپنے گن بیرباہ کو بولا کر فرمایا کہ نارد کے خسی کو تلاش کرو اور جہان کہین کہ تمکو خسی دستیاب ہو پکڑ کر فوراً حاضر کرو بیرباہ (वीरबाहु) نے یہ حکم سنکر مع فوج دریا موج مانند ہوا کے روانہ ہوا اور تینون جہان مع زیر زمین کے تفحص کرتے ہوئے خسی کو بشن لوک مین انواع قسم کے فساد کرتے ہوئے دیکھا چنانچہ بیرباہ نے اوسکی شاخون کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے اسکند کے سپرد کر دیا اسکند مہاراج خسی پر سوار ہوئے اور واسطے دکھلانے قوت اپنی سواری کے اوسکو اسقدر طاقت مرحمت کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ مانند دل کے بلا محنت تینون جہان کو گشت کیا یعنے صرف عرصہ دو گھڑی مین تینون جہان کو گھوم کر واپس
اوسکے گشت سے پہنچ اگر شادمان و فرحان اپنے گھر پر رونق افروز ہوئے اوسوقت نارد و برہمن
کہ ہمارے خسی کو دیدیجیے ہمارا وقت جگ کا آگیا ہے اسکند نے فرمایا کہ یہ خسی قربانی کے لائق نہین
ہماری سواری کے لیے یہی ہے جو چل تم جگ سے چاہتے ہو وہ ہمنے پورن کرنے جگ کے
یہ سنکر نارد و برہمن دست بستہ حمد پڑھنے لگا اور تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا اور دیوتا و من وغیرہ نے
عرض بعد حمد کرنے کے یہ کی کہ ہمارے اوپر جو آفت و عذاب ہے اوسکو رفع کرو اسکند نے فرمایا کہ
تم سب بیفکری کے ساتھ رہکر خوشی کرتے رہو جسنے تمکو اسقدر تکلیف دی ہے اوسکو ہم مع اپنے گنون
قتل کرینگے اور فوج دیتون کی چشم زدن مین مار ڈالینگے اور تم سبکو ہر قسم سے خوش کرینگے تمنے جو شیو کی
کی ہے اوسکا نتیجہ ہم دیونگے اور جو کچھ کہ ہوا ہے وہ سب شیو کی لیلا جانو وے ست رج تم تینون گن
کر کے ہشیار لیلا کرتے ہین جبکہ رجوگن کا طلوع ہوتا ہے تب دیت زیادہ ہو جاتے ہین اور راچھس
سے بڑھتے ہین اور دیوتا و من ستوگن سے کثرت پکڑتے ہین وے سب اپنے اپنے وقت مین
و قدرت کو ظاہر کرتے ہین اسوقت ستوگن کا طلوع ہوتا ہے ہر قسم سے اسرون کا قتل ہوگا بے
سب خوش رہو اور شیو اپنے بھگتون کو بڑی راحت دینے والے ہین اور شریرون کے لیے
خوفناک ہین یہ سنکر تمام دیوتا بڑے خوش ہو کر جے جے کہنے لگے اور اسکند کی حمد پڑھی

چھٹھوان ادھیاے ۶

برہما نے کہا کہ اے نارد اسکند سے یہ کلام سنکر بشن نے مع دیوتون کے کہا کہ اے اسکند آپ شیو کے
لڑکے بلکہ خود شیو ہین اور اسرون کے جنگل کے لیے آتش سوزان کو تم مین اور تمھارے باپ مین کچھ
بھی فرق نہین ہے تم پربرہمہ ہو اور اسیطرح بڑی حمد پڑھی اوسوقت گرجا و گنگا و آتش و عورات برہمنان
وغیرہ اسکند کی مادر تشریف لاکر اور اپنے لڑکے کا اسقدر اقبال و عروج معاینہ کر کے آپسمین جھگڑنے لگین
اور سب نے اپنا اپنا لڑکا بیان کرنا شروع کیا تب اے نارد تمنے سبکو فہمایش کی اور بموجب اشارہ شیو
کے تمنے اوسوقت جملہ احوال پیدایش اسکند کا راست راست ظاہر کر دیا اور کہا کہ یہ شیو و گرجا کا لڑکا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوتون کے کام درست کرنے کو اوتار لیا ہے یہ سنکر سواے گرجا کے اور سب نہایت رنجیدہ خاطر ہوئین تب تو
اسکند مہربان ہو کر گنگا سے کہا کہ آپ تو تمام جہان کی ماتا ہو اور شیو کی عورت ہو اور اسیطرح سب کو سمجھا دیا اور
پھر بشن و برہما سے فرمایا کہ ہم دیتیون کو ایک لمحہ مین قتل کرینگے کچھ اندیشہ نکرو ہم اسی کام کے واسطے
پیدا ہوئے ہین ہمنے خود دیتیون کو اپنی طاقت دیکر اسقدر بلند رتبہ پر پہونچایا ہے مگر اب اونکو ضرور ہم قتل کرینگے
کیونکہ اونہون نے بید کے خلاف سب کام کرنا شروع کیے ہین اب تم سب طیار ہو جاؤ اور شیو کی خدمت
کرو جو کام بامجلس کرو اوسمین شیو کی جے خوش ہو کر بولتے رہو یہ حکم پاکر دفعتاً یکبارگی تمام و کمال دیوتا وغیرہ
شیو کی جے بول اوٹھے اور تمام دیوتا وغیرہ مع افواج کے آراستہ ہو کر ہمراہ اسکند کے روانہ ہوئے اور
شیو گرجا و گنون کو ساتھ لیکر کیلاس کو تشریف لے گئے اوسوقت تارک نے یہ سنکر اور دیوتون کی سب
تدبیر کا نتیجہ معلوم کر کے بڑے غصہ سے دیوتون کے اوپر خروج کیا اور چارون قسم کی فوج آراستہ کر کے
کروڑہا کروڑ فوج ہمراہ لیے ہوے روانہ ہوا اور جنگی باجے بجنے لگے اوسوقت اسے نارد تم تارک کے پاس
جاکر کہنے لگے کہ اب تمھارے واسطے بڑی آفت آپہونچی ہے کیونکہ دیوتا وغیرہ نے شیو کی خدمت کر کے
تمھارے قتل کی تدبیر کی ہے اور تمام احوال آغاز سے انجام تک سناکر کہا کہ شیو کو مانند کلپ برچھ کے تصور کرو
وے سبکو اپنی آنکھ سے دیکھتے ہین اور خدمت کے قابو مین رہتے ہین اس سے تمکو واجب ہے کہ تم بھی
تدبیر کرو اوسکے بعد دیوتون سے لڑائی کرو ہمارا کلام دروغ نہین ہوتا اگر تمکو فتح درکار ہے تو ہماری صلاح
پر عمل کرو اگر ہماری بات نہین مانوگے تو ضرور تمھارا اسوقت ناس یعنے قتل ہو جاوے گا یہ کلام نارد کے
تارک اسر نے بوجہ آنے موت کے نہ مانا اور ہنسکر نارد سے کہا کہ تم بشن کے پاس جاکر کہدو کہ اب تم جہانتک
بہادری کر سکتے ہو کرو کچھ کسی طرح کی کوتاہی نکرنا اور اس طفل شیرخوار کو اپنا پیشوا کر کے لڑائی کیا چاہتے ہو
معلوم ہوتا ہے کہ تم اس ترکیب سے مرا چاہتے ہو کیونکہ ایسی تدبیر سے تمھارا کام نہین ہوگا تمھاری بہادری
ہمنے خود چند دفعہ ہر طرح جیسے معاینہ کر لی ہے تم پرایا بھروسا کرتے ہو سو اور کی طاقت سے فتح نہین ملتی کیونکہ
ایک آدمی مچکند نامی کی طاقت سے تمنے چاہا تھا کہ ہم غالب آوین سو ہمنے اوسکی بہادری بھی دیکھ لی ہے
اور تمام دیوتون کو مع اوسکے اپنی قید مین کر لیا اب تم ایک طفل نابالغ کو ساتھ لیکر سخت معرکہ آرائی کیا چاہتے ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سو ایسی کم عقلی کی وجہ سے تم سب مع لڑکے کے قتل ہوگے آج تمکو مع وگیت کے قتل کرکے تمام
سلطنت بلا خار کرونگا اے نارد تمنے یہ بات سنکر تارک کو غضبناک ہوکر جواب دیا کہ اے تارک غرور بہت
رنج دہندہ ہے جس مچکند کا تمنے ذکر کیا وہ شیو کے بھگت ہین اور شیو اونکے مددگار ہین اور جنکے اوپر
مہربانی کرتے ہین وہ دیوتون اور شیرون و آدمیون سے زیادہ قدرت رکھتا ہے اور جسکو تم مخفی
کہتے ہو وہ آدہی شیو قیامت کرنے والے ہین تارک نے غصہ ہوکر پھر کہا تجکو بہادرون کی بہادری کیا
ہے تم وہان جاؤ جہان سے یہ باتین سیکھ کر آئے ہو نارد فوراً تارک کی مجلس سے اوٹھکر ہمارے پاس
آکر لشن اور ہم سب سے کیفیت کہہ سنائی اور فرمایا کہ یہ لڑکا تارک اسر پر فتح پاویگا ہمارا یہ قول راست ہے
کہ یہ لڑکا شیو کا تینون جہان سے بے خطرہ ہے اے نارد تمہارے اس کلام کو ہم سب سنکر کمال خوشی
اور جنگ کے عزم سے شیو کا دھیان کرکے اوٹھ کھڑے ہوئے اور اسکند کو سیناپت بنا کر اندر نے
ہاتھی پر سوار کرایا اور تمام لوکپال جمع ہوئے جنگی باجا بجنے لگے یعنے بھیری ڈنڈبھی تورج مردنگ
ہین اور رقص و سرود شروع ہوگیا اور مارے خوشی کے نہایت جشن ہوا اسکند نے ہاتھی اندر کو دیا
آپ بمان مین سوار ہوئے اور ہر چہار سمت سے آواز جے جے سیوشٹ کی بلند ہوئی اور برن ست
اور اس یعنے لشن وجراج وکوبیر وایسان وغیرہ اٹھون وگیت مع اپنی افواج کے لڑائی کی خوشی
طیار ہوگئے اور لشن شیو کا دھیان کرکے طیار ہوئے اونکی فوج کا بیان ہم نہین کرسکتے وے تینون
جہان کے مالک ہین بعدہ اسکند کو سب سے آگے کرکے یہ فوج روانہ ہوئی اور اسکند پہاڑ سے اوتر
انتر بیدی مین مقیم ہوئے اور میانی حصہ ہرت بیتا کو جو انتر بیدی مشہور ہے اوسکو جنگگاہ قرار دیکر تارک اسر کو بلوایا

ساتوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد تارک اسر اپنے بمان مین چھتر چیور رہوتے ہوئے سوار ہوا اور مع فوج کے
قرار داد جنگ داخل ہوا اور دونون فوجین انتر بیدی مین مقیم ہوئین جنکو مدت برابر جس کے معلوم ہوتی
تھی گویا دو تند لسمین اتصال کیا چاہتے تھے دونون طرف سے قلعہ بنائے گئے ایک صف انھون
کی دوسری گھوڑون کی تیسری رتھون کی چوتھی پیادون کی بہ ترتیب تمام آراستہ ہوئین اور دونون طرف

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہادر مہانک وسول وبھر سا وپال وپاس وکرپان. ونراچ وتومر ومدگر وانس وبت ہار وچکر وبھوسنڈی وغیرہ ہتھیارون سے
مزین ہوکر میدان جنگ مین کارزار نمایان دکھلانا چاہتے تھے قسم قسم کے باجا بجنے لگے اور شعرا نے زبانین توصیف
کی کشادہ کین آخرالامر اسی عرصہ مین دونون طرف سے دلاوران شیرافگن وبہادران صف شکن نقلکیوتی ہنگامہ
کارزار ومعرکہ گیرودار کو گرم کیا اور دیوتون اور دیتون کی لڑائی نہایت خوفناک ہوئی اور چارون قسم کی فوج فریقین
سے کام آئی یہانتک کہ چشم زدن مین وہ رزمگاہ اجسام بہادران مقتول سے پر ہوکر نہایت وحشتناک معلوم
ہونے لگے ہتھیار بہادر زمین پر گر گر مار مار کی آواز بلند کرتے تھے کوئی ضرب شمشیر آبدار سے مجروح وبعضے زخم
گرزگداسے مفدوخ بعضون کے سینہ مین پاس نے کار کرکے تمام جسم کو پاش پاش کردیا بعضون نے بلاسر
میدان رزمگاہ مین خوب ناچ وکھیل کیا خون کا دریا روان ہوا بھوت وپریت وپشاچ وغیرہ نے خوب سیر ہوکر
خون کو پیا اور گیدہ وزاغ وزغن وغیرہ نے خوب مزہ سے گوشت کو کھایا خون کو پیا اور بیتال آکر ہاتھیون کے
سر اپنے سرون پر رکھا اور اسیطرح اول آہستہ آہستہ دیوتا ودیت مرے مگر کچھ دیر کے بعد میدان کارزار سراپا
قیامت معلوم ہونے لگا تارک نے آپ اینڈر کے ساتھ معرکہ رزم کو گرم کیا اگنی اور سنگھہ ادا مین خوب لڑے
بران کے ساتھ جمبھہ نے جنگ مچائی اور نیرت کے ساتھ مہاہن وبرن کے ساتھ سینل وپون کے ساتھ
دانو نیغون اور وینیت کے ساتھ پرہت مین یعنے دہن نادوالیس کے ساتھ کمنا بھہ وآفتاب کے ساتھ
سبلبھہ وماہتاب کے ساتھ چھیدلکر بڑا کارزار کیا دونون اپنے اپنے فتح کے خواستگار تھے مگر کوئی مغلوب نہوا
اور میدان جنگ مانند اون درختون کے جو آگ سے جلجلاتے ہین دیکھنے مین نہایت خوفناک معلوم ہوتا تھا
تارک اسر نے اینڈر کی چھاتی پر سانگ ماری جسکے صدمہ سے اینڈر ہاتھی کے اوپر سے زمین پر گر پڑے علی ہذا القیاس
اور لگپ بھی اسیطرح دیوتون سے منہزم ومغلوب ہوکر بھاگ چلے اور کسی نے پائی ثبات واستقرار کو صبر کے
ساتھہ مستقیم نکرکے راہ فرار کی قبول کی اسطرح دیوتون کی فوج کو مغلوب معاینہ کرکے مچکند نے خیال کیا کہ
مجکو دیوتون کی اعانت کرنا لازم ہے میرے سین شیو ہین یہ سوچکر تارک دیت کے مقابلہ مین آکر سخت مقابلہ
کیا اور دونون لڑتے رہے کوئی منہزم نہوا آخر مچکند نے اپس ہاتھہ مین لیکر تارک کے سینہ مین مارا تارک نے
ہنسکر کہا کہ تم آدمی ہو ہمکو تمھارے ساتھہ لڑنے مین کمال خجالت وشرم آتی ہے افسوس جو ضرب تمنے ماری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسنے کچھ بھی ہمارے جسم پر اثر نکیا مچکند نے کہا کہ شیو کی مہربانی سے اب مین تمکو زندہ نہین چھوڑتا ہون اور
کھڑا ہوا ایسا کون دیت ہے جو میرے ہتھیارون کو خندہ زنی کرے یہ کہکر تارک کو ایک اس مارا تارک
اس کا زخم نہین اوٹھایا تھا کہ فوراً ضرب سانگ سے مچکند کو مجروح کر کے زمین پر لٹا دیا مچکند زمین
اوٹھکر نہایت غضبناک تارک کے قتل کا خیال کر کے اپنی کمان کو اوٹھا لیا اور برہم استر کو چڑھایا اور
ای نارد تمنے مچکند کو منع کیا کہ یہ تمھارے ہاتھ سے نہین مریگا آدمی کے ہاتھ اسکی موت نہین ہے تمھارا
فضول ہے اسکو صرف اسکند مارینگے تم سب خاموش ہو رہو اسکند کا چتر دیکھو جسمقام پر کہ اپنا کچھ اختیار
وہان خاموشی بہتر ہے کچھ تدبیر کرنا واجب نہین یہ کہکر نارد مع اور دیوتون کے اسکند کی خدمت مین جا
پرستش کرنے لگے تمام باجا وغیرہ بجنے لگے ہر طرح سے ساز وسامان جشن کا آغاز ہوا جبکہ دیوتون کو ایسی
کرتے ہوئے دیتون نے دیکھا تو بڑے غیظ مین آئے اور نعرہ ہاے بلند مار مار کر تیرون کی بارش کر
اور بیربھدر بکمال غضبناک ہو کر میدان رزم مین تشریف لائے

آٹھوان ادھیاے ۸

بیربھدر نے کہا کہ اے نارد بیربھدر اپنے گنون کو ساتھ لیے ہوئے لڑائی کرنے لگے اور دونون طرف سے
برپا ہو گیا اور ہر طرح کے اسلحہ فریقین سے کام مین آئے اور بیربھدر نے حالت غیظ مین ترسول کو ہاتھ مین
دفعتاً جھپٹ کر ترسول کو تارک کے جسم پر مار کر زمین پر گرا دیا تارک بعد لمحہ کے ہوش مین آیا اور بیربھدر کو
سے مارا اور بیربھدر نے پھر تارک کو ترسول چلایا اسیطرح بہت دفعہ تک دونون طرف سے ہتھیار چلے
اور دیت و دیوتا وغیرہ سب پیچھے کھڑے رہے جبکہ دیر تک دونون مین کوئی مغلوب نہوا تم تب اے
بیربھدر سے کہنے لگے کہ ہماری بات کو مانکر لڑائی کو ترک کر دو یہ تمھارے ہاتھ سے نہین مریگا تارک
و بہادر رنج دینے والا ہے جبکہ خود شیو اسکے ساتھ لڑائی کرینگے تب یہ قتل ہوگا بیربھدر نے تمسے غصہ
کہا کہ تم جنگ و بہادرون کی بات کیا جانتے ہو تمتو صرف عبادت کرنا جانتے ہو ہم تمکو بہادرون کی
سناتے ہین اونکے چار دھرم ہوتے ہین پہلے جو بدون مالک کے جنگ کرتے ہین اور اپنی جان
نکرکے خوب لڑتے ہین وہ درجہ اول کے دلاور ہین دوسرے جو مالک کے ہمراہ میدان کارزار مین جان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

شرم سے مرجاتے ہین وہی دوسرے درجہ کے ہین اونکو سور کہتے ہین تیسرے جا نبے مالک کے ساتھ
سے مین جنگ مین فرار ہوکر چلے جاتے ہین وہ کور مشہور ہین اور اونکو دوزخ ملتا ہے چوتھے جو کہ خود صلاح
سے اپنے گھر مین بیٹھے ہین اور مالک اونکا لڑائی مین مارا جاوے وے کاہر ہین اونکو کہین آرام نہین ملتا
جہانین بدنامی وحقارت وعقبے مین ایک کلپ تک دوزخ مین پڑے رہتے ہین مین اسوقت سچ سچ تمسے
کہتا ہون کہ اگر شیو میرے پاس آکر مجھکو تارک کے قتل سے منع کرین تو لاچاری ہے ورنہ آج ترسول سے زمین
کو بدون تارک کے کردونگا یہ کہکر پھر تارک کے ساتھ بیربھدر نے لڑائی شروع کرکے اپنا ترسول چلایا اور
دونون لڑنے لگے اور دونون طرف کی فوج بھی آپسمین لڑنے لگی اور دیتون کو دیوتون نے بڑی بہادری سے
مغلوب کیا دیت تھوڑی فوج اپنی مری دیکھکر بھاگ چلے اوسوقت تارک سخت غصہ مین آیا گویا قیامت
برپا کریگا اور ایک کرور ہاتھ بناکر ہاتھی پر سوار ہوکر دیوتون کے پکڑنے کے لیے اونکی فوج کے اندر چلا گیا
اور بیشمار دیوتون کو مار ڈالا اور اسنے ہاتھی کو چھوڑ دیا اوسکے خوف سے تمام ہاتھی وغیرہ ڈر گئے اور تارک
نے اگر دیوتون پر فتح پائی اوسوقت تارک کے تیغ کو کسی نے برداشت نہ کیا اور نہایت حیران ومضطر ہوئے
اور اوسکے ہاتھی نے تمام ہاتھیون وغیرہ کو مار ڈالا ایسی حالت پرملالت دیکھکر بشن سے نرہا گیا فوراً اپنا
چکر لیکر سخت لڑائی تارک کے ساتھ کرکے دیوتون کو خوش کیا دیوتون کی طاقت دوچند ہوگئی اور بشن
وتارک سے بڑا سخت معرکہ ہوا جسمین فریقین سے بیشمار دیوتا ودیت قتل ہوگئے تارک نے تیرون کی بارش
سے دیوتون کو پھر مغلوب کیا بشن غصہ مین آکر اپنے چکر کو تارک کے اوپر چلایا اوسوقت زمین لرزہ مین آگئی
لیکن چکر کو کوئی مقام جسم تارک مین قیام کے لیے نملا تارک نے شکر اپنے گورو کو سجدہ کرکے سیکڑون طرح کی
مایا دکھلائی یعنے دفعتاً درخت وشیر وہاتھی وگھوڑے دافعی وطرح طرح کے ہتھیار آسمان سے گرنے لگے اور
راچھس جنگی آواز مانند ہاتھیون کے تھے موجود ہوئے یہ ریاکاری تارک کی کسی نے نجانی بلکہ دیوتون کو
معلوم ہوا کہ قیامت ہوجاتی ہے یہ خیال کرکے وہ سب میدان سے فرار ہوکر اسکند کے پاس حاضر ہوئے
اور کمال خوفناک ہوکر اسکند سے عرض کیا کہ ہمسب آپ کی پناہ مین ہین آپ مہربانی کرکے جلدی تارک کو قتل
کیجیے بدون آپ کے اور کوئی تارک کے قتل کے لائق نہین ہے آپ کا اوتار اسی لیے ہوا تھا اسکند نے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہنسکر دیوتون سے کہا کہ ہمکو اپنا پرایا کچھ ہنوز معلوم نہین ہوتا ہمتو ہنوز لڑکے ہین اور ہین اسباب کو امتحان کرلو
کہ ہم کسکے ساتھ لڑتے ہین ہرچند کہ مین علم جنگ کو نہین جانتا اسے نارد تمنے اسکند سے یہ سنکر جواب دیا کہ آپ
شیو سے پیدا ہین اور دنیا کے محافظ دیوتون کو تمھاری ذات سے خوشی ہے تم طفل و جوان و ضعیف نہو
تمھاری کیفیت بیدون سے ظاہر ہے تارک نے دیوتون کو فتح کرکے بڑی بڑی تکلیفات دی ہین اس
تارک کا قتل آپ کو واجب ہے یہ سنکر اسکند ہنسکر بعدہٗ غصہ ہوئے اور بمان کو چھوڑکر پیادہ ہوئے اور اپنی
شکت کو لیے ہوئے سمت تارک کے جلدی جلدی قدم اوٹھاتے ہوئے روانہ ہوئے اوسوقت تارک نے
ہنسکر کہا کہ اس لڑکے کی امید پر دیوتون نے اپنی طاقت کو زائل کردیا وہ بھی بڑے نادان ہین مجکو یقین ہے
کہ مین سب دیوتون کو مار ڈالونگا یہانتک کہ اندر و بشن بھی مجھ سے نہ جانے پاوینگے یہ سنکر شکت
ہین لیے ہوئے اسکند سے لڑنے کے واسطے چلا اور دیوتون سے کہا کہ اے دیوتو تمنے لڑکے کو میدان
جنگ مین اپنا مقدمۃ الجیش بنایا ہے تم نہایت بے حیا ہو اسکا نتیجہ تمکو اسیوقت ہم دیتے ہین جسکی امید
تم سب رہتے ہو وہ ہمارے خوف سے فرار ہوجاویگا یہ دونون بھائی یعنے بشن و اندر بڑے دغاباز ہین
خصوصاً چھوٹا بھائی تو دغا و فریب مین لاثانی و ضرب المثل ہے اوسنے بل کے ساتھ کیا کام کیا اور
کا سر دغا کرکے کٹوا ڈالا پھر ابحیات کی تقسیم کے وقت کیسی دغا کی ہے بید کے خلاف عورت کو قتل کیا اور
بال کے قتل مین دھرم کا خیال کچھ بھی نکیا اور اون کو جو ذات کا برہمن تھا جسکا قتل بید مین ممنوع ہے مار ڈالا
اور اپنی عورت کو بلا گناہ کے ترک کردیا جسنے اپنی مادر کا سر کاٹ لیا اور اپنے گورو و خاندان پر ذرہ بھی رحم
کو جائز نہ رکھا اور عورات غیر کے ساتھ مباشرت کرکے بید کے طریقہ کو چھوڑ دیا اور خراب طریقہ سے بیاہ کرکے
کلجگ کی چال چلکر کمال ادھرم کیا اور اسیطرح تمام بیدون کی مذمت کرتے ہوئے بشن نے کچھ بھی خیال
نکیا تعجب ہے کہ ایسے شخص کی امید و قوت پر دیوتون نے محاربہ کا عزم کیا اور اونکا بڑا بھائی اندر تو نہایت خراب
و بدچلن ہے اوسنے اپنے باپ کے لڑکی کو دت کے حمل سے گرا دیا اور صرف جان کی خوشنودی کے واسطے
ایسا کام کرتے ہوئے اوسکو دھرم کا خیال نہوا گوتم کی عورت کے ساتھ زنا کیا برت برہمن کو مار ڈالا اور
بشورپ کے تمام بیہر نابود کردئے اوسنے جان کی عیش کے واسطے رو رو رو کیسے کیسے ادھرم نہین کیے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بید کے خلاف بدکام کرکے اونکا تیج یعنے جلال کچھ باقی نہین رہ گیا اسوقت بھی لڑکے کو لڑائی مین پیش ہوا
اور بنایا ہے جو ابھی مارا جاویگا یہ عذاب بھی انہین کے سر پر پڑے گا ورنہ یہ لڑکا بھاگ جاویگا تارک نے بیان
دیوتون سے کہکر پھر اسکند سے مخاطب ہوا اور کہا کہ تم کچھ غرور نکرو یہان تمھاری کچھ نہ چلیگی جو کوئی شخص
برہمن کا اپمان یعنے ہتک عزت کرتا ہے کیا اوسکے گھر دولت و قوت و جان کچھ رہ سکتی ہے اب
بید کا قول راست کرکے اگر چاہون تو سبکو مار ڈالون یہ کہکر اپنی سانگ کو اوٹھایا اسے نارو یہ کہنے ہوئے
تارک کی قوت و قدرت زائل ہوگئی کیونکہ بڑون کی مذمت اور اونکے گناہ وغیرہ کہنے مین فوراً طاقت
ضائع ہوجاتی ہے مگر جو خواہش سدا شیو کی ہوتی ہے وہی ہوتا ہے شیو کی مایا مین پھنسکر تارک نے بھی
یہ کلام کہا جہان مین کون ایسا ہے جسکی عقل شیو مایا سے درست و برجا رہ سکتی ہے المختصر تارک نے اچھے
اچھے چیدہ بہادرون کو مقدمۃ الجیش کرکے باقی فوج کو پیچھے رکھا اور سامنے اسکند و اندر کے
خود آپ روانہ ہوا

نوان ادھیائے ۹

برہما نے کہا کہ اسے نارد لیسے قوت دکھلاتے ہوئے تارک کو اندر نے دیکھا اور فوراً اپنا بجر اوسکو مارکر
زمین پر گرادیا لیکن تارک فوراً زمین سے اوٹھکر اپنی سانگ کی ضرب سے اندر کو زمین پر لٹا دیا
دیوتون کی فوج مین اوسوقت ہاہاکار مچ گیا کیونکہ اونکا راجہ اسحالت کو پہونچا تارک نے اندر کو زمین
پر پڑا ہوا دیکھکر اپنی لات سے اوسکے شکم کو دبایا اور ہاتھ سے بجر کو چھین لیا اور اوسی سے اندر کو
مارا یہ حالت اندر کی معاینہ کرکے اسکند نے بڑا غصہ کیا اور اپنے ترسول سے تارک کو مارا تارک ترسول
کی برداشت نکرکے زمین پر گر پڑا اور پھر اوٹھکر اسکند کو سانگ چلاکر مارا جسکی وجہ سے اسکند مجروح
ہوکر گر پڑے اور تمام دیوتا وغیرہ ہاہاکار کرنے لگے مگر ایک لمحے کے بعد پھر اسکند اوٹھکر بدستور سابق
نعرہ مارنے لگے اور ترسول کو اوٹھا لیا اوسوقت ترسول مانند برق کے چمک اوٹھا اور تمام جوانب
اوسکی روشنی سے پر ہوگئے اور مانند ماہ و مہر و آتش کے روشنی نمودار ہوئی ایسے جلال کو دیکھکر اسکند نے ترسول
کی تعظیم کی اور آواز بلند سے پوکارا اوسوقت تارک پھر سانگ لیکر سامنے کھڑا ہوا دیوتون نے شادیانے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خوشی کے بجائے اور تارک و اسگند لڑنے لگے نہایت سخت وخوفناک محاربہ عظیم واقع ہوا دونون سرد گردن اور
دہشت وسینہ مین ہتھیار مارتے تھے دونون طرف کی فوجین ایسی لڑائی دیکھکر نہایت متفکر و متعجب ہوئین اور
کی امید منقطع ہوگئی کہ تارک کو اسگند نہین مارسکین گے اوسوقت الہام ہوا کہ ابھی اسگند و تارک کو مار ڈوالو
تم کوئی اندیشہ نکرو بعدہ اسکند نے اپنی سانگ تارک کے دونون بازو کے درمیان مین مارا مگر تارک نے
نکیا اور اپنی سانگ سے اسکند کو مجروح کرکے زمین پر لٹا دیا اسکند ہوش مین آکر پھر تارک کو سانگ
پھر بدستور دونون لڑنے لگے دیوتون کو کمال فکر ہوئی اور آفتاب بلا روشنی وہوا بدون حرکت و دریا
جنگل و زمین سے آواز ہولناک ہونے لگی اور حیران ہوکر لرزہ مین آگئی آتش شعلہ زنی سے باز رہی اور
کون تھا جو رنج نہوا اور ہمگر و میرو ودڑدر وسویت کوٹ واو دپاچل و استاچل وملیاگر وکیلاس وگند
وسناک وبندھاچل و مہندر و سندر و پالیہ وغیرہ جملہ کوہ مارے غم کے کمال متردد تھے ایسی حالت
تمام پہاڑون کی دیکھکر اسکند نے فرمایا کہ اے پہاڑو کچھ اندیشہ نکرو تمھارے دیکھتے دیکھتے مین
سے تارک کو مارے ڈالتا ہون اور اسیطرح تمام دیوتون وغیرہ سے کہکر شیو و گرجا کا دھیان کیا اور
تارک کے اپنے ہاتھ مین سانگ کو اوٹھا لیا جسکے اندر بیشمار جلال گوری شنکر نے دخول کیا اور غضبناک
تارک کے سینہ مین سانگ کو مارا چنانچہ تارک بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا پھر اسگند نے اپنا ہاتھ اوسکے
نہین ڈالا اور جو شیو کا تیج جسم تارک مین تھا وہ اسکند کے جسم مین حلول کر آیا جملہ فوج تارک دیت
پاتال یعنی تہ زمین کو گئی علی ہذالقیاس دیتون کا قتل بخوبی ہوا جس سے دیوتون کو بڑی خوشی حاصل
اور تمام دیوتا و منی وگن بہت خوش ہوکر اسکند کی استت یعنے حمد پڑھنے لگے اور گندھرب و
اپسرا وغیرہ گانے بجانے مین مصروف ہوئے طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور سبھون نے
بیشمار سے عرض کیا کہ ہم سبکو آپ کے قدمون کی محبت روز روز زیادہ ہووے یہی بر دان ہم آپ سے
ایسی حمد دیوتون اور پہاڑون سے سنکر اسکند نے فرمایا کہ ہم تمھاری حمد سے بہت خوشنود ہوکر تارک
قتل کیا اور ہم برائے آئندہ بھی تمسے کہتے ہین کہ جب تمپر کوئی آفت آویگی ہم تمھارے معین و مددگار
یہ بات دیوتون سے کہکر پہاڑون سے فرمایا کہ تم سب تعظیم کے لائق ہوگے اور مرتاض و عابد تمھاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تمھارے دیکھنے سے لوگون کے دکھ دور ہوجاوینگے جو تیرتھ یا شیوالہ و یا مقام عبادت تمھارے اوپر ہوگا وہ تمام خوشی عطا فرمانے والے ہون اور جو پہاڑ کہ نمبرلہ یاد رہا ہے وہ مرتاضون کو نتیجہ نیک دیکر سب پہاڑون کا بادشاہ ہو اور دوسرے پہاڑ بھی مثل شیولنگ کے گناہون کو جلایا کرین یہ بردان دیکر ہر چہار سمت سے غلغلہ شادی و صدای مبارکبادی و سامان جشن نوروزی کا سماعت کیا اور دیوتون نے بڑی حمد پڑھکر ہر طرح سے اسکند کی خدمت گذاری کی +

دسوان ادھیاے ۱۰

برہمانے کہا کہ اے نارد اب اون دیوتون کا احوال جو فرار ہوکر پاتال مین پوشیدہ ہوئے تھے سماعت کرو کہ منجملہ دیتون کے ایک بان نام دیتون کا مالک لڑائی سے مونہہ موڑکر بھاگ گیا تھا وہ کروینچ کوہ مین جاکر طرح طرح کے فساد کرنے لگا کئی پہاڑ توڑ ڈالے اور کئی ایک جنگل ویران کردیے اور کوہ کروینچ کے سر مین ایک اپنا دم ایسے زور سے مارا کہ کوہ کروینچ مضطر ہوکر اسکند کی خدمت مین حاضر ہوکر کہنے لگا کہ اسوقت آپنے تارک کے قتل سے تمام جہان کو بلا رنج کردیا صرف اکیلا مین البتہ مغموم ہون اور تمام اپنا احوال سرتاپا کہہ سنایا اور کہا کہ جسنے مجکو یہ رنج دیا ہے اوسکے ساتھ ایت کوٹ دیت ہین اگر مین بصورت انسان آپ کی خدمت مین نہ بھاگ آتا تو نہ معلوم کیا کرتا آپ کی پناہ مین آیا ہون کیونکہ آپ کو چھوڑکر کسکے پاس جاؤن اسکند نے یہ قصہ و فساد دیت راج کا سنکر اوسکے قتل کے لیے فکر کی اور سانگ ہاتھ مین لیکر شیو و گرجا کو دھیان کرکے اوس دیت کی طرف غصہ سے چلایا اوسکے چلنے سے دسون جانب مین بیشمار روشنی پھیل گئی اور ایک لمحہ مین ایت کوٹ دیتون کو مع اونکے سرغنہ کے جلادیا اور پھر اسکند کے پاس وہ سانگ یہ کام کرکے واپس آئی اور اسکند نے فرمایا کہ اب تم اپنے گھر کو روانہ ہوجاؤ ہمنے اوس دیت کو معہ فوج کے مار ڈالا یہ سنکر کروینچ نے بہت حمد اسکند کی پڑھی اور اپنے گھر گیا اور ہر طرح کے جشن دیوتون نے کیے بعدہ اسکند نے اوسی مقام پر تین لنگ شیو کے قائم کیے اور نام اونکے یہ رکھے اول پرتگیشر اور کہا کہ جو کوئی انکی پرستش کریگا وہ فوراً اپنے مقصد پر کامیاب ہوگا دویم کپالیشر سوم کماریشر اور اونکی نسبت یہ بردان دیا کہ انکی پرستش کی دونون جہان مین راحت حاصل ہوگی اور ان تینون کے نام لینے سے کرورہا دکھ و رنج مٹ جاوینگے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور راوسی کے قریب ایک جی تھمہ یعنے ستون فتح قائم کر کے ایک اور لنگ شیو کا استھمبر قائم کیا جسکی پرستش سے
کل آرزو پوری ہوتی ہین ان چارون لنگ مین شیو و دیوتون کا جلال شکمن ہو گیا اور ایک اور لنگ
دیوتون اور منیشرون نے قائم کر کے نام اونکا رامیشر رکھا جسکی پرستش سے تمام کام برآتے ہین بعد قائم
ان لنگون کے بڑا جشن ہوا ہر چہار طرف سے صدائے جے جے و بم بم کی بلند ہوئی اور دیوتون کا رنج
و کمال جاتا رہا +

گیارھوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ اسی عرصہ مین جبکہ دیوتا و دیت لڑائی مین مصروف تھے اور دیت تاب جلال اسکند کی نا
چارون طرف کو فرار ہوئے منجملہ اونکے بان کی کیفیت تو ہم بیان کر چکے اور دوسرا پرلمب نام سیس کے
مکان مین جا کر معہ دس کرور فوج کے بڑا فتنہ و فساد مچایا اور اکثر عمارات کو منہدم کر دیا اور سیس کے فرزند
ارجمند باہر نکل کر پرلمب سے مقابلہ کیا اور آخر کو سیس کے فرزند مغلوب ہو کر پسپا ہوئے اونکا نام کمد
اسکند کی پناہ مین آکر حمد پڑھی اور تمام کیفیت پرلمب کی فتنہ و فساد کی بپایہ التماس مین پہونچائی اور کہا کہ اسکند
قتل کرو چنانچہ ہم و اندر نے بھی اسبات کو تصدیق کیا اور پھر سیس نے عرض کیا کہ آپ جلدی اس دیت کو
فرماوین مین اپ کی پناہ مین آیا ہون اسکند نے یہ سنکر غصہ سے اپنے شکت کو اوٹھا لیا اور شیو و گرجا کا
کرکے جانب دیت کے پھینک دیا جسکی روشنی سے تمام جہان منور ہو گیا اور اوسنے ساتون تہ زمین کو طے کر
بہت جلد دس کرور دیت کو معہ پرلمب کے جلا کر خاکستر کر دیا اور بدستور اسکند کے ہاتھ مین آگئے اوسوقت
اسکند نے کمد سے فرمایا کہ ہمارے شکت نے پرلمب کا معہ فوج کے کام تمام کر دیا اب بلاخوف اپنے لوک
تشریف لیجائیے سیس خود تو خدمت اسکند مین حاضر رہے اور کمد واپس گئے اور ہر طرح کی خوشی و جشن دیوتون
نے کیا اور ہم و تمام دیوتون نے اسکند کی حمد پڑھی اور کہا کہ ابھی تو تم صرف سات روز کے لڑکے ہو اور اس
اسطرح سے استیصال دیتون کا کرتے ہو اور جسمقام پر کہ اسکند نے یہ چیز ترمہ دیوتون وغیرہ کے کیا وہ بڑا
بنام ست تیرتھ کے مشہور ہوا اور جس راستہ سے کہ کمد ناگ زمین کو شق کرکے تہ زمین کو گیا وہ بنام سدھ کو
کے ظاہر ہوا اوسکی مہابت بڑی ہے جو وہان غسل کرتے ہین اونکے رنج تمام و کمال نابود ہو جاتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کوہ کیلاس مین جگہ ملتی ہے اسطرح کی اور بہت لیلا اسکندہ سنے کی جنکی وجہ سے رنج دور ہوگئے اور
مالامال خوشی حاصل ہوئی اسکند کے چرتر کمال پاک ہین اونکی قرأت و سماعت سے رستگاری حاصل ہوتی ہے

بارھوان ادھیاے ۱۲

برھما نے کہا کہ اے نارد اسکند نے اپنے اسی قسم کے بہت چرتروں سے تینون جہان کو آسایش و آرام دی اور
دیوتون نے اسکندہ سے تمام دیوتا دمن نہایت راضی و خوش رہکر اسمین نہایت دوستی پیدا کی اور دیوتون نے
اسکندہ سے کہا کہ آپ کوہ کیلاس کو قدم رنجہ فرمایئے کیونکہ سبھون نے اپنے مقصد کو حاصل کرلیا ہے اسکندہ
نے منظور فرمایا اور بشن و ہمکو واسطے ساعت سعید کے فرمایا بشن و ہمنے ساعت سعید پاکر مع تمام دیوتون کے
اسکندہ سے التماس کیا کہ ساعت سعید آگئی ہے چنانچہ اسکندہ خوش ہوکر بعد دھیان قدوم والدین کے روانہ ہوئے
اور ہر چہار سمت سے جے جے شیو گرجا کی آواز بلند ہوئی اسکندہ اچھے بمان پر سوار ہوئے جسکے گرد اگرد بشن و ہم
ہنس و گرڑ پر چڑھے ہوئے مروحہ جنبانی کرتے ہوئے روانہ ہوئے او پیچھے اندر ایراوت ہاتھی پر سواری کا او پر
چھتر لیکر نہایت قریب ہوئے اور تمام وکپت مع مہر و ماہ کے آگے آگے جے جے کی آواز دیتے ہوئے چلے
باقی تمام دیوتا وغیرہ ہر چہار سمت اسکند کے جلو مین روانہ ہوئے اور شیو کے پاس پہونچکر سبھون نے
دور سے مودب کھڑے ہوکر پرنام کیا مگر اسکندہ نے نزدیک شیو کے جاکر سجدہ کیا شیو نے گود مین اوٹھاکر
چھاتی سے لگایا اور پیشانی کو سونگھکر بار بار مونہہ کی طرف دیکھا اور تمام بدن مین ہاتھ پھیرا اور گرجا نے اپنے
لڑکے کی خبر آمد سنکر مع سکھیون کے محلسرا سے سے اوتر آئین اور فوراً لڑکے کو اپنے گود مین اوٹھالیا اور
شیو کی جانب چپ بیٹھکر بڑے لاڑ و دولار سے اسکند کو چھاتی سے لگایا ایسی لیلا شیو و پاربتی کی دیکھکر تمامی
دیوتا وغیرہ نے اپنے اپنے ہاتھ باندھکر بسجدہ شیو کی حمد طول طویل پڑھی اور کہا کہ اے شیو آپ نے بصورت
طفل کے نمودار ہوکر تارک کو قتل کیا تارک مع خاندان کے مارا گیا اور بان و پرنیت بھی مع اپنی افواج کے
مارے گئے ہمارے سکھ دینے والے آپ تینون ہو اور اسطرح گرجا و اسکندہ کی بھی حمد پڑھی اور بعد پڑھنے حمد کے
سربسجدہ خاموش ہوگئے شیو و گرجا و اسکندہ یہ محامد و مناقب سنکر نہایت خوشنود ہوئے اور شیو نے نگاہ ترحم سے
سبکی طرف دیکھکر فرمایا کہ ہم صرف تمھارے واسطے سگن روپ اختیار کرکے بیاہ کیا یہ لڑکا مجکو نہایت پیارا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جسنے تارک کو قتل کیا اب تم اپنے اپنے گھرون کو جاکر خوش رہو ہم اسیطرح تمھارے خوشی کو چاہنے والے
کیونکہ ہم بھگت کے قابو مین ہمیشہ رہتے ہین ہماری یاد سے غافل نرہنا ہم سے گرجا د فرزند و گنون کے مددگار
یہ کہکر سبکو رخصت کیا اور اسکندہ کی خیر و عافیت سے پلٹ آنے کی وجہ سے برہمنون کو بڑی خیرات
ایک بڑا جشن عالی ترتیب دیا اور بھیرون وغیرہ اعلی گنون کے راجہ بہت خوش ہوئے علی ہذا القیاس
گنون نے بڑی بڑی خوشیان کین اور ہماچل نے اسکندہ کو اپنی گود مین بٹھلا کر بہت خیرات بیشمار
شیو سے وداع ہو کر اپنے وطن کو روانہ ہو گئے اور دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے گھرون کو پہونچکر شادیانہ خوشی
بجائے اور اپنی اپنی سلطنت کو بدستور سابق کرنے لگے اے نارد جہان تک اسکندہ کا حال ہمکو معلوم ہے
سب تمکو کہہ سنایا یہ چرتر تمام دکھون کا دور کرنے والا خوشی عطا فرمانے والا ہے جسکی سماعت سے تمام
و آلام دور ہو جاتے ہین اور برکت و رستگاری ملتی ہے نیکنامی کو بڑھاتا ہے اس چرتر کے قاری
دونون دنیا و عقبی دونون جہان مین آرام پاتے ہین یہ چرتر سنکر نصیب بڑھتا ہے اور شیو کو پاتا ہے اور
و گرجا اپنے بھگتون کے ہمیشہ مددگار ہین اے نارد اب اور کیا سماعت کیا چاہتے ہو نارد نے جواب
کہ بعد قتل تارک کے اسکندہ نے پھر کیا چرتر کیا وہ بیان کیجیے + + + + +

تیرھوان ادھیاے ۱۳

نارد نے کہا کہ اے برہما اسکندہ کا چرتر سنکر مجکو بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے اب شیو و گرجا کے اور
بیان کرو مین آپ سے ایک سوال کرتا ہون امید ہے کہ آپ اسکو پسند کر کے جواب سے مجکو تسلی دینگے
یعنی آپ گنیت کا چرتر سنائیے کہ وہ کسکے لڑکے ہین کیونکہ پنج دیوتا کی پرستش کا جو حکم ہے اوسمین
گنیت بھی ہین وے کس زمانہ سے پوجے گئے اور تینون جہان پر فتحیاب کسطرح مشہور ہوئے ان
بارہا سنا ہے کہ گنیت گرجا کے لڑکے ہین مگر اصلی حال سے تا حال واقف نہین ہون اور چونکہ شیو کی
مین آپ نے کہا ہے کہ گنیت کی پرستش کی گئی اور شیو نے نمسکار کیا یہ اشتباہ ہمکو عظیم ہے برہما نے
فرمایا کہ شیو کی مایا پر صد آفرین ہے تمنے کیا خوب سوال کیا جو خیر خواہ خلائق ہے ہم آپ کو گنیت کی
واختیار واقعہ از آغاز سے انجام تک سناتے ہین واضح ہو کہ گنیت قدیم دیوتا مثل بشن وغیرہ کے

شیو پرم برہم دمالک ہے وہ علیحدہ علیحدہ پانچ دیوتون مین منقسم ہے اوسنے بڑی بڑی لیلا وچرتر کیا جسکا تم کچھ بیر
بھی اسوقت کہ شیو نے گرجا کے ساتھہ بیاہ کرکے کوہ کیلاس مین ایک علیحدہ مقام خالی از اغیار کے اندر
عیش و استراحت فرمانے لگے اور شیو و گرجا مین ایسی محبت بڑھی کہ رات و دن گذرتے کچھ بھی معلوم نہین ہوتا تھا
یہ حال دیکھکر تمام دیوتا ہمارے پاس گئے اور ہم بھی کمال متفکر ہوکر اون سب کو ساتھہ لیے ہوئے بشن کے
پاس حاضر آئے اور بعد پرنام و حمد کے تمام احوال کہہ سنایا کہ شیو ایکہزار سال ملکی سے عیش مین مصروف ہین معلوم
نہین کہ ایسی مباشرت و عیاشی سے کیسا لڑکا پیدا ہوگا آپ بیان فرماوین یہ سنکر بشن نے فرمایا کہ سب اچھا اور
مبارک ہوگا کچھ خوف نکرو اور اے برہما ہمکو یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ کسی تدبیر سے شیو کی منی کو زمین پر گراوین گرجا
سے کوئی لڑکا پیدا نہونے پاوے ورنہ تمام برہمانڈ کو جلاویوے گا بعد سماعت اس کلام کے ہم تو اپنے گھر
چلے گئے اور دیوتون نے کوہ کیلاس کا راستہ لیا دیوتون نے شیو کے دروازہ پر جاکر بڑا شور و غوغا برپا کیا
چنانچہ شیو باہر نکل آئے دیوتون نے پرنام کرکے حمد پڑھی اور کہا کہ دنیا کو مبارک کرو شیو مطلب اصلی دیوتون کا
سمجھ کر فرمانے لگے کہ ہمنے تمہاری دلی خواہش کو سمجھ لیا ہے تمنے ناحق ہماری عیش کو منغص و خراب کرکے
مباشرت مین خلل انداز ہوئے یہ نہایت خراب کام ہوا ہے ہماری منی سر سے نیچے کو آئی ہے اوسکو تم مین
سے کون لیتا ہے یہ کہکر اپنی منی کو زمین پر ڈالدیا جسکے تیج سے اوجیالا ہوگیا پہر بیشنے آتش نے بصورت کبوتر
منی کو چکھ لیا اور جبکہ اوڑکر آسمان کو چلا تب اپنے مین قدرت برداشت منی کی نہ پاکر پہاڑ پر پھینک دیا پہاڑ بھی
لرزہ مین آیا اور اسطرح اسکندہ پیدا ہوئے جنکی کیفیت اول ہمنے مفصل بیان کی لیکن اب گنیش کی کیفیت
کو ہم بیان کرتے ہین یعنے اوسوقت شیو نے سب دیوتون سے کہا کہ تم سب جلد ہمارے پاس سے بھاگ
جاؤ ایسا نہو کہ گرجا اس بات کو معلوم کرکے تمہارے اوپر غضبناک ہو چنانچہ دیوتون نے راہ فرار کی اختیار کی
اور شیو یہ تماشا اونکے بھاگنے کا کھڑے دیکھتے رہے کہ گرجا تشریف لاکر ایسے غیظ مین ہوئی کہ معلوم ہوتا تھا کہ
قیامت ہوجاویگی اور دیوتون کو بددعا دی ہرچند کہ گرجا نے ایسی بددعا دیوتون کو دے دی لیکن غصہ فرو
نہوا آنکھین سرخ گریبان نرم بدن کثرت غم سے زمین کو کھودتی تھی کہ شیو نے اسقدر گرجا کو رنجیدہ پاکر آغوش مین
اوٹھالیا اور بڑی خوشامد آمیز باتین کین اور کہا کہ تم اسقدر کسواسطے مجھ سے ناراض ہوئی ہو مین محض بےگناہ ہون

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اگر نادانستہ کوئی قصور ہو گیا ہو امید معافی کی ہے جو کوئی تمھارا نام زبان پر لاتا ہے اوسکے تمام کام پورن
ہوتے ہین تمھارے گویا ہم بلا عضو کے ہین تمتواصل و مادر سبکی ہو اب بدون تمھارے شیرین کلام سماعت کرنے کے
مجکو آرام نہین ہے تینون جہان کے تمام کام سب تمھارے اختیار مین ہین بدون تمھارے کل بیکار
اب خوشنود ہو کر اپنے رنج کو دور کیجیے

چودھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ کلام شیو کا سنکر گرجا نے کہا کہ کیا تم نہین جانتے جو دکھہ مجکو ہے جہان مین کسی عورت کو
بدون لڑکے کے خوشی نہین ہے اور نہ لاولدی کے برابر کوئی اور رنج ہے افسوس ہے کہ آپ کے مانند شوہر
پاکر پھر بھی مین لاولد رہی اسیوجہ سے مجکو کسیوقت راحت دلی حاصل نہین ہوتی اول جنم ہمارا لاولدی مین گذرا
اب یہ بھی جنم لاولدی مین بسر ہو چلا ہے ہمارے ساتھ دیوتون نے یہ کام کرکے اسقدر رنج دیا ہے کہ بانجھ
ہونے عقیمہ کی ہو گئی جو عورت جہان مین بدون اولاد کے ہے اوسکا تولد جہان مین ناحق برہما نے کیا اوسکی
نعمت پر لعنت ہے اگر لڑکا نہو جہان مین اوسیوقت نتیجہ عبادت و نیک کامون کا حاصل ہوا معلوم ہوتا ہے
جبکہ اچھا لڑکا پیدا ہوتا ہے یہ کہکر گرجا نے بہت گریہ و زاری کی شیو نے گرجا کو اوٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور
فرمایا کہ ہم ایسی تدبیر بتلاتے ہین جس سے تینون جہان مین تمام کام سدہ و دستیاب ہو سکتے ہین اور ہم وشن وغیرہ
سب اوسکے اختیار مین ہین ہم اوسکو گرو یعنے گنپت جو خاص ہمارے روپ ہین جنکی خدمت سے دکھہ دور
سکھہ ملتا ہے تم ایک سال تک اونکے برت کو کرو تمھارا مطلب ہو جاویگا اونکا نام آفت کا دور کرنے والا
خوشی کا عطا فرمانے والا ہے اندھیرے پاکھہ کے چوتھہ کو وہ برت کیا جاتا ہے قاعدہ رکھنے گنیش چوتھہ کا یہ
کہ یہ برت رکھکر طہارت کے ساتھہ وقت طلوع ماہتاب کے پرستش کرے یہ برت تمام برتون کا راجہ اور
مطلب کا دینے والا ہے جسطرح کہ تمام منترون مین پرنو ہمارے بھگتون مین بشن ندیون مین گنگا دیبیون مین
تم برتون مین برہمن جو اسون مین دل ٹرون مین مادر برتون مین بسنت پوریون مین کاشی مددگارون مین
ولد کا ستارون مین ماہتاب دیتون مین پرہلاد کبیون مین شکر حروفون مین مکار ہتھیارون مین ترسول
مین نیج الچھر کے و بیج منترون مین پرنو پورانون مین بھارت اسرمون مین سنہا ہین ایسیون مین شیو بھگتون مین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھگت بڑے معظم ہین اسیطرح یہ گنیش چوتھہ کا برت سب برتون مین اعلی و برتر ہے کلجگ مین راجہ سین نے
یہ برت کر کے نہایت خوشی حاصل کی اور ست روپا جو منُ کی عورت تھی یہی برت کر کے دو لڑکے پیدا کیے
اور کردم کی عورت نے بھی یہی برت کر کے کپل بشن کے اوتار کو حاصل کیا اور بشست کی عورت نے اسی
برت سے سکت اپنی لڑکی کو پیدا کیا اور ادت نے اسی برت سے بامن کو اپنی فرزندی مین حاصل کیا
سچی نے اسی برت سے جینت کو پایا اور انسویا نے چندرمان کو حاصل کیا اسیطرح اور بہتیرون نے اسی برت
سے لڑکے حاصل کیے ہین ہم کہان تک بیان کرین اے گرجا تم بھی اسی برت سے ضرور لڑکے کو حاصل
کرو گی گرجا نے بہت خوش ہو کر کہا کہ بہت خوب مین ضرور اس برت کو بجالاونگی لیکن آپ جمیع واجبات
و فرائض اس برت کے بیان فرماوین شیو نے فرمایا کہ اندھیرے پاکھہ کی چوتھہ کو صفائی قلب سے بوقت
صبح کاذب خواب استراحت سے اوٹھکر غسل کرے اور جو کچھہ کہ کرنا چاہیے روزمرہ کے تمام کام بجالاوے
بعدہ نیت برت کی مصمم کر کے یہ سنکلپ کرے کہ ہم تمہارا برت آج کے روز کرتے ہین ہمارے مطلب کو دینا
ہم تمہارے قدمون کی پناہ مین ہین اے گنپت برت ہمارا اتمام ہو ہمارے رنج دور ہو جاوین تم سب
کچھہ جانتے ہو سب پھلون کے دینے والے ہو تمکو بیدون نے نامبار کی دور کرنیوالا کیا ہے اسطرح
سنکلپ کر کے تمام دن گنپت کی کتھا بارتا مین بسر کرے جبکہ دن ختم ہو جاوے غسل کر کے اپنے مقام پر
بیٹھے اور تمام سامان پرستش کو اکٹھا رکھے اور گنپت کی پرستش کے واسطے اچھی جگہہ طیار کرے جسکے چہار
سمت کیلا کے درخت لگائے گئے ہون اور بڑی خوشی کر کے طرح طرح کے باجے بجواوے جسوقت کہ آسمان
مین ماہتاب طلوع کرے فوراً ارگھہ دیوے اور گنیش کی مورت طلا یا سیم یا مس یا مٹی یا سرگین مادہ گاو جیسی
استعداد ہو بنواوے اور اوسکو رکھکر کلس قائم کرے جسکے اوپر چراغ رکھا ہو دھیان لگاکر سولھون طرح
سے پوجن کرے اور سرخ پھول و کپڑہ و چندن و کاہ و پوا و دودہ وغیرہ آگے رکھکر پھر آچمن کرادیوے
اور اچھی استت کر کے بجود ہو کر پرنام کرے اور نہایت پریم پیدا کرے اور اسیطرح اپنی بھگت سے
گنپت کو خوشنود کر دیوے بعدہ پرنام کر کے بسرجن کرے اور یقین لاوے کہ ہمارا مطلب ضرور ہوگا اور دہی
برا پوجا کرانے والے برہمن کو کھلا کر دکچھنا مین چاندی دیوے باقی جسقدر استطاعت و دستقدرت رکھتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور برہمنون کو بھی دچھنا دلوائے اور خود بھی طعام شیرین کو تناول کرے جو اسطرح گنیش کے برت کو کرے اسکے
مقصد بر آتا ہے تم بھی اسی برت کو کرو

پندرھوان ادھیاے ۱۵

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ کلام شیو کا سنکر گرجا نے کہا کہ جو آپ نے گنپت کے برت مین چندرمان کی نسبت
کا دینا بیان کیا ہے اوسکا سبب اصلی معلوم نہین ہوتا کہ کیا شیو نے فرمایا کہ گنیش نے اول چندرمان کو سراپ
دیکر پھر خود فرمایا کہ تمکو ارکھ پہلے دیا جاویگا گرجا نے فرمایا کہ مفصل بیان کیجیے شیو نے کہا کہ ہمارے
نے جو خلقت کو پیدا کرتے ہین قبول کرکے سُرگ جانیکا ارادہ کیا اور گنپت کو دل لگا کر پوجن کیا گنپت
ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو برہما نے کہا کہ ہم خلقت پیدا کیا چاہتے ہین اور اوسکی افزونی بلا کسی نقصان
کے چاہتا ہون گنپت نے فرمایا کہ یہی ہوگا بعدہ گنپت آہستہ آہستہ آسمان کی طرف روانہ ہوئے
کہ گنپت چندرمان کے مکان مین پہونچے تو لغزش قدم سے گر پڑے اونکا شکم دراز اور جسم موٹا تھا چندرمان
دیکھکر خندہ مارا گنپت نے یہ خندہ زنی چندرمان کی دیکھکر مارے غصہ کے سرخ چشم ہوگئی اور چندرمان کو
بددعا دی کہ اے چندرمان کلنکی تو اپنے حسن پر بہت نازان و مغرور ہے تو نہایت ضعیف العقل ہو کر اپنے
دلمین خیال کیا کرتا ہے کہ مین نہایت حسین و خوبصورت دیکھنے لائق ہون اوسکے غرور پر تو نے مجھ
کی اسکا نتیجہ تمکو جلد ملیگا جس سے جہان مین بڑے بے نصیب ہوکر آج سے جو کوئی تمکو دیکھے گا اوسکو
کچھ کلنک یعنی گناہ لگ جاویگا یہ بددعا دیکر گنپت غائب ہوگئے اور چندرمان کسیف جسم ہوکر روشنی
سے ساقط ہوگیا اور تمام دیوتا و اندر رنجیدہ ہوکر برہما کے پاس جاکر برہما سے سب کیفیت بیان کی
کہا کہ اسمین کچھ برائی نہین چندرمان نے اپنا کیا ہوا پایا ہے گنپت کی بددعا جھوٹھہ نہین ہوسکتی اس سے
گنپت کے سرناگت مین جاو یقین ہے کہ وہ اپنی بددعا کو منسوخ کرین تب دیوتون نے عرض کیا کہ آپ
وہ تدبیر بتلاوین جس سے گنپت خوشنود ہوکر بددعا کو فسخ کرین برہما نے کہا کہ گنپت کا برت جو چوتھہ ادھے
بالکہ کی ہے اوسکو کرے تب گنپت خوش ہوتے ہین چنانچہ یہ کلام برہما کا سنکر برہسپت کو چندرمان کے
پاس بھیجدیا اور برہسپت نے جسطرح بتلایا چندرمان نے گنپت کا برت شروع کیا اور گنپت کھلے

بصورت طفلان چندرمان کو نظر آئے چندرمان نے پرنام کرکے بڑی تعریف کی گنپت نے فرمایا کہ ہم خوشنود ہین جو بردان تمکو ضرور ہو وہ مجھ سے طلب کرو چندرمان نے عرض کیا کہ آپ کی بددعا سے بری ہو کر سبکے درشن کرنیکے لائق ہو جاؤن گنپت نے فرمایا کہ تدبیر سے تم ہماری نفرین سے بری ہو سکتے ہو جیسا کہ ہم تمکو بتلاتے ہین یعنے ہر مہینہ کی اوجیالی پاکھ کی چوتھ کو ہماری بددعا پر موثر رہیگی باقی اور تتھون مین کچھ کسیکو تمھارے دیکھنے سے کلنک نہ لگیگا لیکن جو کوئی شخص کہ اول دوئج تتھ مین تمکو دیکھ لیگا اوسپر چوتھ کا دیکھنا موثر نہوگا لیکن چونکہ ہمارا اول قول دروغ نہو اسواسطے ہم تمکو کہتے ہین کہ جو کوئی شخص مہینہ بھادون کے اوجیالے پاکھ کی چوتھ کو تمھارے درشن کریگا اوسکو برابر ایک سال تک کلنک لگا کرینگے اور وہ برس روز تک رنجیدہ رہیگا چندرمان نے کہا کہ اسکے دفعیہ کی کوئی تدبیر فرمایئے گنپت نے کہا کہ ہر مہینہ کی اندھیاری پاکھ کی چوتھ کو جو کوئی شخص بوقت طلوع چندرمان پوجن کرے اور پھر مع روہنی کے تمھاری پوجا کریگا اور ارگھ تمکو دیویگا ہماری کتھا کو سماعت کرکے برہمنون کو کھانا کھلادیگا اور آپ سوائے طعام شیرین کے نمک وغیرہ کو نہ کھاویگا تب البتہ وہ اثر چوتھ کا جو بیان کیا گیا اوسپر موثر نہو سکیگا اور جبکہ بھادون مہینہ شروع ہو تو اوجیالے پاکھ کی چوتھ مین ہماری پوجن مع عورت کے کرے اس برت سے تمام رنج وکلیس وغیرہ دور ہو جاتے ہین اور چوتھ کا دکھ اوس شخص کو کچھ بھی نہین لگ سکتا یہ کہکر گنپت غائب ہو گئے اور چندرمان پھر بدستور سابق تابان و درخشان ہو کر نہایت خوش ہوا اس ماجرا پاک کی قرات وسماعت سے گناہ زائل ہو جاتے ہین اے گرجا جو تمنے ہمسے پوچھا تھا وہ ہمنے تمکو کہہ سنایا اسباب مین کچھ بھی اندیشہ نہین ہے کہ یہ برت کرنے سے لڑکا حاصل نہوتا ہو بلکہ جو خواہش ہو وہی حاصل ہوتی ہے شیو تو یہ کہکر خاموش ہوئے اور گرجا کے دلکی بیقراری رفع ہو گئی

سولھوان ادھیاے ۱۶

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ سنکر گرجا نے برہمنون کو بلا کر طہارت کے ساتھ گنپت کے برت کو شروع کر دیا اور طرح طرح کے اشیا چڑھا کر پوجا یعنے قسمے از طعام نان شیرین کو گنپت کے نذر کیا اور برہمنون کو کھلا کر آپ کھانا کھایا اسیطرح ہر مہینہ مین برت کرکے خوب دان دکھنا کرتی رہین جبکہ ایک سال پورا ہو گیا تو دکھنا وغیرہ دیکر بڑا جشن کیا اور بڑا گانا بجانا ہوا اور گرجا نے اپنے شوہر یعنے سداشیو کی بھی پرستش کی اور بعد اختتام

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برت سے گرجا بہت خوش ہوئی اور شیو کی طرف بار بار دیکھا شیو نے اپنی مایا جانکر گرجا کو اپنے سینہ سے لگا لیا اور
اچھا ہشتی دلی گرجا کی سمجھکر ایک عمدہ صندل کے جنگل مین جو پہاڑ کے اوپر تھا اور جہان جمیع سامان عیش
موجود تھے جاکر گرجا کے ساتھ عیش و مباشرت مین مصروف ہوئے چنانچہ گنپت بصورت برہمنان اوس مکان
پر آئے اس صورت سے کہ نہایت گرسنہ و تشنہ برہنہ تن مفلوک و افلاس زدہ سفید موے ماتھے پر تلک سفید
لگائے ہوئے نہایت عاجز زاغ کی ایسی آواز سے پلے دانت ہاتھ مین ڈنڈا لیے ہوئے کپڑے پھٹے پہنے ہوئے
بڑے ضعیف مظلومون کی طرح شیو کے دروازہ پر آکر کہنے لگے کہ اے شیو کیا کرتے ہو ہم تمھاری پناہ مین
ہین ہم سات روز کے بھوکھے ہین کھانا و پینا چاہتے ہین ہمکو کھانا کھلا کر پانی پلاؤ ایسی آواز سنکر شیو فورا اٹھ
کھڑے ہوئے اور شیو کی منی مقام استراحت مین ساقط ہو گئی اور گرجا بھی اٹھکر اپنے کپڑے کو پہنکر فورا شیو کے
ساتھ دروازہ پر آئی چنانچہ ضعیف برہمن نے پرنام کیا اور بڑی عمر پڑھی شیو نے فرمایا کہ اے برہمن تم کہان سے
آئے ہمارے مکان مین کس کام کے لیے تشریف لائے تمھارا کیا نام ہے کہان مقام ہے اور گرجا نے
کہا کہ برہمن ایسی دھوپ مین کہان سے آئے ہو ہمارے بڑے نصیب جو آپ یہان تشریف لائے تم
یہان بطور مسافر کے آئے ہو اور ظاہر ہے کہ مسافر پروری سے زیادہ اور کوئی دھرم نہین ہے اگر گرہست
اہل تعلق مسافر کے قدمون کو پانی سے دھوکر نوش کر جاوے تو تمام تیرتھون کا پھل اوسے حاصل ہو جاتا
اچھا نا اگر مسافر لوٹ گیا تو اوسکے نیک کرم سب روز روز کے غائب ہو جاتے ہین برہمن نے کہا کہ اے
تم جہان مین غنیمت ہو مین نہایت گرسنہ و تشنہ ہون مہربانی سے مجھکو کھانا پینا مرحمت فرماؤ گرجا نے عمدہ
کھانا برہمن کو کھلایا برہمن خوب سیر ہوکر خوشنودی کے ساتھ کہنے لگا کہ اے گرجا تمھارا دلی مقصد بر آوے
خلاف اورون کے ایسا لڑکا ملے جو رحم سے پیدا نہو یہ کہکر وہ برہمن غائب ہو گیا اور بستر استراحت مین جہان
منی شیو کی پڑی ہوئی تھی ظاہر ہوکر مانند اصلی لڑکون کے صورت تہم یعنے جلال سے پر کر دماہتاب کے
جسم حسین کرور کام کے ایسی خوبصورتی و ملاحت اچھے چنپک کے مانند رنگ ہاتھ پانون برنگ گل
ادھر ادھر پھر رہے تھے جبکہ شیو و گرجا نے دیکھا کہ دفعتاً وہ برہمن غائب ہو گیا تو کمال متعجب ہوکر
کہ برہمن نے کھانا کھایا اور غائب ہو گیا چنانچہ ہر چہار سمت تلاش کرنے لگے اور دلمین نہایت حسرت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افسوس کیا اس عرصہ مین الہام ہوا کہ مطمین رہو اے گرجا تم جہان کی ماتا ہو وہ برہمن خود گنیش تھے تمہارے برت سے خوشنود ہوئے اور مانند لڑکے کے ہو کر تمہارے بستر پر پڑے ہین جا کر دیکھو جسکو جوگی دھیان کرتے ہین وہ تمہارا لڑکا ہوا ہے تم مسافر کے چلے جانے پر تاسف نکرو گھر مین جا کر دیکھو یہ صدا نکلی تو گرجا بہت خوش ہو کر اپنے محل مین داخل ہو کر دیکھا کہ ایک لڑکا خوبصورت جسم پڑا ہوا ہنس ہنسکر بستر پر کھیل رہا ہے اور مکان کی بلندی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور دودھ کے واسطے روتا ہے گرجا فوراً شیو کے پاس جا کر سب حال کہہ سنایا اور کہا کہ جلدی آؤ برت کا نتیجہ مل گیا شیو نے آکر لڑکے کو دیکھا +

سترھوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد گرجا نے فوراً لڑکے کو اوٹھا چوم چاٹ کر دودھ اپنی چھاتی سے پلایا اور شیو کو جو خوشی حاصل ہوئی اوسکا بیان مجھسے نہین ہو سکتا صرف اسقدر بیان کرتا ہون کہ جسطرح کوئی مفلوک دولت پاکر خوش ہوتا ہے اوس سے لاکھ حصہ زیادہ گرجا کو خوشی حاصل ہوئی بلکہ مانند اوس عورت کے جو فراق اپنے شوہر مین دنون مغموم رہی ہو اور پھر اپنے شوہر کو پاکر خوش ہو اوس سے بھی زیادہ گرجا کو خوشی ملی یا کہ کسی عورت نے جسکے صرف اکیلا لڑکا ہو اور اپنے لیے بہت دنون کے مہجور لڑکے کو پاکر حظ حاصل کیا ہو اوسکے کرورہا درجہ زیادہ گرجا کو راحت دلی میسر آئی یا انکہ مانند اوس کاشتکار کے جو بوجہ قحط سالی و نہ بارش ہونے کے مغموم رہا ہو اور پانی کی بارش دیکھے اوس سے بھی کرور مرتبہ زیادہ گرجا خوش ہوئی یا انکہ بہت دنون کے اندھے نے انکھین پائی ہون یا کہ کسی نے حالت ڈوبنے مین کشتی کو پایا ہو یا انکہ کسی نے حالت افلاس زدگی مین ہراسان ہوکر پھر جاہ محفوظ حاصل کی ہو یا انکہ بہت دنون کے بھوکھے نے اطعمہ لذیذ پایا یا تشنہ لب خشک گلو کو آب سرد ملا یا کسی بخیل نے تجارت سے نفع کثیر حاصل کیا یا کسی جوگی نے مدت کے بعد محنت کرکے اپنے خدا کو دیکھا ہو یا کسی بھگت نے مدتون بھجن کرکے بھگتی کو پایا ہو ان سب سے کرورہا درجہ گرجا کو خوشی حاصل ہوئی جبکہ گنیش دودھ پی چکے تو شیو نے پھر اپنی گود مین اوٹھا کر سر و دست مین بوسہ دیے اور انواع انواع قسم کی دعائین دین سب برہمنان وغیرہ کو طلب کرکے جواہرات و مروارید وغیرہ انعام دیا اور مانگنے والون کو انعام و اکرام سے مستغنی کردیا اور بیشمار مادہ گاو آراستہ کرکے دان کیا اور اجناس غلہ وغیرہ بہت خیرات کیا اور بشن وہم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور دیوتاؤن سب شیو کے ایسے لڑکے سکے دیکھنے کو شیو کے پاس حاضر آئے اور ہماچل بہت جواہرات ساتھ
و فرحان داخل ہوئے اور تمام برہمنون و محتاجون کو دان و خیرات سے مالامال کردیا ایک لاکھ جواہر
غر رغاہوار و یاقوت بیش بہا و پانچ لاکھ وزن طلا و تین لاکھ اسپ و ایکہزار فیل مغرق بہ طلا و دس لاکھ
و بیشمار و لاانتہا ملبوسات و زیورات برہمنون کو خیرات کیا علی ہذالقیاس بشن و ہم نے بھی بڑی خیرات
سب برہمنون کو دیا اور دیوتاؤن و سیس ناگ و گندھرپ وغیرہ نے ایکہزار ظروف عمدہ و ایکہزار من
ورتن سیکڑون و بیشمار و چندرکانت مَن ایکسو وہ ابیدورج و اندرنیل مَن بیشمار . و ہیرن تن و دہم
चंद्रकांति
इंद्रनील वैडूर्य पद्मराग
ایکہزار دست ہی رتن ایک آیت و سونا بمقدار ایک کرور اور اس سے پاک کر کے اچھے اچھے کپڑہ
मरकत
بہت کچھ خیرات کیا اور لچھمین نے کوستبہ مَن و سرستی نے ہار برہمنون کو دان دیا اور برن و کوبیر نے بھی
कौशेय
دیا توت و لباس مخمل وغیرہ بیشمار محتاجان پر نثار کردیا یہانتک کہ برہمن و گدا گر و بندی جن یعنے ارباب
و بادفروش وغیرہ اشیاء اون کو اوٹھا نہین سکتے تھے اور بشن و ہم سبع اور سبھون نے اگر لڑکے کو
بڑی بڑی دعائین دین بشن نے کہا کہ اے لڑکے تمنے شیو کو بڑی خوشی دی تمہاری طاقت مانند ہون یعنی
ہوگی اور تمام سدھ تمہارے قبضہ اختیار مین رہینگے برہما نے کہا کہ تمکو سب پوجین گے اور تمہاری نیکنامی
جلال کسی زمانہ مین کم نہو تم تمام لوکون مین جا سکوگے اور تمہاری عقل نیک و پاکیزہ ہو تم بڑے عالم و فاضل
تم مثل ہمارے سبکے حق مین بھلائی کروگے تمہاری یاد کرنے سے تینون جہان کے تمام بگھن یعنے نقصان
بشگون دور ہوجاوینگے لچھمین نے کہا کہ جہان تم ہوگے ہم ضرور موجود رہینگی وہان سدہ و بدہ محبت
ساتھ قائم ہوگی سرستی نے کہا کہ تمکو شاعری مین بیشمار استعداد کامل ہوگی تمہاری یاد سے سخن سنجی و نکتہ سرائی
زیادہ ہوگی تمہارا کلام فصاحت و بلاغت مین ہمارے مانند ہوگا تم ہمیشہ خوش رہوگے ساوتری نے کہا کہ تم
بیدون کی ماتا ہین ہماری مہربانی سے تم سب بیدون کے عالم ہوگے ہماچل نے کہا کہ تمکو شیو کے قدمون
مین بڑی بھگت حاصل ہو تمہارا زور بشن کے برابر ہو میناک نے کہا کہ تم مانند کام کے حسین و سمندر
عمیق ہوکر مثل بشن و شیو کے دھرم وان ہوگے بسندہرا یعنے زمین نے کہا کہ تمہارے اختیار مین تمام
و مَن کے معدنیات رہینگے اور تمہاری عنایت سے بگھن نابود ہوکر خوشی حاصل ہوگی اور مانند ہمارے

فلق و دروت مین ہو گے پاربتی نے کہا کہ تم رسدہ کے دینے والے اور مانند ستارہ وجوگی کے ہو کر بوت پر فہم پانیوالے
سب سے علیحدہ مانند اپنے باپ شیو کے ہو گے شیو نے فرمایا کہ تم تمام خوشی دینے والے اور سبکے مخدوم اور
قابل پرستش مجکو کمال پیارے ہو گے اسیطرح سبھون نے ملکر گنیت کو دعا دی یہ گنیت کی ولادت جو شخص
سماعت و قرات کریگا وہ تمام مقصود اپنے پر کامیاب ہوگا

اٹھارھوان ادھیاے ۱۸

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد اسکے ایک بڑی انجمن جشن کی شیو نے آراستہ کی خود بدولت ایک عمدہ نشست پر
جو جواہرات وغیرہ سے مغرق تھی جلوس فرما ہوئے جانب راست برشن و جانب چپ برہم بیٹھے اور برشن کے
گن و چندر و دگپت و دھرمراج وغیرہ اپنے اپنے مقامات پر بیٹھ گئے مجلس رقص و سرود گرم ہوئی بید و پران
و آگم و نگم نے شیو کی حمد پڑھی باجا بجنے لگے اسی عرصہ مین سورج کے لڑکے سنیچر واسطے دیکھنے گنیت کے تشریف
لائے اور شیو و برشن و برہما و دھرمراج و چندرمان کی تعریف کر کے بعد اجازت کے اندر مکان کے گئے اور
اول دروازہ پر پہونچے جہان دربانون نے جانے سے روک لیا سنیچر نے کہا کہ ہم واسطے دیکھنے لڑکے کے جاتے
ہین ہمکو منع نکرو دربانون نے کہا کہ بدون اجازت گرجا کے ہم نہین جانے دیتے ہمکو شیو کی سوگند ہے تم اسی جگہ
ٹھہرے رہو ہم گرجا سے اجازت لیے آتے ہین یہ کہکر اندر گیا اور گرجا سے حال آنے سنیچر کا کہہ سنایا چنانچہ
گرجا کی اجازت سے سنیچر اندر گئے دیکھا کہ گرجا طلائی نشست گاہ پر بیٹھی ہوئی نہایت خوش ہین اور پانچ مصاحبہ
عورتین خدمت مین مصروف ہین سنیچر نے حمد پڑھی گرجا نے دعا دی اور کہا کہ کیا وجہ ہے کہ تم نصف پیشانی
جھکا کر دیکھتے ہو تم کسواسطے لڑکے کو اچھی طرح نہین دیکھتے کیا تمکو یہ خوشی ہماری بھلی معلوم نہین ہوئی سنیچر نے
جواب دیا کہ تمسے کچھ پوشیدہ نہین ہے مین تمہارے حکم سے کہتا ہون کہ تقدیر کمال قادر ہے سب لوگ مقدر کی
قید مین اور نیک و بد کام اپنے دونون جہان مین محکوک نہین کیے جاسکتے اور بہشت و دوزخ و پیدائش آسمان
و زمین یعنے دیوتا و آدمی و تناسخ بصورت حیوانات و متمولی و مفلسی و خاندان و بلا خاندان و بے عورت
و لاولدی و صاحب اولادی و اولاد صالح و اولاد نالایق و قبیح سب معاملات تقدیری ہین اور جب افعال خود ہا
سے حاصل ہوتے ہین علی ہذا القیاس ہم بھی اپنے اعمالون سے نصف مین ہو گئے ہین اور جس وجہ سے کہ ہم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کو نہین نگاہ کرسکتے اوسکی حکایت نقل کرتا ہون ہر چند کہ یہ حکایت اس لائق نہین ہے کہ ترک ادب و گستاخی
عرض کیجاوے مگر چونکہ تم مادر و ہم بمنزلہ فرزند تمھارے ہین بسبب حیا و شرم ایسے مقام پر کیا ہے یعنی ہم
شیو کے بھگت ہوکر اونہین کا دھیان و ریاضت مین مشغول رہکر اونہین کے نامون کا ورد کیا جب سن
کو پہونچے تو ہمارے والد نے ہمارا بیاہ کر دیا اور چتر رتھ کی لڑکی جو ہمارے ازدواج مین آئی اوسنے
خدمت میری کی اتفاقاً ایک روز بعد غسل حیض کے اپنے کو بخوبی آراستہ کیا اسطرح پر کہ اگر منی لوگ بھی
تو ہزار جان سے مفتون ہو جاوین وہ مغلوب شہوت ہوکر ترچھی نگاہ پھیرتے ہوئے متبسم ہمارے پاس آئی
کہ مجکو دیکھو اور مباشرت سے ہماری خواہش کو پورا کرو ہمنے مطلقاً اوسکی طرف نگاہ نہ کی اور بدستور شیو کے دھیان
مصروف رہا اوس زمانہ مین مین نہایت خارج از عقل تھا اوسکی باریک آواز کو سننا جبکہ اوسنے اپنے
دشوار جانا تب تو سخت غضبناک ہوکر میری طرف نگاہ بد سے دیکھکر یہ بد دعا دی کہ تمنے باوصف ہونے
یہ کیسا بھاری گناہ کیا ہے کہ تمنے اپنا دھرم نہ جانا ہمارا یہ وقت غارت ہوگیا جو جرم تمھارے واسطے ہوا
اوسکو تمنے خیال نکیا اسی وجہ سے تمھارے حق مین بد دعا کرتی ہون کہ تم پاک نہوگے اور دوزخ مین جاؤ
اور جسکو تم آنکھون سے اچھی طرح دیکھو وہ معہ بیخ و بنیاد کے جلجاوے یہ کہکر وہ بدستور میرے پاس کھڑی
ہمنے دھیان کو موقوف کرکے جواب دیا اور بغرض خوشنودی ہمنے کہا کہ مین ایسی بد دعا کا متحمل نہین ہو سکتا یہ کلام سنکر
عورت نے تاسف کرکے خوشامد کنان کمال شرمندہ ہوئی اور میرا دل ذرہ بھی غمگین نہوا ہمنے وہ بد دعا
کرلی ای گرجا اوسدن سے پھر ہمنے کسی چیز کو آنکھ بھر کے نہین دیکھا کیونکہ مجکو کسی جاندار کے بیجان ہونے کا
ہر وقت لاحق رہتا ہے یہ کلام سنکر گرجا نے مع تمام حاضرین کے بڑے زور سے قہقہہ مارا اور کہا کہ ای سنیچر
لڑکے کو دیکھو دیکھو سنیچر نے خیال کیا کہ گرجا کے لڑکے کو دیکھون یا نہ دیکھون کیونکہ جسکو مین دیکھتا ہون اوس
خرابی ضرور ہوتی ہے یہ خیال کرکے برکھہ کو گواہ قرار دیکر چاہا کہ لڑکے کو دیکھون اور نہایت پژمردہ
خفناک خاموش ہوکر ایک گوشہ چشم راست سے لڑکے کی جانب دیکھا فوراً گرجا کے لڑکے کا سر اور گیا
فوراً آنکھ کو ہٹا کر نہایت مغموم ہوئے پاربتی نے یہ حال دیکھکر بانالہ و آہ زار زار گریان ہوئی اور سنیچر کو برا بھلا
اور لڑکے کا تمام جسم چھاتی سے لگا کر کمال غم و الم کیا یہانتک کہ زمین مین گر کر بیہوش ہوگئی جسطرح کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سبب سے کیلہ کے درخت جڑ سے اوکھڑ پڑتے ہین یہ حالت دیکھکر تمام عورات رونے لگین ایسی آواز گریہ وزاری کی اندر محل کے سنکر لبشن وغیرہ متعجب ہوکر اندر گئے اور سب کچھ دیکھا اور شیو بھی مانند جہانیان کے بہت رونے لگے سبکے سب رونے لگے چنانچہ لبشن وبرہم مع دیوتون وغیرہ کے اگر چہ بڑی گرجا کو ہوش مین لائے اور دیوتا وغیرہ تمام وکمال

اونیسوان ادھیاے ١٩

برہما نے کہا کہ اے نارد گرجا ہوش مین آکر پھر بوجہ کثرت غم بیہوش ہوگئی اور پھر ہم سب نے تدبیر سے صحیح کیا اوسوقت لبشن وبرہم سب نے گرجا کی بڑی حمد کرکے ہر طرح سے سمجھایا کہ جہان کا رشتہ کیا ہے یہ سب رشتہ وغیرہ صرف موہ کے سبب سے ہین گرجا نے جواب دیا کہ ہمارا زندہ رہنا اب بہت مشکل ہے دیوتون کی حکمت کو مینے کچھ بھی نجانا میرا لڑکا بیجان ہوگیا ہم اسوقت تینون جہان کو جلا دیونگی کیونکہ میرے رنجیدہ ہونے مین اور سب خوش نہین رہ سکتے ہین اگر ہمارا لڑکا مع سر کے زندہ نہو جاویگا تو تمام دنیا کو چین نہ ملیگا یہ کہکے بیہوش زمین پر گر پڑی اور پھر ہوش مین نہ آئی اوسوقت سب مانند تصویر کے خاموش ہوگئے اور شیو کے پاس آکر کمال شرم کے ساتھ کہنے لگے کہ ای شیو یہ کیا چرتر ہوا جس سے سبکو بیشمار رنج ملتا ہے ہم سبکو اس بات کا یقین ہے کہ آپ نے کچھ چرتر کیا آپ کی مایا سب پر غالب ہے اب وہ تدبیر بتلائیے جس سے لڑکا پھر زندہ ہو اور تینون جہان کو آرام ملے شیو نے فرمایا کہ جو بات ہونی والی ہے وہ معدوم ومحکوک نہین ہوسکتی خواہ کوئی لوگ کرور تدبیرین کرین جو سرشت لم یزلی نے حروف پیشانی پر لکھہ دئے وہ ضرور ہوتے ہین اور پھر خاص لبشن سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ تم خاص ہمارے روپ ہو ہم مین اور تم مین کچھ فرق نہین ہے بیدون نے ہماری اور تمھاری برابری فرمائی ہے اب تم اور کسی کا سر لاکر لڑکے کے لگادو تمھاری مہربانی سے لڑکا زندہ ہو جاویگا لبشن فوراً گڑر پر سوار ہوکر روانہ ہوئے اور فوراً بموجب اشارہ شیو کے اوتر طرف چکر لے ہوئے پہونچے اور دریاے پکھپ بھدرا کے کنارہ جاکر جنگل کے اندر ایک ہاتھی کو مع مادہ وایک بچہ کے ملاحظہ کیا کہ وہ مع اپنے تمام خاندان کے اوتر طرف پیشانی کیے ہوئے سو رہا ہے لبشن نے فوراً اوس ہاتھی کا سر چکر سے کاٹ کر خون ٹپکتا ہوا گڑر کے اوپر رکھ لیا اور چاہا کہ روانہ ہوویں اسی عرصہ مین فیل مادہ بیدار ہوئی اور نہایت شور کرکے اپنے بچہ کو بیدار کیا اور بہت ماتم کیا اور پھر لبشن کو ہر چہار طرف سے گھیر لیا اور عمدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حمد کو پڑھا اور کہا کہ ای کرشن آپ نے یہ کیا کام کیا آپ تو خود دھرم ہین اگر ہمارے نر کو زندہ نہین کرتے تو ہم سب
قتل کا عذاب آپ کو ہوگا کرشن نے خوشنود ہوکر اوسکے سر سے ایک سر اور لگاکر اوسکو بدستور زندہ کر دیا اور
ایک کلپ تک تم سب زندہ رہوگے اور فوراً کرشن روانہ ہوکر مع شیو وہم سب کے گرجا کے پاس جا کر
دیدیا گرجا نے اوس سرکو تدبیر سے جوڑ دیا اور شیو نے نگاہ ترحم سے جلا دیا جسکے دیکھنے سے گرجا اسقدر خوش ہوئی
جو جسے بیان نہین ہوسکتا فوراً دودھ پلا کر لاڈ و دُلار ہشیار کیا اور کرشن کی کمال تعریف فرمائی اور کہا کہ تم شیو کا روپ
تینون جہان کو خوشی دینے والے ہو ہمنے یہ جز شیو کا جان لیا ہے کرشن نہایت خوش ہوکر اپنے گلے سے کوستبھ
کو نکالکر لڑکے کو پہنا دیا اور کرشن وہم دعائین دیکر ہمنے اپنا زیور بھی لڑکے کو پہنا دیا اسیطرح ہما نچل مع دیوتا
وغیرہ سبھون نے دعائین بیشمار دین اور خیرات سے سب برہمن محتاج وغیرہ مالا مال ہوگئے اور اسقدر جشن ہوا
دنیا خوش ہوگئی دیوتون نے دندبھی بجایا اور شیو و گرجا لڑکے کے کھلانے و پیار کرنے مین معروف ہوکر دریاے
راحت مین غرق ہوگئے

بیسوان ادھیاے ۲۰

پھر مہا نے کہا کہ اے نارد سنیچر بوجہ شرم و خجالت کے ایک گوشہ مین ملول بیٹھا تھا نا گہان گرجا نے دیکھ لیا غضبناک
ہوئی اور سنیچر سے مخاطب ہوکر کہا کہ تمنے اپنی نظر سے ہمارے لڑکے کا سر جلا دیا اس سے میری بھی تمکو بد دعا دیتی ہون
کہ تم بھی بے عضو ہوجاوگے یہ سنکر آفتاب و کشیپ و جمراج غصہ سے بھر گئے اور فوراً اوٹھکر چاہا کہ کرشن
دیوی کو شاپ دین کرشن نے ہمسے اور دیوتون سے کہا کہ انکی خدمت کرکے دفع کرو چنانچہ ہم مع اور دیوتون کے
فہمایش کرنے لگے کشیپ نے مجھ سے کہا کہ یہ سنیچر ہمارا پوتہ محض بے گناہ ہے گرجا نے باوصف ممانعت کے
خود اپنے لڑکے کو دکھلایا تھا سنیچر کا کیا قصور ہے ہم بھی اپنا برہمتیج گرجا کو دکھلاتے ہین جس سے گرجا کے
لڑکے کا اتاک بھنگ ہوتا ہے جمراج نے کہا کہ گرجا نے کس گناہ پر سنیچر کو بد دعا دی ہے ہم بھی بد دعا گرجا کو دیتے
ہین کیونکہ قاتل کو قتل کرنے مین کچھ گناہ نہین ہمنے جمراج کو منع کیا اور کہا کہ آپ معاف کرین آپ کیا عورتون کی
عادات کو نہین جانتے چنانچہ یہ کلام ہمارا سنکر غصہ کو فرو کیا اور گرجا بھی بلا غصہ ہوکر سنیچر سے فرمایا کہ تم سب گرہون
کے راجہ ہوکر شیو کے پیارے و دائم الحیات ہوجاوگے اور ہماری دعا سے تم شیو کے بڑے بھگت ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہماری دعا سے ہر چند کہ کچھ نہ کچھ کھنڈ یعنے تب بے عضو ہو جاوگے مگر تمکو تکلیف نہوگی گرجا یہ سنکر اندر چلی گئی اور سنیچر مجلس
مین کہ بشن وہم سبھون کو بہت خوشی کے ساتھ پرنام کیا اور پھر از سر نو ہر قسم کا ناچ ورنگ وسامان جشن نظر آیا اور
نے سب سے پہلے گنیت کی پوجن تمام سامان جمع کر کے کی بعدہ بشن وہم ودیوتاؤن وغیرہ سبھون نے
گنیت لڑکے کی پرستش کی اور اپنے اپنے بھوکھن یعنے زیور وغیرہ سبھون نے گنیت کو مرحمت کیا اور تینون دیوتا
ایک ہی دفعہ کہنے لگے کہ اے لڑکے تمھارا پوجن ہمیشہ سب سے اول ہوا کریگا تاکہ وہ کام بلا خرخشہ اختتام کو پہونچے
تمکو برہم گیان حاصل ہوگا تم پرم سدھ دینے والے ہوگے اور غایت مہربانی سے اپنے برابر کر لیا بعدہ جب
اتفاق رائے دیوتون کے گنیت کے یہ نام رکھے گئے۔ لمبودر یکدنت گجانن سورپ کرن ہیرمب گنیش
विघ्नेश लंबोदर
گجبدن بنایک وغیرہ بہت نام رکھے جو بخوف طوالت نہین بیان کیے جاتے ہین بعدہ سبھون نے بہت
چیزین گنیش کو دین یعنی شیو نے جوگ وبرہم گیان وبشن نے اپنی مالا وبدیا یعنے علم جو سب زمانہ مین خوشی کو دیتی
تھی اور پہنے کمنڈل ودھرم راج نے سنگھاسن واندر نے دوسرا سنگھاسن مرصع بجواہرات وآفتاب نے
دو بن کنڈل اور ماہتاب نے مانک مالا وکوبیر نے مکٹ وبیشمار دولت؛ انل یعنے آتش نے مطہر ومستطاب
لباس وبرن چھتر وپون نے انگشتری مرصع وپاربتی نے ہار وساوتری نے گردن کا زیور وزمین نے موش
واسطے سواری کے ودیوتون نے نسبت گر یعنے پہاڑ ودیگر پوجن کیا اسطرح ہر ایک نے اپنا اپنا خلاصہ دیکر
بجے بجے کی آواز بلند کی اور بشن نے مع سب دیوتون کے ایک حمد طول وطویل گنیت کی پڑھی جسکو اگر کوئی
شخص تینون وقت پڑھا کرے تو کبھی اوسکو کسی طرح کی آفت نہ پڑے نہ اوسکو کچھ رنج یا خوف کسی وقت
پیدا ہو اگر سفر کے وقت پڑھے تو فتحیاب ہو اور تمام رنج وتکالیف زائل ہو جاوین علی ہذا القیاس بہت
ثمرہ پھل دینے والا ہے پھر سنیچر نے بشن سے عرض کیا کہ آپ گنیت کے بیج کو بیان فرماوین چنانچہ سنیچر کی اس
عرض کو بشن نے منظور فرما کر گنیت کوچ کو کہہ سنایا اسے نارد یہ کوچ نہایت راز پوشیدہ اور قابل
गणपतिकवच
چھپانے کے ہے اور سدھ دینے والا ہے بعدہ بشن وہم سب رخصت ہو کر اپنے اپنے گھر کو جاتے گئے سوت نے
کہا کہ پھر برہما سے نارد نے سنکر اندیشہ کیا اور برہما سے کہا کہ ہمنے گنیت کا چرتر اور طور سے سنا ہے اور
اور ہی طور پر بیان کیا ہے یعنے ہمنے سنا تھا کہ گرجا نے اپنے جسم کے میل سے پیدا کیا شیو نے سرکاٹ ڈالا اب مفصل اسکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اکیسوان اودھیائے

برھمانے کہا کہ اے نارد یہان بوجہ کلپ بھید کے دوسرے طور پر بھی ولادت گنیش کی ہے ہم اوسکو بیان کرتے ہین
یعنے جسوقت کہ شیو نے گرجا کا بیاہ کر کے گھر لائے اور دیتیون کو قتل کر کے مدت تک عیش و آرام مین معروف رہے
اتفاقاً ایک روز گرجا کی مصاحبہ عورتون نے کہا کہ دیکھو شیو کے بیشمار گن ہین اور تمھارا ایک بھی نہین
ہر چند کہ شیو کے گن تمھارے مطیع و منقاد ہین مگر تم بھی کوئی گن پیدا کر کے اپنے دروازہ کا دربان بناؤ تا کہ بوجہ حفاظت
اوس گن کے اندر کچھ خوف و اندیشہ کسی کے آنے جانے کا باقی نہ رہے گرجا نے خوش ہو کر فرمایا کہ اچھا وقت
موقع پر ایسا ہی ہو جاویگا چنانچہ ایک وقت گرجا نے نندی کو واسطے حفاظت کے دروازہ پر بٹھلا کر آپ غسل
کرنے مین مصروف ہوئین شیو لیلا کر کے دروازہ پر آئے اور چاہا کہ اندر جاوین مگر نندی نے منع کیا شیو بلا
خوف و بیم اندر چلے گئے گرجا مثل عورتون کے ایسی حالت مین شیو کو دیکھکر کمال شرمندہ و منفعل ہوئین اور
شرم کے اپنے جسم کو چھپاتے ہوئے بھاگ چلین اور قول اپنے مصاحبہ عورتون کا یاد کیا اسیطرح بہت
دنون کے بعد گرجا نے ارادہ کیا کہ ہمکو ایسا گن پیدا کرنا چاہیے جو ہمارا پرستار و محکوم و نہایت شجاع شیو کے
گنون سے زیادہ بہادر ہووے اور صاحب جلال ہو یہ خیال کر کے اپنے جسم سے میل کو نکالکر ایک صورت بنائی
اور گنیش نام لیکر زندہ کیا وہ نہایت حسین و خوبصورت سراپا دریائے حسن و جمال پیدا ہوا گرجا بہت خوش
ہوئی اور کہا کہ تم ہمارے لڑکے و برتر گن ہو پھر بڑا لاڈ و پیار کیا اور لباس و زیور وسب کچھ بہت خوش ہو کر
مرحمت فرمایا اور گنیش نے پرنام کیا اور کہا کہ مجکو جو کام سپرد ہو بجا لاؤن گرجا نے فرمایا کہ تم ہمارے دربان
مین مقیم ہو اور کسی کے ٹالنے سے ہرگز دروازہ سے نہ اوٹھنا اور نہ کوئی بدون حکم ہمارے کے اندر آنے پاوے
تمکو کچھ خوف کسی سے نہوگا اور بعدہ گنیش کو چھاتی سے لگا کر دروازہ پر مقیم کرا دیا گنیش ہاتھ مین ڈنڈا لیکر
اوپر دروازہ کے بیٹھے اور گرجا نے ارادہ غسل کا کر کے فراہمی سامان مین سب خادمون پر تاکید کی اور
واسطے غسل کے بیٹھی کہ شیو مع گنون کے آپہونچے اور گنون کو باہر چھوڑ کر چاہا کہ خود اندر جاوین مگر گنیش نے
منع کیا اور کہا کہ اسوقت اندر جانے کا موقع نہین ہے کیونکہ ہماری مادر غسل مین مصروف ہے یہ کہکر اپنے
جسٹ حربہ کو آگے کر کے جانے سے شیو کو روک لیا شیو نے کہا کہ تم کون ہو جو مجکو شناخت نہین کرتے اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جانے دیتے ہو ہم شیو جی مالک مکان اور گرجا پت تم بڑے بے عقل معلوم ہوتے ہو تم کسکے لڑکے ہو کیسے تمکو بیٹا کیا تم کیا بکتے ہو یہ کہکر جب شیو اندر چلے تو گنپت نے فوراً اپنے چھڑی کو شیو کے اوپر مارا اور کہا کہ کون شیو اور کہان رہتے ہو کس کام کے لیے ہماری ماتا کے پاس جاتے ہو بدون حکم گرجا کے ہم کسکو خواہ وہ کیسا ہی بڑا ہو اندر نہین جانے دینگے اور جبکہ شیو بعد سوال جواب کے اندر جانے لگے تو پھر گنپت نے ڈنڈا مارا اب تو شیو غضبناک ہو کر اپنے گنون کو آواز دی کہ تم سب جاکر اس سے پوچھو کہ کون ہے گنون نے آکر پوچھا گنپت نے کہا کہ ہم گرجا کے گن ہین تم کون ہو جو ہمسے پوچھنے آئے ہو اور نہایت تکرار لفظی اونکے درمیان مین واقع ہوئی چنانچہ شیو کے گنون نے جاکر کہا کہ وہ نہین اوٹھتا شیو نے فرمایا کہ جاکر اوسکو دروازہ سے اوٹھاؤ گنون نے بتعمیل حکم چاہا کہ گنپت کو اوٹھاویں اور پھر بھی آپسمین بڑا جھگڑہ و فساد ہونے لگا کہ اسی عرصہ مین شیو بھی نزدیک گئے اور اندر سے گرجا نے یہ شور و غوغا سنکر اپنی مصاحبہ عورتون سے کہا کہ باہر جاکر دیکھو تو کیا ہو رہا ہے

بائیسوان ادھیاے ٢٢

برہما نے کہا کہ اے نارد گرجا کی مصاحبہ عورات نے تمام ماجرا آنکھ سے دیکھکر گرجا سے جاکر کہدیا اور کہا کہ نہ معلوم شیو کی کیا عادت ہے کہ ہمیشہ بے وقت آیا کرتے ہین ہنوز تو نوبت صرف تکرار لفظی کی پہونچی ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ تمھارا لڑکا فتحمند و کامیاب ہو کر آویگا اسوقت ہمکو مدد کرنا واجب ہے گرجا نے فرمایا کہ تم گنپت سے کہدو کہ شیو کسیطرح نہ آنے پاوین چنانچہ کیز(کنیز)ک نے بھی حکم گنپت کو سنادیا تب گنپت نے شیو کے گنون سے کہا کہ تمھارے دلمین جو ہوسو کرو ہم سب طرح سے موجود ہین سواے ہمارے حکم یا زور آوری کے جانا تمھارا مشکل ہے شیو کے گن حیران ہو کر پھر شیو کے پاس گئے اور سب کیفیت بیان کی شیو نے فرمایا کہ وہ تو اکیلا ہے تم اسقدر کثیر الجمعیت ہو کر کسواسطے جنگ و جدل نہین کرتے یہ کہا اور خاموش ہو رہے برہما نے کہا کہ اے نارد دیکھو شیو کی لیلا کیسی حیرت افزا ہے جو شیو ایک ہان سے تمام دنیا کو معدوم کرسکتے ہین وہ اپنے لڑکے کے ساتھ لیلا کے واسطے لڑائی کرنے کا ارادہ کیا المختصر شیو کا حکم پاکر گنون نے مسلح ہو کر کمر ہمت و جرات سخت محکم باندہ کر گنپت کے نزدیک پہونچے اور کہا کہ اے طفل کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جلاکر خاکستر ہو جاوین تم فوراً یہان سے بھاگ جاؤ ورنہ اس دفعہ تمکو قتل کر ڈالینگے تیری گستاخی بہت ہمنے ابتک گوارا کی ہے گنپت نے تحمل کرساتھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جواب دیا کہ ایسی لبی کیون لیتے ہو مقابلہ مین آؤ تم تو بڑے بہادر ہو جنگ آزمودہ ہو ہم تو صرف طفل نابالغ ہین اور
کبھی لڑائی کو آنکھ سے بھی نہین دیکھا مگر تو بھی ہم جنگ سے مونہ نہ موڑینگے شیو گرجا کے لڑکے کی قوت کو دیکھا
کرینگے یہ سنکر شیو کے گنون نے گنپت کے اوپر حملہ کیا اور فریقین سے لڑائی ہونے لگی شیو کے گنون نے سول
وغیرہ تمام ہتھیار گنپت کے اوپر چلائے مگر گنپت نے اونکے تمام ہتھیار اپنے چھیٹ سے کاٹکر سبھون کو میدان سے
بھگا دیا کچھ دور بھاگ کر پھر وے اپنے اوپر لعنت کرتے ہوئے واپس آئے بخیال اسکے کہ شیو کو کیا مونہ دکھاوینگے
کہ ایک لڑکے سے منہزم ہو کر بھاگ آئے معلوم نہین کہ اس طفل خورد سال نے یہ زور و بہادری کس سے پائی
پھر گنپت کو پکار کر کہا کہ ابتک تمکو لڑکا جانکر چھوڑ دیا ہے مگر اب نہین چھوڑینگے یہ کہکر بہت سے ہتھیار گنپت
کی طرف چلائے گنپت نے بھی سبکو مارا اوسوقت بڑا معرکہ واقع ہوا آخر پھر بھی شیو کے گن مغلوب ہو کر بھاگے
اور گنپت بدستور سابق دروازہ پر مقیم ہوئے

تیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد شیو نے ایسا چرتر حیرت انگیز کرکے اپنے گنون کے غرور کو نابود کر دیا اور اپنی شکت کی
عظمت و مروت کو ظاہر کرکے دکھلا دیا جنھون جہان شکت کے ماتحت و مطیع ہین وہی شکت شیو کی ہے
ہے اے نارد اوسیوقت مین تم ہمارے پاس جا کر یہ حال سب کہہ سنایا اور جبکہ تم بشن لوک مین جا کر بشن سے
یہ ماجرا بیان کیا تو بشن نہایت متعجب ہوئے چنانچہ بشن و ہم و تمام دیوتا وغیرہ شیو کے پاس جا کر برنام کیا اور
حمد پڑھنے لگے اور التماس کیا کہ اسوقت یہ کون لیلا آپ نے کر رکھی ہے بیان فرمائیے شیو نے کہا کہ ہمارے
دروازہ پر ایک لڑکا کھڑا ہوا ہے عنقریب ہے کہ وہ قیامت کو برپا کر دیوے اس سے تم سب جا کر دیوتا
سے اوسکو خوشنود کرو اور ایسی تدبیر کرو جسمین قیامت واقع نہو سبھون نے کہا کہ اے شیو یہ سب تمھاری لیلا
ہے کہ ایک لڑکا اسقدر کار نمایان کر رہا ہے یہ کہکر ہم سب گنپت کے پاس گئے ہمکو آتے ہوئے گنپت نے
ایک بال اوکھاڑ لیا ہم سبھون نے کہا کہ معاف کرو آپ سے کوئی لڑنے کی خواہش نہین کرتا یہ آواز نہ
دی تھی کہ گنپت نے فوراً اپنے پرگھ کو سنبھالا کہ ہم سب رجعت القہقری کرکے شیو کے پاس واپس گئے
اوسوقت شیو نے غصہ ہو کر اندر وغیرہ سے کہا کہ تم جا کر اوس لڑکے کو قتل کرو تمھاری بڑی بدنامی ہوگی جا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اندر وغیرہ واسطے جنگ کے روانہ ہوکر گنپت سے گے او پر بان و دیگر اسلحہ برسانے لگے اسی عرصہ مین شیو و گرجانے دو شکت پیدا کین جو فوراً درمیان جنگ کے داخل ہوکر دونون طرف کے اسلحہ اپنے ہونٹھ کھولکر نگل جاتی تھین اورجسطرح کہ پہاڑ درمیان سمندر کے قائم رہے اسطرح گنپت نے تنہا سب فوج کو حیران کر دیا اور وے سب دیوتا ہتھیارون خالی ہاتھ میدان مین کھڑے رہے اور کہا کہ اب ہم سب کیا کرین کوئی ہتھیار باقی نہین ہے جس سے جنگ کرین اور صرف بیر بہدر دیکھتے تھے کہ دونون شکتان ظاہر ہوکر سبھون کو حیران کر دیا ہے المختصر اے نارد تم معہ دیوتون کے شیو کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب لیلا تمھاری ہے اب اگر آپ جلدی خبرگیری نہین کرتے تو قیامت ہو جاویگی پھر بموجب حکم شیو کے اندر و بسوامتر و جراج وغیرہ نے پہونچکر گنپت کے اوپر اپنے اپنے اسلحہ چلائے مگر کوئی اسلحہ کارگر نہوا گنپت نے اپنی جشٹ سے سب کو مارا جسکی وجہ سے ہاہاکار ہو گیا اور سب دیوتون نے آکر شیو کے سایہ عاطفت مین پناہ لی اوسوقت تمنے اے نارد شیو سے کہا کہ ای شیو شنکر جہان کے پیدا کرنے والے اپنے لیلا کو جو پھیلا دی ہے سمیٹ لیجیے اور جہان کو رکھ لیجیے اگر یہ گن گرجا کا زندہ رہا تو یہ قیامت کر دیویگا اس سے اس گن کا سر کاٹ لیجیے آپ کے سوا اسے اور کوئی مارنے والا ظاہرا معلوم نہین ہوتا یہ کہکر تم خاموش ہوئے اور شیو نے تبسم کیا

چوبیسوان ادھیاے ۲۴

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ کلام تمھارا سنکر شیو واسطے میدان کارزار کے مع عمدہ عمدہ و پاک ہتھیارون کے طیار ہوئے اور کمال غضبناک ہوکر بشن و اپنے نامی گنون کو ہمراہ لیا اور ڈمرو کو خود بجا دیا اوسوقت تمام دیوتا جو چندبار میدان کارزار سے فرار ہو چکے تھے مردانہ وار گرجنے لگے اور بشن نے بھی بنات خاص گنپت سے لڑائی کی جو ہتھیار کہ بشن نے گنپت کے اوپر مانند شعلہ قیامت کے چلایا وہ گنپت نے فوراً اپنے جشٹ سے دو ٹکڑہ کر دیے آخر کو بعد جنگ و جدل بسیار بشن نے شیو سے کہا کہ ہم اب اس گن کو قتل کرینگے شیو نے فرمایا کہ بہتر ہے اور گنپت نے اسقدر اپنی دلاوری کو ظاہر کیا کہ تمام دیوتا میدان جنگ سے پشت کو رکھ گئے اوسوقت بشن نے بزبان خود گنپت کی بہت تعریف کی اور کہا کہ آجتک کوئی اسقدر نہین لڑا بشن یہ کہہ رہے تھے کہ گنپت نے بشن کو اپنے پرکھ گھوماکر مارا مگر بشن نے اپنے چکر سے پرکھ کو کاٹ ڈالا اور

گنپت نے اپنی مُشٹ لمبش کے سینہ پر مارا کہ لمبش تاب نہ لاکر زمین پر گر پڑے اوسوقت ہاہا کار مچ گیا اور
شیو کی مہربانی سے اوٹھہ کھڑے ہوئے اسیطرح دیر تک دونون مین میدان جنگ وجدل گرم رہا کوئی غالب
مغلوب نہوا آخر کو لمبش نے ایکہی بار بیشمار بان گنپت کے اوپر چلا دیا اور بخیال اسکے کہ فتح حاصل ہوگئی اپنے
کو بجا دیا یہ آواز سنکھہ کی سنکر تمام دیوتا وغیرہ لوٹ آئے اور بدستور لڑنے مین مصروف ہوئے اور یکبارگی سبہون
گنپت کے اوپر یورش کیا گنپت نے گرجا کو یاد کرکے اپنے مُشٹ کو چلا کر تمام دیوتون کے ہتھیار ناکام کر
اور اسقدر جلدی کے ساتھہ ہتھیار چلانا شروع کیے کہ کوئی نہین دیکھتا تھا کہ کسوقت بان لیا کب مارا اوسوقت
دیوتا وغیرہ نہایت متعجب ومتحیر ہوئے زمین لرزہ مین آئی پہاڑ ہل گئے اور معلوم ہوا کہ قیامت ہوتی ہے
سبہون کا رنج ونیز قیامت کے قریب دریافت کرکے نہایت ترحم کی راہ سے فوراً گنپت کے اوپر
اور فوراً دوڑکر سول سے گنپت کا سر کاٹ ڈالا اوسوقت ہم وتمام دیوتا وغیرہ بیخوف ہوکر کمال شادان ہو
اور شیو کی حمد مین مصروف ہوئے

پچیسوان ادھیاے ۲۵

برہما نے کہا کہ ای نارد اوسوقت بموجب اشارہ شیو کے تم گرجا کے پاس جا کر تمام کیفیت جنگ کی مفصل کہہ
اور تمنے اپنے کلام کے فصاحت سے اوسپر یہ طرہ کرکے گرجا سے کہا کہ اے گرجا دیکھو دیوتون کی شرارت
کہ آپ کے صاحبزادہ کو قتل کروا ڈالا کیا اونہون نے یہ اچھا کیا ہے تمہارے جلال کو کچھہ بھی خیال نکیا
ہے کہ تم اپنا تیج دیوتون کو دیکھلا دو تاکہ وے اپنے فعلون کا نتیجہ پاوین اور تمہاری عظمت ومروت برقرار رہے
یہ کہکر اے نارد تم چلے گئے اور پھر تمہاری خواہش لڑائی دیکھنے کو تھی گرجا نے یہ فعل اپنے گن کا سنکر دفعتاً
اوٹھی اور نہایت درجہ کا غم کرکے بیہوش ہوگئی اور پھر اپنے جسم سے سو شکت کو پیدا کیا اور چاہا کہ انکے ذریعہ
تمام فوج کو معدوم کردن اون شکتون کی یہ صورت تھی جسم نہایت مہیب وتن وبدن کمال ہیبت ناک
مانند درخت تاڑ کے شکم مانند جھیل بے آب کے اونگلیان طرح طرح کی چھوٹی بڑی رنگین اونہون نے
گرجا سے عرض کیا کہ جو حکم ہمکو ملے وہ ہم بجا لاوین گرجا نے نہایت غضبناک ہوکر فرمایا کہ جسقدر دیوتا وغیرہ
موجود ہین سبکو تناول کرڈالو کوئی بچنے نہ پاوے کیونکہ اونہون نے ہمارے لڑکے کو قتل کرا دیا ہے چنانچہ

روانہ ہوکر دیوتون کو کھانا شروع کردیا اور لشن وہم سب دیوتا وغیرہ کمال مضطر و بیقرار ہوکر کہنے لگے کہ آیا قیامت آگئی ہے
پاکہ شیو نے اپنی شکت کو قدرت دکھائی ہے یہ کہکر ہم سب شیو کی طرف دیکھا اور بموجب اشارہ شیو کے اسے نارد
تینے کہا کہ جب تک کہ گرجا خوشنود نہو گی یہ آفت مونہ قیامت نابود نہ ہوگی یہ سنکر ہم و سب دیوتا گرجا کے نزدیک جاکر
دست بستہ سر بسجود حمد کرنے لگے اور التماس کیا کہ درحقیقت ہم گنہگار ہین تم معاف کرو معاف کرو قیامت ہوتی ہے ہم سب
آپ کے روبروی روسیاہ کھڑے ہین گرجا نے فرمایا کہ اگر ہمارا لڑکا زندہ ہوجاوے اور سب دیوتون سے پہلے اوسکی
پرستش ہوا کرے تو ہم قیامت نہونے دیوینگی چنانچہ دیوتون نے یہ سب حال شیو سے بیان کیا چنانچہ شیو نے گنیت
کے جسم کو اچھی طرح سے دھویا اور فرمایا کہ اودہر طرف جاکر تلاش کرو جو جاندار پہلے ملے اوسکا سر کاٹ کر اس جسم مین جوڑ دو
یہ زندہ ہوجاویگا چنانچہ لشن روانہ ہوکر پرسون بھدرا ندی کے جنگل مین ایک ہاتھی کو مع مادہ فیل اور ایک بچہ کے
دیکھا اور فوراً ہاتھی کا سر کاٹ کر اپنے سواری کی گڑر پر لاد کر چاہا کہ روانہ ہون مگر فیل مادہ بیدار ہوکر ایسی عرض معروض کی
کہ لشن خوشنود ہوکر مرفیل سے دوسرا سر منگا کر لگا دیا اور وہ ہاتھی بدستور سابق زندہ ہوگیا اور دعا دی کہ تم ایک
کلپ تک پھر زندہ رہو گے اور پھر شیو کے پاس پہنچکر سر کو جسم گنیت مین چسپان کردیا اور شیو نے مہربان ہوکر زندہ کردیا
اور سبھون کے رنج دور ہوگئے اور کمال شادمانی سبکو حاصل ہوئی

چھبیسوان ادھیاے ۲۶

برہما نے کہا کہ اے نارد گرجا نے اپنے لڑکے کو زندہ دیکھکر کمال راضی ہوئی اور بہت طرح کی پوشاک و زیور دیکر فرمایا کہ
اسوقت ہم تمہاری پیشانی مین سیندور دیکھتی ہین سو تمہاری پرستش سیندور سے ہوا کریگی جو کوئی تمہاری پرستش کریگا
وہان سرہ موجود ہوگی یہ ہمارا حکم ہے اور شیو نے بھی نہایت مہربانی سے کہا کہ اے دیوتو یہ ہمارا لڑکا ہے اور یہ
اسکا نام ہے چنانچہ گنیت نے بھی اوٹھکر ہم سبھون کو پرنام کیا اور کہا کہ ہمارا قصور معاف کرو چنانچہ تینون دیوتا نے
کہا کہ تمہاری پرستش مانند پرستش ہم تینون دیوتا کے ہوگی اور بدون تمہاری پرستش اول ہونے سے پرستش کا
نتیجہ کچھ نہ ملیگا پھر گنیت کی سبھون نے پوجن کرکے سجدہ کیا اور سبھون نے بردان دیا اور کہا چونکہ مہینہ بھادون
کی اندھیاری پاکھہ کی چوتھہ کو تم پیدا ہوئے شیو اسوجہ سے تمہارا برت چوتھہ ہوگا جو نہایت سکھہ دینے والا ہوگا
کیونکہ چوتھہ کو ہی تمہارا برت نہایت خوشی عطا فرمانے والا ہوگا تمہاری پرستش پہلی پر تعین کرنا چاہئے تھے بعد

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جشن و تمام دیوتون نے گنپت کی ایک حمد طویل نہایت پاک پڑھی اور اسکے بعد برہما نے نارد سے شیو کی
حمد کو کہا ازان بعد تمام دیوتا شیو سے رخصت ہو کر اپنے اپنے گھرون کو روانہ ہوئے + +

ستائیسوان ادھیائے ۲۷

برہما نے کہا کہ ای نارد گرجا کے دونون لڑکے یعنے اسکند و گنپت صبحکو اوٹھکر شیو و گرجا کو پرنام کرتے اور
محبت زیادہ ہوتی ایک روز شیو نے گرجا سے کہا کہ اب ہماری خواہش ہے کہ ہمارے لڑکون کے بیاہ ہون
ہمکو اسکند و گنپت برابر پیارے ہین پہلے ہم کسکا بیاہ کرین یہ بات والدین سے سنکر دونون نے آپس مین
مباحثہ کیا اسکند کہتے تھے کہ اول ہمارا بیاہ ہونا چاہیے علی ہذ القیاس گنپت کا بھی یہی قول تھا چنانچہ شیو و گرجا
دونون کو بلا کر کہا کہ تم دونون برابر ہو ہم اسبات کا اقرار کرتے ہین کہ تم مین جو تمام زمین کی گشت کرکے اول واپس
اوسکا اول بیاہ ہم کر دینگے چنانچہ دونون واسطے طواف زمین کے روانہ ہوئے مگر گنپت نے یہ خیال کیا کہ
طاقت جہان نوردی کی نہین ہے ہم کیا کرین اسی اندیشہ مین خیال کیا اور غسل کرکے والدین کے پاس حاضر ہو
کیا کہ ہم آپ کی پوجن کرینگے پوجن کی جگہہ پر جلوس فرمایئے یہ سنکر شیو و گرجا آسن پر بیٹھے اور گنپت نے بار بار
کرکے دونون کی پرستش کی بعدہ والدین نے فرمایا کہ اسکند تو روانہ ہوئے تم بھی طواف زمین کے لیے
گنپت نے عرض کیا کہ کیا ہمنے تمام زمین کو گشت نہین کیا آپ دھرم کی مورت ہو کر ایسا فرماتے ہین چنانچہ
نے کہا کب تمنے جہان نوردی کی گنپت نے کہا کہ تمکو بید تینون جہان کا روپ فرماتے ہین سو ہمنے تمہارا
طواف سے کیا تینون جہان کا طواف نہین کر لیا علاوہ اسکے بید لکھتا ہے کہ جو کوئی شخص ما یا باپ کا طواف
کرتا ہے اوسکو تمام جہان کے طواف کا نتیجہ ملتا ہے جو شخص کہ والدین کو گھر مین چھوڑ کر آپ تیرتھ کو جاتا
اوسکو قتل پترون کا عذاب ہوتا ہے لڑکے کو والدین کے قدوم ہی بڑا تیرتھ ہین والدین برہما و بشن و شیو
اونسے افضل و اعلی کوئی شے نہین ہے علی ہذ القیاس عورتون کو اپنے شوہر کی خدمت سے زیادہ اور کوئی
برتر و اعظم نہین کہا گیا اب آپ یا تو بید کے طریقہ کو ترک فرماوین ورنہ ہمارے بیاہ کو کر دیوین شیو و گرجا
گنپت کا سنکر متردد ہوئے اور گنپت کی ایسی ہوشیاری و بلاغت دیکھکر والدین کمال خوشنود ہوئے
کہا کہ تمھاری عقل نیک پیدا ہوئی ہے جسکی وجہ سے ایسے دھرم کے کلام تمنے کیے اور ہم تمکو بھی کہتے کہ تمھارا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چونکہ کلام مانند بید پوران و شاستر کے معتبر سمجھا جاوے گا ہم تمھاری شادی کر دیوینگے اسی عرصہ مین شیو کی خواہش و ریاست
کے انتوروپ جنکے دو لڑکیان تھین جنکا نام سدہ و بدہ تھا گنپت کے ساتھ بیاہ کر دیا اور بیاہ مین بڑی دھوم
دھام سے جمیع رسومات ادا ہوئین جب کہ شیو کے بیاہ مین منجانب ہمانچل سب باتین ہوئی تھین اور ایسی عورت
پاکر گنپت نہایت خوش ہوئے اور کتنی مدت کے بعد دو لڑکے گنپت کے پیدا ہوئے یعنی سدہ سے
تو چھیم اور بدہ سے لابھ نامی لڑکے پیدا ہوئے جنکے مانند دوسرا عالم ہنرمند نہین ہوا اسی عرصہ مین اسکندہ
تمام جہان کا طواف کرکے واپس آئے اور جیتے آئے نارد پہلے اسکندہ کے دل کو خوب ورغلانا اور اسکندہ سے
کہا کہ دیکھو والدین نے ہمکو بھگا کر گنپت کے بیاہ کو کر دیا اور گنپت نے دو عورتون سے دو لڑکے حاصل کیے
ہین جب کہ والدین ایسی دغا کرتے ہین تو اور کیون نکرین ہماری دانست مین اونھون نے یہ کام اچھا نہین کیا
جو تمھارے دل مین آوے اب وہی بات کرو اگر خود والدین اپنی اولاد کو فروخت کرین یا انکو زہر دیوین یا انکے
خود راج مال و دولت کو لوٹ لیوے تو کسکے پاس جاکر اپنا رنج بیان کرے انکی فریاد رسی ممکنات سے نہین ہے
یہی بہتر ہے کہ پھر انکا مونھ نہ دیکھے اسے نارد ایسی گفتگو کرنے سے تمھارا تیج یعنے جلال گھٹ گیا اور اسکندہ اپنے
والدین سے گھر گئے اور بعد حمد و تعریف والدین کے نہایت غمگین ہوکر اسکندہ کوہ کرونچ کو چلے گئے ہر چند کہ
والدین نے جانے سے منع کیا مگر اسکندہ واپس نہ آئے اے نارد شیو کے چرتر ایسے حیرت افزا ہین کوئی اونسے
واقف نہین ہے جو چاہتے ہین وہی کرتے ہین جیسا کہ بید کہتے ہین اور طرح طرح کے اوتار لیکر اور قسم قسم کے
چرتر کرکے اپنے بھگتون کو خوش و خرم فرماتے ہین اے نارد جس وقت سے کہ اسکندہ کوہ کرونچ مین مقیم اور
رونق افروز ہوئے اوس وقت سے کوہ کرونچ کی حالت اور ہی ہوگئی نیکنامی بڑھانے والا گناہون کا گھٹانیوالا
کمال خوشی کو دینیوالا ہوگیا چنانچہ اسکندہ ابتک اوسی پہاڑ مین مقیم ہین جنکے دیکھنے سے تمام گناہ چھوٹ جاتے ہین
اور جو ماس کاتک کی یعنی پورنماشی کے دن تمام دیوتا و منی انکے ساتھ جاکر اسکندہ کے درشن کرکے نہال ہو جاتے ہین
اور جو کوئی کہ اسمرد زن گنہگار جن سکے درشن کرے اوسکے تمام گناہ جل جاوین اور ہر چند کہ شیو و گرجا کوہ کرونچ مین
جاکر اسکندہ کو منایا مگر پھر اسکندہ واپس نہ آئے اور شیو کی آمد جانکر ارادہ کیا کہ اور کسی جگہ جاکر مقیم ہوجیے چنانچہ
تین جوجن وہان سے دور جاکر مقیم ہوئے شیو ہر پورنماشی کو وہان جایا کرتے ہین اسے نارد یہ چرتر سننے کا پھل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسکی سماعت سے تمام گناہ نابود ہو جاتے ہین اور رشکار جن کی عظمت کو بید خود بیان فرماتے ہین اور [illegible]
سے عقبی مین کوہ کیلاس حاصل ہوتا ہے اور یہ چرتر گنپت کے جیسا کہ ہمنے بیان کیا اگر کوئی قرات باسماعت [illegible]

کرے گا تو دنیا مین عیش و آرام و عقبے مین
شیو کے دھام مین قیام کرے فقط
اتہ سری شیو پورانے چترتھ کھنڈ کے
برھما نارد سنباد سے
سماپتم ستتائیسوان
ادھیائے ۲۷
تمام شد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سری گنیش نمہ

شیو پوران

پانچوان کھنڈ جسکو جدّہ کھنڈ کہتے ہین

سوت نے کہا کہ ای سونک نارد نے پھر برہما سے کہا کہ آپ بیان فرماوین کہ سداشیو نے کسطور سے منافقین یعنے دیتون کو قتل کیا
برہما نے کہا کہ ای نارد جسوقت کہ اسکندہ نے تارک کو قتل کرکے دیوتون کو خوشی عطا فرمائی اوسوقت تارک کے
تارک
تینون لڑکے یعنی تدت مالی وتارکا کچھہ وکملا کچھہ نے عبادت کا خیال کرکے کمال سخت ریاضت وعبادت مین مصروف
कमलाक्ष तारकाक्ष विद्युन्माली
ہوئے اول صرف ہمارے دھیان مین ایک پانون سے کھڑے رہے اور سَو برس تک صرف پانی پیکر دو ہزار برس تک
صرف ہوا کو کھا کر عبادت کیا کیے بزان بعد ایکہزار برس تک صرف کرکے بل کھڑے رہے بعدہ دونون ہاتھ اوپر کو
اوٹھائے ہوئے ہزار برس تک قائم رہے ایسی عبادت تینون کی دیکھکر ہم نہایت خوشنود ہوئے اور اونکے پاس
جاکر ہمنے کہا کہ تمھاری عبادت سے ہم کمال خوش ہوئے جو بردان تمکو چاہیے طلب کرو تینون دیتون نے کہا کہ اگر
آپ خوشنود ہین تو ہمکو یہ بردان دیجیے کہ ہم کسی کے ہاتھہ سے قتل نہون ہمنے کہا کہ تینون یہ بردان طلب نکرو بلکہ جسکو
جو خواہش ہو تم مین سے وہ اوس چیز کو طلب کرے یہ سنکر تینون دیتون نے بچار کرکے کہا کہ اسی مقام پر ایک
پور یعنے شہر آباد ہوجاوے جسمین آپ کی مورت قائم ہو اور ہم تینون کے واسطے ایک ایک شہر علحدہ علحدہ
جسکا فاصلہ باہمین ہزار کوس ہو طیار ہوجاوے اور یہ تینون پور ایک ہی طور پر رہون اور جو شخص صرف ایک ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بان سے تینون پور کو نابود کرے وہی شخص ہمکو قتل کر سکیگا جسکے کہ پاس یہی ہوگا اور فوراً اونھون نے درخواست کی
کہ تین نگر یعنے شہر طیار کر دو اور ہم یہ کہکر چلے گئے اور مئی نے ہمارے حکم سے تینون شہر طیار کر دیے ہر ایک
جو جن وسیع تھا اور اونمین بہشت سے بھی زیادہ رونق تھی اور ہمنے سلسلہ وار تینون کو تینون پور تقسیم کر دیے
نے اون شہرون مین قیام کر کے کمال عیش و آرام پایا کوئی تینون جہان مین ایسی چیز یا سامان باقی نہ تھا
یہان نہ ہو اور فوج بیشمار قطار کے قطار موجود تھے اور ہر ایک گھر مین شیوالہ بنے ہوئے تھے جسمین نماز
شیو کی پوجا کرتے اور روز روز ہوم و جگ ہوا کرتے جو سامان کہ تینون جہان مین کہیگی گھر نکلے وہ
پواج کے گھرون مین موجود تھا عورات پت برت دھرم مین قائم تھین اور تینون دیت شیو کے بھگت
جان و دل سے فدا ہو کر شیو کی پرستش کے لیے طرح طرح کے مکانات طیار کرائے وہان یہ دستور تھا کہ بدون
شیو کے کوئی کھانا کھانے نہ پاتا تھا کیونکہ تینون دیتون نے اسبات کی منادی کرادی تھی کہ تمام لوگ شیو کو
کرین یعنے شیو کو پارتھی روپ دلمین سمجھکر پرستش کیا کرین اگر کوئی یہ حکم نہ پائیگا تو نتیجہ پاویگا یعنے قتل کیا
اور بجز طریقہ بید و پوران کے اور کوئی بات خلاف دھرم کے اون شہرون مین نہین ہونے پاتی تھی برہمن
وون شیو شیو کیا کرتے تھے غرضکہ جسقدر دھرم روی زمین مین ہے وہ سب اونھین شہرون مین تمام و کمال
و مروج تھے جبکہ ان تینون کا تیج یعنے جلال بہت بڑھا تب تو دیوتون نے نہایت مضطرب ہوکر بڑے
رنج پائے اونکے بدنون مین آگ کے مانند سوزش پیدا ہوئی اور وے سب ملکر ہماری پناہ مین آئے اور
حمد پڑھکر کہا کہ آپ تو دیوتا بوجہ کثرت جلال تریپر کے جلے جاتے ہین اور اپنے درجات سے ساقط ہوئے جاتے
آپ کے سوا اور کون ہمارا رکھنے والا ہے یہ سنکر ہمنے کہا کہ اونھون نے ہماری نہایت عبادت کر کے اسقدر
کا بروان حاصل کیا ہے ہم اونکو جاکر خلاف طریقہ بید کے کسطرح قتل کر سکتے ہین اور چونکہ وے شیو کے خاص
و پرستار ہین اونھین کے فیض و کرم و قوت سے انواع انواع کی عیش و آرام کرتے ہین دیکھو شیو کی بھگتی
کوئی عربہ کام نہین کر سکتا اونکی بھگت سے ہزارہا کروڑہا آفات نابود ہو جاتے ہین اور ہر ایک شخص اوسکی
کے ترک کرنے سے فوراً معدوم ہو جاتا ہے چنانچہ بہ تصدیق اس بیان کے ہم ایک اتہاس پاک بیان کرتے ہین
کہ راون جو شیو کا پرستار ہوا ہے اوسکو کوئی قتل نہ کر سکا بلکہ بشن کا چکر بھی کند زبان ہو کر راون کے سر کو نہ کاٹ سکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اوسوقت الہام ہوا کہ اے لشمن اگر کسی وجہ سے راون شیو کی خدمت کو چھوڑ دیوے اور شیو کے برخلاف ہوجاوے
تب البتہ شیو اوسکی ... وہ سے باز رہین گے اس سے تمکو چاہیے کہ اوتار لیکر شیو کا نام ورد زبان کرو جبکہ شیو خوشنود ہوکر
تمکو اپنا بان عطا فرماوینگے اوسوقت راون تمہارے ہاتھ سے قتل ہوگا یہ سنکر لشمن نے شیو کی بڑی خدمت کی اور
شیو نے راون کی عقل نیک کو زائل کردیا جسکی وجہ سے راون نے برہمنون کو تکلیف دینا شروع کیا اور لشمن نے
بھی رامچندر کا اوتار لیکر شیو کی عبادت کرکے شیو سے وہ وبان حاصل کیا جو قیامت کرنیوالا ہے اور اوسی بان سے راون
کو قتل کرکے سیتا کو حاصل کیا حاصل کلام یہ ہے کہ اب ہم و تم سب شیو کے سایہ پناہ مین چلین اور اونکے قدم
پکڑکر خوشنود کرین چنانچہ شیو کی صفات بیان کرکے ہم مع دیوتون وغیرہ کے شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے اور رچے
ہر ایک فقرہ مین ملاکر ایک حمد نہایت طول وطویل سنائی اور عرض کیا کہ جب جب دیوتون کو کوئی مشکل پڑی ہے
تب تب تمہین نے آسان کیا ہے اب ایک نگاہ ترحم کی ہماری طرف کردیجیے

پہلا اودھیاے

دیوتون نے کہا کہ اے شیو ہمارے دکھ کو دور کردیجیے کیونکہ تم بھگتون کے بچانے والے اور بھگتون کے دکھ دور
کرنے والے ہو دیتون نے کمال طاقت وجلال بہم پہونچاکر ہم سب کو نہایت پریشان کر رکھا ہے اب ہمسے اپنے اجسام
کی جان بھی نہین جاتی آپ کی پناہ مین آئے ہین ہم سب آپکو چھوڑکر کہان جاوین کیونکہ کوئی دیوتا ہماری حفاظت بجز
تمہارے نہین کرسکتا شیو نے فرمایا کہ ہم کو تمہارا سب دکھ معلوم ہوگیا مگر ترپر بڑے دھرم وان و مخیر ہین اوسی کے
زور سے اسقدر عیش و آرام کے ساتھ رہتے ہین جہان مین پن یعنے صواب کے برابر دوسری شے خوشی دینے والی
نہین جب تک کہ اونکا صواب روز افزون ہے تب تک نہ وے قتل کیے جاسکتے ہین اور اس کام کے لیے تمہاری
غرضیت لابدی ہے وہی ہمارے بھگت ہو اپنے جمیع ہاتھون کے ہین ہمکو واجب نہین ہے کہ ہم اپنے بھگتون کو
بگاڑ ڈالین اور نہ ہمسے تمہارے دکھ دیکھے جاتے ہین کیونکہ جو ہماری پناہ مین آتا ہے اوسکو ہم ضرور اپنی پناہ
مین لیتے ہین اس سے تم سب کو واجب ہے کہ لشمن کی خدمت مین حاضر ہوکر اپنا سب دکھ عرض کرو وے
خاص ہمارا سروپ جہان کی پرورش کرنے والے ہین یہ سنکر تمام دیوتا مع ہمارے لشمن کے پاس حاضر ہوئے
اور بعد حمد کے اپنی تکلیف اور رنج کو بیان کیا اور ہر طرح سے لشمن کی خدمت کرنے لگے لشمن نے دیوتون کی عرض سنکر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مطابق بیدوشاستر کے جواب دیا کہ قدیم سے شیو کی پرستش دھرم صواب ہے پس اوس مقام پر نورگن
ہے اور یہ ہیکی گنجائش جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے تمام ظلمت وتاریکی نابود ہو جاتی ہے اوسیطرح
کے جلال کو تصور کرنا چاہیے پس تمام دیوتون نے غمگین ہوکر خجالت کے ساتھ عرض کیا کہ اے دیوتون
مالک ہم سب بیقرار و بے صبر وملول ہین ہم اب کیا کرین کیونکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ جبتک
رہینگے ہمکو ذرہ بھی آرام نہ ملیگا پس آپ فرمائیے کہ ہم سب کہان کو چلے جاوین یا تو ہم سبکو بلا موت مار ڈالو
تریپر کو قتل کرو دو کامون مین ایک کام اختیار کرکے تم خوش اور ہمکو بھی عذاب سے علیحدہ کر دیجیے شیو
حکم پاکر شادان و فرحان آپ کے پاس آئے تھے اب ہمارے دھرم جانے مین کیا توقف ہے
دیوتا مانند بے سخنان کے چپ ہو گئے اور بشن نے شیو کے حکم کا خیال کرکے سوچا کہ کسی تدبیر سے دیوتون
دکھ کو دور کرنا چاہیے اور پھر شیو کا دھیان کرکے جگت گن کو یاد کیا چنانچہ جگ کے اندر سے لکھ پت ظاہر
अग्नि
اور بشن کی حمد کرنے لگے دیوتون سے بشن نے کہا کہ انگی پوجن کرو چنانچہ دیوتون نے فوراً خوش ہوکر
لکھ یعنے جگ کرکے لکھ پت کے دھیان مین مصروف ہوئے اور نہایت پاکیزہ حمد پڑھی کہ لکھ پت دیوتون
गणपति
ظاہر ہوئے اور بشن کی حمد کرنے لگے اور بشن نے دیوتون سے کہا کہ تریپر تمھاری ایسی تدبیرون سے قتل نہین ہو سکتے جنکے
سے گناہ غائب ہو جاتے ہین اونکو لکھ پت کیا کر سکتا ہے وے تو شیو کے بردان سے اسقدر خوشی وار
ہین اے دیوتو جہان مین کون ہے جو شیو کی بھگت کو راہ عدم کی دکھلا دیوے وے بدون حکم شیو کے
مارے جاوینگے بدون شیو کی اجازت برہما و بشن و دیوتا و جگچھہ ومنیشر وغیرہ کوئی اونکا کچھ نہین کر سکتا
صرف جہان کی بھلائی کے لیے اوتار لیا ہے شیو کے صرف ایک انس یعنے حصہ کو دیوتون نے پرستش
کیسا درجہ و رتبہ حاصل کیا ہے برہما نے بھی اونہین کی خدمت سے یہ درجہ پایا اور ہم کو بھی یہ عظمت
کی اونہون نے بوجہ خدمت کے عطا فرمایا ہے بلا پرستش شیو کے کیسکو کچھ سدہ نہین ملی اس سے ہم کہتے
کہ تریپر صرف شیو کی خدمت کرنے سے مر سکتے ہین ہمکو یقین ہے کہ ہم سب شیو کی پرستش کرکے تریپر پر فتحیاب
ہونگے یہ کہکر بشن نے مع تمام دیوتون کے شیو کی پرستش شروع کی اور ایک کرور بار بھی لنگ مٹی سے
بنا کر اول آواہن کرکے بعدہ اکھت یعنے برنج و گلہای خوشبو دار و بیل پتر سے پرستش کی اور بشن شیو کا دھیان
अक्षत

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غرق ہوئے اور شیو کے خوشنود ہونے سے بیشمار بہوتون کی فوج ترسول و شکت و گدا وغیرہ لیے ہوئے کمال
ہیبت ناک مانند پہاڑون کے اور موہنہ اونکے مثل آتش سوزان مجسم موت و مجسم آتش کے مانند ظاہر ہوئے
بشن نے انکو دیکھکر کہا کہ تم فوراً ترپر کو نیست کر دو یعنے تینون پُر کو جلاکر بعد قتل ترپر کے اپنے قیامگاہ کو
واپس چلے جاؤ جہان مین تمہاری نیکنامی ہوگی یہ سنکر وہ بہوتون کی فوج مانند ہوا کے روانہ ہوکر ترپر مین
پہونچکر متفرق ہوگئی مگر شیو کے چتر سے جسوقت کہ وے اندر شہر کے داخل ہوئے فوراً جلکر خاکستر ہوگئے
کیونکہ جناب شیو کی بھگت مستحکم ہے اونکے نزدیک آفت اگر خود معدوم ہوجاتی ہے چنانچہ دیوتون نے پھر بشن
کے پاس جاکر یہ حال کہہ سنایا بشن تر سے غضبناک ہوئے اور خیال کیا کہ کس تدبیر سے ترپر معدوم ہونگے
بلکہ ابہچار یعنے ہٹھہ دہرمی سے بھی شیو کے بھگتون پر کچھ آنچ نہین آسکتی درحقیقت شیو کی بھگت سے یہ
دیت قتل سے بری ہوگئے ہین شیو کی پرستش کی وجہ سے دیت مرد و عورت کیا کیا گناہ نہین کرتے مگر
اونکو کچھ گناہ موثر نہین ہوتا اس سے اگر خود شیو مددگاری کرین تو البتہ ممکن ہے ہم ایسی کوئی تدبیر کرین جس سے
اونکا دہرم نابود ہوجاوے اوسوقت البتہ کچھ مشکل نہین کہ خود شیو اونکو معدوم کرینگے اسی خیال مین بشن
نے دیوتون سے فرمایا کہ تم سب اپنے اپنے گھرون مین جاکر شیو کا نام ورد زبان رکھو اور رات و دن شیو
کی بارگی کا پوجن کیا کرو اور حمد مین مصروف رہو چنانچہ دیوتون نے یہ سنکر بہت خوشی کے ساتھ اپنے اپنے گھرون کو چلے

دوسرا ادھیاے ۲

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد رخصت ہونے تمام دیوتون کے بشن نے مایا کرکے اور بعد پرستش شیو کے
اپنے جسم سے ایک شخص کو پیدا کیا تمام سر مونڈے ہوئے کپڑہ کثیف و ناپاک پہنے ہوئے مکھی باتری ہوئے
برون سے ننگا اور برقعہ سے موہنہ کو چھپائے ہوئے دہرم سے کہتے ہوئے بشن کے سامنے کھڑا ہوا اور دیت لیتہ
ارہن کلمہ کو زبان پر لایا اور کہا کہ مجکو کیا حکم ہوتا ہے بشن نے فرمایا کہ تم ہمارے جسم سے پیدا ہوئے ہو اس
ہمارا مطلب بخوبی انجام دو تم ہمارا روپ ہو یہ کہکر بشن نے ایک گرنتھہ یعنے کتاب بہت بڑی جسمین سولہ ہزار
اشلوک تھے تصنیف کی اوسمین امور ذیل کا بیان تھا اور سراپا ریاکاری و فریب سے مرتب تھی اوسمین کوئی
جائز و واجب دہرم نہین لکھا تھا وہ بید و دہرم و شاستر سے کلہم برعکس و برخلاف تھی جسکو پڑہ کر کچھ بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سکھین نہین ہوتی تھی اور بید و شاستر و پوران وغیرہ کی نہایت مذمت درج تھی اور برن و آشرم کے لیے کمال مخالفت
جسکی وجہ سے دوزخ جانے مین ذرہ بھی تامل نہو اور صرف جنم ہی کو دوزخ و بہشت قرار دیا تھا اور بجز
ویدکے قیاسی چیز منقول کا اعتبار نہین لکھا تھا او سمین تمام باتین بد مذہب و مشتبہ تھین اور فعل پر نہایت دلائل
ساتھ مباحثہ مندرج تھے او سمین تپ برت دھرم و پرستش دیوتون وغیرہ و شیو کے واسطے بھی مخالفت تھی
کرم دہ گانہ کا کچھ بھی ذکر مذکور نہین کیا گیا تھا اور سواے چیٹک وناٹک کے ایک بات بھی سچ نہ تھی اوسکے قبول
سے طہارت و عبادت سب معدوم ہو جاتی وہ مانند بھل اینڈرون جسکو فارسی مین شپرنگ کہتے ہین سکھے اور
کو دیکر کہا کہ تم ترپر مین جاکر سبکو یہ کتاب پڑھا دو وہان کے باشندہ بید و پوران وغیرہ کے مطابق سب کام کرتے
تم وہان جاکر اپنا دھرم تعلیم کرو تاکہ اونکا دھرم خراب ہو جاوے اور شیو کی عبادت کو ترک کر دیوین اور جب
کام سر انجام کر لو ازان بعد مع اپنے ہمراہیان وخادمان کے مرو استھل مین مقیم ہو او سوقت تک جب تک
نہ آوے وہان پوشیدہ طور سے رہا کرنا جبکہ کلجگ شروع ہو جاوے اوسوقت کھلائینگی جو تمکو تعلیم ہوئی ہے
مشتہر کرنا یہ حکم ہمارا اوس زمانہ مین دھرو تاپ کو بھلا کر مانینگے تم کچھ اندیشہ نکرو تمھارے ہلاک ہو جاویگی یہ حکم منڈی
نے سنکر اور بہت شاگرد کیے بشن نے فرمایا کہ تم رخصت ہو اور ہمارا نام جو ارہن ایک نام ہے اوسکو یاد اور ورد
کیا کرنا تمکو کبھی کچھ خوف نہوگا چنانچہ منڈی مع چیلون کے روانہ ہو کر ترپر مین پہونچے اور عجیب عجیب کرشمہ کر
بہتیرون کو اپنا چیلہ کر لیا ایسا کوئی نہ تھا جو منڈی کے پاس جاکر بدون ہونے چیلہ کے اپنا دھرم لیکر گھر جاتا
ای نارد شیو کی لیلا سے تم بھی منڈی کے شاگرد ہو گئے کیونکہ اسمین دیوتون کا کام مضمر تھا اور پھر تمنے ترپر…
پاس جاکر اسطور پر تعریف منڈی کی کہ ترپر بھی منڈی کے شاگرد و چیلہ ہو گئے اور منڈی نے یہ شرط…
قبول کرالی کہ ہمارا حکم کسی حالت مین منسوخ نکیا جاوے بعد اقبال ترپر کے منڈی نے برقع کو منہ سے اوٹھا…
ترپر کو چیلہ بنایا اور منتر دیا اور پھر طرح طرح کے احکام امر و نہی کے سنا دیے جبکہ ترپر چیلہ ہو گئے تو پھر کوئی شخص نا…
نرہ گیا جو منڈی کا چیلہ نہوا ہو بلکہ لڑکے سے لیکر بڑھے تک تمام خورد و کلان منڈی کا دم بھرنے لگا اور پھر رفتہ رفتہ چیلون کی…

تیسرا ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد بعد چیلہ کرنے ترپر کے منڈی نے احکام دیت ترپر کو سنانے اور کہا کہ ہمارا مذہب سب

دیون سے اعلی ہے جسکو نارد نے قبول کیا ہے عقاید اس مذہب کے یہ ہین واضح ہو کہ یہ جہان قدیم سے ہے اسکا آغاز و انجام
کچھ نہین ہے اور نہ اسکا صانع و فاعل کوئی ہے ہمیشہ سے اسیطرح چلا آیا ہے وقت پاکر خود بخود ظاہر ہوتا ہے اور
اسیطرح وقت پاکر نہان ہو جاتا ہے وقت پاکر نیک بد ہو جاتا ہے رنج و راحت تمام وقت پاکر لاحق ہوتے ہین
قدیم سے جہان کا یہی حال ہے برہما سے لیکر گیاہ و خس و خاشاک تک جو جاندار ہین مرتے وقت سب برابر ہین و
روح خدا ہی جو اپنے جسم مین موجود ہے اسکے سوا اور کوئی مالک جہان کا نہین ہے برہما وغیرہ جو دیوتا بہت قدیم
ہین وہ بھی زندہ جاوید نہین ہین بلکہ یہ سب موت کے مطیع ہین ہان البتہ کوئی جلدی اور کوئی دیر کے بعد مرتا ہے
موت سے کوئی نہین بچتا اور یقیناً تمام چیزین جو وجود رکھتی ہین ضرور نابود ہو جاوینگی اور رنج و راحت گوارا کرکے
پھر جسم کو اختیار کرینگے اور تمام جاندار سب ایکہی مانند برابری کا درجہ رکھتے ہین انمین کوئی بڑا چھوٹا نہین ہے اور نیز
عیش و طعام وغیرہ سب باتون مین برابر ہین کچھ تمیز اعلے و ادنے کے نہین کیونکہ عورت ایک خوبصورت و دوسری
بدصورت معلوم ہوتی ہے مجامعت و مباشرت مین سب یکسان ہین اور سواری خواہ کسی صورت کی ہو برابر ہے اور بستر
خواہ نہایت آراستہ ہو خواہ نہ ہو سونے مین برابر ہین اور چونکہ ہر کسی کو خوف موت کا ہے او۔ اسیطرح برہما و کشن اور
مہیش کو بھی خیال موت ہے اور کوئی موت سے نہین بچ جاویگا تو معلوم کرو کہ ہم مین اور اونمین کچھ بڑائی یا چھوٹائی
مطلق نہین جیسے وہ ویسے ہم علی ہذا القیاس ذاتون کا صرف جھگڑا ہے اور بید و شاستر وغیرہ تمام غلط و دروغ ہین
صرف تمام دھرمون سے نہ آزار دینا جاندارون کا بڑا دھرم ہے اوس سے بڑھکر اور کوئی دھرم نہین ہے اور
کوئی عذاب و گناہ اورون کی تکلیف دہی سے زیادہ نہین ہے اور چار قسم کے دان سب دانون سے اعلی ہین
اول ازالہ مرض کے واسطے ادویہ دینا دوسرے مخوف کو پناہ دیکر بیخوف کر دینا تیسرے بھوکھون کو غلہ دینا چوتھے
طالب علم کو علم سکھلانا یعنے بہ پاؤان اور عمدہ عمدہ معالجات و ادویات سے اپنے جسم کو صحیح و تندرست رکھنا چاہیے
اور مال و دولت جمع کرکے تن پرستی کرنا واجب ہے اور دوزخ و بہشت سب اسی جہان مین ہین اور کہین کسی مقام
پر نہین ہین یعنے بہشت مراد خوشی سے ہے اور مفلسی وغیرہ مراد دوزخ سے ہے خوشی بہشت ہے رنج دوزخ
اور کے قابو مین رہنا بندھن یعنے قید ہے اوس سے چھوٹ جانا یہی مکت و موکچھ ہے اور رنج سے معہ باسنا کے
آزاد ہونا یہی پرم موکچھ ہے اور بیدون نے دو طریقہ جو پربرت و نبرت بیان کیا ہے اوسکا یہ مطلب ہے یعنے

वाहना

آزار دینا جانداروں کا یہی پر برت دھرم ہے اور رحم و ترس کھانا جانداروں پر پرم برت ہے دیکھو جیوانوں کو قتل کرنا
اور تل و جو و روغن زرد آگ میں ڈالکر بہشت کی خواہش کرتے ہیں اس سے اور کوئی امر بے عقلی و احمقی کا دوسرا نہیں
اور علی ہذا القیاس ایک طومار طویل اپنے دھرم کا بیان کیا جسکو تر پر نے راست سمجھا اور اپنے گوروکے حکم سے دوسرا
مذہب کو ترک کرکے مذہب جدید میں قائم ہوئے پھر ارہن یعنے منڈی نے اپنے مذہب کے احکامات سنانا شروع
اور کہا کہ جب تک کہ موت نہ آوے ہمیشہ عیش و آرام میں مصروف رہنا چاہیئے اور مخص مطلق العنان رہنا واجب ہے
اور اگر کوئی شخص دان مانگے تو اپنا جسم تک بھی دے دینا چاہیئے ایسے شخص کے برابر جہان میں دوسرا نہیں اگر
شخص فقیر وغیرہ کوئی چیز طلب کرے اور اوسکو وہ چیز نہ بچاوے اور شخص طالب بلا نیل مرام واپس جاوے
اوسکی تمام دولت و مال زوال پذیر ہو جاتا ہے گویا وہ شخص بار زمین ہے اور اپنے جسم کا جو طعمہ کرگس و شغال
وغیرہ سے زیادہ نہیں کچھ طمع و محبت اوسکی نکرنا چاہیئے اور آخر موت کے وقت جسکو کرم وغیرہ کھا ڈالینگے اس
واسطے اسقدر سامان جمع کرنا کیا ضرور ہے اور دیکھو جسکہ برہما وغیرہ نے آپسمیں ایک دوسرے سے شادی کرلی
تو اونکا دھرم قائم رہا اور گوتر کے ترک کرنے میں بڑا گناہ قرار دیا اور وے چار برن کو بیان کرکے چار بھاگ
جدا جدا برن کہتے ہیں یہ محض خلاف ہے بلکہ تمکو چاہیئے کہ سکو رشتہ میں مساوی درجہ جانو کچھ کسیطرح کا بھید و فرق
آدمیوں میں بڑائی چھوٹائی کا نہ ماننا چاہیئے کیونکہ یہ باتیں صرف بلاغت کلام و چالاکی سے زائد نہیں ہیں اور ایسی
بہت باتیں سنکر بید کے خلاف تمام تعلیمیں سکھلایا عورت و مرد دونوں اپنے اپنے پت برت دھرم کو ترک کرکے
خود مختار ہو گئے اور جنے جسکے ساتھ چاہا جام مباشرت نوش کیا اور سبب سب کرموں سے زیادہ چھینک سے
رواج پایا کسی عورت کو بانجھ سے صاحب اولاد کردیا کسی عورت کے مرد کو جلا دیا اور سدھ انجن آنکھوں میں دا
سب شبیہ دکھلائے اور سدھ ملک کے علم کو ظاہر ظہور کر دکھلایا علی ہذا القیاس ہر قسم کے مایا و مکر کو پھیلا کر تمام مرد
عورت کو اپنے قابو کیا یہاں تک کہ تر پر سے لیکر اونی تک قدیم دھرم کو چھوڑ کر ارہن کے دھرم پر قائم ہوئے
اور دیو پوجن و پتر کرم پر بتعلیم حرف فراموشی کا لکھ دیا گیا اور تمام دھرم تیرتھ و برت و جگ و علی ہذا القیاس جو کرم
کے ہیں سب متروک ہو گئے صرف یہ دھرم رہ گیا کہ سبھوں نے رات کو تناول کرنا طعام موقوف کیا

چوتھا ادھیاے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برہمانے کہا کہ اے نارد بید و پوران و دھرم شاستر وغیرہ تون کا دھرم و شیو و بشن کی پرستش و جگ و ہوم و غسل و
دان و برت وغیرہ تمام نیک کام سب چھوٹ گئے اور خلاف بید کے ناستک مذہب تمام ترپر مین چھا گیا اور
دولت نے وہان کے باشندون سے مونہہ چھپایا افلاس ہی افلاس ہر چہار سمت سے نظر آیا اے نارد یہ تمام باتین
تمہاری بدولت وقوع مین آئین تینون بھائیون نے شیو کی پرستش کو بالاے طاق رکھدیا اور ملک مین فساد
وقوع ہونے لگا دیوتون نے یہ حالت معاینہ کرکے شادان و فرحان اندر کو ساتھ لیے ہوئے بیری باہر جاکر ترپر کی
کیفیت بیان کی چنانچہ ہمنے سبکو ہمراہ لیکر بشن کے پاس جاکر بعد پرنام و سجدہ کے حمد پڑھی اور کہا کہ آپ کی تدبیر نے
بڑی کامیابی حاصل کی یعنے آپ کا روپ ارہن مع شاگردون کے ترپر مین جاکر بعد کرنے چیلہ نارد کے سبکو اپنے
مذہب مین داخل کرلیا اب امید ہے کہ اپ ترپر کو جلا دیوین بشن نے فرمایا کہ شیو دیوتون کے کام کو تمام کرینگے
یہ کہا کہ اور ہم سبکو ہمراہ لیے ہوئے شیو کے پاس گئے اور مع دیوتون کے حمد پڑھنے لگے اور التماس کیا کہ دیوتون
کو نئی مرحمت کرکے دیتون کو قتل کرو چنانچہ شیو نے فرمایا کہ ہمنے دیوتون کا کام معلوم کرلیا عنقریب ترپر نابود
ہوجاوینگے یہ کلام فرحت انجام شیو کا سنکر سب دیوتا خوش ہوئے اور شیو کی حمد بہت پڑھی جو اس حمد کو قرات
یا سماعت کریگا وہ تمام اپنے مقاصد پر کامیاب ہو گا +

پانچوان ادھیاے ۵

برہمانے کہا کہ اے نارد اسوقت گرجا اپنے لڑکے کو کھلاتی ہوئی اور سنبھو وجے شیو ناتھ و پربھ گاتی ہوئی
شیو کے پاس آئی اور کہا کہ کھٹاتن اپنے لڑکے کا کھیل دیکھو چنانچہ شیو نے لڑکے کو گود مین بٹھلا لیا اور مارے
خوشی کے لڑکے کو گود مین لیکر ناچنے لگے یہانتک کہ جمیع حاضرین شیو کے ساتھ ناچنے لگے اوسوقت بڑا جشن ہوا
آخر گرجا کھٹاتن کو ساتھ لیے ہوئے اندر مکان کے چلی گئی اور یہ نجانا کہ دیتون کے ہاتھ سے دیوتون کو
کسقدر اذیت و حیرانی ہے ہر چند کہ دیوتون نے حمد پڑھی اپنے رنج کو سنایا مگر شیو نے کچھ نہ سنا اوسوقت بشن
و ہم سب شیو کے دروازہ پر بیٹھکر آپس مین کہنے لگے کہ اب کہان جاوین کس سے کہین کیا کرین ہماری کشتی کو کون
کنارہ لگاویگا کچھ ذرہ ذرہ شیو خوشنود ہوئے تھے سو وہ بھی گھر مین چلے گئے شاید ہمسے کچھ خدمت مین قصور ہوا
دیتون کے بڑے بھاگ ہین کہ با وصف سرتابی و عدم اطاعت کے شیو اب بھی اونکے حال پر مہربان ہین بعدہ ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوتون نے مشورہ کیا کہ چلو مع عورتون کے شیو کے اندر داخل ہو جاوین یہ مشورہ دیوتون کا شیو نے
گنپت کو روانہ کیا جنہون نے ڈنڈون سے مارکر سبکو نکال دیا یہانتک کہ اینڈر بھی حیران ہوکر
کشپ منی نے صبر کرکے کہا کہ شیو نے یہ کیا چتر کر رکھا ہے کہ مہربانی ترک کرکے ایسی سزا دیتے ہین اور
بشن سے سب کیفیت کہہ سنائی کہ کچھہ کامیابی حاصل نہین ہوئی تمام محنت ضایع ہوئی بشن نے فرمایا
وتحمل کو کام مین لاؤ شیو ضرور تمام رنج دور کر دینگے اور سبکو ایک منتر شیو کا جسمین دس ہزار حروف
کہ چودہ کرور اسکا جاپ یعنے وظیفہ کرو شیو خوشنود ہوکر تمہارا مطلب پورا کرینگے چنانچہ تمام دیوتون وغیرہ
منتر کا جاپ کرکے منتظر کامیابی کے تھے کہ شیو ظاہر ہوئے اور فرمایا کہ اے بشن و برہما وغیرہ تمہارے
پر آفرین ہے ہم خوشنود ہین اپنی خواہش طلب کرو چنانچہ شیو کو خوشنود پاکر اول سبہون نے حمد پڑھی اور
تینون پر کو قتل کر دیو یہ کہکر پھر دیوتون نے حمد سرائی کی شیو خوشنود ہوکر لفظ ہشت کو زبان پر لائے اور
پر نہایت غضبناک ہوکر اپنے بان کو چھوڑ دیا جو مانند آفتاب کے روشن ہوکر تمام دیتون کو خاک
مگر جو باقی رہے او نہون نے اون سبکو ایک چشمہ آبحیات مین جو وہان موجود تھا چھوڑ دیا جسکی وجہ سے
سب از سر نو آہن جسم ہوکر مانند ابر کے گرجے اور مثل برق کے چمکے اور مشابہ آتش کے شعلہ زن ہوکر
کو دہمکانے لگے شیو نے بشن وہم سے فرمایا کہ تم دونون بچہ مادہ گاو بنکر آبحیات کو وہان جاکر نوش کر
تمکو نہین جانینگے چنانچہ ہم و بشن نے بصورت بچہ مادہ گاو جاکر دوپہر دن چڑہے وہان پہونچے اور ہمکو کسی
نہ دیکھا ہمنے وہ چشمہ آبحیات کو نوش کر ڈالا اور شیو کی لیلا سے وے سب مانند اندھے کے ہوگئے جنہون
ہمکو نہ دیکھا اور بشن و ہم واپس آکر شیو کی حمد کرنے لگے اور شیو کا پراشٹ روپ حمد مین بیان کیا یہ سنکر شیو نے
فرمایا کہ ای دیو تو تم رنجیدہ نہو عنقریب تم سب کامیاب ہوگے تریپر نابود ہونگے اسباب کو یقین مانا شیو
یہ کہکر غائب ہوگئے اور ہم سب وہان مقیم رہے عین انتظار مین نندی گنون کے راجہ معہ اور بہت گنون کے
آئے مجکو دیکھکر دیوتون نے بڑی خوشی کرکے عرض کیا کہ ای نندی شلادمن کے لڑکے ایسی کوئی تدبیر کرو جسمین
تریپر کا استیصال ہو جاوے نندی نے فرمایا کہ شیو نے تم سبکو حکم دیا ہے کہ فوراً ایک رتھہ طیار کرو اور رتھہ بان
اور رتھہ ہانکنے والا وغیرہ وغیرہ سب جدید درست کرا کر رکھو ہمکو یقین ہے کہ شیو ضرور تریپر کو خاک فنا مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچوان گھنٹہ

سولادینے یہ کہکر نندی تو اپنے گھر چلے گئے اور دیوتون نے نہایت خوشی کے ساتھ جے جے شیو شیو کی صدائے
بلندکی اور اندر نے بسوکرمان کو بولاکر شیو کا حکم سنا دیا اور بشن وبرہمنے بسوکرمان کی خاطر کرکے کہا کہ تم شیو کے
بار بھی ہونا اور بان و دہنک بھی طیار کردو تمکو اندر کی اعانت ضرور کرنا ہے کیونکہ تمھارے مانند اور کوئی دیوتون کا
معین نہین ہے تم تمام کاریگرون کے راجہ ہو بسوکرمان نے سدا شیو کا دھیان کیا اور اوسکے دلمین ترکیب طیاری
رتھ کی منقوش ہوگئی اور اوسنے سب کچھ طیار کردیا اور کل دنیا اوسی رتھ کی طیاری مین چسپان ہوگئے +

چھٹا ادھیاے

برہمانے کہا کہ بسوکرمان نے رتھ کو طیار کیا ایسا رتھ جو مانند بازار تمام دنیا کے تھا یعنے آفتاب و ماہتاب چکر یعنے پہیہ ہوتا
پایان چکر یعنے پہیہ و اسیطرح بارہون آفتاب و سولہون کلا ماہتاب کی دونون طرف کی سبھون کے ملبوسات ہوئے
و کوہ مندر و اودیاچل و استاچل و میرو و سال یعنے برس وغیرہ یعنے دونون ششماہی و مہورت و کلا و لمحہ و ساعت
و بلکہ نو و آسمان و دھرم و براگ و حواس وغیرہ اسیطرح سب رتھ کے اجزاے جداگانہ ہوئے اور چارون
بید اوس رتھ کے گھوڑے و بیاس وغیرہ گھوڑون انکے چرانے والے ہوئے اور کرم و دھرم کے شاستر و پران
و بنای شاستر موہنہ ہوئے اور آسرم و برن وغیرہ بھی عضو ہوئے و گنگا وغیرہ چار ساگر یعنے دریا چمر لیکر چارون طرف
رتھ کے کٹہرے ہوئین و لوکالوک و پہاڑ وغیرہ اوسکے زینہ ہوئے اور برہمانے پہلوانی پر سرافرازی پائی اور برنو
چابک ہوا و بشن بان ہوکر ہماچل سے اپنے کو دہنک بنایا غرضکہ جو کچھ کہ برہمانڈ سے عبارت ہے وہ سب اس رتھ
مین تھا المختصر جبکہ یہ سامان طیار ہوگیا اور شیو کے دروازہ پر کھڑا کیا گیا تو شیو تشریف لائے اوسوقت سبھون نے
عرض کیا کہ مہاراج آپ رتھ پر سوار ہوجیے اور ترپر کو نابود کرکے تینون جہان کو خوشی عطا فرمائیے شیو نے گنپت
کو بولاکر اول اونکی پوجن کی بعدہ رتھ پر چڑھکر زمین و آسمان کو کنپاتے ہوئے روانہ ہوئے اور سبھون نے
جے جے کی آواز بلند کی زمین بار اس رتھ کا نہ سہکر تھر تھر کانپ اوٹھی اور جسطرح رتھ چلتا تھا اوسیطرح وہ
کج ہوتی تھی آخر شیو معہ ایسی فوج دریا موج کے دیوتون کو خوشی دیتی ہوئی روانہ ہوئے اور اوسوقت شیو
کے جز و حیرت افزا سے تینون پور یکجا ہوئے اور شیو نے عمدہ موقع پاکر اپنے دہنک مین بشن بیت استر کو لگایا
اور اپنے جلال کو اوسی استر مین قائم کیا چنانچہ دہنک و بان دونون روشن ہوگئے اور رکھا بھی ہر بھی جو تر و تازہ تھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب جلنے لگی اور تمام دنیا مین وہ شعلہ روشن ہوا اور شیو نے اوسوقت دلمین یہ خیال کیا کہ اسوقت تینون
جبکہ ویر ہوئی تب بشن وبرہم و اندر نے عرض کیا

ساتوان ادھیاے

دیوتون نے کہا کہ اے شیو تمہین دیوتون کے نگہبان ہو اور اسیطرح بہت حمد پڑھی اور التماس کیا کہ اے
سدا شیو اب توقف نہ فرمایئے تینون لوک سب جلے جاتے ہین تریپر کو نابود کرو کیونکہ دیوتون کا دل دکھی ہے
نے وہی استر کو تریپر پر چھوڑ دیا جسکے چھوڑنے سے بڑی آواز نکلی جسطرح کہ قیامت کے بادل گرجتے ہین
اسقدر آتش نے زور پکڑا کہ تینون جہان جلنے لگے اور زمین لرزہ مین آئی پہاڑ جل گئے سیس زمین
نرکھہ سکے دریا خشک ہو گئے اور سیس ناگ و کورم جو زمین کو سنبھالے ہین بکلیہ ناطاقت ہو گئے اور تمام
وھیان کو ترک کرکے متعجب رہ گئے چنانچہ فوراً ان کے پہونچتے ہی تینون پر جلکر خاکستر ہو گئے اور ان
سبکو جلا کر پھر شیو کے پاس معاودت کی اور تریپر مین کوئی ایک بھی جان لبلامت وجانبر ہوا اور تمام دیت
ہاتھہ سے قتل ہو کر مکت کو پایا وے سب شیو کے گنون مین داخل ہوئے کیونکہ بھگت کا پیچ پہنچے
اوسیوقت شیو کی صورت ایسی مہیب و آتش زن تھی کہ معلوم ہوتا تھا کہ اب قیامت مین کچھہ توقف نہین اور
جلال سے بشن وبرہم و دیوتا وغیرہ کوئی اونکو نظر بھر نہین دیکھہ سکا اور سب خود بخود لرزان تھے کوئی شخص
کے پاس تک نہین جا سکتا تھا چنانچہ لبشن وبرہم نے دور سے حمد پڑھی اور علی ہذا القیاس سب دیوتون نے
دور ہی سے ایک ایک حمد شیو کی باواز ملائم گائی سب سے اول بشن نے حمد پڑھی اور کہا کہ غصہ کو فرو کرو
پیچھے پڑھی ازان بعد لوکپال و دیوتا واپ دیوتا و سدہ وناگ ومن و بیدون نے اپنی اپنی حمد کو بہ شاعری
وبلاغت تمام بیان کیا ایسی محامد و مناقب و مدایح ہم سبکی سنکر شیو خوشنود ہوئے اور نگاہ ترحم والطاف سے
دیکھہ دیا چنانچہ شیو کو خوشنود پاکر ہم سب خدمت مین مصروف ہوئے اور جے جے کی آواز ہر چہار سمت

آٹھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ای نارد شیو نہایت خوشنود ہو کر فرمانے لگے کہ تم سب ہمسے بر دان حسب تمنای خود مانگ لو دیوتون
نے کہا کہ آپ نے تریپر کو معدوم کرکے ہمکو بڑی خوشی عطا فرمائی آپ کی مہربانی سے ہم سب نہال ہو گئے ہین جب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہمارے اوپر کوئی آفت پڑے تب اوسکو دور فرمایا کیجیے اور اپنی بھگت ہمکو رحمت فرمایئے ہمکو اپنا خادم تصور کیا کیجیے اگر کوئی قصور ہو جاوے تو عفو و معاف ہوتا رہے آپ ہم سب کے پتا و راجہ ہو شیو نے اوم کہکر ہم سبکو نہایت خوش کیا اوسوقت مجلس رقص و سرود و نغمہ دلکش گرم ہوئی ایسے وقت پر نشاط مین ارہن مع اپنے چارون شاگردون کے آکر شیو کو پرنام کیا اور سب دیوتون سے او جب بعدہ ہر لسجود شیو سے کہا کہ آپ کے حکم سے مینے یہ مذہب بلا سوچ وبچارے کے بیان کیا میرے حال پر ایسی مہربانی ہو کہ مجکو بوجہ ایسے خراب کام کے کچھ گناہ نہو اور مجکو حکم ملے کہ اب مین کیا کرون اور کہان کس مقام پر مقیم رہون اور اپنی کتاب کو جو سولہ ہزار ہے کیا کرون اور میرے شاگردون کو کیا حکم ہوتا ہے چنانچہ بشن نے بموجب اشارہ شیو کے فرمایا کہ اے ارہن تم مرو تھل مین مع شاگردون کے جا کر مقیم ہو اور شیو کی یاد سے غافل نرہنا اور تا آنے کلجگ کے اپنے مذہب کو ظاہر نکرنا یہ جو ہوا ہے سب شیو کے حکم سے ہوا ہے تمکو کچھ گناہ نہین ہے اور جبکہ کلجگ شروع ہو تو ادھر اودھر اپنے مذہب کو پھیلانا اور سب مرد و عورت کا دل اپنے قابو کرنا جسکی وجہ سے تمام لوگ کمال گنہگار ہو جاوینگے کلجگ گناہون کی بیخ ہے تمہارا مذہب کلجگ مین خوب رواج پاویگا طریقہ راستی سے سب منحرف ہو جاوینگے یہ کہکر بشن نے ارہن کو مع شاگردون کے رخصت کر دیا اے نارد جسوقت کلجگ آویگا ارہن مرو تھل سے نکلکر اپنے مذہب کو ظاہر کریگا ازان بعد مُنی تاوجیچ جو زیر زمین موجود تھا لیکن شیو کی کرپا سے محفوظ رہا حاضر ہوا اور شیو کی حمد پڑھکر ہم سبکو بھی پرنام کیا شیو نے مُنی والو کی حمد سنکر خوشنودی کے ساتھ فرمایا کہ اے مَی دانو تم بیخوف رہکر تلاتل یعنی تہ زمین مین مقیم ہو چنانچہ مُنی جاکر وہان قیام کیا اور یہ کرپا شیو کی مُنی کے حال پر دیکھکر ہم سب کمال خوش ہوئے اور شیو کی بڑی حمد پڑھکر ہم سب اپنے اپنے مکانون کو چلے گئے اور شیو بھی مع گرجا و فرزند دلبند کے کوہ کیلاس پر رونق افروز ہوئے تمام جوگیون نے مبارکباد کے گیت گائے اور شیو خوشی کے ساتھ کوہ کیلاس پر رونق افروز رہے جو شخص کہ اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا اوسکو نتیجہ حسب خاطر خواہ سے ملیگا ٭

۹ نوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برہما مجکو سماعت بیان تریپر کے جلنے سے کمال سرور قلبی و راحت دلی حاصل ہوا ہے لیکن اب بیان کیجیے کہ مَی دانو کسطرح تریپر کے ساتھ نہ جلا برہما نے فرمایا کہ مَی دانو شیو کا بھگت تھا اسوجہ سے

وہ ایسی آتش قہر سے محفوظ رہا واضح ہو کہ کشپ کی عورتون مین ایک عورت کا نام دُنو تھا اوسکے ساتھ اور
شجاع و صاحب قوت پیدا ہوئے وے تینون جہان مین مشہور و عقیل تھے منجملہ اونکے ایک بری بھی تھا
شیو کی بھگت سے شیو کی بڑی عبادت کی اور کاشی مین بڑی ریاضت کی اپنے حواس خمسہ پر غالب ہوا
دھیان کے ساتھ پنج اکھچھری منتر کو خوب ورد کیا اور گرمیون مین آتش و برسات مین میدان و جاڑون مین
پانی کے اندر بیٹھکر سخت ریاضت کی اور تین کرور پارتھی مٹی کی بناکر شیو کی پوجن کی اور اوسیکی تعداد بر
و بیل تپر و پھول خوشبودار ہر رنگ کے چڑھائے اور قائم ہو کر مضبوط آسن و دھیان کے ساتھ حبس نفس
عبادت کرتا رہا شیو جب واسطے دینے بردان کے تشریف لے گئے تو بی بوجہ مراقبہ کے شیو کو نہ دیکھا
بیٹھا رہا شیو بہت خوش ہو کر کلمہ برم تُرُ وَہ ब्रह्म زبان پر لائے مگر بی نے اس کلمہ کو بھی نہ سنا شیو
نے اپنی مورت کو بی کے دھیان سے کھینچ لیا بی نے حیران ہو کر آنکھین کھولدین دیکھا کہ خود بدولت
ہوئے ہین گورا بدن بھبھوت لگائے ہوئے ماتھے پر چندرمان براجمان وعلی ہذا القیاس اپنی خاص صورت
سے چنانچہ بی اوٹھ کھڑا ہوا اور سربسجدہ ہو کر پرنام کے بعد حمد پڑھی اور کہا کہ مین کیا بردان مانگون آپ تو سب
جانتے ہین اور خاموش ہو گیا شیو نے فرمایا کہ بہتر ہم تمکو مانند تمہاری درخواست زبانی کے موجب خواہش
باطنی کے یہ بردان دیتے ہین کہ تم تمام دیتون کے اچارج ہو کر ہمیشہ بلا عیب رہو گے جسطرح کہ دیوتا
بسو کرمان ہین اوسیطرح تم دیتون مین ہو تم موت و ضعیفی سے بری رہو گے اور ہماری عبادت مین مشغول
تمام صنایع و کاریگری کو کر سکو گے ہم تمکو کبھی معدوم نہین کرینگے تمہارے دلمین کبھی گناہ مقیم نہو گا یہ کہکر
نے جسم بی کو چھو دیا جسکی وجہ سے بی کو کمال سرور حاصل ہوا اور شیو غائب ہو گئے بی نے بھی اوس
کو پرنام کر کے اپنے گھر گیا دیتون نے بوجہ بردان شیو کے اوسکو اپنا اچارج بنایا یہ بی دانو کا جو تمہارا
پاکیزہ قاری و سامع کو مانند بی کے کر دیتا ہے اور کبھی خراب عقل کی وجہ سے کوئی عذاب اوس سے
نہین ہوتا عقبے مین مکت حاصل ہوتی ہے

دسوان ادھیاے ۱۰

سوت نے کہا کہ بعد سماعت اس چرتر مذکورہ بالا کے نارد نے برہما سے کہا کہ اب شیو کے اور چرتر بیان فرما

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

برھما نے کہا کہ اے نارد آفرین تمکو اور تمھاری عقل کو جو شیو کی ایسے بھگت ہو اور تمنے بشن کی خدمت کرکے
شیو کی اسقدر بھگت کو حاصل کیا ہے ہمنے بیدون کو خوب چھانا ہے اور جو کچھ کہ بیدون سے ہمکو یقین حاصل ہوا ہے
اوسکے اصول ہم بیان کرتے ہین یعنے اول ہر شخص ہنیار جنم تک ہماری پرستش کرکے بشن کی بھگت کو حاصل
کرتا ہے اور پھر بہت جنم تک بشن کی عبادت سے شیو کی محبت پیدا ہوتی ہے تم بلاشبہہ شیو کے بڑے
بھگت ہو اب ہم شیو کا چرتر بیان کرتے ہین جسطرح کہ شیو نے جلندھر دانو کو مارا اور نہایت پاکیزہ اتہاس
جسکو سنکر تمام مقصد حاصل ہوتے ہین کہتا ہون کہ اگلے زمانہ مین ایک دفعہ اندر و تمام دیوتا شیو کے
درشن کے واسطے ایک مجلس منعقد کی جسمین گیارھون رودر و بارھون آفتاب و آٹھون بس و تسو مر دیو
جو تیرہ ہین دا و پچاس پون و تمام دگپال و اپ دیو وغیرہ موجود تھے چنانچہ اندر نے ایسی مجلس کو اپنے
ہمراہ لیکر کہ دفر کے ساتھ رجوگن دھارن کیے ہوئے شیو کے درشن کو روانہ ہوئے اور صرف شیو کے
درشن سے اونکو جہان مین نیکنامی کا حاصل کرنا منظور تھا شیو نے لیلا کرکے نہایت ہیبت ناک اپنی صورت
کو کر لیا اور مانند ابدھوتون کے ملبوس ہوکر اندر کے شہر مین ظاہر ہوئے اندر نے کہا کہ تم کون ہو معلوم
ہوتا ہے کہ تم مصاحبان شیو مین سے کوئی ہو ہمکو بتلاؤ کہ شیو اپنے مقام پر تشریف رکھتے ہین اسیطرح جسے چند بار
اندر نے پوچھا مگر کچھ جواب نہ پایا اندر نے بہت غصہ کیا اور خوف دیگر کہنے لگے کہ کیا تو بہوت تو نہین ہے
جو جواب نہین دیتا اب بجر سے تجکو قتل کرتا ہون کون تیری حفاظت کرسکتا ہے یہ کہکر شیو کے اوپر اپنے بجر کو
چھوڑا کہ شیو کی گردن مین لگا اور شیو نے بجر کی قدر و منزلت قائم رکھنے کے واسطے نیلکنٹھ ہوگئے یعنے نشان
سیاہ گردن مین اختیار کر لیا اور بجر بھی جلکر خاکستر ہو گیا اور شیو کا جلال اسقدر بھبھک اوٹھا کہ ہر چہار سمت کمال
سوزش ارتفاع ہوئی اور تمام دیوتا معہ اپنے عورات کے جلنے لگے یہ حالت دیکھکر سب لرزان ہوئے اسکر نے
سدا شیو کا دھیان کیا اور پہچانا کہ یہی شیو ہین چنانچہ حمد کرکے اندر سے کہا کہ یہ خود بدولت سدا شیو ہین جو کھڑے
ہین فوراً سجدہ کرکے حمد کرو چنانچہ اندر و شکر و تمام دیوتا حمد کرنے لگے اور کہا کہ یہ گناہ ہمارا معاف کرو ہم
آپکے درشنون کے واسطے طیار تھے مگر آپ نے خود کرپا کرکے بصورت مخفی بلا محنت ہم سبکو درشن دیے
ایسی حمد طویل سنکر شیو خوشنود ہوئے اور کہا کہ بردان مانگو یہ حمد تمھاری سنکر ہم بہت خوشنود ہین سکر نے کہا کہ

آپ ناراضگی کو دور کرکے اینڈر کی حفاظت کرین اور جو چشم آپ کی پیشانی پر مجسم آتش ہے وہ اوسکا جلال دور کرے
یہ کلام سنکر شیو نے فرمایا کہ وہ آتش جو ہمارے چشم سے نکل گئی ہے پھر کسطور سے ہم اوسکو اپنی پیشانی مین جگہ
دے سکتے ہین جیساکہ سانپ کینچلی کو اپنے بدن سے الگ کرکے پھر اوسکو خود نہین پہنتا مگر تو بھی ہم مہربانی
کرینگے اس شعلہ کو ہم بہت دور پھینک دیوینگے تاکہ اینڈر پر مضرت نہ آوے اور چونکہ تمنے اینڈر کو جیودان
دیا اسواسطے تمھارا نام جیو مشہور ہوگا یہ سنکر شنکر و اینڈر وغیرہ سب بہت خوش ہوئے اور شیو نے اوس شعلہ
کو ہاتھ سے سمندر مین پھینک دیا اور شیو غائب ہوگئے اور دیوتا بھی تمام و کمال جے جے کہتے ہوئے
اپنے گھرون کو چلے گئے

گیارھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جبکہ شیو نے اپنی انکھ کے شعلہ کو دور پھینک دیا تو وہ سرندی ساگر مین جاکر گر پڑا اور فوراً
بصورت طفل کے نمودار ہوکر نہایت خوفناک گریہ وزاری کرنے لگا زمین اوسکی آواز سے لرزان ہوئی اور
وہ آواز سب جگہ پر ہوگئی سب متعجب ہوئے اور پہاڑ متحرک و سمندر خشک ہوگئے اور دیوتا و منی سب متعجب
ہوکر ہمارے پاس جاکر کہنے لگے کہ اے برہما یہ کیا آواز ہے کہان سے ہوئی اسکو رفع کرو تاکہ دیوتون کو
آسایش ملے ہمنے کہا کہ یہ آواز سنکر ہم بھی حیرت مین ہین تم سب اپنے گھرون کو چلے جاؤ ہم جہان سے یہ آواز
آئی ہے وہان جاوینگے پھر ہمنے سبکو رخصت کردیا اور خود تلاش کرتے ہوئے اول سمندر کے کنارہ آئے دیکھا
کہ ایک لڑکا نہایت حسین و خوبصورت پڑا ہوا ہے ہمکو یقین ہوا کہ وہ آواز اسی کی تھی ہمکو آتے دیکھکر سمندر
مع اپنے لڑکے کے دست بستہ ہماری طرف روانہ ہوا اور بعد پرنام کے اوس لڑکے کو ہماری گود مین ڈالکر
خود کھڑا رہا ہمنے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے سمندر نے کہا کہ یہ لڑکا دریا مین پیدا ہوا ہے ہمارا ہے آپ اسکا نام
رکھہ دیجیے اور خود سنسکار بھی کیجیے غرض یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ لڑکے نے ہماری ڈارھی کو پکڑ لیا اور اسقدر کھینچا
کہ ہمارے انکھ سے آنسو بہ چلے اور ہمنے کمال مضطر ہوکر بہت تدبیر سے اپنی ڈارھی کو چھوڑایا اور سمندر سے کہا کہ
لڑکا بڑا صاحب قوت ہوکر تیری نیکنامی کو تمام ملکون مین بڑھاوے گا اور چونکہ ہماری ڈارھی کو اسقدر پکڑا کہ
اشک ریزی کی نوبت پہونچی اسوجہ سے اسکا نام جالندھر ہوگا وہ فوراً جوان ہوکر تمام بیدون کا واقف ہوگا

جہان سے پیدا ہوا ہے وہان جاوے یہ کہکر ہمنے شکر کو بولایا اور بڑا جشن کیا اور راج ابھشیک کرکے برہمنون کو بہت
دان دیا اور جالندھری نگرا اوسکے راجدھانی ہوئے جسکے سبب سے دیتیون کی سب بات بنی ہوئی بگڑ گئی سمندر نے
بڑے دھوم دھام سے جمیع مراسم خوشی کو ادا کیا اور ہمنے جالندھر سے کہا کہ تمھارے خاندان کے گورو شکر ہونگے
یہ کہکر ہم تو انتردھیان ہو گئے اور جالندھر نے جالندھر پوری کو آباد کرکے بود و باش اختیار کی اور سمندر مارے
خوشی کے ازخود رفتہ ہو گیا اوسنے کال نیم دیتون کے راجہ کو بولاکر اپنے لڑکے کی طاقت کو بیان کیا کال نیم معہ خاندان
کے نہایت خوش ہوا اور ارادہ کیا کہ اپنی لڑکی کا جالندھر کے ساتھ بیاہ کر دون اور بڑی دھوم دھام سے ساتھ
بعد صلاح شکر کے بیاہ ہو گیا اور ان دونون خاندانون مین بوجہ رشتہ داری کے بڑی محبت و خلوص و یگانگی پیدا ہوئی
جالندھر اول تو خود ہی بڑا صاحب قدرت تھا دوسرے جب شکر سے اعانت ملی تو اوسنے تینون لوک کو اپنے قبضہ
اختیار مین کر لیا اور مانند لڑکے کے رعایا کی پرورش کی اور جو دیت کہ پاتال مین بھاگ کر مقیم ہوئے تھے وہ بھی
جالندھر کی اجازت سے بیخوف ہو کر جالندھر کے پاس آپہونچے اور آپس مین ملکر نہایت خوش ہونے لگے جالندھر ایسا
راجہ ہوا کہ جسکی سلطنت مین کوئی گناہ سرزد نہین ہوتا تھا اوسکے حکم سے تینون جہان مین کسی نے سرتابی و عدول حکم
نہین کیا وہ ایسا صاحب جلال و اقتدار تھا کہ نیکون کو خوشی و بدون کو رنج و ذلت اور اوسنے سبھون سے انکے اپنے
دہرم کے موافق دہرم کرایا کوئی خلاف طریقہ نہونے پایا اوسکا اقبال و جلال تینون جہان مین پھیل گیا ؂

بارھوان ادھیاے ١٢

برہمانے کہا کہ اے نارد ایک وقت جالندھر مجلس مین بیٹھا تھا اور تمام بہادر دیتون کے سردار معہ تمام دیتون
وغیرہ کے ہر چہار سمت سے بمقامات مناسب حلقہ کیے ہوئے تھے اس عرصہ مین راہ بدون سر کے مجلس
… نے جسکو دیکھکر جالندھر نہایت متعجب ہو کر شکر سے استفسار کیا کہ اے شکر انکا سر کسنے کاٹ ڈالا ہے
… نے کہا کہ ہم قدیم داستان کہتے ہین یعنے قدیم زمانہ مین جبکہ دیوتا و دیت آپس مین لڑے تھے اور دیوتون نے
… پائی اوس زمانہ مین دیتون مین بل راجہ تھے اور شیو کی پرستاری مین کمال ثابت قدم تھے سب دیوتا دیتون
… شکست فاش اوٹھا کر بشن کی پناہ مین گئے بشن نے دیوتون کا حال پر ترس کھا کر فرمایا کہ تم سب جاکر
… سے صلح و آشتی کرلو اور سمندر کو دونون فریقین خوب متھو جبکہ سمندر سے آبحیات برآمد ہوگا اوسکو ہم تم سبھون کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پلاکر دیتون کے ساتھ دعا کرینگے اور جبکہ تم امرت آبحیات نوش کر لوگے تب دیتون پر غالب آوگے چنانچہ دیتون سے ارادہ بل کے پاس آکر اسقدر دیتون سے راہ مصالحت و رسم اتحاد کو تازہ کیا کہ دیت و دیوتا دونون مندر گر کو اوکھاڑ کر سمندر کے کنارے گئے اور باسک ناگ کو اوسی کے مانند مندر گر مین ڈالکر مندر گر کو متھانی بنایا اور سمندر کو متھنے لگے وے سب طاقت مین یکسان تھے اوسوقت بشن اندر کے خیرخواہ نے بڑی دعا کی اور اول دیوتون کو باسکی ناگ کے سر کی طرف کھینچنے کو کہا چنانچہ دیتون نے بشن کی دعا کو بجا لا کر خود درخواست کی کہ نہین ہم جانب سر کھینچینگے ہم کسواسطے دم کی طرف لگین چنانچہ تمام دیت جانب سر و تمام دیوتا جانب دم کے باسکی کو مندر گر مین لپیٹ کر متھنا سمندر کا شروع کر دیا اور خود بشن بذات خاص بھی ہمراہ اور دیوتون کے متھنے مین شریک ہوئے اور گنیت کی پرستش کو اول بھول گئے اسی وجہ سے اول زہر ہلاہل بر آمد ہوا جسکے نکلنے سے سب جلنے لگے اور دیوتا و دیت حیران ہوکر بھاگ چلے اور اندر و بشن معہ دیوتا و دیتون کے شیو کی پناہ مین جا کر بعد حمد و مناجات کے شیو کو خوشنود کیا اور شیو نے اوس زہر ہلاہل کو خود نوش کر لیا جسکی وجہ سے طرفین کو چین آیا اور پھر سمندر کو متھکر آہستہ آہستہ تمام رتن نکال لیے مگر بشن نے دعا کر کے عمدہ عمدہ رتن تو دیوتون کو دیے اور شراب دیتون کو اور دیگر دیوتون کو آبحیات پلایا اوسوقت راہ دیوتون کے ساتھ بیٹھا تھا کہ بشن نے اوسکا سر کاٹ ڈالا چنانچہ دیوتون و دیتون سے اوسمقام پر بڑی لڑائی ہوئی جسمین کرورہا دیتون کے مالک قتل ہوگئے اور جو باقی رہے وہ پاتال مین جا کر پناہ گیر ہوئے اور اوسوقت تک وے سب مخوف تھے مگر جب سے کہ ولادت باسعادت آپ کی ہوئی ہے اور آپ راجہ ہوئے ہین تب سے دیتون کو پاتال سے نہان کرنے کا موقع ملا ہے یہ حال سنکر جالندھر بوجہ اسکے کہ سمندر اوسکے باپ کو دیوتون و دیتون نے متھکر کیا تھا کمال غضبناک ہوا اور مانند آتش کے شعلہ زن ہو کر آنکھین سرخ کر کے دانتون سے اپنے ہونٹھ چابنے لگا اور گسمر رسول کو بلا کر کہا کہ تم اندر کے پاس بلا خوف و خطر کے جا کر کہو کہ تمنے ہمارے باپ سمندر کو کسواسطے متھا تھا اور تمام رتن اوسکے نکال لیے اور خود معہ دیوتون کے آبحیات نوش کر کے دیتون کو شراب پلائی اور ایسی دعا سے تمام دیتون کو مغلوب کیا کیا تمنے یہ بات اچھی کی نہین بلکہ اسکا نتیجہ تمکو مل جاویگا چنانچہ وہ رسول روانہ ہوکر اندر کی انجمن مین گیا اور بوجہ غرور کے اپنی پیشانی کو اندر کے سامنے نہ جھوکایا اور کہا کہ جالندھر نے جو سمندر کا لڑکا ہے تمکو یہ پیغام دیا ہے کہ جو رتن کہ تمنے سمندر سے نکال لیے ہین

وہ سب ہمارے سپرد کرو وا بھی سب بات بنجاویگی کیونکہ دن کا بہولا ہوا اگر رات کو آوے تو وہ بہولا نہین کہا جاتا
اور تم ہماری پناہ مین آؤ ورنہ اسکا نتیجہ تمکو دیا جاویگا اِندر نے یہ تمام سنکر جالندھر کو بڑا صاحب اقتدار و قہار
دانا و توت سمجھکر کچھہ تو مخوف ہوا اور کچھہ غصہ ہوکے کہنے لگا کہ تم ہمارے طرف سے یہ جواب جالندھر کو دے دو
کہ اگلے زمانہ مین پہاڑون نے ہمارے لوک کو پرواز کرکے ویران کردیا تھا اور باشندون کو ایسی حرکت سے
مار ڈالا تھا ہمنے پہاڑون کے پر کاٹ ڈالے اور جو باقی رہ گئے وہ فرار ہوکر سمندر مین پوشیدہ ہوئے اور
سمندر نے اونکو محفوظ رکھا علاوہ اسکے اور بھی اکثر ہمارے دشمنون کو سمندر نے پناہ دی چنانچہ دیتون کو بھی
سمندر نے چھپایا تھا اسوجہ سے ہمنے سمندر کو متھا ہے اور اوسکے رتن نکال لیے ہمارا اقبال عدو مال اسیطرح
کا ہے اور اگلے زمانہ مین ایک اسیطرح کا اور دشمن دیتون کا پیدا ہوا تھا جسکو سنکھاسر کہتے تھے ہمنے اوسی بھی
تمہارے مانند اپنے جلال کو جھلکایا تھا مگر ہمارے بہائی نے اوسکو قتل کرڈالا جسکو سمندر نے بھی نہ بچایا اس سے
اے قاصد جالندھر سے کہدینا کہ کسواسطے بیعقل ہوکر ایسے واہیات خیال مین پڑتا ہے ایسا جہان مین کون
دیوتا و دیت ہے جو مجھکو خراب کرسکے کیا وہ ہمارے اوج و منزلت کو کسی سے نہین سنتا ہمنے بڑے بڑے
دیتون کو اپنے برادر خورد کی اعانت سے مار ڈالا ہے اور جالندھر اگر اپنے جی مین بہتری چاہتا ہو تو اسقدر
ہاتھہ پانون نہ پھیلاوے اگر اس بات پر عمل نہ کریگا تو سواے پشیمانی و خجالت کے اور کچھہ حاصل نہوگا
یہ سنکر گھسمر نے کہا کہ اے اندر آج کے روز تم غرور نکرو کیونکہ جالندھر نے تمام جہان کی سلطنت حاصل
کی ہے اور اوسکے اختیار مین تمام دنیا ہے تمکو واجب ہے کہ غرور ترک کرکے تمام رتن جالندھر کے سپرد کردو
اور خود چلکر جالندھر کے سایہ عاطفت مین رہکر ہمیشہ خوش رہو ورنہ کمال رنج تمکو حاصل ہوگا اندر نے اصرار و غیظ کے
ساتھہ کہا کہ جو تمنے اول کہا ہے وہی تم جاکر جالندھر سے کہدو جو مرضی مالک کی ہوگی وہی ہوگا تم اسقدر تکرار و بحث
کیون کرتے ہو یہ کہکر اندر نے قاصد گھسمر کو تو رخصت کیا اور خود غرور و خوف کی حالت مین دیر تک دریاے
تردد و تفکر کا غواص رہا اور گھسمر جالندھر کے پاس آکر تمام کیفیت قیل و قال و سوال و اجوبہ جو ہوئی تھی سب مفصل
و مشرح کہہ سنائی یہ سنکر جالندھر آتش غضب سے بہت جلا اور اوسکے ہونٹھ پھڑکنے لگے

تیرہوان ادھیاے ١٣

برھمانے کہا کہ جالندھر بڑے غصہ مین آکر تمام دیوتون کے مغلوب کرنے کا عزم کیا اور ایک بڑی بھاری فوج
کی اکٹھا کی اور یہ راکھچھس اور دیت ودانو کروڑہا کروڑ جمع ہو گئے اور مانند سنبھہ و نسنبھہ کے اوس فوج جرار مین
تھے اور کال نیم بھی معہ اور سرداروں کے آیا چنانچہ ایسی فوج ہمراہ لیکر جالندھر دیولوک کو روانہ ہوا اور
لرزہ مین آئی اور دیت راہ مین گرجتے ہوئے چلے اور دیوتون کے لوک مین پہونچکر ہر چہار سمت سے
اور جالندھر نندن بن مین مقیم ہوا یہ حالت دیکھکر اِندر غضبناک ہوئے اور بعد حصول اجازت برہسپت
گورو سے تمام فوج دیوتون کی لیے ہوئے اندر باہر شہر سے آئے اور دونون فوجین آپسمین لڑنے لگین
طرح طرح کے اسلحہ چلنے لگے اور دیوتا اور دیت بڑی خوشی اور فرحت سے آپسمین ایک دوسرے پر وار
تھے خون کی ندی بہ نکلی اور دونون سمت سے بڑے بھاری بھاری بہادر جان بحق تسلیم ہوئے اور نعشین
میدان کارزار مین انبار کے انبار جمع ہو گئین اور ہاتھی و گھوڑے و رتھ و پیادہ وغیرہ دیوتا و دیت
آئے لیکن جو دیت کہ دیوتون کے ہاتھ سے مارے جاتے تھے اونکو شکر مرت جیونی علم کی طاقت سے
کر دیتے تھے یعنے شکر منتر کو پانی پر پڑھکر شخص مقتول کی پیشانی پر چھڑک دیتے تھے اور وہ زندہ ہو جاتا
اسیطرح درونا گر جو پہاڑ ہے اوسکے اوپر سے برہسپت دوا زندہ کرنے والی لیجا کر دیوتون کو زندہ کرتے تھے
اسطرح کا گورو موجود ہو وہان کیا خوف و اندیشہ ہو سکتا ہے المختصر دیوتا و دیت پھر لڑنے لگے اور کسی
فتح نہ پائی جبکہ جالندھر نے دیکھا کہ دیوتا لڑائی مین قتل ہو کر پھر زندہ ہو گئے تب تو بڑا غضبناک ہوا اور شکر
بہت عرض معروض کر کے استفسار کیا کہ ہمنے بہت دیوتون کو مار ڈالا مگر وے سب زندہ ہو گئے ہمکو صرف
معلوم تھی کہ سنجیونی بدیا صرف آپ ہی جانتے ہین دوسرا کوئی نہین جانتا شکر نے کہا کہ جو دوا پاک زندہ کرنے
کی درونا گر پہاڑ پر ہے اوسکو برہسپت لا کر دیوتون کو زندہ کر دیتا ہے اگر تمکو فتح کی خواہش ہے تو درونا گر
سے اوکھاڑ کر سمندر مین ڈبوا دو جالندھر بہت خوش ہو کر درونا گر کو جڑ سے اوکھاڑا اور سمندر کے اندر ڈال
پھر میدان جنگ مین جا کر سخت معرکہ آرائی کی اور بیشمار دیوتون کو مار ڈالا اور دیوتون نے بھی بڑی چالاکی
بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا جو دیت کہ مارے جاتے تھے شکر فوراً اونکو زندہ کر دیتے تھے مگر جبکہ برہسپت
کو مردہ دیکھکر پھر دروناگر پر دوا لینے کو تشریف لے گئے تو خود اوس مقام پر پہاڑ ہی کو نہ دیکھا دوا کا کیا ذکر تھا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بے متفکر ہو کر سمجھے کہ جالندھر نے اسکو نابود کر دیا ہے اور نہایت خوف سے واپس آکر دیوتون سے کہا کہ اے دیوتون
میدان چھوڑ کر بھاگ جاؤ جالندھر بڑا صاحب طاقت ہے یہ رودر کی آتش سے پیدا ہوا ہے یہ مغلوب نہوگا دیکھو
اسنے تو پہاڑ کو جڑ سے کھود ڈالا ہے تمام دنیا کا یہ بادشاہ ہوگا اب تم وقت کے منتظر رہو یہ کلام برہسپت کا گوش
زد کر کے ہوش و حواس باختہ سب دیوتا میدان رزم سے بھاگ چلے اور جسکو جہان پناہ معلوم ہوئی وہ متفرق و منتشر
ہو کر وہان جا رہا اور دیتیون نے یہ حال دیکھکر عجیب آوازین مارین اور فتح کے باجے بجنے لگے اور جالندھر اندر
شہر دیوتون کے داخل ہو گیا اور اِندر رودر دیوتا وغیرہ نامی سمیر کے ایک کنج مین جا چھپے اور وہان بھی اونکا
خوف نہ گیا اسیطرح اونہون نے بڑے بڑے مصائب و تکالیف اوٹھائین اور جالندھر بعد دیوتون کو اپنے قابو
کر کے سلطنت کرنے لگا جسمقام پر کہ دیوتون کی کوئی دارالریاست تھی وہان دیتیون نے اپنی راجدھانی قرار دی
اور بجائے اِندر و اگنی و یم و برن و کوبیر و سوم و ایس و مہر و سیس و پون وغیرہ تمام دگپالون کے علحدہ علحدہ اوسکے
قرابتی دیتون کو منصوب کر دیا وہ اسقدر صاحب اقتدار و اہل اختیار ہوا جسکو ہم بیان نہین کر سکتے اوسنے تمام
دنیا کی سلطنت کر کے مانند لڑکون کے رعایا کی پرورش کی اور بعدہ شنبھ وغیرہ کو اختیار سلطنت کا سپرد کر کے
آپ معہ فوج کے دیوتون کی تلاش مین جانب سمیر گر کے روانہ ہوا

چودھوان ادھیاے ۱۴

برہما نے کہا کہ اے نارد دیوتون نے جالندھر کو آتے ہوئے دیکھا اور سخت گھبرا کر بشن کو یاد کیا اور ہاتھ جوڑ کر سجدہ کنان
ہو کر وہان جے بشن جے بشن کہنے لگے اور التماس کیا کہ آپ تو ہمیشہ سے دیوتون کے مددگار رہے ہین ہمارے
اوپر اسوقت بڑی آفت ہے امیدوار ہین کہ آپ ظاہر ہو کر دیتیون کو نابود فرماوین اب ہمارے سامنے جالندھر چلا
آتا ہے جو واجب ہو سو کیجیے آپ دیوتون کو رنج مین دیکھکر متس یعنے ماہی کا اوتار لیا اور من کے تمام رنج دور کر کے
آپ قیامت مین براجمان ہوئے پھر دیوتون کے لیے کچھ یعنے کورم جسکو فارسی مین سنگ پشت کہتے ہین اوکا
لیکر اپنی پشت پر پہاڑ کو رکھ لیا اور جبکہ ہرن لوچن بڑا صاحب قدرت ہو کر دیوتون کو دکھ دینے لگا تب تمنے
بعد جنگ کے اوسکو معدوم کر دیا اور اوسکے بھائی نے جبکہ پرہلاد کے ساتھ بڑی ہٹھ کیا تو تمنے نرسنگھ اوتار
دھارن کر کے اوسکے پیٹ کو پھاڑ ڈالا اور صرف دیوتون کے کاج درست ہونیکو بامن ہو کر تمنے بل کے ساتھ چھل کیا اور تمام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

زمین اوسکے قبضہ سے نکالکر ہم سبکو دیدی اور پرسرام کا اوتار لیکر سہس باہ کے غرور کو دور کردیا اور بدون راج
زمین کو کردیا اور شیو کی بھگت مین قائم ہوکر تمام جہان کے رفاہ مین مصروف رہے اور جبکہ راون نے شیو سے بر
بہت عظیم درجہ پر پہونچکر سبکو دکھ دینے لگا تو تم نے رامچندر ہوکر شیو سے بان لیا اور اوسی بان سے راون کو مار ڈالا
پھر تم کرشن ہوکر تمام زمین کے بار کو اوتار دیا اور جبکہ دیتون نے بیدون کو چھین لیا اور تمام زمین ملیچھون سے
تب تم بودھ ہوکر بیدون کو اونسے انتزاع کرلیا اور بیدون کی مذمت کرکے دیتون کی عقل خراب کردی اور تم
مین کلنکی اوتار دھارن کرکے تمام ملیچھون کا ناس کروگے اسیطرح تم بھگتون کے واسطے بیشمار اوتار لیکر اونکی
دور کیا کرتے ہو اور خود تکالیف وصعوبت اوٹھاکر بھگتون کو بیشمار راحت عطا فرماتے ہو اب ہمارے دکھ کو
کیجیے اسوقت ہمارا نگہبان بجز تمہارے کوئی نہین ہے اسوقت اپنی پیت بسن یعنے زرد پوشاک کی جھلک کیون نہ
دکھلاتے اسیطرح دیوتون نے بڑی حمد بشن کی پڑھی یہ حمد جو کوئی سماعت یا قرات کریگا وہ کبھی صدمہ صعوبت
رنج نہ پاویگا المختصر ایسی استت یعنی حمد پڑھتے ہوئے بشن نے جانا کہ دیوتون کو کچھ تکلیف ہے فوراً اوٹھکر گرڑ
سوار ہوگے اسطرح شتابی وعجلت بشن کی دیکھکر لچھمی نے کہا کہ ایسی جلدی سے کہان جاتے ہو بشن نے
کہ تمہارے بھائی جالندھر نے دیوتون پر خروج کیا ہے وہ ہماری حمد کر رہے ہین سو ہم اونکی حفاظت کو اور جنگ
کرنے ساتھ دیتون کے جاتے ہین لچھمی نے محبت جالندھر کی وجہ سے عرض کیا کہ تم جالندھر ہمارے بھائی کو
کسطرح سے ماروگے بشن نے فرمایا کہ جالندھر بہت صاحب زور وقوت ہے ہمارے مارے سے نہین مریگا
وہ رودر کا انس ہے اور برہما کے بردان سے ایسے رنج دیوتون کو دے رہا ہے لیکن اگر مین نہین جاتا تو
نام مٹ جاویگا اور بید کے طوارق متروک ہوجاوینگے یہ کہکر بشن روانہ ہوئے اور سنکھہ وچکر وگدا
وبان لیے ہوئے گرڑ کو تیز کیا اور جس مقام پر جالندھر تھا جا پہونچے اوسوقت گرڑ نے جلدی سے اپنے
کو ڈولایا اور مانند ہوا کے جو بادلون کو اوڑا دیتی ہے دیتون کو اوڑا دیا جالندھر نے ہوا سے دیتون کو حیران دیکھکر
بڑا غصہ کیا اور مانند شیر کے بشن کے اوپر جا پہونچا اور بشن وجالندھر سے بڑا معرکہ کارزار نمودار ہوا اور دونون
طرف سے ہتھیار بان چلے مانند ابر کے اور بانون کے چہا جانے سے آسمان نظر نہین آتا تھا بشن نے جالندھر کے
رتھہ والے گھوڑے اور چھتر ودہج ودھنک کو کاٹ کر آواز سنکھہ کی دی اور ایک بان جالندھر کے سینہ پر بہت غصہ کر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جالندھر نے بھاری گدا گرڈ کے سر پر مارا کہ گرڈ تاب نہ لاکر زمین پر گر پڑے بشن نے بلا خوف اوس لیکر گدا کو کاٹ ڈالا
جالندھر غصہ ہوکر بشن کی چھاتی پر ایک طمانچہ مارا اور پھر دونون لپٹ کر خوب کشتی کرنے لگے اور جو کچھ کہ بل
بتہ کے مراتب ہین وہ سب عمل مین آئے اور جبکہ دو مین کوئی مغلوب و غالب نہ آیا تب بشن نے مانند ابر کے
گرجکر فرمایا کہ ای جالندھر تیرے برابر ہمنے تینون جہان مین کوئی بہادر نہین دیکھا تمھارے سوائے اور کوئی
ہمارے پیچ کو گوارا نہین کر سکتا ہمنے کچھ اپنی طاقت کو نہین رکھ چھوڑا اور تمھاری ایسی قوت بازو سے ہم خوشنود
ہین ہمسے بردان مانگ لو اسے نارد راج نیت یعنے قوانین سلطنت کا یہی منشا ہے کہ تدبیر سے اپنے مطلب
کو پورا کرے جالندھر نے یہ سنکر بشن سے کہا کہ ہم آپ سے یہی بردان مانگتے ہین کہ آپ معہ لچھمین ہماری ہمشیرہ
کے ہمارے گھر مین آکر مقیم ہون علی ہذا القیاس جسقدر دیوتا ہین وہ سب ہمارے تابع و زیر حکومت ہوکر
ہمارے گھر مین بود و باش اختیار کرین بشن نے یہ بردان طلب کرنا جالندھر کا سنکر بہت مغموم ہوئے اور
اور قبول کرکے معہ لچھمین کے جالندھر کے گھر مین مقیم ہوئے اور جالندھر نے تینون جہان کو فتح کرکے
بڑی عیش و آرام سے رہنے لگا

پندرھوان ادھیائے ۱۵

برھمانے کہا کہ اسے نارد جالندھر نے تینون جہان کو فتح کرکے بجاے دیوتون کے دیتون کو منصوب کردیا
اور غصہ کرکے کاشی پر پہونچکر تمام راجون کو فتح کرلیا اور تمام دیوتون اور دیتون اور گندھرپ و سدھ و اوپت
وغیرہ کو اپنا تابعدار فرمان پذیر بنا لیا اور جسقدر کہ تمام دنیا مین جواہرات گران بہا و اشیاء نفیس و عجیب و غریب
و بیش بہا تھی اون سبکو لے لیا اور تمام دگپالون کو بولاکر اپنے شہر مین مانند رعایا کے آباد کردیا اور بجاے اونکے
اپنی طرف سے دیتون کو مامور کردیا اور اندر سے ایراوت ہاتھی کو چھین لیا اور کلپ برچھ بھی اوسکے زیر نگین
شاہی کے دریا اور اوچیشروا گھوڑا بھی اوسکے اصطبل مین باندھا گیا اور جو جو اشیاء خاص مثل چھتر برن کے ورتھ
برجاہت کے ودیال لباس انل کے تھے وہ سب چھین کر اپنے قبضہ اختیار مین لایا اسکے بعد اوسنے بڑی دھرم
وکرم سے حکمرانی کی اور مانند لڑکے کے رعایا کی پرورش کرکے دیتون مین لاثانی شمار کیا گیا اوسکے عہد سلطنت مین
کسیکو تکلیف نہتھی اور نہ ملک مین کہین کچھ کسیطرح کی آفت و چوری ہوتی تھی چارون برن اپنے اپنے دھرم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

قایم اور کوئی شخص بےدین نہ تھا تینون قسم کے رنج مین سے کسیکو ایک بھی نہ تھا اور بید کے خلاف کوئی کام نہین
کوئی شخص بجز عمر مقررہ اوس زمانہ کے نہین مرتا تھا کسی شخص کے دل مین گناہ و عذاب کو گنجایش نہ تھی اور
جانداروں نے عداوت جبلی و قدیم کو اوس مین جانور بہ کھکر صلح و دوستی کے ساتھ بسر کرتے تھے اور
موقوف تھی عورات سب اپنے دھرم پت برت مین قائم تھین برہمن دھرم کی حکایات نقل کیا کرتے کسی شخص
دامنگیر تھی اسے نارد یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہے کیونکہ شیو کی لیلا ایسی ہی ہے صاحب قوت ہے اوس زمانہ سلطنت
جالندھر مین سوا سے دیوتون کے اور کیسکے دلمین کچھ رنج نہ تھا ایک روز تمام دیوتا بیکجا ہو کر شیو کی یاد و دھیان
شیو کی حمد کرنے لگے اور دیوتون نے کہا کہ اے مہادیو شیو اب کوئی تدبیر و علاج و صلاح کار باقی نہین اب
ہی کی عنایت ہونا ضرور ہے کیونکہ ہمکو بڑا صبر و ساتشن کا تھا سو اونھون نے ہم مجھین اپنی عورت کے جال
کے گھر مین دیرہ کیا ہے جب تک کہ ہمارا کام بسخن سے نکلتا تھا ہم آپ کو تصدیعہ نہین دیتے تھے
بذریعہ الہام کے فرمایا کہ اے دیوتو کچھ غم نکرو ہم تمھارے امید کو بر لاوینگے دیوتون نے یہ سنکر بڑی خوشی
کیا اور شیو نے ای نارد تمھارے دلمین تدبیر کو سوجھایا جسکی رو سے تم جالندھر کی دارالسلطنت مین جا کر
کو دیکھا جالندھر نے تمکو دیکھکر استقبال کیا اور تمھاری پرستش کماحقہ کی اور خیر و عافیت دریافت کرنے
وجہ تشریف آوری کی پوچھی اور کہا کہ آپ نے جہانمین کوئی امر حیرت و تعجب کا اگر دیکھا ہو تو بیان فرمایئے
جواب دیا کہ ایک دن ہم کیلاس مین گئے جو تمام دنیا سے اعلی ہے اور شیو کی حمد و پرنام کے بعد اسقدر سامان
مین تعجب مین رہا اور خیال کیا کہ شاید کہین اسقدر سامان کسی کے یہان نہوگا اور پھر مجھکو خیال ہوا کہ تمھارا
شاید اسقدر سامان ہو چنانچہ دیکھنے آیا ہون یہ سنکر جالندھر نے تمکو اپنے سب سامان کو ملاحظہ کرایا اور پوچھا
نارد سچ کہنا دونون جگہ سے کہان سامان زیادہ ہے نارد نے کہا کہ درحقیقت تمھارے گھر سب رتن موجود
لیکن دار رتن یعنے عورت نہین ہے شیو کے گھر ایسی عورت ہے جسکے مانند جہان مین اور کوئی عورت نہین
دنیا کی ملاحت و حسن دلفریب مین برہما غرق ہوئے تھے اوسکی تمثیل کیکے ساتھ ہم دیوین اوسنے شیو کو جو کا
دشمن کہلاتے ہین قابو کر لیا برہما نے بہت چاہا کہ دوسری عورت مانند شیورانی کے بنادے مگر یہ امر ممکن نہوا
نارد یہ کہکر تم گھر چلے گئے اور جالندھر کام کے بخار سے بیمار و ابستر رنجوری و بیقراری مین غلطان و پیچان ہوا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کام کے قابو ہو کر شیو کو مانند دیوتون کے سمجھکر راہو کو شیو کے پاس بھیجا اور کہا کہ ای ناردشیو کے جہر تیشیار ہین اونہون نے
جالندھر کے گیان کو کھینچ لیا شیو کی لیلا بڑی حیرت افزا ہے چنانچہ راہ اپنے آقا کا حکم مانکر شیو کے پاس جا کر چھوڑ دو ہی
باب چلا گیا جبکہ ساتوین دروازہ مین جہان نندی گنون کے ساتھ دربانی مین بیٹھے تھے گیا تو نندی نے روکا اور بعد
حصول اجازت اشیو سے خود ہمراہ ہو کر راہ کو خدمت شیو مین لے گئے شیو نے ابرو کے اشارہ سے راہ
کو حکم دیا کہ کہو راہ نے کہا کہ ای شیو جالندھر جو سب سے بزرگ ہے اور جسکا تاو تبدیہ اختیار مین دیوتا و لچھمی تک
ہین اوسکے حکم کو سماعت کیجیے اوسنے کہا ہے کہ تم فقیر ہو مرتاض و برہنہ بدن ہو اور گلی گلیون مین پڑے رہتے ہو
تم مباشرت سے سروکار نہین رکھتے چڑیون کی مالا پہنکر بھوتون کے مانند رہتے ہو تمکو ایسی عورت نازنین سے
کیا مطلب ہے تم تو جنگل کے رہنے والے ہو ایسی عورت تو ہمکو چاہیے اس سے تمکو واجب ہے کہ ایسی عورت
رتن ہمکو دے دو یہ سنکر شیو غضبناک ہوئے اور فوراً شیو کے دونون ابرو کے درمیان سے ایک شخص پیدا
ہو کر آگے کھڑا ہوا جسم نہایت مہیب و مانند بجر کے مضبوط شیر کی ایسی صورت تیز زبان آنکھین مانند آتش سوزان
تمام بال کھڑے ہوئے عالی بدن القیاس کمال ہیبتناک شکل و صورت و قد و قامت سے لشن کا جو تھا او تار معلوم
ہوتا تھا اور شیو کی خواہش سمجھکر راہ کے کھا لینے کی نیت سے چلا ہر چند کہ راہ نے راہ فرار کی پکڑی مگر اوس
گن نو پیدا شدہ نے جانے نہ دیا اور پکڑ لیا راہ نہایت لرزان و پریشان ہو کر شیو سے کہنے لگا کہ مجھکو برہمن جانکر
رہائی دلوا دو یہ مجھکو کھائے ڈالتا ہے مین تو آپکا جزو ہون ایسے کلمات عجز و نیاز راہ سے سنکر شیو نے کہا کہ
چھوڑ دے چھوڑ دے چنانچہ گن نے راہ کو چھوڑ کر شیو کے پاس آکر درخواست کی کہ مین نہایت گرسنہ ہون میرے
لیے کچھ کھانا بتلا دیجیے آتش جوع سے مین کباب ہوا جاتا ہون شیو نے کہا کہ اگر تم ایسے بھوکھے ہو تو اپنے ہاتھ
و پانون کو کھا ڈالو گن نے یہی کیا کہ سوا اسکے سر کے باقی سب اعضا اپنے کھا ڈالے یہ حال دیکھکر شیو متعجب ہوئے
اور کمال خوشنود ہو کر فرمایا کہ ہم تیرے بجا آوری حکم سے بہت محظوظ ہو کر تیرا نام کیرت مکھ رکھتے ہین تم ہمارے
دربان ہو گے جو کوئی اول تیری پرستش نہ کریگا اوسکو ہم خواب مین بھی میسر نہو نگے وہ ہمکو خواب
مین بھی پسند نہو گا ای نارد اوس روز سے کیرت مکھ گن شیو کے دروازہ پر رہتے ہین بدون پہلے پوجن
کیرت مکھ کے شیو کے راضی نہین ہوتے جب راہ کیرت مکھ کے منکر لینے سے تمام پوجن شیو کی دروغ و غارت و مکروہ ہو جاتی ہے المختصر جب راہ کیرت مکھ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہاتھ سے رہا ہوکر مفرور ہوئے تو کوہ کیلاس کے ایک نشیب مقام مین ایسے گرے کہ تمام اجزاء جسمانی راہ کے ریزہ ریزہ
اسی وجہ سے راہ کا نام برجر اوسی وقت سے ہوگیا اور راہ نے جالندھر کے پاس جاکر تمام کیفیت کہ سنائی

سولھوان ادھیاے ۱۶

برمھانے کہا کہ اے نارد وکیل کے یہ کلام سنکر جالندھر کمال غصہ مین آیا اور تمام دیتون کو حکم دیا کہ سب اسے زور و قوت سے
پہاڑ کیلاس پر خروج کرین اور تمام سپہ سالاران معہ اپنے اپنے افواج قاہرہ کے اسلحہ لیے ہوئے چار دن تمام
جلوس سے طیار رہون اور ایک کرور اشر کل و پانسو کل کنندھر و نسو کل دہومر تمام و کمال چلین اور کالک وردہ
دموورج و کالکئی بھی جو دیتون مین نامی ہین ہمراہ جنود موجود رہین یہ حکم دیکر خود بھی گھر سے جلتا بھنتا ہوا نکلا اور
جالندھر کی عورت نے بہت سمجھایا اور ہاتھ جوڑ کر ممانعت کی اور کہا کہ شیو سے کسی نے جنگ کرکے فتح نہ پائی اور
دیوتون کے بڑے مددگار بشن بھی وہ تو تمہارے گھر ہین مگر جالندھر نے موت کے قابو ہونے کی وجہ سے کچھ
نمانا اے نارد جب موت آتی ہے تو عقل درجہ معکوس کو پہونچ جاتی ہے اور جو شخص کہ چلتے وقت عورت دریمن
کی خاطر داری نہین کرتا وہ ضرور پھر واپس نہین آتا بلکہ اوسکو موت حاصل ہوتی ہے چنانچہ سب فوج سے آگے
شکر و بعدہ جالندھر و پھر اوسکے پیچھے تمام فوج روانہ ہوئی اول تو راہ سب سے اول جالندھر کو نظر پڑے اور پھر
سر سے گر پڑا یہ بدشگونی کمال بدپیش آئی اور شنبہ و نشمبہ دونون فوج کے ہراول قرار دیے گئے اور کال نیم بھی حکم
پاکر معہ فوج کے روانہ ہوا اور اسیطرح اور بہت دیت جنسی راجہ کوہ کیلاس کو روانہ ہوئے جبکہ جالندھر معہ فوج
کے کچھ دور شہر سے باہر گیا تو اوسوقت بشن نے دیوتون کو بولا کر کہا کہ اب وقت کامیابی کا عنقریب ہے
تم پوشیدہ شیو کے پاس جاکر خروج جالندھر سے شیو کو اطلاع دو چنانچہ دیوتا شیو کے پاس خفیہ پہونچکر
وثنا کے جیسا کہ بشن نے کہا تھا سب عرض کیا اور درخواست قتل جالندھر کی بہت عجز و نیاز سے کی شیو نے
فرمایا کہ اب مطمئن رہو اب ہمکو کچھ رنج نہوگا یہ کہکر پھر بشن کو بولا کر کہا کہ تمنے جالندھر کو کس واسطے نہین مارا اور بہشت کو
ترک کرکے اوسکے مکان مین کاہیکو بود و باش اختیار کی بشن نے کہا کہ جالندھر نہایت صاحب قوت ہے کہ کسی
تدبیر سے وہ نہین مر سکتا اور چونکہ تمہارا انس ہے اسوجہ سے اوسپر کچھ حربہ اثر نہین کرتا مین نے ہر چند کہ اوسکے ساتھ جنگ
وجدل کیا مگر صورت قتل کی نہ بر آئی یہ آپ ہی کے مارے سے مریگا آپ مہربانی کرکے اسکو قتل فرمادین تم تو زبون ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

لیکر آسمان تک مالک اور تینون گنون سے اعلی ہو شیو نے فرمایا کہ جالندھر چونکہ ہمارے انس سے پیدا ہوا ہے اسوجہ سے ہم اوسکے اوپر ترسول نہین چلا سکتے ہین اور جو ہتھیار سواے ترسول کے ہین وہ جالندھر پر کارگر نہونگے اس لیے ایک تدبیر سوچی ہے یعنے تم سب اپنا اپنا تیج دیتے جاؤ اوسکا ایک ہتھیار ہم بناوینگے اور اوسی ہتھیار سے جالندھر کو جلا دینگے یہ سنکر برہما یعنے ہم و بشن و اندر و سب دیوتون نے اپنا اپنا تیج دے دیا چنانچہ ہم سبھون کا تیج یکجا ہو کر کمال آتش فشان ہوا اور شیو نے اوسکو ملا کر ایک ہتھیار طیار کیا جسکا نام چکر سودرشن رکھا گیا وہ مانند کرور آفتاب کے درخشان و مثل آتش کے رخشان تھا اور جو تیج کہ چکر سودرشن کے بنانے سے باقی رہ گیا اوس سے بجر طیار ہوا دیوتون کو کمال خوشی حاصل ہوئی چکر سودرشن کو دیکھکر بشن و چکر کو کر کے اندر بہت خوش ہوئے اور دیتون کے قتل کا یقین کامل حاصل ہوا اسی عرصہ مین جالندھر قریب کوہ کیلاس کے پہونچ گیا اور دامن کوہ کیلاس مین معہ جرار لشکر کے دیرہ کیا اوسکو دیکھکر تمام دیوتا خفیہ خفیہ اپنے مقامون کو جہان پہلے رہتے تھے روانہ ہو گئے اور شیو کے گنون کے آمد و خروج لشکر دیتون سے شیو کو اطلاع دی اور کہا کہ عنقریب دیتون کی شورش آیا چاہتی ہے جو آپ مناسب جانین وہ کرین شیو نے نندی و گنپت و بیر بھدر کو حکم دیا کہ تم معہ اور گنون کے جاکر دیتون سے خوب لڑائی کرو یہ حکم پاکر شیو کے گن روانہ ہوئے اور پہاڑ کے نیچے اوتر آئے + + +

ستر ھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد شیو کے گن جے شمبھو جے شیو جے کال ماسک جے ایس کہتے ہوئے شادان و فرحان گاتے بجاتے ہوئے دیتون کی فوج سے لڑنے لگے اور ایسا ہنگامہ جدال و قتال و معرکہ حرب و ضرب و میدان کارزار و عرصہ گیر و دار گرم ہوا کہ زمین لرزہ مین آئی اور ہر قسم کے اسلحہ فریقین سے چلے اور میدان جنگ کشتون کے پشتون سے پر ہو گیا و دریای خون جاری ہوا اور زمین جنگاہ قابل چلنے کے نرہی جو دیت کہ گنون کے ہاتھ سے مارے گئے اونکو سکر نے جلا دیا اور جبکہ پھر گنون نے فوج دیتون کو قتل کیا تو پھر بھی مکرر سکر نے سنجیونی علم سے لباس زندگانی کا دوبارہ پہنایا علی ہذا القیاس بار بار گنون نے دیتون کو قتل کیا اور سکر نے زندہ کر دیا آخر کو گنون نے چارہ کار نہ دیکھکر حیران و پریشان شیو کے خدمت مین حاضر ہو کر تمام کیفیت کہہ سنائی اور کہا کہ ہمارے ہاتھ سے لائق دیت نہین ہین یہ سب کام آپ ہی کی توجہ پر منحصر ہین شیو غضب مین آکر فرمانے لگے کہ یہ سکر بیہ شکندیہ سنجیونی منتر پاکر ایسے کام کر رہا ہے اوسوقت

شیو کے مونہہ سے ایک کرتیا عورت جسکی صورت نہایت خوفناک تھی پیدا ہوئی یعنے مادہ خوک اوسکی ڈاڑھین
ہیبت ناک اور مانند پہاڑ کے ناک اور مانند کہیروری کے مونہہ بہت ہی ہولناک اور آنکھین مانند
اور چھاتیان مثل کنگورہ پہاڑ کے وبال برنگ سرخ کھڑے ہوئے وپریشان ودونون بازو مثل پل
مانند خالی حوض کے ورانین مانند درخت تاڑ کے تھین وہ ایسی صورت سے ظاہر ہوکر حسب اشارہ شیو کے
جنگ گاہ مین آئی اور اول نعرہ پرخوف مارکر پھر دیتون کو تناول کرنے لگی دیتون نے پریشان ہوکر بھاگنا شروع
کردیا اونکی کوئی تدبیر پیشرفت نہ گئی اور پھر کرتیا عورت نے شکر کو اپنے مقام مخصوص مین دباکر پرواز کیا اور
دیکھتے دیکھتے نظرون سے غائب ہوگئی جبکہ شکر کو کرتیا اوڑالیگئی تب دیتون کو کمال ہراس پیدا ہوا گویا بلا ماری
اور اونکی فوج مین ہاہاکار مچ گیا اور شیو کے گنون نے خوش ہوکر دیتون کو ہر چہار جانب سے محاصرہ کرکے
مانند گرج کر مارنے لگے دیتون نے سوائے بھاگ جانے کے اور چارہ نہ دیکھا وے ہر چہار سمت متفرق ہوگئے اور
جسطرح کہ خس وخاشاک ہوا کے زور سے اوڑ جاوے اوسیطرح دیت اوڑ گئے یہ حالت دیتون کی دیکھکر
نشنبھ وکال نیم یہ تینون سردار نہایت استقلال واستقامت کے ساتھہ گنون سے سخت مقابلہ کرتے رہے
آخر کو شیو کے گنون کو کشتہ وخستہ کردیا چنانچہ شیو کے گن ہزیمت اوٹھاکر بھاگ چلے کہ اسی عرصہ مین گنپت ونندی
وبیربھدر نے دیتون کو روک کر سب گنون کو پھر تسلی دیکر بولا لیا اور پھر فریقین اسطور پر لڑے کہ کال نیم وننندی
گنپت وسنبھ وبیربھدر ونشنبھ ایکساتھہ لڑے اور اپنی اپنی دلاوری وشجاعت مین کسی نے تجاوز نکیا
نے نشنبھ کی چھاتی پر بان مارا نشنبھ زمین پر گر پڑا بیربھدر نے چاہا کہ سانگ سے مارکر ہلاک کرون اسی عرصہ
سنبھ اوٹھکر بیربھدر کو بڑے غصہ سے اپنی سانگ ماردی چنانچہ بیربھدر زمین پر پریشان ہوکر گر پڑے اور
کال نیم کے بدن مین نندی نے سات بان مارے جسکے لگنے سے رتھ کے گھوڑے وسارتھی یعنے پہلوان
بیجان ہوگئے اور کال نیم غصہ ہوکر نندی کے دہنک کو کاٹ ڈالا تب نندی نے دہنک کو پھینک کر ترسول
کو چلایا جسکے لگنے سے کال نیم بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا اور جب ہوش مین آیا تو نندی کو اوٹھاکر پہاڑ کے
اوپر پھینک دیا اور گنپت اور سنبھ لڑنے لگے گنپت تو موش پر سوار وسنبھ رتھ پر چڑھا ہوا اسقدر لڑے
کہ کوئی میدان سے مونہہ نہین موڑتا تھا آخر کو گنپت نے ایک بان سنبھ کی چھاتی پر مارا اور تین بان سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سارتھی کو زمین پر گرا دیا سنبھ نے غصہ ہو کر گنپت کو ساٹھ بان مارے اور موش سواری گنپت کو تین بان مار کر مورچھت کر دیا موش زمین پر گر پڑا اور گنپت بھی موش کے اوپر سے زمین پر گر پڑے اور پاپیادہ ہو گئے اور اپنے پھیر سنبھ کے چھاتی پر وار کیا کہ سنبھ صدمہ سے زمین پر گر پڑا اور گنپت پھر موش پر سوار ہوئے اور فتح بنام گنپت کے ہوئی فتح کے باجے بجنے لگے تمام گن بہت خوش ہوئے جے جے کی آواز بلند کر کے شادیانہ فتح کے بجائے چنانچہ برندا نامی سنبھ کا باپ بڑا غضبناک ہو کر گنپت کے اوپر بانون کی بارش کرنا شروع کی جسطرح کہ ہاتھی کو تک کی برداشت نہیں ہوتی اسطرح گنپت و ڈر کر برندا کے پاس پہونچے اونکے ساتھ ہجوم کثیر و جم غفیر کرورہا بھوت پریت و کشمانڈ و پیشاچ و بھیرون گن و بیتال و شاکنی و ڈاکنی و جوگنی کلکل کی صدا کرتے ہوئے یعنی شیرون و ہاتھیون کی آواز کرتے ہوئے سنبھ کو معہ فوج کے حیران کر دیا اور بیربھدر کی فوج نے دیتون کو مضطرب کیا اونہون نے بہت دیتون کو کھاکر خون تک پی لیا اسی عرصہ مین نندی بھی آگئے اور ایسے بان چھوڑے جو دیتون کی جانب مانند سانپ کے روانہ ہوئے اور دیتون کی فوج کو نابود کر دیا کچھ تو دیت گنون نے کھائے کچھ دیت مارے گئے کچھ بیہوش ہو گئے کچھ بھاگ گئے کچھ گر پڑے اسیطرح تمام فوج دیتون کی تباہ ہوگئی جو باقی رہ گئی وہ روسیاہ و منفعل ہوئے

اٹھارھوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد جالندھر نے ایسی خراب حالت اپنے لشکر جرار کی دیکھ کر بڑے غصہ سے رتھ پر سوار ہو کر معہ فوج کے گنون کی طرف روانہ ہوا اور دیتون کی فوج پھر از سر نو سنبھلکر مستعد کارزار ہوئی جنگی باجے بجنے لگے اور دونون فوجین پھر لڑنے لگین اور جالندھر نے بانون کی بارش کی اور پانچ پانچ بان گنپت و نندی کو و بیس بان بیربھدر کو مارے اور بڑا شور کیا چنانچہ بیربھدر نے ایک سانگ جالندھر پر ایسی چلائی کہ جالندھر بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور اوٹھکر بڑے غصہ سے بیربھدر کو گدا سے ایسا مارا کہ بیربھدر مضطر ہو کر زمین پر گر پڑے اور اسیطرح جالندھر نے نندی کو بھی زمین مین وار کر کے گرا دیا اوسوقت گنپت غیظ مین آکر فوراً اپنے پھانگ لیکر جالندھر کے گدا کو کاٹ ڈالا اور تین بان جالندھر کے سینہ پر مارے اور سات بان چلا کر رتھ کے گھوڑے و بتا کا و دھجا و چھتر کو کاٹ دیا جالندھر نے اپنی سانگ چلا کر گنپت کو مجروح کیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو کر بیربھدر کے پاس پہونچکر بیربھدر کے ساتھ لڑنے لگا چنانچہ بیربھدر نے دہنک کاٹ کر جالندھر کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیشانی مین پرکھہ کو مارا کہ جالندھر زمین پر گر پڑا اور پھر ہوش مین آکر ایک ایسی پرکھہ بیر بھدر کو مارا کہ بیر بھدر بیہوش ہو
زمین پر گر پڑے اوسوقت ایسی حالت بیر بھدر کی معاینہ کرکے تمام گنون نے راہ فرار کی اختیار کی اور شیو
کے پاس جاکر تمام کیفیت بیان کی اور کہا کہ دیتون نے ہم سبکو منہزم کر دیا اب جو واجب ہو سو آپ کرین شیو
یہ سانحہ سنکر بیل پر سواری فرمائی اور ترسول لیکر دیتون پر خروج و یورش کیا جنگی باجے بجنے لگے اور شیو
اپنے ڈمرو کو بجا دیا جبکہ گنون نے شیو کو آتے دیکھا تو بڑے شادان و فرحان ہوئے اور پھر لوٹ کر لڑنے پر آمادہ
ہو گئے اور گنون نے پھر از سر نو محاربہ عظیم دیتون کے ساتھہ برپا کیا اور شیو نے ایسی شکل ہولناک و مہیب اختیار
کی جسکو دیکھکر دیتون نے بہت خوف پایا اور دیتون کی فوج قرار کی تاب نہ لاکر فرار ہوئی چنانچہ یہ حالت اپنی
فوج کی دیکھکر بیشمار بان دیتون نے شیو کے اوپر چلائے اور سُبہہ و نسبہہ و کال نیم دیتہہ و راس روما وغیرہ
و ہر چند ایک ہی ساتھہ شیو کے اوپر یورش کرکے بان چلانے لگے یہان تک کہ آسمان نظر نہین آتا تھا مگر شیو
سب بانون کا جال کاٹ ڈالا اور اپنے بان کو چلا کر آسمان کو پر کر دیا اور ہر چند کہ زمین مین بانون سے آگ
اور پھر سا لیکر اس روم کے سر کو کاٹ ڈالا و بلاہک کا بھی تن سے جدا کر دیا اور ظھسر کو پاس پہنچے کہ بدن بانون
ای نارد شیو کی لیلا دیکھو کہ جو خالق و ربّ جہان و قیامت کرنے والا دنیا کا ہے وہ بموجب رسم جہان کے
کیسی لیلا کو کر رہا ہے اور بعدہ شیو نے اپنے بیل کو فوج دیتون مین چھوڑ دیا جسنے اپنی شاخون سے بیشمار دیتون
کو مار ڈالا جو باقی رہے وہ مخوف ہو کر بھاگ گئے جسطرح شیر کے ہاتھون سے ہاتھی پریشان ہو کر بھاگتے
ہے وہی حال دیتون کا ہوا المختصر جالندھر نے سُبہہ و نسبہہ و کال نیم سے کہا کہ دیکھو جو جو جہان مین پیدا ہوا
وہ بلا شک ایک روز مر جاتے ہین اوسکی کوئی علاج و تدبیر نہین ہے ایسی موت کون پسند نہ کریگا جو دونون جہان
راحت نیکنامی کو بڑھاوے جہان مین صرف دو طرحکی موت والی سورج منڈل کو بھیدن کرکے بہشت کو جاتے
ہین یعنے ایک جوگی دوسرا جو لڑائی مین سنمکھہ یعنے مقابل ہو کر بلا خوف شادی کے ساتھہ مر جاوے اس
اب تم سب خوف موت جنگ کا دور کرکے اچھی طرح مقابل ہو کر لڑائی کرو ہر چند کہ ایسی ایسی بانون سے
جالندھر نے بہت کچھہ سمجھایا مگر اونکے دلون مین کچھہ نہ آیا تب جالندھر نے بڑی لعنت اونکے اوپر کی
کہا کہ تم سب پیدا ہو کر ناحق کو اپنی مادر کو تکلیف دی کیا لڑائی سے بھاگنا تمھارے لائق ہے کیا ایک روز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچوان کھنڈ — نم مین سے کوئی بھی موت کے پنجہ سے بری رہیگا یہ کہکر شیر کے مانند گرجا اور خود لڑائی پر آمادہ ہوی

اونیسوان ادھیاے ۱۹

برہمانے کہا کہ ای نارد جالندھر کی آواز سے زمین لرزہ مین آئی اور سمندر و پہاڑ سب تھرتھرا گئے اور دیت جو اول
بھاگ گئے تھے سب واپس آئے جالندھر نے کہا کہ ای شیو معلوم ہوا کہ تم کچھ طاقت رکھتے ہو کیونکہ تمنے ہمارے
ساتھ جنگ کرنے کا ارادہ کیا اب اپنی بہادری کو دکھلاو تب ہم تمکو شجاع و بہادر شمار کرین یہ کہکر شیو کے اوپر
تیر بان چلایا شیو نے درمیان ہی مین کاٹ دیا اور شیو نے ایک بان عادتہً چلا کر رتھ و سارتھی وغیرہ معہ گھوڑوان
دھکیلہ وغیرہ سب جالندھر کو بیکام کر دیا جالندھر بلا رتھ و دھنکہ کے ہوکر شیو کے اوپر گدا چلایا شیو نے اپنے
بان سے اوسکو بھی کاٹ ڈالا تب جالندھر نے شیو کے مارنے کو اپنا طمانچہ اوٹھایا اور جھپٹ کر ایک بان شیو
کے مارا شیو نے اوسکو اپنے بان سے ایک کوس پیچھے پھینک دیا تب جالندھر نے خیال کیا کہ شیو بڑے
صاحب قدرت و قوت ہین ایسی لڑائی کرکے مین فتحیاب نہونگا کوئی ایسی مایا کرون جس سے شیو غافل ہوجاوین
اور شیو ناد یعنی موسیقی کو بہت پسند کرتے ہین یہ خیال کرکے ایسی مایا پھیلائی کہ گندھرپ و اپسرا وغیرہ تمام پیدا ہوکر
مانند آدمیون کے قسم قسم کا رقص نغمہ دلکش کے ساتھ کرنے لگے اور مردنگ و مرلی و بین وغیرہ قسم قسم کے
ساز بجنے لگے چنانچہ شیو کے دلمین خواہش سماعت کی پیدا ہوئی اور ناد مین غرق ہو گئے اور چونکہ قاعدہ
کلیہ ہے کہ راگ سننے سے عقل گم ہوجاتی ہے جیسا کہ شیو نے راگ کی بزرگی کو بخوبی ظاہر کرکے دکھلا دیا
اور ناد تو خود شیو کا روپ ہے اسوجہ سے شیو اوسمین غرق ہو گئے شیو سواے ناد کے اور کسی چیز سے نہین
موہے جانے یعنی قابو مین نہین آتے یہ بات بید کہتے ہین اسی وجہ سے شیو نے بید کے کلام کو قائم رکھکر
ناد مین غرق ہونے اوسوقت شیو کے ہاتھ سے سب ہتھیار گر پڑے اور شیو نے ترُی اوستھا یعنی خواب
तुरीय अवस्था
بر آرام کی حالت مین کچھ نہ جانا اور جالندھر گرفتار شہوت ہو کر مثل شیو کے اپنی صورت کو مسخ کیا دس بازو
پانچ مونہہ تین انکھہ سے اپنی شکل آراستہ کی اور ایک بیل مایا سے بنا کر اوسکے اوپر سوار ہوا اور خاص نشانات
جو شیو کے ہین وہ بھی سب اختیار کرکے شنبھ و نشنبھ کو رزمگاہ مین ٹھہرا کر آپ گرجا کے پاس گیا اور گرجا
نے اوسکو دور سے شیو جانا اور جبکہ گرجا سکھیون کے درمیان سے اوٹھی اور معلوم کیا کہ یہ تو دغا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسی صورت بنا کر آیا ہے تو فوراً بموجب طریقہ بید کے غائب ہو گئی اور جالندھر خجالت زدہ ہو کر
اور گرجا نے بشن کا دھیان کیا بشن فوراً حاضر آئے گرجا نے سب کیفیت جالندھر کی بیان کی
دھرم کی تعریف بہت کچھ کی اور کہا کہ جالندھر کی عورت بڑی پت برت ہے اوسی کے دھرم سے
نہین مرتا کیونکہ پت برت عورت بیوہ نہین ہو سکتی اس سے تمکو واجب ہے کہ جالندھر پوری مین جاکر
کے پت برت دھرم کو غارت کرو اور برندا جو جالندھر کی عورت ہے اوسکے ساتھ دغا کرو کچھ دھرم کا خیال
کیونکہ دھرم شاستر لکھتا ہے کہ جو بُرے کے ساتھ برائی کرے تو کچھ گناہ نہین ہوتا یہ سنکر بشن فوراً جالندھر پوری
کو گئے اور جبکہ جالندھر جنگ گاہ مین آیا اور اپنی مایا کو دور کیا تو شیو ہوش مین آکر جنگ کی یاد کی یہ بھی شیو کی
کیونکہ جہان مین جو شیو کے بھگت ہین اونکے اوپر تو مایا کچھ اپنا اثر کرہی نہین سکتی تو شیو کے اوپر کیا اثر ہو سکتا
المختصر شیو بڑے غضبناک ہو کر جالندھر کے اوپر دوڑے جالندھر نے اپنے بانون سے شیو کو چھپا دیا شیو نے
اوسکے بانون کو کاٹ کر اپنے بانون کو چلایا اور ہر چند کہ بڑی لڑائی شیو و جالندھر سے ہوئی مگر کوئی غالب اور مغلوب
نہوا اور جو دیت کہ شیو کے ہاتھ سے مارے گئے وہ مکت ہو گئے کیا خوب اون دیتون کی قسمت تھی جو شیو کو
روبرو دیکھتے ہوئے جان بحق تسلیم ہوتے تھے اسے نارد یہ لیلا جسطرح کہ بشن سے ہنسی تسے کہدی

بیسوان ادھیاے ۲۰

برہما – ابیاکہ اے نارد گرجا کے حکم سے بشن جالندھر پوری مین تشریف لیگئے اور خیال کیا کہ اسیطرح سے
برندا جالندھر کی عورت کا پت برت دھرم خراب کرون اس اندیشہ مین شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو کا دھیان
کرتے ہی بشن کو یہ گیان ہوا کہ بصورت تپشی یعنی مرتاض ایک سکھ یعنی شاگرد ساتھ لیے ہوئے برندا کے
پھلواری آپ جن ہو گئے برندا نے اوسی رات خواب مین دیکھا تھا کہ جالندھر اوسکا شوہر مارا گیا یعنی جالندھر جاتو ر
پر تیل لگائے ہوئے سوار برہنہ پا و نامبارک سر کے بال منڈوائے ہوئے سیاہ پھولون کی مالا پہنے ہوئے چارون طرف
راکھشس محاصرہ کیے ہوئے جم دیس کو چلا جاتا ہے اور پھر دیکھا کہ تمام شہر معہ اپنے سمندر مین غرق ہوا جاتا ہے
اور چارون طرف تاریکی چھا رہی ہے یہ خواب پریشان دیکھکر اوٹھی اور آفتاب کو طلوع ہوتے ہی معہ راہ کے
بلا روشنی معاینہ کیا ایسی سب خراب باتون کے دیکھنے سے وہ دفعتاً گریہ وزاری کرنے لگی اور بوجہ بیزاری کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ادهر ادهر پهرنے لگی اور هرچند که اوسنے سیر بام تفرج گلگشت سے دل کو بهلایا مگر دل نے ذره کے برابر بهی چین و آرام نه پایا
آخر کو دو مصاحبه عورتون کو همراه لیکر جالندهر کے باغ کو گئی مگر وهان بهی پهول و پهل دیکهکر کچهه طبیعت کو آرام نه آیا گهومنے مین
دو راکهشس اوسکے نظر پڑے نهایت خوفناک اونکو دیکهکر رانی فرار هوئی اور آگے جاکر ایک تپسی یعنے مرتاض کو
دهیان گرد کے معاینه کیا که خاموش بیٹها هے برندا دوڑکر دونون اپنے هاته اوسکی گردن مین ڈالکر لپٹ گئی اور کها که
هماری حفاظت کرو چنانچه منی یعنے مرتاض نے دونون آنکهه کهولکر بڑا غصه کیا اور هنکار زبان سے نکالا که وے
دونون راکهشس فرار هوگئے اور جالندهر کی عورت بهت خوش هوئی اور پرنام کرکے اونکی ریاضت و عبادت
کی تعریف کرنے لگی اور کها که آپ میرے شوهر جالندهر کی حقیقت جو بعزم جنگ شیو کے گیا هے بیان فرمایئے
منی نے تبسم کرکے اوپر کی طرف دیکها که اوسیوقت دو بندر موجود هوئے اور پرنام کرکے بیٹهے اور پهر باشاره ابرو
جوگی کی غایب هوگئے هنوز ایک لمحه بهی نهین گذره تها که دونون بندر اول کی طرح بیٹهه گئے اونکے هاته مین جالندهر
کا جسم و سر موجود تها که جوگی کے آگے رکهه دیا اور خود رنجیده و ادب بیٹهے رهے برندا اسنے سر اپنے شوهر کا دیکهکر
زمین پر گر پڑی تب منی نے پانی وغیره ڈالکر برندا کو پهر هوش مین لائے اور برندا پهر روکر اپنے شوهر کا سر اپنے
سینے سے لگاکر پهر رونے لگی اور کها که مین تو تمکو شیو کے ساته لڑنے سے ممانعت کرتی تهی مگر تمنے نه مانا اور اسیطرح
وه باتین کهکر روتی تهی بعده منی سے مخاطب هوکر کها که آپ همارے اوپر مهربانی کرکے همارے شوهر کو کسو طرح سے
نهین جلاتے تم اس لائق هو که میرے شوهر کو زنده کردو کیونکه مین تمکو دیکهه چکی هون منی نے کها که جو شخص که
غضب سدا شیو سے مارا گیا اوسکو هم زنده نهین کرسکتے مگر تمهاری تکلیف اور تمهارے رنج کو دیکهکر هم زنده
کردینگے یه کهکر سر کو جسم سے جوڑ دیا اور خود غائب هوگئے اور اوس جسم مین آپ داخل هوگئے اور جالندهر
کے مانند اوٹهکر بیٹهه گئے اور اپنی عورت کو گلے لگایا مگر برندا نے کچهه نهین جانا اور بڑی خوشی کے ساته
سے مباشرت کرکے اپنے دهرم کو کهو دیا اور کما حقه سب عیش کی اور بهت دفعه تک نوبت مجامعت کی پهونچی ایک
دن بشن نے اپنے جسم کو دهارن کیا جسکو دیکهکر برندا نے شناخت کرلیا اور حیرت مین آکر نهایت پریشان خاطر
هوئی اور ایسی دغا بشن کی جانکر برندا نے بشن کو بهت خوف دیا اور غصه هوکر کهنے لگی که تمنے بید کے خلاف غیر عورت
کے ساته یه کام کرکے اوسکے دهرم کو غارت کیا تم ایسی صورت منیشرون کی بناتے هوئے بڑے دهرم دان هو یه کهکر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پھر یہ شراپ یعنی بد دعا دی کہ جو دونوں راکھچس تمنے مجکو دکھلائے وہ دونوں بڑے صاحب قوت راکھس

عورت کو بھگا لیجاوینگے جسکی وجہ سے تم نہایت رنج پاکر حیران و پریشان جنگل جنگل پھرا کروگے جہان

تمکو ملیگی اور جو دو بندر تمنے ہمکو دکھلائے وہی تمہارے مددگار ہوونگے یہ کہکر پھر وہ بہت روئی اور

ارادہ اپنے شوہر کے ساتھہ کیا اور ہرچند کہ بشن نے بہت منایا مگر پت برت دھرم کو مضبوط کرکے اوسنے

اور فوراً شیو و گرجا کا دھیان کرکے ستی ہو گئی اور اوسکا تیج سبکے دیکھتے ہوئے گرجا کے جسم مین چلا گیا

دیکھکر بشن بار بار افسوس کرتے ہوئے اوسکی خوبصورتی و ملاحت کی یاد مین مضطرب ہو گئے اور چتا کی خاک

جسم پر لگاکر اوسی مقام پر مقیم ہو گئے اور اپنے مقام و لچھمین اپنی عورت کو ترک کردیا یہ حالت سمجھکر دیوتا

اوسکے قریب آگئے وے سب بشن کو بڑے بڑے اتہاس سنا سناکر سمجھانے لگے کہ تم تو خود دھرم کے

سب وقت مین رہے ہو تمکو پرائی عورت کے ساتھہ ایسا کرنا واجب نہ تھا چلو اپنی بہشت مین عیش کرو پرائی

کا عشق ترک کیجیے جو گناہ کہ تقدیر سے واقع ہوا ہے وہ شیو کی کرپا سے نابود ہو جاویگا اب کچھہ افسوس نکرو

مقام کو چلو ہم آپ کو سمجھاتے ہین یہ ہماری بڑی گستاخی ہے آپ معاف فرماوینگے تمہاری لیلا کا جاننے والا

نہین ہے مگر باوجود اسقدر فہمایش کے بشن نے جواب تک نہ دیا اور اوسیطرح رنج مین بیٹھے رہے

اے نارد شیو کی بڑی مایا ہے اوسکے تابع سب ہین جب شیو کے دل مین آتا ہے ویسا ہی سب کچھہ ہوتا ہے

اکیسوان ادھیاے ۲۱

برمہا نے کہا کہ اے نارد جب شیو کا ہوش برقرار ہوا تو دیوتون کو حیران کردیا آخر کو جالندھر سے شیو کی دلاوری

ملاحظہ کرکے خیال کیا کہ اب مجکو مایا کرنا چاہیے تاکہ شیو رانی کو حاصل کرون یہ سوچکر اوسنے ایک گرجا بنائی

طیار کی اور رتھہ پر اوس بنائی ہوئی گرجا کو بٹھلا کر شیو کے روبرو لے آئے اسطور پر کہ شنبہ و نشنبہ دونون

مارے جاتے تھے اور وہ گرجا روتی ہوئی کہتی تھی کہ ہماری حفاظت کرو اس عرصہ مین جالندھر نے آواز

کہا کہ ای سدا شیو اپنی عورت کو دیکھو جو یہ عورت تمکو نہایت پیاری تھی اوسکو ہم پکڑ لائے ہین اور ایسی خرابی

ہین کیا تم نہین دیکھتے تمکو لعنت ہے تم اپنے کو بہت بڑا سمجھتے ہو ایسے کلمات جالندھر کے سنکر گرجا بادلی

شیو نہایت ملول ہوئے اور خاموش ہوکر تمام عقل و دانش کو بھول گئے اور جبکہ شیو نے لبا کہ اپنے کو اب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معلوم دکھلایا تب جالندھر نے کمان کو کان تک کھینچکر تین بان شیو کے اور چلائے ایک سر مین دوسرا چھاتی مین
تیسرا شکم مین شیو نے جالندھر کی مایا جان کی اور کمال مہیب روپ و خوفناک صورت دھارن کر کے مانند شعلۂ
آتش کے ظاہر ہوئے ایسی صورت ہیبت ناک دیکھکر تمام دیت خوف زدہ ہو کر میدان جنگ کو چھوڑ کر بھاگ چلے
یہانتک کہ سمبھ و نسمبھ بھی پشت دے گئے اور جالندھر کی سب مایا غائب ہو گئی اور شیو نے غایت جلال سے
سمبھ و نسمبھ کو سراپ یعنی بد دعا دی کہ تمنے جو دغا کر کے گرجا کو تکلیف دی یہ بڑا گناہ تمسے صادر ہوا ہے اور
ہماری لڑائی سے مونھہ موڑ کر بھاگ گئے تمھارا دھرم جاتا رہا سو جسے تم گرجا کے ہاتھون سے قتل ہو گے
اسی عرصہ مین جالندھر غضبناک ہو کر بانون سے شیو کو پوشیدہ کر دیا تب شیو غیظ مین آگئے اور جالندھر کے
بانون کو کاٹ ڈالا اسی درمیان مین جالندھر نے اپنے پرگھہ کو بیل پر مارا کہ بیل دھرم کو فراموش کر کے
لڑائی سے بھاگا ہر چند کہ شیو نے اوسکو بہت کھینچا مگر وہ میدان جنگ مین قیام نہ کر سکا تب تو شیو غضبناک
ہو کر بڑے خوفناک ہو گئے اور شیو درسن چکر کو ہاتھ مین اوٹھا لیا جو مثل کروڑ ہا آفتاب کے چمکتا تھا اور
جالندھر کے سامنے چھوڑ دیا دسون جانب مین تیج سدرشن چکر کا پھیل گیا اور تمام زمین و آسمان جلنے لگا وہی
سودرسن پہونچکر جالندھر کا سر تن سے جدا کر دیا اور اوسکا بدن زمین پر گر گیا اور بڑی آواز سخت ہوئی اوسوقت
زمین تھر تھر کانپنے لگی اور پہاڑ جل گئے جالندھر کا تیج شیو کے جسم مین داخل ہو گیا اور جے جے کی آواز بلند ہوئی
اے نارد! دیکھو بھاگ جنکی یہ حالت ہووے کیونکہ دیوتا من بڑی بڑی تدبیر سے اسقدر شیو کو خوشنود نہین
کر سکتے اوسوقت برہما اینیدر اور دیوتا وغیرہ شیو کا سجدہ کر کے بڑی حمد و ثنا کو پڑھا دیو استت یعنی
دیوتون کی حمد — دیوتون نے کہی کہ اے شیو تم ہر طرح سے بھگتون کے دکھہ دور کرنیوالے والے ہو
تمکو دل و کلام و بید وغیرہ کسی نے نہ پایا وہ بھی نیت نیت کہکر اپنی نادانستگی کے معترف و مقر ہین تمھاری بیان
نہایت مشکل ہے جسکو نارد و سارد یعنی سرستی و شیس بھی نہین پا سکتے صرف اپنی عقل کے موافق سب کہتے ہین تمھارے زکر
ایک لمحہ مین کروڑ اینیدر روشن گذر جاسکتے ہین تم کسی سے بنائے نہین گئے ہو بلکہ پرم برہمہ ہو تم دین دیال اور
بھگت بتسل بیاپک ہو تمنے اربج جہاد و نسبی کو مکت دیدی اور اوسکی عورت کلاوتی تمھاری خدمت سے مکت ہوگئی
اور تمنے بیدمتی عورت کو سنگار کر دیا اور سومن کیکی سے کے لڑکے کو کیا اچھی گت عطا فرمائی اور راجہ ترمکھن کو تمنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپنا کر کے سات جنم تک برابر خوشی عطا فرمایا کیے اور تمنے چندرسین کی عزت رکھ لی اور بیری اگر گوپ کو اپنا جگت بار
وہ دولت عطا فرمائی جو دیوتون کو بھی نایاب ہے تمھین نے دست رتھ کی آفت کو دور کیا اور دھرم گپت کو
برت کرنے سے قید افلاس سے چھوٹ گئے تمنے چتربرم کے دکھ کو دور کر دیا اور سیمنتن اوسکی لڑکی کو سکھ
نہین دی یعنے اوسکا شوہر چندرانگد راجہ جمنا کے اندر ڈوب گیا تھا اور آپ نے مرنے دیا تمھارے بل سے تمھک
کو کچھ نقصان و خوف نہونے پایا اور ایک عورت بالکل مرد ہو گئی اور ہر بیس کسی برہمن کو آپ نے صاحب نجات
کر دیا اور چنچل اوسکی عورت کو اوبار لیا بھدر اکھہ گر کی تکلیف کو رفع کر دیا اور پنگلا کی خواہش کے بموجب اوسکو بڑی
عیش و آرام و دولت عطا فرمائی اور بھدر اکھہ اپنے بھگت کے قصد کو پورا کیا رکھبہ کو تمنے ہر طرح سے آپ مین
آپ کی خدمت بادب نے کر کے کیسی گت کو پہونچا تمنے راجہ درجن کو تار دیا جسنے بیشمار عورتون کے ساتھ زنا کیا
اور سیوری و سوڑ کی تمنے کیسی اچھی گت دیکر بھبھیشن کے مہاتم کو ظاہر کر دیا اور سمتر بان بھدر سین کا لڑکا و تار کے
ان دونون کو عمدہ گت دیکر رودر اکھہ کی عظمت کو دکھلایا تمنے گنگا کو جسکا نام مہانندا تھا تار دیا اور سمتر بان تمھاری
بھگت سے بہت روزون تک زندہ رہا تمنے سار دا کے شوہر کو زندہ کر کے اوسکے سوہاگ کو قائم رکھا اور بد
برہمن گنہگار کو بہت اچھی گت عنایت فرمائی اور اوسکی عورت نیکا کو جو زنا کار تھی رستگاری دیدی اور تمنے دکچھ کے
جگ کو خراب کر کے اوسکے غرور کو نابود کر دیا اور کام کو جلا کر پاروتی کے غرور کو نابود فرمایا اور طفل کا روپ اختیار
کر کے تارک دیت کو مار ڈالا تمنے گنپت کو اپنی طاقت دیکر سب گنون پر فضیلت کر دیا اور پھر ترسول سے اوسکا سر کو
پھر بھی زندہ کر دیا اور دیت معہ دیوتون کو جلتے ہوئے دیکھکر زہر ہلاہل کو خود نوش کر لیا تمنے اول ترسول لیکر
اندھک کے سر کو کاٹ ڈالا اور پھر عنایت کر کے اوسکو اپنے گنون مین کر لیا تمنے ترپرا کو جلا کر خاکستر کر دیا اور
کال کو تمھین نے جلایا اور دھرم کو پرورش کے ساتھ رکھا تمنے بشن و برمہا کے موہ کو دور کر کے منتر شاستر
کھیل ڈالا تمنے نرہر اوتار کے غرور کو معدوم کر دیا اور سربھہ کا اوتار دھارن کیا اور اندر کے لڑکے ہو کر کام دیو
کو قتل کیا تمنے کپ کا روپ دھارن کر کے رام لچھمن کے دکھ کو دور کر دیا اور سورج و چندرمان وغیرہ ساتون
گرہ تمھاری کرپا سے گرہ کے خطاب کو حاصل کیا اور راہ کیت بھی تمھاری خدمت سے اوسی رتبہ پر پہونچکر دو
بھی گرہ ہو گئے تمھاری خدمت سے برہما و بشن و ہر خلقت و پرورش و قیامت کے اختیار کو حاصل کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تینون گن سے اعلی ہو اور سگن ہو بلا ہاتھون کے بڑے بڑے کام کرتے ہو اے نارد ہم تینون نے ایسی حمد شیوکو سنائی جو کوئی اس حمد کو قرائت و سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا اور شیو کے لوک کو حاصل کریگا

بائیسوان ادھیاے ۲۲

برہما نے کہا کہ اے نارد دیوتون نے یہ حمد پڑھکر پھر شیو سے التماس کیا کہ آپ نے جالندھر کو معدوم کرکے ہم دونون کو بیخوف کردیا اب اور کوئی خار باقی نہین ہے لیکن اتفاقیہ ایک اور دکھ ہم لوگون کو لاحق ہوا ہے یعنی بشن اوسمقام پر جہان جالندھر کی عورت ستی ہوگئی ہے خاک لگائے ہوئے لوٹ رہے ہین وہ کسی کا کہنا نہین سنتے اب کوئی تدبیر کیجیے جسمین بشن پھر ہٹھ کو ترک کرکے اصلی طریق و قدیم روش پر مرتکب ہوجاوین شیو نے ہنسکر فرمایا کہ اے دیوتو یہ سب ہماری مایا کا کھیل ہے ہماری مایا تینون جہان کو نچایا کرتی ہے بشن کی عقل کو ہمنے خراب کرکے یہ لیلا کرائی ہے بشن مجکو بہت پیارے ہین اسوجہ سے ہمنے یہ لیلا کرکے اونکے غرور کو دور کردیا اب جو تدبیر ہم بتلاتے ہین وہ تم سب کرو تاکہ بشن کا موہ رفع ہوجاوے یعنی اب تم سب دیوی کی پناہ مین جاکر اپنے رنج کو بیان کرو وہ تمہارے سب کام کو کرینگی اور بشن اصلی حالت پر آجاوینگے یہ کہکر شیو معہ اپنے گنون کے انتردھیان ہوگئے اور دیوتون نے گرجا کی استت یعنی حمد کرنا شروع کردیا اور کہا کہ ہم تمہاری پناہ مین آئے ہین ہمکو رنج سے رہائی دو یہ حمد جو پڑھے گا وہ کبھی موہ و افلاس کی قید مین نہ پڑے گا یہ حمد دیوتا کر رہے تھے کہ آسمان مین ایک حلقہ آتشین نظر آیا اور اوس حلقہ کے اندر سے الہام ہوا کہ ہمنے تین روپ سے علیحدہ علیحدہ تینون گن سے آراستہ جہان مین اوتار لیا ہے ایک گرجا دوسری لچھمین تیسری سرستی سوائے دیوتو تم اونکی پناہ مین جاؤ تمھارا مطلب پورا ہوگا یہ کہکر الہام بند ہوگیا اور دیوتون نے جاکر حمد کرنا شروع کردیا جسکے ہر فقرہ مین جے جے کا لفظ تھا چنانچہ تینون دیبیون نے تین تخم دیوتون کو دیکر فرمایا کہ جہان بشن بیٹھے ہین وہان انکو کاشت کردو تمہارا مقصد حاصل ہوجاویگا ایسے کلام دیبیون کے سنکر جہان بشن بیٹھے تھے دیوتون نے جاکر وہ تینون تخم کو کاشت کردیا جس سے تین قسم کی نباتات پیدا ہوئین اونکا نام دھاتری مالتی و تلسی ہوا دھاتری جو ہماری عورت ہے اوسی دھاتری اور لچھمین سے مالتی اور گرجا سے تلسی پیدا ہوئی اور رج وست و تم تینون گنون کو دھارن کیے ہوئے یہ تینون مانند عورتون کے ظاہر ہو کر

برہما سے بھی کمال حسین ولیح لبشن کے آگے کھڑی ہوئین اونکو دیکھکر لبشن چکر مین آ گئے اور فوراً مغلوب شہوت [illegible]
اوٹھ کھڑے ہوئے چنانچہ دھاتری و للشمی نے ترچھی نگاہ سے لبشن کی طرف دیکھا اور مالتی نے بہ نگاہ [illegible]
بوجہ سوتیا ڈاہ کے لسپند نکرکے رنجیدہ ہوئی اور دلمین غصہ کیا اسی وجہ سے وہ میٹی ہو کر کالسی نام موسوم ہوئی [illegible]
پوجن مین شیو کے سر پر نہین چڑھائے جاتے اور لبشن دھاتری و للشمی پر فریفتہ ہو کر اونکو ساتھ لیے ہوئے [illegible]
بیکنٹھ مین داخل ہو گئے اور موہ جاتا رہا جو کوئی شخص اس جالندھر کے قتل کو پڑھے گا وہ شیو لوک [illegible]

تیئسوان ادھیاے ٢٣

سوت نے کہا کہ بعد سماعت اس کتھا جالندھر کے نارد نے برہما سے سوال کیا کہ چکر سودرشن خاص عمر [illegible]
ہے معلوم نہین ہوتا کہ وہ یہی چکر سودرسن ہے جو شیو نے سب دیوتون سے تیج لیکر واسطے قتل جالندھر [illegible]
بنایا یا وہ دوسرا ہے مجکو بتلا دیجیے یہ سنکر برہما نے کہا کہ اے نارد چکر سودرسن صرف ایک ہے دوسرا نہین [illegible]
جبکہ دیتون نے بڑی قوت و مروت بہم پہونچا کر دیوتون کو رنج دینا شروع کیا تو لبشن نے شیو کی بڑی [illegible]
کر کے چکر سودرسن کو حاصل کیا اور اوسی کے ذریعہ سے تمام دیتون کو قتل کرتے ہین کلپ بھید [illegible]
ہر چند ترولیلا و بیان و داستان و اتہاس و حکایات مین بہت اختلاف ہے مگر عاقل کو چاہیے کہ وہ [illegible]
پیدا نکرکے راہ راست سے بھٹک نہ جاوے برہما نے کہا کہ اے نارد جبکہ قتل جالندھر کو بہت مدت [illegible]
تب دانو دیت کے لڑکے بڑے صاحب قوت و قدرت ہو کر نہایت فتنہ و فساد کرنے لگے جسکے سبب [illegible]
دنیا مین لوگون کو بڑی تکلیف حاصل ہوئی اور عبادت و ریاضت و جگ و دیوتون کی پرستش و دھیان [illegible]
و آسرم و تمام دھرم مین خلل کلی واقع ہوا اور فسق مادہ گاوان بہت ہونے لگا اور تمام طریقہ و دستور [illegible]
اول کے مروج ہوئے چنانچہ دیوتا و منی وغیرہ بہت حیران ہو کر ہمارے پاس گئے اور المان الامان [illegible]
حمد پڑھی اور اپنی آفت کو بیان کیا ہم سبکو ساتھ لیکر لبشن کے پاس گئے اور ایک حمد طویل پڑھکر عرض [illegible]
دانو دیت سے بڑی تکلیف دیتے ہین ان سبکو معدوم کرو ہم سب آپ کی پناہ مین آئے ہین لبشن خوشنود [illegible]
کہ تم سب اپنے گھرون کو چلے جاؤ ہم معرکہ آرائی و رزم دیتون کے ساتھ کرینگے یہ کہا اور دیتون کے ساتھ جنگ کرنے [illegible]
مگر دیتون پر غالب نہ آئے کیونکہ وے بڑے صاحب قوت تھے لبشن نے خیال کیا کہ ہماری قسم [illegible]

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

وادا سدا شیو کی غیر ممکن ہے یہ خیال کرکے فوراً اَنتر دھیان ہوکر وہ کیلاس مین آگر اوسکے نزدیک عبادت کے واسطے بیٹھ گئے اور ایک کنڈ کھود کر اوسمین آگ کو قائم کیا اور ریاضت کرنے لگے اور ہر چند کہ بارہی پوجن و غیرہ ودھیان وریاضت سب کچھ کیا مگر شیو خوشنود نہوئے تب بشن نے خیال کیا کسطرح شیو خوشنود ہونگے آخر یقین ہوا کہ سہس نام یعنے ہزار نام شیو کے قرأت سے شیو خوشنود ہونگے چنانچہ سہسر نام کی قرأت شروع کی اور نام پیچھے ایک پھول کنول کا چڑھاکر سجدہ کیا اسیطرح مدت تک اس قسم کی عبادت مین لگ رہے شیو نے خوشنود ہوکر چاہا کہ اپنی خوشنودی کو ظاہر کرین اور اونہون نے بشن کے اعتقاد و عبادت کے امتحان کے لیے ایک پھول کنول کا منجملہ اکہزار کے اوڑالیا مگر بشن نے کچھ نہ جانا جب تک پوجا کرتے کرتے اونکو معلوم ہوا کہ ایک پھول کنول کا کم ہے چنانچہ بشن کے دلمین نہایت تردد پیدا ہوا کیونکہ اور کنول کے ملنے کی کچھ امید نہ تھی اور پرستش مین فرق آتا تھا اسی اندیشہ مین شیو کا دھیان کیا جسکی وجہ سے اونکو یہ تصور ہوا کہ ہماری انکھین بھی تو کنول سے کم نہین فوراً آنکھ کو حلقہ چشم سے نکالکر بہت خوشی کے ساتھ شیو کو چڑھایا شیو کمال خوشنود ہوکر ظاہر ہوئے اور امرے ونتھم کلمہ کو زبان پر لائے اور نگاہ ترحم سے بشن کی طرف دیکھا بشن نے شیو کو پرنام کیا شیو نے ہنسکر فرمایا کہ جو خواہش ہو وہ مانگو بشن نے حمد پڑھی جو بہت پاک و متبرک ہے پھر عرض کیا کہ ہم دیتون سے مغلوب ہوگئے ہین اور نیز کوئی حربہ ہمارا کام نہین کرتا ایسی تدبیر بتائیے جسمین وہ سب مارے جاوین شیو نے نہایت فیض و کرم سے سودرسن چکر مرحمت فرمایا اور کہا کہ جس صورت و شکل سے ہمنے تمکو درشن دیا ہے اوسکا دھیان اور سہسر نام جسکو تم ورد کرتے رہے ہو اور چکر سودرسن جو ہم تمکو دیتے ہین اوسکے زور سے تم ہمیشہ دیتون و مجاہدون کو قتل کرکے غالب رہا کروگے تمکو تینون جہان مین کوئی مغلوب نہ کرسکیگا اور سودرسن چکر کے وار خالی نہ جاوینگے اسکو سہل کام کے لیے کبھی نہ چھوڑنا یہ تمہارے سب کام پورے کریگا وہ سوائے برہمن کے تمام دشمنون کو جلا دیگا یہ کہکر شیو تو انتر دھیان ہوئے اور بشن چکر سودرسن کو پاکر شادان و فرحان بات و دن سہسر نام شیو کا پڑھتے رہے اور اپنے بھگتون کو بھی وہی سہسر نام مع دھیان کے پڑھاتے رہے جو کوئی اب بھی سہسر نام و بشن استت کو پڑھیگا اوسکے تمام کام پورے ہونگے اور اوسکے سب دشمن نیست و نابود ہوجاوینگے تینون جہان مین نیکنامی ہوگی علم کو بڑھاوے گا

مرضون کو دور کرے گا وہ سب طرح سے خوشی کا زیادہ کرنیوالا ہے

چوبیسوان ادھیاے ۲۴

نارد نے کہا کہ ای برہما اور بھی شیو کے چرتر بیان کرو جسطرح شیو نے دیتون کا پاس کیا برہما نے فرمایا کہ اب ہم
سنکھ چوڑ کے قتل کا حال بیان کرتے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیو نے سنکھ چوڑ کو قتل کیا اسکی اصرن سماعت
سے شیو کی بھگت زیادہ ہوتی ہے واضح ہو کہ ہمارے لڑکے مریچ سے کشپ پیدا ہوئے جنسے ہمارے لڑکے
کو تیرہ لڑکیان اپنی بیاہ دین جس سے بہت اولاد پیدا ہوئی اور دیوتا وغیرہ سب اوسی سلسلہ سے ہین اب ایسا کون
ہے جو تمام حال پیدائش اس خاندان کا مفصل و مشرح بیان کر سکے ہم صرف ایک اتہاس ایک شخص کا بیان
کرتے ہین جو بھگت کو بڑھانے والا اور تمام خواہشون کا دینے والا ہے یعنے کشپ کی جو عورت دت تھی وہ
نہایت نیک کام و خلیق و حسین تھی اوسکے چار لڑکے پیدا ہوئے وے دیت مجمع قوت و شجاعت تھے منجملہ انکے
ایک لڑکا سرحت نامی بڑا بہادر و جنگجو و شجاع تھا اوسکے ایک لڑکا دھا نامی بشن کا بڑا بھگت پیدا ہوا وہ
لاولدی سے متردد ہو کر بعد اجازت بزرگان خاندان و خواہش بشن کے بارادہ ریاضت و عبادت پشکر میں
گیا اور لاکھ برس تک بشن کی ریاضت و عبادت مین مصروف رہا تاکہ کوئی لڑکا پیدا ہووے بشن نے اوسکی
عبادت و ریاضت اوسکی ملاحظہ کر کے ایسے خوشنود ہوئے اور جاکر کہا کہ بردان طلب کرو اوسنے کہا کہ مین
چاہتا ہون جو بڑا شجاع ولا اور میرا تابعدار تمام جہان کو مغلوب کرنے والا عقیل ہو بشن نے قبول کیا اور
بعد انتردھان ہوجانے بشن کے گھر مین آکر اپنی عورت سے سب حال کہہ سنایا وہ مارے خوشی کے کثرت خیرات
و دان سے لوگون کو مالامال کر دیا بعد چندے وہ حاملہ ہوئی اور سدامان نامی ایک کرشن کا بھگت جو رادھا
کی بددعا سے گیلنڈ یا گولوک مین مقیم تھا اوسکے حمل مین قائم ہوا اور بعد انقضائے مدت معمولی اچھی ساعت سعید مین
جنم ہوا دھما نے جاتکرم کر کے بڑی دھوم دھام سے جشن کیا اور لڑکے کا نام سنکھ چوڑ رکھا سنکھ چوڑ نے
جمیع علوم کو پڑھکر چال و چلن اپنا کمال مہذب و والدین کا خوشی دینے والا اختیار کیا اور جے گیکھ سے
یعنی ہدایت و ارشاد لیکر واسطے ریاضت و عبادت کے روانہ ہوا اور بھاری عبادت پشکر مین نہایت دل
کے ساتھ کر کے ہمکو کمال خوشنود کیا ہم واسطے دینے بردان کے آئے سنکھ چوڑ نے یہ بردان ہمسے مانگا کہ

پانچوان کھنڈ

ہم دونون سے مغلوب ہون اور تینون جہان مین فتحمند ہوکر کمال صاحب قوت واقتدار رہین جنہنے قبول کیا اور کرشن کوچ
कृसकरच
انکو رحمت فرمایا اور حکم دیا کہ تم بدر کا آشرم مین جاکر دھرم دھج کی لڑکی تلسی سے جو عبادت مین مصروف ہے اپنا
धर्मध्वज बदरिक आश्रम
بیاہ کرلو یہ بردان دیکر بھگوان انتردھیان ہوگئے اور سنکھہ چوڑ نے کرشن کوچ کو سدھ کرکے اپنی گردن مین باندھ لیا
اور روانہ ہوکر بدر کا شرم مین جہان تلسی عبادت کر رہی تھی پہونچا اور حسن دلفریب تلسی کا معاینہ کرکے ہزار جان
سے قربان ہوا اور کہا کہ تم کون ہو کسکی لڑکی اور کس کام کے واسطے عبادت کر رہی ہو مین تمھارا غلام ہون مجھسے
سب بیان کرو یہ کلام سنکر تلسی نے ہنسکر کہا کہ مین دھرم دھج کی لڑکی ہون واسطے عبادت کے تن تنہا جنگل مین آکر
بود وباش اختیار کی ہے تم کون ہو جو ہمارے حال سے پرسان ہو تم یہان سے چلے جاؤ کیونکہ عورت موہنی روپ
ہوتی ہے وہ کمال مذموم وناپاک ہے بڑے عابدون کی ریاضت کو خراب کردیتی ہے سنکھہ چوڑ نے کہا کہ جہان مین
دو طرح کے مرد وعورت ہوتے ہین یعنے نیک وبد وشہوت پرست وعابد ومرتاض تو مین شہوت پرست وگناہون کا
راغب نہین ہون قس علے ہذا تم بھی اس سے بری ومستثنے ہو مجکو برہما نے بھیجا ہے مین تمہارے ساتھ
گندھرب بیاہ کرونگا مین سنکھہ چوڑ تینون جہان کا فتح کرنے والا دنبہاسر کا لڑکا ہون اول جنم مین مین گوپ سداما
نامی تھا اور کرشن پرستاری مین بڑا ثابت قدم مگر رادھا نے مجھ سے ناراض ہوکر بد دعا دی جسکے سبب سے
مجکو دانو ہونا پڑا مجکو کرشن کی عنایت سے پہلے جنم کی خبر ہے تلسی نے کہا کہ تم نیک مرد وراست باز حرص وشہوت
سے مبرا ہو اور نہ قید تعلقات مین پڑے ہو جو شخص کہ عورت کے اختیار مین نہین ہے وہ جہان مین بڑا صاحب
نصیب ہے جو شخص کہ گرفتار پنجہ نسوان ہے اوسکے برابر دوسرا شخص مذموم وقبیح نہین عورت خواہ کیسی ہی
نیک کار وراست باز ہو مگر وہ ہمیشہ ناپاک مانند مردہ کے ہے برہمن دس ۱۰ روز مین چھتری بارہ ۱۲ دن مین بیس
پندرہ ۱۵ دن مین سودر ایک مہینہ مین پاک ہوجاتے ہین مگر عورت کبھی کسی وقت پاک نہین ہوتی یہ بات بید کہتے ہین
عورت کی مذمت تو تمام دیوتا ومنی وپتر وغیرہ کرکے لعنت کرتے ہین عورت کے دیے ہوئے پنڈ پتر
قبول نہین کرتے اور نہ اوسکے پھول چڑھائے ہوئے دیوتا وغیرہ منظور فرماتے ہین جسکا دل عورتون کے قابو مین
ہے اوسکی تمام عبادت وغیرہ ناحق ہے اوسکا جنم ناحق ہوا آدمی کا تن جو رتن ہے مفت گنوا گیا یہ بحث دونون کے
درمیان مین ہو رہی تھی کہ ای نار وہم اوسمقام پر جاکر سنکھہ چوڑ سے کہا کہ تم اسطرح کیون بحث ومباحثہ کر رہے ہو

کیون فوراً اسکے ساتھ اپنا گندھرب بیاہ نہین کرتے تم دونون ایک ہی ذات سے ہو بعدہٗ ہمنے تگ...
سنکھ چوڑ کے خاندان وریاضت وغیرہ کی کہکر اجازت بیاہ کی دی اور سمجھا دیا کہ سنکھ چوڑ وشن کا بڑا بھگت...
اسکی وجہ سے کرشن تکو بہت چاہینگے اور بیکنٹھ مین تمھارے لیے جگہہ موجود رہیگی ہم پھر کہکر چلے گ...
وہ دونون راضی ہوکر گندھرب بیاہ کرلیا اور سنکھ چوڑ تلسی کو لیکر اپنے گھر گیا اور والدین کا پرنام کرکے ا...
دعا پائی اور پھر سنکھ چوڑ نے والدین سے تمام کیفیت آغاز سے انجام تک بیان کیا جسکو سنکر وے نہایت...
ہوئے بعدہٗ دنبھا نے کاروبار سلطنت کا سنکھ چوڑ کے سپرد کرکے خود عبادت مین مصروف ہوگیا اور سنکھ چوڑ...
سب سامان سلطنت وراجگی کا اختیار کرکے عیش وآرام سے راج کرنے لگا +

پچیسوان ادھیاے ۲۵

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ حال سنکر سنکھ چوڑ کا گورو شکر مع اور بہت دیتون کے آیا اور سنکھ چوڑ نے ہ...
خدمت کی شکر نے بعد دعا وثنا کے داستان دیوتا و دیتون کی بیان کی جس سے قدیم عداوت دونون فریق...
تاشے و مترشح تھی اور دیوتون کی فتح و دیتون کی ہزیمت و برہسپت کی اعانت و دیوتون کے اقتدار کو کہکر...
کو سب دیتون کا راجہ قرار دیا چنانچہ دیتون نے خوش ہوکر نذرین گذرانین سنکھ چوڑ کمال مسرت اندوز ہوکر ایک...
فوج جرار و بیشمار کے ساتھ اِندر لوک پر خروج کرکے محاصرہ کرلیا دیوتون کے مالک اِندر نے ایسی شکل...
شہر کی دیکھی اور مع دیوتون کے لڑنے کے لیے استقبال کیا چنانچہ دونون فوجین خوب لڑین آخر کو دیوتون...
بڑی شجاعت ومردانگی سے دیتون کو پسپا کردیا سنکھ چوڑ نے ایسی شکست فاحش دیکھکر بڑے غضب...
اپنے افضل ونامی دلاورون کو روانہ کیا وے دیوتون کے مقابلہ مین آکر خوب داد مردی وبہادری کی دی...
دیوتا تاب حرب وضرب اونکے ہتھیارون کی نہ لاکر منتشر ومتفرق ہوکر بھاگ نکلے تب دسون دگپت غضبناک ہو...
دیتون کے مقابل ہوئے اور بڑی سخت لڑائی واقع ہوئی اِندر وبرکھ پرب وانل و گوسرت و سنگھار و جم...

गोभुति   वृषपर्व

و برن و خجل دیون و کالکئی و کوبیر و دنبھ و ایش و بیرت ورب یعنی آفتاب ورا ہو و چندرمان و گن کا کچھ و منگل...

कनककशिपु   विप्रवित   कालकेय

وشکر و برہسپت و کالاشر و کال وہی و لبو کرمان و سنیچر و رکتا کچھ و لبس گن و پر جس گن و دھوم ول و برور...
و اِندر کا لڑکا و جیبت و منٹھ و وپت مان و سنی کمار و علی ہذا القیاس اسیطرح تمام نامی دگپت وگرہ و دیوتا وغیرہ دیو...

दीप्तिमान   विविर

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سرغنه دیو سالارون سے دو دو شخص نے علیحدہ علیحدہ ہنگامہ جدال و قتال کو گرم کیا اور بہت دنون تک سخت لڑائی
ہوتی رہی مگر کوئی غالب نہ آیا آخر کو دیوتون نے شنکر کا دھیان کرکے ایک ہی دفعہ دیوتون پر سخت یورش کیا دیوتا
تاب مقاومت و استقلال کی نہ لا کر بھاگ چلے اوسوقت گیارہون رودر لڑائی کرنے کو دیتون کے مقابل ہونے
اور اسقدر ترسول سے دیتون کو مارا کہ دیتون کو سواے بھاگ جانے کے اور کچھ نہ بن آڑی یہ حال خستہ و خراب
اپنی فوج کا دیکھکر خود بذات خاص سنکھ چوڑ متوجہ کارزار ہوا اور اپنے بانون کی بارش سے تمام دیوتون کو میدان سے
بھگا دیا صرف گیارہ رودر کھڑے رہے اوسوقت الہام ہوا کہ اے گیارہون رودر یہ دیوتون سے مغلوب نہو گا
اور نہ قتل کیا جاویگا کیونکہ یہ برہما کے بردان سے تمام دنیا کی سلطنت کریگا تم چلے جاؤ منتظر وقت کے رہو یہ الہام
پاکر دیوتون نے جنگ سے کنارہ کیا اور دیتون نے فتح پاکر شادیانہ فتح کے بجائے سنکھ چوڑ تمام دنیا کا سلطان السلاطین
و خاقان الخواقین ہوکر دیتون کو دیوتون والے جملہ اختیارات سپرد کردیے وہ تمام دنیا مین سلطنت کرکے جگ
کا حصہ بھی خود لینے لگا اور بخطاب اندر کے اپنے کو مخاطب کیا رعایا کو مانند لڑکے کے پرورش کرنے لگا اوسکے
ایام سلطنت مین کسیکو کچھ رنج نہ تھا اور سب لوگ اپنے اپنے برن و آسرم و دھرم وغیرہ مین قائم رہے اوسکی
سلطنت مین قحط و عوارض واقع نہین ہوئی غلہ بکثرت پیدا ہوتا تھا اور دیات عمدہ پیدا ہوتی تھین پہاڑون مین طرح
طرح کی معدنیات و فلزات و جواہرات نکلتے تھے غرضکہ بجز دیوتون کے اور کسیکو ذرہ بھی تکلیف نہ تھی سنکھ چوڑ کرشن کا
بڑا بھگت تھا وہ ہرچند کہ رادھا کی نفرین سے دانو ہوکر پیدا ہوا مگر عادات دیتون کی نہین رکھتا تھا +

چھبیسوان ادھیاے ۲۶

نارد نے کہا کہ اے برہما سنکھ چوڑ کو رادھا نے کسواسطے سراپ دیا برہما نے کہا کہ اے نارد جو گولوک کہلاتا ہے
وہان کرشن رہا کرتے ہین وہان کرشن کے دوست سدامان جنکی محبت کرشن کو بہت زیادہ ہے رہتے
تھے رادھا نے چال چلن خراب دیکھکر سدامان کو سراپ دیا جسکی وجہ سے وہ دیت ہوکر جسم دھارن کیا نارد نے
کہا کہ گولوک کہان ہے جہان کرشن رہا کرتے ہین اور کون بد چلنی سدامان کی ملاحظہ کرکے رادھا نے سراپ دیا
برہما نے کہا کہ پہلے ہمارا لوک ہے جہان ہم شیو کے دھیان مین غرق رہا کرتے ہین اوسکے اوپر بیکنٹھ لوک ہے
جہان بشن بھگوان رہتے ہین اوسکے اوپر شیو ساسن ہے جہان شیو کے بھیجنے سے کسیکو کچھ دکھ و رنج نہین ہوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اوسکے اوپر مہجبدر کا لوک ہے جہان اسکند یعنے سوام کارتک رہتے ہین اوسکے اوپر اومالوک جہان شیو رانی رہتی ہین
स्वामकार्तिक
اوسکے اوپر شیولوک ہے جہان سب کا مالک شیو براجمان ہے اوسکو آنند بن وکاشی بھی کہتے ہین وہان
شیو ہے جو تینون دیوتا کا پیدا کرنے والا ہے وہ نرگن وسگن روپ ہے جسکے ازدواج مین آدشکت
کے جانب چپ سے بشن وجانب راست سے برہم وسینے سے رودر قیامت کرنے والے پیدا ہوئے
اور برہم اور بشن شکت کی آتش سے پیدا ہوئے ہین اور رودر خود کال شیو ہین اور شیوان تینون گنون
وشکت پت وتمام دنیا کے مالک ہین اسطرح کا جو شیولوک تمنے بیان کیا اوسکے قرب مین گئولوک ہے جہان
رونق افروز ہین یعنے جو گئوسالہ شیو کے مادہ گاوان کے رہنے کی جگہہ ہے وہان شیو نے کرشن کو مقیم کرایا
تاکہ وہی مادہ گاوان کی پرورش کیا کرین تب سے وہ گئولوک وکرشن لوک کے نام سے مشہور ہے پہلے
بشن کو گئولوک مین لگایا تھا لیکن جو اوتار بشن نے لیا اور اوسکا نام کرشن ہوا اور لچھمین نے بھی اپنا
وہی رادہا کے نام سے مشہور ہوئے اونکا ابھکھیک شیو نے کرکے تمام برہمانڈ کی سلطنت اونکو عطا فرمائی اور
अभिषेक
برہمان دیگر اونکو سب کے اوپر درجہ دیا اور کہا کہ اے کرشن جیسی تمہاری خواہش ہو وہی کیا کرو تمہاری
بزرگی بشن سے بھی زیادہ ہوگی تم گوپیون کے ساتھہ خوب عیش و بہار کرنا چنانچہ کرشن بہت خوش ہوکر معہ رادہا
رسباس گوپون کے وہان مقیم رہکر مادہ گاوان کی پرورش مین مصروف رہے ایک روز کرشن نے رادھا سے
چالاکی کرکے رادھا کو کہین بھیجدیا اور آپ برجا کے ساتھہ عیش بازی مین مصروف ہوئے یہ حال رادھا کو
کسی سکھی نے کہدیا رادھا غضبناک ہوکر واسطے دیکھنے اس چرتر کے روانہ ہوئین اور برجا کے مکان مین
رتھہ سے اوتر کر چاہا کہ اندر داخل ہون مگر سدامان جو دروازہ پر معہ ایک لاکھہ گوپون کے بیٹھا تھا رادھا کو
جانے سے روک دیا چنانچہ بڑا شور و غوغا ہوا کرشن نے جان لیا کہ رادھا تشریف لائی ہین چنانچہ کمال
ہوکر آپ تو انتردھیان ہوگئے اور برجا نے اپنے جسم کو ندی کردیا جو رواں ہوکر چارون طرف عمدہ پانی
ہوگئی جبکہ رادھا نے اندر جاکر دونون مین سے کسیکو نہ پایا تب بشن کے اوپر کمال غضبناک ہوئی اور برجا
بصورت ندی کے دیکھا تو بہت روئی چنانچہ کرشن کے لیے درد مفارقت کو دیکھکر برجا بموجب حکم سدا شیو
ظاہر ہوئی اور کرشن پھر بھی رادھا کو فراموش کرکے اوسکے ہمراہ عیش کرتے رہے جبکہ پھر رادھا نے پایا

تونہایت غیظ مین آکر گوپ بھون مین تشریف لے گئی اور جمیع ملبوسات و زیورات بدن سے علحدہ ڈالکر زمین مین
لوٹنے لگی یہ حالت رادھا کی سنکر کرشن فوراً گوپ بھون مین رادھا کے پاس گئے اور سدامان بدستور موجود
اوسی جگہ مقیم رہا رادھا نے کرشن کو دیکھکر کہا کہ کہان آتا ہے زناکار شہوت پرست پرائی عورتون سے آشنائی
کرنے والے یہان سے دور ہو تم وہان جاؤ جہان پسند ہے تمھاری تو بہت عورتین ہین ہمارے پاس
آنیکی کیا ضرورت ہے ہمارے جلنے سے برجا تو نڈی ہوگی تمکو واجب ہے کہ تم بھی وریاندی ہوکر اونکے
خوب ملکر عیش کرو تم یہان سے نکل جاؤ اور چونکہ تمھارے کام آدمیون کے مانند ہین اس سے تم آدمیون
کا جسم پاکر یہان سے دور ہوکر بھرت کھنڈ مین جاؤ ہمارا یہ سراپ ہے یہ بددعا دیکر رادھا نے اپنی سکھیون
کو حکم دیا کہ اسکو اس جگہ سے نکال دو چنانچہ کرشن وہان سے نکالے گئے مگر چھپ رہے جبکہ سدامان نے
یہ حالت اپنے آقا کی دیکھی تو تاب ایسی بے عزتی کی نہ لاکر رادھا سے کہنے لگے کہ تمنے ایسی سخت باتین کشن
کو کسواسطے کہین اور ایسا سراپ کیون دیا تم جسقدر گوپیان یہان آئی ہو سب کرشن کے تابع ہو رادھا نے
کہا کہ ای جاہل تو ہمکو نہین جانتا کرشن لیسے بہتر سے ہمارے خدمتگار ہین ہمارے مطیع کرشن و سب ہین بلا ہمارے
تینون جہان کے کاج و کام کچھ انجام نہین پاسکتے تم نے مانند دیوون کے کرشن کی عظمت بیان کرکے ہماری
مذمت کی اس سے تم دانو ہوکر جنم لیو دیوون ہمارے تمھاری حفاظت کرنے والا کوئی نہین ہوگا بعد ہمارے
پھر رادھا کی یہان رہنا تمکو نہین ملیگا سدامان نے کہا کہ چونکہ تمھاری عقل آدمیون کی ایسی ہوگئی ہے اس سے
تم بھی آدمی کے جسم مین آکر کلنکنی مشہور ہو اور کوئی گوپ تمھارے ساتھ شادی کرنا قبول نکرے اور پھر
کرشن کو پاکر سو برس تک رنج فرقت و فراق مین بسر کرو ادی نارد ایسی مایا کر کے شیو نے یہ سب چرتر کیے
پھر اپنی مایا کو کھینچ لیا اوسوقت کشن بھی اوسی مقام پر آئے دیکھا کہ دونون روتے ہین کشن نے فرمایا کہ کچھ
اندیشہ نہین ہے تم جا کر دانو ہوکر تمام دنیا کی سلطنت کرو سوا شیو کے تمسے کوئی فتح نپاویگا اونکے ہاتھ سے
موت پاکر پھر تم یہان چلے آؤگے اور ہم و رادھا بھی اوتار لیکر مانند آدمیون کے لیلا کرینگے یہ کہکر کرشن معہ
رادھا کے گولوک مین رہے اور سدامان دانو ہوکر مارے گئے اور وقت پاکر کرشن و رادھا نے بھی اوتار لیا
اور بھگتون کے سکھ دینے کو بڑی بڑی اچھے چرتر کیے یہ حال قدیم ہمنے بیان کیا اب اور کیا سماعت کی خواہش رکھتے ہو

ستائیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ ای برمھا شیو نے کسطرح سے سنکھ چود کو قتل کیا برمھا نے کہا کہ سنکھ چود نے تمام دیوتون کو نکالکر
اقتدار و حشمت کے ساتھ سلطنت کی دیوتا مغموم و معطل از کار اِندر کو آگے کر کے مع رشیشرون کے چارسو
اور الامان الامان زبان پر لا کر سنکھ چود کی کیفیت جور و ستم کی سب طرح بیان کی اور کہا کہ ہم پوشیدہ ہو کر ادھر ادھر
مارے مارے پھرتے ہین یہ کہکر سب بہت دیوتا روئے چنانچہ ہم سبکو ہمراہ لیکر بشن کے پاس گئے اور بعد
وثنا کے سنکھ چود کے تظلم و بدعت کو کہہ سنایا اور گریہ وزاری کر کے بشن کی خدمت مین مصروف ہوئے بشن نے
چاہا کہ سنکھ چود جو ہمارا بھگت ہے سواے ترسول کے اور کسیطرح سے نہین مریگا یہ کہکر بشن سبکو ساتھ لیے ہوئے
شیو کے لوک مین گئے وہ بشن لوک سے اوپر ہے اوسکی تعریف کس زبان سے ادا ہو سکتی ہے چنانچہ ڈیوڑھی
مین پہونچکر بعد اطلاع و اجازت شیو کے اندر گئے اور بعد حمد وثناء طول وطویل کے عرض کیا کہ ہمارے حال زار پر
نگاہ ترحم ہو جاوے ہم دیتون کے ہاتھ سے مظلوم ہین یہ کہکر ہم سب زار زار رونے لگے یہ حالت پر ملال
دیکھکر شیو کو رحم آیا

اٹھائیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ ای نارد شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ ای دیوتو کچھ خوف نکرو تمھارا کلیان ہو گا سنکھ چود نے اول جنم
مین کرشن پرستاری کی حالت مین رادھا سے سراپ پایا اور آغاز سے انجام تک سب حال بیان کرنے لگے
کہ اسی عرصہ مین کرشن مع رادھا کے تشریف لائے اور حمد کرنے لگے اور کہا کہ آپ کی مایا مین ہم دونون نے
بھولکر اسطرح سراپ پایا ہے آپ ہمارے سراپ کی دفع کرنے کی تدبیر کرین شیو نے فرمایا کہ یہ سب ہماری خواہش
سے ہوا ہے تمھارے غرور توڑنے کو ہمنے یہ چرتر کیا ہے اب جاکر اپنے قیام گاہ مین خوش رہو ایسا کام پھر نکرنا اور
کلپ مین تم دونون آدمیون کا جسم اختیار کرکے جب اوتار ہوگے اوسوقت تمھارا سراپ دفع ہوگا اور پھر تم گولوک
مین آکر خوش رہوگے تمھارا دوست سدامان دانو ہو کر سنکھ چود کے نام سے مشہور ہے اوسنے دیوتون کو بری تکلیف
دی ہے جسکی وجہ سے وہ چارون طرف متفرق ہو کر حیران و پریشان ہین وہ سب گریان دبریان ہمارے پاس آئے ہین
ہم اونکی تکلیف کو دور کرینگے یہ کرشن سے کہا اور دیوتون کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم سب کو کیلاس مین جاکر

جو بار اوتار ہے سب کیفیت بیان کرو وہ تمہارے دکھ کو دور کرینگے اور ہم مین اور رودر مین کچھ بھید نہ جب ناداہ
ن دیوتون کے کام کے واسطے علیحدہ روپ اختیار کیے ہوے ہین ہم وہان سگن روپ دھارن کیے ہوے
ہاکرتے ہین جو کوئی مجھمین اور رودر مین تمیز وفرق کرتا ہے اوسکو بڑی تکلیف ہوئی ہے یہ سنکر ہم سب بڑے خوش
ہوے اور کرشن ورادھا وگوپ لوگ سب رخصت ہوکر چلے گئے اور اندر و دیوتون کو ساتھ لیے ہوئے
ہم وہ کیلاس کو جاکر شیو کی خدمت مین پہونچکر پرنام کے بعد عرض کیا کہ ای جگتپت ہم سب تمہاری سرناگت یعنی
پناہ مین آئے ہین ہماری تکالیف کو رفع کرو اور سنکھہ چوڑ کے ظلم کا حال سب مو بمو کہہ سنایا اور درخواست قتل
کی رودر یعنی شیو نے فرمایا کہ تم سب اپنا مطلب کامل ہوا سمجھکر اپنے گھرون کو چلے جاؤ ہم سنکھہ چوڑ کو مع فوج
دیوتون سے کہ مارینگے اور ہر طرح سے تمہارے کام کو کرینگے یہ کلمات مانند آبحیات سے سنکر تمام دیوتا پرنام کرکے
اپنے اپنے گھرون کو راہی ہوئے اور منتظر وقت رہے

اونتیسوان ادھیاے ۲۹

برہما نے کہا کہ ای نارد شیو نے ارادہ قتل سنکھہ چوڑ کا مصمم کر کے پُشپ دنت اپنے بھگت کو بولا کر فرمایا کہ ای پُشپ دنت
گندہرب راج سنکھہ چوڑ دیوتون کو کمال تکلیف دے رہا ہے تم اوسکے پاس جاکر یہ کہو کہ تمنے جو دیوتون کا
راج چھین لیا ہے یہ اچھا نہین کیا تم ایسی دولت ونعمت پاکر مغرور ہوگئے ہو ہنوز کچھ عیب نہین تمکو چاہیے کہ دیوتون
کی سب سلطنت دے دو اور بلوہ وفساد ترک کرکے نیکنامی حاصل کرو اور جاکر پاتال مین بود وباش اختیار کرو اگر اپنی
زندگی کے خواہان ہو ورنہ ہمسے لڑائی کرو ہم تمکو فوراً مار ڈالینگے اور دیوتا پھر اپنے راج کو پا وینگے چنانچہ پُشپ دنت نے
یہ حکم پاکر سنکھہ چوڑ کی مجلس مین گیا جہان سنکھہ چوڑ ایک بلند محل پر بیٹھا تھا اور تین کرور دیت حلقہ باندھے ہوئے اوسکی
خدمت مین کھڑے تھے سنکھہ چوڑ ہر قسم کا توزک و احتشام دیکھکر متردد ہوا آخر پُشپ دنت سنکھہ چوڑ کے نزدیک
پہونچ گیا سنکھہ چوڑ نے کہا کہ تم کسکے وکیل ایسے بخوف ہو تمہارے انداز وطریق خلاف خادمون کے ہین کس کام کو
آئے ہو بیان کرو پُشپ دنت نے پیغام منجانب شیو کے حرف بحرف کمال بخوفی وتیز زبانی سے کہہ سنایا اور اپنی طرف
سے یہ کہا کہ یا تو دیوتون کو راج دے دو یا فوراً واسطے جنگ کے روانہ ہو سنکھہ چوڑ نے کہا کہ ہم شیو کے خوف
سے دیوتون کو راج نہین دینگے ہم خوب جانتے ہین کہ یہ زمین صرف بہادرون کے واسطے ہے شعر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عروس ملک کسی در کنار گیرد تنگ * که بوسه بر لب شمشیر آبدار زند * ہمکو جنگ منظور ہے جسمین دونون جہانمین آرام
تعجب ہے کہ شیو ایسے اعلے مالک ہو کر دیوتون کی طرفداری پر کمر حمیت کی ہے ہم صبح کو جہان شیو ہین وہان آو
جو واجب ہو سو شیو کرینگے پشپ دنت نے ہنسکر کہا کہ تم اسقدر غرور نکرو شیو سب سے اعلے ہین اونکو منزل
کے خیال نکرو وے پرم برہم بھگوان ہین اونکے تابعدار برہما و بشنن ہین اونسے لڑکر تمہاری موت ہو جا
اونکے گنون سے تو کوئی مقابلہ نہین کر سکتا اونسے لڑنا تو بہت دشوار ہے ایسی باتین بہت سنکر پشپ دنت
خاموش ہو گیا تب سنکھ چوڑ نے کہا کہ بدون شیو کے ساتھ لڑے ہوئے مجکو آرام نہین ہو گا سب خلقت کال
طیار ہو کر کال ہی کے ہاتھ سے نابود ہو جاتی ہے فتح و ہزیمت دونون مین مجکو خوشی ہے اور کرشن ایسے کال
اوپر مہربان ہین یہ ہمارا کلام شیو سے حرف بحرف کہہ دینا یہ سنکر پشپ دنت شیو کے پاس آکر تمام حوال واجبہ عرض کیا

تیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد شیو نے پشپ دنت سے یہ سنکر غیظ مین آکر حکم دیا کہ سب طیار ہو جاوین اور بیر بھدر و نندی
و بھرنگی و رٹ و چھتر پال و بھیرون و من بھدر کے نام پکار کر کہا کہ اپنے اپنے ہتھیار لیکر چلو اور بڑے عقلمند
کے بجاتے ہوئے اپنے خلف خالثہ بجی کو ہمراہ لیکر باہر نکل آئے اور کہا کہ سب فوج ہمراہ چلے حضرت گنیش بیٹے
ہمارے خلف ارجمند معہ اپنی فوج کے یہان رہ جاوین شیو بیل پر سوار تمام ہتھیار لیے ہوئے تمام سامان
کیے ہوئے روانہ ہوئے اور کوہ کیلاس کے باہر مقیم ہوئے اور ہر سے پہلے کارون و خاص سخت گنون میں
نندی و مہاکال و بان و شہد رک و بکرت و پنک لاکچھہ و من بھدر و پر و پا کچھہ و لبالاکچھہ و باشکل و کت
و بربھدر شت لیسر و کالنکر و رکم و کال چھنا دور جی دوردم و بلبھدر و کپل و کوپنجر و تام ہین و بکرن و کیچر و بلون
و ن اجلا کھی و بھرنگی و ر بل و غیرہ بھی اور آٹھون بھیرون و گیارہون رودر و چھتر پال و غیرہ گنون کے مالک
راجہ بھی شیو کے لشکر مین مقیم ہوئے اور اس تمام فوج کے مختار و مالک بیر بھدر ہو کر منتظم و فعلی درتی و فتق فوج کی
ذمہ لیا بعدہ واسطے مدد بیر بھدر کے بھوانی سو ہاتھ والی بان مین سوار ہو کر تشریف لائی سرخ لباس کیے ہوئے
کی مالا پہنے ہوئے ہاتھ مین کھپر لیے ہوئے سب ہاتھون مین طرح طرح کے ہتھیار لیے ہوئے گانی ناچتی ہوئی
بقدر ایک جوجن کے لانبی و طویل جسکو دیکھکر دشمن کی آواز بند ہو جاوے ایسی صورت سے جوگنی کے گروہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

همراه لیے هوئے ۳۲ کوٹ ڈاکنی و شاکنی و بهوت و پریت و کشمانڈ و برهم راکهس و بیتال و پشاچ وغیره لیکر داخل
هوئے اور بعده دیوتون کی فوج جسمین اندر و رنج و برن و کوبیر و پون و سورج و چندرمان و تمام گروه و لبوگن
و دهنی کار و برهسپت و دهرم و آٹهون بسو وغیره سب دیوتا موجود تهے داخل هوکر شامل فوج شیو کے هوئی شیو نے
سبکو علیحده علیحده مقیم کرایا اور سبکی تواضع کی اور نظر مهربانی سے سبکی طرف دیکها جسکی وجه سے سبکو طاقت تازه و
قوت بے اندازه حاصل هوئی بیشمار فوج کے شیو روانه هوکر چندر بهاگا ندی کے کناره مقیم هوئے اور خود ایک
برگد کے درخت کے نیچے رونق افروز هوئے

اکتیسوان ادهیائے ۳۱

برهما نے کها ای نارد جبکه لشپ ونت سنکهه چود کے پاس سے چلے آئے تو سنکهه چود اپنی محلسرا مین جاکر اپنی
رانی سے سب حال بیان کیا اور کها که شیو نے دیوتون کی طرفداری پر کمر باندهی هے مین صبحکو واسطے مقابله شیو
کے روانه هونگا رانی کمال مغموم هوکر رونے لگی اور کها که ذره ٹهر جاؤ میرے بدن سے صبر و قرار و طاقت و هوش
سب پرواز کر گئے تم شیو کے ساتهه لڑائی کرنیکو نه جاؤ اونکی پناه مین سب دیوتا هین اونکے ساتهه تم مقابله کرنے
لائق نهین هو وه قیامت کرنے والے ولاثانی هین اور اسیطرح بهت تعریف شیو کی کی اور کها که آج رات مین
نے خواب پریشان دیکها هے میرا بائوان انگ یعنی جسم اختلاج کرتا هے ایسی بدشگونی کی حالت مین لڑائی کیلیے
جانا مناسب نهین هے مگر سنکهه چود نے کچهه نه سنا اور کها که مجکو کچهه افسوس نهین کیونکه شیو جهان سب وقت
کے اسیر هین وقت کے سبب سے سب باتین نیک و بد و رنج و راحت و درختون کا پهلنا و پهولنا تعین اور
دیوتا کی پیدایش و خلقت دنیا و پرورش دنیا و قیامت دنیا هوتی هے اسوجه سے وقت سب سے اعلی
هے اسیطرح بهت باتین سمجها کر اپنی عورت کے ساتهه رات کو مجامعت کیا اور دهرم کو بهول گیا مگر عورت کو
بوجه خیال جنگ ساتهه سنکهه چود کے کچهه مباشرت و شهوت پسند نه آئی مگر سنکهه چود نے بهت سمجهایا و جاکر تمام
رات شهوت پرستی و عیاشی مین بسر کی صبح هوتے هی سنکهه چود اوٹهکر بعد فراغت امور ضروری جو صبحکو کرنا چاهیے
اپنے لڑکے کو سلطنت و بکر ... تلک کر دیا اور اپنی عورت کو روتے هوئے دیکهکر بعد معاشیش تمام لڑکے کو
سپرد کر دیا اور سیناپت یعنی سپه سالارون کو بولا کر کها که آج کے روز روز امتحان کا هے شیو مجکو اپنا مطیع بنا کر دیوتون کے

خیرخواہی کا ارادہ رکھے ہین اس سے تمام افواج لیکر چلکر شیو سے خوب لڑائی کیجیے و طبل بیٹ دلکیر
و پچاس گل اسر بند روایک کوٹ ہیرج و ساٹ گل دہوم مجسمہ سب تمام دکمال نکلی نکلکر طیار ہوا
بیوژنا دو دو ہر دو کا لک بھی معہ اپنی اپنی فوج کے ہمراہ چلین یہ حکم دیکر بعد طیاری کامل اسکے وہ گھوڑے
اسپچھے بہان مرصع و مطلا مین سوار ہوکر شیو کے ساتھ لڑنے کو روانہ ہوا اسوقت شادیانہ خوشی و جنگی باجے
صرف باجا بجانے والے ایک اکچھونی و تین لاکھ سے تھے اسی پر فوج کی کثرت کا خیال کرنا چاہیے تمام بہادر
بلاخوف بڑی خوشی کرتے ہوئے چلے جاتے تھے سنکھ چوڑ ایسی فوج ساتھ لیے ہوئے جہان شیو مقیم
پہونچ گیا اور راج نیت کو یاد کرکے شیو کی فوج سے کچھ فاصلہ پر اپنی فوج کو مقیم کرایا

بیسوان ادھیائے ۲۰

برہما نے کہا کہ ای نارد سنکھ چوڑ نے اپنا ایک وکیل مقرر کرکے اور اوسکو سب باتین فہمایش کرکے برسم رسالت
شیو کے پاس بھیجا وہ شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر و کیپ بھدرا ندی کے کنارہ زیر درخت برگد جہان شیو
رونق افروز تھے پہونچکر پرنام کیا اور کہا کہ سنکھ چوڑ نے یہ پیغام دیا ہے کہ تمھاری کیا خواہش ہے شیو نے کہا
کہ تم ہماری طرف سے کہدینا کہ تم برہما کی اولاد مین ہو اور سداماں نامی کرشن کے دوست رادھا کی بددعا
دیت ہوئے کچھ اصلی دیت تم نہین ہو اسلیے تمکو واجب ہے کہ پہلے دھرم و جنم کو یاد کرکے دیوتون سے
دشمنی کو ترک کرو اور اپنے واجب و جائز راج مین راضی کرکے دیوتون کے ساتھ جو واجب ہو سو کرو سوا
اسکے برخلاف عمل کرنے مین رنج حاصل ہوگا جو سلطنت کہ دیوتون کی تمنے چھین لی ہے وہ واپس دو تم
دیوتا سب کشیپ سے پیدا ہوئے ہو کچھ کسی طرح کی جدائی و بیگانگی نہین ہے تم دونون فریق اپنی خوب حالت
عیش کرو اسی مین تمکو خوشی ملیگی برخلاف اسکے رنج حاصل ہوگا جسقدر جہان مین گناہ ہین اون مین سب سے
بڑا گناہ اپنی قوم کے ساتھ دشمنی کرنا ہے ہم کیسے طرفدار نہین ہین صرف خدمت سے البتہ خوشنود ہوکر اپنے
خادم کو بہت ... دیتے ہین اسطرح شیو نے بہت نصائح کو جب بید دہرم شاستر کے کہا وکیل نے جواب دیا
کہ آپ نے جو عباد و زاہد و ہم قومی کو بہت مذموم فرمایا بجا ہے لیکن بشن نے جو راجہ بل سے دغا کرکے بعد چھین لینے
سلطنت کے اوسکو پاتال بھیجدیا یہ بات مناسب تھی اور بل کے جد امجد کو بشن نے قتل کیا پھر دیو و دیت

سمندر کو متھا کیا دیوتون کے اکیلے حصہ مین امرت یعنی آبحیات تھا جو صرف دیوتون کو پلایا گیا اور مہکاسر وغیرہ دیتیون
کو ناحق دیو نے قتل کر ڈالا اچھر تارک و تریپر کے مارنے مین کچھ غور و فکر نہ کیا گیا علی ہٰذالقیاس دیوتون نے
اندھک و گج و جالندھر وغیرہ کو قتل کیا تب یہ عقل کہان گئی تھی کہ معصوم و عفات کے مارنے مین بڑا گناہ ہوتا
ہے کیا اسکا نام گیات در وہ نہین ہے یہ عداوت دیوتا و دیتون کی قدیم سے چلی آئی ہے رنج و راحت سب
بوجہ بھوگی وقت کے ہوا کرتی ہے کیونکہ سب امر کال یعنے وقت پر منحصر ہین اور پانا و نہ پانا و فتح و ہزیمت و زندگی
و موت سب وقت کے اختیار مین ہین اور دیت و دیوتون کی لڑائی مین تمھارا شامل ہو کر طرفدار بن جانا تمھارے
لائق نہین ہے کیونکہ دوستی و دشمنی سب برابر والے سے کرنا جائز ہے مگر تم ایسے ایشر یعنے مالک و صاحب کو
نہ چاہیے کہ ہم لوگون کے ساتھ جنگ کا ارادہ کرو کیا تمکو ایسی حرکت سے شرم بھی نہین آتی ایسی باتین کیں
کی سنکر شیو نے بے اختیار خندہ کیا اور کچھ رنجیدہ نہوے اور اوسکی تعریف کرکے فرمایا کہ ہم قدیم سے اپنے
بھگتون کے مطیع مین بید کے حکم سے ہم خود مختار نہین ہین نہ اوسکی پابندی سے بری کیے گئے اوسکی اطاعت
سے ہمنے بہت دیتون کو مارا ہے ہمکو کچھ کسیکی طرفداری سے سروکار نہین ہے اب بھی بوجہ پناہ گیری اِیندر وغیرہ
دیوتون کے ہم آئے ہین تمھارے برابر اگلے جسقدر دیت گذر گئے ہین کوئی نہین ہوا تمتو کرشن روپ لشن
کے بھگت ہو اور نہین کے برابر تم بھی سب سے اعلے ہو اسوجہ سے تمھارے ساتھ لڑنے مین ہمکو کچھ شرم نہین
ہے زیادہ قیل و قال سے مطلب نہین تم دیوتون کا راج دے دو اور پاتال مین جا کر قیام کرو دیوتون کی
دشمنی مین کچھ خیر و خوبی نہین ہے دیوتون کی دشمنی سے کوئی نہین بچا گو کیسا ہی دھرم وان رہا ہو اگر یہ
بات تمکو پسند نہین تو میدان کارزار مین کھڑے ہو کر لڑائی کرو ای قاصد یہ سب باتین ہمارے سنکھ چوڑ سے
حرف بحرف کہدینا اور اوسکے دلمین جو آوے وہ کرے ہم ضرور دیوتون کا مقصد پورا کرینگے یہ کہکر شیو خاموش ہو گئے
اور وہ قاصد بھی فوراً اوٹھکر بلا خوف سنکھ چوڑ کے پاس جا کر جمیع سوال و جواب کہہ سنایا ÷ + ÷

تینتیسوان ادھیاے ۳۳

برہما نے کہا کہ ای نارد سنکھ چوڑ نے صلح کے اوپر جنگ کو فوق دیکر مع فوج کے طیار ہو گیا اور جنگی باجے بجوا دیے
اور جنگ گاہ مین آکر کھڑا ہوا اور شیو جی رزم گاہ مین رونق افروز ہوئے اور دیوتا و دیت دل کھولکر لڑنے لگے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپندر پرکھ پربار کے ساتھ وشکر و بیر بھیت و درت و بینکر و علی ہذا القیاس اسیطرح دونون طرف کے نامی نامی
علیحدہ علیحدہ ایک دوسرے سے لڑنے لگے اور ہر قسم کے استر وشستر یعنے ہتھیار وغیرہ چلانے لگے اور
دیوتا و دیت و ہاتھی و گھوڑے وغیرہ بیشمار قتل ہوکر زمین پر گر پڑے اسیطرح بہت دنون تک ہنگامہ جدال
و قتل کا گرم رہا مگر کوئی فریق مغلوب نہوا آخر کو سخت یورش دیتون نے کر کے دیوتون کو منہزم کردیا جو اپس مین
و منتشر ہوکر تتر بتر ہوگئے اوسوقت بیر بھدر و نندی وغیرہ شیو کے گن مقابلہ کو کھڑے ہوئے اور بیر بھدر نے
سب دیتون کو اپنے ترسول سے بدشکل کردیا چنانچہ دیتون کو سوا سے چھوڑ دینے مکان کے اور کوئی تدبیر
یہ حال دیکھکر سنکھ چوڑ بھاگے ہوئے فوج کو تسلی دیکر خود لڑنے پر آمادہ ہوا اور بانون کی بارش کرکے تمام گنون
کو بھگا دیا صرف نندی و بیر بھدر وغیرہ جو شیو کے انس سے پیدا ہوئے ہیں میدان مین کھڑے رہے
سنکھ چوڑ نے نندی کو بان مارکر زمین پر گرا دیا نندی فوراً اوٹھکر پھر لڑنے پر آمادہ ہوئے اسی عرصہ مین
نے اگر سنکھ چوڑ کو ترسول سے مارا مگر سنکھ چوڑ نے کاٹ ڈالا اور بیر بھدر کو اپنے حربہ سے مارکر زمین پر گرا دیا
فوراً اوٹھکر پھر پال و یت سے لڑنے لگے اور بھیرون نے سنکھ چوڑ سے لڑکر اوسکو اپنے ترسول کے وار
بیہوش کردیا اوسوقت بڑی سخت لڑائی ہوئی اور بھیرون کو سنا کر الہام ہوا کہ یہ سنکھ چوڑ سواے شیو کی اور کسی سے
فتح کرنے لائق نہین ہے وہ ہرگز تم سب شیو کے پاس چلے جاؤ وے خود آکر اپنے ترسول سے سنکھ چوڑ
کو قتل کرین یہ الہام سنکر شیو کے گن فوراً شیو کے پاس پہونچکر جملہ کیفیت عرض کردی

چھتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد شیو نے دیوتون کی ہزیمت و اپنے گنون کی مراجعت ملاحظہ کرکے بیر بھدر کو حکم دیا کہ
جنگ کرو بیر بھدر سب فوج ساتھ لیکر میدان جنگ مین پہونچکر شیو کے مانند اپنے سنکھ کے آواز کو بلند کیا
اسقدر غصہ کیا کہ دیتون کو لرزہ آگیا اور تانا میں ایک آگ پہونچی دیتون کو نابود کردیا کالی نے پہونچکر خون پینا
شروع کیا اور دیتون کو توڑ توڑ کر نگلنے لگے اور رزمگاہ مین بار بار رقص کرنے لگی گھوڑے سات لاکھ کردار
دس لاکھ ہاتھیون کو ایک ہاتھ مین لیکر فوراً کھا گئی اور ہزار ہا ہزار کو زندہ یعنے جسم تلا سر مقتولون کو اوٹھکر
اودھر بکھرنے لگے اوسوقت بڑا شور و غوغا نمونہ محشر جنگ گاہ مین برپا ہوگیا اور پھر بیر بھدر نے غصہ کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ک کرور دیتون کو مار ڈالا آخر کو جھرچٹ وبر مکھ پرپ ودمبھاشر وبیرکھبن یہ چارون بہادر بیربھدر کے مقابل ہوئے
اور اپنی اپنی دفعہ لڑائی کی اوسوقت مہامار ی سے پہونچکر دیتون کو خوب نیست ونابود کیا بعدہٗ بہلکے نے ظاہر ہوکر
دیتون کو خوب کھایا اوسوقت تمام دیت مغلوب ہوکر نہایت حیران ہوئے اور تمام بیربھدر کے ہولی دیوتا
بہت خوش ہوئے طرح طرح کے باجے بجنے لگے آسمان سے پہولون کی بارش ہونے لگی اوسوقت سنکھ چوڑ
اپنے کوچ کو گردون مین ڈالے ہوئے بان پر سوار ہتھیار فوج کے ساتھ بار ڈباجا بجاتے ہوئے غضبناک
فوراً جنگ گاہ مین پہونچکر سب اپنی بہاگی ہوئی فوج کو مطمئن کیا اور اپنی کمان کو کان تک کہینچکر بارش تیرون
کی حیرت افزا کرنے لگا اوسوقت اندھیرا چھا گیا کسنو نے اپنے مین طاقت استقلال وقیام میدان جنگ کی نہ
پاکر بہاگ چلا صرف بیربھدر تن تنہا میدان مین کھڑے رہے سنکھ چوڑ نے مایا کرکے پہاڑ واژدہا وافعی و
آتش وغیرہ کی بارش کرنے لگا جس سے بیربھدر مانند آفتاب کے بادل سے چھپ گئے اور کمال متعجب ہوکر
شیو کا دہیان کرکے مہا شکت کو چھوڑ دیا دیتون کی مایا نیست ونابود ہوگئی تب سنکھ چوڑ نے غصہ ہوکر کمال
پاکیزہ تیر لیکر بیربھدر کے رتھ وہ دہنک کو کاٹ دیا گھوڑے مرکر زمین پر گر پڑے دوسرے بان سے بیربھدر
کو بالکل حیران کرکے پھر سپہ شکت مارکر زمین مین لٹا دیا پھر بیربھدر جب ہوش مین آئے تو دوسرے رتھ پر
سوار ہوکر سنکھ چوڑ کے رتھ و گھوڑا و شکت وغیرہ کو کاٹ کر اوسکو بھی زمین پر گرا دیا اور پھر اوسکے سنان
لیکے کہ کو کاٹ کر سارتھی یعنے رتھبان کو مار ڈالا اور پھر اپنے شکت سے سنکھ چوڑ کو خستہ کر دیا کچھ دیر کے
بعد سنکھ چوڑ پھر اوٹھکر گرجنے لگا پھر بیربھدر نے اپنے شکت سے گرا دیا اور اسی طرح چندبار بیہوش ہوکر
آخر کو اپنے سانگ سے بیربھدر کو قتل کرکے زمین پر لٹا دیا کیونکہ ہمنے سنکھ چوڑ کو ایسا ہی بردان دیا تہا
آخر کو کالی نے بیربھدر کو اپنی گود مین لیجا کر شیو سے سب ماجرا جنگ کا ظاہر کیا شیو نے اپنی مہربانی سے بیربھدر کو
پھر جلا کر زندہ کر لیا بیربھدر اوٹھکر پھر نعرہ مردانہ وار کرنے لگے اور چاہا کہ پھر میدان جنگ گاہ مین تشریف
لیجاوین چنانچہ ایسا ہی کیا اور سنکھ چوڑ نے جسقدر بان بیربھدر کو مارے وہ سب بیربھدر نے کاٹ ڈالے
اور اپنے ترسول کو چلایا اور سنکھ چوڑ زمین پر گر پڑا اور پھر ہوش مین آکر اپنی سانگ کو بیربھدر کی چھاتی مین مارا بیربھدر
زمین پر گر کر پھر اوٹھے اور چاہا کہ اپنے ترسول کو چھوڑین کہ اسی عرصہ مین کالی نے آکر بیربھدر کی قوت بازو ہوگئی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور سب گن بھی حاضر آگئے دیوتون نے بھی بڑی خوشی کر کے میدان مین قدم رنجہ فرمایا اور دیتون نے بھی اپنی
فوج کو آراستہ کر کے رزم گاہ مین استقامت کی دونون طرف سے جنگی باجے بجنے لگے اور فریقین سے بہادر
مقابلہ کرنا شروع کیا

پینتیسوان ادھیاے ۳۵

برہما نے کہا کہ ای نارد پھر نہایت سخت لڑائی ہونے لگی اور دن مانند رات کے ہو گیا کالی نے بڑی آواز ہولناک کر
دیتون کو بیہوش کر دیا وہ سب زمین پر گر پڑے کالی نے مہا مدہ یعنی شراب کو نوش کر کے ناچنے لگی اور سوا
اور بہت دیبی بصورت کالی کے شراب پیکر رقص کرنے لگین اوسوقت دیتون کو ہراس و یاس و دیوتون کو فرحت
و انتعاش حاصل ہوا سنکھ چوڑ نے سب دیتون کو مطمین کیا اور رزم گاہ مین آکر کھڑا ہوا و بیر بھدر کے ساتھ لڑنے
اور دونون بہادرون کے جسم زخمون سے مانند درخت پلاس یعنی ڈھاک کے رنگین ہو گئے سنکھ چوڑ نے
کو چلا کر ہر چہار سمت شعلہ کو پھیلا دیا بیر بھدر نے برن استر چھوڑ کر دفع کر دیا اسیطرح ہر قسم کا بان سنکھ چوڑ نے
اور بیر بھدر نے دفع کر دیا آخر کو سنکھ چوڑ نے نارائن استر کو چلایا جسکو بیر بھدر نے پس پت استر سے دفع کیا اور
سنکھ چوڑ نے لاچاری درجہ مین چکر کو چھوڑ دیا تب فوراً کالی پہونچکر اپنے موںنہ کے اندر چکر کو نگل گئی اور سنکھ چوڑ کو
کامیاب نہونے دیا اور کالی نے اپنے دہنک کو کھینچکر جسکی آواز صدای قیامت سے کم نتھی اور اگن بان کو
سنکھ چوڑ نے بیشنو سر سے رفع کر دیا کالی نے نارائن استر کو چھوڑا سنکھ چوڑ فوراً اپنے رتھ سے کود پڑا اور سجدہ کیا
وہ بان بی نیل مرام رفع ہو گیا اسیطرح کالی نے برہما استر وغیرہ سب چلائے لیکن سنکھ چوڑ نے سبکو ناکام کر دیا
خود سنکھ چوڑ نے بھی دب استر و شکت وغیرہ کالی کو مارا مگر وے کچھ اثر نکر سکے اور ایک مدت تک دونون لڑتے رہے
آخر کو کالی نے پس پت استر چھوڑنے کا عزم کیا مگر الہام ہوا کہ تم کسواسطے یہ کام کرتے ہو یہ تمسے نہ مریگا کیونکہ کرشن
کا بھگت ہے چنانچہ کالی نے پس پت استر کو نچھوڑا اور بکمال غضبناک ہو کر سات لاکھ دانو کو نگل لیا اور اپنے
جسم کو بہت ہی خوف ناک کر کے دیکھا یا مگر سنکھ چوڑ نے رودر سلی کو موںنہ مین ڈالکر کالی کو ہٹا دیا اور اپنے کھڑگ
کو چھوڑا کالی نے اوسکو بھی کھا لیا اور موںنہ کھولکر واسطے کھا لینے سنکھ چوڑ کے دوڑی سنکھ چوڑ غائب
ہو گیا کالی نے اوسکے سارتھی و رتھ کو توڑ پھوڑ ڈالا اور پھر سنکھ چوڑ ظاہر ہو کر کالی پر چکر چلایا کالی چکر کو بھی نگل گئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک ایسی لات ماری کہ سنکھہ چوڑ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا کالی نے پکڑ کر بعد گردش کے آسمان کی طرف پھینک دیا اور غضبناک ہوکر ایک کروڑ دیتون کو مار کر خون پی لیا اور اپنے بالون کو پریشان کرکے رزمگاہ مین خوب ناچی اور سنکھہ چوڑ اوٹھکر کالی کو پرنام کیا اور پھیر بمان پر سوار ہوکر بلاخوف مقابل ہوا یہ حالت استقلال سنکھہ چوڑ کی ملاحظہ کرکے دیبی نے اپنی صورت کو بہت مہیب بنایا گویا قیامت کا ارادہ مصمم ہوا اور رودر رہا دہنک کو ہاتھہ مین لیا کہ ہلاک کردون اوسی وقت الہام ہوا کہ اس بان کو نچھوڑو اسکی موت تمھارے ہاتھہ نہین ہے ناحق اسکے ساتھہ جنگ نکرو تم فوراً شیو کے پاس واپس جاؤ خود شیو اسکو قتل کرینگے چنانچہ یہ آواز سنکر کالی شیو کے پاس لوٹ گئی +

چھتیسوان ادھیاے ۳۶

برہما نے بعد سماعت سوال نارد کے کہا کہ کالی شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر معہ جماعت خود کیفیت جنگ کو شرح بیان کیا جسکو سنکر شیو متردد ہوئے اور پھر ہنسکر اپنی مایا کو خیال کیا اور سنکھہ چوڑ کے پہلے جنم کا حال سب کہہ سنایا اور پھر سداشیو اپنے گنون کی فوج ساتھہ لیکر بیل پر سوار روانہ ہوئے اور چھیتر پال و بھیرون و بیر بھدر و نندی ایشر کی طرف نگاہ رحم کی پھیر کر بڑی قوت بیشمار عطا فرمائی اور تمام ہتھیارون سے آراستہ صورت خوفناک سے گرجتے ہوئے سداشیو رزمگاہ مین پہونچے دیتون نے مانند رودر کال آتنک یعنی قیامت کرنے والے کے دیکھا اور تمام دیتون کو خوف وہراس پیدا ہوا سنکھہ چوڑ رتھہ سے اوترکر شیو کو پرنام کیا اور شیو سے دعا پاکر بعد حصول اجازت کے اپنے رتھہ پر سوار ہوا اور دہنک وبان کو ہاتھہ مین لیکر شیو کے ساتھہ لڑنے لگا چنانچہ شیو و سنکھہ چوڑ سو برس تک لڑتے رہے اور دیوتا و دیت دونون لڑائی سے آسودہ ہوکر چپ چاپ خاموش ہوکر بیٹھہ رہے اوسوقت ہم معہ اپنے خاندان و تمام بیکنٹھہ باسی آسمان مین رونق افروز ہوکر یہ تماشا دیکھنے لگے جو بان سنکھہ چوڑ نے چھوڑے وہ شیو نے کاٹ ڈالے اور جو جو ہتھیار شیو نے سنکھہ چوڑ کے اوپر چلائے وہ سب سنکھہ چوڑ نے فوراً کاٹ ڈالے آخرکو سنکھہ چوڑ بہت غصہ ہوکر شیو کو چکر سے مارا شیو نے اپنے مشت سے اوسکو چور چور کرکے زمین پر پھینک دیا اور شیو نے سنکھہ چوڑ کو گھایل کرکے زمین پر گرا دیا جبکہ ہوش مین آیا تو پھر رتھہ پر سوار ہوکر شیو کے مقابل مین روانہ ہوا شیو نے اپنی طرف سنکھہ چوڑ کو آتے ہوئے دیکھکر ڈمرو کو بجا دیا اور شرنگ نادکر کے اپنے دھنکہ کو ٹنکورا جسکی آواز سے تمام جوانب و اطراف پر ہوگئین معلوم ہوا کہ قیامت برپا ہوگئی اور تمام شیو کے گن ہر چہار طرف سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گرجنے لگے جبکہ شیو نے سنکھ چوڑ سے تنت تشت یعنی کھڑا رہ کھڑا رہ کہا تب دیوتون کو خوشی حاصل ہوئی اور

११८.११८

آواز بلند کرنے لگے اوسوقت سنکھ چوڑ نے اپنے شکت کو شیو کے اوپر چلایا چنانچہ چھتر پال

اور شیو و سنکھ چوڑ اسقدر آپسمین لڑے کہ فریقین سہم گئے اپنی اپنی جگہہ تھم گئے شیو سے ترشول پت

کو زمین پر گرا دیا مگر تھوڑی دیر کے بعد پھر وہ کھڑا ہو کر لڑنے لگا اور رُدر بان سے شیو کو دیگر بانون سے

کو مار کر ہتھیار بازو اسنے جسم مین مایا کی رو سے لگا کر سب ہاتھون سے بان چلا کر دیوتون کو حیران کر دیا

وہ سب بازو کاٹ ڈالے بعدہ سنکھ چوڑ اپنے گدا لیکر شیو کی طرف دوڑا شیو نے اوسکے گدا کو کاٹ کر

سے سنکھ چوڑ کے چھاتی کو پھاڑ دیا اوسکے شکم سے ایک شخص ظاہر ہوا تشت تشت کہتے ہوئے چنانچہ شیو

سے اوسکے سر کو بھی کاٹ ڈالا وہ سرلرزہ مین آیا اور کمال مہیب صورت سے دیوتون کو بڑی اذیت دی

بموجب حکم سدا شیو کے دیتون کی فوج مین گھس گئی اور دیتون کو کھانا شروع کر دیا اور اسیطرح بہت جاندار

نگل لیا اور بھیماری بھی دیتون کی فوج مین داخل ہو کر بیشمار دیتون کو تناول فرمایا علے ہذا القیاس چھتر پال

بھی اچھی طرح سے دیتون کو کھایا اور بھیرون دبیر بھدر و نندی وغیرہ نے بھی بہت دیتون کا اوسوقت ناس کیا

سیناپت اسیطرح دیتون کو نابود کرنے مین مصروف ہوئے اور جو گنی گن دیتون مین اگر دیتون کو کھانے لگین

مجسم جسم کو اختیار کر کے دیتون کی فوج مین داخل ہوا اور اکثر دیتون کو اوسنے بھی نابود کر دیا ایسی آفت مین

نے فرار پر قرار کو سبقت دیکر بھاگ گئے اور سیناپت یعنے سرسام نے بھی بڑا کام کیا و نندی فوج کے اندر جا کر

بہت فوج دیتون کی معہ سواری وغیرہ کے مار ڈالا اوسوقت دیوتون کی خوشی کا کیا بیان کرین اور شیو بھی خوشنود

سیتیسوان ادھیاے ۳۷

برہما نے کہا کہ سنکھ چوڑ نے اسطور پر اپنی فوج و بہادرون کو جو جان سے بھی زیادہ پیارے تھے شیو کے گنون کے

ہاتھ سے مرتے ہوئے دیکھا غضبناک ہو کر شیو کے گنون کو ڈانٹ ڈپٹ بتلا کر شیو سے کہنے لگا کہ تم میرے

ہو کر مجھسے لڑائی کرو دیتون کے مارنے سے کیا فائدہ بہادر زیر دستون پر ہاتھ نہین چلاتے مین وہ ہون

غرور کو نابود کر دونگا یہ کہکر بارادہ نہ بھاگ جانے کے شیو کے اوپر عمدہ عمدہ بان چلانے لگا شیو نے سب

کاٹ ڈالا سنکھ چوڑ نے بھی ہوس مایا کو پیدا کیا جسکو شیو نے مہادیو بان سے مہلیشر دفع کر دیا سنکھ چوڑ

मध्य दर्श नि

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غائب ہوگیا اوسوقت بشن وجہنے آسمان سے جے جے کی آواز بلند کی اور شیو غضبناک ہوکر دیوتون کی بھلائی کے
واسطے بارادہ قتل سنکھ چوڑ کے اپنا سول جسکو بجے کہتے ہین اوٹھالیا ابھی چھوڑنے سے قیامت ہوجاتی ہے
تاکہ سنکھ چوڑ پر ترسول کو چھوڑین مگر الہام ہوا کہ اے شیو بید کے حکم کے خلاف سول کو ترک کرنا واجب نہین ہے
کیونکہ بموجب برداں برہما کے جب تک یہ کرشن کونچ کو پہنے رہیگا اور تلسی اسکی عورت پت برت دھرم مین قائم
رہیگی تب تک یہ معہ تلسی اپنی عورت کے نہ مریگا یہ سنکر شنکر شیو نے ترسول کو نہ چھوڑا اور شیو کی خواہش جانکر
بشن بھی اوسوقت حاضر آئے اور کہا کہ کس کام کے واسطے ہمکو یاد فرمایا ہے شیو نے کہا کہ تم سنکھ چوڑ کے
پاس جاکر کسی تدبیر سے کرشن کونچ کو لے لو وغیرہ وہ حکمت کرو جس سے اوسکی عورت کا پت برت دھرم چھوٹ جاوے
یہ سنکر بشن برہمن بنکر اوسکے پاس گئے سنکھ چوڑ نے برہمن کو دیکھکر پرنام کیا برہمن نے دعا دیکر کہا کہ مین نہایت
تشنہ ہون چنانچہ جب سنکھ چوڑ نے پانی پلوایا تو برہمن نے کہا کہ اپنے کرشن کونچ ہمکو دو سنکھ چوڑ نے فوراً کونچ
کو گلے سے اوتار کر برہمن کے حوالہ کر دیا ہر چند کہ وہ کونچ جان سے بھی عزیز ہے مگر سنکھ چوڑ نے بلا تامل کچھ
عیب نہ جانکر دے ڈالا ای یارو سخاوت اسی کا نام ہے اگر دشمن بھی برہمن ہوکر کچھ خیر طلب کرے تو اوسکے دینے
مین بھی تامل و متفکر نہونا چاہیے گو جان بھی چلی جاوے مگر برہمن بلا نیل مرام واپس نہ جانے پاوے جسکے
پاس بشن برہمن ہوکر طالب ہوئے اوسکے بھاگ پر آفرین ہے اور جسکے یہان سے کوئی گدا یا بھکھاری بکچھ لئے
بلا احتیاج حاجت کے معاودت نہ کرے اوسکے اوپر ہزار آفرین ہے اوسکے برابر جہان مین دوسرا نہین
وسب سمپت بل و وہی ہی ہے راج و جراسندہ ہی سا کہ یہ تمام و کمال چیزون کے دینے والے جانیز
مشہور ہین سخاوت بڑا دھرم عظیم ہے بعدہ بشن نے بصورت سنکھ چوڑ کے ہوکر سنکھ چوڑ کے گھر گئے اور
بڑے جتنون سے اوسکی عورت کے پت برت دھرم کو غارت کر دیا اور واپس جاکر سب کیفیت بیان کیا
فوراً بغرض قتل سنکھ چوڑ کے اپنے ترسول بجے نام کو اوٹھالیا جسمین زمین و آسمان دکھلائی دیتے تھے وہ مانند
آفتاب نیم روز کے تابان و مثل آتش قیامت کے سوزان تمام ہتھیارون کا خلاصہ تھا شیو نے ایسے ترسول کو چھوڑ دیا
جسنے فوراً سنکھ چوڑ کو جلا کر خاکستر کر ڈالا اور پھر شیو کے ہاتھ مین آگیا علاوہ اسکے اور بہت دیتون کو جلایا
اوسوقت دیتون کو سواے بھاگ جانے کے اور کچھ نہ سوجھا وے سب جو باقی رہے پاتال مین جاکر مخوف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

چھپے رہے دیوتون کے تمام محن و آلام نیست و نابود ہو گئے اونہون نے بڑی دھوم دھام سے جشن کیا اور گو
رقص و سرود کی گرم ہوئی جسمین دیوتون کی عورتون نے خوب ناچا اور سنکھچود پھر گئو لوک مین مقیم ہو گیا اور راد
چھوٹ کر مانند سابق کے ہو گیا اور اوسکی ہڈیون سے طرح طرح کی سنکھہ پیدا ہوئے وہ سنکھہ بشن کو نہایت پسند و
مرغوب ہین اور جو خاندان بشن مین دیوتا و من وغیرہ ہین اونکو بھی بہت مطبوع خاطر و پسند طبع ہوئی اور
مع اپنے پروار لیکے خاندان وغیرہ کے پسند نہین اوسوقت ہم و اندر وغیرہ کو ساتھ لیے ہوئے شیو کے پاس
گئے اور شیو کی حمد مین ہم سب مصروف ہوئے اور بعد بیشمار حمد و ثنا کے بار بار اپنے سرون کو جھکایا بعدہ سب
دیوتا شیو کی اجازت پا کر اپنے اپنے گھرون کو روانہ ہوئے اور بشن و ہم بھی چلے گئے اوسوقت تمام دنیا کو
بڑی خوشی و آسایش حاصل ہوئی سب کا رنج زائل ہو گیا دیوتون نے پھر اپنے اپنے اختیارات پر فائز ہو
ہو کر خوشی کا یوم پایا اور شیو معہ اپنے گنون کے کوہ کیلاس پر جا کر خوشی سے رہنے لگے شیو جو پرم برہم ہین
وے ہر طرح سے بھگتان و مظلومان کے مددگار رہتے ہین جو شخص اس چرتر کو قرأت یا سماعت کریگا اوسکو
کبھی کچھ دکھہ و تکلیف نہ ہوگی اسکے پڑھنے سے شیو کی بھگت بہت زیادہ ہوتی ہے وہ بھگت و مکت
دونون کو حاصل کرتا ہے چارون برن کی تکالیف فوراً جلکر خاکستر ہو جاتی ہین یہ شیو چرتر جمیع نامبارک
کو دور کرکے دونون جہان کے واسطے مبارک ہے

اڑتیسوان ادھیاے ۳۸

نارد نے کہا کہ اے برہما جسطرح بشن نے تلسی کے پت برت دھرم کو خراب کر ڈالا وہ بیان فرمایے برہما نے
فرمایا کہ یہ چرتر شیو و بشن کے بھگت کو زیادہ کرنیوالا ہے بگوش ہوش سماعت کرو واضح ہو کہ بشن سنکھچود کی
صورت کو دھارن کرکے تلسی کے مکان مین گئے اسطور سے کہ سنکھچود کے سب فوج باتون مین یکسان تھے
کا کچھہ فرق نہین اور تلسی کے دروازہ کے نزدیک پہونچکر فتح کے باجے بجوا کر فتحمندی کی آواز کو بلند کیا یہ سنکر
تلسی نے جھروکہ سے بہت خوش ہو کر دیکھا کہ شوہر کو بخیر و عافیت فتحمندی کے ساتھ لوٹا ہوا جانکر سب سامان عیش
و جشن کا برپا کرا دیا اور بہت مال و دولت برہمنون کو خیرات کیا بعدہ اپنے حسن دلفریب کو ہر ہفت کیا بشن
نے زینہ سے اوتر کر تلسی کے گھر گئے تلسی نے قدم دھو کر بہت رو کر مدح کی اور طلائی نشست پر بٹھلا کر

میرے برابر اور کون صاحب نصیب ہے کہ آپ جنگ سے فتح و فیروزی کے ساتھ معاودت فرما ہوئے
شیو کی بڑی تعریف و ثنا و صفت کرکے پوچھا کہ ایسے شیو سے تمنے کسطور پر جنگ کرکے فتح پائی مجھکو یقین کامل
اس بات پر نہین ہوتا لشن نے کہا کہ ہم جنگ گاہ مین جاکر اسقدر جنگ و جدل کیا کہ دیوتا بھاگ گئے بعدہ شیو
بہت مدت تک ہمسے لڑتے رہے دیوتا و دیت دونون بیشمار مارے گئے اوسوقت برہما نے آکر صلح
کرا دی ہمنے بموجب فرمانے برہما کے اختیارات دیوتون کے پھر حوالہ کردیے اور جنگ موقوف ہوگئی شیو اپنے
گھر گئے دیوتا اپنے لوگون کو چلے گئے ہم اپنے گھر آئے یہ کہکر لشن نے اپنی خوابگاہ کو آراستہ پاکر تلسی کے ساتھ مباشرت و
مجامعت مین مصروف ہوئے تلسی نے بوجہ خلاف عادت و معمول سنکھ چوڑ کے عیش مجامعت مین جان لیا اور
اشتباہ غیر شخص کا پیدا ہوا تلسی نے کہا کہ تم سنکھ چوڑ نہین ہو بلکہ از راہ دغا تمنے ہمارے پت برت دھرم کو خراب
کیا ہے تم راست راست بیان کرو ورنہ ہم سخت نفرین کرینگے لشن نے مخوف ہوکر کہا کہ مین لشن ہون دیوتون
کے واسطے یہ فعل کیا یہ کہکر لشن نے اپنی اصلی صورت سے تلسی کو درشن دیئے تلسی نے جبکہ لشن کی اصلی صورت
کو معاینہ کیا تو بوجہ خراب ہوجانے پت برت دھرم کے غضبناک ہوکر کہنے لگی کہ تو نے یہ کیا کام کیا ہمارے
پت برت دھرم کو غارت کیا میرا شوہر مارا گیا یہ سب فساد تمھاری ذات سے ہے تیرے خراب کام بڑی تکلیف
دینے والے ہین تیرے دل مین کچھ بھی رحم نہین اس باعث سے تو پتھر ہو جاویگا یہ ہمارا سراپ ہے اسکو اختیار
کرو تمکو دیانندہ کہتے ہین وے بڑے نادان ہین میرا شوہر جو تمھارا بھگت تھا اوسکو اور لوگون کے فائدہ کے
واسطے تمنے مار ڈالا یہ کہکر تلسی نے بہت گریہ وزاری کی اوسکی گریہ وزاری اسقدر معاینہ کرکے لشن بہت مخوف
ہوئے اور شیو کا دھیان کیا شیو ظاہر ہوکر تلسی سے فرمایا کہ تم گریہ وزاری نکرو سب جہان اپنے اپنے افعالون کا
نتیجہ بھوگ کرتے ہین رنج و راحت کوئی شے نہین ہے یہ جہان مانند سمندر کے ہے جو آب رنج و راحت سے
پر ہے شر فنا اوسکی موج ہے بدون دھرم کے اوسکے کوئی پار نہین ہو سکتا تم دونون سے ہم کہتے ہین کہ تمنے
پہلے بڑی ریاضت کے ساتھ جو عبادت کی ہے وہ کسطور سے خالی جاوے تم دونون ہمارے انس ہو
تمھارا شوہر کرشن کا دوست سداما نامی تھا وہ بوجہ سراپ کے یہان آکر پیدا ہوا تھا چنانچہ وہ قتل کیا گیا اور
اوس جسم کو ترک کرکے پھر بدستور سابق ہو گیا تم بھی اس جسم کو چھوڑ کر لشن کے ساتھ عیش و آرام کرو تمھارا پت برت دھرم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خراب نہین ہوا اور دیوتون کی بہتری کے لیے جو ہمنے تمھارے شوہر کو قتل کیا ہے اسکی وجہ سے غصہ نکر تم اپنا
ہو کر گنڈکی ندی کے نام سے مشہور ہوگی اور بشن کی نسبت سے جو تو دو پینے سمندر سے اوسکی عورت ہوکر
کیا کروگی علاوہ اسکے تم دونون ایک طور سے یکجا ہو گے یعنی تم زمین مین اسی نام یعنی تلسی کے نام سے مشہور
پیدا ہوگی اور بشن کے جسم مبارک مین چڑھا کروگی تا کہ بشن اپنے فعل کا نتیجہ پاوے اور بشن تمھاری بددعا سے
پتھر بنکر گنڈکی ندی کے کنارہ مقیم رہین اور اوس جگہ بڑے تیز دندان و مخوف موذیات و جانور پیدا ہو کر
کاٹ کاٹ کر بہت ٹکرے راست و کج بنایا کرینگے وے ٹکرہ سالگرام کے نام سے مشہور ہونگے اور ٹوٹے
ٹکرہ صرف پتھر کہلاوینگے اور چکر کے بھید سے بیدنے بڑی تفصیل سالگرام سلا کی بیان فرمائی ہے اون سالگرام کے
ساتھ تمھارا ملاپ و ملاقات ہمیشہ ہوا کریگی جو ثواب بڑھانے والا اور عذابون کا دور کرنیوالا ہے اور چونکہ
کی عورت ہو اور بہت جگون تک اوسکے ساتھ عیش کی اسوجہ سے تمھارا سنجوگ سنکھ کے ساتھ ہوا کریگا
مین بھید کرنے والا دکھ پاویگا یہ باتین تلسی سے کہکر شیو انتردھیان ہو گئے اور تلسی کمال خوش ہوکر اپنے جسم
ترک کرکے بیکنٹھ کو چلی گئی اور عمدہ سروپ دھارن کرکے بشن کے ساتھ وہان پر سوار ہوئے اور ہر طرح سے
آرام حاصل ہوئی اور اوسکے اول جسم سے گنڈکی ندی پیدا ہو کر ایسا تیج پایا کہ جو کوئی شخص اوسکے پانی کو دیکھے
اوسکے تمام گناہان رفع ہو جاتے ہین اور اوسکے کنارہ بشن بصورت کوہ کے مقیم ہوئے جنکے دور ہی سے دیکھنے
مین گناہون سے پاکیزگی حاصل ہو جاتی ہے اور وہان کیڑہ مکوڑہ بڑے سخت دندان پیدا ہو کر بڑے بڑے
سوراخ کیا کرتے ہین اور نیز جو ٹکڑہ ہو کر دریای گنڈکی مین گرتے ہین وہی سالگرام کی مورتین ہین جو نہایت
و رنج کی زائل کرنے والی ہین اونمین جو چکر سے منقش ہون وہ لائق پرستش کے ہین اونکی بہت قسمین ہین
لکھین نراین وغیرہ مگر ہمنے بخوف طوالت مفصل سب بیان نہین کیا جو دریا سے باہر ملتے ہین وے درکہ یعنی
سالگرام کی بنام ... وانباید مشہور ہین وے گرہست کے پوجن کرنے کے لائق نہین ہین چار برن کے
جو لوگ ہین اونکی پرستش کرنے کے لائق ہین وے درکہ دو قسم کے ہین طرح خونی و طرح ... کو دینے
یہ سالگرام سلا صرف تین برن کے سوا سودر کے پوجنے لائق نہین سالگرام سلا کی بزرگی بیشمار ہے جیسا کہ
کے پتھرون کی عظمت ہے سالگرام و نربدا کی مورتین مجسم بشن و شیو ہین اور سالگرام سلا کو تلسی پتری کی برگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیاری ہے اگر تلسی پر سے علیحدہ سالگرام کی مورت رکھی جاوے تو کمال رنج حاصل ہوگا اور علاوہ اور مصائب و تکالیف
کے ہووت اوسکی روح سے علیحدہ ہو جاوے گی یعنے خواہ موت سے خواہ اور کسیطرح سے اسیطرح سنکھہ کی جدائی بھی
سالگرام سے نہایت دکھہ دینے والی ہے جبکہ تلسی و سنکھہ و سالگرام یکجا کرے و اکٹھا رکھے تب آرام کونین و آسایش
دارین حاصل ہوتی ہے یہ اتہاس بشن کا بھگت و مکت کا دینے والا اقرات و سماعت اسکی دونون جہان مین خوشی
عطا فرمانے والا ہے سنکھہ چوڑ کا قتل و شیو کا چرتر سب کامون کو دینے والا ہے رنج کو دور کرتا ہے نہایت پاک
ہے اور چونکہ اس اتہاس مین بشن کا حسن بھی کہا گیا ہے اس سے اور بھی زیادہ پاک و خوشی دینے والا ہو اشیو و
بشن کی لیلا بڑی حیرت افزا ہے وے بھگتون کے اسیر ہو کر کیسی کیسی لیلا کرتے ہین ای نارد اب اور کیا سماعت
کرنے کی خواہش رکھتے ہو

اونتالیسوان ادھیاے ٣٩

نارد نے کہا کہ ای برہما جسطرح سے کہ شیو نے اندھک اسر کو قتل کیا وہ کتھا سماعت کرنیکا مجھے بڑا اشتیاق ہے
براہ مہربانی بیان فرمائیے برہما نے فرمایا کہ جس وقت کہ بشن نے نرہر و شوکر کا اوتار لیکر دیت کے لڑکون کو مارا اور
دیت نے بڑا ماتم کیا اور کشپ کی پناہ مین جاکر خدمت کرنے لگے اور ہر طرح سے اپنے شوہر کشپ کو خوشنود کیا
تدبیرین تمام سنگار وغیرہ کو ترک کرکے صرف بد لباس برہمچرج سے رہنے لگے وہ صرف کشپ کی خواہش مطابق
شیرین کلام کہا کرتی طوالت و زیادہ گوئی سے کنارہ کرتے کشپ نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ ہم تمہاری خدمت سے
خوشنود ہوئے بردان مانگو اوس پتی برت دھرم کی برائی کرکے بیان کیا کہ کوئی ایسی شے نہین ہے جسکو ہم شیو کی
کرپا سے نہین دے سکتے دیت نے کہا کہ دیوتون نے ہمارے ساتھ عداوت کرکے بشن کے ذریعہ سے دونون
لڑکے ہرسکہ اور بہت دیتون کے قتل کرادیا اس بات کا مجھے کمال رنج ہے اسی وجہ سے مین آپکی پناہ
مین آئی ہون مجکو ایسا لڑکا عنایت فرمائیے جو دیوتون سے نہ قتل ہو سکے کشپ نے فرمایا کہ اچھا بیٹا دیا مگر
تو بھی جو رودر ہے جسکے مانند کوئی دیوتا دیوتا نہین اوسکے روبرو سے بشن و برہما کی کچھ نہین چلتی اوسکے مانند
دوسرا اور کوئی نہین ہے وہ خود مانند خود ہے لیس جبکہ تمہارے لڑکا پیدا ہو تم اوسکو بخوبی سمجھا دینا کہ وہ کسیطرح سے
مہادیو یعنی شیو کو ناراض و غضبناک نہونے دیوے کیونکہ شیو کے غصہ ہونے کی حالت مین پھر اور کوئی محافظ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بچانے والا نہیں یہ بات خود بید کہتے ہین یہ کہکر کشیپ خاموش ہوئے اور دت کشیپ کے تیج سے حاملہ ہوئی
اسقدر دت کا جلال بڑھا کہ کوئی شخص غایت تیج سے اوسکی طرف نہین دیکھہ سکتا تھا دسوین مہینہ دت کے ا
پیدا ہوا جسکی عجیب ہیبت وشکل تھی یعنے اوسکے ہزار سر و دو ہزار انکھین وہاتھہ و بازو و پانون تھی اور کمال
خوبصورت صاحب جلال وجسیم وبسیم وشہیم اسقدر کہ ایام طفلی مین اگر تمام دیوتا و مُن وغیرہ سارے جہان
اوسکو اوٹھاوین تو بھی نہ اوٹھہ سکے اور اوسکے مانند آواز جنگ دیوتا اور دیتون کی تھی اور مانند اندھے
ادھر اودھر جھکتے ہوئے چلتا تھا اسوجہ سے نام اوسکا اندھک رکھا گیا اور جیسا نام اندھک یعنے اندھا
अंधक
اوسیطرح اوسنے سب کام بھی کیے وہ مانند متوالون کے چلتا اور مانند اپنے دوسرے کو نہین سمجھتا تھا
سے اندھکاسُر نے فتنہ وفساد دنیا مین کرنا شروع کر دیا اور تمام رتن دیوتون سے لات مار کر چھین لیے
تمام جہان کو اپنا غلام سمجھکر اپسرا و گندھرپ وغیرہ قسم دیوتون کو اپنے گھر ڈال لیا اور پرائی عورتون کو
وخزانہ کو چھین لیا اسطرح اندھک دیتون کو ساتھہ لیے ہوئے تینون جہان مین طرح طرح کی فتنہ
اور دیوتا و منیشرون کو کمال تصدیعہ وتکلیف ہوتی تھی وہ اینِدر کی مجلس مین جاکر اینِدر آسن پر بیٹھہ کر
دیوتون کو نہین بلکہ اینِدر کو بھی اپنے احکامات سناتا اور دیوتون کو تو اپنا غلام ہی سمجھتا تھا اور اینِدر کو
بڑا نہین جانتا تھا وہ مانند ہاتھی بلاانکس کے تھا جسکو دیت و دیوتا کوئی منع و روک نہین سکتے تھے
تمام دیتون کا سرغنہ اگر بعد پرنام کے کہنے لگا کہ اے اندھک جسقدر دیوتا و منیشر ہین یہ سب تمھارے
دشمن ہین اونہون نے بڑی دغا وفریب سے دیتون کو قتل کیا ہے علیٰ ہذ القیاس اینِدر تو بڑا مجاہد
دیتون کا ہے اوسنے پہلے دیت کو جو سب سے اول پیدا ہوا تھا مارا اور دیوتون نے بالاتفاق
بھاری جنگل ہم دیتون کا جلایا ہے اس سے آپ کو قدیم عداوت کا خیال کرکے تینون جہان کی فتح کرنا
ہے چنانچہ اندھک معہ دیتون کے تینون جہان کی فتح کرنے کے واسطے طیار ہو گیا اور بڑی فوج جرار
کی جمع کی یہ حال دیکھکر دیوتا و مُن وغیرہ نہایت متفکر ومضطرب ہوئے اور اینِدر خود کشیپ کے
جاکر نہایت عجز وانکسار کے ساتھہ عرض کیا کہ اے باپ تمنے دیوتون و میشرون کو بڑی راحت
آرام سے رکھا اب اندھک سبکو نکالے دیتا ہے آپ دیوتون و منیشرون کی ایسی تکلیف کو کس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچوان کمند ... ہین فرماتے وہ لحہ لحہ مین ہمکو اپنے حکم دیا کرتاہے اور باوجودیکہ وہ ہمسے چھوٹا ہے مگر ہمکو برا نہین سمجھتا ہم بوجہ ہونے
بھائی کے سب کچھہ گوارا کرتے ہین اب وہ دیوتون کو لیکر تینون جہان کی فتح کا ارادہ کرتاہے اب بڑا فساد ہوگا تینون جہان
کا دھرم خراب ہوجاوے گا

چالیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ ای نارد ایسی باتین اپندر سے سنکر کشپ نہایت متعجب ہو کر کہنے لگے کہ ای اپندر جو رنج تمکو اندھک نے
دیا ہے اوسکی وجہ سے کچھہ افسوس نکرو ہم اوسکو دفع کرینگے یہ کہکر اپندر کو رخصت کرکے اندھک کو بولایا اور کہا کہ جو
ہم کہتے ہین اوسکو دغا و چالاکی ترک کرکے اختیار کرو واضح ہو کہ دت و ادت دونون ہماری عورتون سے دیت اور
دیوتا پیدا ہوئے ہین وہ برابر ہماری خدمت کرتے ہین ہمکو دونون عزیز ہین ہم تم دونون کو برابر سکھلاتے ہین تم تینون
جہان کی فتح کا خیال چھوڑ دو کیونکہ بڑی تکلیف ہے تم اپندر سلطنت کو نصفا نصف کرکے دشمنی کو چھوڑ دو اور ایک ہے
صلاح ہمشورہ سے دونون کام کیا کرو مجکو حیران نکرو ورنہ بڑی آفت مین پڑوگے یہ کہکر اندھک کو رخصت کیا
اندھک کچھہ سمجھکر اور فتح عزیمت کرکے بیٹھہ رہا مگر تھوڑے ہی روز دن مین پھر تاثیر صحبت دیتون سے فساد مچانے لگا
اور وہی باتین پھر کرنے لگا جس سے دیوتون وغیرہ کو رنج و تکلیف پہونچے درحقیقت صحبت مین بڑی تاثیر ہے
یہ حال اپنے لڑکے کا دیکھکر دت بہت رنجیدہ ہوے اور ایک روز اوسکو بولاکر سمجھانے لگے اور جیسا کہ سابق مین
کشپ نے کہا تھا وہی بات خیال کرکے کہا کہ اندھک تیرے افعال دیکھکر رنج و راحت مجکو حاصل ہوتا ہے
مین تجکو ایک بات کہتی ہون اوسکو کرو پھر جیسا تمہارے دلمین آوے ویسا ہی کرنا یعنے تم شیو کی خدمت کرو
اور اونسے عداوت نرکھو کیونکہ اونسے عداوت کرکے خوشی نہین ملتی اور شیو کی بڑی تعریف کرکے کہا کہ شیو کی خدمت
و عبادت کیا کرو اندھک نے یہ حکم مادر کا قبول کرکے سبھون کی صحبت سے علیحدہ ہوا اور حواس کو قابو کرکے
سخت ریاضت کرنے لگا یعنے اول تینون فصل مین درمیان آتش و میدان و پانی کے بیٹھکر ریاضت کرتا رہا پھر حواس
خمسہ پر غالب ہو کر صرف مقولات کے کھانے پر اکتفا کیا کچھہ دن تک صرف ہوا کو تناول کیا اور کچھہ دن تک آوردہ
بازو یعنے اوپر کو بازو اوٹھائے ایک پانون سے آفتاب کے مقابل مین کھڑا رہا پھر صرف انگوٹھے کے زور پر کھڑا
رہکر شیو کا دھیان کرتا رہا جبکہ باوصف ایسی ریاضت کے شیو ظاہر نہوئے تو حبس نفس کرکے تینون قسم کا پرانایام کیا

प्राणायाम

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسوقت اندھک کا جلال بہت بڑھا کہ اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تھا ایسی ریاضت شاقہ اندھک کو

دیکھکر دیوتون نے از راہ ہراس وخوف کے ہماری پناہ پکڑی ہم سکو لیکر بشن کے پاس گئے بشن

سنکر ہم سکو ساتھ لیے ہوئے شیو کے حضور مین حاضر ہوئے اور حمد پڑھی جو نہایت پاک ہے

اکتالیسوان ادھیاے ۴۱

برہما نے کہا کہ ایسی حمد پڑھکر ہم سب خاموش ہوکر کھڑے رہے شیو نے فرمایا کہ ای بشن و برہما و سب دیوتو

جو کام ہو وہ کہو ہم بردان دینے کو مستعد ہین دیوتون نے کہا کہ اندھک کی سخت ریاضت سے ہم کمال محزون

آپ جاکر اندھک کو بردان دیوین تاکہ ہماری تکلیف رفع ہوجاوے ہر چند کہ وہ بردان پانے سے

سخت ومعاند قوی ہوجاویگا جسطرح سے کہ کوئی شخص آگ سے جلکر پانی مین کودپڑتا ہے مگر پانی کے کودنے

بھی آرام نہین آتا بلکہ آبلہ پڑجاتے ہین ایسے شخص کو حکیم حاذق وطبیب کامل درکار ہوتا ہے اس سے

ہے کہ آپ آتش جو ا ریاضت اندھک کو بجھا دیوین اور پھر ہمارے حق مین بمنزلہ طبیب کامل کے ہوکر معالجہ

یہ سنکر شیو واسطے دینے بردان کے روانہ ہوئے اور معہ گنون وسوارے خاص وگرجا کی ہو بحکم برہم بروہ فرمایا

نے بعد سجدہ وتعظیم کے حمد پڑھی اور کہا کہ مین صرف یہ بردان مانگتا ہون کہ بموجب بردان اپنے باپ کشیپ کے

اپکے اور کسی کے ہاتھ سے قتل کرڈالنے یا مارڈالنے کے لائق نہین ہون سو یہی بردان آپ سے بھی طلب

کہ میرے باپ کا کلام راست ہو شیو نے فرمایا کہ جو بردان تمنے طلب کیا وہ اس شرط پر ہمنے منظور فرمایا کہ اگر

جہان کے راجہ ہوکر اپنا دھرم خراب کرکے بدفعل وبدکار ہوجاؤگے تو اوسوقت البتہ ہم بڑا غصہ کرینگے جس سے

سب عیب وگناہ نابود ہوگا ایسی حالت مین بھی ہم بڑی مہربانی کرینگے جس سے تمہاری محبت ضائع نہ جاویگی

انتردھیان ہوگئے اور اندھک شادان وفرحان گھر مین آکر والدین کو پانے بردان سے مطلع کیا جبکہ دیوتون

سنا کہ شیو نے اندھک کو ایسا بردان دیا تو وے سخت گھبرائے اور اِیندر سے جاکر تمام کیفیت بردان پانے کی

کی ہنوز تمام دیوتا اِیندر کے پاس جاکر جملہ ماجرا بیان کر رہے تھے کہ ہر چہار طرف سے دیتون نے اندھک کے

آکر قدیم عداوت دیوتون و دیتون کی بیان کی مگر اندھک نے کچھہ نہ کہا صرف واسطے دیکھنے اِیندر پوری کے

سوار ہوکر روانہ ہوا اور مانند اپنے گھر کے اِیندر پوری کی اندر داخل ہوگیا اندھک کو اسطرح کرتے ہوئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معہ دیوتون کے بہت خوفناک ہوئے فوراً اندر نے اوٹھکر اپنے برابر ایک ہی نشست پر بٹھال لیا او سوقت اندر
کے جلال سے دیوتا مانند ستارہ سحری کے یعنے جنکو آفتاب طلوع کرتا ہے ہو گئے اندر نے دلمین مغموم ہو کر اندھک
سے بے وجہ تشریف آوری کی استفسار کی اور کہا کہ آپنے کمال بندہ نوازی کی جو یہان تشریف لائے جو حکم ہو اوسکی
بجا آوری کے لیے ہم حاضر ہین جو ہمارے یہان جواہرات مال و دولت وغیرہ سے سب آپ اپنا سمجھکر
یعنے اندھک نے غرور کے ساتھ جواب دیا کہ تم صرف اپنے جملہ سامان کو مجھے ملاحظہ کرا دو باقی مجکو کسی چیز
کے لینے کی خواہش نہین ہے اور تمھارے پاس جو ایراوت ہاتھی واوچی شروا گھوڑا وغیرہ عمدہ عمدہ رتن ہین اور
اروبسی وغیرہ جیسین تورات و دیگر عمدہ عمدہ چیزین سب مجکو دکھلا دو اوسکے معاینہ کرنے سے صرف مین خوش ہونگا
لاچار اندر نے بحالت خوف اپنے جمیع سامان کو دکھلا دیا اندھک نے تمام سامان دیکھا اور حیران ہو کر
اندر کی جگہ پر بیٹھ گیا اور ایک بھاری مجلس منعقد ہوئی اور اندھک نے حکم دیا کہ محفل رقص کی گرم ہو اندر
خوش ہو کر سب کنر وگندھرپ واپسرا وغیرہ سے کہا کہ خوب رقص و سرود کر کے اندھک کو راضی کرو چنانچہ
ایسا ہی ہوا اور تمام باجے معہ تال ہتھیار کے بجنے لگے اور ساتون سُر و اکیس مورچھنا وتین گرام کے ساتھ گانا
شروع ہوا ایسے رقص و سرود سے اندھک بیخود ہو کر چاہا کہ اپسراؤن کو اپنے قبضہ اختیار مین کرے مگر دیوتون
نے زنانا جبکہ اندھک نے ایسی مدخول حالت دیوتون کی دیکھی تو نہایت غضبناک ہو کر بڑی آواز دی اور دیوتا
بھی نحوست و نعی ہو گئے اندر نے دیوتون سے کہا کہ اوٹھو اور اَلحَرب خیرٌ مِنَ الجُبن کو یاد کر کے خوب لڑو اپنی
عورتون کا حوالہ کر دینا بلا مرجانے کے بہتر نہین چنانچہ دیوتا فوراً حرب و ضرب پر آمادہ ہو گئے اور اندھک
نے پانسو دہنک اپنے ہزار ہاتھون مین لیکر ہر ایک دہنک مین بہت بہت بان راست کیے اور بہت لڑائی
کی اندر اندھک کے مقابل مین آکر اپنے بجر سے اندھک کو مارا اندھک غصہ مین آکر اپنے ترسول وگدا
وغیرہ قسم قسم کے اسلحہ ترک کیے چنانچہ اندر معہ تمام دیوتون کے میدان جنگ گاہ کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور
دیوتون نے جو کچھ دیوتون کا ساز و سامان تھا سب لوٹ لیا اور اندرانی کو بھی اپنے قابو کر لیا اور اندھک نے
اپنی مادروت کو بھی اوسی جگہ بولا کر سلطنت کرنے مین مصروف ہوا اور منادی کی کہ تمام رعایا با خوف عیش
آرام کے ساتھ رہے کچھ کوئی اندیشہ نکرے نرپ اندر کا زمانہ خلافت گذر گیا میرا وقت سلطنت کا ہے تمام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

برن اپنے اپنے دھرم مین قائم رہکر ہمارے حکم کو سماعت کرین جو برخلاف حکم کے عمل کریگا وہ ہمارے ہاتھ سے
مارا جاویگا یہ حکم دیکر آپ کاروبار سلطنت مین مشغول رہا

بیالیسوان ادھیاے ۴۲

برھما نے کہا کہ ای نارد اوسکے ایام سلطنت مین کوئی شخص جاندار بجز دیوتون کے رنجیدہ نہ تھا نہ کیا کوئی غمگین
تھا آخرکو دیوتا کمال پریشان خاطر ہو کر ہمارے پاس جاکر سب حال کہا اور گوکہ دیوتا جگ بھاگ سے محروم
ہوا اور آفتاب اور ماہتاب تک اوسکے مطیع ہو کر بموجب حکم کے کام کرتے ہین ہم سب دیوتا چھپے رہتے ہین یہ
دیوتون نے ہماری بڑی حمد پڑھی ہمنے کہا کہ تم کچھ افسوس نکرو تمھارے رنج والام سب دور ہو جاوینگے اور
اتنا سن قدیم کہکر سبھون کو ساتھ لیے ہوئے ہم بشن کے پاس جاکر بعد حمد وثنا بیشمار کے ماجرا ظلم اندھک
بیان کیا بشن نے فرمایا کہ تم سب اپنے گھرون کو جاؤ ہم بہت جلد دیتون کو جہان ہونگے وہان جاکر نابود کرینگے
یہ سنکر دیوتا اپنے اپنے مقامات کو پلٹ گئے اور منتظر وقت کے رہے اور بشن فوراً گرڑ پر سوار ہو کر معہ لشکر
اندھک کے پاس پہونچکر بڑی آواز سے تشت تشت کہکر اگن بان کو چلایا جسکے چلنے سے تینون جہان جلنے لگے
اندھک نے بارن استر کو چلاکر دفع کردیا اور بشن اسیطرح بڑے بڑے سخت ہتھیار اندھک پر چلاتے رہے
اور اندھک دفع کرتا رہا اور جبکہ اندھک نے بشن کو اپنے ہتھیارون سے پریشان کر دیا تو بشن نہایت غضبناک
ہو کر سودرشن چکر کو اپنے ہاتھ مین لیکر چھوڑ دیا جسکے سبب سے دنیا جلنے لگی معلوم ہوا کہ قیامت ہو رہی ہے
اندھک بھی معہ دیتون کے خوف ہو گیا اور شیو کا دھیان کرکے اپنے ترسول کو چلاکر سودرشن کو کارگر ہونے
اسیطرح لڑتے لڑتے بشن نے شیو کا دھیان کرکے بڑی حمد وثنا پڑھی اور کہا کہ اے شیو دیوتون کے
کسطرح مین انجام دون آپ حکم و ہدایت دیجیے شیو نے فرمایا کہ تمھارے برابر ہمکو کوئی شے بلکہ جان بھی
نہین ہے جو تمھارا دشمن ہے وہ ہمارا دشمن خاص کرکے ہے بدون تمھاری خدمت کے کسی نے ہمکو نہین
ہر شخص ہماری بھگت کا خواہان ہے تو پہلے تمھاری خدمت کرلیوے تمنے اسوقت خلاف طریقہ خود دیوتون کی
مین کمرہمت کو باندھا جب تک کہ اندھک برہمنون کے ساتھ دشمنی پیدا نہ کریگا تب تک ہم اوسکے اوپر غضبناک
نہین ہونگے کیونکہ برہمن ہمکو گوری سے بھی زیادہ عزیز ہے اس سے تم کوئی تدبیر کرو جس سے اندھک ہماری عبادت

بھگت کو ترک کرکے برہمنوں سے عداوت پیدا کرے یہ اجازت شیو سے پاکر بشن نے اندھک سے کہا کہ تمہاری بہادری اور قوت دیکھکر ہم نہایت خوشنود ہوئے بردان مانگو اندھک نے غرور سے کہا کہ بردان لینا برہمنوں اور پروہت کا کام ہے ہمکو کس بات کی خواہش ہے جو ہم تمسے طلب کریں تمکو جو شے ضرورت ہو وہ ہمسے طلب کرو وہ تمکو دیجاوے بشن نے کمال خوش ہوکر فرمایا کہ ہم تمسے یہ بردان مانگتے ہیں کہ تم شیو کی بھگتی کو چھوڑکر خود شیو بنکر عیش و آرام کیا کرو اندھک بشن کی مایا سے فراموش کرکے کہا کہ تتھاستُ (तथास्तु) یعنے یہی ہوگا اسکے بعد بشن و اندھک اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے اندھک نے خود اپنے کو شیو قرار دیکر تینوں جہان کو قابو کیا اور سبکو رنج دینے لگا اور برہمنوں کی عزت و آبرو کو قائم نرکھا اور خود اپنے تئیں پرم برہمہ مشہور کیا اور عبادت و ریاضت و جگ دھرم وغیرہ سب کو بند کرادیا اور دیتوں کو بجاے دسوں دگپت کے مقرر کردیا اور دیتوں کے رسم و رواج چاروں طرف مروج ہوگئے جسسے زمین پر بڑے بڑے گناہ ہونے لگے دیوتوں کی عظمت و بزرگی رغارت ہوگئی دھرم نابود ہوا برن و اسرم کچھہ باقی نرہی عورتیں برخلاف طریقہ مقررہ مردوں کے مانند خود مجامعت میں مصروف ہوئیں پت برت کالیہ معدوم ہوگئی والدین کی مذمت و کج خلقی و مباحثہ ساتھہ گورو کے ایسے امورنے رواج پایا قاعدہ کلیہ ہے کہ موت کے وقت اسیطرح کی عقل برخلاف ہوجاتی ہے + + +

تینتالیسواں ادھیاے ۴۳

برہما نے کہا کہ ای نارد اوسوقت دیوتوں و منشروں کی حالت نہایت ابتر و خراب تھی وہ دیتوں کے خوف سے ادھر ادھر بھاگے بھاگے پھرتے تھے جسطرح کوئی دیوانہ مارا مارا پھرے اور چونکہ دیوتوں و برہمنوں نے سخت تکلیف پاکر رات و دن بد دعا دینا شروع کیا اسوجہ سے اندھک کا تیج کم ہوگیا ایک روز تمام دیوتوں نے یکجا ہوکر کہا کہ اتو اندھک ہمکو دھرم و کرم کچھہ نہیں کرنے دیتا نہ ہم بشن و شیو کی پوجا کرنے پاوین سب طرحسے آفت و تکلیف ہے کون تدبیر سے یہ ہلاک ہوسکتا ہے برہسپت نے فرمایا کہ اندھک باستثنای شیو کے اور تمام دنیا سے ابرو یعنے قابل ہونے قتل کے نہیں ہے جبکہ شیو نے خوشنود ہوکر بردان دیا تھا تو اوسکے ساتھہ یہ بھی شرط کی تھی کہ جسوقت تم گناہ کرنا شروع کروگے اوسوقت ہم ایسا غصہ کرینگے جس سے تمہارا عروج نابود ہوجاویگا مختصر گناہان کی بھول برہمنوں کی تکلیف وہی کو شیو نے فرمایا تھا چنانچہ اب وہ وقت آگیا ہے بہتر ہے کہ ہم سب چلکر شیو کی پناہ پکڑیں و سب

دکھہ دور کر دینگے بعدہ سب دیوتون نے ای نارد تمکو شیو کی خدمت مین واسطے گذارش حال کے روانہ کیا اور
ہو کر شیو کو مندرا کے جنگل مین دیکھکر حمد مین مصروف ہوئے تمھاری حمد کو سنکر شیو بہت خوشنود ہو کر فرمانے لگے
کہ ای نارد کس کام کو آئے ہو تمنے تمام کیفیت ظلم و ستم و جور و جفا اندھک کی سنا یا کہ سنائی شیو نے فرمایا
مندار کے پھولون کی مالا پہنکر اندھک کے پاس جاکر ہر طرح سے ہماری تعریف کرنا اور ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ مشتغل ہو کر
پاس آوے چنانچہ تم رخصت ہو کر مندار کے جنگل سے پھول توڑ کر اوسکی مالا کو اپنی گردن مین پہنے ہوئے اندھک
کے پاس گئے اندھک معہ تمام دیتون کے تمھاری مالا کو جسمین خوشبو نہایت عمدہ تھی دیکھکر حیران ہو گیا
کہ یہ پھول کہان پیدا ہوتے ہین اوس باغ کا کون محافظ ہے مین یہ پھول تمام اپنے قوت بازو سے لیا جاؤن
تمنے جواب دیا کہ مندراچل مین جو بیر کا گ بن ہے اوسمین یہ پھول پیدا ہوتے ہین وہان شیو کے گن محافظ
وے گن بڑے صاحب قوت ہین اور شیو جنکے برابر دوسرا نہین ہے معہ اپنی عورت کے اوسی بن مین
تفرج کیا کرتے ہین اونکے مغلوب کرنیکے لائق تینون جہان مین کون ہے ہان البتہ اونکی خدمت کرنے سے
یہ پھول مل سکتے ہین علاوہ اسکے اور بھی صدہا طرح کے پھول پھل اوس جنگل مین ہین بعضون سے عمدہ خوشبو
ٹپکتی ہے اور بعضے درختون سے رتن اور بعضون سے کپڑہ اور بعضون سے چارون قسم کا غلہ وہان کچھ کسیکو
نہین ہوتا نہ کسیکو کچھ دکھ و پیاس و فکر و خجالت وہان لاحق ہوتی ہے شیو کی خدمت سے آدمی اندر کو
ایسے ایسے کلمات ترغیب کے دیکر تم تو رخصت ہوئے اور اندھک نے دیتون کو جمع کر کے ایک مجلس
کر کے مندار کے پھول کی تعریف بیان کی اور کہا کہ تم سب طیار ہو کر ہمارے ساتھ واسطے لانے پھول کے
کوئی یہان باقی نرہ جاوے یہ کہکر اندھک معہ تمام فوج کے روانہ ہوا اور شیو کی مہمان کو بھول گیا +

چوالیسوان ادھیاے ۴۴

برہما نے کہا کہ ای نارد اندھک نے جاکر مندراچل کو دیکھا کہ طرح طرح کی ادویات جڑی و بوٹی سے آراستہ ہے
وسدہ و منیشرون و دیوتون و گنون سے اوسکی حفاظت و برداشت ہوتی ہے اور چندن اور اگر ادر سال اور
چنپا اور بیل اور رودراکچھ وغیرہ ہزارون طرح کے درخت موجود و کنٹر و گندھرپ وغیرہ رقص و سرود مین مصروف
اور دراج ہنس و چاموش و شیر و سنگھ وغیرہ جانوران سے بھرا ہوا ہے ایسی کیفیت دیکھکر دیوتون کو دیکھا اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے کہاکہ ای مندراچل تو ہمکو اچھی طرح سے جانتا ہے مین مانند اپنے تینون جہان مین دوسرے کو نہین شمار کرتا ہون کیونکہ میرے ہاتھ سے مرنے لائق نہین تمام دنیا میرے اختیار مین ہے دیوتا ومن ودیت سب میرے غلام ہین علی ہذا القیاس تم بھی ہماری رعایا وفرمان پذیر ہو ہمارے حکم کو سماعت کرو کہ آج سی تیرے نزدیک کے جنگل کو ہم اپنی عیش وعشرت وسیر وتفرج کے لیے نامزد کرتے ہین اگر تو ہمارے حکم کو نہین مانیگا تو تیرے حق مین بہتر نہوگا اسیطرح چارون قسم کے راج نیت کے کلام کیے مگر شیو کے پہاڑ نے کچھ بھی خوف نہ کھاکر خفتر دھیان ہوا جبکہ اندھک نے پہاڑ کو اتر دھیان ہوتے دیکھا تو غصہ مین آکر کہاکہ دیکھ آج تجکو مانند خاک کے باریک کیے ڈالتا ہون یہ کہکر پہاڑ کو جڑ سے اوکھاڑ کر مانند خاک کے پیس ڈالا اور بہت جوجن کے فاصلہ پر پھینک دیا اوسوقت تمام اوس جنگل کے رہنے والے تھر تھر کانپنے لگے اور کوہ افتان وخیزان ولرزان وگریان شیو کے پاس گیا اوسوقت شیو گوری کے ساتھ عیش مین مصروف تھے گوری نے پہاڑ کو کانپتے ہوئے دیکھکر بوجہ خوف شیو کو پشت کی اور کہاکہ آج پہاڑ کس وجہ سے اسقدر کانپ رہا ہے اور زمین وآسمان وپاتال بھی لرزان ہے کسنے اسقدر غصہ کیا ہے شیو نے فرمایا کہ معلوم نہین کسنے یہ فساد برپا کیا ہے دیکھیے کون آج جم لوک کو جاتا ہے جسنے یہ کام کیا ہوگا اوسکو ضرور سزا دیجاویگی خواہ وہ ہمارا لڑکا تک بھی ہوگا یہ کہا اور پہاڑ کو مطمین کرکے جو ٹکڑہ پہاڑ کے ٹوٹ پھوٹ کر پڑے تھے وہ سے شیو کی کرپا سے رنگی بچہ ہوکر دیتون کی فوج مین گرنے لگے اور دیتون کو نہایت پریشانی وخرابی نصیب ہوئی تب تو اندھک غضبناک ہوکر کہنے لگاکہ اے پہاڑ مجکو نہین جانتا کہ مین کیسا زبردست ہون تو ایسی لڑائی دغا کے ساتھ کیون کرتا ہے ظاہر ہوکر کسواسطے نہین کرتا یہ سنکر شیو نے دلمین بہت غصہ کیا اسی عرصہ مین تمام اندر ودیوتا وغیرہ سب شیو کے خدمت مین پہونچکر حمد کرنے لگے وہ ایسی حمد ہے جسکی قرات یا سماعت سے دونون جہان مین خوشی وبرکت ملتی ہے

پینتالیسوان ادھیاے ۴۵

برہما نے کہاکہ ای نارد جبکہ شیو نے ایسی حمد سنی تو کمال اندھک کے حال پر غصہ ہوکر اپنے گنون سے فرمایاکہ تم جاکر دیتون کو معدوم کرو چنانچہ گن لوگ روانہ ہوئے اور نندی سب گنون کے سرگروہ ہوکر میدان جنگ گاہ مین پہونچکر بڑا قتال وجدال مچایا اور گنون نے بہت دیتون کو طرح طرح کے ہتھیارون سے مار ڈالا اور نندی کے جلال کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاب کوئی نہ لاسکا نندی نے ہہنڈ و ٹہنڈ و جاسر و پال و بہیاسر و کارت سون و پال ہاریت و پال

کے سرداروں کو مارا جسکی وجہ سے تمام دیتون کو بڑا رنج ہوا اندھک نہایت محزون و مغموم ہوکر

پاس بھرگ یعنے شکر اپنے گورو کے جاکر بعد ثنا و صفت کہنے لگا کہ تمنے بہت دفعہ دیتون کے رنج کو

ہم تمہاری بسیا سے شفاء ہیں آئے ہین ہم تمہاری خدمت کی زور سے دیوتون کو مع برہما واندر و بشن و شیو

برابر خس کے جانتے ہین تمہارے زور پر دیت دیوتون پر ایسے غالب ہین جیسے شیر ہاتھی پر اور طاوس سانپ

تمہارے مہربانی سے بشن و دیتون سے مخوف رہتے ہین اور بجز بُھوہ یعنے قلعہ جو دیوتا مانند بجر کے طیار کرنے

اوسکے اندر دیت بلا وسواس داخل ہو جاتے ہین تمہاری خدمت کے زور سے دیت مانند کوہ کے

میدان مین قائم رہتے ہین اسوقت ای بھرگ نندی گن شالادکا لڑکا بیشمار دیتون کو میدان مین قتل کرڈالا

دہنڈ و تہنڈ وغیرہ اچھے اچھے دیتون کو مارکر زمین پر لٹا دیا اب جیسا واجب ہو ولیسا کیجیے ہم آپکی پناہ

ہین آئے ہین تمنے جو بدیا حاصل کی ہے اوسکا وقت یہی ہے دیتون کو زندہ کرو تاکہ دنیا مین تمہارا نام

بھرگ نے ہنسکر فرمایا ہزار برس تک صرف ذہان کی بہوسی کا دہوان پیکر جو بدیا ہمنے دیتون کے خوش کرنے

ہے اوسکی کرامات کو دیکھو ہم مردہ دیتون کو خواب سے جگاتے ہین اور جسطرح کہ خشک دہانون کو پانی زندہ

ہے اسطرح ہم دیتون کو زندہ کیے لیتے ہین یہ کہکر ہر ایک دیت پر اپنا منتر پڑھا وے فوراً زندہ ہوکر

ہوگئے کہ خواب سے اوٹھے ہین اندھک اپنے بہادرون کو زندہ دیکھکر نہایت خوش ہوا اور شیو کے گنون

یہ کرامات بھرگ کی نندی سے بیان کی نندی فوراً شیو کے پاس حاضر ہوکر عرض کیا اور کہا کہ جو دیت ہمارے

سے مارے جاتے ہین اونکو سکر بار بار زندہ کر دیتے ہین ہماری فتح کیونکر ہوگی یہ سنکر شیو کی صورت نہایت

ہوگئی نندی سے فرمایا کہ برہمنون مین جو بڑا رذیل سکر ہے اسکو ہمارے پاس گرفتار کر لاؤ یہ سنکر نندی

کی فوج مین گھس گئے دیکھا کہ سکر کی حفاظت مین بہت دیت مقیم و مستعد ہین آخر کو نندی نے سبھون کو

سکر کو پکڑ لیا جسطرح کہ باز لوا کو پکڑ لیتا ہے اور گھسیٹے ہوئے لے چلے دیتون نے ہر چند کہ اپنے ہتھیار چلا

کی مخلصی چاہی لگ نندی نے اپنے جسم سے آتش پیدا کرکے سب بہادرون کو جلا دیا اور شیو کے پاس سکر کو

روانہ ہوئے اور سکر کو شیو کے آگے کھڑا کرکے عرض کیا جو واجب ہو سو آپ کرین شیو نے کچھ نہ کہا اور سکر کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکم مین ڈال لیا جسطرح کوئی پھل کو کھا لیوے دیتون کو بڑی پریشانی حاصل ہوئی اور فتح کی امید غیر دیوتون سے جاتی رہی جبکہ
اندھک نے یہ حال سنا تو دیتون پر لعنت کرنے لگا اور کہا کہ آج کے روز مین نندی کو قتل کر ڈالونگا اور سکر کو چھوڑ دونگا
اندر کو معہ جملہ دیوتون کے قتل کرونگا اور چونکہ سکر جوگ شاستر مین بہت ہوشیار ہین اس سے اونکے مرنے کا
کچھ اندیشہ نہین ہے یہ کہکر پھر گنون و دیتون سے لڑائی شروع ہوگئی اور نندی نے معہ گنون کے اسقدر سخت کارزار
کیا کہ دیتون کی فوج پریشان ہوکر بعضی بعضی فرار ہونے لگی

چھیالیسوان ادھیاے ۴۶

برہما نے کہا کہ اے نارد اپنی فوج کو منہزم ہوتے دیکھکر اندھک خود رتھ پر سوار ہوکر میدان جنگ مین قائم ہوا اور ایک
ایک بیر لڑنے لگے تب بیربھدر و ساکھ و بساکھ و گنیش و سوم و نندی و نندیشر وغیرہ شیو کے گن راج اندھک کے اوپر
ایک ہی دفعہ یورش کیا اوسوقت بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی اور سکر نے شیو کے شکم مین تمام برہمانڈ کو ملاحظہ کیا
اسیطرح وہ سو برس تک اندر شکم کے گھوما کیا مگر سوراخ نہ پایا تب شیو کے جوگ کو کرکے براہ سوراخ قضیب کے
راہ سے سکر یعنی منی آتی ہے ظاہر ہوکر شیو کی حمد کرنے لگا ایسی ہوشیاری سکر کی دیکھکر شیو خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ
چونکہ تم سکر یعنی منی کی راہ سے ظاہر ہوئے ہو اسوجہ سے تمھارا نام سکر ہوگا تم ہمارے لڑکے ہو اب اپنے گھر کو
چلے جاؤ سکر دیتون کی فوج مین آئے جنکو دیکھکر دیتون نے بڑی خوشی کی اور اندھک نے سکر کو جائے محفوظ مین
بٹھلا کر آپ لڑائی مین مستعد ہوا اور گنون کو حیران کردیا حتی کہ گنون نے جنگ گاہ سے پشت دکھلائی اور شیو کے
پاس خجالت کے ساتھ جاکر کہا کہ دیت گنون کی فوج کو مارے ڈالتے ہین شیو نے فرمایا کہ ہمارا رتھ طیار کرو چنانچہ
جسطرح پر کہ واسطے قتل تریپر کے رتھ درست کیا گیا تھا اوسیطرح رتھ طیار کیا گیا شیو اپنے گنون کے دکھ کو یاد
کرکے غضب کے ساتھ رتھ پر سوار ہوئے اور میدان کارزار مین پہونچکر اندھک سے لڑنے لگے جو بان
و ہتھیار اندھک چلاتا تھا اوسکو شیو اپنے بانو و دیگر عمدہ ہتھیارون سے دفع کرتے تھے اور جو شیو ہتھیار چھوڑتے
تھے اوسکو اندھک بھی دفع کرتا تھا آخر کو اندھک نے ایک مشت شیو کو مارا شیو نے بھی اوسکو مار کر زمین پر
بیہوش کرکے گرا دیا اوسوقت شیو کی خواہش سے جامنڈا دیبی جو درگا کا روپ ہے ظاہر ہوئے طرح طرح کے
ہتھیار ہاتھون مین آواز مانند گرج بادیون کے دانت کمال خوفناک بدن نہایت سخت آنکھین سرخ گمان بہت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لا نے سیاہ چشم ایسی صورت سے چامنڈا دیتون کی فوج مین گھسکر بہت دیتون کو قتل کیا اور اسپر بالون کو پریشان
کر کے خوب ناچے اندھک غضبناک ہو کر چنڈی کے سامنے اپنے سول کو کر دیا ایسی گستاخی اندھک کی
دیکھکر شیو نے بڑا غصہ کیا اور اپنے ترسول سے اندھک کو چھید لیا جسکی وجہ سے ایک دریا سے خون کا
روان ہوا صرف ہاڑ و کھال اندھک کے ترسول پر رہ گئے باقی خون سب نگل گیا وہ مانند کنول کے ترسول
مین رکھا رہا شیو نے عداوت کو فراموش کرکے اندھک کو عقل نیک عطا فرمائی جسکی وجہ سے اوسنے
ستوگن دھارن کر کے دیت بھاو سے بری ہوا اور شیو کی حمد کرنے لگا + + +

سینتالیسوان ادھیاے ۴۷

اندھک نے کیا بیحد بسیار کی حمد کی کہا کہ ای شیو مین تمھاری سرنگت ہون میری طرف نگاہ ترحم کی کرو، جو شکر
شیو نے نظر ترحم سے اندھکاسُر کی طرف دیکھ دیا اور بہت ثنا و صفت اوسکی کر کے کہا کہ آفرین آفرین ہم تسے
بہت خوشنود ہوئے تجھے خواہش ہو وہ بر دان مانگ لو اندھک نے کہا کہ مجھکو اپنا گن کر کے اپنے نزدیک
رکھو اور مانند بیر بھدر کے مجھکو بھی سمجھو اور سا روپ بھگت مجھکو عطا کرو تا کہ تمھارے قدمون کی خدمت کیا کرون
شیو نے فرمایا کہ منظور ہے اور اپنا گن بنا کر بھگت کو رحمت فرمایا اور اوسکو اپنے ساتھ لیا کر کوہ کیلاس مین
رونق افروز ہو گئے برہما نے کہا اوسوقت بشن د ہم و دیوتا وغیرہ سب حاضر ہو کر سجدہ کیا اور ہم سبھون نے
علیحدہ علیحدہ شیو کی استت یعنے حمد پڑھی جو کوئی شخص اس استت و چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ معہ اپنے
خاندان کے خوش رہیگا اوسکے نزدیک کوئی دکھہ نہ آویگا عقبے مین اوسکو قربت سدا شیو کی حاصل ہوگی
یہ حمد سب دیوتون کی تصنیف کی ہوئی شیو نے سماعت فرما کر نہایت خوشنودی سے ہم سبکو رخصت کیا اور
شیو معہ تمام اپنے گنون کے کوہ کیلاس مین براجان رہے

اڑتالیسوان ادھیاے ۴۸

نارد نے کہا کہ اے برہما مجھکو اس پاک چرتر کی سماعت سے عجیب کیفیت حاصل ہوئی ہے اب آپ اور
چرتر سدا شیو کے بیان فرماوین آپ کے برابر شیو کا بھگت کون ہے برہما نے فرمایا کہ کشن کے ساتھ
جسطرح شیو کی لڑائی ہوئی وہ ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ مریچ ہمارا لڑکا جو شیو کا بھگت تھا اوس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پیدا ہوئے جو بدا شیو کے بڑے پرستار ہین اونکے تیرہ ۱۳ عورتین تھین جن سے بڑی اولاد ہوئی اوسکی بڑی عورت دتی اوس سے بیاسی ۸۲ دیت بڑے شجاع و نامی پیدا ہوئے جنکا نام کنک کاسپ وکن کا پچھ تھا بدتون تک ... ہرن کاسپ کے چار لڑکے پیدا ہوئے جنمین پہلا و سب سے چھوٹا تھا پہلاد ... مین مصروف رہے اور ہرن کاسپ ... شیو کا بڑا پرستار پیدا ہوا اور پہلاد سے بل شیو کا بھگت بڑا سخی و دیوتون کے ساتھ لڑنے مین نہایت ... اوسکے ایک لڑکا بنام بان کے ظاہر ہوا جو پرم شیو شیو کا بھگت تھا و اچھی صحبت کا راغب اور ... پیدا ہوا ... مین کمال مضبوط اور نہایت بہادر اور ہزار بازو اوسکے تھے اوسنے کمال سخاوت سے تمام برہمانڈ کی سلطنت ... اندر کے مانند اوسکے خادم تھے اوسنے اپنی دار السلطنت سونت پور مین قائم کرکے بڑی دہوم دہام و تزک احتشام کے ساتھ بادشاہی کی اوسکے عہد سلطنت مین کسیکو دکھ نہ تھا ایک روز وہ شیو کی محبت و بھگت مین مسرور ہوکر اپنے ہزار بازو سے باجا بجاکر شیو کے آگے تانڈو گت کو ناچنے لگا شیو بہت خوش ہوئے فرمایا کہ بر دان مانگو باہم نے عرض کی کہ آپ ہمارے پشت پناہ ہمیشہ رہا کرین اور میری تکالیف کو رفع کیا کرین چنانچہ شیو نے قبول فرماکر معہ تمام اپنے خاندان کے بانا سر کے شہر مین مقیم ہوئے اور معہ اپنی شکت کے بانا سر کی حفاظت مین مصروف رہنے لگے ایکروز شیو تمام دیوتون کے شہنشاہ معہ دیوتون کے نربدا ندی کے ساحل پر نہایت جشن آراستہ کرکے عیش و تفرج و سیر و تماشا مین مصروف ہوئے چنانچہ تمام دیوتا و سدہ وغیرہ سب شیو کے بہار دیکھنے کو آئے و رقص و سرود و گانا و بجانا ہر طرح کے سامان سرور و خوشی ہونے لگے اوسوقت اوسوقت مخالفون کو رنج و بھگتون کو گنج راحت حاصل ہوا تمام فصلین وہوا سہ گانہ معہ پھولون و عطریات و قسم قسم کے طیور خوش الحان عطر بیزی و نغمہ سرائی مین مصروف ہوئین جنگل پھولون سے پھول اوٹھا اوسوقت شیو نے ہر طرح سے سیر و تفرج کیا اور سیر کرتے کرتے کام کے قابو ہوکر نندی گن کو بلاکر فرمایا کہ تم فوراً کیلاس مین جاکر گرجا کو اپنے ساتھ لے آؤ وہ اپنے تمام سنگار کیے ہوئے آوین ہم اوسکے ساتھ بہار کرینگے چنانچہ نندی فوراً خدمت مین گرجا کے پہونچکر تمام کیفیت بیان کردی گرجا نے فرمایا کہ تم چلو ہم سنگار کرکے تمہارے پیچھے آتی ہین نندی روانہ ہوا اگرجا سنگار مین مصروف ہوئین اس عرصہ مین نندی نے شیو کے حضور حاضر ہوکر کہا کہ گرجا پیچھے سے آتی ہین شیو نے فرمایا کہ تم فوراً جاکر اپنے ساتھ لے آؤ نندی پھر گرجا سے چلنے کو کہا گرجا نے کہا کہ اچھا چلتے ہین تم بیٹھو یہ کہکر وہ اپنے سنگار کرنے مین بڑا توقف کیا اور شیو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپسروں کے ناچ و رنگ کو دیکھکر بدرجہ نہایت گرفتار شہوت ہوئے اور گرجا نے جبکہ اپنے اسنے مین برا ور
توجمیع عورات حاضرین محفل سے مشورہ کیا کہ ہم سب اپنا اپنا روپ اور ہی طور کا پاکیزہ دھارن کرین پس
عورتین اپنا اپنا روپ دھارن کرنے لگین تاکہ شیو کو اشتباہ پیدا ہو چنانچہ ہندی نے اوسی
وکیشوی نے لچھمین کے روپ کو دکھشا ہی نے کالی کے روپ کو وشنو اجس نے چنڈی کے روپ
پریم تو جانے ساوتری کے روپ کو وینا نے گایتری کے روپ کو وجیا بی نے اسخل کے روپ
تو جمیع اپنا کے روپ کو دھارن کیا باقی اور جسقدر کہ اپسرائین تھین ان سبھون نے اسطرح سب
عورتون کے روپ کو اختیار کیا اور اوکھا جو بانا سر کی لڑکی تھی اوسنے گرجا کی صورت کو دھارن کیا
کہ اسوقت شیو کو اپنے قابو مین کر لیوین اور خوب طرح سے شیو کے ساتھ مباشرت کرین یہ صلاح و اختیار کرتا
سب گرجا نے معلوم کرکے اوکھا کو بولایا اور ہنسکر فرمایا کہ تم گرفتار شہوت ہو کر ہمارے روپ کو دھارن کیا
ہمارے قول و حکم کو سنو کہ ماہ بیساکھ کی اوجیالی پاکھ کی دوادسی کو سوتے ہوئے کوئی شخص تمکو ملیگا اور
ساتھ خوب عیش بازی کرنا وہی تمہارا شوہر ہے ہمارا قول راست ہے یہ کہکر بڑی خوشی کے ساتھ گرجا
کے پاس تشریف لائین یہ لیلا کرکے شیو معہ تمام حاضرین انجمن کے انتردھیان ہو گئے اور تمام اپسرا
منفعل و شرمندہ ہو کر گرجا کی ثنا و صفت مین مصروف ہوئین اسے نارد اب اور چرتر سماعت کیجے

اونچاسوان ادھیاے ٤٩

برہما نے کہا کہ ای نارد ایک روز بانا سر نے اپنی تانڈو نرت سے شیو کو کمال خوشنود کرکے التماس کیا کہ آپ کی کرپا
سے مین بڑا صاحب قوت ہوا ہون مگر جو آپ نے ہزار بازو مجکو دیے ہین وہ میرے جسم پر بار ہین کیونکہ اون
زور سے کوئی کام آجتک نہین کیا نہ کوئی جنگ تینون جہان مین مجھ سے ہوئی آپ کے سوائے اور کوئی دلاور
و شجاع میرے مانند نہین ہے مین تینون جہان مین صرف واسطے لڑنے کے گشت کرتا رہا ہون اور مین دگپال
کے پاس برادہ جنگ کے گیا چنانچہ مجکو آتے دیکھکر وے دشمنون ڈر کی بہاگ کھڑے ہوئے اے شیو میرے
بازو و کثرت زور سے کھجلایا کرتے ہین آپ انکو دفع کرین مینے اندر کو مغلوب کرکے اپنا خراج گذار بنایا ہے
وہ ہمیشہ مجکو ولین ورا کرتے ہین مینے پنچ یعنی اگنی کو بمنزلہ آگ کے وتپرت کو باورچی و برن کو خدمتگار بنایا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوتاؤن کو جابجا نے والا وکوبیر کو محافظ فیلان وماہ وجہر کو مشعلچی اپنا مقرر کرکے بقیہ دیوتون کو محافظ شہر خود کر دیا ہے اسیطرح
تینی لوکون کو فتح کرکے سکو اپنا ماتحت بنالیا ہے مگر مجھکو بڑی خواہش جنگ کی ہے آپ براہ مہربانی میری خواہش
پوری کرین یا تو اور کوئی میرے ہزارون بازو کاٹ ڈالے یا مین اوسکے بازو چھاٹ دون یہ سنکر شیو نے بڑا غصہ کیا
اور ظاہر اغضبناک مگر اندر سے خوش ہوکر باناسر سے کہا کہ تیرے اوپر لعنت ہے لعنت ہے تجکو اسقدر غرور ہے
تو دنیون کے خاندان مین نہایت خراب ہے تو بل کا لڑکا اور میرا بھگت ہوکر ایسی خراب باتین بکتا ہے یہ تیرا غرور
بہت جلد مٹ جاویگا ہمارے مانند کوئی شخص تیرے نزدیک آویگا تو اوسکے ساتھ لڑکے اپنے غرور کو فراموش کریگا
وہ اگر تیرے بازو کو کاٹ ڈالیگا صرف ہماری ہدایت سے جان بچ جاویگی مین تجکو وہ وقت بھی بتلاتا ہون جبکہ یہ
سب باتین ظاہر ہونگی یعنے جبکہ تمہارا ہتھیار کیت یعنے دہجا جسکا سر مانند آدمی کے وصورت مثل طاؤس کے ہے ہون
ہوا کے گر پڑیگا اور تمکو طرح طرح کی بدشگون نظر آوینگے اوسوقت یقین سمجھنا کہ اب وہی وقت آیا ہے اور تم واسطے
لڑائی کے طیار ہونا یہ کہکر شیو خاموش ہوئے اور باناسر بدرجہ غایت خوش وخورم ہوا اور شیو کی بڑی پرستش کی
بعدہ مکانپر جاکر اپنی عورت سے سب ماجرا بیان کیا اوسکی عورت کا نام کندرا تھا وہ بھی شیو کی بڑی پرستار تھی
جبکہ اوسنے سنا تو نہایت متفکر ہوئی اور کہا کہ یہ کیا مقام شادمانی وفرخندگی کا ہے بلکہ بڑی خرابی ہوئی کیا اسبات
کو تمنے نہین سمجھا تم تو سب طرح سے غارت ہوگئے کیا تمکو شیو سے یہی بر دان لینا واجب تھا تمہاری عقل کثرت
غرور سے زائل ہوگئی شیو ہمیشہ غرور کو نابود فرمایا کرتے ہین تمہارے سب بازو کٹ جاوینگے ہرچند کہ تم کبھی مغلوب
نہین ہوئے تھے مگر اب ضرور منہزم ہوجاوگے یہ شیو نے تمکو سراپ دیا ہے دعا نہین دی اس سے بہتر ہے کہ
اب بھی شیو کو خوشنود کرکے اسقدر خدمت کرو کہ عاقبت کار روز تمام اسکا اچھا ہو یہ کہا اور غایت رنج سے شیو کو
دھیان مین لاکر باناسر کے قدمون پر گر پڑے اوسوقت الہام ہوا کہ ای کندرا تم کچھ دلمین افسوس نکرو اوسوقت
شیو تمہارے مددگار ہونگے اور باناسر کے غرور کو کالعدم کرکے اوسکے حال پر مہربان ہونگے یہ سنکر کندرا کچھ
مطمین ہوئی مگر اسبات کو باناسر نے کچھ نہ جانا وہ گھر سے نکلکر باہر آیا اور پھر اپنے جلیس وانیس مصاحبون سے
اسبات کو کہکر واسطے جنگ کے اتفاق کیا اور سب ملکر منتظر رہے کہ دیکھیے وہ وقت کب آتا ہے
جب کہ لڑائی ہوگی ✢ ✢

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پچاسوان ادھیاے ۵۰

برہما نے کہا کہ اے نارد اب تمکو ہم اوکھا یعنی باناسر کی لڑکی کا چرتر سناتے ہین جو اصل نیلا ہرائی کی ہے اور جسمین باناسر کے
بازو کٹ گئے یہ سب لیلا شیو کی سمجھو جو شیو کی خواہش ہے وہی ہوتا ہے واضح ہو کہ اوکھا باناسر کی لڑکی جسکو گرجا نے
دعا دی تھی کہ تمکو شوہر ملیگا سو ایک روز اوکھا تتھہ بیساکھ کی دوادسی اوجیالے پاکھ مین بعد پرستش شیو کے
کو سونے لگی او سوقت گرجا کی خواہش سے انرودھ کرشن چندر کے ناتے نے آکر اوکھا کے ساتھ مباشرت کی
نے گریہ و زاری کی اور انرودھ گرجا کے پربھاو سے فوراً کام کرکے اپنے گھر کو چلا آیا اور اوکھا مردہ جسم سا
ہو کر بہت روئی اور اپنی سکھیون سے اس ماجرا کو بیان کیا اور اوسکے وصل کی خواہش کر کے اپنی مصاحبہ
بڑی تعریف کی اور گرجا کا دھیان کیا او سوقت کنبھانڈ کی لڑکی یعنی چترلیکھا جو اوکھا کی سکھی تھی اوسنے اوکھا کو سمجھا
جسم کی کیفیت سب سناؤ جسکو سنکر اوکھا بہت خوش ہوئی اور بہت منت و سماجت کے بعد کہا کہ جس شوہر کو
براہ مہربانی ہمکو بوقت شب دکھلایا ہے اوسکو تم خفیہ میرے پاس لا کر ملا دو یہ بات کچھ تمکو مشکل نہین ہے جسنے
دلکو چھین لیا ہے اگر تم اوس سے ہمکو نہ ملاؤگی تب مین ضرور مرجاؤنگی اسمین کچھ تامل نہوگا اور کہا کہ تم سب ہمارے
اس بات کو سمجھ لو کہ جس شخص کے ملنے سے رات کے وقت مجھکو بہت رنج و راحت حاصل ہوا ہے اگر وہ شخص
میرے مرنے مین کچھ شبہہ نہ جاننا یہ راست کہتی ہون چترلیکھا نے ہنسکر کہا کہ ہم تمہارے تمام رنج کو زائل کر
جس سے تمکو بڑی خوشی ملیگی اگر وہ تینون جہان مین ہے تو مین فوراً تجھکو ملا دونگی یہ کہکر وہ چترلیکھا کپڑہ پر سب
تصویرات کو کھینچنے لگی اور آغاز سے انجام تک جسقدر دیوتا وغیرہ و آسمان کے رہنے والے سب ہوئے
اول اون سبکی اشکال کو دکھلایا جنکے دیکھنے سے اوسمین کسیکو شناخت نہ کیا تو پھر وہ آدمیون کی صورتین بنا بنا کر
جبکہ چترلیکھا نے خاندان جدونبس کے بزرگون کو لکھنا شروع کیا اور شور و لبدیو و رام و کرشن و پردومن
کی تصویرات کو لکھکر دکھلایا فوراً اوکھا نے انرودھ کی صورت کو دیکھکر کہا کہ یہی ہے جسنے ہمارے دلکو چرا لیا
تدبیر سے لاؤ تاکہ ہمارا تمام رنج رفع ہو جاوے چترلیکھا نے یہ جانکر کہ یہ کرشن کی ناتی انرودھ پر فریفتہ ہے
دھیان مین لا کر جوگ بل کو کیا اور جیٹھہ کی چودس اوجیالے پاکھ مین کرشن کے دروازہ گئی اور جوگ بل کر کے
وہ کرشن کے اندر مکان کے گھس گئی دیکھا کہ انرودھ اپنی عورت کے ساتھ شراب نوشی مین مصروف ہین جوان

سیام روپ ملیح و حسین انزدہ کی صورت کو دیکھکر اپنے تامس جوگ کو ظاہر کرکے اندھیرا کر دیا اور اپنے سر پر پلنگ کو
جسپر انزدہ موجود تھے لیکر جوگ کے سبب سے اوڑی اور لاکر اوکھا کے پاس رکھ دیا اور متعجب ہوکر اوکھا نے
اسکو نہایت پوشیدگی کے ساتھ اندر لیجاکر چاہا کہ عیش و مباشرت مین مصروف ہون اوسوقت یہ ماجرا دربانون اور
نگہبانون نے جو اوس مقام پر نگہبانی کرتے تھے جان لیا اور کمال متحیر و متعجب ہوکر اوکھا کی بداعمالی و ریاکاری پر
افسوس کیا اور اوکھا کے مکان کے اندر جاکر انزدہ کو دیکھا جو واسطے عیش بازی کے مرتکب ہوا چاہتی تھی یہ دیکھا
اور فوراً شرمندہ باناسر کے پاس جاکر بعد پرنام و ثنا و صفت کے عرض کیا کہ تم ایسے شہنشاہ تینون جہان کے ہو
جسکو برہما بھی ڈرتے ہین ای خاوند اسوقت تیری لڑکی کے مکان مین ایک اجنبی غیر متعارف آدمی تن تنہا موجود ہے
تم چلکر خود بذات خاص اوسے ملاحظہ کرلو جو واجب ہو اوسکے حق مین حکم صادر فرمائیے یہ سنکر باناسر نہایت مضطرب
ہوکر غضبناک ہوا اور جاکر انزدہ کو دیکھا اور خیال کیا کہ یہ شخص کوئی بڑا بہادر و مستقل و قائم جنگ و زناکار و خراب
ہے پست زانی جاہل عاصی کس تدبیر سے یہان پہونچا ہے اور میرے کل دھرم کو غارت کیا یہ خیال کرکے
اپنے دلاورون کو حکم دیا کہ تم رحم کو ترک کرکے فوراً اسکو جان سے ہلاک کر ڈالو یہ حکم دیکر انزدہ کی طرف دیکھا اور جسم انزدہ
کا جلال سے پر ملاحظہ کرکے بہت اشتعال کیا دس ہزار فوج واسطے قتل کرنے انزدہ کے کھڑی ہوئی اور جسقدر بند
آواز دیکر انزدہ کو ہر چہار سمت سے گھیر لیا انزدہ بھی بلاخوف واسطے لڑائی کے مستعد ہوئے اور ایک پرگھ ہاتھ
مین اوٹھا کر فوراً سمت دروازہ کے روانہ ہوئے اور اسقدر اوسی فوج کو مارا کہ ایک بھی نہ بچا بعدہ اور فوج جو آئی
اوسکو بھی مارا پھر ایک لاکھ بہادر اور آکر لڑنے لگے اونکو بھی انزدہ نے منہزم کیا یہ حال باناسر نے دیکھکر اپنے
رتھ پر سوار ہوکر خود لڑنے پر مستعد ہوا اوسکے رتھ پر کمبھاند وزیر بجاے سارتھی کے بیٹھا انزدہ نے اس سے
باناسر کو مع سارتھی کے مضطرب کر دیا تب باناسر نے انزدہ پر سانگ چلائی انزدہ نے سانگ کو ہاتھ سے پکڑ کر
اوسی سانگ کو باناسر کے اوپر چلایا ایسی جنگ دیکھکر دیت و دیوتا حیران رہ گئے آخر کو باناسر نے انزدہ کو بڑا
صاحب قوت و بہادر سمجھکر انتردھیان ہوگیا اور چھل بھیتی و دغا کی لڑائی کرکے انزدہ کو بڑی تکلیف دی اور ناگ پھانس سے
انزدہ کو باندھ کر بہت کلمات سخت کہے پھر کمبھاند کو حکم دیا کہ فوراً اسکا سر کاٹ ڈالو کیونکہ راج نیت کی یہی اجازت
ہے بلکہ اسنے ہماری خاندان مین داغ لگایا جو بڑا پاکیزہ تھا اسکے جسم کے ٹکڑہ ٹکڑہ کرکے راکھشون کو واسطے

کھانے کے تقسیم کر دیا آنگا کیسی کنوان پر آب مین ڈالدو غرضکہ یہ زندہ نرہے مارڈالنا درست ہے
دھیان کر کے باناسر سے کہا کہ یہ بات درست نہین ہے کیونکہ اسکے قتل کرنے سے اتم کمات کا گناہ ہوگا
سمجھو کہ یہ حال تمھارا صرف شیو کی ناراضگی سے ہوا ہے یہ انرودہ کرشن کا ناتی شیو کی عنایت سے بڑی طاقت
کو حاصل کیا ہے اسیطرح کمبھانڈ نے باناسر کو بہت طرح سے سمجھا کر اوسکے غصہ کو فرو کیا بعدہ انرودہ کو نصایح مفیدہ کہا
فہمایش کی اور کہا کہ اب تم باناسر کی ثنا و صفت دونون ہاتھ جوڑ کر کرو اور کہو کہ ہم آپ سے مغلوب ہو
३६५
ہماری جان بخشی کرو انرودہ نے کہا کہ ای بے خرد تو چھاتر دھرم کو نہین جانتا چھتریون کو لڑائی مین مرنا اگر
مرین نہایت خوشی و مکت کا دینے والا ہے برخلاف اسکے اگر دھرم نرہا تو زندگی کس کام کی ہے وہ شخص
جہانمین راحت حاصل نہین کر سکتا ایسے ایسے کلمات انرودہ کے سنکر باناسر غضب مین آیا چاہا کہ فوراً انرودہ کو قتل
اس ارادہ سے اپنے ترشول کو اوٹھا لیا اوسوقت الہام ہوا جسکو سبھون نے معہ انرودہ کے سنا کہ اے
تو یہ کیا کرتا ہے تو بل کا لڑکا و شیو کا بھگت ہو کر یہ بات اچھی نہین کرتا یہ لڑکا مار ڈالنے کے قابل نہین ہے
محافظ شیو ہین شیو کل کے مالک ہین جنکے اختیار مین تینون جہان ہین وہی شیو خالق و پروردگار و قہار ہین
تینون گن یعنے برہما و بشن و مہیش ہین تمکو چاہیے کہ ایسے شیو کو معہ شکتی کے ہمیشہ پرستش و خدمت کیا کرو
تمھارا غرور نابود ہوگا اگر شیو مہربانی کرینگے یہ الہام سنکر باناسر متامل ہوا اوہ اوسجگہہ سے اوٹھکر گھر مین گیا
شراب نوشی اور عیش بازی مین مصروف ہوا انرودہ نے بھی دیبی کو یاد کیا اور بڑی حمد دلمین پڑھی چنانچہ کالی
ہوئی جو گرجا کی ایک شکتی ہے اور ناگ بہانس سے انرودہ بندھا ہوا تھا اوسکو جلا ڈالا اور مثل سابق کے
کو خوشی دیکر خود غائب ہوگی انرودہ پھر بھی اوکھا کے پاس گئے اور جو دلمین آیا وہ کہا یہ سنے اوکھا خبر

اکیاونوان ادھیاے ۵۱

برہما نے کہا کہ جسوقت کہ چتر لیکھا انرودہ کو لیکر طرف آسمان کے چلی اوسوقت انرودہ کی عورت بڑے شور و غوغا
ساتھہ رونے لگی جسکو تمام جدو بنسی اسیری کرشن و بلرام نے سنا اور انرودہ کو نہ دیکھکر بہت مغموم ہوئے چار مہینے
اونکو انرودہ کا حال کچھہ معلوم نہوا کہ کہان گئے کون لے گیا آخر شیو کی اجازت سے نم اف... کرشن کے
پاس گئے اور انرودہ کا حال آغاز سے انجام تک مشرح ظاہر کر دیا کرشن و بلبھدر بہت رنجیدہ ہوئے آخر کار

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان ایک فوج بیشمار وجرار ہمراہ لیکر سونب پور کو گئے اور گرڑ بھی واسطے اعانت کرشن کے تشریف لائے
اور سونب پور کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کرکے انواع انواع طرحکے فتنہ وفساد کرنا شروع کیا باناسر تاب
ان بدعتون کی نہ لاکر بعزم رزم باہر نکلکر ہنگام حرب وضرب کا گرم کیا اور رودر بھی جنکی حفاظت مین سونب پور
محفوظ تھا شامل باناسر کے ہوئے اسی نارد اوسوقت نہایت لڑائی سخت و معرکہ نمونہ قیامت ہوا کہ کرشن اور
رودر یعنی شیو یہ دونون لڑنے لگے اور بیربھدر نے ساتھ پردمن کے داد مردانگی کی دی و کوپ کرن و کسمانڈ دونون
بھائی بلرام کے ساتھ لڑنے لگے وخود باناسر ساتگی کے ساتھ معرکہ آرا ہوا و باناسر کی لڑکی نے سانب کے
ساتھ قتل وجدل مچایا نندی سر جو شیو کی سواری مین رہتے ہین گرڑ کے ساتھ جنگ گستر ہوئے اسیطرح جمیع بہادران
نامور فریقین ایک ایک ہوکر لڑنے لگے ایسی لڑائی دیکھنے کے واسطے برہم اور تمام دیوتا وغیرہ سب آئے شیو کے
گنون کے ساتھ جدوجہد کما حقہ نہایت شجاعت و دلاوری کے ساتھ لڑے سب طرحسے رام کرشن و پردمن نہایت
استقلال و تحمل کے ساتھ حرب و ضرب مین مستعد رہے فریقین سے کوئی ایک بھی معرکہ کرنہ ہٹتا جہان ایک طرف
شیو دوسری طرف کرشن ہین وہان بھاگنا کسطرح ہوسکتا ہے لیکن جبکہ رام و کرشن نے سخت یورش کرکے شیو کے
گنون کو معہ دیتون کے میدان جنگ سے مونہ پھیر دیا واپس پاکر کے گرجنے لگے اوسوقت شیو بہت غضبناک
ہوکر صرف اپنی آواز سے فریق ثانی کو بہت دکھہ دیا شیو گن نیز واپس آکر لڑنے مین مستعد ہوگئے کرشن نے
غایت غضب سے خود شیو کے اوپر اچھے اچھے بان چھوڑنا شروع کیا شیو نے سب بان کاٹ ڈالے کرشن
نے برہماستر شیو کے اوپر چھوڑا شیو نے برہماستر چھوڑ کر اوسکو ناکام کر دیا اسیطرح جو بان و ہتھیار کرشن نے شیو
کے اوپر چلایا وہ کوئی کارگر نہ آیا شیو نے کاٹ دیے فوج کرشن کو ڈانٹ دیا کسی ہتھیار کو نہ چھوڑا صرف
ہلا ہتھیار کرشن کے تمام فوج کو میدان سے بھگا دیا جسکی وجہ سے کرشن کمال غضبناک ہوئے سیت جُر یعنے
تپ ولرزہ کو شیو کے اوپر چھوڑ دیا جسکی وجہ سے سبکے جسم تھرتھرانے لگے سخت گھبرانے لگے شیو نے گرم بخار
کو چھوڑ دیا جسنے سرد بخار کا مونہ موڑ دیا سرد بخار شیو کی خدمت مین حاضر ہوا حمد گایا پناہ مین آیا شیو نے دونون
بخارون سے کہا کہ جو تمکو یاد کرے اوسکو نہ ستاؤ خوش رہو یہان سے جاؤ ہمنے تم دونون کو اپنا خادم بنایا جبکہ کرشن
نے شیو کا یہ چرتر دیکھا مغموم ہوئے خوشی جاتی رہی پردمن و بیربھدر نے عرصہ تک سخت قتال وجدال کیا آخر کو بیربھدر نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

وہی شکست پر دمن پر چھوڑ دیا جسنے تارک کو مارا تھا پردمن بڑی بے کلی کے ساتھ جنگ گاہ کو چھوڑ کر بھاگ
علی ہذا القیاس ملبھدر یعنے رام وغیرہ تمام بہادر جدونسی میدان سے فرار ہوئے اوسوقت گرڑ نے اپنے پرون
ملاکر بڑا فتنہ و فساد برپا کیا نندی سرہیل نے دوڑ کر اپنے سینگو سے پرون کو سوراخدار کر کے اوٹھا لیا
دشواری گرڑ نندی سے نجات پاکر بھاگ گئے معرکۂ رزم کو تیاگ گئے کرشن نے یہ بیقراری و فراری
خونخوار لشکر ہرا اپنے کی دیکھکر متفکر و متردد ہوئے وارک اپنے سارتھی سے کہا کہ دیکھو ہم باناسر کے بازو کاٹنے
آئے تھے کیونکہ خود شیو نے اوسکو بددعا دی تھی کہ کرشن تیرے بازو کاٹ ڈالینگے ہمکو اپنے نصیب پر افسوس
کہ اسوقت خود جنھون نے بددعا دی تھی وہی ہمسے برخلاف ہین برسر مصاف ہین اپنے قول و کلام کو دور
کرتے ہین ہمکو بے فروغ کرتے ہین دلمین کیسی سمائی کیا جانے کیسی آئی مجکو چند کلمات شیو سے کہنا ہین
نزدیک ہمارا رتھ لے چلو ہم اونکو باناسر کے سراپ کی بات یاد دلاوینگے تاکہ شیو باناسر کی اعانت سے اغماض
چنانچہ وارک نے ایسا ہی کیا کرشن نے دست بستہ شیو کی حمد پڑھی سر جھکایا غرور کو دور کیا پناہ شیو مین
یہ کلمات کہ سنائے ای شیو تم سب کے مالک سب سے برتر ہمارے خوش کرنے والے ہمارے
ہمیشہ سے رہے ہو ہم تمھارے حکم سے باناسر کے بازو کاٹنے کو آئے تھے کیونکہ تمنے باناسر کو بھی سراپ دیا
اوس کلام کو یاد کیجیے مجکو شاد کیجیے باناسر کی حفاظت اور اعانت کو چھوڑ دیجیے تاکہ ہمکو موقع ہر طرح کی کامیابی
تمھندی کلمے تمھارا الکلام مرموز سنکے شیو نے فرمایا کہ ای کرشن تم ہمارے اعلے و برتر و رام کے بھگت ہو
ہمکو اپنے برابری کا درجہ دیا ہے تمتو کامل بشن کے اوتار ہو تمھارے کام ہمکو نہایت عزیز ہین تمنے جو کچھ کہا
ہے وہ ہم بھگت کے اسیر ہین اوسکے قابو ہو کر یہ لیلا کی ہمارے دیکھتے دیکھتے باناسر کے بازو کیونکر کٹ
سکتے ہین مگر تم جاکر جرنبھن استر یعنے سولا دینے والا بان ہمارے اوپر ترک کرنا ہم خواب مین ہو کر سو جاوینگے
اوسوقت تم اپنا کام کرنا جہان مین نام کرنا کرشن نے یہ سنکر اپنے مقام کو معاودت فرمایا فوراً شیو کے اوپر جرنبھن
بان چھوڑ کر اونکو سولا دیا بعدہ باناسر کے فوج کو ہلا دیا . . . .

باونوان ادھیاے ۵۲

برہما نے کہا کہ جب باناسر نے زوال طاقت اپنی فوج کو معاینہ کیا غیظ مین آیا آواز کرتے ہوئے کرشن کے نزدیک

مقابل ہوا خوب لڑا سب ہتھیار چلائے کرشن نے سب ہتھیارون کو ناکام بے نیل مرام کر دیا اپنے دھنک سارنگ
سے چلایا ہتیار بان چلائے باناسر نے بھی داد شجاعت دی سبکو رفع کر دیا کرشن کو بانون سے چھا لیا دونون
زمین لڑنے لگین اپنی اپنی طاقت کرنے لگے جبکہ کمبھانڈ نے جدونسی فوج کو مارنا شروع کیا اپنے وارون سے
حیران کیا اوسوقت سری بلرام نے اپنا خاص حربہ ہل موسل ہاتھ مین لیا کمبھانڈ کی پیشانی کو ہل سے ہلا دیا کمبھانڈ
نے بلرام کو ترسول کی ضرب سے زمین پر گرا دیا بعدہ دونون پھر لڑنے لگے گڑر نے کرشن کا رخ پاکر دونون
پر پھیلا دیا ہتیار دیتون کو گرا دیا حتی کہ دیتون کی فوج میدان مین ٹھہرنے سے معذور ہوئی سخت مجبور ہوئی
باناسر نے اپنا ترسول گڑر پر چلایا زمین پر گرا دیا جب گڑر کو ہوش آیا میدان سے بھاگ گئے آخر کو
باناسر و کرشن اسقدر لڑے کہ تمام جہان مین ہاہاکار ہو گیا بانون کی بارش سے آسمان نظر نہین آتا تھا دیوتون کو
ہراس آگیا سخت یاس ہوئی کہنے لگے معلوم نہین یہ کیا ہونا ہے شیو کے چرتر کو نہ جانا ہونگی لیلا کو نہ پہچانا کرشن نے
باناسر کے رتھ کے گھوڑے مار ڈالے بہادرون کے مانند گرجنے لگے بعدہ ایک بان باناسر کے چھاتی پر
مارکر زمین پر گرا دیا جبکہ باناسر کو ہوش آیا کرشن پر ترسول چلایا کرشن نے ترسول و گدا کو کاٹ دیا اپنے بانون سے
کاٹ دیا باناسر نے کرشن کے دہنک کو بے کام کر دیا کرشن نے تمام ہتھیار باناسر کے خام کر دیے فوج
کو قتل کیا سخت جدل کیا شیو کے سراپ کو یاد کیا اور شیو سے بہت طاقت حاصل کرکے باناسر کو پکڑ لیا آری
سے تمام بازو اوسکے کاٹ ڈالے صرف چار بازو رہنے دیے باناسر کو شیو کی مہربانی سے کچھ تکلیف یا ایذا
نہوئی فوراً زخم اندمال پر آگے اوسوقت کرشن کو اسقدر غصہ آیا کہ برچھا سے چاہا کہ باناسر کے سر کو تن
سے جدا کر ڈالین فوراً شیو جو سو رہے تھے جاگ کر کرشن کی طرف دیکھ دیا اور کچھ ٹیڑھی نگاہ سے اپنے
بازو بلند کرکے جلال کے ساتھ فرمایا کہ ای کرشن جو حکم تمکو ہمنے دیا تھا وہ سب تم کر چکے اب خبردار چکر کو نہ چلانا
مبادا سر کاٹنے کو ولیکن نہ لانا یہ سودرسن چکر ہمنے تمکو دیا تھا ہمارے بھگتون پر یہ چکر کارگر نہین ہو سکتا دیکھو
زور بازو مین وتارک وراون پر یہ چکر تمہارا کامیاب نہین ہوا اب لڑائی موقوف کرو ہمارے بھگت پر اسقدر غرور
نہ کرو مطلقاً اب اسکے ساتھ صلح کرکے انرودہ کو معہ اوکھا کے اپنے گھر لے جاؤ کرشن نے قبول کیا شیو نے باناسر کو
بلا کر کرشن سے مصالحہ کرا دیا باناسر نے اوکھا و انرودہ کو معہ بہت جہیز کے کرشن کو دیدیا اور بعد طے جمیع رسم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رسوم کے کرشن رخصت ہوئے اپنے شہر مین داخل ہوئے باناسر بھی شیو کے گنون مین داخل ہوکر ویت سے
مین شمار ہوا باناسر نے شیو کی بڑی خدمت کی جس سے شیو خوشنود ہوکر اوسے ایسی گت دی

ترپنوان ادھیاے ٥٣

نارد نے کہا کہ جسوقت سری کرشن مع تمام خاندان کے انرودہ کو ساتھ لیے ہوئے دوارکا چلے گئے تو باناسر
پھر کیا کہا اور شیو نے کسطرح سے باناسر کو اپنے گنون مین داخل کرلیا برہما نے فرمایا کہ بعد چلے جانے سری کرشن
کے باناسر اپنی ناوابستگی پر کمال متاسف ہوا اپنے غرور پر لعنت کی تب نندی سر نے اوسکو بہت سمجھایا کہا
اپنا غرور شیو کو دکھلایا اوسیکا یہ نتیجہ ہے جو باشیو تمہارے گناہ معاف کرینگے شیو بھگت ونشل ہین تم استغفار
کرو و شیو کی خواہش سے جو کام ہوا اوسمین رضا و تسلیم کو اختیار کرو بلا غرور شیو کی خدمت و دھیان مین
رہو تانڈو نرب کرکے شیو کو رجھاؤ یہ کلام نندی سر کا سنکر باناسر خوش ہوا شیو کے پاس جاکر زار زار رونے لگا
غرور کو نابود کرکے حمد مین مشغول ہوا اسکڑون طرح سے پرنام کرکے تانڈو نرب کرنے لگا اور کماحقہ بڈگت ورنا
प्रगीत पडगत ताण्डव
وبرکہ گت و بدن بادگت و باری گت وسرکپنا وغیرہ سب طرح کی گتین و بھاو دیکھلائے جس سے شیو خوشنود ہو
गति सरकंपा बारीगत वदनबादगत प्रभुपगत
چونکہ شیو کو راگ و رقص بہت پیارا ہے اسوجہ سے مہربان ہوکر باناسر سے کہا تیرے ناچ و راگ و پریم سے ہم خوش
ہین وان مانگ ہے تو ہمکو بہت پیارا ہے اس سے ہمنے اس طرح کی لیلا کرکے تیرے غرور کو نابود کرادیا ہے باناسر
کلام فرحت انجام شیو کا سنکر خوشی کے ساتھ دست بستہ عرض کیا کہ میرا جسم ویت بھاو سے خلاص ہوکر مین
آپ کے گنون مین داخل کیا جاؤن اور جو لڑکا اوکھا میری لڑکی کے پیدا ہوا اوسکو سویت پور ہمارے دار السلطنت
کی خلافت مرحمت کرو وہ دیوتون کے ساتھ کیوقت عداوت نکرے اور ویت پنا میرے خاندان سے اوٹھ
اور یہ بھی آپ سے مین مانگتا ہون کہ مجھکو آپ کی بھگت نو دہا یعنی نو طرح کی مرحمت ہو تمہارے بھگتون سے مین
کرون تمام جانداروں پر مہربانی کیا کرون تمھاری مایا مجھپر اثر نکرے اسکے سوا اور جو کچھ کہ لائق ہو مجکو بردان دیجے
آپ ہر طرح سے مجکو اپنی پناہ مین لو اسقدر بردان طلب کرکے باناسر شیو کے قدمون مین پڑا اور کثرت پریم سے
کے قطار بہ چلے نہایت پریم سے زبان گویائی سے مسدود ہوگئی یہ حال باناسر کا دیکھکر شیو بہت خوشنود ہوئے
باناسر کو زمین سے اوٹھایا ہنسکر کہنے لگے کہ ای باناسر تم ہمارے بڑے بھگت ہو ہمنے تمکو اپنا کرلیا جو جو بردان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نے مانگا وہ سب ہم تمکو دیتے ہین اور تم ہمارے گنون کے مالک ہوکر مہاکال کے نام سے مشہور ہوکر کسی سے مغلوب
ہونگے ہماری کرپا سے تمام دیوتا تمھارے مانند خادمون کے ہونگے تمھارے اوپر پاپ اثر نکرینگے جو مجکو
بڑے پیارے ہین وہ تمسے بڑی محبت رکھینگے یہ کہکر نگاہ ترحم سے بانا سر کو دیکھا پھر اپنے دونون ہاتھ بانا سر
کے سر پر پھیر دیے تب بانا سر نے ایک بڑی طول حمد کو تعریف و مہان شیو مین پڑھی جسکو سنکر شیو تو انتر دھیان ہوگئے
اور بانا سر مہاکال گنیت ہوکر شیو کی خدمت مین معروف رہا

چوونوان ادھیاے ۵۴

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ناگا سُر یعنی گجے کے قتل کا بیان کرتے ہین جسطرح کہ شیو نے اوسکو اپنے ترسول سے
قتل کرکے پھر اپنا گن بنالیا واضح ہو کہ جسوقت بموجب حکم سدا شیو کے جگدمبا یعنی دیبی نے لشن پر مہربانی کرکے
واسطے رفاہ دیوتون و منیشرون وغیرہ کے مہکیاسر کو قتل کیا تب اوسکا لڑکا گجاسر نام رنجیدہ ہوکر اپنے باپ کا
قتل یاد کرکے چاہا کہ دیوتون سے قصاص لیوے اسی خیال مین وہ براہ عبادت جنگل کو چلاگیا اور برہما کی خوشنودی
کے لیے اوسنے سخت ریاضت کے ساتھ عبادت شروع کی اوسکی عبادت کا یہ منشا تھا کہ کام ترجت یعنی جو کام
پر غالب نہین خواہ مرد و خواہ عورت ہین وسے مجکو نہ مارسکین چنانچہ گجاسر ہم نگ دروفی مین قائم ہوکر اوپر کو بانہ
کرکے آسمان کی طرف نظر کیے ہوئے انگوٹھے کے بل کھڑا ہوا اسیطرح بہت برسون تک وہ کھڑا رہا جسکی وجہ سے
ایسا جلال ریاضت کا جھلکنے لگا جو کہ آفتاب پر غالب آیا جبکہ جلال ریاضت گجاسر کا درجہ کمال پر پہونچ گیا تو اوسکے
بدن سے ایک دود آتشین باہر نکلا جسنے تمام جہان کو اپنی روشنی سے جلانا شروع کیا زمین مع دگپالون کے جلنے لگی
سمندر مع ندی و ندرون کے مضطرب ہوا ستارہ ثابت و سیارہ وگرہ وغیرہ زمین پر گرنے لگے دسون جوانب جلنے لگے
چنانچہ دیوتا و منی وغیرہ نہایت خراب و خستہ میرے پاس جاکر کیفیت ریاضت گجاسر کی بیان کرکے کہنے لگے کہ تم
براہ مہربانی گجاسر کے پاس جاکر بردان دے دو تاکہ ہم سب ایسے عذاب سے رہائی پاوین ہم آپ کی پناہ مین
آئے ہین چنانچہ ہم بھرگ و دکچھ وغیرہ اپنے لڑکون کو ساتھ لیے ہوئے گجاسر کے مقام عبادت پر تشریف لیگئے
اور اوسکی ایسی سخت ریاضت کو دیکھکر ہم سب متعجب ہوئے ہمنے کہا کہ اے گجاسر ہم خوشنود ہین جو خواہش ہو
بردان لے لو گجاسر نے آنکھین کھولکر پرنام کیا و بعد سجدہ و حمد کے کہا کہ جو مرد و عورت کام پر جت یعنی اسیر شہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شموت ہین وہ مجھکو کسی حالت مین مار سکین تینون جہان مین مجھکو کوئی مغلوب نکر سکے نہ کوئی مجھ پر حربہ کرسکے اور
مین تینون جہان سے زیادہ صاحب قوت ہوکر تینون جہان کو اپنے ماتحت کرون تینون جہان کی عیش و آرام
حاصل رہے یہ سنکر منے کہا کہ قبول و منظور ہے یہ کہکر ہم چلے گئے اور گجاسر بھی اپنے گھر پہونچکر بعد تھوڑی مدت
دیوتون کے تینون جہان کو فتح کرلیا و بلا خار و خس سلطنت کو کرتا رہا اور دیوتون وغیرہ کو اپنے قابو مین لاکر اونکے
تمام رتن چھین لیے رعایا کی پرورش بخوبی کرتا تھا اسیطرح وہ بہت دنون تک راج کرتا رہا آخر کو حسب تقدیر
سرنوشت کے دہرم کے طریقہ کو ترک کرکے گناہون و عذابون کی طرف متوجہ ہوا برہمنون کو طرح طرحکی تکلیفات
دینے لگا بوڑہون سے لیکر آدمیون تک سے خدمت لینے لگا مرتاضون و دہرم والون کو سب سے زیادہ ستاتا
کیونکہ اوسے اپنے والد کی قتل کی یاد ہمیشہ رہتی تھی اتفاقاً ایک روز گجاسر آنند بن یعنی کاشی مین جو دار السلطنت
شیو کی ہے بڑے غرور سے داخل ہوا اوسکے جانے سے تمام کاشی باسی کمال مخوف و مغموم ہوکر شیو لوک مین جاکر
شیو کی حمد کرنے لگے اور جو جو بدعت و ظلم گجاسر نے کاشی مین کی تھی وہ سب مشرح عرض کردیا اور کہا کہ گجاسر جو
تینون جہان کو فتح کرکے آپ کی کاشی مین اپنے سر قدم لایا ہے اوسنے سبکو اپنے ظلم سے حیران کیا ہے تمہارا ہی
اور کوئی اوسکو مغلوب کرنے والا نہین وہ بڑا اہل قوت تینون جہان پر فتحمند بحیم و شحیم بڑا فربہ بدن طویل القامت سب
ہاتھی کے مانند چال چلتا ہے جسکے چلنے سے پہاڑ چلتے ہین اور درخت ٹوٹ کر زمین پر گر پڑتے ہین اور جسکا سر
سے ابر آسمان سے نکلجاتے ہین جنکی دُم لینی مین سمندر خشک ہوتے ہین اوسکے بدن کی طوالت سو ہزار جوجن
اور اوسیقدر عرض مربع جسم کا ہے وہ طرح طرحکی مایا کرتا ہے وہ کاشی مین اسوقت سب کو رنج دے رہا ہے
تمہارے بھگتون نے بڑی تکلیف اوسکے ہاتھ سے اوٹھائی ہے لہذا تم اون سبکو مطمین کرکے دیت کو قتل کرو اور
کاشی کو ہمیشہ آپ کی ذات سے محفوظ رہی ہے یہ سنکر فوراً شیو ترسول لیکر واسطے قتل گجاسر کے کاشی مین وارد
ہوئے شیو نے اسقدر آواز ہیبت ناک دی کہ دیتون کی فوج مین بڑا اندیشہ ہوا اوسوقت تمام کاشی باسی نہایت
خوش ہوکر جے جے کی آواز بلند کرنے لگے جبکہ گجاسر نے شیو کو ترسول لیے ہوئے دیکھا تو شیو کو دہمکا کر بہت
شور کیا پہر شیو و گجاسر لڑنے لگے اوسوقت عجیب جنگ واقع ہوئی گجاسر نے جو جو ہتھیار شیو کے اوپر چلائے
شیو نے سبکو کاٹ کر ایسی صورت مہیب دہارن کی جسکو دیکھکر تمام دیتون نے میدان کو چہوڑ دیا اور بہاگ گئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہان دیکھکر گجاسر شمشیر برہنہ ہاتھہ مین لیکر واسطے قتل شیو کے چلا اور کہا کہ اب تمکو نہین جانے دیتا شیو کے گنون نے
بھاگکر شیو کے پاس پناہ گیر ہوئے شیو نے گنون کو بیخوف کر کے ارادہ کیا کہ گجاسُر کو قتل کرنا چاہیے اور یہ بھی خیال
کیا کہ اور کسی کے ہاتھہ سے نہ مارا جاویگا فوراً اپنے ترسول سے کاہ کے مانند گجاسُر کو چھید لیا ترسول لگنے سے
گجاسُر پاک ہوگیا دیوتون کے طریقہ سے منزہ ہوگیا اور اپنے کو مانند چھتر یا چھتری کے شیو کے سر مبارک پر دیکھکر بڑی
خوشی کے ساتھہ شیو سے عرض کیا کہ ای شیو تم پرم برہم ہو میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ کے ہاتھہ سے میری
موت ہوئی مین بلا عیب گناہون سے پاک ہوگیا میری یہ عرض ہے کہ آپ مہربانی کر کے مجھے پرم پد مرحمت فرماوین
تم سب سے برتر ولاموت و موت پر غالب ہو ظاہر ہے کہ جہان مین ایک روز وقت پاکر سب مرینگے ایسی موت
جو مجکو ملی ہے بید دن نے بہت دشوار بیان فرمایا ہے میری خواہش اب زندہ رہنے کی نہین ہے اسلیے
آپ مجکو مار ڈالین ایسے کلام ساتگی یعنے راستی دھرم کے سنکر شیو نے فرمایا کہ ہم تمھارے ایسے کلام سے خوشنود
ہوئے جو خواہش ہو بر دان مانگو گجاسر نے کہا کہ اگر آپ اسقدر خوشنود ہین تو میری یہ درخواست ہے کہ میرے
جسم کو روز روز دھارن کرو اور تمھارے ترسول سے ہر روز میرے جسم کو دلی مسں ہوا کرے اور بنام کرت باس کے
مشہور ہو جسکو لوک زبان پر لاتے ہی اپنے کام کو پاوین یہ کلام گجاسر کا سنکر شیو نے فرمایا کہ منظور ہے بعدہ شیو نے
فرمایا کہ یہ جسم تیرا ہمارا لنگ قائم ہو کر بنام کرت باسیشر کے مشہور ہو جسکو صرف دیکھتے ہی مکت حاصل ہو اور
تمام گناہ درشن کرنے والے کے فوراً زائل ہو جاوین جسقدر ہمارے لنگ کاشی مین ہین اون سب مین اعلی منزلہ

कृत्तिवासेश्वर

اس کے یہ لنگ ہو یہ کہکر شیو نے گجاسر کو پرم گت عطا فرمایا و بمقام اوس کرت گہہ کے بڑا جشن ہوا ہم سب
واپس رخصت ہوکر اپنے اپنے گھرون کو گئے یہ شیو چرتر گنج ماسن دونون جہان مین تیغ یعنے آوا گون سے
بری کر دیتا ہے جو اسکو قرات یا سماعت کرے اوسکو شیو اپنا کر لیتے ہین +

پچپنوان ادھیاے ٥٥

برہما نے کہا کہ ای نارد اب ہم نرسنگھہ اوتار کا بیان سناتے ہین جسطرح کہ بشن نے شیر و نرسنگھہ کا اوتار دھارن
کر کے دونون دیت کے لڑکون کو دیوتون کی خوشی کے واسطے قتل کیا اسمین شیو کا چرتر کیسا عجیب ہے و دیکھو
جب بشن نے نرسنگھہ روپ دھارن کر کے دیت کے دونون لڑکون کو نیست و نابود کر ڈالا اوسوقت دیوتون نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑا رنج کیا وہ کمال مغموم و محزون ہوئی تب ڈُندبھہ نے جو وت کا بھائی تھا بہت کچھ سمجھایا اور بوجہ غم و غصہ اوسکا
وت کے ڈُندبھہ پہلاد اموں وت کا بھائی ایسے رنج کو گوارا نکرسکا بدین وجہ اوسنے خیال کیا کہ کسطرح دیوتاؤن
کو رنج دینا چاہیے کیونکہ اونہوں نے لشن سے ہمارے بہنوئی کو قتل کرایا ہے وے کسکی قوت و زور و تکبر
و تیج پر نازان ہیں کسکی وجہ سے زندہ جاوید ہیں مجکو کون تدبیر کرنا چاہیے جس سے وے دکھ پاوین اور
سوچ بچار کر اوسنے اسبات پر یقین کیا کہ برہمن بید کے سایہ حفاظت مین ہین اور دیوتا برہمنوں سے
اگر برہمن خراب ہو جاوین تب بید معدوم ہونگے جبکہ بید غارت ہون تو دیوتا کمزور ہو جاوین اوسوقت
فتح کر کے دیوتون کی سلطنت کو ہم بھوگ کرین اور چونکہ جسطرح برہمن جہان مین اعلی ہے بوجہ اسکے کہ وہ
طریقہ پر چلتا ہے اسیطرح کاشی برہمنون کا عمدہ گھر ہے لہذا اول کاشی مین جاکر برہمنون کو مارنا چاہیے
بمقامات دیگر پہونچکر سبکو تناول کرون یہ خیال کر کے ڈُندبھہ کاشی مین گیا ہزارون برہمنون کو قتل کیا یعنی
کہ برہمن لوگ واسطے لینے کُشا وغیرہ کے جنگل کو جاتے تھے وہ فوراً اوسی مقام پر پہونچکر برہمنون کو تناول
کرجاتا تھا یہان تک کہ ہڈی بھی نہین چھوڑتا تھا وہ بڑی مایا کرتا جاتا تھا جنگل مین سباع و بہائم و دریائی
بحری درندہ و خشکی مین آدمی بنکر برہمنون کو کھا ڈالتا تھا جبکہ دوپہر کے وقت منیشر مراقبہ و دھیان
مصروف ہوتے تھے اور رات کے وقت وہ اونہین کی طرح اپنی تغیر صورت و لباس سے اونہین
کرتا تھا اوس شریر نے صورت بنا کر بیشمار منیشرون کو خورد و برد کر گیا کسی نے اسبات کو نہ جانا کیونکہ وہ ہڈی
نہین رکھتا تھا ایک روز رات کے وقت ایک شیو بھگت شیو کی پوجن مین مصروف تھا جبکہ وہ دھیان
لگا کر شیو کے سروپ کو نظارہ کرنے لگا اوسوقت ڈُندبھہ نے شیر کی صورت بنا کر چاہا کہ اسکو طعمہ کرون
اسقدر طاقت سے خارج ہوا کہ پہاڑ کے مانند طویل ہو کر کھانا در کنار اوسکو پکڑ نہ سکا اوسوقت شیو ظاہر ہوا
چاہا کہ شیو کو بھی پکڑ کر کھا ڈالے اور شیو کی طرف چلا شیو کمال غضبناک ہوئے اوسکو شیو نے پکڑ لیا اور
سے مار مار کر مار ڈالا وہ شیو بھگت جان سے بچ گیا آنکھہ کھولکر شیو کے درشن پائے اوسوقت تمام کاشی
جمع ہوئے اور ڈُندبھہ کو جو بصورت مہیب پڑا تھا دیکھکر بہت خوش ہوئے کیونکہ اوسوقت بوجہ خائف ہونے
برہمنون نے کاشی کے لوگ کمال متحیر تھے برہمنون نے ملکر شیو کی ایک حمد پڑھی اور درخواست کی کہ اسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہان مقیم ہوکر بنام ہریا گمبر کے مشہور ہو جیسے اپنے شہر کاشی کی حفاظت کیا کیجیے یہ سب سے اعلی مقام ہو گیا کیونکہ اس مقام پر آپ ظاہر ہوئے ہین ہم بڑے بہرہ مند تمھاری دیدار شریف سے ہو گئے ہین یہان آن کر ہماری حفاظت کرو دشمنون کو مارو پس سنکر شیو نے منظور کیا اور کہا کہ جو یقین لا کر ہمارے اس روپ کو آکر دیکھیگا اوسکے تمام دکھ دور کرونگا دونون جہان مین بڑی خوشی عطا کیجاویگی اس ہمارے چرتر کو یاد کر کے جو جنگ گاہ مین جاویگا بلاشک اوسکو فتح ملیگی اسوقت بشن و ہم معہ سب دیوتون کے اگر شیو کی حمد مین مصروف ہوئے بعدہ عرض کیا کہ آپ نے دندبھہ کو مار کر ہم سب کو معہ تینون جہان کے رکھہ لیا ہمارے اوپر مہربانی کیا کرنا ہم غلام آپ مالک ہین پس سنکر شیو فوراً اوسی لنگ مین دخل کر کے انتردھیان ہوئے و بشن و ہم معہ سب دیوتون و برہمنون کے اپنے اپنے مقامات کو واپس گئے

چھپنوان ادھیاے ۵۶

برہما نے بموجب سوال نارد کے کہا کہ اگلے زمانہ مین اوتپل و بدل دو دیت بڑے اہل قوت ہوئے وے دونون جنگل مین جا کر بہت برسون تک سخت ریاضت کرتے رہے وے بہت دنون تک ہماری بھگت مین صرف ایک ہی پانون سے کھڑے رہے پس ہم خوشنود ہو کر اونکے بردان دینے کو گئے اور کہا کہ بردان مانگو تب دونون بھائی کہنے لگے کہ ہم کسی شخص کے ہاتھہ سے نہ مارے جاوین سب سے زیادہ زور آور و بےخوف رہین ہمنے شیو کو یاد کر کے کہا کہ قبول ہے ایسا ہی ہوگا ہم اپنے قیام گاہ کو وے اپنے گھر کو واپس گئے اونہون نے تینون جہان کو فتح کر لیا اور سب ہر طرح سے دیوتون کو دکھہ دینے لگے اونکے اختیارات و اشیاء ملکیت ہر قسم کی انتزاع کر لی تب دیوتا و بشن وغیرہ حیران ہو کر ہماری پناہ مین گئے تمام کیفیت کہہ سنائی ہمنے کہا کہ وے تو ہمارے بردان سے مارے جانیکے قابل نہین وے صرف شیو کے ہاتھہ سے مر سکتے ہین اس سے تم سب شیو کا دھیان کرو اونہین کی بھگت مین مصروف رہو اونکی مہربانی سے تمھارا رنج مٹ جاویگا چنانچہ دیوتا وغیرہ رخصت ہو کر کچھہ دنون کے بعد تم حضور مین اونہین دیتون کے حاضر ہوئے اور اونکی بہت تعریف کر کے اونکے سب سامان کی بھی تعریف کی اور بعدہ تمنے گرجا کی تعریف کرنا شروع کیا اور گرجا کی خوبصورتی و ملاحت کو بدرجہ اتم بیان کر کے تم تو رخصت ہو گئے دونون دیتون نے گرجا کی اسقدر تعریف سنکر چاہا کہ کسی ڈھب سے گرجا کو چھین لاوین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور مدتون تک اسی فراق مین رہے کہ کس وقت گرجا ہمارے ازدواج مین آوینگے یہ سب حال شیو کو معلوم ہوا ایک روز
شیو نے ایک عمدہ کھیل قرار دیکر آپ تو اپنے گنون کے ساتھہ بازی مین مصروف ہوئے اور گرجا نے اپنی سکھیون
کے ساتھہ اسقدر لہو لعب مچایا کہ ایک کیفیت عجیب و غریب پیدا ہوئی اتفاقاً موت کے قابو مین گرفتار دو دیو
براہ آسمان آکر گرجا کو بازی مین مشغول دیکھا فوراً آسمان کو اوتار اور بصورت گنون کے آراستہ ہو کر گرجا کے پاس
ارادہ کیا کہ شیوا کو لے بھاگین یہ حال مشاہدہ کرکے شیو نے گرجا سے تدبیر کے ساتھہ کہا کہ یہ تمھارے گن نہین
بلکہ دیت ہین یہ اور کسی مرد کے ہاتھہ سے نہین مارے جا سکتے انکو تمھین قتل کرو یہ اشارہ شیو کا سمجھ کر جب
چاہا کہ دونون کو قتل کرون گرجا نے تدبیر سے اپنے گیند کو اون دونون کے اوپر پھینک دیا وے دیو
آخر کو زمین پر گر کر مر گئے اور بنام کندک لنگ کے مشہور ہوئے اوسوقت بشن و برہم معہ تمام دیوتون کے
اوس مقام پر جہان جسمین آپ لنگ ہین آکر شیو و گرجا کی حمد کرنے لگے اور عرض کیا کہ آپ بھگتون کے واسطے
اپنے اوتار دھارن کیا کرتے ہین جیسا کہ اسوقت بھی گیندکیس لنگ آپ کا اسوقت ظاہر ہوا المختصر شیو سے رخصت
ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور کاشی باسی بھی رخصت ہوئے اور وہ لنگ شیو کا اوسی مقام مین قائم
جسکی خدمت سے دونون جہان مین بیشمار راحت حاصل ہوتی ہے وہ لنگ بنام گندکیس کے مشہور ہے
یہ چرتر شیو کا جو ہمنے تمکو سنایا سب طرح سے سکھ و آسکھ دینے والا ہے جو کوئی اسکو قرات و سماعت کریگا وہ دو
جہان مین غایت درجہ راحت پاویگا یہ خدہ کھنڈ جو ہمنے تمکو سنایا اسکے سننے و پڑھنے سے تمام گناہ دور ہو
کبھی تینون قسم کے عوارض موثر نہون اور نعمت و دولت لازوال حاصل ہو دشمن کبھی زور پکڑ نہ سکے اور مکت کو

تناسخ سے نجات پاوے

اِت سری شیو پورانے برہمانارد سنبادے
پنجم ۵ کھنڈے سماپتم
ادھیاے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سری گنیش آنمہ

شیو پوران چھٹا کھنڈ

سوت نے سونک سے کہا کہ نارد نے اندھک اسر کا قتل برہما سے سنکر کہا کہ ای والا بزرگوار اندھک اسر کے حالات مین مجکو یہ احتمال پیدا ہوا ہے کہ شیو کیلاس کو چھوڑ کر مندراچل کو کب گئے آپ براہ توجہ بیان فرمایئے

برہما نے فرمایا

کہ زمانہ سلف مین ایک روز شیو جو کیلاس کے راجہ ہین بشویشر پوری کو تشریف لے گئے ہمراہ مین گرجا مہارانی اور بہت سے گن جو تھے بشن و ہم بھی معہ تمام دیوتون و خاندان و اپنے گنون کے مکت پوری یعنے کاشی ۱۲ مین شیو کے پاس گئے و نیز اندر و دیوتا و منی و سدھ و اپسرا یعنے ساپنون کے راجہ وغیرہ بھی سب حاضر ہوئے اوس مقام پر شیو کی رونق و عروج مجلس کو ہم کہان تک کہین بعدہ شیو ہم سبھون کو ساتھ لیے ہوئے بشوناتھ کے نزدیک پہونچے اول منکرن مین غسل کر کے بعدہ بشوناتھ کے درشن کے لیے گئے نہایت پریم و خوشی کے ساتھ بشوناتھ کا پوجن کر کے شیو بہت خوش ہوئے اسکے بعد گرجا بھی بشوناتھ کی پرستش کی پھر گنون نے بشوناتھ کی پرستاری مین اپنے پریم کو دکھایا بڑی طول طویل ہوکر ستائی زبان بعد بشن و ہم نے و بعدہ تمام دیوتا و منی و سدھ وغیرہ بشوناتھ کی پوجا کر کے حمد و تعریف مین مصروف رہے جبکہ شیو کیلاس باسی کو ایسی لیلا کرتے ہوئے بشوناتھ نے دیکھا تو بشوناتھ نہایت خوش ہوکر متبسم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونون بازو پھیلا کر گرجاپت سے ہم آغوش ہوئی کثرت پریم سے انسو جاری ہونے بعد فراج پرسی وادای مدارات
جہانی لسونا تھہ نے فرمایا کہ ای گرجاپت چندر بھال ہم و تم ایک ہی روپ ہین کچھ کسی طرحکا فرق نہین جہان کے
واسطے تمنے سگن روپ کو اختیار کیا ہے ہمارے حال پر کمال افضال و عنایت مبذول ہوئی جو آپ یہان تشریف لائے
اب جو کام ہو مجکو حکم دیجیے یہ سنکر شیو گرجاپت نے کہا کہ ای لشونا تھہ ہم و تم کسی طرح سے وو علیحدہ نہین ہین تم تینون جہان کے
مالک ہو مجکو اپنا حکم دیجیے اور آپ اسی مقام پر مقیم ہو کر تمام دنیا کی سلطنت کرکے تینون جہان کی پرورش مین مصروف
رہیے یہ سنکر لشونا تھہ ہنسکر کہنے لگے کہ تمتو شیو کے کامل جسم اور برہمہ بے آغاز وانجام ہو تم اسی مقام پرای دارالسلطنت
قائم کرکے معہ اپنے گنون و گرجا کے رونق افروز رہو اور کچھہ دنون تک مانند کیلاس کے دیوتون و منشرون کی
یہان قائم رہکر بہت ٹھکٹا کو نہال کردو اور مانند زمینان کے مہربانی کے ساتھہ دشمنون کو قتل کرو جسقدر کہ آپ
کا پیار کرتے ہین اوسیطرح اسمقام کو بھی عزیز و مرغوب طبع فرماکر مقیم رہو جو کوئی اس پوری مین آباد ہووا وسکو
عطا فرماؤ آپ کے حکم کے مطیع تینون جہان ہین تمسے برخلاف ہو کر کہین کسیکا ٹھکانا نہین تم سبکے بزرگ
تمہارے پرستار تینون جہان ہین برہما وبشن بھی تمہارے فرمانبردار ہین اونہون نے تمہاری ہی خدمت سے
ایسے ایسے اختیارات عظیم کو حاصل کیا ہے اور بشن و برہما کی حفاظت بھی تمہارے ذمہ ہے جبکہ انکو کوئی کام
پڑے اوسوقت آپ کو دستگیری انکی لازم ہے برہما تمام خلقت کو پیدا کرتے ہین بشن کے ذمہ پرورش ہے
اندر انہین دونون کے حکم سے سلطنت کرتے ہین اسلیے جہان کی رفاہ کے واسطے انکے کام کو کیا کرنا چاہیے
اگر کوئی کام انسے بذات خود نہ ہوسکے تو اوسکے انجام مین صرف ہمت بندگان اقدس لابدی و ضروری سمجھیے
ایسی تقریر لسونا تھہ کی سنکر شیو گرجاپت نے فرمایا کہ ای دیوتون کے دیوتا مہا دیو تم پرم برہمہ ہو کمال ہے جیسا
آپ نے مجکو دیا ہے اوسکی تعمیل مین لسر و چشم بجا لاؤن گا ہر چند کہ کوہ کیلاس جہان ہمارے خادم و پرستار
ہمکو نہایت مرغوب و محبوب ہے مگر کاشی ہمکو کیلاس سے بھی زیادہ مطبوع و پیاری ہے ہم کاشی مین مقیم
یہ سنکر لسونا تھہ انتردھیان ہوگئے اور بصورت پوشیدہ کامل لنس سدا شیو یعنے لشونا تھہ اوسی مقام پر مقیم
جو کوئی شخص وہان مرتا ہی اوسکو تارک منتر دیکر فوراً بلا لحاظ کسی امر کے سکو برابر بدرجہ مساوی مکت عطا کردیتے ہین
اور کیلاس پت یعنے گرجاپت شیو بھی کاشی مین اوسی مقام پر معہ گرجا کے مقیم ہوئے اسیوجہ سے کاشی بڑی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہوئی جہان لوگ بدون بھگت وریاضت وعبادت کے مکت پاتے ہین وہ کاشی تینون جہان سے اعلے
جیوتر کے نام سے تینون جہان مین معروف ومشہور ہے وہان دونون عورت سدا شیو کی یعنے نرگن وسرگن
مہربانی ورحم کے ساتھ معہ اپنی مجلس کے براجمان ہین بشن وبرہم ودیوتا ومن وسدھ وناگ وغیرہ معہ دیوون کے
اونہین دونون عورتون کی خدمت کرتے ہین اور حمد وثنا کرکے سربسجدہ ہوتے ہین جسطرح سے کہ کاشی مین شیو گرجاپت
نے سلطنت کی وہ ماجرای پاک کو ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بشوناتھ کا حکم پاکر شیو گرجاپت کاشی مین مقیم ہونے
ہر طرح سے تمام لوگون کی نکایت کو رفع کی کاشی کو اپنا دار الخلافت قرار دیا جو اعلی مکت کی دینے والی ہے گرجا نے
بھی ادھی کاشی مین مقام کیا اور بنام ان پورنیسری کے مشہور ہوئی اسی وجہ سے کاشی مین کوئی گرسنہ نہین رہتا وہ اپنے
رعایا کی تمام حاجات کو رفع کرتی ہین اور جو شیو نے اپنی ایک عورت پیدا کی تھی جسکا بھیرون نام ہے اونسنے
برہما کے پانچوین سر کو کاٹ ڈالا تھا اور سول کو ہاتھ مین لیکر نہایت مغرور کیا تھا جیسے اوس موہ سے شیو کی خدمت
کی تھی اسی وجہ سے بھیرون شیو کے حکم سے ظاہر ہو کر برہما کا وہ سر کاٹ ڈالا تھا چنانچہ بھیرون کو وجہ کاٹنے برہما کے
سر کے برہم ہتیا لگی تھی وہ اسی وجہ سے تمام جہان مین پھرتے رہے جبکہ وہ کاشی مین آئے تو فورا اونکی ہتیا
جاتی رہی جس مقام پر کہ وہ برہما کا سر کاسہ مین گر گیا اوس مقام پہ شیو نے بڑا رقص کیا وہ مقام بڑا تیرتھ ہو گیا اور بنام
کپال موچن کے مشہور ہوا وہ تیرتھ تمامی گناہان کو زائل کرتا ہے چنانچہ بھیرون جو جسم شیو مین جنکا ذکر اوپر کیا گیا شیو
نے انہین بھیرون کو منصب کوتوالی کاشی کا مرحمت فرمایا اور کہا کہ تمہارا گناہ رفع ہو گیا یہ لیلا جسنے اسواسطے کی
تاکہ جہان مین پھر اور کوئی ایسا کام نکرے تم کاشی پوری کے حفاظت وپرورش کرتے رہو گناہگارون کو سزا دیا کرو
سب رعایا کو ہمیشہ نہال کرتے رہو ہرچند کہ بھیرون کا چرتر بہت بڑا ہے مگر بنظر طوالت سب بیان نہین کیا گیا لیکن
جب کہ بھیرون کی پیدایش واوتار کو بیان کرینگے اوس مقام پر البتہ ذکر اونکا طوالت کے ساتھ کیا جاویگا۔

پہلا ادھیاے

برہما نے کہا کہ ایک روز گرجاپت شیو گنون کو ہمراہ لیکر بیل پر سوار گرجا کو اپنے بیل پر چڑھلائے ہوئے واسطے
سیر وتماشا اندبن کے روانہ ہوئے چنانچہ اندبن مین پہونچکر گرجا کو اندبن کی کیفیت دکھلا کرکے اوسکی تعریف
کرتے ہوئے تفرج کنان سیر وتماشا مین مصروف ہوئے اوسکی تعریف وتوصیف کون زبان سے ہوسکتی ہے

اوسمین طرح طرح کے پھول خوشبودار مثل سنداز وکیوڑہ وچمپا وکیتکی ونار وچمبیلی ومالتی وگیندہ ومولسری وجاہی [illegible]
جسمین بھنورے رانتے ہو کر لپٹے تھے موجود اور عمدہ عمدہ تال وتمال وغیرہ درختون پر جانوران خوش نغمہ طوطی [illegible]
سخن شیرین وصدای دلکش سے دستان سرائی کر رہے تھے ہوا تینون قسم کی چل رہی تھی بیشتر لوگ [illegible]
ریاضت مین مصروف تھے شیر وغیرہ موذیات ترک حیوانات کر کے جانداروں پر کچھ آسیب [illegible]
ایسا عمدہ جنگل دیکھکر گرجاپت بہت خوش ہوئے باغبان کو بلایا انعام وغیرہ دیکر نہال کیا [illegible]
گئے اور گرجا سے کہا کہ جسطرح ہم تمکو چاہتے ہین اسیطرح یہ کاشی ہمکو پیاری ہے اسیطرح یہ آنندبن [illegible]
جسکے اندر مرنے سے موکچھ ملتی ہے بلکہ برہمگیان کا کھیت ہے یہان مرکر فوراً بھگت لوگ خود شیو [illegible]
یہ آنندبن ہمکو جان کی برابر عزیز ہے ساکنان اسکے ہمیشہ مسرور ہین یہ گرجا سے کہکر شیو آگے کو روانہ ہوئے [illegible]
درمیان آنندبن کے نہایت پریم و محبت کے ساتھ ریاضت کر رہے ہین اسوک درخت کے نیچے [illegible]
شیو شیو کہ رہے ہین بجز خشک عروق وجلد بدن کے گوشت کا نشان اسکے بدن مین باقی نہین رہا گویا ریاضت [illegible]
ریاضت کر رہی ہے جسکے گرداگرد جنگلی جانور خدمت کر رہے ہین بڑے بڑے خوفناک موذیات مثل شیر [illegible]
کے اپنے جبلی عناد کو ترک کیے ہوئے حفاظت مین کھڑے ہین بوجہ استقلال وقیام ایکہی مقام کے تمام [illegible]
ہے جسکے اوپر انواع اقسام نباتات گھاس وغیرہ اوگی ہوئی ہے یہ صورت ہرکیس کی گرجا نے ملاحظہ کرکے [illegible]
کہا کہ اسکو بردان دیجیے جو بردان کہ اسکو منظور ہو یہ تو آپکا بھگت ہے تمہارے بھروسہ پر زندہ ہے [illegible]
پر ہاتھ رکھو یہ سنکر شیو نے بیل سے اوترکر اوسکے جسم کو چھوکر نہال کر دیا ہرکیس نے آنکھین کھولدین شیو کو [illegible]
کہ ہزار آفتاب کے مانند نورانی وپر جلال ومثل کرور ماہتاب کے سرد چشم لگائے ہوئے پانچ مونہہ [illegible]
سرخی مائل وش بازو گورا بدن گرجا بائین طرف چندرمان پیشانی پر آگے کھڑے ہین ایسی صورت دیکھکر [illegible]
پٹ بیٹھے ہرکیس اپنے مین پھولا نہ سمایا تمام موے جسم پر کھڑے ہو گئے مونہہ سے بات نہین نکلتی شیو کا [illegible]
اور حمد پڑھنے لگا اور کہا کہ آپ نے جو میرا جسم چھوا مجکو آبحیات سے بھی زیادہ مزہ ملا مین آپ کی سرناگت ہون [illegible]
ہمارے مالک ہو یہ سنکر شیو بموجب درخواست ہرکیس کے بردان دینے لگے کہا کہ اے ہرکیس تم ہمارے [illegible]
بھگت ہو تمکو ہر طرح سے خوشی حاصل ہو یہ کاشی پوری مجکو نہایت پیاری ہے اسکی حفاظت تم کیا کرو دشمنون کو [illegible]

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور ہمراہ دو نائک کارون کی پرورش کرو تم دنڈدہر یعنے ڈنڈ دھارن کرنے والے و دنڈک یعنے سزا دینے والے انکے نام
بیان کے مشہور ہوگے اور ہمارے گنون کے بھی مالک ہوکر جس کسیکو خراب چال پہ چلتے دیکھو اوسکو ہدایت کرو
اور دو گن سمبھرم و اودبھرم تمکو واسطے تعمیل کرانے اپنے احکامات کے مرحمت ہوتے ہین وے گناہگارون کو
بھی سزا دیوینگے اور تمکو ہم حکم دیتے ہین کہ کاشی مین سوائے ہمارے بھگتون کے اور کوئی نہ آباد ہونے پاوے
بلکہ مخالفون کو یہان سے ویران و نکال دو تم یہان غلہ دینے والے و جان دینے والے و گیان دینے والے
ہوکر ہمارے حکم سے مکت دینے والے بھی ہوگے جو شخص تمھاری خدمت کرکے ہماری پرستش کریگا وہ مکت
پاویگا اس سے جو شخص طالب مکت و موکچھ کا ہوگا اوسپر واجب ہے کہ پہلے تمھاری خدمت کرکے پھر ہماری
پرستش کرے تم ہمارے تمام گنون کے پیشوا و مختار ہو کرونڈ یعنے سزا دہی اپنے تعلق سمجھو یہ کہا اور اپنے
محل پر اوسکے بعد اسکے روانہ ہوئے اور مہاپاربتی کے اپنے گھر پہونچے اوس روز سے ڈنڈپان و دنڈنایک کاشی
کے رہنے والون کو خوشی دیکر وہان مقیم رہتے ہین و دشٹون یعنے مخالفون کے واسطے بڑے خوف دینے والے
و شیو کے بھگتون کے رنج دور کرنے والے رہا کرتے ہین دونون گن سمبھرم و اودبھرم شیو کے مخالفون کو ورغلانا
کرتے ہین اور ڈنڈپان حسب مرضی شیو کے سب کام کرتے ہین پر بعد رستے ڈنڈپان کی بیقدری کی اور ناراض ہوکر
دوسری جگہ چارہے یعنے چونکہ اونہون نے ڈنڈپان کی خدمت نہ کی اسوجہ سے بیربھدر کو کاشی کی سکونت
حاصل نہوئی اور اگست منی بھی اسیوجہ سے کاشی مین مقیم نہوسکے اونکو بوجہ بے خدمتی ڈنڈپان کے کاشی
ترک کرنا پڑا اور ایک شخص ونہجی نام بیس برن بڑا دولتمند جو شیو کی بھگت مین دل نہین لگاتا تھا علی ہذا القیاس
اوسکی ماں بھی شیو کی محبت و پریم سے خالی تھی جبکہ ونہجی کی ما مرگئی تو ونہجی اوس کی ہڈیان کاشی مین لایا مگر
محبت شیو کی ذرہ بھی نہین ڈنڈپان نے شیو کی اجازت سے یہ ہنر کیا کہ ڈنڈپان کے گن کو استخوان مادر ونہجی
نے دیکھا دیکھنا گن کا وہی تھا اور کافور ہونا استخوان کا وہی ونہجی ناچار گھر کو واپس گیا اسیطرح کاشی مین رہکر
اگر ڈنڈپان کو خدمت سے خوش نرکھے تو وہ کاشی مین رہنے نہین پاتا اوسکو طرح طرح کے آفات درپیش ہوتی ہین
بس جب کسیکو کاشی مین رہنے کی تمنا ہو وہ ڈنڈپان کی خدمت ضروریات سے سمجھے اور شیو کی خدمت
کرکے مکت کو پاوے ÷

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرا ادھیاے

نارد نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ ہرکیش کی کیفیت ابتدائی و تمامی حالات اوسکے اول سے آخر تک کہو
برھما نے فرمایا کہ زمانہ سلف مین رتن بھدر نامی چھتری پٹ گندہ باون بہار مین رہا کرتے تھے اور انکے گھر مین
रत्नभद्र क्षत्रि
دنیاوی اور بہت اولاد و خاندان موجود تھے مثل بیشمار چھتری تھے اون سب کا یہی راجہ تھا ہاتھی و گھوڑا و پالکی و
جمیع سامان مع ملبوسات و جواہرات کے سب کچھ تھا وہ کمال حسین و شیو کی بھگت مین مستقل و صحبت ازنان
وغیرہ سے مجتنب و محترز رہتے تھے اونکی عورت پت برت رتن بھدر کی خدمت مین مصروف رہا کرتی
رتن بھدر کے کوئی کام کاج نہین کرتی تھی رتن بھدر اوسکو بہت چاہا کرتا تھا اوسکے مانند شوہر کو پیاری
کم ہین وہ رتن بھدر کو شیو جانتے تھے چنانچہ یہ مرد و عورت تمام کام باعث رفاہ کافہ انام و موجب خوشنودی
و عام کی کرتے سادھو سنت کو عزیز جانتے اور مانند شیو کے سادھو کو سمجھکر خدمت کرتے اور شیو کی پرستش
مین مصروف رہکر رحم و شفقت و اخلاق کو ہمیشہ کام مین لاتے اونکے قلوب شیو کے مقام تھے سخاوت
مین مشہور آفاق وے روز مرہ پارتھی پوجن کرتے تھے رودراکچھ ہاتھ مین لیے ہوئے [illegible]
رہتے تھے اونکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام پورن بھدر تھا والدین نہایت خوش ہوئے جبکہ بیس سال
اور دونون نے قاصد اجل کو لبیک کہا تو وہ شیو پوری مین داخل ہوئے یعنی مکت حاصل ہوئی پورن بھدر
یعنی جانشین ہوئے ۱۲
کا عقد کیا اور کرم کیا بعدہ آپ راجہ ہوکر چارون قسم کے فوج و جمیع تجمل شاہانہ سے ہمیشہ خوشی حاصل کرتا
چونکہ کوئی لڑکا چراغ کاشانہ پیدا نہوا اسوجہ سے وہ بخیال اسکے کہ اولاد دونون جہان مین راحت دیتی
بہشت مین داخل کرتی ہے گرہست آشرم کی زینت اوسی سے ہے اپنے خاندان کی بیے بمنزلہ آفتاب
ہے دنیا کی آتش سے جو جل گئے ہین اونکے واسطے آبحیات ہے غریقان دریاے رنج کے لیے کشتی
جسکے بدون اور کسی تدبیر سے گوت نہین چلتا وہ کمال مغموم و محزون رہا کرتا اوسکو دنیاوی عیش و آرام منغص
ہوگی اور تمام مال و دولت و نعمت و ثروت اوسکے نزدیک سب نامبارک و بیفائدہ معلوم ہونے لگا اور
कनककं
عورت کنک کندلا نامی نہایت پت برت اپنے شوہر کو پیاری شیو کی بھگت پختہ خرد صاحب راے
دھرم مین مستقل تھی اوسکو پورن بھدر نے اپنے پاس بولایا اور کہا کہ مین سخت رنج مین مبتلا ہون ہرچند کہ دنیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تمام نعمتین میرے گھر موجود ہین لیکن مجھکو کچھ بھلا معلوم نہین ہوتا مین کیا کرون کہان جاؤن میرے اس رنج کو دور کیجاو
ون بے بدون اولاد کے زندگی و دولت و جاہ و حشم پر لعنت بلکہ صد لعنت ہے یہ کہکر رونے لگا عورت نے
اوسکو دیکھکر کہا کہ تم ایسے عقلمند ہوکر کیا بیہودہ رنج کرتے ہو اسکی تدبیر مین بیان کرتی ہون تدبیر کرنے والے
شخص کو کوئی شے دنیا مین نایاب نہین ہے جنکی عقل شیو کی محبت مین غرق ہے اونکی تمامی حاجات برآمد
ہونے ہین جو نتیجہ یا کامیابی کسی امر مین حاصل ہوتا ہے وہ مقدر کہلاتا ہے تم شیو کے سرناگت مین جاؤ
کیونکہ اونکی خدمت سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے اونکو دنیا اولاد و دولت و مکانات و اسپ و فیل و عورت
و راحت و عمدہ عیش گاہ و خاندان و طعام و بہشت و مکت کچھ دور نہین ہے جو شیو کے بھگت ہین اون کو
سب کچھ مل سکتا ہے بشن جی شیو کی خدمت کرکے مرتبہ پرورش جہان و جہانیان کا حاصل کیا ہے اور شیو
کی عنایت سے ایندر وغیرہ دیوتا و رشی و منی کہلائے گئے جنکا نام مرتنجی و نند لشیر مشہور ہے و سویت
کیت داپ مین و اندھک دیت جو بہرنگی مشہور ہے اور ددہیچ منی و برہما و سنکر و لبوامنر یعنی کوسک و بالمیکی اور
گوتم و برسپت وغیرہ سب شیو کی خدمت سے کیسے رتبہ پر پہونچے ہین یعنے سلاد منی کے لڑکے مرتنجی بھرنگی
کے لقب سے شیو کے گنون مین شمار ہوگئے سویت کیت کال پہانس مین پڑکر بھی جان سے بچا اپ
منی نے شیو کی خدمت سے چھیر سمندر کو حاصل کیا ددہیچ منی نے تمام دیوتون کو مغلوب کیا برہما سدا شیو کی محبت
سے یہ رتبہ حاصل کیا ہے سکر نے سنجیونی منتر شیو سے حاصل کیا بسوامتر نے شیو کی خدمت سے دوسری خلقت کو
ظاہر کیا گوتم نے خدمت شیو سے اپنے گناہون سے نجات پائی برہسپت کاشی مین شیو کی بڑی عبادت و ریاضت
کرکے تمام دیوتون کے گورو ہوگئے شیو تو بڑے جلدی خوشنود ہونے والے و بہت جلد بر دان دینے والے ہین
یہ بات بید و پوران کہتے ہین تم یقین لاکر شیو کی سرناگت مین جاؤ یہ سنکر پورن بھدر شادان و فرحان کاشی مین
گئے اور شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر گانا خوب سنایا کیونکہ وہ نادبدیا گانے مین بڑا ہوشیار تھا اوسنے تین گرام
و اکیس مورچھنا و انچاس گیا ون تان و بارہ سرت جسکے شروتات بیشمار ہین شیو کو سب سنایا ایسا اچھا گانا
جسکو سنکر شیو خوشنود ہوئے فرمایا کہ بر دان مانگ تو پورن بھدر نے حمد پڑھی اور قدمون پر دھیان
لگاکر خاموش ہوگیا ؎

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیسرا ادھیاے

برہما نے کہا کہ پورن بھدر کی حمد کو سنکر شیو خوشنود ہوئے مکرر فرمایا کہ بردان مانگ تو پورن بھدر نے عرض کیا کہ مجکو لڑکا مرحمت کرو شیو نے منظور فرما کر انتردھیان ہوگئے پورن بھدر بھی شادان و فرحان گھر آیا اپنی عورت سے بردان کا حال کہہ سنایا کچھ روز کے بعد عورت پورن بھدر کی حاملہ ہوئی وقت پاکر لڑکا جنا جسکی وجہ سے اونکو بڑی خوشی ہوئی اوسکا نام ہرکیس رکھا گیا جبکہ لڑکا آٹھ برس کا ہوا شیو کی پرستش و محبت مین پریم کو بڑھایا وہ جبکہ لڑکون مین کھیلتا تو بھی مٹی سے شیو کے لنگ کو طیار کرکے اچھے پھول نرم کاہ منگواکر پوجن کرتا اور لڑکون سے بھی اوس کی پرستش کراتا و شیو شیو خود و دوسرون سے کہلواتا غرضکہ سواے شیو چرتر کے اوسکے کان اور باتون مین نہ سنتے تھے یہی ذکر تھا یہی مذکور اوسکی انکھون نے سواے شیو کے اور کچھ نہ دیکھا اور سواے شیو کے قدمون کے جو مانند کنول کے ہین اور اوسکی بینی نے اور کوئی خوشبو نہ سونگھی جسکی زبان نے سواے ذائقہ درود نام سدا شیو کے اور کچھ ذائقہ و لذت نہ جانا اوسکی جلد نے سواے ہم آغوشی شیو کے اور کسی سے لمس نہ اوسکے کلام نے شیو کے سواے کوئی کلمہ خواب مین بیان کیا ہاتھ شیو کی پرستش مین و پانون شیو کے چھترون مین معروف و دیوپان رہے غرضکہ لیل و نہار اوسکو ہر بات مین شیو سے سروکار تھا دنیا سے عار تھا وہ سب اوٹھا مین شیو کو دیکھتا تھا ہمیشہ بھشم دھارن کیے ہوئے رودراکچھ کا تمام لباس بنائے ہوئے شیو شیو کہتے ہوے رات و دن بسر کرتا تھا پورن بھدر نے یہ حال اپنے لڑکے کا معاینہ کرکے کہا کہ اے فرزند تم ہماری عبادت کرنے و خوشنودی شیو سے بہزار مشکل پیدا ہوئے ہو تمکو واجب ہے کہ گرہست دھرم کو اختیار کرو فقیرون کے طریقے کو ترک کرو ہمارے گھر مین سب کچھ مال و دولت موجود ہے تم راج نیت کو مطالعہ کرو یہ طریقہ جو تمنے اختیار کیا ہے مفلس و گداگرون کا ہے ایام طفلی کو تحصیل علوم مین و عالم جوانی کو مباشرت و عیش مین گذرانکر تیسرے وقت کو عبادت و ریاضت مین صرف کرنا ہمارے خاندان کا یہی رواج ہے آخر کو ہرکیس اپنے باپ سے مغموم ہوکر گھر سے بھاگ گیا جبکہ شہر کے باہر گیا تو اوسے دسا بھرم ہو گیا نہایت تردد کے ساتھ افسوس کرنے لگا کہ مین تو لڑکپن سے گھر مین رہا اب کہان مارا مارا پھرون مجکو کچھ نہین سوجھتا یہ شرارت صرف مجکو بوجہ گناہان اور جنم کے تھی ہان ایک وقت مینے اپنے باپ کے پاس شیو لوگون کی زبانی سنا تھا کہ جنکو ماں باپ چھوڑ دیوین یا کہ اونکے خاندان کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

چھٹا کھنڈ

رکی کردوین جسکا کوئی مددگار و یار نہو و گناہگار عاصی و مفلس و مغموم و مخوف و جنکو کہین پناہ نہ ملے جنکے پاس کچھ نہین
ے ٹھیک یہ سمجھ نہ سوجھ پڑے جو جہان مین سب طرح اناتھ ہون ایسے شخص کی دستگیر و مددگار شیو و کاشی ہے اسبات
اولین مسلّم کرکے مطمین ہوا اور مسافرون سے راہ کاشی کی دریافت کرکے کاشی مین پہونچ گیا اوسکی طبیعت کو
آرام آیا منکرنکا مین جاکر اشنان کیا بعدہ بشویشر کی پرستش کی بعدہ آنندکہن کو گیا اور باستقلال تمام سخت ریاضت
کرنے لگا آخر جو بردان شیو نے اوسکو دیا وہ ہم پہلے کہہ چکے ہین ہرکیس نے اپنے تمام خاندان کو نجات و رستگاری
دلوائی درحقیقت شیو کے بھگتون کی اسیطرح پر مہان ہے اوسکے والدین کاشی باسی ہو گئے شیو کی بھگت خود
ہی تنہا اہل مکت و نجات نہین ہوتے بلکہ اپنے تمام خاندان کو نجات دلوا دیتے ہین یہ چرتر نہایت مقدس دونون
جہان مین خوشی کا دینے والا ہے

چوتھا ادھیاے

برہمانے کہا کہ اسیطرح کاشی مین شیو خلافت و سلطنت کرتے تھے کہ ایک دیت کمال صاحب قوت دُرگ نام سے
دیوتون کو تکلیف دینا اور رنجدہی شروع کیا دھرم نیست ہوگیا اوسکو بردان تھا کہ تینون جہان مین مرد کے ہاتھ سے
نہ مریگا اس بردان کے زور پر اوسنے تینون جہان کو مغلوب کیا و زمین پر آکر مقیم ہوا اوسوقت بشن و برہمہ دیوتا و
مُنی وغیرہ کے شیو کے سرناگت مین گئے بعد سماعت حال کے شیو نے گرجا سے کہا کہ تم اس دشمن کو قتل کرو
یہ حکم پاکر گرجا بندہ باسنی ہو کر بعد دھیان قدم مبارک سداشیو کے ڈرگ دیت کو قتل کر ڈالا اوسوقت سے نام گرجا کا
درگا ہوا دیوتون وغیرہ کو بڑی خوشی ملی بعدہ دیوتا وغیرہ اپنے اپنے مقامات کو بعد حمد درگا کے چلے گئے اسیطرح
بہت دنون تک شیو نے کاشی مین راج کیا لیکن جبکہ راجہ دِوداس نے تکلیف دی تو شیو نے کاشی کو چھوڑ دیا اور
مندراچل مین جاکر بڑی تدبیر سے دارالخلافت کو حاصل کیا اسبات کی سماعت سے نارد بہت متعجب ہوکر برہما سے
کہنے لگے کہ دِوداس کون ہے جسنے کاشی کو شیو سے ترک کرایا پھر شیو نے کس تدبیر سے کاشی کو پایا برہمانے
بالتشریح بیان کیا اور کہا کہ اگلے زمانہ مین درمیان پدم کلپ و سینبو منونتر مین منُ کے خاندان مین ایک راجہ رپنجی
نام پیدا ہوا جو مانند اپنے نام کے چاترِ دھرم مین نہایت مستقل تھا اور برہمہ بھگت و شیو کا پرستار تھا اوسنے
ترک خلافت کرکے کاشی مین سخت ریاضت کی دنیا مین قحط سالی اسقدر ہوئی جس سے لوگون کو نہایت تکلیفات ملے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کتنے مر گئے کتنے سخت حیرانی مین پڑے اسی وجہ سے اکثر لوگ مسکن قدیم ترک کرکے پہاڑ کے نشیب زمینون مین جا بسے
جبکہ ملک بدون راجہ کے ہوگیا تو چوری نے بڑا رواج پایا گوشت کی فروخت ایک پیشہ ہوگیا دھرم نابود ہوا
باتین دھرم کے خلاف ہونے لگین جگ وغیرہ کرم نابود ہوگئے کوئی خوش و خورم نرہا دیوتون وغیرہ نے برہما جی
رو کر کہا کہ آپ کچھ تدبیر کرین ہمنے شیو کا دھیان کرکے وجہ پریشانی کی معلوم کرلی اور کاشی مین جاکر پاس رپن جی کے
جہان وہ عبادت کرتا تھا گئے اور اوسکو بہت سمجھا کر کہا کہ تم پھر خلافت کرو تمہاری بادشاہی کرنے سے
ہوگی جسکی وجہ سے رعایا اس غم و الم سے نجات پاویگی تمکو باسکی اپنی لڑکی دیوینگے اوسکا نام اننگ موہنی ہے
پت برت دھرم مین کمال شغل ہے اوسکی وجہ سے تمکو بڑی خوشی ملیگی راجہ نے جواب دیا کہ تمہارے کہنے
مین نہین کرسکتا لیکن مین اس شرط پر سلطنت کرنے کو منظور کرتا ہون کہ دیوتا آسمان پر مقیم ہون وناگ وغیرہ پاتال
رہکر پھر زمین پر نہ آوین ہمنے غرور سے منظور کیا مجکو شیو کی مایا نے موہ لیا چنانچہ تینون دیوتا و اندر وغیرہ
نے زمین کو چھوڑ دیا اسی عرصہ مین ہم شیو کے پاس گئے شیو نے فرمایا کہ بس بیت کا راجہ مندر گر پر آباد
کر رہا ہے ہم اوسکو بردان دینے جلتے ہین تم بھی ساتھ چلو آخر اوسکے پاس پہونچکر شیو نے فرمایا کہ بردان
مانگو اسنے کہا کہ مین کاشی کے برابر ہوا چاہتا ہون آپ میرے اوپر مقیم ہون میری یہی آرزو ہے کہ آپ مندر گر
کے کس ومیت کو تشریف لے چلین یہ سنکر شیو حیرت مین آکر متامل و متفکر ہوئے ہمنے کہا کہ اے شیو جی
کی مایا مین بھول کر رپن جی کو بردان دیدیا ہے کہ دیوتا زمین پر نہ پہنچینگے آپ اسوقت مندر گر کی عرض کو قبول کرین
میرے کلام کو سنکر شیو نے اپنا لنگ کاشی مین قائم کرکے اوسوقت خود بدولت معہ گرجا و گنون کے مندر گر کو
تشریف لے گئے اسبات کو کسی نے نہ جانا اسے نارد اوسوقت بھی شیو لنگ روپ ہوکر کاشی مین مقیم ہین
کاشی کو نہ چھوڑا اوس لنگ کا نام اب مکت ہوا جو آنندبن یعنے کاشی مین موجود ہے اور جسکو یعنے آنندبن
یعنے آب مکت کے نام لینے سے تمام کام پورے ہوتے ہین اول ہمنے بھی اس لنگ کا حال نہین جانا تھا
شیو اپنے مقام آب مکت کو چھوڑکر مندر گر کو تشریف لے گئے اور سب نے بھی اپنا دھام چھوڑکر معہ ہمارے مندر گر
مین رونق افروز ہوئے اسیطرح مہر یعنے سورج و گرجا و گنپت و دیوتا و مُن وغیرہ سب انکے ساتھ اپنے اپنے دھام چھوڑ کر
وہین جا رہے کہ بعد اسکے اپنے ملک پاتال کو چلے گئے اسکے دلون مین نہایت رنج ہوا جبکہ ہم سب چلے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سلطنت کرنے لگا اوسنے اپنی راجدھانی کاشی مقرر کی اور اپنے علم و طاقت سے دیوتون کے ایسے طریق اختیار کیے
که کوئی شخص اوسکے ایام سلطنت مین خراب کام نهین کرتا تھا دیوتون نے ایام سلطنت رپن جی مین کوئی عیب نه دیکھا
دیوتون نے هرچند که عیب جوئی پر کمر باندھکر سب تدابیر حتے المقدور کیا تب تو تمام دیوتا اپنے گورو برهسپت کی خدمت
مین جاکر بعد ثنا و صفت کے کها که آپ ایسی تدبیر بتلائیے جس سے رپن جی کو کچھه عذاب دکھنا لگ جاوے وه
سلطنت سے محروم رهکر اقبالمندی سے بے نصیب هو جاوے جملوگ اپنے اپنے قدیم مکانون کو پاوین اول تو
بدیهٔ کهتے هین که زمین پر رهنا کمیاب هے اگر اچھا نا رهنا ملے تو برهم پد کے ملنے مین کیا تامل هے خصوصاً کاشی میز
جهان خود سدا شیو براجمان هین مرتے وقت مکت حاصل هوتی هے جسنے کاشی کو چھوڑا گویا وه سب طرح سے خراب
هوگیا مکت اوس سے منحرف هوگئی کاشی کے خاکروب بھی دیگر مقامات کے راجون سے اچھے هین کیونکه دیگر
مقامات مین خوف تناسخ و ملک الموت دامنگیر رهتا هے کاشی مین یه خوف کهان ایسے کلمات دیوتون کے سنکر
برهسپت نے فرمایا که بدون دھرم چھوٹنے کے سلطنت مفقود نهین هوتی و بدون ترک سلطنت کے اوس زمین
کا ملنا خیلے دشوار هے جو راجه رپن جی دھرم وان هے مگر تم اندیشه نکرو تمهارے پاس تدبیر موجود هے جس سے
رپن جی کا دھرم نابود هو جاویگا معلوم هوتا هے که راجه رپن جی بخبر هوگیا هے که تم سب کو تکلیف دیتا هے وه ضرور
نابود هوگا کیونکه دیوتون سے عداوت کرکے کون خوش رها هے جبکه نل رودر هیچ و نهنگھه و جمات ورادن و بانه وغیره
بهتیرے از قسم دیوتا وغیره اپنے دھرم کو ترک کرکے مکافات عمل کو فائز هوئے هین تو آدمی کی کیا حقیقت هے تم
پنج یعنی اگ سے بولاکر کهو که وه زمین سے اپنے انس کو کھینچ لیوے بدون اگ کے زمین پر کوئی کام نهین هوگا رپن جی
کی سلطنت خودبخود معدوم هو جاویگی یه تدبیر برهسپت سے سنکر تمام دیوتا قهقهه مارنے لگے اور اندر نے فوراً اگ
سے بولاکر کها اگ نے بھی تعمیل حکم کی یعنی اوسنے بموجب حکم اندر کے تینون قسم کی اگ یعنی برقیه آتش ظاهری
جل گت جھرگت کو زمین سے غائب کردیا جسکے نابود هونے سے تمام ساکنان زمین حیران و پریشان هوئے
اور سب یکجا هوکر رپن جی کے پاس گئے جبکه رپن جی نے اسباب کو سنا تو اوسکو یقین هوا که یه دیوتون نے میرے
ساتھه عداوت کی هے وه کچھه متفکر و مشوش هوا اپنی رعایا سے کها که تم کوئی کچھه فکر و اندیشه نکرو مین اپنی طاقت
سے تمکو کوئی آفت نه آنے دونگا یه کهکر رعایا کو رخصت کیا پھر اپنے دلمین خیال کرنے لگا که دیوتون نے آج کو اگ کو

بلاکیا ہے کیا تکمد نے روز اور کسیکو نہ مطلب کرلیونگے اس سے مجکو واجب ہے کہ مین دیوتون کی اعانت پر تابع ہو کر اپنے

اقبال سے سلطنت کرون یہ سوچکر اوسنے تمام دیوتون کو جو اوسکے یہان رہا کرتے تھے رخصت کر دیا اور

قسم کی آگ وہ خود ہو کر تمام رعایا کو خوف سے نجات دی اور آپ ہی دونون قسم کی ہوا و پانی ہو کر خود ہی

ہو کر روشنی کی غرضکہ جس چیز سے رعایا کی مطلب برآری ممکن تھی اوسنے وہی جسم اختیار کیا یہ دیکھکر تمام دیوتا

و انفعال سے سرگریبان ہوئے اونکی تدبیر نے کچھ کام نکیا راجہ کاشی نے ایسے ایسے کام کیے

پانچوان ادھیاے ۵

نارد نے کہا کہ اگلے زمانہ مین کوئی ایسا راجہ مانند دیوا داس یعنے رپن جی کے نہین ہوا وہ سرتاج سلاطین

کا تھا کیونکہ کوئی راجہ ایسا نہین ہوا کہ جسکے اوپر دیوتون کی تدبیر نے اثر نکیا ہو اے برہما میری خواہش ہے

ایسے راجہ کی سوانح عمری کو مشرح سماعت کرون جسنے اپنی رعایا کو ذرہ بھی محزون نہونے دیا اور پھر دیوتا

نے شرمندہ ہو کر اور کوئی تدبیر و علاج سوچ نہ پا بیٹھ رہے اور شیو نے کاشی کو ترک کرکے مندراچل پر بود و باش

اختیار کی وہان کیا کیا چرتر کیے پھر اونہون نے کسطرح کاشی کو پایا برہما نے کہا کہ اے نارد آفرین ہے

شیو کے چرتر سماعت کرنے مین ہمیشہ تشنہ رہتے ہو تم سب باتین صرف شیو کی چرتر و لیلا جانو جسکے مطلع

دنیا ہے ایسا دنیا مین کون ہے جو شیو کو کچھ رنج دے سکے واضح ہو کہ دیوا داس شیو کا بڑا بھگت تھا

جہلا و فرقہ مہا اسبات کو نہین جانتے کہ دیوا داس شیو کا بھگت تھا اوسنے جب دیکھا کہ کاشی کو شیو نامدار

کے سمجھتے ہین تو اوسنے بھی کاشی کی عظمت معلوم کرکے کاشی مین رہنا سہنا اختیار کیا اسی وجہ سے

کی کچھ نچلی کیونکہ وہ کاشی مین نہایت ادب و توقیر کے ساتھ کاشی کی خدمت کرتا تھا اوسنے سلطنت کو

و فساد سے کیا کسیکو کچھ تکلیف و ایذا نہوئی دشمنون کے واسطے آفتاب و دوستون کے واسطے ماہتاب تھا

لڑائی مین شیو کے مانند تھا جر جنیر کرا وسکو تمام سامان شاہی و اسباب بادشاہی حاصل تھے اور دیوتا بھی

خدمت کے لیے کمر بندگی کی باندھے تھے گندھرپ و علماء و فضلاء سے اوسکی مجلس بڑھی رہتی تھی مال و دولت

کا کچھ شمار نہ تھا مگر تو بھی وہ سوائے طریقہ دھرم کے ادھرم کی راہ نہ چلا و بلا کسی عیب دار نکاب عصیان

سلطنت کرتا رہا وہ اوس آفتاب ہو کر مخالفون کے صدور جلایا ماہتاب ہو کر خیر خواہون کو آرام دیا اور چونکہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پیدا کیا دشمنون مین کام فرماکر فتح کو حاصل کرتا رہا اس سے اوسکو اندر کہنا لازم آیا تعریف تشٹ کی اسواسطے اوسکے
مادق آنی کہ اوسنے دشمنون کے شہر کو اپنے جلال سے جلادیا اور ثواب و عذاب مین فرق کرکے سزا و جزا
کی وجہ سے مانند دھرم راج کے ہے کیونکہ مجرمان جرائم کو سزا دینا اور دھرماتمون اور نیکون کو خوشی عطا کرتا تھا
اپنے دشمنون کو مغلوب کرنے سے مثل برن کے وارواح عالم زمین کے قائم رکھنے مین مانند ہوا کے ہوا اخیر یون
پر دولت نثار کرنے سے کوبیر کی مشابہت حاصل کی اور بوجہ پرورش کل و مغلوب کرنے دشمنون کے بصورت
نوبب ایسان یعنے شیو کے تمثیل حاصل کی ریاضت و عبادت کی وجہ سے مشابہت بشن و دیوتون سے پیدا ہوئے
اور بڑے طالع مین آٹھون گرہ و بکرو سے زیادہ تھا اوسکے برابر کون ہنرمند تھا جسنے منتی ہنرمندون کو اپنے
پڑھانے و سکھلانے سے کامل و آسودہ کیا حسن مین اسنے کمار سے بھی فائق و لامرض تھا علم موسیقی مین بریا و ہرون
سے فتح پائی گندہربون کو شیو کے خوشنود کرنے کے وقت اپنے گانے سے باغرور کردیا اسیطرح اپنے جمیع
اوصاف و شمایل و طرز و خصایل ملکی سے مثل دیوتون کے ہوکر سلطنت کی اور جگجھون کو جمیع امور صدین مین حد بہت
تعداری کی تفویض کی ناگون نے کسی سرغنہ کو اپنے خاندان مین پیدا ہی نکیا جھجھک چپ رہے اور دیوا اوس کی حد بہت
مین مستقل رہکر دیت خصلت کو چھوڑ دیا جسکے جلال سے اندر نے فیل و اسپ اپنے حوالہ کرکے بلکہ اوسکی سرکار
مین تعلیم گھوڑے کی اختیار کی اوسکی بہادرسکو اجت یعنے لامغلوب ہوئے جسکے مقابلہ مین دیتون کو بھی استقلال
و مقاومت دشوار تھی اوسنے نہایت دھرم سے سلطنت کی بلکہ سلطنت سماوی سے سلطنت زمین کو عروج و
فوقیت اسوجہ سے حاصل تھی کہ آسمان مین تو صرف ایکہی ماہتاب ہے اوسکے یہان زمین پر بشیار کلانی یعنے
ماہتابون کا گھر موجود تھا آسمان پر صرف ایک کام آنگ تھا زمین پر تمام لوک پورن کام تھے آسمان پر اندر گوتر
بہت یعنے پہاڑون کے پر کاٹنے والے ہین مگر زمین پر ایک ہی گوتر بہت یعنے اپنے خاندان کا مارنے والا
نہین آسمان پر چندرمان پندرہ پندرہ روز کے بعد چھین یعنے گھٹتا ہے لیکن زمین پر کوئی ایسا زوال پذیر
نہین آسمان پر تو صرف ایکہی نوگرہ عطارد وغیرہ یعنی نوستارہ مشہور ہین زمین پر تمام ملک نوگرہ یعنے جدید مکانون سے
آراستہ ہے آسمان پر صرف ایک سو برن گربھ یعنے برہما ہین زمین پر تمام مکانات شہر طلا سے آراستہ ہین
آسمان پر ہنس وغیرہ صرف سات گھوڑے مشہور ہین زمین پر بیشمار ذاتون کے گھوڑے ہین جسطرح

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آسمان مع اپسرون کے قریب ہے اسیطرح ربن جی کا شہر یعنی کاشی بھی اپسرون سے خالی نہین بہشت مین تو صرف
صرف تین تنہا ہین زمین مین پدما کر یعنی کل کنول کی کہان سے ہے آسمان پر صرف ایکہی کوبیر ہے دولت دینے والا
بیشمار وہند یعنی مخیر وخیرات کرنے والے موجود ہین علی ہذا القیاس راجہ ورعایا وشہر کوئی دہرم شاستر کے خلاف
سلطنت مین کوئی شخص سوای اپنی عورت کے دوسری عورت سے مرتکب زنا وغیرہ کا نہوا عورتین بھی پت برتا
ہین قائم نہین اور نہ کوئی شخص بے عزت وبی مال وزانی وقاتل جانذار وبے دہرم وبے ایمان وچور وبے حیا ونمام وشرارتی
دور ونگو اوسکے شہر مین تہا برہمن جاہل وچہتری بے بہادر وبیس بلا تجارت ومفلس وشودر بلا خدمت اوسکے سلطنت
بھی نہ تہا چارون آشرم اپنے اپنے دہرم مین متعصب ومحکم باقی اور بہت ذات اپنے قدیم رسم ورواج مین مستقل
اور نہ کوئی بدچلن وشریر ومخالفت وبخیل وریاکار وبیوہ عورت اوسکی خلافت مین تہا چارون طرف مباحثہ شاستر
ہوتے تہے بلا ترکیب کے شراب نوشی وبدون جگ کے گوشت خواری مروج نہ تھی لڑکے والدین کی خدمت
بھائی اپنے بڑے بہائیون کی خدمت بلا ریب وریا بجالاتے تہے خدمتگار ونوکر اپنے آقاؤ کی خدمت راستی سے
کرتے تو آقاؤ کے اوپر آفت بھی پڑے ہو وینٹڈ لفظ کو سواے سناتی کے پاس اور کہین نہ سنا وبند ہین لفظ کو بغیر
۶۳
وبند جن کبت کے ساعت نکیا وہان دولتمندون سے عابد ومرتاض کا رتبہ زیادہ تہا اوسکے رتبہ سے خواص
اور خصوصاً جب گیانی یعنی خداشناس بہی ہو برتر تہا اوسنے برتر شیو وجوگ کو مانتے تہے ہر روز برہہ بہوج جگ
برہمنون کی خدمت کو راجہ سے لیکر رعایا تک دوست رکہتے چارون طرف چاہ وباولی وتالاب وقدم قدم
وباغات موجود جنکے ہونے والے ہمیشہ خواہش دلی کو پاتے ہین تمام لوگ تیرتہ وبرت ودان ودیوارادھن مین
رہتے کسیکو کسیکی نسبت کچہہ رنج یا عداوت نہ تہا اور بوجہ برہمہ بہگت کے روز روز اونکے شامل حال انواع انواع
خوشیان ہوا کرتی تہین تمام مرد وعورت صرف بید کے احکام پر عمل کرتے تہے اپنے طریقہ قدیم کو ذرہ
بھی ترک نہین کرتے تہے وے سب باوصف دولتمندی وتنومندی کے عیوب سے پاک رہتے تہے ہر روز شیو کی
مین غرق رہا کرتے کسیکو رنج دولت ورنج پسر ورنج لباس وزیور کچہہ بھی نہ تہا بلکہ تمام مرد وعورت کان جواہرات
ملبوسات بہی سب سے زیادہ دولتمند وہ اوس راجہ تہا کیونکہ جسکی سلطنت مین کسیکو کچہہ رنج نہ ہوا اوس سے
اور کون اہل دولت ہے اوسنے رعایا کو مانند اپنے لڑکے کے پالا اوسکے محافظ شیو تہے اوسے کس چیز کی

ای نارد یہ رنج ہے جسکے مددگار شیو ہون اوسکو کسطرح رنج ہوپہنچے جسکے دلمین رات دن سدا شیو مقیم رہین اوسکو بشارت
دہرم ورکے سواے دکھ نہین ہوسکتا اونکی سلطنت مین دیوتون نے باوصف جستجو کے کوئی عیب نہ پایا اور دیوتون نے
تدبیرات سے بہی کامیابی حاصل نہ کی دوداس راج نیت و دہرم نیت مین کمال واقف و دوست تہا وہ تینون شکت
یعنی قوای سہ گانہ و کہٹ گن یعنے چہو گن کو اختیار کرکے چارون اوپاے یعنی تدبیر و علاج اربعہ کو بخوبی جانتا تہا جنکی
وجہ سے کوئی راجہ خراب حالت کو نہین پہونچتا القصہ دیوتون نے جبکہ تمام تدابیر کرکے تہک گئے اور راجہ کو کچہہ آسیب
و خطرہ نہ پہونچا تب اندر معہ دیوتون کے ہماری پناہ مین جاکر بعد حمد و نعت کے اپنی تکلیف کو ظاہر کیا اور کہا کہ جسطرح
سے راجہ دوداس کو کوئی گناہ لگ جاوے وہ سلطنت زمین سے معزول ہو اور ہمکو زمین پہرسے وہ تدبیر کیجیے
جب تک یہ نہوگا ہماری تکالیف رفع نہوگی بہشت سے زیادہ زمین کا رتبہ ہے اوس سے زیادہ تیرتہ کا لیکن سب
مقامات ارضی سے کاشی اعلی ہے جسنے تامل کے ساتہہ جواب دیا کہ دوداس بڑا دہرماتما ہے مگر زمین کی تکلیف
دہی کی ہمنے اپنی غرض سے اوسکو راجہ بنایا تہا دیوتون کو تکلیف دیکر بوجہ ریاضت کے بچا رہتا ہے اوسکو تکلیف
نہین ہوتی لیکن جو تکلیف کہ تمہارے حال پر عائد ہے وہی تکلیف مجکو بہی ہے کیونکہ مجکو یہ پاگ نہایت پیارا تہا
لیکن اب مجکو پاگ مین رہنا دشوار ہوگیا بدون پاگ کے مجکو کیا خوشی ہے بلکہ کچہہ نہین یہ کہکر دیوتون کو اپنے
ہمراہ لیکر بشن کے پاس گئے اور بعد حمد کے درخواست کی کہ ایسی کچہہ تدبیر کیجیے جسمین دیوتون کو ہمارے خوشی
حاصل ہو دوداس اس سلطنت سے معطل و خارج ہو جاوے بشن نے نہایت افسوس و ملال سے فرمایا کہ اے
برہما مجکو کمال رنج ہے مین چاہتا ہون کہ دوداس زمین سے نکالا جاوے لیکن وہ بڑا دہرم وان و بے عیب ہے
بوجہ پرورش کاشی کے شیو بہی اوسکو چاہتے ہین بندرابن مجکو جان سے زیادہ عزیز تہا سو مجہہ سے چہوٹ گیا ہمارا
کچہہ زور نہین ہے ہرچند کہ ہماری خواہش ہے شیو بہی کاشی کے نہ ملنے سے بہت رنجیدہ ہین اپنے دکہہ کو ہمیشہ
بیان کرتے ہین ہردن صدور قصور [illegible] کے شیو بہی اوسکی خلافت مین رخنہ انداز نہین ہوسکتے اور جو کہ تدبیر دیوتون
وغیرہ کی کچہہ نہین چلتی وجہ اسکی یہ ہے کہ کاشی خاص شیو کا سروپ ہے جیسا کہ پرم شیو یعنے بشوناتہ نے بہی ایسا
بیان فرمایا تہا ایسے کاشی مین دوداس پرورش کے ساتہہ دادگستری کرتا ہے اوسکے زوال سلطنت کی کیا وجہ ہے
ہان اگر شیو اعانت کرین تو ممکن ہے کہ کام ہم سبہون کے برآدی بہتر ہے کہ ہم سب اونکے پاس چلین اپنی تکلیف کو

بیان کرو یوین اونکی خدمت کرین یقین ہے کہ شیو مہربان ہون کیونکہ کاشی اونکو بہت عزیز ہے یہ شورہ کر کے
معہ دیوتون کے شیو کے پاس گئے بعد پرنام دست بستہ و سجدہ کے حمد کی

چھٹھا ادھیاے

برہما نے کہا کہ شیو نے حمد سنکر فرمایا کہ تم سب ملکر کہان آئے ہو اپنے دکھ کو لبشن و برہما و دیوتو بیان کرو تب
سبہون نے تامل کے ساتھ عرض کیا کہ مہاراج دوداس استحکام دھرم و بے گناہی سے زمین کی سلطنت کر رہا ہے
طرح طرحکی راحت حاصل ہے وہ ہر چند کہ دیوتون و برہمنون کا پرستا ہے مگر غایت اصرار سے اوسنے کسی دیوتا
کو زمین مین نہین رہنے دیا باوجودیکہ راجہ دوداس خدمت دیوتون مین مصروف رہتا ہے اور ہمون پر
نہین علاوہ اسکے سبہون کو سب سے زیادہ کاشی مرغوب ہے آپ کو وہ مانند جان کے عزیز ہے وہ کاشی
مکت پدربان سبکو حاصل نہین اس سے واجب ہے کہ آپ کوئی تدبیر اوسکے ملنے کی کرین بعد ترک سلطنت دوداس
پدنیوان
ہم سب خلافت پر کامیاب ہون کاشی کو دیکھکر دل کو مسرور کرین شیو نے فرمایا کہ دوداس نے ہماری بڑی خدمت
ہے کاشی جو مانند ہمارے دوسرے جسم کے ہے اوسکے محافظ کو دکھ نہین دیا سکتا یہ کہکر شیو خاموش ہوگئے
و گویائی سے رک گئی وے کاشی کی محبت مین بیخود ہو کر اپنے جسم کو نہ سنبھال سکے کچھہ دیر کے بعد ہوش مین
اور کاشی کی تعریف مین مشغول ہوئے انکھون سے اشک جاری بیقراری کے ساتھ فرمانے لگے کہ اے
خوشی دینے والی اپنی ناراضگی کو رفع کر کے مجکو کب ملیگی تیری فرقت کی آتش مجکو جلائی رہتی ہے آبحیات بھی
دیتا ہے اگر تو ہمکو نہ ملی تو یقین جاننا کہ ہماری زندگی محال ہے ایسے ایسے کلام بے ناما یہ سنکر شیو پھر بیہوش ہو
گرجا نے فرمایا کہ اے شیو تم تو سب کے مالک ہو ہجرت و وصال سب تمھارے ہاتھ ہے تم تو تینون جہان کے
تمھاری نظر قہر آلود سے قیامت برپا ہو جاتی ہے اسیطرح بہت حمد کے بعد کہا کہ جلد کاشی کو روانہ ہو تمکو کون
دشمن و آدمی روک سکتا ہے تم خود مختار ہو کاشی کا ہے کو چھوڑ دی ہے کاشی تو سب سے اعلی ہے
باشندہ جمراج کو بھی نہین ڈرتے مجکو کاشی بہت عزیز ہے گنہگارون کے لیے پناہ کی جگہہ ہے اس سے
وہ تدبیر کرین کہ پھر کاشی ملے دل کو سرور تن کو ٹھنڈک حاصل ہو ایسی باتین گرجا کی سنکر شیو کچھہ شادان و فرحان
کہ اے گرجا تم مجکو بہت پیاری ہو لیکن کاشی تمسے دو حصہ زیادہ مجکو عزیز ہے تمھارے کلام آبحیات کو خوشی

بہت کچھ خوشی ملتی ہے مگر تمکو معلوم ہے کہ ہم دیوداس کی توقیر و منزلت کرتے رہتے ہین علاوہ برین اوسنے
ہمارے حکم پاکر کاشی کی سلطنت کو لیا ہے کیونکہ اوسنے کہا تھا کہ اگر زمین مین دیوتا وغیرہ نرہین تو ہمکو سلطنت منظور
ہے اسیوجہ سے ہمکو کاشی چھوڑنا پڑا اگرچہ مین مقام کیا دیوداس مجکو بہت پیارا ہے کیونکہ ہماری پوری کی حفاظت
کرتا ہے وہ نہایت دھرم مین مستقل رعایا کی پرورش مین ہوشیار ہماری پرستاری مین ثابت قدم ہے اسکی
سلطنت کو ہم کسواسطے چھین لیوین اپنے ارادہ کو کیون ترک کرین کیونکہ دنیا مین جو دھرم وان ہین مین اونکا محافظ
ہون اسمین کچھ شک نہین اونکا نقصان کبھی کچھ نہین ہوتا اسبات کو تم بخوبی اسوقت بھی خیال کرلیو اگر کوئی نقصان
پہونچانے کا ارادہ کرتا ہے تو برخلاف عزم و نیت کے خود اوسیکا نقصان ہوتا ہے بلاکسی قصور ورخنہ کے نقصان
پہونچانے مین ہم قصد نہین کرتے ہمکو کوئی اچھا وسیلہ وحیلہ دستیاب نہین ہوتا جس سے کاشی کو پاوین شیو اسی فکر
مین تھے کہ کاشی کو کسطرح حاصل کرین کہ دفعتاً جوگنی گنون کو اپنے شہر مین دیکھا اونکو بلاکر بٹھالا اور نہایت خاطرداری
کرکے فرمایا کہ تم سب کاشی کو جاؤ دیوداس جو دھرم کے ساتھ سلطنت کررہا ہے اوسکے دھرم مین نقصان کلی
پہونچاؤ جسطرح سے وہ کاشی کو چھوڑ دیوے وہی تدبیر کرنا چاہیے تاکہ ہم پھر کاشی مین رونق افروز ہوکر سینہ سوزان کو
سرور بخشین اسیطرح بہت کچھ سکھا پڑھا کر روانہ کیا و خود وقت کے منتظر رہے جوگنی گنون نے بعد طے مراحل کے
فوراً کاشی مین پہونچکر بہ تغیر و تبدیل صورت دیوتون کے تاکہ اونکو کوئی دیوتا معلوم نہ کرسکے مقیم ہوئے اور کاشی کو
دیکھکر بہت خوش ہوئے بعدہ بعضے جوگنی تو بصورت عورتان مرتاض کے ہوگئے کوئی صورت مریضون کی بناکر
بہت گریہ وزاری کی کوئی زن گلفروش و کوئی زن حجام و کوئی جوگنی بصورت طبیب و کوئی نان پز و کوئی خیرات
لینے والی و کوئی دائی لڑکا جنانے والی و کوئی بجانے والی و کوئی گانے والی و کوئی قیافہ شناس یعنے سمندرک جاننے والی
ورنگار دینے والی و کوئی چتر وغیرہ لکھنے والی و کوئی تصویر کھینچنے والی علی ہذا القیاس اسیطرح کی بہت صورتون سے
گھر گھر مین آمد و رفت پیدا کی ہرچند کہ اونہون نے سب تدبیرات شایستہ کین مگر دیوداس کے شہر مین کوئی
بدفعل نہوا اب وے یکجا ہوکر آپسمین کہنے لگین کہ ہم کو مندر مین جاکر شیو کو اپنا مونہہ کسطرح دکھلاوین چنانچہ
چونسٹھ جوگنی سن کرن کی آگے مقیم ہوئین پھر شیو کے پاس خجالت سے حاضر نہوسکین جو انسب کو پرنام کرتا ہے اوسکو کچھ
نقصان نہین پہونچتا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد بوجہ نہ واپس جانے جوگنی گنون کے شیو کو تردد ہوا اور یعنی آفتاب سے کہا کہ تم کاشی [illegible]
خبر دو کہ وجہ توقف و قیام زاید جوگنی گنون کی کیا ہے ہمکو نہایت تشویش ہے تم اپنے حسن تدبیر سے راجہ [illegible]
کو خلاف دھرم کے کردو تاکہ وہ سلطنت سے معذور ہو جاوے مگر لحاظ ہے کہ دیوداس کی کچھ بے ادبی [illegible]
کیونکہ وہ دھرم وان ہے اپنی عقلمندی سے اوسکے دھرم کو چھڑا دو بعدہ یہان حاضر ہو تم تینون جہان سے [illegible]
ہو تمہارا نام جگت چکچھو یعنے چشم دنیا ہے چنانچہ آفتاب نے صورت دیوتون کی بدل کر اور ہی صورت سے کاشی
داخل ہوئے اور بہت طرح کے بھنگ یعنے صورتین بنائین کبھی اتتھ یعنے گداگر ہو کر کم یاب چیزون کو طلب کیا [illegible]
کچھ کوئی شے طلب کیا فوراً پایا کچھ تو پیر آفتاب کی پیش رفت نہ گئی کہین بھکھاری کہین نجی کہین منجم کسی مقام
دانا کسی جگہہ جوگی کہین جٹا دھاری کہین عریان بدن کہین بید کے خلاف کرم کے کہین ریاکاری دکھلائی
مقام پر اپنے رجال کو پھیلایا کبھی برہم گیان کو نمودار کیا کہین فقیہہ کہین عالم و ہمہ دان کسی مقام پر برہمن کہین [illegible]
کہین رذیل کہین شریف علی ہذا القیاس بیشمار تدابیر عمل مین لائے مگر اونکی تدابیر کچھ کارگر نہوئی ایک حال [illegible]
ہو کر آفتاب رنجیدہ ہو کر اپنی مذمت کی اور کہا کہ لعنت مجکو ہے کہ مین کچھ نہ کرسکا مین کیا کرون کچھ نہین جانتا [illegible]
پاس جاتا ہون تو باپ عتاب مین آکر خوف کرتا ہون کہ جل نجاؤن اوس وقت بشن و برہما کی بھی کچھ نہ چلیگی [illegible]
کاشی مین قیام کرنا درست ہے کیونکہ شیو کے احکام کے عدم بجاآوری سے جو گناہ ہوگا وہ سب کاشی [illegible]
رہنے کی وجہ سے معدوم ہو جاویگا کاشی شیو کا روپ ہے اوسکا سیون یعنے رہنا بڑا دھرم ہے باقی سب [illegible]
کیونکہ ان ہین جو جانکو معلوم نہین ہوتے ہین ہرچند کہ ترورگ یعنی ارتھ دھرم کام کو اختیار کرنا بہت بہتر ہے مگر [illegible]
اختیار کرنا بہت ہی خوب ہے یہ تین پیچ معدوم ہوگا واجب ہے کہ ایسے جسم کو پاکر دھرم کو محبت کے ساتھ
رکھے ارتھ و کام نجانے و محفوظ رکھنے کے لائق نہین کیونکہ وے برخلاف دھرم والے کو بکلیہ نہین رکھتے
یہ دونون اس قابل ہوتے تو شیو انکو کسواسطے جلا کر خاکستر کردالتے بعضون کا یہ قول ہے کہ ارتھ قابل حفاظت
ہے مگر ہم اس قول کو دروغ جانتے ہین کیونکہ ہرشچندر وکسی و کامب وجہات نے دھرم کے واسطے ارتھ کو ترک [illegible]
و دوچیچ برہمن و کیسب راجہ نے اپنے تن کو بیت کرکے دھرم کو اختیار کرکے ملک حاصل کیا علاوہ برین [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیشک کمی کے واسطے تکلیف کو گوارا کیا مہا کاشی سیون سے اور کوئی دھرم زیادہ و عظیم نہیں ہے وہ بجاری
وپرتی و بلاد و دھرم ہی نگے جو شخص کاشی کو پا کر پھر خواہش دلی سے ترک کرتے ہین وے گویا جواہرات
کو نگی اور شیو بھی غصہ نہ فرما وینگے جو شخص کاشی کو پا کر پھر خواہش دلی سے ترک کرتے ہین وے گویا جواہرات
کے عوض مین کانچ کو لیتے ہین اگر شیو کو چھوڑ کر کوئی کاشی سیون کرتا ہے تو بھی شیو خوشنود ہوتے ہین غصہ
نہین ہوتے آفتاب نے یہی خیال کر کے بارہ تن اپنے کیے اور بڑی محبت کے ساتھ کاشی مین مقیم ہوئے
جنکے بارہ نام یہ ہوئے جو آگے بیان کیے جاتے ہین وے سبکی حاجت براری کرتے ہین پہلا عمر یعنی آفتاب
لولارک نام بمقام اسی سنگم پر رونق افروز ہے وہ سب تیرتھون کا سرتاج ہے دوسرا آفتاب اترارک جو بھگت
उत्तरार्क لोलार्क
کی خدمت سے نہایت عظیم نتیجہ دیتے ہین وہ اوس مقام پر ہین جہان پہلے پر یہ برت جو سب سے
پہلے عورت پیدا ہوئی ریاضت کی تھی اور شیو و شیورانی سے بردان پا کر گرجا کی سکھی ہو گئی او مقام مین ایک بکری
نے راجہ کی لڑکی ہو کر نجات کو جا حاصل کیا تیسرا آفتاب اوسکا نام شانب پور مین موجود ہے وہان شانب کا جذام آرام
साम्बादित्य
ہوا تھا چوتھا آفتاب دروپدا دت نام جنکی خدمت سے دروپد راجہ کی لڑکی نے بعد دور ہونے رنج کے
द्रौपदादित्य
خوشی پائی پانچوان آفتاب میوکھادت نام جو شیو و گرجا کی خدمت سے شیو کی وہنی انکھہ ہوئے وے اوٹھون
मयूखादित्य
تیرتھ مین ایک تیس وہ بھی ہین چھٹوان کھکھلادت نام ہے جبکہ کدرو و ونیتا سے بحث ہوئی ونیتا ہار گئی
खखोल्कादित्य
اور کدرو کی کنیزک ہوئی یہ حال سنکر گرڑ کو بڑا رنج پیدا ہوا اسی وجہ سے گرڑ واسطے لینے امرت یعنے آبحیات
کے سر بہشت کو گئے اور بعد مغلوب کرنے دیوتون کے آبحیات لیکر گرڑ اپنے مادر ونیتا کے پاس روانہ
ہوئے گرڑ کشب کے لڑکے تھے راستہ مین بشن نے روکا جسکی وجہ سے سخت لڑائی واقع ہوئی جب بشن
گرڑ پر غالب نہ آئے تو دعا کر کے بردان طلب کیا کہ ہمکو بھی آبحیات دو اور ہمارے واہن یعنے سواری بھی تمھین ہو
گرڑ نے منظور کر کے آبحیات دیا اور معہ اپنے مادر ونیتا کے کاشی مین گئے شیو لنگ کو قائم کر کے ریاضت کی
شیو سے بردان پا کر بشن کے پاس گئے اور بشن کے زیر سواری مین سرافراز ہوئے اور ونیتا نے بمقام گرن کے
رب یعنی آفتاب کو قائم کیا جسکا نام کھکھولیادت ہوا اوسی کی عبادت سے ونیتا کی خجالت رفع ہوئی ساتوان
ارن آدت نام ہے جنکو ارن ونیتا کی لڑکے کے نام سے مشہور کیا وے مہادیو کے او ترطرف براجمان ہین جنکی خدمت
سے تمام تکلیف دور ہوتی ہے آٹھوان آفتاب برودھادت نام جسکی مہا بڑی پاک ہے اور جنکی خدمت سے
वृद्धादित्य

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہاریپ نشیر جو ضعیف العمر تھا جوان ہوگیا وے مرضون کو دور کرتے اور خوشی اور صحت دیتے ہین نہایت نادر ہین
مقام لبنالا کچھ دیپ کی دکھن طرف کو ہے شیو کو بہروچا اودت نہایت پیارے ہین نوان آفتاب کیشو ارک
جنھون نے لبشن سے ہدایت پائی یعنی ایک روز آفتاب نے دیکھا کہ لبشن یادوو کی
کی پوجن کر رہے ہین وہ فوراً اوسی مقام پر آکر لبشن سے پوچھا کہ تم تو سب سے اعلےٰ ہو تم کسکی پرستش
لبشن نے فرمایا کہ شیو سب سے اعلےٰ ہین ہم اونہین کی پرستش کرتے ہین تم بھی شیو کے لنگ کی پوجا
یہ سنکر آفتاب ہر روز پتھر کا لنگ شیو کا پوجتے ہین اور اونکو گورو جانکر اوسکے اوپر مقیم ہوئے دسوان آفتاب
بلاوت نام جنکو ہرکیش نے جنگل مین قائم کیا تھا پر باپج کا لڑکا جو اوچ دیس مین رہتا تھا تقدیر سے
تمام لڑکے و گھر چھوڑکر کاشی مین آیا اور آفتاب کی پرستش کرکے بھلا چنگا ہوگیا تب سے ازالۂ مرض مین
جذام وغیرہ کے صحت دینے مین مشہور ہین گیارہوان آفتاب گنگادپ نام لبشیشر کے دکھن مقیم
گنگا کی استت پڑھا کرتے ہین اسیواسطے مونہہ اونکا سمت گنگا کے ہے بارہوان آفتاب جم
اوسمقام پر ہین جہان جمراج نے سخت ریاضت کی تھی اونکے دیکھنے سے جم پوری جانا نہین پڑتا
کے مقام سے پچھم طرف بیریشر سے پورب طرف کو ہین جمراج نے انکو قائم کرکے بڑی ریاضت کی
مقام پر اگر جو کوئی شخص چتردسی کے روز پھرنی نچھتر مین سرادہ کرتے ہین اونکو گیا کے برابر پھل ہوتا ہے
بارہون آفتاب جو کاشی مین مقیم ہین ہمنے بیان کیا انکی کتھا کی سماعت سے مرض و رنج سب زائل ہوجاتے
انکی خدمت سے شیو بہت خوش ہوتے ہین وہ شخص لازوال خوشی کو حاصل کرتا ہے شیو اشٹ مورت
جہانمین مشہور ہین اسوجہ سے بارہون سورج شیو کے بھگت ہین بارہون آفتاب سے کے شیو بردان دیتے
ہین وے خاص شیو کے خادم و پرستار ہین علاوہ اسکے پانچون دیوتا شیو کے پرستار ہین جسطرح کہ
سمندر مین گرتے ہین اسیطرح سب دیوتون کی رجعت شیو کی طرف ہے شیو تمام روپ ہوکر کاشی مین
کراتے ہین اگر کوئی شیو بھاؤ کو ترک کرکے اور کی پرستش کرے یعنی اور دیوتا کو بھی شیو سروپ نہ جانکر اور
دیوتا کے بھاؤ سے پوجن کرے وہ نہایت نادان و جاہل مثل حیوان کے ہے یہ بید فرماتے ہین شیو کل
ظاہر ہین نرگن برہمہ خوشی دینے والے ہین یہ سنکر نارد بہت خوش ہوئے پھر برہما سے پوچھا کہ یہ آفتاب

تم سے کاشی مین اپنا روپ دھارن کرکے مقیم ہوئے اونہون نے پھر کیا کیا وہ سب بیان فرمائیے

آٹھوان ادھیاے

برہمانے کہاکہ اے نارد جبکہ آفتاب کاشی مین مقیم ہوکر شیو کے پاس معاودت نہ کی تب شیو کو تردد و اضطراب از حد لاحق ہوا کمال تاسف سے اشک ریزان فرمانے لگے کہ وائے کاشی پاکر کب ہمارے سینہ کی سوزش مٹ جاویگی ہائے آفتاب بھی واپس نہ آئے اسیطرح بہت آہستہ آہستہ رو رو کر کاشی کو بہت یاد کیا جو کاشی کی خبر لادے اوسکو سب کچھ دینے کو طیار ہون ہان بید کے واقف برہما البتہ خبر لاسکتے ہین یہ سمجھکر ہمکو بلاکر نہایت خاطرداری کے ساتھ بٹھلا فرمایا کہ ہماری تقدیر برگشتہ ہے آگے جو ہمنے جوگنی گن آفتاب کو روانہ کیا تھا وہ واپس نہین آئے معلوم نہین کیا وجہ ہے کاشی کی محبت میرے دلمین مانند معشوق کے ہے جو عاشق کے دلمین مقیم رہتا ہے ہماری محبت مندر گرپر نہین ہے جیسا کہ مچھلیون کو برکہ و حوض پسند نہین ہے اسطرح زہر بھی تکلیف نہین دیتا جسطرح کاشی کی فرقت دکھ دے رہی ہے ہرچند کہ ماہتاب سرپر ہے لیکن سوزش فراق کاشی کا رفع نہین ہوتی اس سے ای برہما ہم تم سے تمنا کرتے ہین تم مانند جان کے مجکو ہو تم فوراً کاشی مین جاکر میرے کام کو پورا کرو کچھ توقف نکرو میرے رنج پر خیال کرو تمکو صواب سفر کاشی کا ہوگا ہماری تکلیف رفع ہوگی یہ سنکر ہم سمت کاشی کے ہنس پر سوار روانہ ہوئے اپنے قسمت کی تعریف کی ہم ضعیف برہمن بنکر کاشی مین داخل ہوئے راجہ دیوداس کو دیکھا راجہ فوراً اوٹھا بعد تعظیم کے ہمکو بٹھلا بعدہ وجہ آنے کی دریافت کی ہمنے کہاکہ مین تو مدت دراز سے یہان مقیم ہون اور تمکو بخوبی جانتا ہون لیکن تم مجکو نہین جانتے تمھارے مانند کوئی راجہ جہانمین نہین ہے تمتو زمین کے دیوتا صاحب ملک و رعایا و اہل و اولاد و بھائی بند اچھے صحیح و تندرست ہو تمھارے خوف سے دیوتون کی مجال نہین کہ راہ راست ترک کرکے خراب طریقہ کو اختیار کرین آدمی کس شمار مین ہے ہم جس کام کو آئے ہین وہ یہ ہے کہ مین جگ کیا چاہتا ہون میرے پاس پاکیزہ دولت و دیوتا وغیرہ موجود ہین تمھاری دارالسلطنت کاشی کرم بھوم یعنے لائق کام کرنے کے زمین ہے وہ سب سے مقدس ہے سواے شیو کے اورکسیکو تینون جہانمین کاشی پر فوق نہین جیسا کہ بید نے فرمایا ہے اور جگہہ کا راجہ اور کاشی کا کناس برابر ہے دھرم چھوڑنے سے سب جگہہ گناہ عظیم ہوتا ہے مگر کاشی مین شیو کے ادارے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کچھ خوف گناہ کا نہین کاشی شیو کا دوسرا جسم ہے مکت دینے کے لیے گویا مجسم مکت ہے تم جو شیو کے خوش کرنے
کی پرورش کرتے ہو یہی وجہ ہے کہ کیسی تدبیر تمہاری کارگر نہین ہوتی علاوہ اسکے ایک اور بات مین تمکو بتلاتا ہون کہ سوا
بشوناتھ شیو کے اور کوئی پرنام کے لائق نہین جنکے پرنام سے سب کامنو پر کامیابی حاصل ہوتی ہے تم نسل اور
کے شیو کو نہ جاننا وہی سب سے اعلے ہین جیسا کہ بید فرماتے ہین بشن و برہما و اندر وغیرہ وغیرہ اتش
شیو کی راحت کے لیے پیدا ہوئے ہین جو برہمن کہ کچھ نتیجہ راجون کو دیا چاہتے ہین وے اسی قسم کی ہدایت دیتے ہین
اس سے ہمنے بھی تمکو یہ ہدایت کی تمھاری خواہش پوری ہو ہمارے جگ مین آپ مدد دیجیے یہ کہکر برہمن خاموش ہوا
راجہ نے جواب دیا کہ تم خوشی سے جگ کرو جو اعانت و مدد درکار ہو مین حاضر ہون مین سب طرح سے آپکا خادم ہون
جو میرے گھر ہے وہ بلا تامل آپ کا ہے میرا تمام سامان و اقبال سب اورون کے واسطے ہے کیونکہ رعایا کی پرورش
بید مین بڑا دھرم کہا گیا ہے اور رعایا کی تکلیف سے جو آگ پیدا ہوتی ہے وہ نہایت سخت بجر کی آگ سے بھی زیادہ
تاثیر رکھتی ہے شعر بترس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن ✤ اجابت از در حق بہر استقبال می آید ✤ کیونکہ بجر کی آگ
صرف تھوڑے لوگون کو جلاتی ہے اور رعایا کے تکلیف کی آگ تو سب کو خاکستر کر ڈالتی ہے اے برہمن ہمارا یہ طریقہ
و طرز و روش ہے کہ مین تمام برہمنون کا غلام ہون جس سے میرے رنج زائل ہوتے ہین جب مجھکو اب بھر تھ یعنی جو غسل
کہ بعد اختتام جگ کے کیا جاتا ہے خواہش ہوتی ہے تو مین برہمنون کا قدم دھو کر اوسی سے ابھکھیک یعنی غسل
کرتا ہون اور جو برہمنون کو کھلاتا ہون مین اوسیکو منلو جگ سے کم نہین سمجھتا میری خواہش رات و دن یہ رہا کرتی
ہے کہ میرے گھر کوئی مسافر اتیتھ تشریف لاوے مجھکو اپنے دھرم کی سوگند ہے ہماری آرزو دیرینہ برائی کہ اب میرے
گھر آنے آپ جگ کو کیجیے مین مدد کو حاضر ہون یہ بات سنکر برہمن شادان و فرحان ہر سر مین جگ کرنے کو گیا
اور راجہ کی اعانت سے دس اسمیدھ جگ کو کیا وہ مقام بنام دساسمیدھ کے مشہور ہو کر تیرتھ ہو گیا اور بوجہ صحبت
و نزدیکی گنگا کے وہ مقام اور بھی زیادہ مکت دینے والا و رنج دور کرنیوالا ہے ہم اوسی مقام پر شیو لنگ قائم کرکے
مقیم ہو گئے اور راجہ مین کوئی عیب یا رخنہ نہ پایا ہر چند کہ ہمنے بڑی تدبیر کی اور کاشی کو بہمہ صفات موصوف سمجھکر ہم بھی
شیو کے پاس واپس نہ گئے ہر چند کہ ہمسے شیو کی عدو لحکمی ہوئی لیکن ہمکو کچھ اندیشہ پیدا نہوا اسوجہ سے کہ جو کوئی کاشی
سیون کرتا ہے اوسکے اوپر شیو کا غصہ نہین ہوتا کاشی جو بیباکی و بیخوفی کی جگہہ ہے وہان شیو کے بھگت بلا خوف بسر کرتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بڑے بڑے عاصی گنہگار کاشی مین رہکر اپنے گناہون کو ذرہ بھی خیال مین نہین لاتے دیکھو آفتاب نے کیا
انکر کے کاشی مین پناہ پائی شیو کو کاشی گرجا سے زیادہ پیاری ہے کاشی خاص شیو کا جسم ہے ہر ایک شخص جہان
جا کر عیبون سے مبرا و منزہ ہو جاتا ہے وہان جمراج کو پاپی یعنے گنہگار بھی نہین ڈرتے اور کسی دیوتا کا حکم وہان جاری نہین جو
آرام و آسایش گنہگارون کو کاشی مین ہے وہ بالتحقیق بیکنٹھ مین بھی نہین جو شخص کاشی مین شیو لنگ کو قائم کرے وہ اپنے
دلمین کسی گناہ کبیرہ کو نہ ڈرے یہی جانکر ہمنے شیو کا لنگ اپنے مقام مین قائم کیا اوسکا نام برہیشر مہادیو ہے وہ
तमाम खवाहिशों के पूरा करने वाले हैं
تمام خواہشون کے پورا کرنے والے ہین جو اس کتھا کو سنتا ہے اوسکے سب رنج رفع ہوتے ہین

نوان ادھیاے ۹

نارد نے کہا کہ ای برہما جب کہ آپ کاشی مین مقیم ہو گئے تو پھر سدا شیو نے کیا کیا برہما دریاے پریم مین غرق ہو کر بعد
اوسکے فرمایا کہ ای نارد اپنے بھگتون کے لیے شیو نرگن برہمہ مانند انسان کے ہو کر کیا کیا لیلا چرتر کیے ہین جبکہ ہمکو انکے
مین توقف ہوا تو شیو بار بار متردد ہو کر رونے لگے زبان سے کوئی حرف نہین نکلتا آنکھون سے اشک جاری کاشی کی یاد
مین کہنے لگے کہ جسطرح کاشی مسخر قلوب زمین ہے ایسے تینون جہان مین کوئی جگہ نہین ہے جسکو ہم روانہ کرتے ہین وہی
وہان رہ جاتا ہے جو گنی جا کر بھول گئی ہو گئی یعنے عیاش اور برہما ایسا مدبر باتدبیر ہو کر بیچارہ و بے تدبیر ہو گیا ہر ارباز و کیا
بے دست ہو گیا اسیطرح بہت فکر و خیال کے بعد جو کام انسانون کے ہین وے کیے یعنے شیو نے اپنے گنون کو
بلایا چنانچہ ۳۰ گن شیو کے حضور مین حاضر ہوئے اونکے نام ہین سنک کرن مہاکال کھنٹاکرن مہودر سوم نند
نندی کال نگل گٹ کنڈوڈر میور بان گوکرن تارک تل پرن تھول ترت وربہ چند سکس بندت چاک
بھردو بنگ لاکھجہ بر بجادر کرات جرہ تن نکمیہ پنج اکھجہ شنشک بہار بہوت اکھجہ جھمک اتل برادہ
ساکھادہ اکھادہ یہ ۳۰ گن شیو کو بہت عزیز ہین شیو نے فرمایا کہ تم سب کاشی مین جاکر ہمارے رنج کو رفع کرو تم
سب بڑے کام کرنے والے ہو ہم تمکو خوشی دیتے ہین جسطرح سے کہ ہم کو اسگند گنیت ساکھ اب کچھ سنگھٹی نندی
بھرنگی پیارے و عزیز ہین اوسیطرح تم بھی ہمکو مرغوب و مطبوع ہو تمسے کال یعنے موت مخوف رہتا ہے دیکھو جو گنی اور
برہما جو کاشی مین ہمارے حکم سے گئے اونکی خبر کچھ نہین ملی ہمکو بڑی فکر و رنج ہے اے سنک کرن و مہاکال تم فوراً
کاشی مین جاکر اپنے واپسی سے ہمکو خوش کرو چنانچہ دونون گن فوراً روانہ ہو کر جیسے کہ کوئی شخص اندر جال پایا سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غائب ہو جاوے وے دونون فوراً غائب ہو گئے جبکہ کاشی مین پہونچے تو اونکے دل شگفتہ ہو گئے
تھا سب دفع ہو گیا وہ بھی شیو کا لنگ قائم کرکے کاشی مین مقیم ہو گئے اور شیو کے پاس واپس جانے سے
کچھ گناہ عائد نہوا اے نارد درحقیقت کاشی کو جو کسیطرح سے پاکر پھر ترک کرتے ہین اونہون نے بد کا طلب
گویا ملی ہوئی مکت اونکے ہاتھ سے جاتی رہی وے بڑے اعلے درجے کے جاہل و شیو کے برخلاف ہین شیو
دونون کے توقف کو سمجھکر دوگن اور روانہ کیے وہ بھی کاشی مین شیولنگ قائم کرکے مقیم ہو گئے شیو کے پاس
تب تو شیو کو بڑی تشویش لاحق ہوئی اپنے سر کو ہلایا دل مین کاشی کی بزرگی کی تعریف کرنے لگے کہا کہ اے کاشی
ہارن یعنی تعلقات عظیم کی دور کرنے والی کہتے ہین لیکن تم میرے واسطے موہن تریا یعنی علم تسخیر ہو گئی ہو
کئے تمنے سکو موہ یعنی تسخیر کر لیا ہر چند کہ اسباب کا یقین ہے مگر ہم پھر بھی اور گنون کے بھیجنے مین تامل
عاقل تدبیر سے غافل نہین رہتے اپنی کامیابی کے لیے تدبیر کو ترک نہین کرتے کیونکہ باوجود برگشتگی بخت و واژونی
و گردش دور و خرابی مقدر کے بھی روزگار کرنے والا یعنی شخص خوشی کو حاصل کرتا ہے دیکھو مہروماہ با وصف
خسوف یعنی محاصرہ کرنے راہو کے اپنی گت یعنی سفر چلنے کو ترک نہین کرتے اگلے جنم کے کامون کا نام مقدر
مقدر کے دور کرنے کے واسطے تدبیر کرنا واجب ہے خیال کرو کہ مقدر کے زور سے طعام پکانے کے
وغیرہ سب موجود ہین کھانا بھی طیار رکھا ہے مگر جب تک کہ ہاتھ سے مونہہ مین نہ ڈالا جاوے وہ خود بخود مونہہ
اندر نہین جا سکتا آخر تقدیر پر تدبیر کو مقدم کرکے پانچ گنون کو روانہ کیا مگر وہ بھی کاشی مین جاکر مثل مردون
پھر نہ واپس آئے اونہون نے بھی شیو کے لنگ قائم کرکے کاشی مین رہنا اختیار کیا شیو نے اونکو بھی مقیم
جانکر کہا کہ بہت اچھا ہوا اور گن بھی جاکر اسیطرح کاشی مین مقیم ہوتے جاوین کیونکہ ہمارے گنون کا کاشی مین مقیم
بمنزلہ قیام خاص ہمارے ہے پیچھے سے ہم بھی کاشی مین جاکر رہینگے یہ خیال کرکے شیو نے کنبھ در وغیرہ چار گن
روانہ کیے وہ بھی تدابیر کرکے بے اختیار ہو گئے اور سوا بھدر وغیرہ چار لنگ شیو کے قائم کرکے کاشی مین مقیم
ان چارون لنگ کی بڑی بھاری مہما ہے جنکی پرستش سے پھر گناہ نزدیک نہین آتے شیو نے پھر تارک وغیرہ
گنون کو روانہ کیا وے کاشی مین جاکر جمیع تدابیر کرکے تھک گئے آخر کو یکجا ہو کر کہنے لگے کہ لعنت صد لعنت ہماری
اوپر ہے کہ ہم شیو کے گن ہو کر اونکا کام انجام نہ کر سکے ایک آدمی بھی ہماری دم مین نہ آیا ہم بمنزلہ دشمن سدا شیو کے ہو گئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اونکو دوزخ حاصل ہوگا کیونکہ جو شیو کے کام کو نہین کرتے ہین وے گویا بلا احساس غم کے زندگانی کرتے ہین
قدم بقدم دوزخ ہے وے کرور نیک کام کرکے خوشی نہین پاتے جو بدون انجام کیے ہوئے کام سدا شیو کے
اپنے کو دکھلاتے ہین وے بیجا کہلاتے ہین اونکو دوزخ ملتا ہے وہ بارزمین و مستغرق رنج ہین زمین کو سمندر
دریا سمندر وغیرہ و پہارون و جنگلون سے نہین جیسا کہ ایسے لوگون کے بار سے زمین گرانبار رہتی ہے ایسی حالت
مضطر ہین گنون نے شیو کا دھیان کیا تب اونکو رای صواب گزین حاصل ہوئی کہنے لگے کہ جو لوگ بیواس لکھانے
احسان فراموش و کفران نعمت و مخالف آقا ہین اونکو تینون جہان ہین کہین ٹھکانا نہین لگتا صرف اونکے لیے تمام
دنیا مین ایکہی مقام زمین کا کاشی ہے اوسی کے رہنے سے وہ گناہون سے مبرا ہو جاتے ہین ایسے قول بید کو یاد کرکے
یقین کے ساتھ راجہ سے چھپ کر کاشی مین مقیم ہوگئے قدیم برہمچ کو فراموش کردیا اور راجہ نے بھی اونکو نہین جانا
انہون نے شیو لنگ اپنے نام سے قائم کیے اون لنگون کی خدمت سے گنے کیا نہین پایا گیر دیشر لنگ
کی بزرگی کون کہہ سکتا ہے اوسی مقام پر ملودک کنڈ ہی جسکے پانی چھونے سے آدمی مثل شیو کے ہو جاتا ہے اوسکے
اتہاس یعنی داستان خوشی دینے والا اسطور پر ہے کہ تریتا جگ مین ایک شخص بالمیک نامی بزرگ سدا شیو کا کام یعنی پرستش
کرنے والے بلاخواہش کے ہوئے وہ اسی مقام پر اوسی کنڈ مین غسل کرکے پرستش کیا کرتے تھے ایک روز اوسی
مقام مین ایک پشاچ یعنے شیطان کو جو بڑا ہیبت ناک تھا ملاحظہ کیا بالمیک نے وجہ رنج کی اوس سے دریافت
کرکے اوسکے حال زار پر مہربان ہوئے اوسکو کنڈ کے اندر شیو لنگ دکھلا کر پھر اوسی کنڈ مین غسل کراکے اوسکے
جسم مین بھسم کو لگا دیا چنانچہ وہ پشاچ مکت حاصل کرکے اچھی صورت دھارن کیے ہوئے بعد بیان اس ماجرا کے
شیو پوری کو چلا گیا اوسی وقت سے یہ کنڈ جہان مین مشہور ہوا اور بنام پشاچ موچن کے مشہور ہے ایک شیو کے
پجاری کو اوس مقام پر کہلانے سے کرور برہمہ بھوج کا پھل ہوتا ہے جو اس اتہاس کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین
خوشی پاویگا علاوہ اس لنگ گیر دیشر کے اور گنون کے قائم کیے ہوئے لنگ بھی بہت باعظمت ہین اونکی پرستش
کرکے تمام گن راضی و خوشی رہے اور لوگ بھی جو اونکی خدمت کرتے ہین وے بلاشک شیو روپ ہین یہ کتھا کمال
خوشی کی دینے والی ہے گویا زینہ شیو پور کا ہے اسکو پڑھکر اگر کوئی سفر کو جاوے وہ ہمیشہ خوش رہے گا کبھی
تکلیف نہوگی اور بھوت پشاچ وغیرہ اوسکو کبھی رنج نہین دے سکین گے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دسوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اے نارد شیو اپنے گنون کے تساہل و توقف سے متردد ہوے کہا کہ اب کون جاوے
ٹرا رنج دیا ہمارا مقصوم برخلاف ہے کیونکہ کوئی دوست و یار غمخوار نظر نہین پڑتا ہے یہ کہکر پھر دلمین کچھ خیال کر
اور کاشی کو یاد کرکے فرمایا کہ جو کاشی مین مقیم ہین وے گویا میرے شکم مین اٹکے ہین اونکو کچھ خوف نہین ہے
ہیت یعنی سامان جگ کو جلتے ہوئے اگ مین کچھ خوف نہین جو کاشی مین لنگ کے قائم کرنے والے
کرنے والے مقیم ہین وے ہمارے جنگم لنگ یعنی جسم لطیف کے مانند ہین جو شیو کی کتھا سماعت کرکے
پرلاتے ہین وے اعلی لنگ کو پاتے ہین پانچ کوس تک کاشی ہمارا جسم ہے وہان جو رہتے ہین اونکو کمال
ہے جو کاشی شیون کرتے ہین وے ہمارے مخالف و گنہگار نہین ہین ایسی عظمت کاشی کی ہم خوب جانتے
تو ایک کنیزک کاشی کی ہے اور جو پرستار و خادم ہمارے صاف باطن ہین اونکو بھی یہ عظمت کاشی کی معلوم
اسیوجہ سے ہمارے گنون نے کاشی کی بزرگی کو سمجھکر بہ استقلال تمام کاشی مین مقام کر لیا ہے ورنہ اور کسی طرح
مجھکو ترک کرکے وے وہان مقیم نہو سکتے خوب ہوا اونکی قسمت بہت اچھی ہے اب اورون کو بھی روانہ کرتا
چنانچہ یہ خیال مصمم کرکے گنیت کو بولا کر بعد لاڈ پیار کے گود مین بٹھال لیا اور کہا کہ وہ اداس جو کاشی مین سلطنت
وہ ہمکو بڑی تکلیف دے رہا ہے کیونکہ اوسکی وجہ سے کاشی مجھ سے چھوٹ گئی تمام دیوتون کو برار رنج ہے
کہ وہ راج کرتا ہے ہم کاشی مین نہین جا سکتے آگے جو اچھے لوگ ہمنے کاشی مین بھیجے وہ سب وہان رہ گئے
بدون کاشی دیکھے ہوئے چین نہین آتا ایسا کون ہے جو وہان جاکر ہمارا کام کرے بلکہ کوئی ہمارے گنون
نظر نہین آتا جسقدر ہمارے گن ہین وہ سب جنگ و رزم کے کامون مین ہوشیار ہین مگر اونین کوئی دا
و فرزانہ و عقیل و زیرک ایسا نہین ہے ہمکو کوئی ایسا دیکھہ نہین پڑتا تمھارا بھائی بڑا گمبھیر یعنی اسکند نے بڑا کام کیا
صرف اکیلے تم ہمکو بڑے سخن سنج و دانشمند معلوم ہوتے ہو تم سب کام عقل کے زور سے کرتے ہو جسکو جیسا
تورًا ویسا ہی کرسکتے ہو اس سے تیرا فرض ہے کہ تم بذات خاص ہمارے کام کو پورا کرکے ہمکو خوشی دو تم کاشی
جاکر مقیم ہو اور مع تمام گنون کے خفیہ خفیہ بود و باش اختیار کرکے راجہ کو نقصان پہونچاؤ جس سے ہمارا مطلب
اور جو محبت کہ درمیان باپ و لڑکے کے ہوتی ہے اوسکو ظاہر کرکے ہمارا کام پورا کر دینا یہ کہکر گرجا و شیو دونون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دعا و ثنا کے گنپت کو روانہ کیا گنپت روانہ ہوکر راہ مین طرح طرح کی تدابیر خیال کرکے شادان و فرحان کاشی مین
پہونچے اور بصورت برہمنان کے ہوکر اندر کاشی کے داخل ہوئے داخل ہونے وقت شگون نیک ہوا چنانچہ گنپت
بصورت برہمنان منجم شہر مین گھومنے لگے تمام کاشی کے رہنے والے بڑی دوستی کے ساتھ اونکی توقیر و منزلت
کرنے لگے بلکہ گنپت کا بقدر اعتماد و اعتبار بدرجہ کامل کاشی باشی کرنے لگے تو گنپت نے یہ نیا گل کھلایا کہ رات
کے وقت آپ خود لوگون کے انتہ کرن یعنی دل ہوکر اونکو طرح طرح کے خواب بوقت رات کے دکھلانے لگے اور
پھر صبح کو اوسی صورت سے اونکے مکانات مین جاکر تعبیر خواب کی بیان کرتے تھے جہان تک کہ خواب پریشان و خراب
جنکی تعبیر ناقص تھی سب تمام و کمال اونکو دکھلا دیا جنکی تعبیر سننے سے بہت لوگ کاشی کو ترک کرکے ویران ہوگئے
اور کسیکے گرہون یعنی طالع و اخترون کو ناقص بتلایا جنکے سماعت سے لوگون کو بڑا وسوسہ پیدا ہوا علی ہذ القیاس ایسی
ایسی بہت تدبیرون سے گنپت نے کاشی کے رہنے والون کو نہایت حیران کیا اور مایا کرکے مکانات کے
اندر جاکر عورتون کے دلمین بڑا اندیشہ پیدا کیا تمام باتین دلی عورتون کی بلا سوال بتلا دیا جنکے سماعت سے عورتون کو
تعجب ہوتا جسکو جیسا ہوا تھا وہ سب کہہ سنایا ایسی ایسی باتون سے تمام مرد و عورت گنپت کا پیار و محبت کرنے لگے
یہانتک کہ دیوداس راجہ کی عورت بھی گنپت کو عزیز جاننے لگی عورتین آپس مین گنپت کی بہت تعریف کیا کرتی تھین
کہ جیسا منجم یہ برہمن دیکھا ہے ایسا کوئی آجتک نہین دیکھا نہ سنا اسکی بات جھوٹھ نہین ہوتی وہ نہایت خلیق و متین
ہے یہ تھوڑا پانے سے بہت خوش و آسودہ ہوجاتا ہے نہایت حسین و خندہ پیشانی و بلا غصہ و بڑی خوشی کے
ساتھ اور کے کام کے واسطے طیار رہتا ہے کسیکی مذمت و بات نہین کہتا وہ بڑا عقلمند ہے و مغرور و زناکار و بخیل
نہین اوسکے سب کام اچھے ہین بیدمین دانا و پاک و مستقل مزاج ہے بڑا اچھی و متواضع و پرہیزگار و رحیم ہے کسیکے
دان و خیرات کو نہین لیتا اورون کے درد کو جانتا ہے علی ہذ القیاس جو اوصاف عمدہ ہین سب اوسمین پائے جاتے
ہین وہ اچھے خصائل و شمائل کا گھر ہے اور علم نجوم مین نہایت واقف جسکے برابر اور کوئی دیکھنے سننے مین نہین آیا
المختصر رانی اندر محل کی گنپت کو مقیم کراکر بڑی خاطرداری و تواضع کے ساتھ پیش آیا کرتی تھی ایک روز وقت
موقع مناسب پاکر لیلاوتی جو دیوداس کی عورت تھی اوسنے راجہ سے تذکرہ کیا کہ اے راجہ ایک برہمن یہان
آیا ہے جمیع اوصاف سے موصوف گویا علوم و اوصاف کا مخزن و معدن ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بعینہ مجسم اختیار کیے ہوئے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آیا ہے ای راجہ وہ قابل وید ہے راجہ بہت خوش ہوکر کہنے لگا کہ اوسکو ہمارے حکم سے طلب کرو چنانچہ ایلچی راجہ کی
سکھی بھیجکر اوسکو طلب کرلیا جبکہ گنپت نزدیک پہونچے تو راجہ نے دیکھا کہ گویا برہمہ تیج خود جسم اختیار کیے ہوئے
چلا آتا ہے راجہ نے استقبال کرکے بڑی خوشی سے پرنام کیا گنپت نے بید کے منتر پڑھکر آشیرباد یعنی دعا دی اور بعدہ
بٹھلایا طرفین سے بعد استفسار خیر و عافیت و دیگر رسمیات مروجہ کے دو دو باتین ہوئین چونکہ وہ دونون برہمن
دھرم وان و عقیل تھے لہذا ایسی صحبت سے راجہ بہت خوش ہوکر گنپت کو تو رخصت کردیا اور اپنی رانی کی تعریف
کرنے لگا اور کہا کہ درحقیقت جو تعریف کہ برہمن کی تمنے مجھ سے کی تھی فی الحقیقت یہ برہمن اوسکے لائق ہے
برہمن تینون کال کا واقف ہے یعنے حال استقبال ماضی تینون زمانہ کا حال اسپر منکشف ہے اب کلیہ صبحکو ہم برہمن
کو بولا کر زمانہ استقبال کے بابت ہم چند سوالات کرینگے چنانچہ صبح ہوتے ہی راجہ نے گنپت کو طلب کیا اور ہر
قسم کے اشیا قیمتی و جواہرات وغیرہ نذر کیا اور علحدہ لیجاکر برہمن سے یہ سوال کیا کہ مینے ملک پر بوجہ احسن
کی اور رعایا کو مانند فرزند و نبیرہ کے پرورش کیا دھرم کی راہ سے پاک طور پر مینے عیش و آرام کیے ہین ہر قسم سے
زکات بھی دے چکا ہون برہمنون کے قدم کے پوجنے کے سوا ہے اور کوئی بات مینے نہین جانی اس سے
اور کسی کام کو برتر و اعلی نہین سمجھا مین برہمنون سے برتر دیوتون کو نہین جانتا دیوتون نے میرے اوپر کیا
فساد نہین کیا مگر برہمنون کے قدمبوسی کے سبب سے میرا کچھہ نہ ہو سکا مینے اپنے دھرم کو کسیوقت ترک نہین کیا
نہ میری کچھہ بدنامی ہوئی مگر ایسی باتون کے کہنے سے کچھہ فائدہ نہین اب میری اسبات کو سماعت فرمایئے کہ
دلمین کچھہ خوشی باقی نہین رہی نہ کسی چیز کی خواہش ہوتی ہے ترک تجرّدی نے غلبہ کیا ہے معلوم نہین کہ مجکو کیا
آپ خوب سوچ کر اسکا جواب دیوین برہمن نے کہا کہ جو آپ نے مجھ سے پوچھا ہے تو مین ضرور اسکا جواب دونگا
بدون سوال کے راجون کے سامنے کوئی بات کہنا واجب نہین ہے یہ امر بید و راج نیت مین منع ہے جس سے
آپ کا دل کسی چیز مین نہین لگتا اسکی وجہ ہم بیان کرتے ہین اوسکو راست و بالیقین جاننا تم بڑے بہادر و صاحب
قوت و صاحب نصیب ہو کیونکہ تمہاری محبت برہمنون سے اس مرتبہ مین ہے تمہارا جسم نیکنامی و شہرت و نیکی و عقلمندی
سے آراستہ ہے علم و ہنر مین سب سے برتر ہو تمہارے برابر اندر بھی نہین ہے کیونکہ تینون جہان کے تمام
اکیلی تمہاری ذات مین جمع ہین اور تم عظمت و بزرگی مین مانند لشن کے ہو جلال مانند آتش کے ہے راستی مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مہاراج کے ہو لڑائی مین مثل حرب کے دولتمندی مین مانند کوبیر کے ہو حکم مین تمکو رودر کے ساتھ برابری ہے
بہانے مین مانند سلیس کے ہو غضب مین آفتاب خوشنودی مین ماہتاب ہو عقلمندی و فرزانگی مین برہسپت کو
ہو وضعداری مین یعنی نہ کبھی گھٹنے و بڑھنے کے سبب سے تمکو سمندر کے ساتھ نسبت ہے نیت مین تمکو
ثانی کہنا چاہیے بلندی مین ہماچل کو کہنا چاہیے سلطنت کی وجہ سے تمکو راجہ من کہنا چاہیے پاکیزگی مین
گنگا کے وگت دینے مین کاشی کے برابر ہو سوزش و حرارت کے رفع کرنے مین سیکھ یعنی ابر مجسم ہو اور
ست و نابود کرنے مین مثل شیو کے پرورش مین بشن ہو اولاد و نام آوری مین برہما کے مانند ہو کلام و سخن سنجی
مین سرسوتی کے برابر و خوبصورتی مین کام کے برابر ہو یعنی مجھی خود تمہارے ہاتھ مین ہے غصہ مین ہلاہل و کلام مین
آب حیات ہو یہ نشانات خاص تمہارے قیافہ سے ظاہر ہین جیسا کہ ہمنے بیان کیا اب اوسنیے کہ اٹھارہ روز کے بعد
اوتر طرف سے ایک برہمن تمہارے پاس آویگا وہ جو ہدایت تمکو دیوے وہ راست سمجھنا اوسکی ہدایت پر عمل کرنا
تمہاری خواہش برآویگی یہ کہکر بعد اجازت راجہ کے برہمن اپنے ڈیرہ کو واپس آیا اور راجہ یہ کلام برہمن کا سنکر
شادان و فرحان اس راز کو مخفی رکھا اور وقت کا منتظر رہا اور گنپت بھی اپنے پتا یعنی والد کی بجاآوری و کامیابی
کی وجہ سے بہت خوش ہوئے اور بہت سروپ اپنے کرکے کاشی مین مقیم رہے جبکہ کاشی دو وادا س کے
قبضہ مین نہ تھی اوس زمانہ مین بھی گنپت کاشی کے اکثر مقامات مین موجود تھے چنانچہ وہی مقامات گنپت نے
بھی آراستہ کیا جو ایک شدہ مقام ہے جسوقت کہ بشن نے اگر راجہ کو جلا وطن کیا تب شیو نے پھر کاشی کو از
سر نو آباد کیا یعنی مندر کوہ سے شیو تشریف لاکر پہلے سب سے گنپت کی تعریف زبان خاص سے کی بعدہ اپنے
محل مین جاکر بڑی خوشی کے ساتھ رونق افروز ہوئے ہر طرح سے اپنے پور یعنی کاشی کی حفاظت مین مصروف ہوئے
چارون طرف جو گنی گنون کو برائے حفاظت قائم کیا اور سات طرف وجہات من اپنے گنون کو قائم کیا آٹھوین طرف
برہما و بشن کو حفاظت کے واسطے رکھا یعنی آٹھوین سمت برہما و بشن کے ابرن ہے اور پھر آٹھون سمت
مین گنپت کے روپ کو قائم کیا جو بھگتون کو بڑی خوشی دیتے ہین یہ شیو کا چرتر دونون جہان مین خوشی دینے والا
اور سب کامون کا دینے والا ہے

گیارھوان ادھیاے ۱۱

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نارد نے کہا کہ وہ او اس نے کسطرح سلطنت کو ترک کردیا اور شیو کسطور پر پہاڑ سے اوترکر کاشی مین داخل ہوئے
چرتر کیے مفصل و مشرح بیان کیجیے برہما نے فرمایا کہ شیو نے جبکہ گنپت کو بھی دیکھا کہ کاشی سے واپس نہ آئے
نہایت متردد ہوئے اور نہایت خفگی نگاہ سے بشن کی طرف دیکھکر کہا کہ تم تو تمام جہان کی خوشی دینے والے
پروردگار ہو مجکو تم جان سے بھی زیادہ عزیز ہو تمسے زیادہ کون خوشی کا دینے والا ہے ہمنے بہت لوگون کو
بھیجا لیکن وے سب وہان مقیم ہوگئے نہ تو وے واپس آئے نہ ہمارے کام کو انجام دیا معلوم نہین کہ کیا ہوگیا
اونپر بڑی ہمکو بدون کاشی دیکھنے کے چین نہین ہے ہمکو کاشی جان سے زیادہ پیاری ہے یہ بات ہم [illegible]
ہین چونکہ تم سب رنج و راحت کے جاننے والے ہو اسواسطے تمنکے ساتھ تمسے کہتے ہین د تم خود [illegible]
کام انجام کرلاؤ لیکن تم بھی مثل اورون کے جیسا کہ اگلون نے کیا ہے نکرنا تم تو سب لائق ہو ہماری [illegible]
سے تمنے بہت اوتار لیے ہین جسطرح سے ہمارا کام ہو کرنا تمکو کچھہ گناہ نہوگا تمکو زیادہ کیا سمجھاوین تم [illegible]
سب کام کرنے لائق ہو بشن نے کہا کہ آپ تو پرم برہم ہو جب جو مرضی آپ کی ہوتی ہے وہی کرنے [illegible]
اسی پر سے نیکنامی و بدنامی کے ڈوبانے والے آپ ہی ہو غرق ہوئے جہاز کے تمہین ناخدا ہو جسکو آپ
حکم دیوین اوسکے بڑے بھاگ ورہے طالع ہین بیدنے جہان مین اسباب کو عمدہ حاصلات مین [illegible]
ہے یعنی جسکو آپ اپنا خادم تصور کرلیوین اپنی عقل کے موافق سب کوئی تدبیر کرتے ہین لیکن کامیابی [illegible]
سب آپ کے ہاتھہ ہے جہان مین تمام کام بمنزلہ مردہ کے ہین اور جان بھی خود مختار نہین مگر آپ سب
گواہ و زندہ کرنے والے ہو اور منتر بھی تمہارے اختیار ہے تمہارے قدمون کی خدمت سے عمدہ عقل [illegible]
ہے اوسی سے سب کام انجام پذیر ہوتے ہین بدون آپ کی خدمت کیے ہوئے نہ تو اچھے کام دنیا [illegible]
کرم یعنی امور تکمیل یافتہ کچھہ مکمل و نتیج نہین ہوتے جان کو صرف تمہارے ہی نیک نگاہ سے آرام ملتا ہے جو کام
لائق نہین اگر وہ بھی عقلمندی و تدبیر کے ساتھ تمہاری یاد سے کیے جاوین تو ضرور ایسے کامون مین بھی کامیابی
ہو کچھہ کٹھن یعنے نقصان نہو تمہارا پرو یعنی پیتھی طواف کرکے اگر کسی مطلب کو جاوے تو سب کام بر آوین
آپ مہربانی کرکے جو مجکو بھیجتے ہین مین ہماگر ضرور بابا و غیرہ کے رو سے مطلب حاصل کرونگا مجکو کچھہ ضرورت
سعید و غیرہ کی نہین ہے کیونکہ میرے واسطے صرف وہی ساعت سعید و وقت احسن ہے جبکہ آپ نے حکم دیا [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے بزرگی مین کام کرنے سے نہ ہٹونگا آپ نگاہ مہربانی کی کر دیوین یہ کہکر کشن نے بار بار پرنام شیو کا کیا اور دعوات و
نے قدوم کے بعد کاشی کی طرف گام فرسا ہوئے دور ہی سے کاشی کو دیکھکر خوش ہوگئے سرو سپیو ہوکر کاشی کو
پایا اور کاشی کے اندر نیک شگون ملاحظہ کرتے ہوئے تشریف لے گئے جسمقام پر گنگا و برنا آپسمین ملی ہین سب کے
کشن اوسی مقام مین گئے ہاتھ پانون دھوکر معہ کپڑون کے غسل فرمایا جو کدورت بسلسلہ کہ جدائی کاشی سے تھی رفع
دل کو صفائی حاصل ہوئی اوس روز سے وہ مقام بنام پادودک تیرتھ کے مشہور ہوا اور اپنے سروپ کو کشن
نے اوسمقام پر پوجن کیا جسکی پرستش سے گنہگارون کو گناہون سے نجات ملتی ہے وہی مورت بنام آدکیشو کی مشہور
ہے اور اوسمقام کو سویت دیپ کہتے ہین علاوہ اسکے اوسمقام پر اور بہت تیرتھ مثل چھیرودک تیرتھ ہین جسکے نہانے سے دکھ
دور ہوجاتے ہین اور سنکھ تیرتھ جو اوس سے دکھن ہے اور اوس سے دکھن چکر تیرتھ و گدا تیرتھ و پدم تیرتھ و رما
تیرتھ و گرڑ تیرتھ و نارد تیرتھ و پرہلاد تیرتھ وغیرہ ہین جنکے اشنان سے تمام گناہ چھوٹ جاتے ہین رنج و تکلیف کا
نشان بھی باقی نہین رہتا باقی تیرتھ بخوف طوالت کے بیان نہین کیے

بارھوان ادھیائے

برھما نے کہا کہ کشن نے اپنی مورت کیشوی مین تصرف کرکے تمام انسون سے نکلکر شیو کے کام مین مصروف ہوئے
بات کے سنتے ہی نارد نے سوال کیا کہ کس وجہ سے انسانس یعنی حصہ در حصہ ہوکر کشن نکلے اور کہان گئے برھما نے
فرمایا کہ جس وجہ سے کمال و پلیا اور پا کشن کا کیشوی مورت سے باہر نکلا وہ یہ ہے کہ جب انگیشم کے صواب
قرار دیتے ہین شیو کا فتی ہے پھر بیاس نے فرمایا ہے کہ اگر کاشی اپنے نصیب و مقدر سے مل جاوے تو پھر ترک
کرنا نہ چاہیے ترک کرنے والا نہایت گنہگار و بدقسمت و جاہل ہے اور جسکے اوپر شیو کی مہربانی نہین ہوتی اوس کا
قیام کاشی مین نہین ہوسکتا جسکے اوپر شیو بدرجہ غایت خوشنود ہوتے ہین اوسکو کاشی کی سکونت دایمی حاصل ہوتی
ہے جو لوگ کاشی مین مقیم نہین رہتے اونکا جنم ناحق ہوا دنیا کے تمام تیرتھ مانند غلامون کے کاشی کی خدمت
کرتے ہین کاشی اعلی شے اور تینون جہان سے نرالی ہے جسکے رہنے والے عاصی و گنہگار نہین ہوسکتے کاشی
کے برابر اور کوئی شے نہین ہے اوسکا سیون یعنی قیام بمنزلہ عبادت و ریاضت و جگ و پرستش وغیرہ کے ہے
اونکا خاکروب بھی اور ملکون کے راجہ سے برتر ہے تینون جہان مین سب جگہ خوف گناہ کا ہے لیکن کاشی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

رہنے والے کو نہین دیوتون کی خواہش رہا کرتی ہے کہ ہم کاشی مین مرین کیونکہ بہشت سے بھی زیادہ وہان
راحت ہے ای نارد اسی وجہ سے بشن اپنے پورن روپ یعنے کامل جسم سے بصورت مورت پرتھوی کے
مقیم ہوئے اور اپنے ایک چھوٹے انس یعنے خفیہ سے جو اوسی مورت سے نکلا کاشی کے اندر
اور گرڑ و لچھمین بھی اوس مقام سے کچھ فاصلہ پر سمت اوتر مقیم ہوئے اوس مقام کو جہان گرڑ و لچھمین مقیم ہوئے
دھرم چھیتر کہتے ہین جسکے دیکھنے سے راحت دلی حاصل ہوتی ہے بشن نے اپنی صورت و روپ کو
اختیار کیا جو تینون جہان کو بے اختیار کر دیوے عمدہ لباس بید مین واقف شیرین زبان عمدہ گیان
کو بنام پن کیرت کے مشہور کیا اور گرڑ بھی پن کیرت یعنی بشن کے شاگرد ہو کر بنام ونی کیرت نامزد ہوئے
ہین گورو کی خدمت مین مصروف اور لچھمی نے بھی عمدہ صورت آدمیون کے مانند دھارن کر کے بنام
کے مشہور ہوئین اور ہاتھ مین پوتھی لیے ہوئے گویا مصور نے تصویر کھینچ لی ہے آدمیون کا صبر و قرار
سے جلا جاتا تھا چنانچہ بعد تغیر لباس و اشکال کے بشن نے یہ چرتر کرنا شروع کیا کہ جو وقت اونکے دیکھنے
سے کاشی باشی جوق جوق آئے تو بشن جی گرڑ بمانند گورو و چیلہ کے بطور سوال و جواب آپسمین تقریر کرتے
تھے شاگرد بعد تعریف گورو کے کہتا کہ اے گورو وہ دھرم بیان فرمایئے جس سے دنیا کو راحت ملے
گورو اپنے دلمین متبسم ہو کر آواز بلند سے سبکو سنا کر فرمانے لگے کہ ای شاگرد یہ عالم بے آغاز ہے اسکا
کوئی نہین ہے یہ قایم ہے اسیطرح چلا آتا ہے خود بخود پیدا ہو کر پھر آپ ہی آپ معدوم ہو جاتا ہے
اچھے لوگ دبید کہتے ہین برہما سے لیکر گیاہ تک بدرجہ مساوی ولادت و وفات مین ہین آتما ہی
آتما کے اور کوئی مالک نہین برہما وغیرہ جو دیوتا کہے جاتے ہین موت جوانمرد نے اونکو بھی کھانے سے نہ
ہان کوئی جلدی پیدا ہوتا ہے کوئی دیر کے بعد مرتا ہے لیکن جسم اختیار کر کے سب مر جاوینگے جو اسباب
لاتا ہے وہی ہوشیار ہے اگر دلمین خیال کرو تو معلوم ہوگا کہ جہانمین نہ کوئی بڑا ہے نہ چھوٹا ہے نہ کوئی رنجیدہ
نہ کوئی خوش ہے تمام خورش و رواج مین سب یکسان ہین نہ کوئی نیک ہے نہ کوئی بد ہے نہ کوئی عاصی ہے
کوئی متقی و پرہیزگار ہے کیونکہ تمام طعام مین آسودگی یکسان ہے پانی سب تشنگی کو رفع کرتا ہے عورت خواہ کسی
کی ہو مباشرت و مجامعت مین یکسان ہے سواری خواہ کوئی کسیطرح کی ہو مطلب اوسکا صرف اوسکے اوپر سوار ہو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرمیشر کیساہی ادنیٰ ہین جو مزہ حاصل ہوتا ہے وہ ہر قسم کے لٹریچر ہین بمنزلہ واحد حاصل ہے جسطرح کہ ہم اور
خواہ کیساہی اونکو موت کالاحق ہے اسیطرح دیوتون کو بھی خوف موت سے مخوف تصور کرو بلکہ یہی خوف موت کا ہر دیو یعنے
بدعالمان دہر کو بھی لاحق ہے وہ بھی اس سے بری نہین ہین جو جسم رکھتے ہین وہ عقل و دانش و دل ہین
ایمان ہین کچھ فرق نہین ہے یہ سب جھگڑا جھوٹھا ہے صرف ایک بات البتہ قابل لحاظ ہے یعنے کسی جاندار کو
رنج دینا بڑا گناہ ہے جانداروں پر رحم کرنے کے برابر کوئی دھرم نہین ہے چار بید اٹھارہ پوران چھ
شاستر اٹھارہ دھرم شاستر اسبات پر متفق ہین اور وہان صرف چار بڑی ہین یعنے مریض کو دوا دینا مخوف کو بے خوف
کردینا بھوکے کو کھانا دینا طالب علم کو علم سکھلانا اور اودیہ و منتر کے زور پربھاو سے دولت کو جمع کرکے اپنے
جسم کو جو مثل آفتاب کے ہے پرورش کرنا واجب ہے یہان بہشت و دوزخ دونون ہین اور کسی جگہ خیال نکرو خوشی
کو بہشت و رنج کو دوزخ جاننا چاہیے خوشی کے ساتھ مرنا بھی مکت ہے اور مہاپاپ ناکے کلیس یعنے رنج کے
رفع ہونے کو پرلو کہہ یعنے مکت و رستگاری عظیم سمجھنا چاہیے بیدمین جو دو طرح کے حکم ہین ایک پر برت دوسرا
نرت انکا مطلب یہ ہے یعنے جہان آزار جاندارون کا ہے وہ پر برت ہے اور جسمقام مین کہ رحم جاندارون پر ہے
اوسکو نرت تصور کرنا چاہیے اور جو بیدانتون کا یہ قول ہے کہ اگلی پرمانون سے زیادہ اور کچھ معتقد و معتبر ثبوت نہین
ہے سو خیال کرو کہ یہ لوگ روئیدگی زمین یعنے گیاہ وغیرہ کو درو کرکے جانورون کو قتل کرتے ہین اور تیل و روغن
وغیرہ آگ مین جلاتے ہین تاکہ بہشت نصیب ہو اس سے اور کون بات تعجب کی ہے اسیطرح اور بھی بہت سے
دھرم بیان کیے اور تمام کاشی کے رہنے والے فریفتہ ہوگئے اور اپنے قدیم دھرم سے آزردہ و سست ہوگئے
اور اوس عورت نے یعنی لکچھمین کاشی کے تمام عورتون کو بھی دھرم سنا کر اپنے قابو مین کرلیا اور بودھ دھرم یعنے
مذہب بودھ کو اونہین سنا کر اونکی خواہشین پوری کین اور تن پرستی کی تعلیم دی اور پت برت دھرم کو دور کرادیا اپنی
ہدایات سے برن و آشرم کے قیود کو مٹا دیا اونکی ہدایات کا یہ شمہ ہے جو عورتون کو سناتے تہین بگیان کو سمجھ
یعنی لکچھمین نے کہا کہ بید جو آنند برہم سروپ کہتے ہین سو وہ بہت جسم کا نہین ہے یہ بات غلط ہے اسکا
مطلب یہ ہے کہ یہ تن جبتک معہ حواس خمسہ کے درست و ضعیفی سے بری ہے تبتک خوب عیش و آرام کرنا چاہیے
اور اگر کوئی سائل سوال کرے تو جسم تک بھی دیدینا چاہیے جس جسم سے کہ صرف زمین کا بار ہے اوسکی پیدائش پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

لعنت ہے جس جسم کو زاغ و سگ و شغال و کرم اپنے طعمہ سمجھتے ہین وہ ضرور فنا ہے ایک روز جل جاویگا اور
رکھنے سے کیا فایدہ ہے سوا اسکے کہ جانداروں کو فائدہ پہونچے اور چونکہ تمام مخلوقات کے پیدا کرنے والے
صرف اسکیلے برہما ہین تو تمام لوگ آپسمین بمنزلہ بھائی کے ہین پھر اونہون نے آپسمین بیاہ وغیرہ کے
خیال نکیا اس زمانہ کے لوگ بڑے بدباطن ہین ناحق کے ویسطے بید پر عمل کرتے ہین جو لوگ کہ چار برن
کرتے ہین سو خیال کرنے سے چارون برن کا ہونا ثابت نہین ہوتا کیونکہ جسم بمنزلہ زمین جہان سے چار
پیدا ہوئی صرف ایک ہی پس چارون علحدہ علحدہ برن کیونکر ہو سکتے ہین یہ ذات کا خیال کرنا جو
اور نیز یہ پاکرت و آئین بہت ہین محض غلط ہے ذات کچھ نہین ہے یہ باتین سب گویائی و لطافت سے بری
بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ آدمی سب برابر ہین اسیطرح اور بہت باتین سکھلا کر عورتون کے پت برت دھرم کو چھوڑوا
چنانچہ مرد و عورت دونون زناکار ہو کر اپنی اپنی خواہش کے مطابق مباشرت و مجامعت مردان زنان غیر کے
مصروف ہوئے اور راجہ کے لڑکے اپنی لونڈی و کنیزکون کے ساتھ بگڑ گئے مرد و عورتون کے کہنے پر عمل
جو عورت نے کہا وہی کیا علی ہذالقیاس اسیطرح تمام لوگ دھرم کے خلاف کام کرنے لگے جسکی وجہ
طرف فوج گناہ کا غلبہ کیا سو وہ لوگ بھی ایسے ادھرم کے سبب سے مع راجہ کے اجلال و اقبال سے معزول
اور راجہ دو او اسی برہمن کے قول کو یاد کر کے کاروبار سلطنت سے دل کو کھینچ لیا اور لوگون کا یہ حال دیکھا
کی بات کو راست جانا وہ منتظر تھا کہ کس وقت برہمن صاحب تشریف لاوین اور پھر ادھر دور ہو اسی خیال مین
دون غرق رہا کرتا کسی سے کچھ دلی بات کو ظاہر نکرتا

تیرھوان ادھیاے ۱۳

برہما نے کہا کہ جب اٹھارھوان روز آیا جیسا کہ برہمن یعنی گنپت نے کہا تھا تو راجہ کمال مسرور ہو کر بوقت صبح کاذب
خواب استراحت سے اوٹھکر ضروری امور روزمرہ سے فراغت حاصل کرلی اور منتظر تشریف آوری برہمن کا ہوا
بوقت دوپہر گنپتی او ہی صورت برہمن سے کچھ برہمن ساتھ لیے ہوئے آتش کے مانند جلال سے پر تشریف
لے گئے راجہ نے دور سے دیکھا سمجھا کہ وہی ہادی ہے بہت خوش ہوئے اور بعد استقبال و پرنام و حصول
برہمن کے برہمن کو اندر خلوتسرائے خاص کے تن تنہا لے گئے بعد پرستش و خدمت قدوم و دینے عمدہ عمدہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے نہایت خلق و تواضع و ادب کے ساتھ پیش آیا اور اپنے نصیب پر نازان ہوا جب دیکھا کہ کسل راہ و ماندگی
سفر دور ہوئی ہے تب راجہ نے عرض کیا کہ اے مہاراج مین ہر روز پریشان خاطر و مغموم دل رہا کرتا ہون وجہ معلوم
نہین ہوتی سلطنت کے بارے سے مجکو کچھ بھی گرانی نہین ہے مین کیا کرون کہان جاون جس سے میری تکلیف رفع
ہو کر مجکو خوشی ملے اسی فکر مین ایک مہینہ گذر گیا ہے مگر میرے رنج کو زوال نہین بعدہ اپنی سلطنت و رعایا پروری
و اقبالمندی و فتحیابی و برہمن پرستی کا ذکر کرکے کہا کہ مجکو وجہ پیدا ہونے اس رنج کی صرف ایکہی یہ بات معلوم ہوتی ہے
کہ مینے اپنی ریاضت کی زور سے مغرور ہو کر تمام دیوتون کو مانند گیاہ کے تصور کیا میرا یہ حال ہے کہ مانند جزین کے
تمام عیش و آرام کو چہانا میرے واسطے ایک مرض و بیماری معلوم ہوتی ہے دستور ہے کہ اگر کوئی شخص برابر ایک
کلپ تک زندہ رہے تو بھی وہ مرنے سے آزردہ ہوتا ہے لیکن مجکو سلطنت کا کرنا مانند چکی چلانے کے ہو گیا ہے
مین سے آپ ایسی ہدایت کرین جس سے ہم قید تناسخ سے رہائی پاوین مین آپکی سرنگت مین آیا ہون جو آپ
کہین گے اوسکو اطاعت و اجابت کے ساتھ منظور کرونگا مجکو تو آپ کے درشن سے نہایت خوشی ملی ہے
مجکو اسبات کا بھی خیال آتا ہے کہ دیوتون کی دشمنی سے کسنے چین و آرام پایا جیسا کہ سرگذشت و واقعات و سوانح
ترپر اور اجل و برتا سر و بانا سر و اپ برت و ودچیچ مون و سعب یاہ وغیرہ کے شاہد ہین انسبکو انہین دیوتون نے
غارت کر دیا بلکہ اسطرح پر شیو کو ورغلایا اور فریب و دغل ٹھانا کہ باوجود اسبات کے کہ اونہین اکثر خود شیو کے
پرستار تھے تو بھی شیو کے ہاتھون سے خراب ہو گئے دیوتون کے بھی مکاید و فریب ہین اسواسطے اکثر لوگون
کا قول ہے کہ دیوتون کی دشمنی خوشی نہین دیتی لیکن مجکو اسبات کا کچھ خوف نہین ہے کہ دیوتا مجہسے برخلاف
ہین کیونکہ مین برہمنون کا بڑا خادم ہون جو بزرگی دیوتا ہونے کی دیوتون نے ریاضت و جگ وغیرہ کرمون کے
کرنے سے حاصل کی ہے وہ مینے برہمنون کی خدمت دائمی سے حاصل کی ہے ہم اونکے برابر ہین ایک ذرہ بھی
کم نہین میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ میرے ہادی ہو کر تناسخ سے نجات دلوا دین یہ سنکر بشن
جو بصورت برہمن کے تھے فرمایا اور بڑی تعریف ووا اوس کی بیان کرکے کہا کہ اے راجہ جو کچھ کہ مجکو
کہنا تھا وہ تو خود تم بیان کر چکے تمنے جو کہا وہ سب راست ہے تمہارے تزک و قدرت کو ہم جانتے ہین
تمہارے برابر کوئی راجہ نہ ہوا نہ ہے نہ ہوگا تمنے دیوتون کے ساتھ کچھ عناد نہین کیا کیونکہ تم عقیل ہو تم ہرماتما

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

وبید کے جاننے والے ہو تمھاری سلطنت مین کبھی بید کے خلاف کوئی کام نہین ہوتا تمنے رعایا کی پرورش کی
جس سے دیوتون کو بھی آسایش ملی ہے لیکن مجکو البتہ ایک گناہ کبیرہ معلوم ہوتا ہے یعنے تمنے جو شیو کو
سے دور کر دیا یہ عذاب بڑا بھاری ہوا اگر یہ گناہ کسی ڈھب سے دور ہو جاوے تو نہایت خوشی کی
تمھارے تینون قسم کے عوارض زائل ہو جاوین اب اسکے دور کرنے کی طرف یہ علاج ہے یعنے بید کا قول
کہ جو کوئی شخص شیو کے لنگ کو قائم کرتا ہے اسکے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین وہ ہر طرح سے صاف
آدمی کے جسم مین جسطرح بال بیشمار ہین اسقدر گناہ شیو لنگ کے قائم کرنے والے کے نابود ہو جاتے
خصوصاً کاشی مین شیو لنگ قائم کرکے ناحق گناہ سے خواب مین بھی ڈرنا نچاہیے اگر کاشی مین ایک
بھی شیو کا قائم کر دیوے تو گویا بہت ملکون مین شیو لنگ کو قائم کر چکا سمندر کے رتنون کی تعداد ہے
پیدا ہوتے ہین لیکن شیو لنگ کے قائم کرنے کی بزرگی بیشمار و لاانتہا و لاتعداد ہے اس سے واجب
کہ آپ شیو لنگ کو قائم کرین اسکی وجہ سے تم نہایت نیکنام ہو گے اور اپنی خواہش دلی پر کامیاب ہو گے
نے یہ کہا اور خاموش ہو کر کچھ دیر تک کچھ پڑھ پڑھا کر راجہ کے جسم کو اپنے ہاتھ سے چھو کر کہا کہ ہمنے گیان
یعنے چشم خرد سے دیکھا ہے وہ تمسے کہتا ہون آفرین ہے تمکو تم بڑے گیانی و جمیع اعمال نیک ہو تمھارا
زمین پر نہ سرا راجہ نہین ہے جس شخص کو کچھ خواہش ہو وہ کامیابی حاصل اسکے علے و دولت و ملک کی ہو
کے وقت ہر روز تمھارے نام کو ورد کرتے ہم تمھارے پاس آنے سے نہایت بہرہ مند ہوئے یہ کہکر
تبسم کنان بار بار اپنے سر کو ہلایا اور دلمین کہا کہ بڑے بھاگ راجہ کے ہین جواب مکت کو حاصل کریگا جس
ہم و برہما و اندر و دیوتا و منی وغیرہ و تپسی وغیرہ دھیان کرتے ہین وہ شیو اوس راجہ کو روز مرہ یاد کرتے ہین
قسمت اسکی ہے ایسی تینون جہان مین کسیکی نہین ہے جملہ اشیاء نایاب اسکو حاصل ہین اسیطرح بہت باتین
دلمین تصور کیا کیے بعدہ دھیان کو چھوڑ کر راجہ سے کہنے لگے کہ ہماری خواہش پوری ہوئی تم اسی جسم
پرم پد کو چلے جاؤ گے سب طرح سے پرم آنند کو پاؤ گے جب تم شیو کا لنگ قائم کرو گے تب تم شیو پور مین جا
سے بری رہو گے آج کے ساتوین روز شیو کے گن تمھارے لینے کے لیے آوینگے تم کس دھرم کا
جانتے ہو ہم صرف کاشی کے سیون کی وجہ سے جانتے ہین کہ تم اسی درجہ پر فائز ہونے جنے کاشی کی ایک

[illegible] نظر کھا وہ تمھاری طرح نہال ہو جاتا ہے کیونکہ کاشی سیون کرنے والا شیو کو بہت پیارا ہے یکمکر برہمن یعنی لشن
ہو گئے راجہ نہایت خوش ہوا اور مع جیلہ کے برہمن یعنی لشن کو بموجب مرضی وارشاد کے سب کچھ دیا اور کہا کہ
[illegible] دریاے جہان سے مجکو پار لگا دیا جو کچھ کہ مین آپ کو دون وہ سب ہیچ میرز دکم ہے چنانچہ لشن رخصت ہو کر
اپنے مقام کو تشریف لائے اور تمام کاشی کی سیر کرکے پنج بذیر قیام فرمایا اور بعد غسل کے شیو کی پوجن کی گزر کو شیو
کی خدمت مین روانہ کیا او شیو کی تشریف آوری کے منتظر رہے اور اگین بند برہمن کو ملک عطا فرمایا اور پنج ند کے
اوپر بہیکر شیو کو محبت کے ساتھ یاد فرمایا ۞

چودھوان ادھیاے

بموجب سوال نارد کے برہما نے فرمایا کہ راجہ نے برہمن یعنی لشن سے ہدایت پاکر اپنے ماتحتون کو طلب کیا چنانچہ تمام
راجہ و رعایا و وزرا و امرا مع اطفال و اقربا و پروہت و جگ کرانے والے و سپہ سالاران فوج و راجکمار یعنی راجہ
کے لڑکے و بید خوان وغیرہ جسقدر کہ انیس و جلیس و احبای لوگ تھے سب ۞ جمع ہوئے بعدہ راجہ نے سمرن جے
اپنے بڑے لڑکے کو بولایا بعدہ تمام محلات کو بولا کر جبکہ سب کو حاضر دیکھا تو جو برہمن نے کہا تھا وہ سب اپنے ہاتھ
جوڑکر خوشی کے ساتھ سبکو سنا دیا اور کہا کہ ہم سات روز اور زمین پر ہین بعدہ ضرور شیو کی پوری کو جاوینگے پس کر
تمام لوگون کو تعجب و غم ہوا اگرچہ کسی نے راجہ کے خوف سے کچھ نہ کہا بعدہ راجہ فوراً اوٹھکر اندر مکان کے گئے اور
بعد فراہمی سامان کے ساعت سعید پاکر رین جی کا راج ابھکیک یعنی ولیعہد کر دیا بعدہ کاشی مین آکر بڑا سامان
اکٹھا کیا اور گنگا کے پچھم کنارہ پر شیو کی پوجن کی اور جسقدر کہ مال ملکون کے فتح کرنے سے جمع کیا تھا اور جو مال کہ اوسکے
مدت سے فراہم ہوا تھا وہ سب شیوالہ بنانے مین صرف کر دیا اور چونکہ راجہ کی تمام دولت اوسکی طیاری مین خرچ ہو گئی
اسواسطے اوس شیوالہ کا نام مہا پاسری ہوا کاشی مین وہ مقام مشہور ہے اوسکی عظمت تینون جہان مین مشہور ہے
جسکا صرف یاد کرنے سے کچھ [illegible] پیدا نہین ہوتا اوس شیوالہ مین شیو لنگ بنام [illegible] نام قایم کیا اسکے بعد راجہ کے
[illegible] نہایت خوشی پیدا ہوئی اور آفتاب کے مانند جلال جھلکنے لگا کاریگرون کو بڑا انعام و اکرام دیا تمام باجے بجنے لگے
[illegible] کاشی کے برہمنون یعنی کاشی کے رہنے والون کو بہت کچھ دیا و خوشنود کیا اور لوگون کو بھی مالا مال کر دیا اور
[illegible] کے شیو کا پوجن کیا اور سولہون طرح سے پرستش کی راجہ کے دلمین جو رنج مقیم تھا وہ رفع ہو گیا اور جب

شیو کو سب سے برتر تصور کیا اور کاشی کے رہنے والون کو جو صورت انسانی مین مجسم شیو ہین بہت خاطر کیا اور
شیو کے کاشی مین سماعت یا معاینہ یا خیال سے معلوم ہوئے اون سبکی پرستش کرائی اور دیوتا لوگون کی
کاشی مین مقیم تھین سبکی پوجن کرائی بعدہ شیو کے دھیان مین غرق ہوا اور سوائے شیو لنگ کے اور کسی
خدمت خاص راجہ نے پوجن شروع کی جس روز کہ ساتوان دن جیسا کہ بشن نے بتایا تھا آیا اوس روز راجہ نے
لنگ کی بڑی پوجن کے بعد پرستش دوبار بار پر نام کے حمد پڑھنے لگا اوسوقت آسمان سے عمدہ بمان
اوترا اوسکے اوپر شیو کے گن ہر چہار طرف بیٹھے تھے اون سبکے چار چار بازو تھے اونکی روشنی دور تک پھیل
کے مانند جلال تھا وہی سب ہاتھون مین ترسول لیے ہوئے تھے اونکے پانچ پانچ مونہہ و تین تین آنکھین
سفید و خوبصورت جسم جٹا جوٹ سانپون سے آراستہ سب نیل کنٹھ یعنے سیاہ داغ گردنین و سس پھال یعنی
پیشانی کے اوپر جسم مین بھسم لگائے ہوئے تمام جسم مین سانپ لپٹے ہوئے غرضکہ ہر بات مین مانند شیو
تھی اور بہت عورتین بھی بمان پر براجمان تھین جو اپنے ہاتھون مین چونور لیے ہوئے تھین گویا تمام جہان
صرف بمان مین مقیم ہو گئی تھی شیو گن بمان سے اوتر کر راجہ سے نہایت با ادب و تواضع ہو پیش کو
چنانچہ گنون نے بموجب حکم شیو کے راجہ کے جسم کو چھو دیا فوراً راجہ مثل دیوتون کے دوّیہ دیہہ ہو گیا تمام نشان
مانند شیو شیو کے گنون کے جیسا ابھی بیان ہوا اوسکے جسم مین نمودار ہو گئے اور فوراً بمان پر سوار ہو کر
سماج کے گنون کے ہمراہ شیو پوری مین داخل ہو گیا اور شیو کے گنون مین شمار کیا گیا مکت حاصل ہوئی
جہان سے راجہ شیو پور کو گیا نام بھو پالسری کے تیرا تیرتھ ہوا جو لنگ وادوا اشٹم نام ہے اوسکی پرستش
پھر انسان کو خوف تناسخ کا نہین یہ بیان نہایت مقدس ہے جسکے سماعت و قرات سے بڑے مطالب دلی
ہوتے ہین کچھ آفت نہین پڑتی تینون جہان مین کامیابی حاصل ہوتی ہے

پندرھوان ادھیای ۱۵

بموجب سوالات نارد کے برہما نے فرمایا کہ ای نارد بموجب حکم بشن کے گرڑ شیو کے پاس حاضر ہوئے اور
تعظیم و تکریم کے بموجب کھڑے ہو کر حمد پڑھی شیو نے اشارتاً پوچھا کہ تم کہان چلے گرڑ نے کہا کہ سب بید
و جمیع بھگتون کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جہان مین وہ سب سے زیادہ ہوشیار ہے جو شیو کی خدمت دیا اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیوجی کرے آپ ہر چند کہ سب جانتے ہین مگر براہ تجاہل عارفانہ مجھہ سے دریافت فرماتے ہین لیکن مجھہ کو ان
باتون سے کیا سروکار ہے مین بہرحال خادم ہون یہ کہا اور تمام داستان جوگنی وگنیت وبشن کے جو تر
تمام وکمال سب بپایۂ التماس مین گذارش کردیا اور کہا کہ بشن نے مجکو آپ کے پاس روانہ کیا ہے یہ سنکر
شیو نے تبسم کیا اور گرجا بہت خوشنود ہوئی اور بیر بھدر کے خوشی کا بیان نہین ہوسکتا علی ہذا القیاس اور
تمام گن بھی بہت شادان ہوئے شیو نے گرڑ سے فرمایا کہ تم ہمارے بڑے خیرخواہ ہو تمسے زیادہ اور کوئی
مجکو پیارا نہین جو خواہش ہو ہمسے بردان لے لو تم ہمارے پاک پرستار جان سے عزیز ہو تم ہماری ہدایت
سے بشن کی سواری مین گئے ہو گرڑ پریم مین غرق ہوکر عرض کیا کہ مجکو اور بردان کیا چاہیے اس سے زیادہ
اور کیا ہے کہ ہمنے آپ کے قدم کو دیکھا انہین قدمون کے حاصل ہونے کو برہما وبشن و دیوتا و منی وغیرہ
کیسی کیسی ریاضت وعبادت کرتے ہین جبکہ آپ میرے اوپر خوشنود ہوئے تو ہین مایا کی قید سے مخلصی پا چکا
مجکو یہ بڑا بردان ہے ہان جو کہ آپ خوشنود ہوکر بردان کے واسطے فرماتے ہین تو میری یہ آرزو ہے
کہ مجکو فرمانبرداری واطاعت کی عقل مرحمت ہو اور آپ کے قدمون کی محبت کسی زمانہ مین کم نہو آپ کے بھگتون کی
خدمت کرون کسی سے عداوت نہو شیو نے کہا کہ یہی ہوگا بعدہ شیو نے اپنے تمام خاندان کو طلب کرکے چلنے
کی طیاری کی اوسوقت سمندر گر کمال رنجیدہ ہوکر شیو کے قدمون پر گر پڑا اور مودب ہوکر کہا کہ مہاراج مجکو ترک
نکرو شیو نے کہا کہ تم افسوس نکرو تمکو مین بہت عزیز جانتا ہون ہم تمہارے اوپر لنگ سروپ ہوکر مقیم رہینگے
اور دل سے کبھی تمکو فراموش نکرینگے اسیطرح بہت سمجھا کر اوسکے رنج کو دور کردیا اور لنگ روپ ہوکر سمندر گر
پر مقیم ہوئے بعدہ ارادہ چلنے کا کاشی کا کیا اور عمدہ ساعت پاکر سمت کاشی کے روانہ ہوئے چلتے وقت سبکو
بڑی خوشی ہوئی باجا بجنے لگے جسطرح شیو وگرجا معہ لڑکون کے روانہ ہوئے اور جو خوشی اونکے چلتے وقت
ہوئی اوسکو کوئی کروڑ مونہہ سے بھی بیان نہین کرسکتا شیو نے گرڑ سے کہا کہ تم آگے جاکر ہماری نہضت کی خبر
بشن کو دو چنانچہ گرڑ اوسوقت بشن کے پاس آئے جبکہ بشن اگنی بند نامی ایک شخص کو ہدایت کررہے تھے
گرڑ نے پہونچکر بشن کو پرنام کیا

سولھوان ادھیاے ۱۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد پرنام کے گڑر نے نشن سے عرض کیا کہ مہاراج شیو آئے ہین پس گڑر نشن
خوش ہوئے اور ہو جا ملاحظہ کیے جو بیشمار آفتاب کے مانند جھلکتے تھے اور جنکی روشنی سے ہر چہار سمت
تھا طرح طرح کے باجون کی آواز سنی جے جے کی آواز سماعت ہوئی یہ سامان ملاحظہ کر کے نشن سا نہایت
جے شیو بعدہ اوکن بندے سے کہا کہ ہمارے چکر کو چھوڑ دے تاکہ تمکو مکت حاصل ہو جاوے چنانچہ اوکن ہو
ایسا ہی کیا اور مکت ہوا اور گڑر کو سب کچھ دیکر برہما کو بلایا اور جوگنی گن وجملہ آفتاب کو ہمراہ لیکر گنیش
پاس آئے اور برہما کو سب کے آگے کر کے شادان وفرحان استقبال کے واسطے روانہ ہوئے کاشی
باہر شیو کو دیکھکر پرنام کیا ہمنے چاول وبیل وپھول ہاتھ مین لیکر رودر سوکت پڑھ کر دعا دی کیونکہ مجکو شیو
رسم جہان کے پرنام کرنے سے منع کیا وخود مانند جہانیان کے اوسوقت مجکو خود پرنام کیا اور نشن سے
پرنام کیا گنیش کی طرف جب شیو نے دیکھا تو گنیش قدمون پر گر پڑے شیو نے گنیش کو اوٹھا کر بعد بوسہ
پیشانی کے اپنے آسن پر بٹھال لیا اور بہت طرح سے گنیش کی تعریف کی جوگنی گنون نے شیو کا رخ پاکر
بعد منگل گان شروع کر دیا بارہون آفتاب نے بھی پرنام کیا شیو نے نشن کو اپنے آسن پر جانب چپ
اور ہمکو جانب راست کے بٹھال لیا اور گنون کی طرف دیکھکر صرف دیکھنے سے اونکی خاطر کی اور جوگنی
کو سر ہلا کر خاطر کی اور بارہون آفتاب سے یہ کہکر کہ بیٹھ جاؤ خوشی مرحمت فرمائی اوسوقت جبکہ شیو کاشی سے
بیٹھے تھے نہایت عمدہ انجمن آراستہ تھی کون ایسا تھا جو اوسوقت مارے خوشی کے پھولا نہ سماتا تھا اور کاشی
کے لوگ مانند کنول تالاب کاشی مین براجمان تھے اور چونکہ ماہ فرقت شیو سے پژمردہ وبند دہان ہو گئے تھے
شیو کی تشریف آوری کے آفتاب سے پھول اوٹھے اوسوقت ہمنے سدا شیو کو خوشنود دیکھکر عرض کیا کہ اے
سدا شیو مجھ سے کچھ آپ کی خدمت ادا نہین ہوسکی اسکو معاف کرنا بعدہ کاشی کی عظمت کو بیان کیا شیو نے
فرمایا کہ ہم تمسے خوشنود ہین تم کچھ خوف نکرو تم کسیطرح سے سزا کے لائق نہین ہو کیونکہ اول تو برہمن ہو
جسکی بزرگی بہت زیادہ ہے دوسرے اشمید جگ کے کرنے سے کوئی گناہ باقی نہین رہ جاتا تیسرے
تمنے ہمارے لنگ کاشی مین قائم کیے اس سے تمہارے سب گناہ ضائع ہو گئے جو شخص کاشی میں ایک
لنگ بھی قائم کرے اوسکے بیشمار گناہ زائل ہو جاتے ہین علاوہ برین برہمن سے خواہ ہزار گناہ عظیم صادر ہوں

دانی دنڈ یعنے سزا کے نہین جیسا کہ بید فرماتے ہین جو برہمن پر سزا عائد کرتے ہین اونکی خوشی بہت تھوڑے
ہین جاتی رہتی ہے اسیطرح شیو نے جوگنی و آفتاب و گنون کو تسلی دیکر اونکی خجالت کو رفع کر دیا اسکے بعد
نے بشن کی طرف دیکھا مگر زبان سے کچھ نہین کہا اور دلمین شیو و بشن دونون بہت خوش ہوئے اوسوقت
ون نے شیو و گرجا کی حمد بار بار پڑھنا شروع کیا چنانچہ شیو و گرجا بہت خوشنود ہو کر نیک نظر سے سبکی طرف
دیکھا اسوقت گولوک سے پانچ مادہ گاو اگر شیو کے سامنے کھڑی ہو گئین جو شیو کو کمال مرغوب ہین اور
انکی خدمت کے واسطے بشن کو گولوک مین بسایا اونکے نام سننے سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین دیوتاو
برون کو خوشی حاصل ہوتی ہے نام یہ ہین سنندا سمنا سسیلا سربھی کپلا شیو نے مہربانی سے انکی طرف
कपिला सुरभी सुशीला सुमना सुनंदा
دیکھا چنانچہ اونکے تھنون سے دودہ جاری ہو کر بصورت گڑھا کے ہو گیا جو بنام کپلا ہرد کے مشہور ہوا او
कपिलाह्रद
نہانے سے کوئی گناہ نہین رہتا شیو کے حکم سے سب دیوتون نے اوسمین غسل کر کے ترپن کیا اور شیو سے
तरपन
کہا کہ یہان اشنان کرنے سے ہم بہت خوشنود ہوئے ہین تمہاری خاوندی سے ہم نے کمال خوشی کو حاصل
کیا ہماری آرزو ہے کہ اسمقام کی عظمت بہت زیادہ ہو شیو نے فرمایا کہ ای بشن و سب دیوتا ہم کہتے ہین کہ یہ
سب سے اعلے تیرتھ ہے جو کوئی شخص اسمین ترپن و سرادہ وغیرہ کریگا اوسکو گیا جی سے زیادہ پھل حاصل ہوگا
اسکو شیولوک کا تیرتھ کہین گے اور ہمارے نام پر کھہ دہیچ وغیرہ کہکر ایک گناہ بھی کسی کے دامنگیر نرہے گا
[illegible] [illegible]
اور دودہ و شہد و روغن زرد جل کے مانند چارون جانب کاشی کے اندر موجود ہین اس سے ہم سب انس
سر پر مقیم ہونگے اور سکو بردان دینگے اور یہان خواہ کوئی کسیطرح سے کسی حالت مین مریگا اوسکو مکت
دیگا دیگی کبھی کچھ جوگ پاکر سرادہ بھی یہان ہوسکیگی شیو کاشی کو یہ بردان دے رہے تھے کہ نندی اور گن
آئے دونون ہاتھ جوڑکر محبت کے ساتھ شیو کی حمد پڑھی

ستر ہوان ادھیائے ۱۷

نندی اور گن نے کہا کہ مہاراج شیو شنکر دین بندہ ایک نظر مہربانی کی اسطرف بھی کر دیجیے سینے آپ کے حکم سے رتھ
کو آراستہ کیا ہے آٹھ بیل جنکے گلے مین گھنٹیان پڑی ہوئی ہین اور آٹھ گھوڑے جنکی گردن مین زیور پہنایا گیا
ہے رتھ مین لگے ہین اور مہر و ماہ و ہوا و گنگا و جمنا و آتش و نجوم و بید و امرت گاتری و سرستی و برہما و بیاس و

[illegible]

وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات مناسب پر قریب ہین یعنی یہ سب رتھ کے سامان ہین ایسا جو تم بنا ہوا سے
سواری فرمائیے یہ کہکر برہما خاموش ہوئے اور بشن و ہم و دیوتا وغیرہ بہت خوش ہوئے اور شیو جی نے
نگاہ ترحم سے دیکھکر محبت کامل عطا فرمائی بعد شیو نے چلنے کا ارادہ کیا سب لوگ ارادہ سے واقف ہو
گئے برہما یعنی دیوتون کی مادر نیراجن یعنی آرتی کرکے شیو کی حمد کرنے لگین اوسوقت بڑا جشن ہوا سب لوگون
سے جے جے کی صدا بلند ہوئی طرح طرح کے باجے بجنے لگے شیو کو اوٹھتے ہوئے جانکر بشن نے اپنا ہاتھ دیا
کھڑے ہوئے گنون نے ڈمرو اپنے اپنے بجادیے جسکی آواز ہر چہار سمت چھا گئی اور تینون جہان کے
حاضر ہو گئے جنکی تھوڑی تفصیل ہم بیان کرتے ہین یعنے ۳۳ کرور اندر وغیرہ دیوتا و دو کرور ترنگ گن
کرور چھیر وول یعنے بھیرون کی فوج و نو کرور جامنڈی سماج یعنے جامنڈ کی فوج و بیربھدر کی فوج و دو
گن آٹھ کرور جو مانند لڑکے کے ہین و چھیاسی ہزار مُن برہمہ گیانی و ساٹھ کرور گن گنپت کے ہمراہی جنکی
مانند گنپت کے سبھی ہاتھون مین پھرسا لیے ہوئے اور گھر دن کے رہنے والے و دوسرے برہمن
کرور اور پاتال کے رہنے والے ناگ یعنے تچھک وغیرہ تین کرور آئے اور شیو کے خادم و نو دو دیت
یعنے دیت و دانو ۲۲ دو کرور آئے آٹھ کرور گندھرب و نصف کرور راکھس و جکھیہ و بھار بر واسے
آٹھ ہزار و کرور چھ آیت یعنی ۶۰ آیت بدیا دھر و ناٹھ ہزار اپسرا و تین سو بنس پتی یعنے جنگلی اودیہ وغیرہ
کرکے و مادہ گاو آٹھ لاکھ و سات سمندر عمدہ عمدہ جواہرات نذر کے واسطے لیے ہوئے و تین ہزار دو
ندیان و آٹھو دگج سب اوس مقام پر حاضر ہوئے جہان شیو رونق افروز تھے اور شیو کو دیکھکر نہایت خوش
تمام ملک شیو کی خدمت مین مصروف ہوئے اور مارے خوشی کے قہقہہ مارتے تھے کوئی ناچتا تھا کوئی گاتا
کوئی جے جے کی آواز بلند کرتا تھا کوئی دھیان مین مصروف تھا کوئی سراپا شیو کے روپ کو دیکھتا تھا کوئی
شیو کے اوپر چنور ڈولاتا کوئی دست بستہ حمد پڑھتا تھا اسطرح سبکو مصروف بہ خدمت دیکھکر شیو نے سبکی طرف
نگاہ مہربانی سے دیکھ دیا اور سبکی خاطرداری کرکے شیو رتھ پر سوار ہوئے و گرجا کو جانب چپ بٹھال لیا جسکی
کو مع گرجا کے رتھ پر براجمان دیکھا تو اندر وغیرہ نے استت یعنے حمد پڑھی علی ہذا القیاس بشن و برہما سبھون
اپنی اپنی حمد کو پڑھ کر سنایا چنانچہ شیو نے سبکی طرف نگاہ مہر سے دیکھکر کاشی کے اندر داخل ہونے اور اپنے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسا کہ شیو کاشی کو دیکھکر بے انتہا مسرور ہوئے اور جے کاشی و جے آنند بن اسیطرح بہت کلمات شیو زبان پر لائے
اور کثرت پریم سے تمام بدن گدگد و زبان گویائی سے رُکنے لگی اور اوسوقت جیگیشب شیو کے بھگت
اپنے گوہا سے نکلکر شیو کے درشن کیے شیو نے بھی اونکو نزدیک بولاکر درشن دینے سے مسرور کیا بعدہ کاشی
کے رہنے والے تمام برہمن حاضر ہوئے شیو نے اونکی بھی بہت خاطرداری کرکے برہما کے نزدیک پہونچے
اور دو مکان ہانچل کے بنائے ہوئے دیکھکر بہت خوش ہوئے آگے جاکر اپنے شہر کی طیاری کے واسطے
بسوکرمان کو حکم دیا چنانچہ بسوکرمان نے شیو کے حکم سے فوراً راج گھر یعنے محل شاہی کو طیار کیا جسمین تینون جہان
سے زیادہ سامان صرف ہوا شیو کا مکان نہایت حیرت افزا طیار رہوا چنانچہ شیو معہ گرجا و صاحبزادون و گنون
و دیوتون وغیرہ کے داخل ہوکر نہایت خوشوقت و شادکام ہوئے رنج کلیہ زائل ہوگیا اور حسب طریقہ دنیا کے
سبکو سرفراز و ممتاز فرماکر رخصت کردیا اور خود مع گرجا و خاندان کے وہان رہکر مسرور رہے جو اس جز رونق افروز
شیو کی کاشی مین سماعت یا قرات کریگا اوسکو بیشمار خوشی حاصل ہوگی یہ بیان شیو و کاشی کا کسی گناہ کو جلانے
سے باقی نہین رکھتا غرضکہ جمیع غموم زائل ہوجاتے ہین اور تمام اثر دارین کی حاصل ہوتی ہے شیو و گرجا مع
گنون کے خوشنود ہوتے ہین اوسکو تینون جہان مین کوئی شے نایاب نہین ہے

اٹھارھوان ادھیاے ۱۸

نارد نے کہا کہ شیو جب روانہ ہوئے تو وہ فوراً اپنے گھر مین رونق افروز ہوگئے یا انکہ راہ مین کہین متوقف ہوئے
اور جو لوگ جوگی و برہمن وغیرہ درشنون کے واسطے دوڑے اونکا جز تر مشرح و مفصل بیان فرمائیے
برہما نے کہا کہ اول شیو جب اندر کاشی کے داخل ہوئے تو سب سے پہلے جیگی گھیسب اپنے پرستار کے
مکان مین گئے وہ رات و دن گوہا یعنے گوشہ قناعت مین رہا کرتے تھے اور شیو کے دھیان مین مستغرق رہتے
اونکے پریم سے شیو و گرجا و تمام گن اونکے تابع تھے جبکہ شیو کاشی کو چھوڑکر مندراچل پر جارہے تھے اوس وقت
سے جیگیشب منی نے یہ عزم کیا تھا کہ مین اوسیوقت پانی وکن یعنے چاول کے ریزہ کھاؤنگا جبکہ پھر شیو کے
قدم دیکھونگا چنانچہ یہی عزم کرکے وہ گوشہ مین جا چھپے اور شیو کے دھیان مین قائم اللیل والنہار رہے چنانچہ اٹھا
ہزار برس تک نہ تو پانی پیا نہ کھانا کھایا یہ بات منی نے یا تو کسی جوگ بل یعنے حبس نفس کی قوت سے کی یا انکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو کی کامل مہربانی سے کیا من کی عظمت سوائے شیو کے اور کون جان سکتا ہے اسیوجہ سے شیو نے صد اقرار
اپنے کاشی کے بابت کہین کیونکہ شیو بھگت وتسل ہین دھرم آتما راجہ کا نقصان اپنے بھگت کے واسطے گوارا
رکھا دوسرے سب سے پہلے جوگی کے مکانپر تشریف لائے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ شیو نے نندی
گن کو حکم دیا کہ یہان ایک گڈھا ہے جسکے اندر ایک ہمارا بھگت جوگی کھیب نام رہتا ہے اوسکے جسم مین
استخوان وجلد بدن باقی ہے اونھون نے ہماری دیدار کے واسطے بڑے بڑے رنج گوارا کیے ہین چنانچہ جب
ہمنے کاشی کو چھوڑا تب سے وہ بلا آبخور کیے ہین ہمکو تاب اونکی عدم دیدار کی نہین ہے اس سے تم ہمارا کنول
لیکر جاکر گوہا کے اندر داخل ہوکر اسی کنول سے جسم من کا چھو دینا وہ بہلے چنگے ہوجاوینگے اور سوقت اونکو
تم اونہین ہمراہ لیکر حاضر ہو چنانچہ نندی نے ایساہی کیا من نے شیو کو ملاحظہ کیا اور غایت پریم سے بیہوش
ہوکر شیو کے قدمونپر گر پڑے جبکہ ہوش مین آئے اور فوراً نہایت مقدس حمد کو پڑھا جو خود اونہون نے
بنایا تھا اور کہا کہ مینے تینون جہانمین آپ کو برتر واعلے سمجھکر آپ کے سایہ عاطفت مین آیا ہون ایسی
سنکر شیو بہت خوش ہوئے کہا کہ بردان مانگو جو ہمارا ہے سو سب تمھارا ہے من نے عرض کیا کہ اگر آپ خوش
ہین تو ہمارے سرپر دست مبارک کو رکھیے میری آرزو ہے کہ آپ کے قدمون سے کبھی دور نہ ہون اور
کے نزدیک اور آپ کی محبت مین غرق رہا کرون دوسری درخواست یہ ہے کہ جو لنگ مینے آپ کا قائم کیا ہے
اوسمین ہمیشہ مع پاربتی و گنیش و اسکند سمیت مقیم رہون شیو نے فرمایا کہ فہما ایساہی ہوگا اور بدون طلب تمھارے
کے ہم یہ بردان تمکو دیتے ہین کہ تمکو جوگ حاصل ہو جس سے پدریان ملیگا تمھین تمام جوگ شاستر کے
یعنے موجد و مخترع ہوگے تمھین سبکو ہدایت کرکے اونکے شکوک کو رفع کروگے جسطرح ہمارے گن بہرنگی
سوم و نندی گن و نندیشر ہین اوسیطرح تم بھی ایک گن ہمارے ہوگے ہمارے بھگت پیری دموت کرے
ہین تم مجکو نہایت پیارے ہو جہان مین ہرچند کہ بڑے بڑے نیم یعنے عہد و قصد اور بھی ہین مگر تمھارے نیم
کے برابر ایک بھی نہین ہے یعنے تمھارا نیم ہے کہ بدون میرے دیکھے ہوئے کھانا نہین کھاتے پانی نہین
پیتے درحقیقت جو شخص کہ بدون دیدار مبارک میرے کے کھانا کھاتا ہے اوسکے برابر دوسرا پاپی یعنے
گنہگار نہین اور جو شخص کہ بدون پرستش ہماری کے پانی نوش کرتا ہے وہ تو گویا دوزخ مین داخل ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…ری چیز کا کھانے والا ہے اوس سے زیادہ عاصی جہان مین دوسرا اور نہین ہے ہم تمھارے ایسے ہم سے
…تو شنو دہین سب زمانہ مین تم ہمارے پاس مقیم رہوگے تمکو جیون مکت حاصل رہیگی تمھاری مشابہت کسی
…ن کے ساتھ تینون جہان مین ندی جاویگی تمکو کبھی کچھ رنج نہوگا جو لنگ ہمارا تمنے قائم کیا ہے وہ بنام
…کیشر مشہور ہویگا جو تین برس تک اوسکی خدمت مین مصروف رہیگا وہ کامل جوگ پاویگا اوسکے درشن
…خوشی وکامیابی ملیگی اور بدنامی و گناہ زائل ہو جاوینگی اور جو تمھارے گو ہاہے اوسمین اگر بعد سجدہ و پرنام ویاد
…ہماری کے کوئی شخص جاویگا وہ چھہ مہینہ کے اندر آسانی کے ساتھ جوگ کو پا کر مدہ ہو جاویگا اوسکے گناہ سب
…بلکہ سسر ہو جاوینگے یہ ہمارا حکم ہے اوسکا نام جشیشر چھیتر ہوگا اسمقام کے آنے سے سب خوشی حاصل ہوگی اسمقام پر
…شیو جوگی کے کھانے سے کرور جوگی کے کھلانے کا پھل ہوگا اور جو تمھارا لنگ قائم کیا ہوا ہے وہ گورہ بالا ہے
…مین ہم کامل طور پر ہمیشہ مقیم رہینگے لیکن کلجگ مین یہ لنگ سبکے نظرون سے پوشیدہ رہیگا جو جوگی ہین جوگ کے
…پڑھنے والے اونکو جوگ دیا جاویگا اوسکی ویدار سے فوراً سب گناہ زائل کرونگا اور جو استت تمنے تصنیف
…کر کے پڑھی اوسکی نسبت ہمارا یہ حکم ہے کہ یہ حمد سلطان العلما سب حمدون کی راجہ ہوگی اسکے پڑھنے سے سب
…تمام پورے ہونگے گناہان عظیم جلتے رہینگے صواب کو بڑھا دینگے خوف کو دور کرینگے تمام جوگ سادھنے کے
…لئے کامل مفید ہونگے ہماری بھگت کو بڑھا دینگے نقصان نہونے دینگے اسکی قرات وسماعت سے جہان مین
…کوئی کام ایسا نہین جو نہ ہوسکیگا اس سے یہ حمد تمھاری تدبیر کے ساتھ پڑھنے کے لائق ہے اور روزمرہ سماعت
…کے سزاوار ہے یہ سنکر من شیو کے قدمو پر گر پڑے اور حمد کرنے لگے شیو نے زمین سے اوٹھا کر اپنی چھاتی
…سے لگا لیا اور بشن و ہمنے بھی من کو لپٹا لیا ایسی وین دیا لتا شیو کی دیکھکر سبکو حیرت و عشرت حاصل ہوئی
…بلکہ دلمین شیو کی محبت نے غلبہ کیا سبھون نے شیو کی حمد پڑھی اور شیو کی خدمت مین مصروف ہوکر جے جے
کی آواز بلند کرنے لگے جبکہ شیو نے آگے جانا چاہا تب سب برہمن استقبال کو آئے ❊

اونیسوان ادھیائے ۱۹

…نارد نے کہا کہ جو گفتگو درمیان برہمنون اور شیو کے ہوئی وہ بیان فرمائیے وے برہمن تعداد مین کسقدر تھے
…برہما نے کہا کہ جسوقت سدا شیو کاشی کو ترک کر کے مندر گر پر چلے گئے تھے اوسوقت برہمنان کاشی کمال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ملول ہوکر مشورہ کیا اور محبت گھرون کی ترک کرکے صرف کاشی کی محبت کو مصمم کرکے چھتر سناس کو اختیار کیا
کی محبت مین بلاحس حرکت کاشی مین مقیم ہوئے اور اپنے ڈنڈے سے زمین کو کھود کر درختون کی جڑین وغیرہ
کھاتے تھے او سمقام کا نام لشکرنی ہوا جسکی دیکھنے سے سب مطالب حاصل ہوتے ہین اوسی مقام
نے شیو لنگ کو قائم کیا اور عبادت و ریاضت سدا شیو مین مصروف رہے ترکیب کے ساتھ رودراکھ
پہنکر جسم مین بھشم لگائی اور روزمرہ شت رودری کا جاپ بلاناغہ کرکے شیو لنگ کی پوجن کیا کرنے
کے دھیان مین نہایت زندہ دل جو سوائے شیو کے دھیان کے اور کچھ نہین جانتے تھے اچھے
برت شیو کے رکھکر گناہون کے کرنے سے بری رہتے اپنے اپنے مقامات مین شیو لنگ قائم کیے
جبکہ ایسے برہمنون نے شیو کی آمد سنی نہایت خوش ہوکر دیکھنے کو روانہ ہوئے اونکی تعداد بموجب مندرجہ
ذیل آئے

تعداد		نام مقام		تعداد و شمار		نام مقام جہان سے برہمن آئے
۶۰۰ چھہ سو	ध्रुव	دھرو تیرتھ		۵۰۰۰ پانچہزار	दंडखात	ونڈاکہات
۱۰۰ اسو [illegible]	पितृ	پتر کنڈ		۱۰۰۰۰ دس ہزار	मंदाकिनी	مندا کن تیرتھ
۱۰۰ اسو	उर्वशी	اوربسی ہرد		تین سو آٹھ	हंसक्षेत्र	ہنس چھتر
۱۳۰۰ تیرہ سو	पृथूदक	پرتھودک تیرتھ		۱۲۰۰ بارہ سو	रिनमोचन	رن موچن تیرتھ
تین ہزار ایک سو	जल्लिली	جلکھسی ہرد		۱۲۰۰ بارہ سو	दुर्वास	درباسا تیرتھ
سولہ ہزار ایک سو	पिशाचमोचन	پشاچ موچن کنڈ		زیب ست नृपपात	मातीरथ	ما تیرتھ
	मानसर	ہانس سر		۱۶۰۰ سولہ سو	कपालमोचन	کپال موچن
آیت ایک	वासुकि	باسک ہرد		۳۰۰ تین سو	ऐरावत ह्रद	ایراوت ہرد
آٹھ سو	सीता	سیتا ہرد		۲۰۰ دو سو	मैनककुंड	مینک کنڈ
۹۰۰ نوسو	गौतम	گوتم ہرد		۹۰۰ نوسو	गंधर्वीपसर	گندھرب بشرساکھہ تیرتھ
۱۱۰۰ گیارہ سو	दुर्गतिहर	ورگت ہر تیرتھ		۳۹۰ تین سو نوے	लाख्य वृषपति	برکھہ پت تیرتھ
۵۵۵ پانسو پچپن	गंगा	گنگا کے نزدیک رہنے والی برہمن		۱۵۰ ڈیڑہ سو	वैतरनी	بیترنی تیرتھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مین مذکورہ بالا اشیاء مبارک ہاتھ مین لیے ہوئے جے جے کہتے ہوئے شیو کے پاس آئے اور شیو کی ایک
نگاہ عاطفت سے نہال ہو گئے برہمنون نے شنکر شتوک (शंकराष्टक) کو پڑھ کر حمد پڑھی شیو نے خوشنود ہو کر خیر و عافیت
پوچھی برہمنون نے کہا کہ جب آپ ہمیشہ مہربانی کرتے ہین تو ہر صورت خیریت ہے تکلیف و رنج کا کیا ذکر ہے
مہاراج جبکہ آپ نے کاشی کو چھوڑ دیا تو ہمارے دلونمین کثرت رنج نے مقام کیا اور ہم سبھون نے صلاح
کی کہ ترک کر کے کاشی مین پڑے رہین کیونکہ کاشی کو شیو روپ کر کے بیان کیا ہے یہان کے رہنے
سے کچھ نقصان نہوگا چنانچہ ہم سب یہان مقیم رہے اور آپ کے دھیان مین مصروف آپ کو دیکھکر بڑا پھل
حاصل ہوا اس سے زیادہ اور کوئی پھل بید نے بھی نہین فرمایا مبارک ہے آپ کی کاشی جو تینون جہان سے
نرالی ہے جسکے مقیم ہونے سے کوئی گناہ عائد حال نہین ہوتا یہان رہکر جو آپ کا دھیان کرے وہ سب سے
اعلی ہے مبارک ہے بعدہ برہمنون نے کاشی کی بہت تعریف کر کے کہا کہ کاشی و شیو ایک ہی روپ ہین
برہما نے کہا اے نارد درحقیقت کاشی شیو کا جسم و شیو کاشی کا بدن ہے یہ بات بالیقین بید فرماتا ہے
جسطرح کہ گوری شنکر اکہی تن ہین اسیطرح کاشی و بشوناتھ ایک ہی ہین انمین کچھ بھی فرق نہین جسطرح سے
لفظ و معنی مین کچھ جدائی نہین جو شخص کاشی مین آباد ہو کر شیو کا بھجن کرے اوسکی برابر کوئی صاحب نصیب نہین
ہے المختصر ایسے کلمات برہمنون کے مبنی بر تعریف کاشی سنکر شیو کمال خوشنود ہوئے فرمایا کہ تم سب کو مبارک
ہو مجکو اپنا مطیع کر لیا تمھاری جو کاشی پر اسقدر بھگت ہے تو تم سب مکت ہو جو کاشی کے بھگت ہین وہی
میرے بھی بھگت ہین جو دونون کے بھگت ہین اونکی برابری کون کر سکتا ہے تم سب دونون طرح سے
بڑے بھگت ہو تمھارے برابر اور کوئی ہمارا بھگت نہین ہے تم ہر طرح سے بیخوف ہو گئے ہو یہ کاشی ہمکو
بہت پیاری ہے اسکی خدمت کرنے والے گنہگار نہین ہو سکتے یہ کاشی ہمارے سوائے تینون جہان سے
علیحدہ ہے یہان کسی دوسرے کا حکم نہین اور نہ جمراج کی یہان کچھ چل سکے تم کاشی کے رہنے والون سے
تمام ورنہ کاشی دور ہے تمکو جو بردان ضرور ہو مانگ لو ہم خوشی کے ساتھ دیوین گے کاشی مین ہمیشہ بسنا ہیں
کرنے والے یعنے جو کاشی سے باہر نجاوین مجکو نہایت مرغوب ہین جہان کے دریاء عظیم کو دے او تر جاوینگے
ایسے کلمات شیو کے جو مانند آبحیات کے تھے تمام برہمن نوش کر کے گویا زندہ ہو گئے وے سب بار بار پرنام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کرکے بار بار خوش و خورم ہوئے دونون ہاتھ اپنے اپنے باندھکر سب برہمنون نے یہ بردان مانگا کہ آپ کاشی کو

ترک نہ فرماوین ہمکو صرف یہی بردان دیجیے اور کاشی مین برہمنون کی بددعا کیسکے اوپر اثر نکرے یہان سکے

سے سایج مکت ملی اور اونکے قدمون کی محبت زاید ہو کر مایا کی قید مین کوئی ناخوش نہووے اور جو لنگ کہ

نے یہان قائم کیے ہین ہمیشہ اونمین آپ معہ شکت کے مقیم رہو شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا اور پھر سبکی طرف نگاہ

سے دیکھکر سبکے رنج کو دور کردیا اور پھر زبان مبارک سے کاشی کی عظمت کو بیان کرکے سبکو رخصت کردیا

تمام برہمن رخصت ہوکر شیو کی پرستش مین مصروف رہے اور شیو وہان مقیم رہکر مع اپنے بھگتون کے

لیلا فرماتے رہے

بیسوان ادھیاے ۲۰

برہما نے فرمایا کہ شیو کاشی مین مقیم ہوکر بسوکرمان کو طلب کرکے حکم دیا کہ بموجب اگلے زمانہ کے شیونگری کو فوراً

اور تمام شیوالہ عمدہ عمدہ بناؤ اور گنون کے رہنے کے لیے مکانات نفیس درست کرو اور دیوتون کے

بھی مکانات اوسی کے مطابق بناؤ اور گرجا کا مکان معہ مکانات صاحبزادگان کے طیار کرو پھر بسویشر کا مکان

غرضکہ ہر طرح سے ہمارا مکان عمدہ طیار کردو جیسا کہ ہمنے تمکو بردان دیا تھا اوس بردان کا نمونہ دکھلادو اور

بشن کے مکانات بھی نفیس و عمدہ اوسکے اندر بنانا یہ سنکر بسوکرمان نہایت ممتاز ہوکر بعد سجدہ و پرنام کے

ہمراہیان کو لیکر تمام عمارات کو طیار کیا جہان جسکی قیامگاہ تھی وہان وہی مکانات از سر نو طیار کردیے عمدہ

لال و جواہرات و قیمتی اشیاء سے و قسم قسم کے رنگون سے آراستہ کیا گنیت کا مکان نہایت صناعی و کاریگری

سے بنایا جسکی صنعت حیرت افزا ہے اور بشوناتھ کا مکان ایسا بنایا جسکی تعریف ہم کچھ بیان نہین کرسکتے

جواہرات سے مغرق و انواع انواع رنگ کے پتھرون سے مزین جہان تینون جہان کے دولت

وہ سب سے اعلیٰ مکان طیار ہوا نارد نے سوال کیا کہ آپ بشوناتھ کے مکان کا ذکر مفصل کیجیے برہما نے

فرمایا کہ دیوارین اوسکی طلائی جواہرات سے جڑی ہوئین طیار کی گئین جنکے چھونے سے آواز پیدا ہوتی

آتش سوزان و آفتاب کے معلوم ہوتی تھین بارہ سو عمدہ ستون اور اکیاسی اکیاسی بہودھر تھے جنکو دیکھکر

کی خوبصورتی شرمندہ ہوجاتی تھی اور جو سلا کہ ستونون کی مضبوطی کے واسطے لگی ہوئی تھی وے بالکل

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ندرکان من کی تھی اوتر طرف کے سلا چتر رتن کی تھین اور پدم راگ و مرکت ملکھ کے پوتلیان بیشمار بنی ہوئی تھین
اونکے ہاتھون مین جواہرات کے چراغ بنے ہوئے تھے جو رات و دن جلا کرتے تھے اور عمدہ سفید پتھر پر جواہرات
کے بیل وبوٹا سے تمام دیوتون کی تصویرات بنی ہوئی تھین اور جسقدر رتناکر سمندر مین رتن تھے وہ سب گنون
نے جمع کیے تھے اور جسقدر منی عمدہ عمدہ ناگ کے خزانہ مین تھین وہ بھی سب گنون نے فوراً لا دیے
تھے اور راون نے بیشمار طلاء اپنے یہان سے بھیجا تھا علی ہذا القیاس اور دیوتون مین جو شیو بھگت تھے
اونھون نے طرح طرح کے جواہرات روانہ کیے تھے یہ جو ہمنے بیان کیا صرف اسکے جہان کا طریقہ سمجھنا ورنہ شیو
کو کیا ضرورت ہے کیونکہ اگر وہ چاہین تو کروڑ کلپ پر کچھ پیدا کر دیوین نہ کہ غیر کی دولت لیوین غرضکہ بشوناتھ
کا ایسا مکان دو مہرانہ تھا جسکی زینت و آرایش کو ایک شخص سے سنکر ہماچل فریفتہ ہو گیا یہ بات سنکر نارد نے
حیرت کے ساتھ برہما سے پوچھا کہ اسکو بشرح بیان کرو برہما نے فرمایا کہ جس عرصہ مین شیو کاشی مین تشریف
لا کر طیاری مکان مین مصروف تھے اونہین دنون ایک روز مینا او رگرجا نے کمال تاسف سے آہ سرد کھینچکر
ہماچل سے کہا کہ مدت ہوئی گرجا کا حال معلوم نہین مین یہ بالیقین جانتی ہون کہ جو آرام گرجا کو یہان تھا وہ وہان
کاہے کو ہوگا کیونکہ گرجا کے شوہر کے پاس سوائے خاک و بڑھے بیل کے اور کیا ہوگا یہ سنکر ہماچل بھی نہایت
مغموم ہوئے کہا کہ گرجا جب سے روانہ ہوئی گویا ہمارے گھر سے دولت چلی گئی یہ کہکر واسطے دیکھنے و دینے
دولت وغیرہ کے ہماچل نے طیاری کی اور دو کروڑ تلا مروارید و نسو تلا گتنر اہر دگیارہ لاکھ تلا گبن نا و سولہ ہزار
تلا ورر تن و پانچ کروڑ تلا پدم راگ من و ایک لاکھ تلا گومید و نو لاکھ تلا پوکھراج و اپت تلا کارت مت پراج
و لکشف کروڑ تلا اپندر نیل مین و نو کروڑ تلا پدم رتن وغیرہ ساتھ لیے و زیورات و عمدہ عمدہ ملبوسات و جیور
جو شمر و طلا کا کچھ شمار نہین ہے علی ہذا القیاس ہماچل نے یہ سب سامان واسطے دینے گرجا کے بار کرا کر کمال
غرور دولت سے مندراچل مین پہونچے جب سنا کہ شیو کاشی کو گئے تو روانہ ہو کر کاشی آئے دیکھا کہ بیشمار جواہرات
سے مکانات منقش ہین کلسیان و کنگرہ طلائی و تپا کا عمدہ من کے بنے ہوئے ہین اور بشوناتھ کا مکان جو نہایت
بلند و سب سے عمدہ حیرت افزا ہے دیکھکر ہماچل دلمین بہت شرمندہ ہو کر جو اپنے دلمین اسکو غرور دولتمندی
کا تھا جاتا رہا اور کہا کہ اس سے زیادہ اور کوئی عمارت تینون جہان مین عمدہ نہین ہے جو دولت اسمین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نظر پڑی ہے وہ کوبیر کے مکان دہ سنگمنھ مین بھی نہین ہے اسی خیال مین تھا کہ اوسکو ایک شخص کاشی کا
پوچھا کہ یہ کسکا شہر ہے کارتیک جو شیو کا پرستار تھا اور جسکے سپرد خدمت مسافر پروری کی تعلق تھی
کہ یہ شیو کی پوری ہے ہنوز اونکو ملندر گر آئے ہوئے پانچ چھہ روز ہوئے ہین وے ہنوز
وغیرہ کے مقیم ہین تمتو کچھہ جاہل معلوم ہوتے ہو کہ گرجاپت کو نہین جانتے جنکی خدمت تینون جہان
یہ کہکر اوسنے کاشی کی کیفیت بیان کی بعدہ جو مکان شیو کا طیار ہوتا ہے اوسکی کیفیت بتلائی ہماچل
ایسی دولتمندی شیو کی سنکر دلمین کمال شادان ہوئے اور اوسے بہت مال و دولت دیکر رخصت
اور پھر اپنے دلمین تصور کرنے لگا کہ شیو و گرجا تو بڑے دولتمند ہین مین اونکے سامنے ایک ذرہ
بھی نہین ہون مین آجتک راہ راست فراموش کیے ہوئے تھا جو شیو کو مفلس سمجھے ہوئے تھا
مجکو یقین کامل ہوا کہ شیو سے بڑا کوئی نہین ہے مین ملاقات نہین کرونگا کیونکہ میرے پاس سامان
قابل ملاقات کے نہین ہے نہایت قلیل سامان ہے بعدہٗ اپنے گنون کو بولا کر حکم دیا کہ رات بھر مین
شیوالہ بناؤ صبح نہونے پاوے کیونکہ جو کوئی کاشی مین شیوالہ بناتا ہے اوسکو دونون جہان مین رنج نہین
چنانچہ رات بھر مین شیوالہ طیار ہو گیا فوراً ہماچل نے چندرکانت مَن کا شیو لنگ بناکر شیوالہ مین قائم
اور بیشمار دولت اوسکے قائم کرنے مین صرف کیا اور ایک کتابہ جسمین اپنا نام و گوتر وغیرہ سب مندرج
شیوالہ مین لگا دیا اور فوراً پنچ ندمین غسل کرکے کامراج شیو کی پرستش مین مصروف ہوئے جو کچھہ کہ دولت
و مال باقی رہ گیا تھا وہ تمام و کمال ادھر اودھر پھینک دیا اور آپ معہ ہمراہیون کے روانہ ہوکر گھر ہوئے
ہماچل نے جو رتن پھینک دیے تھے وے خود بخود یکجا ہوکر ایک شیو لنگ بن گیا یہ دونون لنگ یعنی ایک
جو ہماچل نے قائم کیا دوسرا جو بقیہ رتنون سے بن گیا پنچ ندہر و ہر برنا کے کنارہ ظاہر ہوئے یہ بیان
دسامع دونون کے لیے کمال خوشی دینے والا و بھگت کا بڑھانے والا ہے

۲۱ اکیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد جبکہ صبح کے وقت ہنڈن و منڈن نامے دو گن اوٹھکر وہ شیوالہ جدید کو دیکھا جو شام کو
हुंडन मुंडन
اوس روز نہ بنے تھے نہایت خوش ہوکر دوان دوان شیو سے یہ حال عرض کیا کہ مہاراج کوئی بڑا دولتمند

اگر نربدا ندی کے کنارہ آپ کا شیوالہ طیار کر گیا ہے شام تک اوس مقام پر کوئی عمارت ہمنے نہین دیکھی تھی
ہمنے دیکھا ہے شیو نے گرجا کو رتھ پر سوار کراکر شیوالہ کو نربدا کے کنارہ ملاحظہ فرمایا ہر چند کہ وہ ایک
مین طیار ہوا تھا لیکن ایسا عمدہ تھا کہ اوسکے برابر دوسرا نہ تھا شیو معہ گرجا کے اندر گئے اور شیو لنگ
کی ملاحظہ کرکے یہ خواہش دریافت کی پیدا ہوئی کہ کسنے قائم کیا تب تک کتابہ نظر آیا اوسکو پڑھکر شیو نے
گرجا سے فرمایا کہ اپنے باپ کے بنائے ہوئے شیوالہ کو دیکھو وہ تمہارے دیکھنے کے لیے یہان آیا تھا
بوجہ نہونے موقع و مناسب کے واپس گیا اور ہمارے لنگ کو قائم کر گیا تمہارا باپ مبارک ہے اب جگہ
ہمارا معلوم ہوا گرجا نے یہ بات سنکر کمال خوشی و پریم سے فرمایا کہ یہ شیو لنگ ہمارے باپ نے نربدا کے کنارے
قائم کیا ہے اوسمین آپ پورن انس سے رات و دن مقیم رہیے اور یہ لنگ بنام گریشر کے مشہور ہو کر
پرستار دونوں جہان مین خوشی کو پاوین شیو نے کہا یہی ہوگا بعدہ شیو و گرجا نے اوس لنگ کی نسبت اور
بہت طرحکے بردان دیے اور سب بھون سے اوس لنگ کی پوجن کرائی وہان سے چلکر شیو و گرجا باہر آئے
ادھر اودھر سیر کرتے تھے جبکہ خراماں خراماں کالراج کے نزدیک پہونچے تو کالراج کے اوپر ایک عمدہ شیو
لنگ کو دیکھا گرجا نے کہا کہ یہ لنگ تو جدید اسوقت دکھلائی دیا ہے جسکی روشنی کی شعاع آسمان تک پھیلی
ہے اسکی پیدایش و صورت و پربھاو بیان کیجیے شیو نے فرمایا کہ تمہارا باپ ہماچل بہت جواہرات وغیرہ بار
کرکے لایا تھا بعد قائم کرنے ہمارے لنگ کے جو دولت کہ باقی رہ گئی وہ یہان پھینک گیا تھا چنانچہ او
دھرم کے زور سے وہ سب یکجا ہو کر یہ لنگ بن گیا ہے اسکا نام رتنیسر ہوگا اے گرجا ہمارے لیے
واسطے جو کوئی شخص بھگت کے ساتھ دولت کو سنکلپ کرتا ہے اوسکا نتیجہ اسیطرح کا ہوتا ہے اور دونوں جہان
جسکی وجہ سے راحت ملتی ہے اور چونکہ تمام کاشی کے شیو بھگتوں مین یہ لنگ جواہرات کا ہے اسواسطے
رتنیسر نام اسکا رکھتے ہین اور جو طلا کہ تمہارا باپ ڈال گیا ہے اس سے تم اس لنگ کا شیوالہ بنا دینا کیونکہ
شیوالہ بنوانے سے تمام کرم جو ناتمام رہ جاتے ہین درجہ اعلیت کو پہونچ جاتے ہین اور لنگ قائم کرنے
سے تمام ارادہ و عزیمت مکمل ہو جاتا ہے کامیابی ہر شے مین حاصل ہوتی ہے علی ہذا القیاس کلس چڑھانے
سے بھی وہی پھل ہوتا ہے و دھوجا کے قائم کرنے سے جسقدر کہ پرب دہو جاتے ہون اوسیقدر راوتنے کلک

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ شخص کیلاس مین رہتا ہے اور ہوا کے چلنے کی وجہ سے جتنی دفعہ وہ کپڑہ ہلے اوتنی مدت تک وہ شخص
مین قیام پاتا ہے یہ سنکر گرجا نے گنون کو طیاری شیوالہ کے واسطے حکم دیدیا چنانچہ سوم ونندی وغیرہ
نے طلاء گذاشتہ ہمانچل سے طیار کرادیا جسکو دیکھکر گرجا نہایت خوشنود ہوکر سب گنون کو بہت بردان
بعدہ بموجب کہنے گرجا کے شیو نے رتنیشر لنگ کو یہ بردان دیا کہ جو کوئی اس لنگ کو پوجن کریگا وہ
تمام لنگون کی پوجن کرچکا یہ لنگ آنادستہ ہوگا چنانچہ ایک زن رقاص صرف رتنیشر شیو لنگ مذکور وا
رقص کرکے اہل نجات و رستگار ہوگئی یہ داستان بخوف طوالت کے بیان نہین کی بعدہ شیو و گرجا اپنے
کو تشریف لائے اور ہر طرح کی عیش و آرام مین مصروف رہے اسے نارد شیو و گرجا پرم برہم ہین صرف
کی بھلائی کے واسطے ایسے ایسے چرتر و لیلا جسم دھارن کرکے دکھلائے اس چرتر کے قرات و سماعت
کو دونون جہان مین راحت حاصل ہوگی

بائیسوان ادھیائے ۲۲

برہما نے کہا کہ ای نارد جب تک مکان طیار نہین ہوچکا تب تک شیو کاشی مین سیر و تفرج کرتے رہے
اکثر شیوالون مین تشریف لیجا کر بڑی لیلا و جشن کیا کرتے تھے اور پرجیس ٹھیر جو مقام مشہور ہے وہان شیو
بہ نسبت دیگر مقامات کے زیادہ ٹھہرے اور ترلوچن نام ایک شیو لنگ جو اوس مقام پر ہے اوسکی عظمت
فرمایا اور کشن سے کاشی کی مہمان و تمام شیو کے لنگون کی تعریف و مہمان جو کاشی مین ہین معہ بیان عظمت
و بزرگی تیرتھہ وغیرہ کے کر رہے تھے کہ اسی عرصہ مین نند یشر گن نے آکر عرض کیا کہ مہاراج دولت خانہ
شاہی طیار ہوچکا ہے مین رتھہ طیار کرکے لایا ہون آپ تشریف لیچلیے کیونکہ اندر و برہما وغیرہ سب دیوتا
پر منتظر ہین اب سبکی یہی خواہش ہے کہ آپ وہان چلکر رونق افروز ہووین شیو نہایت خوشنود ہوکر معہ گرجا
اندر مکان کے تشریف لے گئے اوسوقت بڑی دہوم دھام ہوئی باجے بجنے لگے بیدون کے پڑھنے کی
آواز بلند ہوئی خیرات و زکات بیشمار عمل مین آئی اوسوقت سارے جہان مین خوشی چھا گئی ہم بہت مسرور ہوا
گندھربون نے گانا شروع کیا اپسرا ناچنے لگین عمدہ ہوا چلی آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی غرضکہ سامان
عیش و عشرت و انبساط و فرحت کے عمل مین آئے اوسوقت کسی کے دلمین کچھ رنج باقی نرہا سب لوگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بڑے خوشی مین غرق ہوگئے بعدہ برہم و بشن و دیوتون نے شیو کا ابھکھیک کیا اور تمام تیرتھون کا جل چھوڑا گیا بعدہ
زیور و لباس شیو و گرجا نے زیب تن کیا بشن و برہم سبھون نے نذرین مبارکبادی کی گذرانین آرتی اوتارین ایکدفعہ
چار دفعہ قدمون کی دو دفعہ ناف کی سات دفعہ تمام جسم کی اسطرح چودہ طرح سے آرتی اوتاری جاتی ہین بعدہ
بشن و برہم و سب دیوتون وغیرہ نے ایک ایک حمد علحدہ علحدہ اپنی اپنی تصنیف کی ہوئی شیو کی شان مین پڑھی
اور درخواست کی کہ ہماری پرورش خوشنود ہوکر کرو یہ کہکر سب خاموش ہوئے

تئیسوان ادھیاے ۲۳

برہما نے کہا کہ ایسی محامد سنکر شیو خوشنود ہوئے اور جسنے جو درخواست کی اوسکو وہی بردان عطا فرمایا بعدہ بشن کو ہمارے نزدیک بٹھلا کر بشن سے فرمایا کہ آپ کے برابر ہمارا کام کرنے والا دوسرا نہین ہے تمھاری عظمت سے کاشی کہ ہمنے حاصل کیا جو تمھاری خواہش ہو وہ بردان مانگ لو بشن نے سجدہ کرکے کہا کہ ہمکو اپنی بھگت مرحمت کیجیے شیو نے کہا کہ یہی ہوگا بعدہ شیو نے کاشی کی بزرگی کو بیان کیا اور بعدہ مکت منڈپ کی داستان بیان کی جسمقام پر کہ مہانند برہمن نے مکت پائی تھی اوسکا دوسرا نام ککٹ منڈپ نام ہے یہ بات سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ کب سے اوسمقام کا نام ککٹ منڈپ ہوا اور مہانند کی داستان مہربانی کرکے سناؤ برہما نے کہا کہ بشن نے شیو سے عرض کیا کہ آپ مجکو پیشگوئی کرکے زمانہ استقبال کا حال سناوین خصوصا ککٹ منڈپ کا حال بیان کرین کہ وہ کسطرح تینون جہان کا خوشی دینے والا ہوگا یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ اہم زمانہ استقبال کا کتھا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اب جو دواپر جگ آویگا اوس جگ مین یہان ایک شخص مہانند نامی برہمن پیدا ہوگا وہ رگ بید مین بڑا عالم خیرات وغیرہ نہین لیویگا نہایت خلیق و متواضع و نیک کار و دعاو غیرہ سے بری ہر طرح سے نیک کام کو کریگا کچھ روز کے بعد اوسکا باپ مرجاویگا اور جبکہ وہ جوان ہوگا تب غلبہ شہوت سے ایک غیر شخص کی عورت کو بٹھا کر اپنے طریقہ قدیم کو ترک کرکے اوسکے ساتھ عیش و آرام مین مصروف ہوگا اور اوسکا مطیع ہوکر شراب وغیرہ کو نوش کریگا جو اشیاء کھانے کے واسطے منع ہین اونکو تناول کریگا دشمن شیو کے بھگتون کو دیکھکر آپ بھی شیو بنکر شیو بھگتون کی مذمت کریگا علی ہذا القیاس شیو بنکر شیو کی ہجو کہیگا غرضکہ اسطرح وہ ریاکار ہوکر اپنے تمام دھرم کو نیست و نابود کردیویگا اور ماتھے مین تلک لگا کر سفید کپڑی پہنکر رہی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مالا پہنے ہوئے طرح طرح کی صورت بدلکر خوب گرم بازاری کریگا دروغگوئی و دان وغیرہ کے لینے سے

وہ اپنی ریاکاری سے سبکو فریب دیوےگا ظاہر صاف باطن کثیف اوسپر طرہ یہ کہ ایک پہاڑ کا رہنے والا

تیرتھ اشنان کے آویگا جو بہت دولت دینے کے واسطے ہمراہ لاویگا وہ چانڈال تیرتھ مین غسل کرکے برہمن

کہیگا کہ مین ذات کا چانڈال ہون لیکن دولتمند یہان کوئی میرے دان کو لینا منظور کریگا یہ سنکر کوئی لینا

دان کا منظور نکریگا اور باشارہ انگشت اوسکی طرف اشارہ کرکے سب کہینگے کہ یہ جو بیٹھا ہے مہانند

قبول کریگا یہ سنکر وہ چانڈال اوسکے پاس جاکر واسطے لینے دان کے درخواست کریگا تب مہانند

کہ جسقدر دولت تم لائے ہو اگر تمام وکمال صرف مجکو دو اور کسیکو ندو تو مین منظور کرتا ہون چانڈال کہیگا کہ

دولت مین لایا ہون وہ سب شیو کی خوشنودی کے لیے لایا ہون مین تمکو شیو کے مانند جانکر سب تمہین

دیکر شیو کو خوشنود کرونگا کاشی مین جو نہایت رذیل ولواج ہین وہ بھی شیو کا انس ہین اونکے برابر کوئی

ہے آخر وہ چانڈال مہانند کو دان دیکر چلا جاویگا اور مہانند کو اوسی روز سب چانڈال ماننے لگین گے

مہانند گھر مین پوشیدہ رہا کریگا اور بوجہ شرم وخجالت وافسوس وحیا کے معہ عورت کے نکل جاویگا

کاشی ترک کرکے کیکاک دیس کو راہی ہوگا راستہ مین ٹھگون کا گروہ آکر اوسکو پکڑکے جنگل مین لیجاویگا

بعد لے لینے مال ودولت کے وہی کہینگے کہ اب ہم تجکو قتل کرتے ہین جسکو یاد کرنا ہو کرلے تب

مہانند کو عقل آویگی کہ جس واسطے ہمنے یہ دولت لیکر دھرم کھو دیا وہ بھی گیا اور مرتے وقت ہمنے کاشی

بھی ترک کردیا اسیطرح وہ اپنے خاندان کو یاد کریگا آخر کو ٹھگ اوسکو مار ڈالینگے پھر چارون ٹھگ

کاشی مہاتم سنکر کاشی مین آوینگے اور مکت منڈپ کے پاس مقیم ہوکر روزمرہ گنگا اشنان کرکے شیو کی

سنکر صاف باطن ہو جاوینگے بعدہٗ وے مہربانی سے مکت پاوینگے اوسوقت سے مکت منڈپ نام اس

کا ہو جاوے گا ✣

چوبیسوان ادھیاے ۲۴

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ کتھا شیو سے سنکر بشن بہت خوش ہوئے اسی عرصہ مین بہت زور زور گھنٹا کی آواز

ہونے لگی شیو نے نندی سے کہا کہ دیکھو یہ آواز کہان ہوتی ہے مجکو وے لوگ بہت پیارے ہین جو گھنٹا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بہت پسند ہے بجاتے ہین چنانچہ نندی نے بعد دیکھہ آنے کے عرض کیا کہ مہاراج سرنگار منڈپ جو آپ
کھڑے ہے وہان یہ جشن ہو رہا ہے آپ کی پرستش آپ کے بھگت کر رہے ہین یہ سنکر شیو بڑی خوشی کے
ساتھہ اوٹھکر معہ تمام مجلس کے اوس مقام پر گئے اوس مقام کا نام رنگ منڈپ تھا جو بنام سرنگار منڈپ کے
مشہور ہے چنانچہ شیو معہ گنپت کے پورب مونہہ بیٹھہ گئے اور ہم دہنی طرف و بشن بائین طرف بیٹھے اندر یاد کشتے
کرنے لگے باقی چارون طرف اور سب دیوتا وغیرہ بیٹھے جانب پشت تمام گن کھڑے ہو کر خدمت مین مصروف
ہوئے اوسوقت شیو نے اپنا دہنا ہاتھہ اوٹھا کر معرفت بشن کے سب سے کہا کہ یہ لنگ ہمارا جسکا نام بشوناتھہ
ہے دیکھو یہ پرم جیوت سروپ تھا اور پاک ہمارا ہے خوشی کو دیتا ہے اور اب مکت و مکتی نام بھی اسکا ہے اسکی
خدمت سے کوئی گناہ باقی نہین رہ جاتا تینون جہان مین شیش کے مانند اور دوسرا ہمارا کوئی لنگ نہین ہے
یہ کامل سدا شیو ہین اور ہمارے پرم جیوت اور تمام لنگون سے اعلے ہین تینون جہان کے خلاصہ تین ہین نیز
یہ بشیشر ہمارا لنگ و من کرنی و کاشی پوری یہ کہکر شیو و گرجا نے بشوناتھہ کا پوجن کیا اور بعد جشن و سامان بہجت
کے استت یعنی حمد پڑھی بعدہ بیر بھدر و گنپت نے پوجن کیا پھر بشن نے معہ لچھمین کے پرستش کی بعدہ
برہما نے مع ساوتری کے پوجن کیا غرضکہ سبھون نے علی الترتیب پوجن کیا اور بڑا جشن عظیم ہوا طرح طرح کا گانا بجانا رقص
و سرود سب کچھہ ہوا دیوتون کی عورتین خوب ناچین اور کنّر اور گندھرپ بخوبی نغمہ آرا ہوئے آسمان سے
پھولون کی بارش ہوئی منیشرون نے حمد پڑھی اوسوقت بید و پوران سب جسم دھارن کرکے آئے اور شیو
و گرجا کی حمد بزبان خود پڑھی جو نہایت پاک و لطیف ہے بعدہ بشن و ہم سب دیوتون نے استت کی اوسوقت
شیو معہ گرجا کے نہایت خوشنود ہو کر نگاہ مہر سے سبکی طرف دیکھہ دیا جس سے ہم سبکی حاجات برآمد ہوئین
بعدہ شیو سب کے دیکھتے دیکھتے معہ گرجا و لڑکون کے انتردھیان ہو گئے اور بشوناتھہ کے لنگ
مین سما گئے اس بات کو کوئی شخص نہین معلوم کر سکا شیو کا پریکھا و حیرت افزا ہے بعدہ اپنے لوک مین جاکر
کیلاس باسی ہو گئے اور لنگ روپ کرکے کاشی مین مقیم رہے یہ دیکھکر سب متعجب رہ گئے اور حمد پڑھکر
مکت سمانی حاصل کی اور اپنے اپنے انسون کو کاشی مین قائم کرکے روانہ ہو گئے اور شیو کو زبان پر ورد
کرکے روز مرہ خوش رہے ہمیشہ شیو و گرجا کے چرتر بیان کیا کیے جسکے بیان سے دلمین شیو کے محبت

پیدا ہوتی ہے یہ شیو چرتر نہایت خوشی کا دینے والا ہے اسکے پڑھنے سے شیو نہایت خوش ہوا

تمام ہوا چھٹا کھنڈ اث سری شیو پورانے
برھمانارد سنبادے کھنٹ کھنڈے
کاشی پاکھانے سماپتم
ادھیائے
چوبیسواں
۲۴

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتوان کھنڈ

	خلاصہ ادھیای
۱	مختصر ذکر سوا اوتار سدا شیو کا
۲	داستان ہیش اوتار کیلاش باشی کی
۳	ذکر پانچ اوتار سدیو جات وغیرہ کا
۴	ذکر آٹھ اوتار سرب وغیرہ کا
۵	ذکر اٹھائیس اوتار مثل سویت وغیرہ کا
۶	داستان راجہ دوادس فرمان ردای کاشی
۸	تتمہ داستان اٹھائیس اوتار کی
[illegible]	تتمہ داستان اٹھائیس اوتار
۱۰	تتمہ داستان اٹھائیس اوتار معہ حکایات بیاس و کرشن
۱۱	ذکر نندکیشر اوتار
۱۲	ذکر نندکیشر اوتار و مہاتم چھوڑک وغیرہ تیرتھون کا
۱۳	ذکر بھیرون اوتار کا معہ بیان مباحثہ برہما و بشن
۱۴	شہادت چارون بید کی وحدانیت سدا شیو پر
۱۵	پیدا ہونا کال بھیرون کا اور کاٹ ڈالنا سر پنجم برہما کا
۱۶	گشت کرنا بھیرون کا تمام دنیا میں اور آزاد ہونا برہم ہتھیا سے
۱۷	داخل ہونا بھیرون کا کاشی میں اور نجات ملنا برہم ہتھیا سے و مہاتم کپال موچن تیرتھ و بھیرون اشٹمی
۱۸	ذکر بیر بھدر اوتار اور داستان خرابی جگ راجہ دکچھ پرجاپت
۱۹	معرکہ آرائی بیر بھدر کی ساتھ دیوتون کے
۲۰	ختم ہونا جگ دکچھ کا بعنایت سدا شیو کے
۲۱	داستان سربھ اوتار معہ ذکر پہلاد و نرسنگھ اوتار کے
۲۲	ذکر دور ہونا غرور نرسنگھ اوتار کا
۲۳	ذکر جکچھ اوتار معہ ذکر قتل مہاکال اور دیوتون شکست کے
۲۴	ذکر گیارہون رودر اوتار کا
۲۵	ذکر دُرباسا اوتار و داستان راجہ امبریکہ
۲۶	داستان دُرباسا اوتار کی اور جیسا اونکی ساتھ رامچندر و کرشن چندر و رکمنی و دروپدی رشن آدھیا وغیرہ و ختم ان ایک گندھرب کی ساتھ کیا
۲۷	ذکر گرہپت اوتار و مہاتم برہمشر لنگ کا
۲۸	ذکر یکھیشر اوتار
۲۹	ذکر پپلاد اوتار اور تدبیر رفع نحوست زحل
۳۰	ذکر ہیش اوتار و بہار دادیبی
۳۱	ذکر اَیدھوت پت اوتار معہ داستان جالندر دیت
۳۲	ذکر ہنمدرا اوتار و داستان سری رام چندر
۳۳	داستان رام چندر و مہاتم چترکوٹ مت گجیندر لنگ کا
۳۴	ملاقات ہونا رام چندر کا اگست من سے و خلاصہ شیوگیتا کا
۳۵	تعلیم دینا رام چندر کو طریقہ شیو پرستاری
۳۶	درشن دینا سدا شیو کا رام چندر کو
۳۷	بردان پانا رام چندر کا سدا شیو سے معہ اسلحہ
۳۸	داستان پیدا ہونے ہنومان اوتار کی
۳۹	بقیہ حالات ہنومان اوتار کی
۴۰	بردان پانا ہنومان کا تمام دیوتون سے
۴۱	سراپ پانا ہنومان کا دیوتون سے و تعلیم پانا آفتاب سے
۴۲	ملاقات کرنا ہنومان کا رام چندر سے و مہاتم رامیشر لنگ
۴۳	ذکر بیس ناتھ اوتار و داستان مہانندا طوائف
۴۴	ذکر دوجیش اوتار و داستان راجہ بھدر ایکھہ
۴۵	ذکر جت ناتھ اوتار و ہنس اوتار و داستان نل دمن
۴۶	ذکر کرشن درشن اوتار کا و داستان راجہ نبھک
۴۷	ذکر بھکچھک اوتار کا و داستان راجہ دھرم گپت
۴۸	ذکر سُرجریشیہ اوتار و داستان اُپمن رکھہ کی
۴۹	ذکر ٹلاہب اوتار کا
۵۰	ذکر نرتک نٹ اوتار و دوج اوتار کا
۵۱	ذکر اشتھو ستھامان اوتار کا معہ داستان مہابھارت
۵۲	ذکر کرات اوتار کا اور داستان ادجین کی
۵۳	ذکر دوادس جیوترلنگ یعنی بارہون لنگ کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

فہرست شیو پوران حصہ دوم

نمبر ادھیای	خلاصہ ادھیای
	آٹھوان کھنڈ
۱	ذکر مختصر ۱۲ جیوتر لنگون کا معہ بیان بابۃ اپ جیوتر لنگ کے
	و بیان تمام لنگون کا جو سمت پورب ہین
۲	مہاتم مت گیندر مقام چترکوٹ و گوکیشر واترپش و نیل کنٹھ مقام
	کالنجر وغیرہ
۳	مہاتم اترییشر و داستان اتر و انسویا معہ اوصاف مندا کنی
۴	ذکر دکھن کے تمام لنگون کا و مہاتم نرمدا ندی و نند کیشر و تتھیا
	تیرتھہ معہ حکایات چند
۵	مہاتم مہیدیشر و بزرگی نیم کھار
۶	مباحثہ برہما و بشن
۷	نمود ہونا شعلہ کا جسکی انتہا برہما و بشن نے نہ پایا
۸	ذکر اسباب کا کہ برہما نے پھول کیتکی و مادہ گاو کو واسطے
	شہادت کے حاضر کیا
۹	سراپ پانا گل کیتکی و مادہ گاو کا سدا شیو سے و مہاتم
	ہر بدیشر
۱۰	ذکر پچھم کے تمام لنگون کا معہ مہاتم گوکرن مہابل لنگ کے
۱۱	داستان راجہ کلما کھپا د و مہاتم جو دس برت و مہابل لنگ کا
۱۲	بشرح صدر و داستان گوتم رکھشہ
۱۳	نجات پانا راجہ کلما کھپاد کا بوجہ درشن مہابل شیولنگ کے
۱۴	ذکر اوتر کے شیو لنگون کا جو بمقامات نیم کھار وغیرہ کے ہین
	و داستان راون کی معہ ذکر بیدناتھہ و چندر بھال شیو
	لنگون کے
۱۵	ایضاً یاجو بمقامات پنج پریاگ و کنکھل وغیرہ کے ہین
۱۶	داستان وجہ پرستش ہونے شیولنگ کی تمام جہان مین
۱۷	ذکر اندھکیشر شیولنگ کا بموجب روایت ثانی
۱۸	داستان دیول و ٹیک کی
۱۹	داستان مہاتم سومناتھہ جیوتر لنگ اول کا معہ ذکر چندرمان
	و روہنی

نمبر ادھیای	خلاصہ ادھیای
۲۰	عظمت پرستش جیبتر و سومناتھہ جیوتر لنگ کی
۲۱	داستان مہاتم ملکارجن جیوتر لنگ دوم اور داستان گرو پوجن
۲۲	داستان مہاتم مہاکال جیوتر لنگ سوم معہ داستان دکھن پر
۲۳	داستان راجہ چندرسین والی اوجین معہ ذکر گوپی پرپر
۲۴	ظاہر ہونا ہنومان کا بروان ونیا سری کر گوپی پرپر
	مہاتم مہاکال
۲۵	مہاتم ریوا ندی و ذکر امرشیر و پرمیشر و پرکوشیر جیوتر لنگ
	معہ داستان بندھیاچل
۲۶	حکایت اگستہ منی و بندھیاچل کی
۲۷	داستان نر و نارائن و مہاتم کیدارشیر جیوتر لنگ
	و پسپت ناتھہ وغیرہ
۲۸	مہاتم بھیم شنکر جیوتر لنگ ششم و داستان بھیم دیت
۲۹	غالب آنا بھیم دیت کا تمام دیوتون پر
۳۰	داستان راجہ سدیرت جسکو بھیم پکڑ لے گیا
۳۱	جلا دینا سدا شیو کا بھیم دیت کو و پیدایش انواع
۳۲	مہاتم بشو ناتھہ و کاشی کا
۳۴	داستان ایک بخیل کی جو کاشی جانے سے انکار کرتا
۳۵	ناراض ہوکر گھر سے نکل جانا بخیل کا بوجہ اصرار عورت
۳۶	جانا کاشی مین بخیل کا حسب ہدایت کسی شیو پرستار کے
۳۷	واپس آنا بخیل کا معہ خاندان کاشی سے خوش ہوکر
۳۸	مہاتم پنچ کوس کاشی کا معہ ذکر تمام لنگون و دیوتون کا
۳۹	مہاتم ترمبک ناتھہ جیوتر لنگ ہشتم و داستان گوتم و اہلیا
۴۰	ناراضگی رشیشرون کی گوتم و اہلیا سے و خوشنود ہونا سدا شیو
	کا گوتم سے
۴۱	مہاتم گوتمی و ترمبک ناتھہ مہادیو
۴۲	مہاتم گنگا دوار یعنی ہردوار و ترمبک ناتھہ
۴۳	مہاتم بیدناتھہ جیوتر لنگ نہم و داستان راون کی
۴۴	ذکر نہ جانا سدا شیو کا ہمراہ راون کے و داستان ہو اہیر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خلاصہ ادھیائے	نمبر ادھیائے
آٹھواں کھنڈ	
جنگ لشن و راون کی و ترغیب دینا نارد کا راون کو	۴۵
ناراض ہونا سہ شیو کا راون سے بوجہ او کھاڑ لینے کیلاس کے	۴۶
مہاتم ناگیش جیوتر لنگ دہم کا و داستان دارکا راکھچنی و راجہ	۴۷
برسین والی نکھد	
مہاتم رامیشر جیوتر لنگ یازدہم و داستان رام و راون	۴۸
قایم کرنا رام چندر کا رامیشر لنگ کو	۴۹
مہاتم گھو سمیشر جیوتر لنگ دوازدہم کا و داستان سدھرمان برہمن	۵۰
و سدیہا و گھسما عورتوں برہمن مذکور کی	
زندہ ہونا طفل مقتول گھسما کا و ظہور لنگ گھوسمیشر	۵۱
نواں کھنڈ	
مہاتم شیو نام کا	۱
مہاتم شیو نام اور حکایت سومن برہمنی کی	۲
مہاتم شیو نام و داستان راجہ اپندر دنتی کے جو خدمتگن ہو کر	۳
کیلاس مین براجمان ہوئے	
مہاتم مہادیو و داستان اسم جیت برہمن جو نیل نام گن ہو کر	۴
شیو پوری مین براجمان ہوئے	
مہاتم پنچ اکھری منتر و حکایت راجہ متھرا و رانی کلاوتی	۵
و گرگ منی	
مہاتم بھسم کا و ترکیب آراستہ کرنے ترپنڈ کی	۶
مہاتم بھسم و داستان برہمہ راکھشس و مہادیو جوگی	۷
مہاتم بھسم و حکایت برہمن و تتمہ داستان برہمہ راکھشس	۸
و مہادیو	
تعریف سردھا یعنی یقین و بھاو یعنی اعتقاد کی و داستان	۹
سری و سبر کی معہ مہاتم بھسم	۱۰
مہاتم بھسم و حکایت راجہ بھدر ایکھہ و رکھبہ منی	۱۱
مہاتم رودراکچھہ	

خلاصہ ادھیائے	نمبر ادھیائے
تعداد رودراکچھہ جسقدر جس عضو مین دھارن کرنا چاہیے	۱۲
مہاتم رودراکچھہ و حکایت راجہ بھدرسین والی کشمیر و حکایت	۱۳
مہانندا طوائف و مہاتم رودرادھیائے و ست رودری	
مہاتم نمن و کیرتن و سرون و حکایت بیاس و سنت کمار و	۱۴
نندیشیر	
مہاتم پرستش پرلنگ و حکایت برہما و بشن	۱۵
ظہور لنگ کا بطور شعلہ و نہ پانا انجام کا	۱۶
وجہ مسدود ہونے پرستش برہما کی و مہاتم شیوراتر و ذکر	۱۷
دونوں روپ سدا شیو کا	
دسواں کھنڈ	
پہلا بارھواں برت کا بیان و مہاتم شیوراتر برت کا	۱
ترکیب رکھنے برت شیوراتر کی معہ سامان پرستش	۲
ترکیب اودیاپن شیوراتر برت جو تعداد ۱۲ سال کر کیا جاتا ہے	۳
حکایت بیادہ و مہاتم شیوراتر و بیادھ سے مہادیو	۴
حکایت گن نندہ برہمنی و مہاتم شیوراتر	۵
حکایت سومن برہمن و مہاتم شیوراتر	۶
حکایت راجہ بھک یعنی کلماکھ پاد و مہاتم شیوراتر	۷
مہاتم چتردسی برت و حکایت راجہ بُرکھن	۸
مہاتم پردوش برت کا معہ ترکیب و حکایت راجہ چندرسین	۹
والی اوجین	
بقیہ داستان راجہ چندرسین و مہاتم پردوش	۱۰
مہاتم ترس برت یعنی پردوش و داستان راجہ ستقدرتھ	۱۱
داستان راجہ ست رتھ و دھرم گپت برہمن و مہاتم پردوش	۱۲
حکایت اپندر و برناسر و ترکیب برت پردوش	۱۳
مہاتم ایکادشی برت و حکایت راجہ ماندھاتا و راجہ رامچند	۱۴
مہاتم اشٹمین برت و داستان بھیرون	۱۵
داستان پیدایش بھیرون کی و مہاتم بھیرون اشٹمی	۱۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست شیو پوران حصہ دوم

نمبر ادھیاے	خلاصہ ادھیاے
۱۷	مہاتم سوماوربرت وحکایت راجہ چیندر انگد
۱۸	بقیہ داستان راجہ چیندر انگد و مہاتم سومباربرت وغرق ہو جانا راجہ چترانگد کا دریا مین و داستان سمنتی رانی زوجہ چترانگد
۱۹	زندہ نکلنا چترانگد کا بعد ۳ سال کے دریا سے بوجہ برت سومبار کے
۲۰	ملاقات ہونا سمنتی کا چترانگد سے
۲۱	حکایت سمیدھا و سام وان برہمنان کی و مہاتم سومبار برت
۲۲	مہاتم اوماہیشر برت و داستان ساردا
۲۳	بیوہ ہو جانا ساردا کا گرجا سے و پانا شوہر کا حالت خواب مین
۲۴	پیدا ہونا لڑکا ساردا کے اور ملاقات ہونا شوہر سے بوجہ برت اوماہیشر کے
	گیارھوان کھنڈ
۱	مجملاً ذکر براٹ روپ کا معہ مختصر بیان گھہ گول و بھوگول
۲	بیان اتل وبتل وستل لوک کا
۳	داستان راجہ بل وکتو کی جو تین گھڑی تک اِندر رہا
۴	بقیہ داستان اندر وکتو کی و تعریف راجہ بل
۵	بیان تلاتل و مہاتل ورساتل و ذکر مہد انو و تچھک ناگ و دانو و پاتال و باسکی وغیرہ
۶	ذکر شیش لوک معہ بیان آننت ستر گھن
۷	بیان طبقات جہنم جو بقولی سات اور بقول ثانی اکیس و بقول ثالث اٹھائیس ہین
۸	ذکر بھوگول و بیان ساتون دیپ اور بحار سبعہ و ہشت جبال و داستان راجہ پریہ برت اولین سلاطین عالم
۹	ذکر ہفت دیپ و نو کھنڈ معہ اسامی فرمانروایان
۱۰	بیان اُپ دیپون کا وکیفیت عام روے زمین کی
۱۱	ذکر بھورلوک و گندھرب لوک و بدیادھر لوک و اپسرا وغیرہ کی لوک

نمبر ادھیاے	خلاصہ ادھیاے
۱۲	ذکر سر لوک و مہر لوک وغیرہ معہ بیان آفتاب جہانتاب
۱۳	ذکر چیندر لوک و اُڈگن لوک
۱۴	بیان شکر لوک و بُدھ لوک وغیرہ
۱۵	بیان رکھہ لوک و دھرو لوک وغیرہ
۱۶	بیان مہر لوک وجن لوک و تپ لوک وغیرہ
۱۷	کیفیت چودہ منوتروں کی معہ اسامی
۱۸	ذکر بیشٹ مُن کا معہ داستان چھایا و سنگیا
۱۹	ذکر داستان شہزادہ دیو و ایلا و سدیمن و سلسلہ سوم بنس
۲۰	ذکر راجہ اکچھواک معہ راجایان اکچھواک بنسی
۲۱	داستان راجہ سگر و فرزندان راجہ سگر
۲۲	داستان ساٹھہ ہزار لڑکون راجہ سگر کی و بیان گنگا
۲۳	ذکر راجہ رگھہ و اسامی راجایان رگھہ بنسی سمیت
۲۴	ذکر شہزادہ دیو مَن اور مہاتم پتروں کا
۲۵	مہاتم پتروں کا معہ داستان متبرک ہر ہفت اطفال
۲۶	بقیہ حالات ہر ہفت اطفال و اختتام شیو پوران

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

شیوپران ساتوان کھنڈ

نارد نے کہا

کہ ای برمھا اب شیو کے تمام اوتار بیان کرو جسطرح سے کہ سدا شیو نے اپنے اوتار لیکر اچھی اچھی چرتر لیلا کو کیا ہی
جو شیو کی خدمت کرتے ہین وہ مبارک ہین وے آپ صاحب نجات و رستگاری ہوکر اورون کو بھی پار لگا دیتے ہین
اونکی برابری تینون جہان مین کون کرسکتا ہی

برمھا نے فرمایا

کہ شیو پرم برمھ نرگن و سگن سروپ ہین وہاری و ست چت آنند و سب بیاپک نروپادھی ہین وے اکار نرنجن
و واحد ہین و صورت ہین جنکو بید بھی نیتی نیتی بیان کرکے اونکے آغاز و انجام سے ناواقف ہین سب رکھی
قیاس کی روسے اونکا بیان کرتے ہین اور منیشر لوگ بھی اوسی طرح یاد کرکے دھیان دھرتے ہین بدون پیر کے
چلتے بلا آنکھون کے دیکھتے نیک و بد سب کچھ جانتے ہین کان نہین مگر سنتے ہین منھ نہین لیکن کھاتے ہین
بدون گویائی کے سب کچھ پڑھتے ہین بدون ہاتھ کے سب کچھ کرتے ہین بلا قوت شامہ سونگھتے ہین بدون
قوت نامیہ کے جہان کو پیدا کرتے ہین ہوا کے بدون تمام حل یعنی بول و براز ترک کرتے ہین جس شخص کے ایسے ایسے
کام ہین اوسکی قوت و عظمت کا بیان ہم نہین کرسکتے بید فرماتے ہین کہ ایسے نرگن سروپ جو شیو ہین وہی سگن روپ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دھارن کرکے تمام چیتر کیئے اور پرم شکت اور شیو دونو اوتار لیکر اپنے بھگتون کے کام کو انجام فرمانے …
کرشن نے برھما کو ظاہر کیا اوسوقت شیو واسطے دینے بر دان کے تشریف لائے تب کرشن نے التجی کی
کہ آپ بھی اوتار دھارن کرو شیو نے فرمایا کہ اچھا ہم بھی اوتار تدبیر کے ساتھ لینگے ہمارے اوتار کا نام …
جو دیوتون کے دکھ کو دور کریگا اور تمہاری آفات کو معہ اپنی شکت کے دور کیا کریگا یہ کہکر شیو نے …
اور بعدہ رودر اوتار رحم سے پیدا ہوا وہی کوہ کیلاس پر مقیم رہکر اپنی طرح طرح کی لیلا سے بھگتون کی …
کو دور کرتے ہین اور معہ اپنی شکت کے سیر و تفرح مین مصروف رہکر تمام اوپادھ سے بری ہین وے جسم دھارن
تمام سنتون کو محفوظ رکھا اور ستی کے ساتھ بیاہ کرکے تمام رنج کو زائل کر ڈالا بعدہ گرجا کو ہماچل کے گھر
بیاہ لائے اور بہت لیلا شہر جہانیان کی کین اور اسگندہ کا اوتار لیکر تارک اسُر کو قتل کیا دنیا اندیک …
جسکی وجہ سے اونکی بھگتون کو نہایت چین ملا اسیطرح سے کرو ربا چیتر بھگتون کے خوشی دینے والے
تمام دیوتون نے غرور کو چھوڑ دیا جنکی خدمت بشن و برہم و دیوتا و منی و سدہ وغیرہ سب کوئی کرتے ہین اور ان
عبادت مین رات و دن مشغول رہکر اپنے مقاصد و مطالب کے فائز ہوتے ہین یہہ اوتار پہلا شیو کا
جو کامل شیو کا اوتار کہا جاتا ہے کیونکہ بید کہتے ہین کہ اس اوتار کے صورت و چیتر و نام سب مانند پرم شیو …
یہی شیو اپنے بھگتون کے واسطے ہمیشہ اپنی صورت سے اوتار لیا کرتے ہین اب ہم شیو کے تمام اوتارون
ذکر کرتے ہین اے نارد تم بگوش ہوش سماعت کرو

مختصر ذکر اوتارون کا

اول پانچ اوتار کا بیان جسوقت کہ ہمنے چاہا کہ خلقت کو موجود کرین تو اول ہمنے سدا شیو کا دھیان کیا …
شیو فوراً اوسیوقت ہمپر ظاہر ہوئے اور بنام سدیوجات کے مشہور ہوئے اونکا رنگ بدن کا سفید سرخی …
اور اونکے ہمراہ چار سکھہ یعنی شاگرد تھے ہمنے اونکو شناخت کرکے پرنام اور استت کیا اور شیو نے ہمکو قدرت
پیدا کرنی خلقت کی عطا فرمایا اور بعدہ بامدیو کا اوتار لیکر معہ چار شاگردون کے ہمکو اپنے دیدار پر انوار سے ممتاز …
اونکا جسم سرخ رنگ تھا اور بعدہ تت پرکھہ اوتار دھارن کرکے برنگ زرد معہ چار شاگردون کے مجپر ظاہر ہوئے
اور مجکو عمدہ گیان مرحمت فرمایا اور بعدہ اگھور اوتار دھارن کرکے برنگ سیاہ مجکو جمال جہان آرا سے …

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور بعدہ اونھان اوتار ہوکر برنگ سفید چار شاگرد ساتھ لیے ہوے مجکو علم وحدانیت و علم حبس نفس کی تعلیم دیا او یہ
بیچون اوتار نہایت مقدس ہین اور صرف ہماری حاجت برآری کے واسطے ظاہر ہوے دوم آٹھہ اوتار اور
انکی کیفیت ہے کہ وے بنام سرب بھو رودر اوگر بھیم پسپت ایسان مہادیو کے مشہور ہین اور
تمام انکا زمین پانی آگ ہوا آسمان جگ ہوتر چندرمان سورج مین ہے لہذا یہ آٹھہ چیز بھی خاص سداشیو کا
روپ و جسم کامل ہین سوم ایک اوتار بارہ کلپ مین جو منونتر بنام بیوست کے ہوتا ہے اور جو ساتوان
منونتر مشہور ہے وہ بھی شیو کا اوتار ہے اور آدھا اوتار نارسنگہہ جو ہماری اعانت کے واسطے ہوتا ہے
چہارم اٹھائیس اوتار اور جو بیاس کہ دواپر اور کلجگ مین اوتار لیتے ہین وہ خاص ہمارے اوتار ہین اور
ان سے تعداد مین اٹھائیس ہین یعنی وے سداشیو بیاس کا اوتار لیکر کتب جوگ شاستر و پورانون کو تصنیف کرکے
اپنے شاگردون کو پڑھاتے ہین اور مذہب بید و پوران کو قایم کرتے ہین نام اوتارون کے یہ ہین —
سویت ستار سہوتر کنکن لوکاکہہ جیگی کہت ددہہ باہن رکہبہا کہہ بہرگ تپ
اتری بالی گوتم بید سر وہین کرن گہہ باس سکہنڈی جتی مالی اٹ ہاس داروک لانگلی سویت تریسول
ڈنڈی مند لنت سوم لکیس سہشن بید بسترا اوتار اور جبکہ سلاد من بڑی سخت ریاضت مین
مصروف ہوے تب شیو سلاد پر ظاہر ہوے اور کہا کہ بر دان مانگو سلاد نے عرض کیا کہ مجکو ایسا لڑکا دستیاب
جو موت مین گرفتار نہو شیو نے منظور فرمایا نندی نام اوتار سلاد کے پیدا ہوکر سلاد کی خواہش کو پورا کیا
اور سلاد کو ہدایت دی اور جبکہ ہم سے اور بشن سے بحث ہوئی اوسوقت سداشیو بھیرن اوتار خوبصورت ہوکر جسم دھارن
کیا جس سے ہم دونون مباحثہ سے باز آے اوسوقت ہمنے شیو کو اپنا لڑکا جانکر مذمت کرنا شروع کیا چنانچہ مجکو
مغرور پاکر شیو نے غصہ ہوکر بھیرون روپ کو دھارن کیا اور پانچوان سر میرا کاٹ ڈالا اور بیر بھدر کا اوتار لیکر
سب پر اسبات کو بخوبی ظاہر کردیا کہ شیو سے برخلاف ہوکر خواب مین بھی راحت نہین ملتی چنانچہ جو جو شیو کے
برخلاف تھے اون سبکو سزاے قرار واقعی دیا اور ہزار بازو سے طرح طرح کی لیلا کین اور جبکہ بشن نے
نرسنگہہ اوتار دھارن کرکے ہرناکسیب کو قتل کیا اوسوقت نرسنگہہ اوتار نے اسقدر غصہ کیا کہ آگے سے بھی زیادہ
اون پر آفت آئی وے سب شیو کے پناہ مین گئے شیو نے سربھ روپ دھارن کرکے نرسنگہہ کے غرور کو نابود

دیوتون کے اوپر سے آفت کو ٹالدیا اور نرنام اوسیوقت سے شیو کا ہوا کیونکہ نرسنگھ کے
کردیا اور جبکہ دیو اسر سنگرام یعنی دیت دیوتون کی لڑائی ہوئی تو دیوتا فتحیاب ہو کر بہت مغرور ہو
چنانچہ شیو نے غرور دیوتون پر واقف ہو کر جکھیا اوتار دھارن کرکے دیوتون کا غرور آناً فاناً مین نیست
کردیا یعنی شیو نے سب دیوتون سے ایک گیاہ کے کاٹنے کو کہا اور تمام دیوتون سے نہ کٹ سکا
کو نہایت خجالت حاصل ہوئی اور دس روپ مہاکال کے دھارن کرکے دسون دیبی کے پت یعنی شوہر
اور کما حقہ بہت طرح سے تنتر ودیا کو ظاہر کرکے صدہا بھگتون کو نجات دی اور پھر گیارہ رودر کا روپ
دھارن کرکے کشیپ کے یہان پیدا ہوئے اور دیت کے لڑکون کو مار کر دیوتون کو نجات دیکر بڑی
لیلا کی اور اتر کے لڑکے ہو کر جہان کی سرحد کو مضبوط کیا اور برہمہ تیج کو ظاہر کرکے تینون جہان مین
برہمہ تیج کو عطا کی اور بسوانرمن کی ریاضت و عبادت کو ملاحظہ کرکے اونکے گھر اوتار لیا اور کال بھیرو
اور بہلادمن کا اوتار لیکر بسن کے غرور کو نیست نابود کیا اور ابدھوت بنکر اندر کی خودی و تکبر کو
اور رام چندر کے مطلب کے لیے کپیش اوتار کو دھارن کرکے بنام ہنومان کے نامزد ہوئے اور
لیلا کرکے رام چندر کے سب کام درست کرکے بہت راکھشون کو قتل کیا اور لچھمن کی جان کی حفاظت
اور جسوقت کہ گرجا نے بھیرون کی نظر بد دیکھکر بھیرون کو سراپ دیا اور کہا کہ اے لڑکے جو تم مجکو
ایسی نگاہ سے دیکھتے ہو اس لیے تم آدمی کا جسم اختیار کرو تب بھیرون نے بھی گرجا کو سراپ دیا
تم بھی ہماری طرح ہو جاو اور ہم وہان تمہارے لڑکے ہونگے اسی وجہ سے شیو نے زمین مین اوتار لیے
سعد اولاد وغیرہ کے زمین مین پیدا ہوئے گرجا کا نام نوسارد اہوا اور شیو بنام بہیش کے نامزد ہوئے اور
مہانندا نامی ایک طوائف نے شیو کی شدی بھگت کیا چنانچہ شیو نے بیس نام ہو کر اوس طوائف کے تمام
نیست و نابود کردیا اور ایک راجہ بھدرا یکھہ نام رکھبہین کا چیلہ شیو کا بڑا بھگت تھا چنانچہ شیو بصورت
ظاہر ہو کر اوسکی تمام تکالیف تامہ کو رفع کردیا اور ایک بھل آہک نام جسکی عورت کو اوہکھیتے تھے شیو
روپ دھارن کرکے دونون کو نہال کردیا چنانچہ وے دونون دوسرے جنم مین نل و دمنی ہوئے
شیو نے ہنس ہو کر دونون کو ملادیا اور راجہ تن کا چھوٹا لڑکا نہگاگری نام نے اپنے بھائیون سے

...نے کرشن درسن نام اوتار لیکر اوسکو کامیاب فرمایا اور سداچہ ست رہتہ جبکہ لڑائی مین مارا گیا اوسکی رانی حاملہ جنگل مین
...گئی جب جنگل مین ایک لڑکا پیدا ہوا اور رانی تو مر گئی لڑکا بلا وارث و متولی جنگل مین روتا تہا چنانچہ شیو مہربان ہو کر
...ایک عورت برہمن سے بصورت گداگر کے ہو کر فہمایش کیا کہ اسکی پرورش کرو اور پہر شیو نے اوسی لڑکے کو
...باپ کی جگہہ راجہ کر دیا اور اسمدر ہو کر آپ من بہ برہمن کا امتحان لیا جبکہ اوسکو گناہون سے پاک پایا تب اوسکو دونون جہان مین
...رحمت عطا فرمایا اور جبکہ گرجا نے جنگل مین بڑی ریاضت و عبادت کو کیا دیوتا سب شیو کی پناہ مین گئے دیوتون کو
...نے رخصت کرکے جٹل روپ کو دہارن کرکے گرجا کا امتحان لیا اور بعدہ بردان دیکر اونکے ساتہہ اپنا بیاہ کیا
...ناچنے والا کا روپ دہارن کرکے ہماچل کے گہر مین بڑی لیلا کیا اور برہمن ہو کر مینا کو بہت بہٹکایا اور شیو کو ستہان
...دنیا جاری کے لڑکے ہوئے اور بعدہ شیو کرات ہو کر ارجن کے رنج کو زائل کیا اور اوسکو بردان دیکر کوروون کو معدوم
...دیا اور گورکہہ ہو کر جوگ شاستر کو ظاہر کیا اور تدبیر کے ساتہ جوگیون کا مذہب مروج کر دیا اونکے دو شاگرد نہایت ہوشیار
...مہر و گوپی چند کے ہوئے اور جسوقت کہ مخالفون نے اپنے مذہب کو ترک کرکے خراب مذہب کو قائم کرنا چاہا
...سے بہگتون کو رنج ہووے اوسوقت شیو برہمن کے یہان اوتار لیکر بنام شنکر کے ملقب ہوئے اور فوراً خراب
...مذہب کو نابود کر دیا اور شنکر نے ادویت مت کو مشتہر کرکے سنیاس طریقہ کو خوب مستحکم کیا اور جیوتر لنگ جو سورج کے
...کئے ہوئے ہین وہ بہی شیو کے اوتار ہین اور دونو سے زیادہ شیو کے اوتار ہین جو ہر طرح سے بہگتون کے
...رہنے والے دکہیون سے بچی ہین اسطرح شیو نے بہت اوتار دہارن کئے ہین اور اپنے بہگتون کیواسطے
...اوتار لئے بڑے چرتر کئے ہین وے چرتر تینون جہان کے خوشی دینے والے جنکی قرات و سماعت سے خوشی کامل
...حاصل ہوتی ہے یہ اوتار چرتر ادہیا سے مختصر کرکے تمکو سنایا ہے اب جو اور سننا چاہتے ہو کہو

پہلا ادہیاے ذکر شیو کیلاس باشی

...نے کہا کہ اے برہما تم جہان مین پرم شیو ہو میری آرزو ہے کہ آپ شیو کے اوتارون کا چرتر مفصل
...بیان فرماوین یہ سنکر برہما پریم مین غرق ہو کر بیہوش ہو گئے جبکہ ہوش مین آئے تو کہنے لگے کہ ہم تم کو
...شیو کی لیلا سناتے ہین وے لوگ مبارک ہین جو شیو کی بہگت اس جہان مین آرام و عقبی مین مقیم کیلاس ہوتے ہین
...ہو کر شیو نرگن سب سے اعلی گناہون سے مبرہ برہما وشن کے پیدا کرنے والے ہین وے برکت سے

اور بشن کو پیدا کر کے فرمایا کہ جا تو خلقت پیدا کر کے پرورش کر تب بشن و شیو نے عرض کیا کہ تم بھی اوتار
لینے والے ہو یہ عرض سنکر شیو نے منظور فرمایا اور موقع و وقت پاکر ہمارے دونوں ابرو کے درمیان
اپنے انش سے اوتار لیا اور نام مہیش کے نامزد ہو کر کوہ کیلاس میں قیام فرمایا جیسا کہ آگے ہم بیان کرینگے
اور شیو اور مہیش میں کچھ فرق و بھید نہیں ہے جو ان دونوں میں فرق و تمیز بیان کرتے ہیں انکو بڑی
وہ مہیش رنج کے دور کرنے والے اور گناہوں سے پاک اور نہایت درجہ کے رحیم حلیم دھار
بہت طرح سے بھگتوں کے کام کو سر انجام فرماتے ہیں اونھوں نے سمپوری و سیر و تدر کو مکت
مکت عطا فرمایا اور بعد ایک راجہ کے رنج کو دور کیا گنگا کو جلنے سے بچا لیا اور کال کو جلا کر بھسم
ہاتھ سے جلوا دیا اور کرور گنگا کا اپنے بھگتوں کو مکت دے دیا اپنے بھگتوں کے لئے کرور اوتار
ایسے اوتاروں کو دوسرا شیو کا روپ تصور کرو اونھوں نے خود زہر ہلاہل کو نوش کر کے دیوتوں کو بچایا
پاپی یعنی گنہگار اند ... نامی راجہ صرف نادانستگی سے شیو نام لیکر نجات پا گیا اور چندر سین و گرات
شیو نے سنگاری عطا کر کے اپنی دربانی پر ممتاز فرمایا اور شیو نے بھیک یعنی فقیر کا روپ بنا کر
جاکر جو ترک کرنے کے بعد خود اپنے گوشن ... سے جو دعا دلوایا اور اوسی وقت سے شیو لنگ کی پرستش
اور راجہ کاشی کی لڑکی جسکا نام سندر تھا وہ شوالہ کی جاروب کشی کر کے مکت ہو گئی اور ایک بڑے کار
تار دیا اور راون کو بڑی بھاری سلطنت مرحمت کر کے جبکہ وہ برہمنوں کو دکھ دینے لگا تو شیو دواسے
گوارا نکر کے اپنے پیچ کو راون سے چھین لیا اور اپنا بان رامچندر کو دیکر راون کو قتل کرا دیا اور دا
سو بیت کے کال کو نابود کر دیا اور راجہ داسارہ کو عورت کے تار دیا جیسی پنگلا ... کی شہرت
مشہور ہوئی اور راجہ ... کو مہربانی کر کے اپنا کر لیا جنہوں نے سلطنت ترک کر کے ... عورت کے
اور چندر سین و سری کر بعد دونوں راجہ ... برت کو کر کے نجات حاصل کیا ونیز یہی برت کر کے
نے بھی سنگاری پایا راجہ چندر انگد کو سرافراز فرما کر تحکیک کے خوف سے آزاد کر دیا اور سیمنتنی عورت
برت رہنے کی وجہ سے صاحب نجات ہو گئی اندر ہمنی کو تار دیا اور بنگل کو اپنے موافق بر ... کر
سیمنتنی کی لڑکی تھی ... برت کو نجات عطا فرمایا اور ارجن نامے جین دیس کا راجہ ...

ت کو پایا اور سندر بان بھد سین کا لڑکا اور مہری کا لڑکا تارک رودراکچھ دھارن کرکے شیو کی کرپا سے
پار نگ گئے مانند اگ کو چلنے سے مع خاندان کے بچایا اور سارو لڑکی وید رتھ برہمن کو مالا مال کردیا اور
گر اور اسکی عورت پنگلا کو جو حرام کاری سے دونوں جل گئے تھے اونکو اپنا جنس سماعت کر اسکے
از خود کر دیا اور اندر کے غرور کو عجیب لیلا کرکے نابود کیا اور جبکہ برہسپت کی استری تصنیف کی ہوئی چندرما
تب جان چھوڑ دیا اور چندرمان نے جبکہ اپنی گورو کی عورت کو بھگا لیا تب شیو نے چندرمان کے غرور کو
دور کرکے گورو کی عورت کو واپس کرا دیا علی ہذا القیاس اسیطرح سے بیشمار چرتر شیو نے کیا ہے جو بھگتون کو
خوشی دینے والے ہیں یہ بیلا اوتار شیو کا ہے جو کہ کیلاس میں براجمان ہے وہ اپنے گنون کو
ہمراہ لیے ہوئے سیر کنان جہان کی بھلائی کیواسطے طرح طرح کی کتھا بیان فرماتے ہیں اور سنک سنندن بڑی
خدمت شیو کی کرتے ہیں شیو کبھی درخت بٹ یعنی برگد کے نیچے جو کہ کیلاس میں ہے بیٹھے ہیں اور عمدہ دھیان لگا کر
اپنے کو دیکھتے ہیں اور سپاہ و ھا لاقانی کے سکے اہم پر بھ دھرم کو ظاہر کرتے ہیں کبھی شادان وفرحان آپنے
محل کے اندر جا کر بڑے پریم سے عیش و آرام و جشن اہتمام میں مصروف ہوکر مانند راجون کے اپنے طور طریقہ
دکھلاتے ہیں کبھی دھرم کی گفتگو کرتے ہیں کبھی لڑکون کو کھلاتے ہیں کبھی تپ و بید دھارن کرکے برہنہ
ہو جاتے ہیں گھنڈ دن کے مالا ہنکر سانپون کی سیلی بنائے ہوئے بھبھوت کو تمام جسم میں لگاتے ہیں کبھی جہان سے
قطع تعلق کرکے بھوت و پریت وغیرہ کی قوم کو اراستہ کرتے ہیں چھوٹے لڑکے کے مانند کبھی کھیل کرتے ہیں
کبھی بایم ہنس ہو کر تن تنہا رہتے ہیں کبھی ہمراہ عورت اختیار کرکے ہمہ گرجا کے سیر و تماشا کرتے ہیں کبھی ہم
رشی و دیوتا وغیرہ سب حاضر ہو کر دست بستہ خدمت کرتے ہیں اپسرا وغیرہ رقص کرتی ہیں تمام
استت کرتی ہیں کبھی پوشاک نکالتے ہیں اپنے جسم کو بھبھوت سے اراستہ کرتے ہیں اور ہمہ گرجا کے بیٹھکر بشن کو
بٹھا لیتے ہیں اوسوقت تمام دیوتا آرتی کرتے ہیں بشن تو مردنگ لیکر بجاتے ہیں سرستی بین کو بجاتی ہیں
بھیرن راگ چھیڑتی جاتی ہیں برہما تال کو اور اندر بانسری بجا کر اپنے اپنے بھجن بھاو سے شیو کو خوش کرتے ہیں
اسیطرح شیو مع شکت کے نرگن سروپ ہو کر صد ہا طرح کی لیلا بھگتون کی خوشی کے لیے کرتے ہیں
وہ دوسرا روپ شیو و گرجا کا ہر طرح سے بھگتون کو خوش کرتا ہے اے نارد اسیطرح شیو نے کرودھ کو دور کیا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیلا کی ہین وہ سب شمار مین نہین آسکتی ہان یہ ممکن ہے کہ کوئی عقلمند تمام ذرہ و ستارہ وغیرہ کو شمار کر لیوے
الا شیو کی چرترون کی انتہا پانا ممکن نہین ہے کرورہا کرور نام و کرورہا کرور روپ و کرورہا کرور لیلا جو
شیو کے ہین فیشرون کو کرورہا کرور جگ شیو کے بیان مین گذر گئے مگر اونکو یقین انتہا و انجام بیان کا
حاصل ہوا اور کرورہا کرور جنم تک تم ای نارد و سارد و شیش و دیوتا وغیرہ سب شیو کا جس بیان کر
اگر صرف اپنی اپنی عقل کے مطابق نہ اوس سے زیادہ شیو کے برابر کون خوشی دینے والا ہے اگر کبھی
مشکل راہ کو دکھلاوین تو دیوتا و منی وغیرہ کوئی نہ سمجھے کہ یہ کیا ہے دیکھو اپنے جسم مین تو سرتا پا بھسم لگا
لیکن بھگتون کو رنگ راگ یعنی عطریات و انواع خوشبویات عطا فرماتے ہین آپ تو صرف اشنبر پہنے ہین اور
دوشالہ مرحمت کرتے ہین آپ ہلاہل نوش کرتے ہین اور اونکو آب حیات دیتے ہین آپ تمام بدن مین
سیلی پہنتے ہین مگر بھگتون کی گردن کو جواہرات و درر سے آراستہ فرماتی ہین آپ تو ڈمرو کو بجاتے
اور بھگتون کے دروازہ پر نوبت جھڑواتے ہین آپ تو پریتون کی صحبت مین رہتے ہین اور خادمون کو
قسم کی فوج عطا کرتے ہین آپ تو مسان بھوم مین مقیم رہتے ہین اور پرستارون کو بڑے بڑے محل
دیتے ہین آپ بیل پر سوار ہوتے ہین بھگتون کو ہاتھی سواری کیواسطے دیتے ہین اور تمام دیوتا خدمت
خوشنود ہوتے ہین مگر آپ بدون خدمت کے راضی و خوشنود ہو جاتے ہین ای نارد ایسے مالک و مہاراج کو
چھوڑکر جاہل لوگ بھٹکتے پھرتے ہین یہ پہلا اوتار شیو کا جو ہمنے بیان کیا پر یورن یعنی کامل اوتار سد اشیو
بید فرماتا ہے کہ اس اوتار کا سروپ و چرتر و نام سب شیو کی مانند ہین وہی شیو اپنے بھگتون کیواسطے
دھارن کرکے یعنی سگن ہوکر چرتر کرتے ہین اب ان شیو کے اوتارون کا ذکر ہم کرتے ہین

دوسرا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم پانچ اوتار شیو کا بیان سناتے ہین جو برہمہ روپ ہو کی بید مین بیان کئے گئے
مجکو طاقت خلقت ظاہر کرنے کی انھون نے عطا فرماکر عمدہ گیان مرحمت فرمایا ہے اور ہر کلپ کے شروع مین
مجکو ہدایت دیا ہے جسکی رہبری سے مینے خلقت کو کمال دانائی سے طیار کیا پہلا اوتار جبکہ ویت لوہت
اونیسوان کلپ شروع ہوا تب مینے خلقت پیدا کرنے کا خیال کرکے شیو کا دھیان کیا شیو معہ سکھون کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دیکھا بہت ہی بجسم طفل خرد سال کے ظاہر ہوئے نہایت حیرت افزای حسن نگاہ مہر سے دیکھتے ہوئے ایسا لڑکا کہ
دیکھکر کے میری محبت دلی نے غلبہ کیا مینے تصور کیا کہ یہ کون ہے اسی خیال مین شیو کا پھر جو دھیان کیا
مجکو عقل آئی کہ یہ تو اپنے مالک ہین مینے بعد حمد کے کہا کہ آپ کے برابر اور کون مہربان ہے جو میرے لئے
ظاہر ہوئے مجکو اپنا خادم سمجھکر قدرت خلقت جہان کی مرحمت فرمائی اور آپ کی بھگت دل سے فراموش نہوا ور
پیدا ایش خلقت مین گنہگار نہون شیو نے تتھاستُ یعنی یہی ہوگا زبان سے فرمایا اور کہا کہ تم دل سے ہمارے
بھگت ہوا چھی طرح سے تمنے ہمارا دھیان کیا ہے اسی وجہ سے مین تمھارے پاس ظاہر ہوا کیونکہ مین
بھگت کے مطیع ہون ہمارا نام سدیوجات ہوگا ہم جوگ کو جاری کرکے اپنے بھگتون کو نجات دیوینگے بعدہ
شیو کے پہلو سے چار لڑکے ظاہر ہوئے جسم اونکا سفید اور بخطاب سکہہ کے مخاطب اور جوگ کے طریقے ظاہر
کرنیکے واسطے تمام شاستر پڑھتے ہوئے نہایت جلال اونکے چہرون سے نمایان اونکے نام یہ ہین پہلے
سنندن دوسرے نندن تیسرے بسوبند چوتھے اُپ نندن بعدہ شیو معہ اِن چارون شاگرد کے
روانہ ہوکر جہان مین جوگ شاستر کو مشتہر کیا جس کی بدولت پھر لوگون کو خوف تناسخ کا چھوٹ جاتا ہے وہ
تمام کلپ شیو ہمکو خوشی دیتے رہے کچھ نقصان ہماری خلقت مین نہین ہونے پایا اپنے بھگتون کو نجات دیا
جوگ کی مہری کیا دوسرا اوتار جبکہ رکت کلپ بیسوان شروع ہوا جسمین ہمارا رنگ سرخ تھا تو ہم نے
بھی سرخ کپڑہ و سرخ مالا پہنکر چاہا کہ خلقت پیدا کرین اسی ارادہ سے سد اشیو کا دھیان کیا چنانچہ وہ فوراً
بصورت طفل سرخ پوشاک سرخ آنکھین سرخ زیور وغیرہ سے ظاہر ہوئے مینے بام دیو نام اونکا جانکر پرنام کیا
و استُت پڑھا و عرض کیا کہ آپ ایسی مہربانی کرین جس سے مین خلقت طیار کرون شیو نے منظور فرمایا
پھر کہ چار لڑکا پیدا کئے جنکا تمام رنگ و روپ و پوشاک وغیرہ سرخ تھی پہلا برج دوسرا بیا تیسرا اشو کی
چوتھا شو بھاون چنانچہ شیو نے معہ چارون سکھون کے جوگ کو قائم کرکے ہمکو تعلیم دیا و قدرت خلقت
پیدا کرنے کی عطا فرمایا تیسرا اوتار جب کہ پیت باس اکیسوان کلپ شروع ہوا مینے خلقت کی قدرت
حاصل کرنیکے واسطے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو زرد پوشاک سے و تمام سامان زرد سے مجپر ظاہر ہوئے
بازو نہایت عمدہ غایت جلال عمدہ صورت سے آکر کھڑے ہوئے مینے دھیان کرکے پہچانا چنانچہ ہر دو دست بستہ

اُستت کیا اور شیو کا تیرہی کو جانکر اوسکا جاپ کیا اونکا نام تت پرکہہ ہوا مینے درخواست کیا کہ مجکو قدرت خلقت
و محبت آپ کی مرحمت ہو شیو نے منظور فرمایا اور پہر اپنے پہلو سے چار لڑکا حسین جو زرد پوشاک و زرد
وغیرہ پہنے تھے پیدا کیا چنانچہ شیو و اونھون نے تمام جہان کو تعلیم جوگ کی دیا چوتھا اوتار جب کہ
برس ملکی پیت باس کلپ گذر اتھا اور پہر بت کلپ شروع ہوا تو مینے واسطے حصول قدرت خلقت
دھیان کیا تب شیو بصورت طفل برنگ سیاہ بہت جلال کے ساتھ سیاہ پوشاک و سیاہ زنار و سیاہ مکٹ
بھسم لگائے ہوئے مجپر ظاہر ہوئے مین نے سمجہا کہ یہ اگھور اوتار شیو کا ہے چنانچہ حمد پڑھ کر سجدہ
بجالایا اور درخواست حصول قدرت خلقت و بھگت سے کیا شیو اگھور اوتار نے کہا کہ یہی ہوگا اور
یہ روپ ہمارا تمام رنجون کو دور کریگا اور ہمارا اشٹر تمام باتون کے لیے سیدہ ہوگا یہ کہکر اپنے پہلو سے
پیدا کیے جنکا تمام سامان مثل اگھور اوتار کے سیاہ تھا اونھون نے جوگ اگھور کو جاری کیا جنہین تمام جا
بمنزلہ مساوی بیان کیے گیے ہین اس سے زیادہ اور کوئی چیز جہان مین نہین ہے اگر کرتے بنے
پانچوان اوتار ایشان اس طرح پر ظاہر ہوا کہ جسوقت بشوروپ تیسوان کلپ شروع ہوا تب مینے
حصول فرزند کے شیو کا دھیان کیا تا کہ خلقت کمال پاکیزہ و عقیل پیدا ہو اور شیو ہمیشہ راضی رہین چنانچہ
بشوروپا سعوانی پیدا ہوئی صورت و شکل و لباس و زیور و تمام سامان سب سفید تھا بعدہ ایسے ہی صورت
وغیرہ سے ایشان شیو اوتار ظاہر ہوئے مینے دھیان کرکے جانا کہ یہ ایشان اوتار شیو کے ہین بعد سجدہ
کے حمد پڑھا اور درخواست کیا کہ مہاراج ایسا کیجیے جسمین افزونی خلقت کی ہو اور مجکو آپ کی محبت بنی رہے
شیو نے منظور فرمایا اور مجکو عمدہ عمدہ راہ راست و طریقہ نیک سکھلایا مینے خلقت کو پیدا کیا اور ایشان
شیو نے معہ شکتی بشوروپا کے چار لڑکے پیدا کیے جنکا تمام سامان سفید تھا نام یہ ہین پہلا جٹی دوسرا
منڈی تیسرا اسکہنڈی چوتھا اردہ منڈی چنانچہ ایشان شیو نے معہ اپنے لڑکون کے جوگ کی ہدایت کرکے
دیو مادس وغیرہ سبھون کو خوش و خرم فرمایا اور ایسا دھرم قائم کیا جس سے خوف تناسخ کا جاتا رہتا ہے
اے نارد اسطرح پانچ کلپ مین یہ پانچ اوتار شیو نے اختیار کیے یہ پانچون اوتار جہان کے خوش کرنے والے ہین
انکی کتھا کی سماعت سے خوشی عظیم پیدا ہوتی ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تیسرا ادھیاے

برہمانے کہا کہ اب ہم اشٹ مورت یعنی آٹھ اوتاروں کا بیان کرتے ہیں جو مشہور ہیں اور جنکے اندر تمام جہان ظاہر ہے جیسا کہ سوت کے اندر دانہ ہائے جواہرات گوندھے ہوں اور ان آٹھوں اوتار کے یہ نام ہیں شرب بھو رودر اوگر بھیم پشوپت ایشان مہادیو ان آٹھوں اوتار کے مقامات علی الترتیب زمین پانی آگ ہوا آسمان جگ بھوم سورج چندرمان ہیں یعنی سرب روپ ہوکر زمین کا تمام بار اپنے اوپر لئے ہوئے ہیں اور موجب خوشی و راحت تمام دنیا کے ہیں اور بھو روپ ہوکر پانی میں ہیں تمام جانداروں کی تکلیف دور کرتے ہیں اور رودر روپ ہوکر آگ سے ظاہر و باطن کو روشن رکھتے ہیں اور اوگر روپ ہوکر ہوا میں باعث زندگی و حیات جمیع جانداروں کے ہیں اور بھیم سروپ ہوکر آسمان میں جو باعث خلاء دنیا ہے اور پشوپت روپ ہوکر چھترگ یعنی جگ کرنیوالے ہیں جو باعث فرخندگی و مبارکی جہانیان کے ہیں اور ایشان روپ ہوکر آفتاب میں ہیں جس سے تمام زمین و آسمان روشن ہے اور مہادیو روپ ہوکر ماہتاب ہیں جو سبب آسایش و تسکین و پرورش دنیا کے ہیں یہ آٹھوں روپ شیو کے سب سے جسم ہوکر ظاہر ہیں اس سے تینوں جہان شیو کا روپ ہے شیو سے علحدہ کچھ نہیں ہے جسطرح کہ زمین کے تر کرنے سے درخت کی جڑ و شاخ و پھل و پھول مضبوط ہوتے ہیں اسیطرح شیو کی پرستش سے سب مضبوط ہوتا ہے اوسکو کبھی شکست اثر نہیں کرتی جسطرح کہ باپ کو اپنی اولاد لڑکا و بالی کی محبت ہوتی ہے اسیطرح تمام جہان پر محبت رکھتی تب سدا شیو اوسکے اوپر بغایت درجہ کے محبت کرتے ہیں جو کوئی شخص کسیکے حق میں برائی کرتا ہے وہ گویا وہ بدی شیو کے حق میں کر رہا ہے اوسکو نجات حاصل نہیں ہوتی یہ جانکر شیو کا بھجن کرنا چاہیے اور کسی سے عداوت نکرنا چاہیے یہ آٹھوں سروپ شیو کے جانداروں کے حق میں بڑی رفاہت کرتے ہیں جو شخص اپنی بھلائی چاہے وہ انکی خدمت کرے انکی تحریر کی قرأت و سماعت سے خوشی عظیم ملتی ہے یہ بیان کمال مقدس شیو کے بھگت کا بڑھانے والا اور برکت کا دینے والا ہے

خاتمہ ذکر آٹھ اوتار

برہمانے کہا کہ اب ہم اردھ ناری نر اوتار کا اظہار کرتے ہیں واضح ہو کہ جب ہمنے خلقت کرنا شروع کیا تو ہر جگہ

अर्द्ध नारीनर

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مانند ماور مہربان کے ہمنے کثرت اولاد کی چاہا مگر کچھہ کسی طرح سے افزونی وزیادتی خلقت مین بہم نہوئی ہم
وعدم کامیابی سے کمال غمگین ہوتے چنانچہ الہام ہوا کہ میتھنی سرشٹ یعنی وہ خلقت جو مجامعت سے پیدا
ہمنے ہر چند چاہا کہ ایسی خلقت پیدا کرین لیکن یہ امر ممکن نہوا اور ہمنے بدین خیال کہ بدون شیو کی خوشنودی کے
ہمسے ہونا دشوار ہے ہم نے سخت ریاضت شیو کی کیا اور شیو خوشنود ہو کر بصورت نصف عورت و نصف مرد
ظاہر ہوئے ہم نے حمد پڑھا شیو نے فرمایا کہ ہم تمہاری ریاضت سے خوشنود ہو کر اور تمہاری خواہش پر
وہی بردان تمکو دیتے ہین جو تم چاہتے ہو یہ کہا او شکت کو اپنے جسم سے علیحدہ کیا چنانچہ دونون سروپ علیحدہ
علیحدہ ظاہر ہو گئے مین ہر چند دیکھکر بہت خوش ہوا اور الہام وغیرہ کی کیفیت و نہ زیادہ ہونا خلقت کا
عرض کر دیا اور ہم نے شکت سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لڑکا دکچھہ کے گھر اوتار لیوین اور شیو بھی ا
تمہارے ساتھہ بیاہ کرین پس شکت نے کہا کہ یہی ہوگا پھر اپنے دونو ابرو کے درمیان سے ایک شکت
وہ شیو کے طرف دیکھنے لگے شیو نے ہنسکر کہا کہ برمہا نے بڑی ریاضت کیا ہی اوسکی خواہش کو پورا کر و شکت
منظور کیا اور ہمارے کام کو درست کر کے فوراً شیو کے جسم مین سما گئی اور شیو بھی محکو بردان دیکر انتردھیان
اور مینے خلقت کو شیو کا بردان پاکر بوجہ احسن درست کیا یعنی میتھنی سرشٹ بیشمار پیدا ہوئی یہ عجیب اوتار خواہش
پورا کرنے والا اور قاری و سامع کے لیے دونون جہان مین خوشی دینے والا ہی

چوتھا ادھیاے

برمہا نے کہا کہ یہ جو اٹھاراہ کلپ اسوقت گذر رہا ہی اسمین سوت نام جو منّ ہے جو ہمار اپناتی ہوتا ہی اس کلپ کے
ہر دواپر جگ مین بیاس اوتار پیدا ہوا کرتا ہے جو سُرت سیا کھا یعنی بید کی فروعات کو تشریح و تفصیل کے ساتھہ
تصنیف کر کے ظاہر کردیا کرتا ہے بعدہ بیاس جہانیان کی عقل سست پاکر تمام پورانون کو تصنیف کرتے ہین
جہانیان کو فائدہ حاصل ہووے مگر تو بھی جگ کی تاثیر سے جہانیان اوسکے سمجھنے سے بھی مقصر رہتے ہین باوجود
بیاس کا مذہب و طریقہ سہل ہے کچھہ مشکل نہین اونکے مضامین نہایت دلچسپ و مرغوب طبائع خاص و عام ہوتے ہین
نتیجہ بید کا اونہین حاصل ہوتا ہے لیکن تو بھی ایسے جاہلون کے فہم مین وے مضامین نہین آتے اور جہالت
شیو جہان کو ایسی جہالت و ضلالت مین ملاحظہ کر کے بیاس خاطر بیاس کے شروع کلجگ مین اوتار لیتے ہین اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مذہب کو مشتہر کرتے ہین سو وہی جو تریشٹو کا سب ہم تشریح وار بیان کرتے ہین پہلا اوتار پہلے دواپر کے پہلے
جگ مین ہم بیاس ہوئے اور بید کو چار حصہ مین تقسیم کر دیا اور اوسکے فروعات کو طول دیا پھر پوران تصنیف کئے
کیونکہ جہانیان کی عقل و فہم جگ کی تاثیر سے نہایت کم ہو گئی تھی پورانون کے درمیان ہمنے ترکیب کے ساتھ بید کے
اصول اسطرح پر شامل کر دیا تاکہ لوگ اوسکو سنکر دل لگاوین اور اونکو وہ مضامین عام پسند ہون جسطرح کہ کوئی دوا شیرین
مریض کو کھلادے باوجودیکہ بیاس نے ہر طرح سے تدبیرات کین لیکن جہان مین بیاس کا مذہب نہ پھیلا نہ کسیکو کچھ
بھی پورانون کا شوق پیدا ہوا آخرکو جبکہ اوس مذہب کی اجابت منظور ہوئی تب بیاس کو نہایت رنج پیدا ہوا اور
شیو کا دھیان کیا اور استت کرنیکے بعد کہا کہ تھا راج وہ دواپر گذر گیا کلجگ شروع ہے مگر کسی نے پوران کے مذہب
قدم نہین رکھا ہمارا مذہب نہین پھیلا آپ کی دستگیری و مہربانی کا یہی وقت ہے ہمارے مذہب کو مستحکم و قائم کر دیجئے
یہ عرض بیاس کی شیو نے منظور فرما کر جسم کو دھارن کیا اور پہلے دواپر کے اخیر و شروع کلجگ مین ہمالہ
پہاڑ کا ایک حصہ ہے چھاگلا گر مین جو ہمالہ
پہاڑ کا ایک حصہ ہی جہان ایک برہمن کے پیدا ہوکر نام سویت سے مشہور ہوئے اونکے پیدا ہوتے وقت جی جی کا
غوغا ہوا طرح طرح کا باجے بجنے لگے آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی تینون جہان خوش ہوکر وہان پر آئے اور
شیو کی استت پڑھا اسطرح شیو ظاہر ہوکر جوگ اگم کو تصنیف کیا اور چار شاگرد شیو کے ہوئے نہایت تحمیل آسم
اختیار کئے ہوئے جوگ مین کامل عیبون سے پاک اونکے نام یہ تھے پہلے سویت دوسرے سویت سکھ تیسرے
سویتاس چوتھے سویت لوہت شیو نے دھیان جوگ کا اونھین سکھلایا اور جوگ کو جہان مین پھیلا دیا جبکہ
جہانیان آٹھون عضو جوگ پر واقف ہوکر کمال مسرت اندوز ہوئے اور بیاس کی تصنیفات مین بید و پوران کو دکھلائے
مذہب جہان مین قائم کیا اور شیو نے سویت اوتار دھارن کرکے بیاس کو مسرور فرمایا دوسرا اوتار دوسرے
دواپر ستنام مین پرجاپت بیاس اوتار ہوکر اول بیدون کے حصص کئے اور جہان کے فائدہ کیواسطے پوران
تصنیف کئے لیکن چونکہ اونکا مذہب کسی نے قبول نکیا تو بیاس نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو مہربان ہوکر زمین
مین اوتار لیا اونکا نام ستار ہوا اونھون نے بیاس کے مذہب کو خوب پھیلایا اور جوگ کے طریقہ کو تصنیف کرکے
چار شاگرد کئے اول دندبھ دویم ست روپ سویم رچیک چہارم کیت مان چنانچہ وہ شاگردون کے بیاس مذہب
قائم کرکے بیاس کو کمال فرحت و جہانیان کو غایت مسرت عطا فرمایا تیسرا اوتار تیسرے دواپر مین شنکر بیاس ہوکر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیدون کے حصص کرکے پورانون کو تصنیف کیا مگر بوجہ عدم کامیابی کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ
شیو نے زمین مین اوتار لیکر بنام من کے مشہور ہوے اور چار سکھہ معہ شاگرد اونکے بدین تفصیل ہوئے اول
دوم بکیس سوم بیاس چہارم سہر کاس چنانچہ دمن شیو اوتار نے عمدہ جوگ تصنیف کرکے بذریعہ اپنے شاگردون
جہان مین مشتہر کیا اور پورانون کے مذہب کو قائم کرکے جہانیان کو مکت کا رستہ بتلادیا چوتھا اوتار
دواپر مین ست بیاس ہوکر بید کے حصص کرکے بہت فروعات پر اوسکو منقسم کیا اور پورانون کو تصنیف کیا
مگر کلجگ کی وجہ سے اونکا رواج نہ دیکھکر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو سہوتر نام ہوکر زمین مین اوتار لیا اور
مقصد دلی کو پورا کیا اوس زمانہ مین بھی چار شاگرد شیو کے ہوئے جنھون نے بیاس کے مذہب کو خوب رواج
جوگ کو قائم کیا اونکے نام یہ ہین اول سنکھہ دوم ورنکھہ سوم وردھ چہارم وردھیم پانچوان اوتار
دواپر مین استا یعنی سورج بیاس ہوکر بیدون کے حصص کرکے پوران تصنیف کئے تب بھی شیو آفتاب
ہوکر جب اوتار زمین مین لیا اور بنام کنک کے مشہور ہوکر جوگ و ریاضت مین نہایت کامل ہوئے اور بذریعہ
کے بیاس کے مذہب کو و جوگ کو بخوبی رواج دیا اونکے نام یہ ہین اول سنک دوم سناتن سوم سنندن
سنت کمار جنکے دوسرے نام ... سنکھہ ... چھٹوان اوتار جبکہ
مین بیاس ہوکر بنام مرت کے مشہور ہوئے اور ... بیاسون کی تصانیف عمدہ عمدہ بنایا اور بڑا دھیل
اپنی تصانیف کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو زمین مین پیدا ہوکر بنام لوکاکچھ کے مشہور ہوئے اور جوگ
کو مشہور کرکے بذریعہ اپنے چار سکھون کے بخوبی رواج دیا شاگردون کے نام یہ ہین اول سدھامان
دوم ... سوم سنگہہ چہارم ... ساتوان اوتار ساتوین دواپر مین ست کرت بیاس ہوکر بید کے حصہ کرکے
فروعات کو بیان کیا بعدہ پوران تصنیف کیے جسمین لوگون نے قسم قسم کے مذہب کو دیکھ ... ہوئے اور
اونھین نہ سمجھا تب بیاس نے شیو کو یاد کیا شیو نے جیگی گھت کا اوتار لیکر چار شاگرد کیے اول
پراہین سوم ... چہارم سُماہن چنانچہ شیو نے خود معہ چارون شاگرد کے بیاس کے مذہب کو
جیگی گھت نے جوگ کو بخوبی مضبوط کردیا اور ہر چند کہ وے خود شیو کا اوتار تھے مگر اسقدر شیو کی بھگتی
جس سے داس بھاو یعنی خادمون کا طریقہ ظاہر ہوا جیگی گھت کے برابر دوسرا بھگت کرنے والا نہین

کاشی چھوڑ کر مندر گر پر رہے تب تک اونھون نے نہ پانی پیا نہ کھانا کھایا اونھون نے بھی قصد کیا تھا
کہ جب تک شیو کو نہ دیکھین گے ایک قطرہ پانی تک نہ پیوینگے جنگی کتھ کا بیان پڑھنے سننے سے کمال خوشی حاصل ہوتی ہے

پانچوان دھیای لغایت چھٹا ادھیاے

...نے کہا کہ کیا وجہ شیو کے کاشی چھوڑ جانے کی تھی برمھا نے آغاز سے انجام تک کل کیفیت جسطرح سے کہ
خالی ہوئی اور راجہ دوادانل کو جیہ دان دیکر کاشی دیوتون سے خالی ہوگئی اور شیو بھی مندر اچل پر جا رہے
اور پھر جسطرح سے کہ شیو نے کاشی کی محبت سے حیران پریشان ہوکر تدریج جوگنی گنون و آفتاب و برمھا و اپنے
گنون کو واسطے دھرم چھوڑانے راجہ دوادانل کے کاشی کو روانہ کیا اور وے پھر کاشی مین مقیم ہوکر واپس [illegible]
گنپ دلیں کا روانہ کرنا واسطے تدبیر حصول کاشی کے پھر جو جو کہ بشن و گنپ نے وہان کیا و بشن نے گت
یعنی جین مت کے دیوتا کا سروپ دھارن کرکے سبکو دھرم سے خالی کردیا اور پھر راجہ دوادا سنے جسطرح سے
بشن کو تعظیم دیکر اپنی کیفیت بیان کرکے بشن سے ہدایت پایا اور پھر وہ سب سے برہمن یعنی بشن کی ہدایت
کو سنا کر کاشی کو ترک کرکے سمت ناگ کنارہ گومتی کے گیا اور عمدہ شہر آباد کرکے سلطنت سمرن جی اپنے لڑکے
کو دیا اور پھر کاشی مین آکر شیو لنگ کو قائم کیا اور جسطرح کہ شیو کے گن آکر اوسکو بیمان مین چڑھا کر کیلاس لے گئے
و پھر گزرے یہ کیفیت شنکر شیو کا کاشی مین آنے اور جسطرح سے کہ شیو نے گنت خاطرداری کرکے بشن کو دوسری سنگھاسن مین
بٹھالا اور برمھا کو دکھن طرف بٹھالا پھر سندہی کا کرنا اور کہا کہ بہیردمی رتھ طیار ہے پھر شیو کا سوار ہوکر کاشی مین جانا
و فوراً جوگی کتھ کو گوہا مین تشریف لیجاکر درشن دینا اور پہلا دن جو سومبار ہو وہ اس ادھیالی یا کہ مہینہ جیٹھ کی تھی
وہان پر مقام کرنا جیشٹیشرا شیشر لنگ کا قائم کرنا جیشٹا نام دیوی کا ظاہر ہونا اوسی مقام پر اور پھر نندیشر کو بھیجکر
جوگی کتھ کو اندر گوہا سے طلب کرنا و بردان دینا کہ ہم ہمیشہ کاشی مین رہینگے علی ہذالقیاس ابتدا و ادھیاے
پانچوین سے ادھیاے ساتوین تک بھی کہا مگر برمھا نے نارد کو سنایا مجہ مترجم نے بوجہ اسکے کہ چھٹوین کھنڈ مین
لکھا ایک دفعہ بیان ہوچکی ہے اب ضرورت نہین لہذا ان تینون ادھیای کا ترجمہ نہین کیا

ساتوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اب ہم پھر شیو کے آٹھوین اوتار کا ذکر کرتے ہین آٹھوان اوتار جبکہ آٹھوین دواپر مین بسشٹ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیاس ہوکر بید کے چار حصہ کرکے معہ فروعات کے پورانون کو تصنیف کیا اور اونکا رواج زمانہ
زمین مین اوتار لیکر بنام ددھ باہن کے مشہور ہوئے اور مہربانی کرکے بیاس کے مذہب کو پہلایا
یہ ہوئے اول کپل دوم اسر سوم پنچ اسکہا چہارم سالہول نوان اوتار نوین دوا پر مین
بنام سار سوت کے ہوکر بید کے نے حصہ بید کے پورانون کو تصنیف کیا مگر بوجہ عدم رواج کے شیو کا دھیان
اوتار لیکر بنام رکہہ کے مشہور ہوئے اول پراسر دوم گرگ سوم بہارگو چہارم انگرس
شیو سے جوگ اگم سہل تعلیم پاکر بیاس کی مددگاری کیا اور جہان مین نیرت مذہب کو قائم کردیا
چرتر تو مشہور ہین جنکے پڑھنے و سننے سے شخص قاری و سامع خود وہی شخص شیو ہوجاتا ہے
بہدر اکہہ کو کیسی فرحت و یکرنج سے چھوڑدیا اور صرف اکیر و خدمت کرکے مدر یہین و گنگا کی
دسوان اوتار دسوین دوا پر مین بیاس تردھا نام نے بید کو چار حصہ مین معہ فروعات کے منقسم
پورانون کو تصنیف کرنیکے بعد شیو کو یاد کیا چنانچہ شیو ہمالہ پہاڑ کے ایک حصہ بہرگ تونگ مین اوتار لیا اور
کے مشہور ہوکر چار لڑکے پیدا کیے اول نرامتر دوم جگ بودھن سوم کیت سہبلک چہارم بید دھن
بذریعہ انھین لڑکون کے بیاس کی خواہش کو پورا کیا گیارھوان اوتار گیارھوین دوا پر مین ترپت بیاس
بیکر نے حصص بید و تصانیف پوران کے شیو کا دھیان برادر رواج پانے اپنے مذہب کو کیا
کلجگ کے شروع مین بذریعہ گنگاجی کے اوتار لیکر بنام تپ کے مشہور ہوئے اور تپ اوتار سے چار لڑکے
پیدا ہوئے اول لمبودر دوم لمباکہہ سوم الکیس چہارم پرلب جنکے ذریعہ سے بیاس کا مقصد حاصل
بارھوان اوتار بارھوین دوا پر مین بہار دواج بیاس ہوکر حسب مرقومہ بالا شیو کا دھیان کیا شیو نے
اوتار لیکر ہیم کنچک مین مقام کیا اونکا نام اتر ہوا اور اونکے چار لڑکے بیاس کے مقصد پورا کرنے والے
اول اسرپ دوم ہیم کند سوم سادہ چہارم سرپ تیرھوان اوتار تیرھوین دوا پر مین دھرم
بیاس ہوکر بید کے نے حصص بیدون و فروعات تصنیف کرنے پورانون کے دیکھا کہ لوگون کے جان مین
اور مقاصد اور مطالب نہین کرتے چنانچہ بعد دھیان بیاس کے شیو نے اوتار لیکر گندھ مادن پہاڑ
آسرم مین پیدا ہوکر بنام بال کے مشہور ہوئے اونکے چار لڑکے اول سدھامان دوم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

رم برہما پیدا ہو کر بیاس کی خواہش دلی کو پورا کر دیا چودھوان اوتار چودھوین دواپر مین رکھہ جنکو
ری بھی کہتے ہین بیاس ہو کر بعد ترکیب دینے بید و تصنیف کرنے پرانون کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ
شیو نے اوتار لیکر انگرس کے خاندان مین گوتم نام ہو کر پیدا ہوئے اور بیاس کی دلی خواہش کو پورا کیا اونکے
چار لڑکے پیدا ہوئے اول اتری دوم دیوسد سوم اکل چہارم سرسلک پندرھوان اوتار پندرھوین
دواپر مین تریارن بیاس ہو کر بید کو چار حصہ مین تقسیم کرکے پرانون کو تصنیف کیا اور بوجہ عدم مشتہر ہونیکے شیو کا
دھیان کیا چنانچہ ہمالہ پہاڑ کی پشت گنگا کے کنارہ اوتار لیکر بنام بید سر کے مشہور ہوئے اونکے چار لڑکے
پیدا ہوئے اول گن دوم گن باہ سوم کشر چہارم کنیتر جنھون نے بیاس کی مدد کرکے نیز مذہب کو
قائم کیا سولھوان اوتار سولھوین دواپر مین دھنجی بیاس ہو کر بعد ترکیب بید و تصنیف پران فروعات کے
اپنے مذہب کو رائج نہ دیکھ کر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے زمین مین اوتار لیکر بنام گوکرن کے مشہور ہوئے
اور گوکرن نام جنگل کا ہے جہان شیو نے یہ اوتار لیا تھا چنانچہ وہ جنگل بنام گوکھر چھپر کے مشہور ہوا جسکی بود و باش
و خدمت سے تمام مطالب حاصل ہوتے ہین اور شیو نے اوتار لیکر معہ اپنے لڑکون یعنی اول کاشیپ دوم
اوسنا سوم چیول چہارم برہسپت کے بیاس کو کامیاب فرمایا سترھوان اوتار سترھوین دواپر مین
کرتنجی بیاس ہو کر بید کو چار حصون مین تقسیم کرکے اونکے فروعات کو مطول کیا اور بعد تصانیف پرانون عدم
کامیابی کے شیو کا دھیان کیا شیو نے ہمالہ پہاڑ کے چوٹی پر بمقام مہالی اوتار لیکر بنام گوہاشی کے مشہور ہوئے
اور بیاس کی خواہش دلی کو پورا کر دیا اونکی چار لڑکے پیدا ہوئی اول اوتتھ دوم بامدیو سوم مہاجوگ چہارم مہابل

उतथ्य वामदेव महाजोग महाबल

آٹھوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ جب اٹھارون اوتار اٹھارھوین دواپر مین رتنجی نام بیاس نے بعد حصص بید و تصنیفات
پران وغیرہ کے کامیابی حاصل نکی تو شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے ہمالہ پہاڑ کی ایک سکھر مین جسکو سندہ چھتر
کہتے ہین اور سکے سکھنڈ نامے پہاڑ پر جنگل کے اندر اوتار لیا اور بنام سکھنڈی کے مشہور ہوئے اور بیاس کو
فارغ المرام فرمایا سکھنڈی کے چار لڑکے پیدا ہوئے اول باچش شرو دوم رچیک سوم شاماشش
چہارم تپنیشر اونیسوان اوتار اونیسوین دواپر مین بھردواج بیاس ہو کر بعد کرنے حصص بید و تصنیف کرنے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پورانوں کے شاد کام ہوکر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے ہمالہ کو وین اوتار لیکر بنام جتی مالی کے مشہور ہوئے
اور اپنے چاروں لڑکوں کو جنکے نام یہ ہیں اول ربتیہ دوم کوسل سوم لیکا چہارم حدہم پیدا کرکے بیاس
نشادہ ولی کو پورا کر دیا بیسواں اوتار بیسویں دواپر میں گوتم بیاس ہوکر بعد کرنے حصہ بیدوں کے
پورانوں کے شیو کا دھیان کیا شیو نے ہمالہ پہاڑ کی پشت پر جسکا نام اَٹ ہاس ہے اوتار لیکر بنام اٹ ہاس
مشہور ہوکر بیاس کو کامیاب فرمایا اونکے چار لڑکے تھے اول سمنت دوم بربری بدہ سوم رکبن
چہارم کسکندہرا اکیسواں اوتار اکیسویں دواپر میں چھتر بیاس ہوکر معمولی طور پر حسب مذکورہ بالا شیو کا دھیان
شیو نے جنگل میں بنام دارک کے اوتار لیا چنانچہ وہ جنگل اس وجہ سے بنام دارک کے مشہور ہوا دارک اوتار
چار لڑکے اول پلکچہ دوم دل لابن سوم کیت بہاگن چہارم گوتم بائیسواں اوتار بائیسویں دواپر
سوشمائن بیاس ہوکر بعد ترکیب و تصنیف معمولی کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے کاشی میں اوتار لیکر
بنام لانگلی کے مشہور ہوئے اونکے چار لڑکے پیدا ہوئے اول بہلن دوم مدہ پنگ سوم سویت
کیت کا تئیسواں اوتار تئیسویں دواپر میں ترن بند بیاس ہوکر بعد کام معمولی کے شیو کا دھیان کیا
کالنجر پہاڑ پر مہاکالی مشت سویت نام ہوکر اوتار لیا وہاں بھی چار لڑکے شیو سے پیدا ہوئے اول اوشج
برہ دو لکھیہ سوم دیول چہارم کب چوبیسواں اوتار چوبیسویں دواپر میں رکھیہ جنکو بالمیک کہتے ہیں بیاس
ہوکر رامچندر کے بیانات کو بخوبی تصنیف کیا بعدہ بید کو چار حصہ میں تقسیم کرکے پورانوں کو معہ فروعات وغیرہ
تصنیف کرکے بوجہ ناکامی کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ سنگہہ بن میں شیو نے شولی نام اوتار لیکر بیاس کی
دلی کو پورا کیا چار شاگرد شیو کے مدین تفصیل اول شالہوتر دوم سج ہوتر سوم جوبناس چہارم شربہ
پچیسواں اوتار پچیسویں دواپر میں برمہہ تست سپت نے شیو کی بڑی ریاضت کیا اور شیو کے حکم
بیاس ہوکر بید و پوران کو ترکیب و تصنیف کیا واونکے لڑکا اپ مینہ نام نے شیو کی بھگت ایام طفلی سے
بہت اچھی کیا جبکہ بیاس کو شہرت تصانیف و مذہب پہنے سے یاس ہوا تو دھیان کرنے سے شیو اوتار لیکر
بنام دنڈی دمنڈی کے مشہور ہوئے اونکے چار لڑکے یہ ہیں اول بجل دوم کنڈکرن سوم کمبہاند
چہارم پربابک اور بیاس کے مطلب کو پورا کیا چھبیسواں اوتار چھبیسویں دواپر میں پراسر

सुहिहोत्र २
सालहोत्र ३
सदृ ४
दंडी मुंडी १।२
बगाल ३
कुंडकर्ण ४
कुंभाड ५
प्रवाहक ६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بھگت سے پیدا ہوئے تھے اور رو ویشمپاین کے اولاد تھے جو سے جہان مین اعلی دھرم کے بیان کرنے والے پیدا ہوئے
برابر اور کوئی شیو کا بھگت نہ تھا اونھون نے بید کو معہ فروعات چار حصہ کر ڈالا بعدہ اٹھارہ پوران کو تصنیف کیا
شیو نے واسطے شہرت ہونے کے پراسر پر مہربانی کرکے بعد رہنے نگر مین نام ہشن کے اوتار لیا وہان شیو کے
شاگرد ہوئے اول اولوک دوم بدیوت سوم سمبوک چہارم شولاین اور معہ ان شاگردون یعنی لڑکون کی بیاس کی
کیا ستائیسوان اوتار ستائیسوین دواپر مین جاتوکرن بیاس ہوکر معمولی طور پر سب کام درست کرکے
شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو پر بھاس چھتر مین اوتار لیکر نام سوم کرم کے مشہور ہوئے اور معہ چار شاگردون کے
بیاس کی رعایت کیا نام سکھون کے یہ ہین اول اُلچھ پارہ دوم سمن کمار سوم اولوک چہارم وتس چنانچہ سوم کرم
شیو کے اوتار نے جوگ شاستر کے کتب بیشمار تصنیف کرکے پوران کے مذہب کو قائم کیا بعدہ اودیت مت یعنی
طریقہ وحدانیت کو خوب مستحکم کیا اور منتروں کو پڑھاکر اونکے ذریعہ سے خوب جہان مین مروج کیا اور جسقدر کہ لوگ اس مذہب کے
برخلاف تھے اونسبکو فتح کر لیا اور بیاس نے ایک شخص کو بھی خلاف اپنے مذہب کے نہ پاکر بڑی خوشی کی اور برہما
بیاس نے شیو کی بڑی حمد پڑھا اور شیو اور اونکے شاگردون کی تعریف جہان مین چھاگئی پس ستائیس اوتار شیو کے ہم
بیان کرچکے اب اٹھائیسوان اوتار شیو جو شروع کلجگ مین ہوا اوسکی چرتر کو سماعت کرو

نوان ادھیاے

برہمانے کہاکہ اٹھائیسوان اوتار اٹھائیسوین دواپر مین خود بشن نے دیوتون کی استت سُنکر بیاس کا اوتار لیا
اور بید کے حصہ کرکے پوران تصنیف کیا اور بوجہ نہ رواج پانے اپنی تصانیف کے شیو کی استت کی چنانچہ شیو نے
بیاس کی عرض کو سُنکر اوتار لیا اور بیاس کی مدد کرکے اونکو کامیاب فرمایا یہ سُنکر ناردنے کہاکہ مین چاہتا ہون کہ
ان بیاس کا حال مشرح و مفصل سماعت کرون مہربانی کرکے سُنا دیجیے برہمانے کہاکہ اچھا ہم اس کتھا کو
شرح بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے نہایت مسرت حاصل ہوتی ہے اور ہر طرح کے رنج زائل ہوجاتے ہین
کیونکہ اسمین دونون مالکون یعنی شیو و بشن کی بڑی بھاری لیلا ہے یہ دونون مالک بصورت انسان اوتار لیکر عمدہ عمدہ
چرتر کئے وے دونون بڑے دین دیال اور بھگتون کے خوشی دینے والے ہین واضح ہوکہ اگلے زمانہ مین جب کہ
دیواسر سنگرام یعنی دیوتون و دیتون کی بڑی عظیم لڑائی واقع ہوئی تھی جسمین بہت دیت مارے گئے تھے چنانچہ

विद्युत: संबूल: ३ अश्वलायन ४

सत्य निकेतन उलूक वत्स

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

وقت پاکر وہ سب دیتت زمین مین جابجا پھر پیدا ہوئے اور صحبت بد اختیار کرکے راہ ضلالت پر گامزن ہوئے
جگ کی تاثیر سے سب لوگون کی وہ عمدہ عقل نرہی جو اور جگون مین تھی بلکہ سب باتین برخلاف ہوگئین اور
اپنے کو نہ پہچانا مگر صرف مطیع حواس خمسہ کے ہوگئے اور آپسمین عناد و عداوت نے رواج پایا پانچون دیوتا کی
ترک کرکے بید کے خلاف ہدایت بیان کرنے لگے اسطرح جہان کو گمراہ دیکھکر دیوتون نے بشن کی خدمت مین
ودل بریان اپنے رنج کو عرض کیا اور درخواست توجہ بشن کی اس بارہ مین کی چنانچہ بشن بھگوان نے قبول فرماکر
لڑکی ہوکر اوتار لیا اور بنام دوی پاین کے مشہور ہوئی اونکی ماکا نام ستیہ وتی تھا چنانچہ دوی پاین نے بید کو
منقسم کرکے اونکی ساکھا یعنی فروعات کو مطول کیا بعدہ پوران تصنیف کیے ہرچند کہ اوسکے رائج ہونے
فکر کرکے ساعی ہوئے لیکن کچھ پیش رفت نہ گئی تب دوی پاین معہ دیوتون و منیشرون کے بشن کی خدمت مین حاضر
بشن نے فرمایا کہ تم جاو ہم اوتار لیوینگے کچھ اندیشہ نکرو یہ سنکر سب اپنے گھرون کو شاداں و فرحاں واپس آئے اور
بسدیو جد و نبسی کے یہان جنکے برابر اور دوسرا راجہ بہتر اور اونکی عورت دیوکی نام جنکی برابر دوسری عورت بہتر
نہین ہے اوتار لیکر بنام کرشن کے مشہور ہوئے جسکے ورد زبان کرنے سے تمام مطالب و مقاصد بر کامیابی
ہوتی ہے اور بسدیو کی دوسری عورت روہنی نام سے سیس نے اوتار لیکر بنام بلدیو کے شہرت پایا جنکی خدمت
و من سب کرتے ہین اور اچھی تدبیر کے ساتھ برج مین جاکر جسمنت و نند برج پت کو اپنے لہو و لعب سے بڑی بڑی
دیئن اور گمار لیلا کرکے تمام گوپیون کو فریفتہ کرلیا اور پوتنا وغیرہ دشمنون کو جو بموجب حکم کنس کے آئے تھے مار
اور گوپیون کے ساتھ طرح طرح کے کھیل و تماشا کیے جو سکھہ کہ جوگیون کو بڑے بھاری جوگ سے بھی مشکل ہے وہ
ساتھ تمام برج باشیون نے حاصل کیا اور مخالفون کو قتل کرکے خادمون و بھگتون کو بڑا سکھہ دیا اونھون نے سب
اعلیٰ اپنے چال و چلن کو دکھلایا اور مغرورون کا غرور نیست و نابود کردیا اور گیارہ برس تک برج مین رہکر پھر
متھرا مین تشریف لائے اور وہان بڑے بڑے چرتر کیے اور کنس کو معہ خاندان کے معدوم کرکے جدونبسی لوگون کو
مسرور و خوشوقت کیا اور وہان رہکر بہت مخالفونکو مار ڈالا اور مہربانی کرکے اکثر بھگتون کو بچالیا اور جراسندھ کی
زائل کردیا اور ریون کو نابود کرکے خادمونکو خوشی مرحمت کی بعدہ اکثر راجون کی لڑکیون کے ساتھ اپنی شادی کیا اور
رکمنی وغیرہ جو سب سے اعلیٰ عورتین مہاراج کی تھین اونکے ساتھ بڑے بڑے عیش و بہار مین زندہ دیا جب ہمارے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بن کرشن کا ظاہر وپیدا ہوا اوسکے شمار ہم کہان تک بتلاوین صرف رانیان کرشن کی تعداد مین سولہ ہزار ایک سو
تھین جنکے دس دس لڑکے پیدا ہوئے جو تمام وکمال نہایت صاحب قوت وشجاعت تھے یہ جو کرکے
کرشن نے گرہست دھرم کو دکھلایا اور اوسکی عظمت کو بڑھا دیا اور گوبردھن پہاڑ کو اپنی انگشت مین رکھکر
بھگتون کو خوشی دیا اور راجہ پانڈو کے لڑکون پہ مہربان ہوکر کورون سے محفوظ رکھا اور سداما ن کو گورو کے
گھر کی گفتگو یاد کرکے بڑی نعمت و دولت عطا فرمایا اور دروپدی کی شرم وحیا رکھہ لیا اور بدر کو اپنا کر لیا اور راج سوئی
جگیہ پانڈون کی کرادیا مہابھارت مین بھرہی کے انڈون کو بچادیا اور زمین کا بار اوتار دیا پھر خاندان جدونسی کا غرور
دیکھکر بعدہ لوان نے بد دعا برہمنون سے اوسکو آسان طور سے نیست و نابود کرادیا اور اپنے لوک مین چلتے وقت
اپنے خاندان کو بیخ و شاخ سمیت نابود کردیا اور اودھو اپنے دوست سے ادویت گیان کو بیان کیا اور پھر اونکو
بدری بن مین بھیجدیا اور بیادہا کو نروان پد عطا فرمایا اور جو اوسنے کیا تھا اوسکو کچھ برا نہ مانا اور دارک کو مکت دیکے
اپنے لوک کو تشریف لے گئے یہ مختصر کرشن چرتر ہمنے کہا ہے جسکی سماعت سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین
کرشن نے دیوتون کے مذہب کو پھر قائم کرایا لیکن بیاس کو کچھ خوشی حاصل نہوئی کیونکہ نرت مت اونکا مروج نہوا
رات دن اونکو یہی خیال تھا کہ کسیطرح سے ہمارا مت جہان مین پھیلے تب بیاس دیوی پاربتی نے شیو کا دھیان کیا
اور کہا کہ بید کے پھل یعنی نتیجہ کو پوران مین ہر چند کہ دکھلایا لیکن کلجگ کی تاثیر سے کوئی اوسکو نہین سمجھتا یہ مت تو زیادہ
بڑھتا ہے اور نرت مشکل ہوتی جاتی ہے اس سے آپ اوتار لیکہ ہمارے مت کو پھیلادیوین اور مہربانی کرکے نرت کو
استحکام دین چنانچہ شیو مہربان ہوکر یہ مہہ چرج جسم کو دھارن کیا اور زمین مین تفرج وسیر کرتے پھرتے اور چاہا کہ ایک عجیب
لیلا کرین چنانچہ جوگ مایا کرکے تمام جہان کو حیرت مین ڈالدیا یعنی اوسی جسم سے ایک مسان ہمان مردہ جلاتے جاتے تھے
وہ جگہ دیکھا کہ ایک مردہ پڑا ہوا ہے چنانچہ جوگ مایا سے اوسکے جسم مین تصرف کرگیے جسکو تمام لوگون نے دیکھا اور ایک پہاڑ کر
کندرہ مین مقیم ہوئے اور شبن و ہمد دونون نے یہ کیفیت جانکر اونکی خدمت مین گئے اونکا نام لاکلش ہوا اور مقام
جہان شیو نے مقام کیا بسدہ چتر ہے اوسکو کایا چتوار بھی کہتے ہین چنانچہ شیو نے وہان بھی چار شاگرد کرکے بیاس کے
مذہب کو مضبوط ومشتہر کردیا نام شاگردون کے یہ ہین اول اشٹک دوم گرگ سوم متر چہارم ادشٹ چنانچہ تینون چہار
خوشی سے مقام کیا پنج سے جدائی اختیار کی ایسا چرتر لکلیش شیو نے کیا اور اب ہم ایک اصول زبردست و مدلل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اس بارہ مین تمکو سناتے ہین جس سے تمہارے اطمینان کامل ہوجاوینگے یعنی ہر دواپر کے اخیر مین خود ویاس

بید کو منقسم کرتے ہین اور ہر کلجگ کے شروع مین شیو اوتار لیتے ہین اور شیو اوتار چار چار شخص شیو کے شاگرد ہوکر

بید و جوگ آشرم مین کامل ہوتے ہین وے لنگ کی پرستش کرکے بھسم کو دھارن کرتے ہین ابھی کامل شیو جوگ

قادر سدہ ہوتے ہین یہ کتھا خود مینے بشن سے سنا جو تمکو سنایا جو اس کتھا کو سماعت یا قرات کریگا وہ فرو برکت

دو دواپر مین سے لگ لے اوتار تک اٹھائیس ۲۸ اوتار ختم ہوگئے جملہ بیالیس ۴۲ اوتار

دسوان ادھیاے
ذکر اوتار نند کیشر

برہما نے کہا کہ ای نارد اب ہم نند کیشر اوتار کو بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایک شخص منی سلاد نامی شیو کا بڑا بھگت

وہ بوجہ خدمت شیو کے نہایت صاحب نعمت و دولت و جاہ و جلال تھا مگر کوئی لڑکا نہین ہوتا تھا سلاد نے اندر

ذریعہ سے ریاضت سخت شروع کیا اندر راضی و خوشنود ہوکر واسطے دینے بردان کے تشریف لے گیے اور کہا

بردان مانگو سلاد منی نے پرنام کرکے دست بستہ عرض کیا کہ مجکو ایک لڑکا مرحمت فرمائیے جو زندہ جاوید و بلا رحم

پیدا ہوا اندر نے کہا کہ تم ایسی ہٹھ نکرو ہم ایسا لڑکا نہین دے سکتے بلکہ ہم صرف ایسا لڑکا دیتے ہین جو رحم مادر سے

مریگا تم خوب خیال کرو کہ جہان مین کون ہے جسکو موت نہین ایسا لڑکا تو بشن و برہما وغیرہ بھی نہین دے سکتے دیکھو

وبشن کی نسبت بھی بید و پوران کہتے ہین کہ وے شیو سے پیدا ہوئے اور اونکی موت وقت موقع پاکر ہوتی ہے

سنکر سلاد منی نہایت رنجیدہ و ملول ہوکر اندر سے کہا کہ ہم تو صرف اوسیطرح کا لڑکا چاہتے ہین جیسا کہ عرض کیا

تب اندر نے سلاد کے اصرار کو محکم سمجھکر کہا کہ ایسا لڑکا فقط شیو دے سکتے ہین کیونکہ شیو موت کے مغلوب نہین

مرتیونجے

کال یعنی موت کو فتح کرلیا ہی یہ کہکر اندر تو چلے گیے اور سلاد نے شیو کی عبادت کرنا شروع کیا اسیطرح ہزار سال

کی عبادت کرتے کرتے سلاد کو گذر گئے اور سلاد کا جسم خانہ مور و مار و کرم ہوگیا اور جسم مین صرف ہڈیان و پوست باقی

خون اور گوشت کا نشان بھی نرہا چنانچہ شیو خوشنود ہوکر سلاد منی کے پاس اچھی صورت دھارن کئے ہوئے آکر اپنے ہاتھ

سلاد کو چھو دیا سلاد بدستور سابق بحیم و شحیم ہوکر اچھی تندرست ہوگئے شیو نے فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو سلاد نے بعد حمد

درخواست ایسے لڑکے کی کی جو موت سے بری و بلا شکم مادر کے پیدا ہو شیو نے فرمایا کہ جہان مین کوئی ہی کہ جو پیدا ہوکر نہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہی ہے ہان ہم میرے تیج یعنی موت کے جیتنے والے اور بلا رحم مادر کے پیدا ہین اسلیے ہم خود تمھارے لڑکے ہونگے
تمھارا نام نندی ہوگا اور آگے برمھا نے بھی ہمارے اوتار زمین مین ہونے کی لیے ریاضت کی تھی ہمنے اونکو بر ان
دیا تھا کہ موقع مناسب پر ہم زمین کے اوپر اوتار لیوینگے چنانچہ برمھا کو جو ہمنے بر دان دیا تھا وہ بھی پورا ہوگا اور تمھاری
خواہش پوری کرنے سے گویا ایک نتیجہ دو کام ہونگے مین جہان کا باپ اور تم میرے باپ ہوئے یہ کہکر شیو انتر دھیان
ہوگیے اور سلاد نہایت خوش ہو کر جگ کرنے کا ارادہ کیا اور بعد فراہمی سامان جگ کے جگ کرنا شروع کیا چنانچہ شیو
اوسی جگ کے اندر سے پیدا ہوئے مانند آتش محشر کے جسم نہایت حسین بدن تین آنکھین چار بازو جنمین سول ڈونک وگدا
دائن لیے ہوئے تھے اور جٹون کا مکٹ سر پر رکھے ہوئے دونون کان مین کنڈل پہنے ہوئے ابر کے مانند آواز تمام عضو
مانند لڑکون کے اوسوقت پشکر وغیرہ میگھ آسمان سے بارش اور کنر وغیرہ آسمان کے سیر کرنے والے گانا بجانا کرنے لگے
پھولون کی بارش دیوتون نے کی اور سبھون نے شیو کے اوتار کو پہچانا اوسوقت بڑا جشن ہوا اور صدا جی جی کی ہر چہار سمت سے بلند تھی

گیارھوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد سلاد منی نے اوس لڑکے سے فرمایا کہ تمنے آکر مجکو آنند یعنی مسرور کیا اسوجہ سے تمھارا نام
نندی ہے تم تو شیو ہو مجکو اپنی شکست مرحمت کرو یہ کہکر سلاد منی استت کرنے لگے چنانچہ بعد رخصت ہوجانے تمام دیوتون
کے سلاد منی نندی کو ہمراہ لیکر اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوئے نندی نے درمیان راہ مین یہ لیلا کیا کہ پہلا جسم ترک کرکے
مانند آدمیون کے جسم کو دھارن کر لیا چنانچہ سلاد نے آدمی کا جسم دیکھکر بڑا واویلا و شور و فغان مچایا اور لاچار رسومات
دنیاوی کو ادا کیا اور نندی مثل مانند طفل آدمیون کے کھیل و تماشا کیا کرتے تھے جبکہ عمر نندی کی دس برس کی ہوئی تو شیو کے
حکم سے متر او برن دو منیشر سلاد کے پاس آکر کہنے لگے کہ یہ لڑکا تمام علمونکا عالم ہوگا لیکن عمر اسکی بہت تھوڑی ہوگی
یہ کہکر دونون منی تو چلے گیے اور سلاد کو کمال رنج پیدا ہوا اور کثرت غم سے نندی کو لپٹ کر رونے لگے اور بیہوش ہو کر
زمین مین گر پڑے تب تو نندیشر نے آدمیون کے مانند سمجھانا شروع کیا اور کہا کہ آپ اسقدر رنج نکیجیے ہم اسکی کوئی تدبیر
کرینگے یعنی ہم شیو کی خدمت کرکے موت کو فتح کر لیوینگے ایسی فہمائش کرکے نندیشر نے رود رجاپ شروع کیا فوراً شیو
ظاہر ہوکر جا کے نندی کے پاس آے اور کہا کہ مجکو کچھ خوف موت کا نہین ہے تم ہمارے مانند شیو سروپ ہو ہمنے جو تمھارے
امتحان کیواسطے دونون منیشرون کو بھیجا تھا تم تو مرتنجے ہو تمکو کچھ خوف نہین ہے یہ کہکر نندی کے بدن کو اپنے بدن سے لگا لیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور گرجا و تمام گنون کی طرف دیکھکر فرمایا کہ یہ نندیشر ضعیف و موت سے بیراہمارے مانند صاحب قوت اور ہمکو بہت پیارا
ہوکر ہمارے پاس مقیم رہیگا یہ کہکر اپنی مالا نندی شر کے گردن میں ڈالدیا فوراً نندی بھی سہ چشم دہ بازو مورتی
مانند ہو گیے اوسوقت شیو نے نندی کا ہاتھ پکڑکر فرمایا کہ تمکو کیا بروان دون یہ کہا اور اپنی جٹا کے اوپر سے پانی
چھوڑا جیسے ندی بہنے لگین اونکے نام یہ ہین اول جٹودک دوم ترسوتا سوم برکہودھن چہارم سورنود
पञ्चम जम्बूक (پنجم جنبک) اور جو لنگ شیو کا نندیشر نے قائم کیا تھا اونکا نام جپنیشر ہوا اوسکے قریب سر مامی تراتر تھ ہوگیا
जो शख्स اوس ندی مین غسل کرکے جپنیشر کے پوجن کرے وہ تینون جہان مین ٹہ اسکھ پاوے اور شیو سایوجیہ مکت
حاصل کرے بعدہ شیو نے گرجا سے فرمایا کہ ہم نندیشر کا ابھکیک کرینگے اور وہ سب گنون کا ایک ہی مالک
کیا جاویگا گرجا نے بڑی خوشی کے ساتھہ منظور فرمایا بعدہ شیو نے اپنے تمام گنون کو یاد کیا چنانچہ وسے سب حاضر
اور عرض کیا کہ کیا حکم ہوتا ہے کیا سمندر کو خشک کردیوین یا کہ موت کو موت دے دیوین یا جمراج کو معہ اونکے دوتون کے
باندہ لاوین یا کہ برمہا کو قید کرلاوین یا کہ اندر کو معہ دیوتون کے ماخوذ کرین یا کہ دانو و دیتون کو جلا دیوین یا کہ
آگ کو پکڑ لاوین یا کہ اِنکے سواے اور کوئی آپ کا مخالف ہے کہ اوسکو پکڑکر مارڈالین یا کہ کسی کے اوپر آپ
مہربان ہوئے ہین شیو نے فرمایا کہ یہ نندیشر ہمارا لڑکا ہے اور سب کا مالک اور مجکو پیارا ہے تمہارا
سپہ سالار و مالک ہے تم سب ملکر انکا ابھکیک کرو چنانچہ سبھون نے منظور کرکے جے کی آواز کو بلند کیا اور برہما
و بشن و تمام دیوتون وغیرہ جمع ہوکر بڑی دھوم دھام کے ساتھہ نندیشر کا ابھکیک کیا اور برمہانے
جانکہ نندی کا بیاہ ساتہہ سوجسا جو مرت کی لڑکی تھی کرادیا بڑا جشن و سامان بہجت اوسوقت ہوا اور نندی سر مدہو
سنگھاسن پر بیٹھے پھیں نے تلک وغیرہ بھبھوکھن نندی کو دیا اور گرجا نے اپنے گلے کا ہار عطا فرمایا اور بشن نے
اسپنے رتھہ کی وسیجا عنایت کی اور ہمنے کنک ہار دیا اور شیو نے سفید بیل ناگ سنگہہ کو مرحمت فرمایا کہ نندی
خاندان اپنی اپوری کو لے گیے جہان نندی شیو کو معہ گرجا کے دھیان کیا کرتے ہین اور کیلاس مین بہو نچکر ہر
طرح کی خدمت و پرستاری شیو مین مصروف رہتے ہین اے نارد شیو کی مہمان کو دیکھو کہ ایک بھگت کے اوپر
آپ خود لڑکے کا اوتار دھارن کیا جو اس چرتر کو سماعت یا قرات کرے وہ دولت و فرزند و عورت و راحت
اس جہان مین حاصل کرکے دوسرے جہان مین مکت کو پاویگا ۳۴ اوتار ختم ہوگیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارھوان ادھیائے

بیان بھیرون اوتار

برہما نے فرمایا کہ اے نارد اب ہم بھیرون اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایکروز اسکندہ کے پاس کچھ رشی یعنی اگست وغیرہ
رشی کہنے لگے کہ آپ مجکو بھیرون چرتر سُنائیے ہمنے بہت لوگون کی زبانی روایات مختلفہ بھیرون کی سُنا ہے
یعنی یہ کہ وے کاشی کے کوتوال ہین اونکو تمام جہان بلکہ موت تک ڈرتی ہے ایک تو بھیرون بھوتون مین بھی نامی
اونکے ماتحت تمام جوگنی گن ہین اور جو کہ تمام جہان کو خوفناک معلوم ہوا اوسکا نام بھی بھیرون ہے انہین بھیرون
مین وہ بھی ہین یا اور کوئی بھیرون ہین بھیرون کب اور کس کام کیواسطے پیدا ہوے تھے یہ سب حال مجکو آپ
سُنائین یہ بات جبکہ مُنہ سے سُنکر اسکندہ نے فرمایا کہ بھیرون پورن روپ سدا شیو ہین نہ وہ بھوتون مین ہین
اور نہ خوفناک وے تو خود سدا شیو ہین جنکو جھلا بالکل نہین جانتے خود بشن و برہما اونکی مہمان کو نہین جان سکتے
اور نہ نارد و سارد و دیوتا و منی وغیرہ اونکی مہمان کو جان سکین یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہے بلکہ شیو کی مایا کو
کوئی نہین جانتا یہ قاعدہ کلی ہے ہان جنکے اوپر خود شیو مہربانی کرین اونکے نزدیک مایا نہین آسکتی ایک وقت
تمام دیوتا و منی وغیرہ یکجا بیٹھکر بچار اپس مین کرنے لگے کہ کون پرم برہم وہ بے عیب ہے ہر چند کہ بہت غور و تامل کیا
لیکن کچھ راز الٰہی سے واقف نہوئے تب تو سب متفکر ہوکر کہنے لگے کہ چلو سمیرو پہاڑ پر چلکر برہما سے دریافت کرین
وے اصل بات بتلا دینگے آخر کو ایسا ہی کیا اور برہما سے بعد حمد کے پوچھا کہ پرم برہم کون ہین عیبون سے منزہ
ولازوال و ظاہر و باطن و نرگن و سگن تمام دنیا کا مالک خالق و رب و قیامت کرنے والا جنکے حکم سے تم بھی خلقت
کو طیار کرتے ہو و بشن اونہین کے حکم سے پرورش کرکے ہر قیامت کر دیتے ہین اور جنکے خوف سے سیس زمین کو
دھرے ہوے ہین اور جنکے حکم سے آفتاب روشنی کو کیے رہتے ہین اور جنکی اجازت سے ماہتاب مع ستارون کے
آسمان مین ظاہر ہوتے ہین برہما نے کہا کہ ایسی ذات تو ہماری ہے ہمارے نامون کو سُنکر اونکے پیچھے سے تم لوگ
خود سمجھ لو کہ درحقیقت ایسی پرم برہم ہم ہین یا اور کوئی ہمارے نام برہما سیمبھو دھاتا اج پرمیشٹی
و پرتاپتا وغیرہ اسکندہ نے کہا کہ دیکھو برہما شیو کی مایا سے کسطرح کا نادان ہو کر اپنے کو پرم برہم بیان کیا
شیو کی مایا کمال زبردست ہے یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ بشن ظاہر ہوے عمدہ چتربھوجی مورت پیتامبر دھارن کیے ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بوجہ غصہ کے آنکھین سرخ دیوتون وغیرہ سے کہا کہ دیکھو برمہہ کی جہالت کو یہ ایسی جہالت کیون کرتا ہے
برمہا تم بید و پوران کے خلاف ایسی بات کیونکر کہتے ہو ہماری ناف کے کنول سے پیدا ہوا اور تمھارا [illegible]
ہمارے اختیار ہے اور تم ہمارے حکم سے خلقت پیدا کرتے ہو ہم تمھارے شاگردون مین مدد کرتے ہین اور تم [illegible]
جہانون کو پیدا کرکے اونکی حفاظت مین مصروف رہتے ہو نہ مین سب کے بار کو ہم اوتار دیتے ہین ہم پرم [illegible]
اعلی شعا پرم برمہہ ہین ہم پرتیما ونرگن وسنے عیب ہین ہر جاندار مین ظاہر ہو رہے ہین [illegible] کے خلاف ہوا گا
زندگی سے ہاتھ دھونا ہے ہم جگت پرکہہ جہا نمین ہین تجھ سے زیادہ اور کوئی شخص نہین ہے بید نے خود [illegible]
برمہہ کرکے بیان فرمایا ہے تم اپنے نام کے زعم پر غرور نکرو [illegible] ہے بات کو مختصر کسطرح برمہا
بشن نے مباحثہ کیا اور شیو کو کسی نے کچھ نجانا آپ ہی آپ کو برمہہ قرار دیا

تیرھوان ادھیاے

برمہا نے کہا کہ اے نارد آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو پرم برمہہ کہدیوین وہی پرم برمہہ مانا جاوے اور
بیدون کا فیصلہ قطعی سمجھا جاوے چنانچہ اسی غرض سے برمہا و بشن نے بیدون کو بلا کر نہایت خلق کے ساتھ کہا
کہ اے بید و جہان مین تمہارے کلام کا اعتماد و غیر اعتماد کلی ہے تم بتلاوگے کہ پرم برمہہ ہے اوسکو کہدو یہ سنکر
بیدون نے فرمایا کہ چونکہ تمنے ہمارے اوپر اس بات کا فیصلہ منحصر کیا تو ہم راست راست کہین گے جس سے تمہارے
دلون کا وسوسہ دور ہو جاوے گا اول رگ بید نے کہا کہ جہان تمام جاندار مقیم رہتے ہین اور کرور برمہانڈ نظر پڑتی
جسکو بید پرم تت کرکے بیان کرتا ہے تینون گن سے برتر جسکو سنتون نے قرار دیا ہے وہ ذات واحد سدا شیو کی
جو قیامت کبری مین بھی نابود نہین ہوتا یہ کہکر رگ بید خاموش ہوا تجر بید نے فرمایا کہ جسکو تمام جاندار یکھہ یعنی جگ
کر کے سیون کرتے ہین اور جو پرمانند سروپ ہے اور جسکو جوگی دلمین دھیان کرتے ہین اور بدون اوسکی مرضی
دیدار حاصل نہین کرتے اور جس سے کمال اظہار ہارا ہے وہ ذات پاک سدا شیو کی ہے بعدہ شام بید نے فرمایا کہ
جس سے تینون جہان ظاہر ہوتے ہین اور جسکو جوگی کمال فکر سے تصور کرتے ہین اور جسکے انس سے خلقت کرنے والا
و پرورش کرنے والا و قیامت کرنے والا ہے سو وہ ذات صرف سدا شیو کی ہے پھر اتھربن نے فرمایا کہ جسکو
سنت لوگ پرم برمہہ بیان کرتے ہین اوسکی بھگت کرکے اوسکے جس کو گاتے رہتے ہین جو صرف آپ ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مکتی کا دینے والا ہے وہ ذات سدا شیو کی ہے یہ کلام بید کے سنکر دونون دیوتا بہت قہقہہ مار کر ہنسنے لگے
شیو کی مایا سے فریفتہ ہو کر کہنے لگے کہ جوگیون کا مالک بدصورت و بد دماغ جٹا رکھنے والا زہر کا کھانے والا
بدن بیل پر چڑھنے والا جسکا زیور سانپ ہین مسان کی خاکستر کو بدن مین ملکر بھوتون کی صحبت مین رہتا ہے
پرم برہم کسطرح ہو سکتا ہے جسکی صحبت سے سبکو تنفر و اجتناب ہے یہ کہکر دونون خندہ زنی کرنے لگے
تب تو پرنو نے فرمایا کہ اے خلقت کرنے والے اور اے پرورش کرنے والے ہماری بات کو بگوش ہوش
سماعت کرو تم ایسی بات برخلاف مت اپنی زبان سے کہو تم تینون جہان مین نہایت ہادی کامل و معتمد ہو
بید کے اعتبار کو ساقط نکرو بیدون نے راست کہا ہے پرم شیو کے کچھ روپ نہین ہے مگر تینون جہان مین
عجیب عجیب لیلا کرتے ہین تمھارے واسطے اونھون نے روپ دھارن کیا ہے وے تینون جہان کے
انتر جامی ہین تمھاری درخواست کو نامنظور نکر کے برھما کے دونون ابرو کے درمیان سے پیدا ہوے اور
شیو کے بہت روپ لیلا دھاری ہین جنھون نے اپنے بھگتون کے واسطے بڑے بڑے چرتر کئے ہین
ہم شیو کے چرترون کے اصول بیان کرتے ہین جس سے تم پرم برہم کے مخالف نہو اور لازوال فہمیدگی تمکو
حاصل ہووے واضح ہو کہ جب جسوقت کوئی جاندار نہ تھا اور نہ دنیا و نرگن و پرکرت و پرکھہ و برھما و شن و
رن و خلقت وغیرہ کچھ نتھا اوسوقت صرف ذات واحد و تقدس بلا صورت ولاثانی و اعلی مالک نرگن مایا برہم صرف جوت مانند
تجلی الطور شعلہ ذات سدا شیو کی موجود تھی یعنی وہ ذات جو بلا خواہش و بلا فعل و قدیم و لازوال و بلا جسم و لاثانی و پرم برہم
و کامل بابا و روح راستی و سرور جنکو دیوتا و من وغیرہ کوئی نہین جانتا و بید کو بھی نہین دکھلائی دیتے جسکو بید نیت نیت کرکے
بیان کرتے ہین اور رات و دن بیان کرکے پھر بھی اوسکے بھید کو نہین پاتے ایسی جو ذات ہے وہی سدا شیو ہے
و ذات ہمیشہ شیو لوک مین جو سب سے اوپر ہے رہا کرتی ہے لازوال شیو کے نام سے براجمان ہے جو سبکے نظرون مین
نہان آتی وہی ذات برھم الکھہ سروپ شیو کے تینون گنون سے برتر و پاک ہے جسکے انس سے تم تینون دیوتا پیدا ہوے ہو
وہمین سے کامل انس شیو کے ہر ہین وہ تم دونون کو لایق خدمت کے ہین اور جو شیو شیو لوک مین رہتے ہین وہی مجسم
رودر لازوال و لافنا ہین جو معہ شکت کے اوتار لیتے ہین وہی شیو کیلاس مین مقیم ہین اور معہ شکت کے موت سے
برا کر کملائی دیتے ہین سب طرح کی لیلا کرتے ہین وے خود مختار ہیں کسی ذات مین داخل نہین ہوتے اونکے چرتر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوئی جاننے نہین پایا جو خواہش ہوتی ہے وہی کرتے ہین وہ مایا کے دام سے دور ہین جسکے تمام دیوتا
غلام ہین جسکے چترون کو بید و پوران و دھرم شاستر نہین جانتے تم اوسکی مایا سے بھولکر برخلاف راور
مانند حیوانون کے بھٹکتے ہو وہی شیو لیلادھاری اپنی خواہش کے مطابق بہت روپ دھارن کرتے ہین
کبھی مجسم و کبھی بلاجسم کبھی جوگی و کبھی بھوگی کبھی بھوتون کی صحبت مین و کبھی عریان تن بھبھوت لگائے ہوئے
زیور پہنے ہوئے جٹا رکھائے ہوئے کبھی بیم منش کے طریقہ کو دکھلاتے ہین اپنے مین آپ ہی کو دیکھا
کرتے ہین کبھی چکرورتی راجون کے مطابق طرح طرح کی عیش و عشرت کرتے ہین اور معہ ممکت کے تخت پر بیٹھ
حکمرانی کرکے برہوت کو تاب دیتے ہین تمام دیوتا و دیت اونکو خوشنود کرکے اپنے اپنے مطالب پر کامیاب
اونکے جس کو کچھمن گاتی ہین بشن مردنگ بجاتے ہین برہما تال دیتے ہین سرسوتی بینا کو دھارن کرتی ہین
بانسری کو بجاتے ہین وہ شیو ایسے ہین باوجودیکہ یہ سب باتین برہو نے سنا یا مگر اون دونون کے دلمین
سبب یہ تھا کہ شیو مایا کی وجہ سے وے اس بات کو قبول نہین کرتے تھے اسی عرصہ مین شیو نے ارادہ کیا کہ ا

فرنفتگی کو دور کرنا چاہیے تاکہ مسرور رہین

۱۴
چودھوان ادھیای

اسگندہ نے فرمایا کہ اسی عرصہ مین درمیان دونو کے ایک جوت یعنی شعلہ پیدا ہوا جسکی روشنی سے تمام زمین و
منور ہو گیا اوسکے درمیان مین ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا اوسکو دیکھکر برہما نے پانچوین منہہ سے یہ کہا کہ ا
ہمارے و تمھارے بیچ مین یہ شعلہ کیسا حیرت افزا نمود ہوا ہے جسکے درمیان مین کسی شخص کا روپ نظر آتا
یہ کہہ رہے تھے کہ برہما کو اسطرح کی صورت نظر آئی کہ ایک شخص برنگ سیل لوست جندر بھال ترسول ہاتہ مین
زیور بنائے ہوئے کھڑا ہے چنانچہ برہما نے کہا کہ تم تو وہی ہو جو ہمارے ابرو کے درمیان سے پیدا ہوئے
رونے کی وجہ سے ہمنے تمھارا نام رودر کہا تھا اور بھی بہت نام رکھے تھے تمکو چاہیے کہ ہماری سرناگت مین
مین تمھاری حفاظت کرونگا جبکہ برہما نے موہ کے قابو ہو کر ایسے ادبانہ گفتگو کی ایسا غرور برہما کا ملاحظہ کر
شیو نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص کو پیدا کیا جو بھگتون کو خوشی دینے والا اور مخالفون کے لیے نہایت خوفنا
اوسکی پیشانی مین چندرمان تین آنکھین سرخ جسم مین سانپ لپٹے ہوئے غرض کہ ہر قسم سے مانند اپنے لیلا کیو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ظاہر کیا چنانچہ شخص پیدا شدہ نے دست بستہ شیو سے عرض کیا کہ ہمارا نام رکھدو اور جو مجکو کام کرنا ہے وہ کہدو
اور یہ کہ کس کام کیواسطے میرے جسم کو پیدا کیا ہے شیو نے فرمایا کہ کال کے مانند تم دکھلائی دیتے ہو اس سے
تمہارا نام کال راج ہوا اور چونکہ بشو یعنی جہان کے بھرن یعنی پرورش کرنیکی قدرت رکھتے ہو اسواسطے تمہارا نام
بھیرون بھی ہے اور چونکہ تم سے کال کو بھی تھے یعنی خوف ہوگا اسواسطے کال بھیرون بھی تمہارا نام ہے اور چونکہ
دُکھ گن یعنی مجتمع رنج کے مٹانے والے ہو اس باعث سے آمردک بھی تمہارا نام ہوگا اور چونکہ بھگتون کے
پاپ کو کھا ڈالوگے اسواسطے پاپ بھچھنی بھی تمہارا نام ہے اسیطرح اور بہت نام تمہارے ہونگے اور سب بھگتون
کے کام تم سے برآمد ہونگے اب اپنے کام کو سماعت کرو یعنی یہ جو پدم ست یعنی برمہا ہے یہ کمال دشمن ہے اسکو
بخوبی سکھلاؤ اور اسکی سوا اور بھی جو جہان مین اس قسم کے مخالف ہین اونکو سزا دو اور ہمارا مکت نگری یعنی
کاشی جو ہماری ہے اور ہمکو جان کی مانند پیاری ہے اوسکا مالک ہمنے تمکو کیا تم دائمی مقام اپنا اوس جگہہ کو سمجھو
یعنے تم کاشی کے کوتوال ہو کر سبکو ہدایت کروگے کاشی مین تمہاری دوہائی رہیگی راجگی اختیار کو عمل مین لاؤگے
اور جو لوگ کاشی مین گناہ کرین اونکو ہدایت کرو تمہارا اجلال تینون جہان کو گوارا نہو سکے اور جو کوئی کہ کاشی مین
نیک و بد کام کرتے ہین اونکو چترگپت نہین لکھہ سکتے ہین وہان جمراج کا حکم نہین ہے یہ سنکر کال بھیرون خوش ہوے
اور دل مین سوچنے لگے کہ کیا سزا برمہا کو دینا چاہیے پھر خیال کیا کہ برمہا نے پانچوین منہہ سے شیو کی مذمت کرکے
اونکو لڑکا بنایا ہے اسلیئے واجب ہے کہ اسکا وہی پانچوان سر کاٹ ڈالون اس ارادہ سے بھیرون غضبناک ہوئے
اول صورت نہایت خوفناک ہوگئی اور بائین انگلی کے ناخن سے برمہا کے پانچوین سر کو کاٹ لیا اوسوقت ہاہاکار
مچ گیا اور دیوتا و منی وغیرہ کانپنے لگے اور بشن بھی دست بستہ استت کرنے لگے اور برمہا بھی لرزان ہو کر نہایت
مغموم ہو گئے اور ست رودری کو جاپ کرنے لگے اور شیو کی سرناگت ہوے چنانچہ شیو نے فرمایا کہ ای بشن
و برمہا کچھہ خوف نکرو تم دونون خلقت و پرورش کرنے والے اور مین قیامت کرنے والا ہون تم مجکو مثل خود
پیارے ہو تینون دیوتا مین کچھہ بھید نہین ہے ہان البتہ جس منہہ سے برمہا نے مذمت کی مہربانی کرکے ہمنے
صرف اوسی منہہ کو سزا دیا ہمنے چترتر کرکے تمہارے موہ کو نابود کردیا جبکہ تمنے بید وپرانون کے حکم کو نہ سمجھا تو آخر
تمہاری بھلائی کیواسطے مجکو ظاہر ہونا پڑا اسکے بعد بھیرون سے شیو نے فرمایا کہ ای بھیرون بشن و برمہا ہمارے جسم ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انکو سزا سے کے لایق نہ جانتا اور جو کام کرنا خود خوب سمجہ بوجھکر کرنا برہمن خواہ کیساہی خراب ہوگیا ہو مگر قتل کرنا اوسکا بڑا عذاب ہے تمکو بوجہ کاٹ ڈالنے پانچوین سر برہما کے برہمہ ہتیا کا دوکھ لگ گیا ہے اوسکو دور کرو اور کاپالی برت کو اختیار کرو ہرچند کہ ثواب وعذاب تمکو نہین ہین مگر بید کے مطابق کرنا چاہیئے تاکہ اور لوگ بھی ایسا ہی کرین تم سر کو ہاتہ مین لیے ہوئے گداگری کرتے ہوئے تمام لوگون مین طواف کرو پہکر شیو نے ایک لڑکی ظاہر کیا جسکا جسم بڑا بھاری تھا اوسکا نام برہمہ ہتیا رکھا اوسکا جسم کمال ہیبتناک و تمام سامان سر تا پا مخوف سرخ پوشاک پہنے ہوئے خون تمام جسم مین لگائے ہوئے دانت بڑے وحشتناک جسکی زبان وہان سے نکلی ہوئی دیکھکر خوف پیدا ہوتا آسمان تک اپنا سر اوٹھائے ہوئے ہاتہ مین کھپر جسکے اندر سے خون کو نوش کرتی اور مانند ابر قیامت کے ایسی صورت سے برہمہ ہتیا کو شیو نے ظاہر فرما کر اوس سے فرمایا کہ کاشی ہماری نگری وہان جب تک کہ بھیرون واپس آوی بھیرونکو ترک نکرنا خواہ کوئی کروڑہا تدبیر کرے اور سوا سے کاشی کے تمہاری تینون لوک مین مداخلت ہوگی یہ امور پوشیدہ کہکر شیو انتردھیان ہوگیے اور بھیرون نے بھی تعمیل حکم شیو کی بسر و چشم کر اور برہما کا سر لیے ہوئے بھیکھ مانگتے پھرے اور باواز بلند سبکو اپنا گناہ جو لگا تھا سناتے تھے ہر چند

بھیرون شیو پاک تھے مگر جہان کی سکھلائی کیواسطے ایسا کیا

پندرھوان اودھیاے

برہما نے کہا کہ بھیرون کو برہمہ ہتیا نے ترک نکیا اور پیچھے پیچھے بڑا شور و غوغا کرتی ہوئی چلی جہان بھیرون جاتے وہان وہ بھی جاتی بھیرون تمام جہان گشت کرتے اور شیو کے حکم سے کہین مقام نہین ہوتا تھا تینون لوک جو جو تیرتہ تھے وہ سب بھیرون نے تن تنہا دیکھا اور ہمراہ مین صرف وہی عورت اور کوئی نہین تھا یہان تک رسا تل لوک یعنی تحت الثریٰ تک گئے مگر وہ عورت نہ چھوٹی آخر اوپر کے سب لوکون مین بھی گشت کیا مگر تو بھی اوس مخلصی نملی علی ہذا القیاس اسطرح برہمہ لوک تک پھرے جہان کہ بھیرون وہ سر لیکے جاتے تو وہان کے باشندے مالامال ہوجاتے تھے آخر کو نہایت مضطرب ہوکر نارائن لوک کو اس نیت سے چلے کہ وہان جانے سے رہائی ہو اور بشن نے بھیرون کو دیکھکر لچھمی سے کہا کہ دیکھو پرم برہمہ شیو آتے ہین مبارک ہے یہ زمین اور ہم اور تم اور یہ تو مجسم سدا شیو ہین جنکا نام کہنے اور دیکھنے سے پھر آدمی کا جسم نہین ملتا وہی مہربانی کرکے ہمارے یہان آئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تب کہ بھیرون نزدیک آئے تو وشن نے معہ تمام انجمن کے سروقد ہوکر حمد پڑھا اور کہا کہ تم تو تمام گناہون کے دور
کرنے والے اور بھگتون کو خوشی دینے والے اور لافنا ہو تم یہ کیا چرتر دلیلا کر رہے ہو ہم سے بیان کرو اور تم
ہاتھ مین سر لئے ہوئے گداگری کر رہے ہو اسکی کیا وجہ ہے تم تو تینون جہان کے مہاراج ادھراج ہو یہ بھیکھ مانگنا
تمھارا نہایت حیرت افزا چرتر ہے بھیرون نے فرمایا کہ ہم برہما کا سر کاٹ کر گرفتار عذاب ہوئے اوس عذاب سے
رہا ہونے کے لیے تمام جہان مین پھرتے ہین وشن نے فرمایا کہ اپنی مایا تینون جہان کی فریفتہ کرنے والی کو مجھ سے
دور رکھیے تم تمام خلقت کے مالک ہو جو تمھاری خواہش ہوتی ہے اوسیطرح سب کچھ کرتے ہو اپنی ناف کے
کنول سے کرورہا برہما ہر کلپ مین پیدا کرتے ہو تم جب جو کرتے ہو وہ سب تمکو زیبا ہے تم تو جہان سے علیحدہ ہو ثواب
وعذاب تم سے کچھ واسطہ نہین رکھتے تمھارے نام کہنے سے تمام گناہ بھاگ جاتے ہین قیامت مین جبکہ تم تمام دیوتون
دنیشرون وبرن وآشرم کو معدوم کرتے ہو تب تمکو عذاب کیون نہین لگتا اور اوسوقت تو برہما کو بالکل نابود کردیتے
تب کچھ عذاب نہین ہوتا اب صرف ایک ہی سر کاٹنے سے تمکو عذاب لگ سکتا ہے اور کلپون کے سر برہما والے
تمھارے گلے مین پڑے ہین اونکے برہم ہتیا کیون نہین لگی اب اپنے کو عاصی قرار دیتے ہو تمھاری عجیب لیلا ہے
دیوتا و منی اوسکو کوئی نہین جانتے جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے تاریکی تمام جاتی رہتی ہے اسیطرح تمھاری بھگت کی
گو وہ کیسا ہی گنہگار و بدکار ہو تمام عذاب و گناہ زائل ہو جاتے ہین جو شخص ایک دفعہ تمھارا دھیان کرتا ہے اوسکے
رنج و گناہ و برہم ہتیا وغیرہ پاپ نابود ہو جاتے ہین تمھارے نام کے کہنے سے گناہون کا پہاڑ کالعدم ہو جاتا ہے
شیو و شنکر و سمبھو وغیرہ تمھارے نام جو کوئی شخص مخالف بھی لے لیوے تو وہ بھی قید تناسخ سے رہائی پاجاوے [illegible]
اور وہ ہمیشہ کیلاش مین مقیم رہیگا تمھارا نام مبارک ہے مبارک ہے تمکو یہ ہاتھ مین لیکر گشت کرنا واجب نہین ہے
بڑے نصیب ہمارے ہین کہ جسکو جوگی جوگ کرکے بھی نہین پاتے وہ ہمارے لوک مین آج مہمان ہوئے
ہم مبارک ہین اور ہمارا لوک مبارک ہے جو آج آپ ایسے اپنے مالک کو دیکھتے ہین آپکی نگاہ آب حیات کی
تاثیر رکھتی ہے جسکو دیکھکر پھر تپ یا سادھن مین کوئی نہین پڑتا جو اچھے لوگ تمھارا بھجن کرتے ہین وے بہشت اور
موکھ کو برابر گیاہ کے تصور کرتے ہین وشن یہ کہہ رہے تھے کہ بھیرون نے بھیکھ مانگا وشن نے بھیکھ دیکر تمام کیا

اور بھیرون آگے کو روانہ ہوئے اونکے پیچھے برہم ہتیا بھی روانہ ہوئی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سولھواں ادھیاے

اسگندہ نے کہا کہ اے اگست لشن نے برہمہ ہتیا کو بھیرون کے پیچھے جاتے دیکھکر کہا کہ تو بھیرون کا تعاقب چھوڑ کر
جو تجکو بردان چاہیے وہ ہم سے طلب کر لے برہمہ ہتیا نے ہنسکر کہا کہ مین شیو کے حکم سے پیچھے بھیرون کے
پھر کر اپنے کو مبارک کرتی پھرتی ہون مین بھیرون کو کچھ دکھہ نہین دیتی ہون جو کوئی بھیرون کا نام لیتا ہے
مین فوراً اوسکے گھر کو ترک کرکے بھاگ جاتی ہون ہمارے اختیار اور قدرت کو بھیرون کے اوپر اسی بات سے
قیاس کر لیجیے یہ بات شیو کے حکم سے ہوئی ہے اسکی تنسیخ کون کر سکتا ہے یہ کہکر برہمہ ہتیا بدستور بھیرون کے پیچھے چلی
لشن نے ایسے اعتقاد کو ملاحظہ کرکے فرمایا کہ جو خواہش ہو ہم سے بردان طلب کرلو ہمکو یہ چانڈالی ہتیا کچھ تکلیف نہ
دے سکتی یہ چرتر جہان کیواسطے ہم خود کر رہے ہین لشن نے فرمایا کہ ہمکو یہی بڑا بردان ملا جو آپ ہمارے لوک مین تشریف
ہم یہ چاہتے ہین کہ ہم روزمرہ آپ کے چرن کمل کا دھیان کیا کرین اور ہمکو روزمرہ آپ کے درشن ملا کرین بھیرون نے
فرمایا کہ اچھا یہی بردان ہمنے تمکو دیا تم بھی دیوتا و منیشرون کو بردان دیا کرو اور تینون جہان کے مالک ہوکر خوش
بیٹھے رہو یہ کہا اور تمام ملکون کا طواف کرکے سمت کاشی کے روانہ ہوئے وہ کاشی جسکی مشابہت اور تمثیل تینون
دوسری شے سے نہین ہے جہان پرم مکت سکھ حاصل ہوتی ہے جبکہ کاشی کے نزدیک بھیرون پہونچے تو برہمہ ہتیا
کمال مخوف ہوکر شور کرنے لگی جبکہ بھیرون بیٹھہ گیے تو وہ ہاہاکار کرکے زمین کے نیچے چلے گیے اور بھیرون کے
سر زمین مین گر پڑا بھیرون کمال خوش ہوئے اور تمام دیوتون و منیشرون نے جے جے کی آواز بلند کیا بھیرون نے
اے کنبھج مُن کاشی کی مہمان کو دیکھو وہ سب سے اعلی ہے یہ کاشی شیو کو کیسی پیاری ہے جو قیامت مین بھی قائم
رہتی ہے جو گناہ کہ بھیرون کا اور کسی مقام مین نہین چھوٹا تھا وہ کاشی کے اندر جاتے جاتے چھوٹ گیا ہم اوسکی
کہان تک کہین وہ تینون جہان سے نرالی اور موکھہ پوری ہے وہان کپال موچنی تیرتھہ سب سے اعلی ہے جسکے
دیکھے سب گناہ زائل ہو جاتے ہین اور جسکے یاد سے گناہ کبیرہ چھوٹ جاتے ہین اور مکت ملتی ہے جہان ڈوبنے
تیرتھہ کی زسے برہمہ ہتیا وغیرہ چھوٹ جاتی ہین اسکی برابر دوسرا تیرتھہ نہین ہے جیسا کہ بید و پوران وغیرہ فرماتے ہین اور
مارگ یعنی کنوار کی اسٹمین کرشن پچھہ مین بھیرون کا اوتار ہوا تھا بدین وجہ اوس روز جو کوئی شخص برت کرے
تمام عمر کے سب گناہ دور ہو جاوین علی ہذا القیاس اوس روز شب بیداری مین بھی یہی پھل ہے اور اگر اجابہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نزدیک جاکر کاشی مین اس برت کو کرے تو جو گناہ کہ مطابق عقل انسان کے ہوئے ہون وے سب زائل ہوجاوین
اور باقی زمین اور اگر دوسرے روز بھیرون کا پوجن کرے تو ایکسال کے گناہ کبیرہ اور عصیان عظیم سب جاتے رہین
اور اشٹمین وچودس واتوار کو اگر کوئی بھیرون کی جاترا کریگا اوسکے تمام گناہ چھوٹ جاوینگے اور اگر کوئی شخص آٹھہ
برس لگاتار یعنی طواف بھیرون کی کرے تو اوسکے تینون طرح کے پاپ نہ لگین گے یہ بھیرون کا برت سب برتون کا راجہ ہے
اور چارون پھل کا دینے والا ہے جو شخص دونون جہان مین بڑی خوشی حاصل کرنیکی خواہش رکھتا ہو وہ اسی برت کو
یقین کے ساتھہ کرے اس برت کے کرنے سے بھیرون نہایت خوشنود ہوتے ہین اس بھیرون کے چرتر کی
قرائت وسماعت سے مکت حاصل ہوتی ہے اور نہایت خوشی ملتی ہے ۴۴ اوتار ختم ہوئے

ستر ھوان ادھیاے

शरभ

ذکر اوتار سربھ

برہمانے کہا کہ اے نارد ویربھدر اوتار کا بیان طول وطویل ہم پہلے کہہ چکے ہین اور اب اختصاراً بیان کرتے ہین
واضح ہو کہ دکچھہ پرجاپت ہمارا لڑکا جسکی عقل تمام جاتی رہی ہے اوسنے شیو کے ساتھہ عداوت بڑھایا اور اونکی شان مین
کلمات حقارت ہتک کے زبان پر لایا مگر شیو جو پاک ہین کچہ اوسکے کلمات کا خیال نکیا اسی عرصہ مین اوسنے جگ کرنا
شروع کیا تمام دیوتا و ہم بھی معہ اپنے اپنے قبائل وعشایر کے اوس جگ مین آتے گیے ہرچند کہ بڑی دھوم دھام
وجشن شاہانہ ہوا مگر بدون شیو کے کچہ رونق نہتھی و دہیچ منی نے سبکو سمجھایا کہ تم سب جاکر شیو کو یہان لاؤ مگر یہ
کسیکو پسند نہ آئی یہان تک کہ وشن و ہمنے بھی شیو کو فراموش کردیا آخر کو دہیچ یہ بات کہکر کہ یہ جگ تکمیل کو نہ پہونچیگی
باہر چلے گیے اسبات کو دیکھہ پرجاپت نے غنیمت سمجھکر باعانت ہم سبکے جگ کرنا شروع کیا اتفاقاً ستی نے
اپنے باپ کے یہان جگ کا ہونا سنکر کمال مسرور ہوئی اور شیو سے اصرار کرنیکے بعد حصول اجازت دکچھہ کے یہان
تشریف لائی اور وہان شیو کی کمال بیقدری ملاحظہ کرکے غضبناک ہوئی کہا کہ ای دکچھہ وبشن و برہما و تمام دیوتا و منی
بغیر تم سبکی عقل نیک جاتی رہی ہے تم سب نے بدون شیو کے جگ کرنا چاہا ہے اسکا نتیجہ تم سبکو ملیگا بعدہ جوگ
اگن سے ستی جل گئی اوسوقت ہاہاکار ہوگیا اور سبکو اضطراب پیدا ہوا ستی کا مرنا سنکر بیس ہزار گنون نے خوشی سے
اپنی جانون کو ضائع کیا باقی اور گنون کو جنھون نے فتنہ وفساد کیا اون سبکو بھرگ نے منتر کے زور سے اوڑا دیا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی رفع دفع کر دیا وہ سب فرار ہو کر شیو کے پاس آ کر ستی کا مر جانا معہ تمام کیفیت کے عرض کر دیا شیو نے ان
تم سے سب حال دریافت کیا اور بعد سماعت بیان تمہارے کے شیو کمال قہر آلود ہو کر اپنی ایک جٹا کو اوکھاڑ
پتھر پر مارا وہ درمیان سے ٹوٹ گئے اوسوقت تینون جہان معہ پہاڑ و دریا و زمین کے کانپ اوٹھے اور
جٹا سے ایک شخص کمال خوفناک صورت چار بھوجے تین آنکھہ ہاتھہ مین ترسول لیے ہوئے بیربھدر نام ظاہر ہوا
اور روبرو شیو کے کھڑا ہو گیا اور اپنے موی بدن سے اپنے مانند بیشمار گنون کو ظاہر کیا وے سب
یعنی خراب قہقہہ و مخوف آواز کرتے تھے اور دوسری حصہ سے کالی نہایت ہیبت ناک شکل اپنے ہمراہ کر دہا جوگنی
بڑا شور و غوغا کرتے ہوئے پیدا ہوئے یہ خبر تر کر کے شیو نے ایک آہ سرد خوفناک کھینچی جسنے جور گن یعنی بخارون کی
خوفناک صورت سے پیدا ہوئے بعدہ بیربھدر و کالی نے دست بستہ اپنا کام پوچھا اور حکم کے خواستگار ہوئے
تب شیو نے بڑے جلال کے ساتھہ حکم دیا کہ دکچہ کے یہان جا کر اوسکی جگ کو غارت کر کے سبکو سزا دو یہ حکم
وہ سب فوج روانہ ہوئی جسکے چلنے سے بڑا شور و غوغا ہوا اور بیربھدر رتھہ پر سوار ہو کر چلے زمین لرزہ مین وہوا
و شور کے ساتھہ چلنے لگی بیربھدر کے رتھہ مین بیس آیت ہر یعنی سنگھہ لگے ہوئے تھے اور رتھہ مین کوس طویل تھا
جسمین بیشمار چتر لگے ہوئے تھے اور جو گن کہ بالون سے بیربھدر کے پیدا ہوئی تھی وہ تعداد مین چونسٹھہ کرور تھی
بیربھدر کے ساتھہ روانہ ہوئی علاوہ انکی اور بہت گن شیو کے بھانون مین چڑھکر روانہ ہوئے جنمین تمام و کمال نا
نامی گن موجود تھے یہ جملہ تعداد فوج کی جو گنون کے ہمراہ روانہ ہوئی چونسٹھہ کرور ہزار تھی اور ہزار کوٹ بھوتون
فوج تھی اور بپاتھہ تین کرور تھی اور چھتریان بھی معہ اپنی فوج کے روانہ ہوئے اور بھیرون بھی بیشمار فوج لیکر
چنانچہ ایسی فوج ہمراہ لیکر بیربھدر روانہ ہوئے جنکے شمار کرنے مین کرورہا حروف چاہیے یہ حال ہیرنی دکچہ کی
کو معلوم ہوا جسنے ستی کی خاطرداری کی تھی اوسنے سب سے سمجھا کر کہا کہ اب خیریت نہین ہے شیو کا قہر نازل
یہ بات ہیرنے سب سے کہہ رہی تھی کہ فوج پہونچ گئی اوسمقام پر کہ جہان کوہ ہمالہ کے کنگرہ طلائی ہین اور نزدیک
مایاپوری کے جہان گنگا بہہ رہی ہین اوسی ملک کا نام کنکھل ہے اوسی مقام پر دکچہ جگ کرتے تھے
المختصر بیربھدر پہونچکر مانند آتش قیامت کے سوزان ہوگئے اور بآواز بلند کہا کہ ہم شیو کے حکم سے آئے ہین
تم مین سے سبکو بدون قتل کئے ہوئے نہین چھوڑونگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اٹھاروان ادھیاے

انے کہا کہ بیربھدر نے یہ بات کہکر سکان جگ کو جلادیا اور تمام گنون کو حکم دیا کہ بلا وقت کے قیامت کردو حکم پاکر گنون نے محشر برپا کیا اور غضبناک ہوکر حاضرین جگ کی داڑھی اور بال وغیرہ سب اوکھاڑ ڈالین اور سبکو ضربات اسلحہ سے زدوکوب کیا ایسی حرب وضرب دیکھکر دگپالون نے کچھ مقابلہ کیا مگر وے سب بیربھدر سے مغلوب ہوگئے اور اندر کی بازو اوٹھہ نہ سکے اور ضرب ترسول سے بیقرار ہوگیا اور اگنی یعنی آتش کی شکت کو کاٹ کر ترسول سے زخمی کردیا اور کال ڈنڈ جمراج کا کاٹ کر بیہوش کردیا اور نرت کی تلوار کو کند دھار کرکے ترسول کو اوسکی چھاتی مین مارا اور برن کے پاس کو کاٹ کر اپنے بان سے مجروح کیا اور پون یعنی ہوا کی دھج کو کاٹ کر پھرسا سے مارا اور کوبیر کی گدا کو توڑ کر اپنے ترسول سے زخمی کیا اور اسپس کے ترسول کو بلا دھار کے کرکے اپنے جلال کی عظمت کو دکھلایا اور چندرما کو لات سے مارا اور اٹھوین بسُ کے موسل کو کاٹ کر مجروح کردیا علاوہ انکے اور جو جو لڑائی مین کھڑے تھے اون سبکو اپنی ضربات سے باقی نہ چھوڑا یہ حالت دیکھکر تمام دیوتا بھاگ کھڑے ہوئے اونکی کوئی تدبیر پیش رفت نہ گئی اور گنون نے اس ہاس ہیبت ناک کیا یہ دو جگ کے اندر بڑا خلت کرنے لگے چنانچہ از بس بھاگ کر بشن کے قدمون مین گرے اور کہا کہ الامان الامان ہم آپکی سرناگت ہین آپ جگ کرنے والے و جگ کی حفاظت کرنے والے ہو ہم دیوتون وغیرہ کی آفت کو کہان تک عرض کرین یہ جو شیو کے گن آئے ہین انکو رفع کرو چنانچہ دکچھہ پرجاپت نے بھی بشن سے یہ درخواست کرکے قدمون پر گر پڑے اور بڑی طول طویل حمد کو پڑھا اور کہا کہ ایسی مہربانی کیجئے جسمین یہ گن رفع ہون اگر ان گنون نے ہماری جگ کو خراب کر ڈالا تو ہماری بڑائی مین فرق آویگا ایسی عرض معروض کرکے دست بستہ بشن کے آگے کھڑا ہوگیا چنانچہ ایسی عاجزی دیوتون و دکچھہ کی سنکر بشن مہربان ہوکر گنون پر غضبناک ہوئے اور واسطے لڑائی کے کھڑے ہو گئے اور تمام اسلحہ بشن کے یاد کرنے سے حاضر آئے بشن رتھہ پر سوار ہوکر واسطے جنگ کے چلے اور بمقابلہ گنون کے کھڑے ہوکر مثل شعلہ سوزان کے نظر آئے اور گنون کو اپنے بانون سے حیران کرکے میدان سے بھگا دیا تب کالی غضبناک ہوکر بڑا شور کرتی ہوئی بشن کے سامنے چلی اور کالی کی فوج نے بشن کے اوپر دفعتاً یورش کرکے ہر چار سمت سے محاصرہ کرلیا اور چیتربال بھی اپنی فوج لیکر واسطے مقابلہ بشن کے روانہ ہوا اور بھیرون بھی ہمراہ مصاف ساتھہ بشن کے چلے چنانچہ ان تینون نے بشن کے ساتھہ بڑی لڑائی کی بشن کی فوج بہت کام آئی آخر کو بشن نے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب کو ہزیمت دیکھ اسقدر اپنے جلال کو روشن کیا کہ کسیکی مجال مقاومت و تاب صف آرائی و مقابلہ گستری کی نہ رہی
بھیرون و کالی و چھتر پال بشن کی فوج کے اندر گھسے جسطرح کہ راہ ماہتاب کو گھیر لیتا ہے تب تو بشن نے اپنے
ہاتھہ مین لیکر سنوٗ بان چلایا اور ساتھہ اوسکے اپنے سنکھہ کو بجا دیا اوسوقت تمام دیوتا جو بخوف بیر بھدر بھاگ گئے تھے
سب بشن کے پاس آگئے اور طرفین سے سخت لڑائی ہونے لگی اور مہا کالی نے ہنسکر اپنے منھہ کو زمین سے آسمان
تک پھیلا دیا اور بہت فوج اپنے منہہ کے اندر ڈال لیا بعضون کے سر توڑ کر کھا لیا اور چھتر پال نے سو بان چلا کر
فوج کو مار ڈالا اور بھیرون نے بھی اپنے ترسول سے بیشمار فوج کو زمین دکھا دیا چنانچہ کالی و بھیرون و چھتر پال نے
بشن کی فوج کو کما حقہ مارا اور بشن نے بھی تمام بانون کو جو چلانے والے تھے چھوڑ دیا اور جوگ مایا سے مانند
بہت بار کہ بھدر سنکھہ چکر گدا دھارن کیے ہوئے ظاہر کیے جنھون نے گنون کو مار کر بڑے خوف مین ڈالا
بشن کی دیکھکر بیر بھدر بہت غضبناک ہوکر اپنے ترسول کو چلایا جس سے بشن کی جوگ مایا سب معدوم ہوکر صرف تنہا
بشن باقی رہ گئے اور پھر بیر بھدر نے اپنی گدا کو بشن کی پیشانی مین مارا چنانچہ بشن تاب نہ لاکر زمین مین گر پڑے
دونون فوج مین ہا ہا کار مچ گیا اور بشن نے پھر اوٹھکر اپنے چکر کو ہاتھہ مین لیا جو بیشمار آفتاب قیامت کے مانند
اوسکی آگ چارون طرف پھیل گئی اور زمین و آسمان جلنے لگا اوسکو دیکھکر تمام گن متعجب ہوکر بشن کے روبرو
مقیم نہ رہ سکے بیر بھدر نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ اونکی طاقت روک دینے چکر کی مرحمت ہوئی جسکے زور سے

بیر بھدر نے چکر نہ چلنے دیا

اونیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ چکر بشن کے ہاتھ سے نہ چلا جسکے چلنے سے قیامت ہوجاتی ہے اور بشن مانند پہاڑ کے کھڑے
بشن نے منتر پڑھا جسکی وجہ سے جسم توڑ ڈول سکا لیکن چکر کو محض طاقت رفتار کی حاصل نہوئی اوسوقت
بشن کو سمجھایا کہ جو شدنی امر ہے وہی ہوگا آپ ناحق اصرار کرتے ہو کیا کلام وید میں کا غلط ہو سکتا ہے اب
اسکو شیو کی خواہش جانکر اس بارہ مین تک دو دو تکرین آپ اپنی بہشت کو چلیے چنانچہ بشن اپنے دھام کو چلے گئے
تب بیر بھدر طرح طرح کی آفات کرتے ہوئے جگ کے پاس پہونچے اول تو جگ کے مکان کو پھونک دیا اور کسی گن نے
جگ کرانے والے کی داڑھی کو اوکھاڑ ڈالا اور بعض برہمنون کو مار ڈالا جو شیو کے برخلاف تھے بعض گنون نے مکان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے سامان جگ کو ناپاک کرڈالا اور جگ کے ظروف جسقدر تھے وہ گنگا مین پھینک دیے اور پانی ڈال کر
تمام جگ کنڈ کو بجھا دیا اوسوقت یگیہ یعنی مجسم جگ بصورت آہو کے ہوکر بھاگ چلا بیربھدر واقف ہوکر آسمان سے
اسکو گرفتار کر لاے اور سر اوسکا فوراً کاٹ لیا اور دھرم راج و دکچھ پرجاپت و کشب کے سر پر اپنی لات کو مارا
علاوہ اسکے کرشٹ نیم و کرشناسو او انگرش نیشر ون کے سرون کو لات سے مارا اور سرستی کی ناک کو کاٹ ڈالا
جو دیوتون کی ماتا بھی اور ناخون سے زخم کر کے بھگ کی آنکھین نکال لین اور بھرگ منی کی مونچھین اوکھاڑ ڈالین اور
مُشت مار کر پوکھیا کے دانت توڑ ڈالے ایسی ایسی باتون سے بھی صابر و قانع نہوکر دکچھ کو پکڑ کر اوسکے سر کو کاٹنے لگے
مگر جبکہ سر نہ کٹا تو بیربھدر نے شیو کا دھیان کر کے بموجب اشارہ شیو کے سر کو مروڑ کر آگ مین ڈالدیا علی ہذا القیاس
اسیطرح کا بہت فتنہ و فساد کر کے حسب لیاقت سبکو نتیجہ دیا اور اوسی جگہ بھوم مین بیٹھ مانند شیو رودر قیامت کرنیوالے
کی براجمان ہوے اوسوقت برہمہ و وشن وغیرہ شیو کے جا کر التماس کیا کہ آپکا گن بیربھدر دکچھ پرجاپت کی جگ کو
خراب کر کے سب کو حیران و پریشان کر دیا ہے دکچھ پرجاپت نے درحقیقت نہایت خراب کام نادانشمندی کو کیا کہ آپ کو
ادہوت سمجھکر جگ مین طلب نہ کیا آپ نے جو سزا اسکو دی وے سب اسی لائق تھی لیکن ہمارے قصورات پر
خیال نفرما کر اب رحم فرمائیے اب اسکو یہ عقل ہو گئی ہے کہ آپ سب سے اعلیٰ و برتر ہین آپ مہربانی کر کے جگ کو مکمل
کیجیے اور وہ تدبیر کیجیے جسمین دکچھ زندہ ہو اور اسیطرح سب کو خوشی ہو کیونکہ سبھون نے بالیقین آپکی بات کو قرار دیا ہے کہ
بلا تمہارے حصہ کے کوئی جگ نہوگی اگر آپ اسطرح سزا ندیتے تو دھرم معدوم ہو کر ریاکاری کی گرم بازار ہوئی اب آپکے
ادب کو سب لوگ ترک کر کے بید کی عظمت و کلام متروک ہو جاتے اب ہم سب آپکی سرناگت ہین چنانچہ شیو خوشنود ہوئے
اور بیربھدر کی طرف نگاہ مہربانی سے دیکھا بیربھدر شیو کے قدمون مین گر پڑے اور عرض کیا کہ جو حکم مجھکو ملے اوسکو
بجالاؤن شیو نے فرمایا کہ اب تم سب گن غصہ کو فرو کرو کیونکہ اپنے اپنے لائق سب سزا پا چکے یہ کہکر گنون کو دفع کیا
اور سبکی طرف نگاہ مہر سے دیکھہ دیا جسکی وجہ سے سبھون کے عضو برقرار ہوگئے اور جو مر گئے تھے وہ مانند زندون کے
اوٹھ کھڑے ہوے اور بھرگ کے بکرا کی داڑھی جما دیا اور دکچھ کے جسم پر بکرا کا سر لیکر زندہ کر دیا دکچھ نے عجیب آواز سے
شیو کی حمد پڑھا علی ہذا القیاس تمام دیوتون نے شیو کی استت کیا شیو نے حکم واسطے پورا کرنے جگ کے دے دیا چنانچہ
جگ تمام ہوئی اور سبکو جگ بھاگ دیکے شیو کو پورن بھاگ دیا اسیطرح شیو نے جگ کو تمام کراکے کوہ کیلاس مین معہ اپنے گنون کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپس تشریف لائے اور بشن و برہم وسب دیوتا وغیرہ اپنے اپنے لوکون کو چلے گئے ہمنے بر بہید رسکا اوتار کا بموجب علم و یقین و دانش اپنی کی کہ سُنایا جو اس چرتر کو قرأت یا سماعت کریگا وہ دنیا مین خوش رہکر عاقبت کو پاویگا اس اوتار کی کتھا مجمع رحمت و فرخندگی ہے ۱۵ہم اوتار تمام ہو

بیسوان ادھیاے

ذکر سربھہ اوتار

برہما نے کہا کہ اے ناردو اب ہم سربھہ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اسکے زمانہ مین دیتون کے دو راجہ کنک کسیپ بڑا لڑکا و کنک آکچھ چھوٹا لڑکا پیدا ہوے جو دیوتون کے جانی دشمن اور جنکے قابو مین تمام دنیا تھی

कनकाक्ष . हिरण्यकश्यप

مین صرف اونہین کا حکم تھا دیوتون کو نہایت تکلیف دیا اون دونون نے ملکہ تمام جہان کا دہرم خراب کر دیا بوجہ زیادتی گناہون کے جہان مین بڑے بڑے فتنہ و فساد اوٹھنے لگے منجملہ اونکے جو چھوٹا بھائی آکچھ تھا اسکو بشن نے باراہ اوتار اختیار کرکے مار ڈالا اور جو کنک کسب تھا اوسکے چار لڑکے پیدا ہوئے منجملہ اون چار لڑکون کے پہلاد سب سے چھوٹا تھا وہ نہایت راست باز و مرتاض و دہرم وان و دانا و خدا شناس تھا وہ بشن کا بڑا بھگت تھا اوسنے پیدا ہوتے ہی سے بشن کی پرستش کی سواے بشن کے اوسنے جہان مین اور کچھہ کسی شی کو نہ دیکھا اور نام و جو منتر بشن کا ہے اوسکو ملا تا رہ سرور کے ساتھ جاپ کیا ایکروز کنک کسب نے پہلاد کو واسطے تعلیم و درس کے گورو کے سپرد کیا وہ گورو کے یہان بھی وہی ہشت حرفی منتر بشن کا پڑھا کرتا تھا اور گورو جو علم راج نیت یعنی علم سیاست بدن کو پڑھاتا وہ پہلاد کے پسند نہین پڑتا تھا ایک روز کنک کسب نے پہلاد کو واسطے لینے امتحان کے بولا کر اپنی گود مین بٹھا کر علم آموختہ کی بابت کچھ پوچھا اور کہا کہ اے فرزند لخت جگر جو گورو سے پڑھا وہ سنا پہلاد نے جواب دیا کہ ہمنے بشن کا نام پڑھا ہے جسکی خدمت سے دونون جہان مین خوشی حاصل ہوتی ہے اوسکی برابر جہان مین اور کوئی نہین ہے یہ سنکر کنک کسب نے پہلاد کو اپنی گود سے پھینک دیا اور کہا کہ بشن کون ہے جسکی اور اوسکی محبت تجکو پیدا ہوئی ہے تو بشن و برہما و شیو وغیرہ دیوتون کو چھوڑکر ہماری خدمت پہ آمادہ ہو مجھ سے بڑا بھائی اور کون ہے مجکو دیوتا دیت سب ڈرتے ہین ایسی حرکت باپ کی دیکھکر پہلاد نے کچھ خوف نکیا اور با آواز بلند پھر بشن کا نام لیکر کہا کہ ہمارا بھلائی کرنے والا وہی ہے یہ کہکر بشن کے قدمون مین اور بھی زیادہ محبت کرکے اور لڑکون سے بھی

سیاست بدن
تم تہذیب اخلاق
تدبیر منازل ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کام کرانے لگا اے نار دیہی دھرم پر خوشی ہو بیٹنے والا ہے کہ اپنے مالک کے قدمونکی خدمت ترک نکرے
کنک کسب نے ایسی عقل اپنے لڑکے پہلاد کی دیکھکر دیتیون سے بولا کر حکم دیا کہ اسکو مار ڈالو یہ لڑکا ہمارا
دشمن ہوکر ہمارے دشمنون کی خدمت کرتا ہے یہ حکم سنکر دیتیون نے ہر چند کہ مارا مگر زخم تک پہلاد کے جسم مین نہوا
چونکہ بشن نے پہلاد کی حفاظت کی کنک کسب نے نہ قتل ہونا پہلاد کا سنکر مثل شعلہ سوزان جلکر پہلاد کو اپنے پاس
بلالا اور کہا کہ تیرا مالک کہان ہے مجکو بتلادو مین تجکو قتل کرتا ہون وہ تجکو بچالیوین یہ کہکر تیغ آبدار کھینچکر پہلاد کا
سر کاٹنے پر آمادہ ہوگیا لیکن پہلاد کو ذرہ بھی خوف نہ آیا جواب دیا کہ وہ ہمارا مالک سب جگہ موجود ہے اور سب مین حاضر ہے
بدون اوسکے کون مارنے والا ہے وہی مالک بھگت کا محافظ ہے یہ سنکر کنک کسب نے کہا کہ پھر کسواسطے وہ تیرا مالک
اس ستون مین دکھلائی نہین دیتا یہ کہکر ستون مین تلوار چلایا چنانچہ ایک آواز نہایت خوفناک ستون سے نکلی اور بعد
بھگت کے پالنے واسطے نرسنگھ روپ ہوکر بشن اوسی ستون سے نکل آئے اور برہما کے بردان کو قائم رکھکر کنک کسب
کو چاک کرکے مار ڈالا اور شیر کی آواز بلند کرکے اور دیتیون کو بھی مارا اور کمال غضبناک ہوکر نہایت ہیبتناک صورت بنا
جسطرح قیامت کی آگ ہو اور بعد نرسنگھ نے بڑی آواز بلند کی جو تینون جہان مین چھا گئی اور تینون جہان خوف مین آ گئے
زمین لرزہ مین آئی پہاڑ جلنے لگے دیچ قائم نرہ سکے تب نرسنگھ نے اپنی صورت کو اور بھی زیادہ مہیب خوفناک کرکے ہزار ہا
دیوار پیر و ہزار آنکھہ دھارن کین اور تینون آتش یعنی آتش دھوپ و آتش باد ظاہر ہوکر تینون جہان کو جلانا شروع کیا ایسی صورت نرسنگھ کی
دیکھکر دیوتا اوس مقام پر مقیم نرہ سکے بلکہ کچھ دور بھاگ گئے اور برہم و مہیش و بڑے بڑے دیوتا دور ہی سے استت یعنی
حمد کرنے لگے اور بعد پہلاد سے کہا کہ نرسنگھ کو تم مترحم کرکے سب لوگون کی آفت کو دور کرو پہلاد نے اسبات کو منظور
کیا اور نرسنگھ کے پاس گئے مگر تو بھی غصہ فرو نہوا بلکہ اور زیادہ آواز کو بلند کیا تب تو اندر وغیرہ تمام دیوتا اوس مقام سے
بھاگ کر شیو کی سرناگت مین گئے اور برہم و اندر و دکپت وغیرہ دیوتون نے شیو کی حمد پڑھا اور عرض کیا کہ ہم سب
آپ کے پناہ مین آئے ہین ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین نرسنگھ کا غصہ فرو ہو اسیطرح کا غصہ بیر بھدر نے بعد خرابی جگ
دکھہ کے کیا تھا جسکو آپ ہی نے رفع فرمایا تھا ہمکو جہان مین اس آتش قہر کا بجھانے والا دوسرا نظر نہین پڑتا

اکیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ایسی حمد ہم سبکی سنکر شیو نے خوشنود ہوکر ارادہ کیا کہ نرسنگھ کے غصہ کو دور کرین بدین نیت بیر بھدر

اوگن کو یاد کیا چنانچہ فوراً بیربھدر اٹّہ ہاس کرتے کرور اگن مانند زہر روپ کے ساتھ لیے ہوئے حاضر ہوا
وہ صورت کمال مہیب مجسم ہاتھ کہتے ہوئے دست بستہ شیو سے کہا کہ میرے واسطے کیا حکم ہوتا ہے شیو نے
فرمایا کہ تم جاکر زہر کے غصہ کو رفع کرو تم راہ مصالحہ و آشتی سے سمجھانا اگر اچھا ہو تو اونکے فخر کی آگ تمھاری
فرو ہو تو ہمارے بھاؤ کو قوت کرکے دکھلا دینا اور صرف کلام سے اونکے غرور کو دور کرنا اور پاس کالا
برقرار رکھنا گردن یعنی سنہرا اندھیا کثرت جلال کو کثرت جلال سے دور کرنا اور باریک جلال کو باریک جلال
اسیطرح زہر کے جسم کو اپنے مین ملاکر ہمارے پاس لانا یہ سنکر فوراً بیربھدر سانت روپ یعنی رحیم صورت
ہوکر زہر سے مثل پدر کے نصائح فرزندانہ کہنا شروع کیا کہ ای بشن تمنے زہر واسطے قیام جہان کے اوتار
تم واسطے قیامت کردینے کے تدبیر کرو تم تینون جہان کی پرورش کیواسطے ہو شیو کے حکم کو مان کر
ہو کر سبکو خوشی عنایت کرو اور دوسرے اوتارون کی ... بھی شیو کا حکم ہے تمکو شیو نے
قیامت کے ایتانچ یعنی جلال مرحمت نہین فرمایا تمھاری برابر تینون جہان مین دوسرا بھگت سدا شیو کا
تمنے اچھے طور سے بید کے دھرم کو قائم کرکے دیتون کو معدوم کیا جس کام کیواسطے یہ اوتار تمنے اختیار
وہ کام تو بوجہ احسن تکمیل کو پہونچ گیا اب تم اسقدر مہیب صورت اپنی کیون بنائے ہوئے ہو اسلیے واجب ہی کہ اوسکو
ترک کرو چنانچہ یہ کلام بیربھدر کا سنکر زہر مانند شعلہ سوزان کے ہوکر غایت غیظ و خشم سے جواب دیا کہ تم اپنے
جہان سے آئے ہو یہ بات میری خواہش کے برخلاف کہی کسواسطے غصہ کو زیادہ کرتے ہو اسوقت ہماری
کہ قیامت کون ہمارا دفع و رفع کرنے والا ہے تینون جہان ہمارے تابعدار ہین جہان مین ہمارا اسکھلانے والا کون
ہم سبکے مالک مقدس ہین تمام دنیا ہماری مہربانی سے قائم ہے ہمارے تیج سے تمام دنیا ہے ہمارے ناف کی کنول
بمعایدہ اسے ہمکو بیست چیت انند کہتا ہے ہم سبکے مالک خود مختار اور خالق و پروردگار اور قیامت کن
ہین وہ کون ہے جو ہمکو سکھلاتا ہے اور جسنے اپنے بھاری پربھاو کو تم سے ظاہر کرکے تمکو ہمارے نزدیک بھیجا
روانہ کیا ہے ہم کال کے نابود کرنے والے و دنیا کے قیامت کرنے والے بھوت کی بھوت ہین اور دنیا ہماری
زندہ ہین بیربھدر نے کہا تم اوسکو کیون نہین پہچانتے جو قیامت کرنے والا ہے جسکے ہاتھ مین
و ترسول ہی یہ بات تمہاری نہایت ناسزاوار ہے بالیقین تمکو دکھ ملیگا قاعدہ کلی ہے کہ مرتے وقت سبکی عقل زوال

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہارے بھیجے ہوئے جسقدر اوتار ہوئے جو حال اونکا ہوا ہے وہی حال تمہارا بھی ہوگا یعنی شیو غصہ کرکے تمہارے جسم کو
برباد کردیوینگے تم شیو کے اقبال و عظمت کو نہین جانتے اونکو مانند دیوتون کے جانکر ایسا نگاہ کرتے ہو تم ہرگز ہو
اور شیو پرش ہین جنھون نے تمہارے جسم مین بیج کو قائم کیا اور تمہارے ناف سے گل کنول پیدا ہوا جسکے اندر سے
برہما پانچ دہان ظاہر ہوی اور برہما کے درمیان وہ ابروسے شیو ظاہر ہوئے اور اسکے اوپر اپنے روپ کو دکھلایا
اونہین شیو نے ہمکو تمہارے غرور کے دور کرنے کے لیے بھیجا ہے تم صرف ایک دیت کو قتل کرکے اسقدر بیشمار
غرور کرتے ہو اب ناحق شیو تو غصہ نکرو یہ بات تمہارے حق مین کمال خراب ہے جب ہم غصہ کرینگے تو آخر تم شرمندہ ہوگے
اور اپنی ناطاقتی دیکھکر اپنے غصہ کو فرو کروگے جہان مین جو شخص بد و ناقص ہین اونکے ساتھ احسان کرنا خود اپنے
بضرر ہوتا ہے جیسا کہ سانپ کو دودھ پلانے سے صرف اوسکے زہر کی زیادتی ہوتی ہے جو تم شیو کو اپنا بنایا ہوا
و مطیع کہتے ہو تو ہمکو یقین ہوا کہ تم جہان کے پیدا و پرورش کرنے والے نہین ہو اور نہ خود مختار و مکت دینے والے ہو
بلکہ مانند گھڑا کے شیو کے ٹنڈ یعنی ہوتا علم ہی بہت اوتار لیا کرتے ہو جب تمنے کچھ اوتار دھارن کیا تو کیا تمکو معلوم نہین
कच्छ
کہ شیو نے تمہارے سر کو جلاکر اپنے ہار مین گوندھ لیا جبکہ تمنے باراہ اوتار لیا تو تمہارے دانت کو اوکھاڑ کر اور اپنے
वाराह
ترسول کو تمہارے جسم مین مارکر تمہارے غرور کو دور کیا اور شیو نے بھیرون کا اوتار لیکر تمہارے لڑکے برہما کا سر کاٹ ڈالا
کیا اب تک پانچوان سر برہما کے نہین ہے کیا یہ بات تم بھول گئے ہو تم دکھیہ پرجاپت کی جگ کو یاد کرو کہ ہمنے ایک
لمحہ مین تمہارا سر کاٹ ڈالا گیا جب تمنے من دکھیہ کے ساتھ جنگ کیا تھا اب کیا شیو کے جلال کو نہین دیکھا تھا
اگر تم معہ دیوتون کے من کی سرناگت مین گیے تھے جس چکر کے بھروسے پر اتنا غرور کرتے ہو یہ تمکو کسنے دیا تھا کیا تمکو
وہ پرستش ہزار گل کنول کی بھول گئی جسکی بدولت تمکو یہ چکر ملا تھا اور شیو مایا سے تمہاری عقل زائل ہوکر تم چھپ سمندر مین
تنہا پڑے رہتے ہو سو تم کسطرح ستوگن و بے عیب ہو سکتے ہو ہم تم سے لیکر ایک گیاہ تک سب شیو کی شکتی کے مطیع و
مخلوق تصور کرتے ہین تمہاری یہ شان و شوکت سب شیو کے جلال سے ہے وہی شیو گنا ہون سے پاک و تینون جہان کے
پیدا کرنے والے ہین تم ناحق اسقدر غرور کرتے ہو اب بھی سمجھ جاؤ تم پرمہا شیو پر قادر نہین ہو اونکا اقبال و اجلال بیشمار ہے
تم کال ہو اور شنکر مہا کال ہین اور کالون کے کال مہیش ہین وہی شیو جہان کے سکھلانے والے ہین تم ور برہما نہین اگر
شیو غضب مین آوینگے تو تمہارا بچانے والا کوئی نہوگا تمہارے لئے سوا اسے موت کے اور کیا ہوگا یہ شنکر نرسنگھ بڑے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غضب مین آگر چاہا کہ بیربھدر کو پکڑ لیوین چنانچہ بیربھدر نے اپنا جسم آسمان مین چھپا لیا اور شیو کا تیج مانند شعلۂ
کے نمودار ہوا جسکی تمثیل آفتاب و آتش و برق و صاعقہ سے نہین اور وہ شعلہ چارون طرف مشہور ہو گیا اور سب
تیج سب شیو کے تیج مین آکر مل گئے آسمان نظرون سے غایب ہوا تمام دیوتا و من نہایت متعجب ہوئے
لیلا کو کسی نے نہ جانا چنانچہ شیو فوراً اس صورت سے نمودار ہوئے کہ آدھا جسم مانند مرگ یعنی شیر کے
منقار کے ہزار بازو سر مین جٹا ماتھے مین چشم زبان دانت کمال خوفناک ناخن مانند بجر کے
ایک گردن آنکھ پیر آنکھین مانند آگ و آفتاب کے قہر آلود سوای ہنکار کے اور کوئی آواز معلوم نہین ہوتی
سے ہونٹھون کو کاٹتے ہوئے ایسی صورت دیکھتے بشن کا غرور دور ہو گیا اور جلال کا نام و نشان
باقی نہ رہا جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے کرم شب تاب و جسطرح کہ بڑے شیر کے سامنے شیر کا بچہ ہو جاتا ہے
سربھہ اوتار شیو کے نمودار ہونے سے بشن کا حال ہو گیا چنانچہ سربھہ نے طاقت کر کے اپنے دونون پیرون
اور اپنے دو بازو سے نرہر کے بازو کو پکڑ کر دو بازو سے نرہر کی چھاتی اور دم سے نرہر کے پیر پکڑ کر
نرہر کو دھر لیا جسطرح کہ گرڑ طاوس کو پکڑ لیتا ہے اسیطرح سربھہ ناتھہ شیو نے نرہر کو پکڑ لیا اور آسمان کی
پرواز کیا اور آسمان سے زمین پر ڈالکر پھر زمین مین اوتر کر پکڑا اور اسیطرح باربار پرواز کر کے نرہر کو ناطاقت
دیوتا و منیشر وغیرہ سب استت کرنے لگے اور نرہر کا غرور سب دور ہو گیا اور صورت اونکی کمال مسکین و ناتوان
چنانچہ نرہر نے شیو کے ایکسو آٹھ نام بیان کر کے استت کیا اور کہا کہ اے مہیشر جب میرے غرور پیدا ہو
اسیطرح مہربانی کر کے میرے غرور کو دور کیا کیجیے یہ کہا اور اپنے جسم کو چھوڑ کر انتردھیان ہو گئے اوسوقت
دیوتون و منیشرون کے سر مہیشر کی بڑی خدمت کی اور حمد پڑھا چنانچہ شیو سر مہیشر نے فرمایا کہ تم اسبات کو
سمجھو کہ ہم و بشن کچھ علیحدہ نہین ہین بلکہ ایک ہی روپ ہین ایسے چرتر کر کے ہم آپس مین لہو و لعب کرتے
یہ چرتر دیکھکر تم مین کوئی راہ راست کو غلط نکرے ہم و بشن برابر ہین ذرہ بھی کمی و بیشی نہین ہے جو بشن کے خلاف
وہ مجکو پسند نہین اور مجکو ترک کر کے بشن کی بھگت نہین ہو سکتی یہ کہکر شیو نے نرہر کے سر و چرم کو اوٹھا لیا
اپنے مالا کا راجہ بنا کر مالا مین ڈال لیا اور چرم کو اوڑھ لیا اور سبکے دیکھتے دیکھتے شیو انتردھیان ہو گئے
دیوتا وغیرہ بھی کامیاب ہو کر اپنے اپنے گھرون کو چلے گیے اے نارد اس چرتر کی سماعت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونون جہان مین بے شمار خوشی ملتی ہے ۲۱ اوتار تمام ہوے

بائیسوان ادھیاے ۲۲

چکچھہ اوتار

यक्ष अवतार

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم چکچھہ اوتار کا بیان کرتے ہین جسنے آناً فاناً تمام دیوتون کے غرور کو دور کیا
معلوم ہو کہ جبکہ دیوتا و دیت سمندر متھتے وقت لڑے اور دیت دیوتون سے مغلوب ہو گیے تو دیوتا کثرت غرور سے
شیو کو فراموش کرکے خود اپنے تئین مالک زمین و آسمان کا تصور کرنے لگے اور ایکجا ہو کر کثرت غرور سے بات
کرنے لگے اول سب سے آگے بشن نے کہا کہ ہم نے دشمنون کو منہزم کیا ہمنے کال نیم کو قتل کیا
اندر کہنے لگے کہ ہمنے بہت دیتون کو آسان طریقے سے مار لیا اور پاک وغیرہ ایسے دیتون کو ہمنے
مارا اسیطرح سب دیوتون نے غرور کے ساتھ اپنی اپنی شجاعت و دلیری بیان کرتے خودسرائی و ستایش
کرنے لگے شیو نے اسقدر غرور دیوتون کا جانکر عجیب لیلا دھر کیا یعنی بصورت چکچھہ کے دیوتون کے پاس
تشریف لاکر سب سے خیر و عافیت دریافت کیا کسی نے نہ جانا کہ یہ شیو ہین پھر کہا کہ تم سب اس مقام پر
جمع ہوے کیا کرتے ہو معلوم ہوتا ہے کہ تم سب غرور مین بھرے ہوے ہو کیا وجہ ہے کہ تم سب بیٹھے ہو دیوتون نے کہا کہ
کیا تمنے نہین سنا کہ اس مقام پر دیوتا و دیتون سے لڑائی ہوئی ہمنے دیتون کو قتل کر ڈالا باقیماندہ بھاگ گیے چکچھہ شیو نے
فرمایا کہ اے بشن وغیرہ دیوتون ایسا مت کہو تمہارے اوپر اور کوئی ہے تم اسقدر غرور کی گفتگو نکرو وہ بڑا شخص جو
تمہارے اوپر ہے تم سب سے بڑا صاحب قوت و دانائی مجسم جلال ہے جو وہ بات چاہتا ہے اوسی بات کو کرتا ہے اگر
تمکو اس بات کا یقین نہووے تو تم سب ملکر ایک تن یعنی ایک گیاہ کو کاٹ توڑ ڈالو چنانچہ شیو نے ایک گیاہ دیوتون کے
اوپر پھینک دیا تمام دیوتون نے اپنے اپنے اسلحہ اوسکے اوپر چلایا گھٹنا اوسکا تو درکنار وہ ذرہ بھی نہ ہلا جسطرح پڑا تھا
اوسیطرح زمین مین پڑا رہا تب تو اندر نہایت غضبناک ہو کر اپنے بجر کو اوس گیاہ پہ چلایا مگر وہ محض بیکار ہوا اوسوقت
بشن نے غصہ مین آکر اپنے چکر کو مارا وہ بھی کامیاب نہوا تب تمام دیوتا نہایت شرمندہ ہوے اور تمام دیوتون کو کمال
پریشانی و پشیمانی حاصل ہوئی اسی عرصہ مین الہام ہوا کہ تم کوئی اپنے دلون مین اندیشہ نکرو تم سب نے مغرور ہو کر اپنے مالک کو
نہین پہچانا جو تم سب سے اعلیٰ ہے اوسکو تمنے فرط غرور و منی سے نہین شناخت کیا وہ تمہارے غرور کو دیکھکر بصورت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جلچھہ تمیز ظاہر ہوا اور تمہارے غرور کو دور کر دیا اب بھی غرور کو دور کرکے اپنے مالک کے قدمون کو پکڑ کر شیو کی
مین اگر پھر ایسا غرور کسی زمانہ مین نکرنا یہ جو جلچھہ کی صورت تمہارے پاس موجود ہین یہی سدا شیو ہین جنکا تمام
جلچھہ مہادیو کے قدمون مین گر پڑی اور بہت طرح سے پرنام کرکے غرور سے خالی ہوئے اور یقین لائے کہ
قوت شیو کو ہے وہ اور کسیکو نہین ہے اور بعد کہ شیو کی استت بشن وغیرہ تمام دیوتا کرنے لگے اور کہا کہ ہم سب
ہمارا غرور دور ہوگیا امید وار ہین کہ پھر ہمکو ایسا غرور پیدا نہووے شیو خوشنود ہوکر کچھ نہ کچھ زبان پر لائے اور
سب اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے جلچھیشر اوتار ۷۴ ختم ہوگیا برہما نے کہا کہ ای نارد یہ جلچھیشر
بڑی خوشی دینے والا ہے اسکی سماعت سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اب ہم دس مہا کال یعنی جو دس اوتار شیو کے ہین انکا

ذکر دس اوتار شیو مع شکت کے

اول روپ مہا کال شیو کا ہے جسکی یاد سے کمال فرخندگی حاصل ہوتی ہے اور مہا کالی نام شکت اس اوتار کی ہے
پرستار خوشی مین رہا کرتے ہین دوئم تار جنکی شکت کا نام تارا ہے سوئم بال جنکی شکت کا نام بھوبنیشری ہے جو
بدست بسود لکھیں کو دور کرتے ہین اونکی شکت کا نام بدیا ہے پنجم بھیرون جنکی شکت کو بھیروی کہتے
ششم چھن مستک جنکی شکت کا نام چھن مستکا ہے ہفتم دھوماوت جنکی شکت کو دھوماوتی کہتے
آٹھوین بگلا مکھ جنکی شکت کا نام بگلا مکھی ہے نہم ماتنگ اوتار شیو کا ہے جنکی شکت کو ماتنگی کہتے
دہم کمل جنکی شکت کو کملا کہتے ہین ان دسون اوتار کی پوجا اور دسون شکت کی پرستش سے سب مطالب
حاصل ہوتے ہین اور اپنے پرستار کو نہال کرتی ہین تمام ہوئے دہ اوتار

تیئیسوان ادھیاے

ذکر گیارہ رودر

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم گیارہون رودر کا ذکر جو شیو کا اوتار ہین بیان کرتے ہین وے نہایت
صاحب قوت وقدرت خوشی دینے والے دیتون کے نابود کرنے والے ہین اونکی پیدائش
یہ کہ کس کام کے واسطے پیدا ہوئے اور جنکی چرتر کی سماعت سے بہادری وراحت دلی بہت بڑھتی ہے
ہم کہتے ہین وہ سنو کہ زمانہ ماضیہ مین دیتون نے بڑی قوت وقدرت بہم پہونچا کر دیوتون کو بڑی تکلیف دی ہر

دیوتاؤن سے بہت لڑے مگر اونکی کثرت قوت سے منہزم ہوے اور تاب مقاومت کی نہ لاکر جابجا بھاگ گیے
اور تمام دیوتا ملکر کسیب کے پاس حاضر ہوئے اور اپنے باپ کشب کے سامنے ہاتھ جوڑکر اپنی تکلیف کو عرض کیا
کسیب نے شیو کو یاد کر کے سب دیوتون سے کہا کہ شیو کی خواہش مبارک ہے مبارک ہے تمھارے تمام رنج کو وہی
دور کرینگے کچھ دن تک وقت کے منتظر رہو وے تمھارے اوپر مہربانی کرینگے تم اپنے اپنے گھرون مین جاکر شیو کا
دھیان کیا کرو ہم بھی تمھارے لیے شیو کی عبادت معہ اپنی عورت کے کرینگے چنانچہ بعد رخصت کرنے دیوتون کے
کسیب نے شیو کی بڑی سخت ریاضت کیا ایسی سخت ریاضت و عبادت کسیب کی دیکھکر شیو خوشنود ہوے اور
کسیب کے پاس ظاہر ہو کر کھڑے ہو گئے کشیب نے استت کرنا شروع کیا اور بار بار معہ اپنی عورت کے شیو کے
قدمون پر گرے اور کہا کہ ہر چند کہ جو بر ان مین طلب کیا چاہتا ہون وہ محض ناسزا اور نامناسب ہے مگر مین ازراہ
بےادبی کے عرض کرتا ہون کہ آپ میرے گھر اوتار لیوین اور میرے لڑکے ہو کر دیوتون کے ساتھ برادرانہ محبت کر کے
دیتون کو نابود کرو اور دیوتون کو اونکی سلطنت دلا دو اور ہمیشہ دیوتون کی مدد کرتے رہو تم سب دیوتون کے
راجہ ہو یہ کہکر کسیب خاموش ہوئے شیو نے یہ کہکر کہ اچھا یہی ہوگا انتردھیان ہوئے اور کشیب کو دلمین مقام کیا
کشیب نے شیو کی مہربانی جانکر اوس منی کو سربھی اپنی عورت مین قائم کر دیا جسکی وجہ سے سربھی سب سے
اعلی روشن و بہرہ مند ہوئی چنانچہ تمام دیوتا کشیب کے قیامگاہ مین آکر شیو جو حمل کے اندر تھے اونکی استت پڑھا
اور پھر اپنے اپنے مقامات کو واپس گیے اور وقت پاکر سربھی سے گیارہ روپ دھارن کر کے شیو پیدا ہوے
اور سربھی کو کچھ تکلیف تولد کی نہوئی اوسوقت تمام جہان کے دیوتون کو خوشی حاصل ہوئی زمین تمام مبارک ہو گئی
دیوتا و منیشرون کا رنج و تکلیف زائل ہو گیا اور کشب و ہم معہ تمام دیوتون و منیشرون کے آکر گیارہ رودر کو دیکھکر
استت کیا اور کہا کہ آپ دیتون کو فتح کر کے ہم سبکو خوشی مرحمت کرین بعد و کشیب سے ہمنے اونکا جات کرم کرا کے
اونکے یہ نام رکھے کپال پنگل بھیم بروپاکچھ بلوہت شاشت اہی اج پاد دھرم
بہو اوسوقت بڑا جشن ہوا اور جمیع سامان صحبت مثل رقص و سرود وغیرہ سب کچھ ہوا یہ گیارہون رودر
پیدا ہوتے ہی بڑے صاحب قوت معلوم ہوے یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہے کیونکہ وے تو شیو کا روپ تھے چنانچہ
والدین کی اجازت حاصل کر کے دیوتون کے ہمراہ روانہ ہوئے اور بعد فراہم ہونے فوج دیوتون کے اونھون نے

دیتیون پر خروج کیا اور سخت معرکہ درپیش ہوا چنانچہ دیتیون کے مقابلہ مین دیوتا ثابت قدم نہو کر بھاگ کر گیارہ رودر کے
پاس آئے رودرون نے فرمایا کہ تم کچھ خوف نکرو ہم ایک چشم زدن مین دیتیون کو معدوم کر دینگے ہمارے
کے سامنے وہ نہین ٹھہر سکینگے یہ کہا اور دیتیون سے مقابلہ کیا دیتیون کو کثرت جلال رودر سے تاب مقاومت
باقی نرہی اور بڑے بڑے دلاور دیتیون نے بعد جنگ وجدل بسیار کشت وخون بیشمار کے عاجز و حیران ہوکر
سے فرار ہوئے اور اپنے لوک مین جاکر پوشیدہ ہوئے دیوتون کو حصول ایسی فتح نمایان سے بڑی خوشی ہوئی اور
قدیم ملک کو رودر کی مہربانی سے حاصل کرکے بدستور سابق شادان و فرحان ہوگئے اور گیارہ رودر ہمیشہ
دیوتون کے ہمراہ رہکر اسیطرح اونکی اعانت کرتے رہے اسطرح جو شخص ہمیشہ رودر چرتر کو بیان کیا جسکی سماعت
بڑا ناپاک و گنہگار شخص بھی پاک ہوجاتا ہے ۶۸ اوتار ختم ہوئے

چھبیسوان ادھیائے

ذکر دُرباسا اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد جسطرح کہ شیو اتر منی کے لڑکے ہوکر اوتار لیا وہ کیفیت ہم تمکو سناتے ہین واضح ہو
ہمارے لڑکے اتر ہماری اجازت سے معہ عورت اپنی کے ریکھہ کل پربت پر جاکر نربندھیا کے کنارہ بیٹھے اور
تک ایسی سخت ریاضت کے ساتھہ عبادت سدا شیو کی کیا کہ صرف ہوا کھاکر ایک قدم سے کھڑے رہے اور
کہ ہمکو شیو مانند اپنے ایک لڑکا مرحمت کرین چنانچہ ایسی سخت ریاضت سے ایک آتش سوزان پیدا ہوکر تمام جہان
جلانے لگی اور تینون دیوتا معہ اور دیوتون و منیشرون کے اتر کے پاس حاضر ہوئے اتر نے سبکو اپنے روبرو
معہ اپنے سواریون خاص کے تبسم کنان کھڑے دیکھا اور بعد سجدہ کے عرض کیا کہ تم تینون دیوتا یعنی خالق جہان
پروردگار کائنات و قیامت کے لانے والے دنیا یعنی رجوگن و تموگن و ستوگن ایک ساتھ ہمارے پاس آئے ہو اب مین کسکی
خدمت کرون مینے تو صرف ایک ہی دیوتا کی خدمت کیا تھا یعنی وہ شخص جو سب کا مالک ہے جسکی وجہ
تینون دیوتا ایک ہی ساتھ تشریف لائے ہو اس وجہ سے مجکو نہایت تردد پیدا ہوا ہے یہ وجہ تمہارا آنیکی بعدہ
یہ سنکر تینون دیوتا نے فرمایا کہ جسطرح پر تمنے اپنے دل مین سنکلپ کیا تھا وہی تمہارے سامنے آیا ہے
ایشر کی ریاضت کی اور ظاہر ہے کہ ہم تینون ایک ہی روپ ہین کچھ اسیطرح کا بھید ہم تینون مین ہے اس

ظاہر ہوے تین لڑکے ہم تینون کے انس سے پیدا ہونگے جو تمھاری نیکنامی کو بڑھا کر تینون جہان مین مشہور ہونگے
بردان اتر کو دیکر تینون دیوتا اپنے اپنے قیام گاہ کو چلے گیے اور اتر بھی اس امید پر کہ ہمارے تین لڑکے ہونگے
برادان فرحان اپنے گھر چلے گیے اور وقت پا کر تین لڑکے اتر کے تینون دیوتون کے انس سے پیدا ہوے یعنی برھما
کے انس سے دتہ وشن کے انس سے دت اور شیو کے انس سے دُرباسا لیکن ہم دُرباسا کے چرتر کو بیان کرتے ہین
یعنی شیو نے دُرباسا کا جسم اختیار کرکے بہت چرتر کیے اونھون نے برھمچ کا ادب کیا اور سبکو تعظیم و بابتیر و انکے
دھرم کا امتحان کیا اور بہتیرون کو دھرم عنایت فرمایا پہلا چرتر اونکا یہ ہے کہ راجہ امبرکھ سورج بنسی بشن کا بڑا بھگت
یعنی وہ بڑا برھم بھگت وبرت رکھنے والا تھا اور بشن کے حکم کو بخوبی بجا لا کر ستوگن دھارن کرکے سلطنت کرتا تھا
اور ایکادشی برت کو ہمیشہ رکھا کرتا تھا اور دوادسی مین برت کو توڑتے تھے ایکروز ایکادشی برت کرکے چاہا کہ دوادشی کو
پارن یعنی کچھ کھائیے اوسوقت دُرباسا پہونچے جنکا مقصد صرف امتحان لینا تھا امبرکھ نے کمال تعظیم و تکریم کرکے
واسطے قبول کرنے دعوت کے معہ شاگردون کے عرض کیا چنانچہ دُرباسا نے منظور کرکے معہ سکھون دریا کے کنارے
غسل کو گئے اور وہان اسقدر متوقف ہوے کہ اشنان امبرکھ کا کرین راجہ امبرکھ دُرباسا کا انتظار کرتے رہے مگر دوادشی
آخر ہونے لگی اوسوقت راجہ امبرکھ پارن مین نقصان دیکھکر کمال مشوش ہوکر برہمنون سے استفسار کیا آخر کو بموجب
طریقہ بید کے برہمنون نے اجازت دیا کہ آپ پارن کرین دُرباسا نے پارن کر لینا یہ حال راجہ امبرکھ کا معلوم کرکے
دُرباسا قہر آلود ہوکر راجہ کے پاس آئے اور چاہا کہ راجہ کی بھگت کا امتحان کرین اور چکر کے خوف سے بھاگ کر
برسون تک تینون جہان مین بھاگتا پھرون بعدہ راجہ کے سرنگت مین آکر چکر کو پیچھے اپنے لگائے ہوے
پہونچون اگر راجہ درحقیقت برھم بھگت ہوگا تو دل مین شرمندہ ہوکر میری تکلیف کو دور کریگا اور اگر اچیا تا و بشن کی
بھگت کامل نہین رکھتا تو اپنی برت کو چھوڑ دیویگا یہ خیال کرکے غایت غیظ و خشم سے راجہ کو سراپ دینے لگے
چنانچہ بشن کے چکر نے دُرباسا کی دلی خواہش کو پہچان لیا اور اپنے جلال کو بڑھا کر دُرباسا کی طرف چلا دُرباسا نے
بھی قرار بر فرار کو سبقت دیکر بھاگنا شروع کیا اور تمام ممالک و تینون دیوتون کے لوک پھر کر پھر راجہ کے پاس آئے
اور کہا کہ اے راجہ ہم تمھاری پناہ مین ہین جو جاہل ہین وہ اس چرتر کو کیا جانین ہے اس چرتر کو اور ہی طرح پر قیاس
کرتے ہین یہ نہین جانتے کہ دُرباسا تو خود شیو کا اوتار ہین اونکو رنج و تکلیف کہان ہو سکتی ہے المختصر دُرباسا کو

راجہ نے دیکھکر شرمندگی کے ساتھ چکر سے کہا کہ تم بالکل رفع ہوجاؤ اب برہمن کو چھوڑ دو یہ سنکر چکر فوراً ہوگیا اور
راجہ نے درباسا کو کھانا کھلا کر بعدہ آپ کھانا کھایا درباسا بہت خوشنود و آسودہ ہوکر راجہ کو دعا دی اور
کہ تم کچھ فکر و رنج نکرنا ہم تمھارے امتحان کیواسطے یہ سب چرتر کیا ہے تمکو آفرین ہے تم مبارک ہو جو ہمارا
غصہ کو گوارا کیا تمھاری بھگت بشن پر لازوال ہوگی یہ کہکر درباسا مسرور ہوکر روانہ ہوگئے اور جبکہ …
دسرتھ کے لڑکے بشن کا اوتار جہان مین تمھین معلوم ہوئے تب بھی اسیطرح درباسا نے چرتر کیا اسیطرح …
کا امتحان لیکر اونکو مہرانی سے کے اپنے رتھ کے کھینچنے والے بنایا اور سری کرشن کی ایسی برمھ بھگت …
کرکے اونکو سجر رنگ یعنی آہن تن کر دیا اور دروپدی کا امتحان لیکر پانڈون کو مالا مال کر دیا اور ہنس
و دنبھک جو دو بھائی بڑے شریر و بانی فتنہ و فساد تھے اونکے پاس جا کر اپنی بے عزتی کرایا اور بعدہ
بددعا دیکر نیست و نابود کر دیا چنانچہ شیو نے درباسا کا اوتار لیکر اسطرح کے بہت چرتر کیے ہین اور …
طریقون سے سنیاس مت کو رائج کیا اور بہتیرون کو گیان دیکر مکت عطا فرمایا یہ چرتر خوشی دینے والا …

پچیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ یہ مختصر ہمنے سنا لیکن میری خواہش ہے کہ آپ بطول الت کے ساتھ جسطرح کہ درباسا
رامچندر و کرشن وغیرہ کا امتحان لیکر اونکو بردان دیا بیان فرماوین برمھا نے فرمایا کہ جبکہ دیوتون کے کام
کامل کرنے کے واسطے رامچندر نے دسرتھ کے گھر اوتار لیا اور دیوتون کیواسطے بیشمار چرتر کرکے …
راج کیا تب ہمنے موت کو اونکے پاس بھیجکر پیغام دیا کہ اب اپنے لوک مین آکر ہم سب مجھو رونکو مسرور فرماؤ
چنانچہ کال یعنی موت بصورت منیشرون کے ہوکر رامچندر کے پاس آکر بیٹھ رہا اور وقت پاکر عرض کیا کہ مہاراج مجھے
آپ سے کچھ امر خفیہ کہنا ہے جسکو دوسرا شخص نہ جانے ہماری تمھاری گفتگو مین اگر کوئی آجاوے تو خواہ وہ کوئی ہو اوسکو
ترک کردو رامچندر نے منظور کیا اور لچھمن سے کہا کہ تم دروازہ پر کھڑے رہو کوئی یہان آنے نپاوے بعدہ کہا
کہ تم کون ہو کہان سے آئے ہو کیا حکم دیتے ہو کال نے کہا کہ ہمکو برمھا نے بھیجکر آپکو پیغام دیا ہے کہ اب اپنے لوک
مین تشریف لاؤ یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ درباسا واسطے امتحان کے آئے اور لچھمن سے کہا کہ رامچندر کو فوراً ہماری
تشریف آوری کی اطلاع دو لچھمن اوسوقت کمال فکر مین ہوئے کہ اگر رامچندر کے پاس اندر جاتا ہون تو مجکو ترک کر دینگے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اگر نہیں جاتا تو دُرباسا کے خوف کا متحمل ہونے پڑیگا وے اپنی آتش قہر سے مجکو جلادیوینگے اسی حالت ملال ان
کے جان مین اونکو یہ بہت سوجھی کہ دُرباسا کی نے بے ادبی کرنا واجب نہیں کیونکہ یہ بات بید کے خلاف ہے کہ برہمن سے
بے ادبی کرو اور ہرچند کہ رامچندر کی جدائی میرے لیے نہایت رنج دہ ہے لیکن درباسا کے حکم کو ماننا بہت بہتر ہے
دل مین کہکہ نہایت شرم و تردد کے ساتھ رامچندر کے پاس جاکر دُرباسا کا پیغام کہا چنانچہ کال لچھمن کو دیکھتے ہی
اندردھیان ہوگیا اور رامچندر نے اپنے قول و حکم کو یاد کرکے رنجیدہ ہوکر لچھمن سے کہا کہ اے لچھمن جان سے عزیز
اسوقت ہمارے ساتھ بڑا فریب ہوگیا یعنی کال بصورت منیشر کے آکر ایسی تدبیر کرکے مجکو پریشان کر گیا وہ قول
جو اوسنے ہم سے کرالیا تھا اوسکو تم جانتے ہو کہ اوسکو تم راست کرو اور بڑی زور سے گریہ وزاری کیا لچھمن بھی
بیہوش ہوگئے اوسوقت دُرباسا اندر جاکر اونکو بہت سمجھایا اور ایسا کرکے دُرباسا اپنے قیامگاہ کو رخصت ہوکر
چلے گئے اور لچھمن رامچندر سے رخصت ہوکر سرجو کے کنارے جوگ کی راہ سے اپنے جسم کو ترک کردیا اور اپنے قدیم روپ
کو دھاران کیا کچھ روز بعد رامچندر بھی معہ تمام اپنی اجودھیا نگری کے بیکنٹھ مین براجمان ہوگئے اب ہم کرشن کے
امتحان کو بیان کرتے ہین یعنی جسطرح کہ درباسا نے اونکا امتحان لیا کرشن جہان مین بڑے برہمہ بھگت مشہور ہوکر
تمام کام اونھین کی مطابعت و تابعداری سے انجام دیا انھون نے دیوتون کے تمام کاروبار انجام کرکے آپ
شہر مین رونق افروز ہوکر برہمہ بھگت کے ساتھ قیام کیا ایسے برہمہ بھگت کے امتحان کے لیے درباسا کرشن کے
پاس گئے کرشن نے بڑے ادب و تعظیم و حسن اخلاق سے درباسا کو لیا عمدہ عمدہ کہانے کہلوائے تب دُرباسا نے
کہا کہ ہم رتھ پر سوار ہوا چاہتے ہین لیکن شرط یہ ہے کہ تم و رکمنی تمہاری رانی اوسکو کہینچکر چلاؤ وایسا کرنے سے جو
تمہاری خواہش ہوگی مین تمکو عنایت کرونگا کرشن نے بڑی خوشی سے اس بات کو منظور کرکے تعمیل کی چنانچہ
دُرباسا نے خوشنود ہوکر کہا کہ ہمارے حکم سے پایس نہوا اگر برہنہ بدن ہوکر اوسکو لپٹا لو تا کہ تمہارا کوئی عضو کہلا رہے
کرشن نے یہ بھی کیا تب درباسا خوشنود ہوکر یہ بردان دیا کہ جہان جہان تمہارے جسم مین پایس لپٹی رہی ہے وہان
وہان تمہارے کوئی ہتھیار اثر نکریگا اور تمکو کسی کام کے کرنے کا پاپ یعنی گناہ نہوگا کرشن نے یہ بردان پاکر درباسا کی
تشریف آوری کو مبارک سمجھا اور بڑی تعریف کی دُرباسا تو انتردھیان ہوئے اور کرشن کمال شادان و فرحان گناہ سے ہو
پاک ہوئے اے نارد اب دروپدی کے چرتر کو سماعت کرو کہ ایکروز دروپدی معہ اپنی سکھیون کے گنگا اشنان کو گئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور اشنان کرنے لگی چنانچہ اوسکے پورب طرف کچہ دور پر دُرباسا بھی غسل کر رہے تھے جبکہ تمام بدن ملکر دہونے لگے تو دُرباسا کی کوپین دریا مین چھوٹ گئی بوجہ شرم کے دُرباسا پانی سے باہر نہین نکل سکتے تھے یہ حال معلوم کرکے اپنا آنچل پھاڑکر درباسا کے طرف روان کردیا اوسکو درباسا نے زیب تن کرکے پانی سے باہر اور خوشنود ہوکر دروپدی سے کہا کہ ہماری شرم کو جو تمنے رکھا ہے اسکا پھل تمکو ملیگا اسباب کے تمام گواہ ہین تمہاری حیا ہمیشہ قائم رہیگی تمہارے اوپر جو آفت آوے وہ نابود ہوجاوے یہ بات کہکر درباسا ہوگئے مگر کسی نے نہ جانا کہ یہ کون تھے اور ایک اور چرتر درباسا کا سماعت کرو کہ ایکروز دُرباسا سرود مین غسل گئے اور ایسی خراب میلی کچیلی صورت اپنی بنایا جیسے کبھی کسینے نہ دیکھا تھا اوسوقت اتفاقاً تین لڑکیان گندھرب سے غسل کرنے کو گئی تھین اونکے نام یہ تھے اوّل رتن اُدھیا دوم رتن چوڑا سوم دھرت پری درباسا کو دیکھکر بہت کلام ناقص و خراب کہے اور کہا کہ ہمارے اوپر برہما نے خوشنود ہوکر کیا خوبصورت ہمارے واسطے بھیجا ہے یہ سنکر دُرباسا نے اونکو بددعا دیا اور اپنا برمھ تیج دکھایا یعنی کہا کہ تم بڑی تکلیف پاؤ گی مگر جبکہ میرے تینون سرناگت ہوئین تو کہا کہ تم ملاس برت کرکے پھر بدستور سابق ہوجاؤ گی درباسا انتردھیان ہوگئے اسیطرح کے اور بہت چرتر درباسا نے کیے ہین جنکے یاد کرنے سے تمام نابود ہوجاتے ہین ۶۹ اوتار ختم ہوگیے

چھبیسوان[۲۶] ادھیاے

ذکر گرہپت اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم گرہپت اوتار کے چرتر کو سناتے ہین واضح ہو کہ دریاے نربدا کے کنارے ایک شہر نرم پور مین لشوانتر نامے مُنی برمھ چریہ شیو کے بڑے بھگت جو ہمیشہ جگ کیا کرتے رہتے تھے شانڈل گوتر مین پیدا ہوئے تھے اور اپنے کریا کرم مین نہایت مستقل و شیو کی پرستاری مین کمال ثابت قدم اور جمیع علوم کے ماہر اور بڑے دانشمند تھے اونھون نے گرہست آسرم کو سب سے اعلیٰ جانکر ساتھہ اپنا بیاہ کیا اور گرہست آسرم مین قائم رہکر روزمرہ اپنے چھون کرم کو معہ عورت کے کرتے تھے اور عورت کے شیو کی خدمت مین مصروف رہا کرتے تھے اور پانچون جگ کو روزمرہ کرکے آتش پرستی مین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گرہستی گذرتی کوئی لڑکا اونکے پیدا ہوا تب ایکروز عورت نے دست بستہ عرض کیا کہ مینے آپ کے ساتھ اٹھون
طرح کے بھوگ کرکے ہمیشہ بلا مرض و رنج کے عیش و آرام کیا ہے مگر ایک آرزو مجکو ہے جسکی تمنا تمام گرہست
کرتے ہین بسواتر نے کہا کہ ہم شیو کی خاوندی سے سب کچھ دے سکتے ہین جو تمہاری خواہش ہو وہ بردان ہم سے
لے عورت نے کہا اگر آپ خوشنود ہین تو مثل شیو کے ایک لڑکا مجکو دیجیے بشواتر نے شیو کا دھیان کرکے فرمایا
تیری خواہش پوری ہوگی شیو مین سب طرح کی قدرت ہے یہ بات کچھ دور نہین ہے کیونکہ بشواتر واسطے ریاضت کے
کاشی مین آئے اور منکرنی مین اشنان کرکے بشوناتھ کی پرستش کیا اور کماحقہ اونکی پرستش کیا بعد اپنے دل مین
خیال کیا کہ کاشی مین کون شیو لنگ ایسا ہے جو جلدی مقصد عطا کرتا ہے آخر بیریشر لنگ کو جلدی اولاد عطا کرنیوالا
جانکر چندر کوپ کے پانی سے غسل کرکے صبر و استقلال کے ساتھ ریاضت کرنے مین مشغول ہوئے اور روزمرہ
بیریشر کے دھیان و عبادت مین مشغول رہے اور بارہ مہینے تک اسطور پر برت کیا کہ ایک مہینے مین صرف ایک جو
کھاکر دوسرے مہینے مین صرف دودھ پیکر علی ہذا القیاس ایک مہینے مین صرف ترکاری کھاکر ایک مہینے مین تل
چباکر ایک مہینے مین صرف پانی پیکر ایک مہینے مین صرف پنچ گبپ پی کر ایک مہینے مین چاندراین کرکے ایک مہینے
مین صرف کُس کی جڑ کھاکر علی ہذا القیاس اسیطرح بارہ مہینے بسر کردیے اور تینون وقت بیریشر لنگ کی پرستش
کیا کرتے تیرھوین مہینے گنگا مین اشنان کرکے صبح کے وقت بیریشر کے نزدیک گئے چنانچہ بیریشر کے درمیان
سے ایک لڑکا آٹھ برس کا کمال حسین و خوبصورت نکلا گورا رنگ سفید بھسم لگائے ہوئے خوبصورت بال ماتھے
تک لٹکے ہوئے غرض کہ تمام عضو و اجزا نہایت مناسب بید پڑھتے ہوئے بسواتر کی طرف دیکھتے ہوئے
کھڑا ہوگیا بسواتر نے دونون ہاتھ جوڑکر استت کی تب لڑکے نے کہا کہ بردان مانگو بشواتر نے کہا کہ اے شیو
تم سے کون بات پوشیدہ ہے تم تو سب جانتے ہو مین صرف اسیقدر عرض کرتا ہون کہ میری جو خواہش ہے
اوسکو پورا کرو شیو نے سنکر فرمایا کہ اچھا تمہاری تمنا بہت جلد برآویگی اور تم دونون پھر از سر نو جوان ہوجاوگے
پھر وہ لڑکا انتردھیان ہوگیا اور بشواتر بڑی خوشی کے ساتھ اپنے گھر واپس آکر سب کیفیت اپنی عورت سے کہدیا
اور کو بردان شیو سے جو بردان بشواتر نے پایا تھا وہ ظاہر ہوا یہ حال سنکر تمام جہان بشواتر کے قیام گاہ مین گئے
اور بشواتر کی تعریف کرنے لگے اور سچکمنتی کے نصیب پر آفرین کیا اور پھر اپنے اپنے قیام گاہ سب واپس جاتے گئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور سبواتر معہ عورت کی شیو کی عبادت کرتی رہی

ستائیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ شیو کے بردان سے اچھے وقت سُچکہ متی کے حمل رہ گیا اور بشواتر نے واسطے حفاظت
و پرورش حمل کے پانچوین و آٹھوین مہینے مین بہت دان و خیرات کیا دسوین مہینے مین اچھی ساعت و طالع سعید مین
لڑکا پیدا ہوا دونون نے ملکر بڑا جشن کیا یہان تک کہ تینون دیوتا بھی بہت مسرت اندوز ہوئے آسمان سے
پھولون کی بارش و خوشبو سے مکان معطر و دُندبھی کی آواز دیوتون نے بجایا ہر چہار طرف سے طاؤسون نے
آواز دینا شروع کیا طرح طرح کا ناچ و رنگ گندھرب و دیوتون کی عورتون نے کیا سب جگہ سے مبارک کی صدا
بلند ہوئی ہم معہ دیوتون کے اوس مقام پر گئے وشن معہ لچھمی کے تشریف لے گیے اور شیو گوری کو ساتھ لیکر
معہ بہت گنون کے رونق افروز ہوئے اور اندر روسنک وغیرہ معہ آٹھون بسُ و تمام دیوتا و ناگ وغیرہ
انجمن جشن مین قدم رنجہ فرمایا اور تمام سمندر معہ گنگا کے جواہرات نذر کیواسطے لیکر حاضر ہوئے اور شہر بھی معہ اپنی عورتون
و لڑکا لڑکی سے کے مبارک گویان اوس مقام پر پہونچے تمام لوگون نے بشواتر و سُچکہ متی کو پرنام کیا اور اوس لڑکے کو
شیو کا اوتار بیان کر کے سبھون نے استت کیا او سوقت شیو کا حکم پاکر ہمنے سب جات سو کرم وغیرہ لڑکے کا
نیشنزدان نے بید کا پڑھنا شروع کیا اور ہمنے بید مین بچار کر کے گرہپت نام رکھدیا اسکے بعد وہ مجلس جشن کی برخاست ہوئی
اور سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گیے اور بشواتر نے چوتھے ماہ نشکرم یعنی باہر گھر سے نکاسی کی رسم کیا اور چھٹوین ماہ
غلہ چکھایا اور بارھوین ماہ چوڑا (یعنی مونڈن) ہوا بعدہ کان چھیدے گیے پانچوین سال رسم زنار بندی کی عمل مین آئی اور سب
بید کا پڑھانا شروع کیا بعدہ گورو سے منتر دلوا کر بذریعہ گورو کے تمام علوم تعلیم ہوا نوین سال امی نارد تم وہان
گیے اور بشواتر نے تمہاری بڑی خدمت کی بعدہ تم لڑکے کو اپنی گود مین بٹھلا کر اوسکے حسن و قبح کو ہاتھ دیکھکر بیان
کرنے لگے اور کہا کہ تمہارے لڑکے کے تمام عضو کمال سعید و مبارک ہین مگر ایک امر نہایت منحوس ہے یعنی بارھوین
خوف صاعقہ کا ہی اسکی حفاظت کرنا واجب ہے تم تو یہ کہکے چلے گیے اور والدین گرہپت کے کمال مغموم ہوکر رونے
یہ حالت پر ملال والدین کی دیکھکر گرہپت نے کہا کہ تم اسقدر کس واسطے گریہ و زاری کرتے ہو تمہارے پر بھاؤ سے
ہمارے مارنے کے لیے کال کی بھی مجال نہین ہے ہمارے حافظ سدا شیو ہین جسکو کال کال یعنی موت کا موت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کئے ہین جنہے کال کوٹ کو کھالیا ہم مرتنجے یعنی شیو لافنا و غالب الموت کی خدمت کرکے موت پر فتح حاصل کرینگے
باتون کو بہت جانو یہ کلام مانند آب حیات کے سنکر والدین کو کچھ چین آیا کہنے لگے کہ پھر اسباب کو کھو بیٹھے
ہی موت نزدیک نہین آتی ای لڑکے تم جاکر شیو کی خدمت کرو اور ہماری مدد کرو شیو کی خدمت کرکے بہت
لوگون نے موت پر فتح پائی ہے شیو بھگتون کا خوف دور کرنے والے ہین شیو کے برابر اپنے بھگتون کو خوشی
دینے والا اور کوئی نہین ہے شیو و شکت دونون بھگت کی بڑی حفاظت کرنے والے ہین اسلیے تم جاکر
شیو کی سرنگت پکڑو یہ حکم والدین کا پاکر گرہ پت کاشی مین جاکر منکرنی مین اشنان کیا اور شیو ناتھ کی
پوجن کرکے اپنے کو مبارک سمجھا اور شیو کا لنگ قائم کرکے ریاضت مین مشغول ہوئے اور گنگا سے آٹھ سو گھڑا
جل لاکر روزمرہ شیو کو اشنان کراتے اور آٹھ سو ایک سفید کمل کے پھولون کی مالا روزمرہ شیو کو پہناتے
پندرہ روز تک صرف جڑین کھاکر گذارہ کیا اور چھ ماہ تک یہی نیم نباہا بعدہ دوسرا نیم بدلا یعنی اول پانی
ہوا بعدہ صرف ایک قطرہ پانی پی کر دو برس اس طرح پر کاٹین چنانچہ پیدایش کے بارہوین سال شیو نے
لڑکے کا امتحان لیا یعنی بجر کو باندھکر گرہ پت کے پاس آکر کہا کہ ہم اندر ہین تم سے بہت خوش ہوئے
بردان مانگو گرہ پت نے مانند طوطی خوش آواز کے شیرین زبانی سے کہا کہ ہمکو کچھ ضرورت آپ سے بردان
لینے کی نہین ہے مین شیو کو اپنا بردان دینے والا جانتا ہون اندر نے ہنسکر کہا کہ شیو کچھ ہم سے علحدہ
نہین ہین ہم تمام دیوتون کے مالک ہین گرہ پت نے کہا کہ تم اس مقام سے دور ہو ہمارے بردانی بجز
صرف شیو ہین تم کس لایق ہو ہمکو تم کیا بردان دے سکتے ہو ہماری آرزو نہین ہے کہ اور کسی دیوتا سے
بردان مانگین ہماری خوشی دینے والے سب طرح سے شیو ہین یہ سنکر اندر نے بجر اوٹھاکر بڑی دہشت گرہ پت
کو دیا گرہ پت شعلہ بجر کو ملاحظہ کرکے بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑے اور فوراً شیو کو یاد کیا چنانچہ شیو فوراً آئے اور اپنے
ہاتھ سے اوٹھاکر بٹھالا اور کہا کہ اوٹھو اوٹھو ای گرہ پت اب کچھ تکلیف نہوگی تمہارا کلیان ہوگا یہ سنکر گرہ پت نے
اوٹھکر دیکھا تو شیو کھڑے ہین جانب چپ کو گرجا براجمان ہین اور شیو کا گورا بدن بھسم تمام جسم مین لگائے ہوئے تمام نشانات
خاص شیو کے دیکھکر دریاے پریم مین گرہ پت ڈوب گیا یہ حال دیکھکر شیو نے ہنسکر فرمایا کہ ای گرہ پت تم اندر سے
بہت مخوف ہوئے تم کچھ نہ ڈرو ہم خود اندر ہوکر یہ حرکت کیا ہے ہمارے بھگت کو کال بھی دکھ نہین دے سکتا اور کون ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو ایسی سختی کرے ہم تمکو یہ بردان دیتے ہین کہ تم دیوتون مین پاک ہو کر تینون جہان مین سیر کیا کرو اور سبکے وارثان
ہو کر تینون روپ سے جہان کے کام کیا کرو تم بھگتون کو خوشی دیا کرو اور درمیان سلطنت دھرم راج و اندر
سلطنت اپنی قایم کرو اور تمنے جو لنگ ہمارا قایم کیا ہے اسکے خادم کو کبھی رنج نہ ملیگا یہ کہکر شیو نے گرہ پت
والدین وغیرہ کو بلوا کر اون سبکو گپت کر دیا اور پھر سب کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئے اور اوسی لنگ
جو گرہ پت نے قایم کیا تھا سما گیے اور گرہ پت کی پوری یعنی شہر کا نام ارچکھمنی ہوا جسکی روشنی بیشمار ہے وہان
آتش پرست آباد ہین اور گرہ پت دوسرا اوگیان ہے بڑے جلال سے پر دہاتھی مین چندرمان اونکے گن او جکھ
تھا در و بیر ہین چنانچہ گرہ پت اپنے گنون سمیت ہمیشہ اپنی پوری مین رہا کرتے ہین اور معہ والدین و تمام خاندان
اوسی ملک مین سیر کیا کرتے ہین وہان لازوال خوشی سبکو حاصل ہے کسیکو ذرہ بھی رنج نہین ہوتا جو جاندار آگ
ہوتے ہین اور جو آتش پرستی وغیرہ کرتے ہین وہ سب اوسی ملک مین جا کر عیش و آرام کے ساتھ رہا کرتے ہین
خود یا دوسرے کے واسطے آتش پرستی کرتے ہین یا جو لکڑی وغیرہ دیکر کسی کا جاڑا چھوڑا دیتے ہین وے سب اوسی
جا کر بڑا آرام پاتے ہین ناپاک شے بھی آگ مین ڈالنے سے پاک ہو جاتی ہے اور گرہ پت سبکو قابل خدمت ہین
شیو کا بڑا صاحب جلال اور کمال جلد بردان دینے والا ہے اور آگ ہی سے تمام کھانا طیار ہوتا ہے جسکو دیوتا کھاتے
اس سے واجب ہے کہ آگ کی بڑی خدمت کیجاوے وہی انس شیو کا تیج ہے جو بشواتر کا لڑکا ہوا اس جہان
مین بدون آتش کے اور کوئی شے روشن و تابندہ نہین ہے بدون اسکے تینون جہان کا گذارہ نہین اور تینون جہان
خوشی اسی پر منحصر ہے جو اس گرہ پت کے چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین بڑا سکھ پاویگا ۰ اوتار ختم ہوا

اٹھائیسوان ۲۸ ادھیاے

ذکر برکھیشر اوتار

برھما نے کہا کہ اے نارد اب ہم برکھیشر شیو کے اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایک زمانہ مین دیوتا و دیتون نے
ملکر سمندر کو متھا اور معہ بشن کے بڑی تدبیر کرکے تمام رتن سمندر سے نکال لیا چنانچہ لچھمین
و سارنگ نامی دھنکھ بشن نے لیا اور آفتاب نے اوچیسروا گھوڑے کو لے لیا و شراب دیتون کو دیا اور اندر
کلپ برکچھ و ایراوت ہاتھی کو لیا اور کامدھین مادہ کو منیشرون کو دیا اور شیو نے کال کوٹ زہر اور چندرمان کو لیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دھنونتر ہاتھہ مین آب حیات لیے ہوئے نکلے چنانچہ آب حیات کو دیتون نے چھین لیا دیوتون نے بشن سے
عرض کیا بشن نے بصورت عورت (मोहनी) کے ہوکر ناتا کیا اور دیوتون کو آب حیات پلادیا اور دھنونتر بید سب کے حفظ صحت
قایم رکھے اور طبابت مین بڑے یکتا ہوئے اور جو عورت رتن تھی اوسکو دیتون نے معہ اوسکے اور لڑکیون کے جو پیدا
ہوئین بھگا کر تحت الثراہی مین مقام کیا اور پھر نکل کر دیوتون سے خوب لڑے بعدہ منہزم ہوکر بخوف دیوتون کے
پاتال کو اپنا قیام گاہ بنایا چنانچہ بشن تعاقب کنان اونکے لوک مین گیے مگر وہان کی عورتون کو دیکھکر فریفتہ ہوئے
اور اونھین کے ساتھہ عیش کرکے وہان رہ گیے اور بشن سے بہت لڑکے وہان پیدا ہوئے وے لڑکے مانند بشن کے
بڑے صاحب قوت ہوئے چنانچہ وے لڑکے پاتال سے نکلکر پھر سب دیوتون وغیرہ کو دکھہ دینے لگے یہان تک
کہ اندر وغیرہ کا ادب ترک کرکے طرح طرح کے فتنہ و فساد مچانے لگے چنانچہ بموجب التماس دیوتون کے جنھنے دیوتون وغیرہ کو
ہمراہ لیکے شیو کے پاس جاکر بعد حمد کے عرض کیا کہ بشن پاتال مین جاکر بہت عورتون کے ساتھہ بہار کرکے بہت لڑکے
پیدا کیے ہین وہ اپنے ملک کو واپس نہین آتے اور بشن کے وہ لڑکے بڑے صاحب قوت ہوکر بڑا فتنہ و فساد مچاتے ہین
چنانچہ شیو نے ایسی عاجزی سنکر مانند بیل کے اپنی صورت کو دھارن کرکے بڑی آواز سے شور کیا اور فوراً جہان بشن تھے
وہان پہونچے اور جبسے زور و شور سے ایک نعرہ ہمگین بارا جسکی وجہ سے وہ شہر تمام کانپ اوٹھا اور بشن نے
غضبناک ہوکر اپنے لڑکون کو لڑائی کا حکم دیا چنانچہ جب وہ لڑکے شیو اوتار کے مقابلہ مین آئے تو برکھیشر اوتار نے
اپنے سینگون سے سبکو مار ڈالا بشن نے یہ خبر پاکر بحالت غیظ و خشم مین برکھیشر کا مقابلہ کیا اور عمدہ عمدہ ہتیار چلائے
تب تو برکھیشر نہایت غضبناک ہوکر بڑی آواز ہولناک کرکے اپنے ناخون و شاخون سے مار مار کر بشن کو حیران
پریشان و بیہوش کردیا بشن غرور کو دور کرکے برکھہ روپ شیو کو پہچانکر استت کیا اور کہا کہ ہمارا قصور معاف کیجیے
شیو نے فرمایا کہ تم ایسے شہوت پرست ہوگیے کہ اپنے لوک کو فراموش کردیا اب فوراً ان عورات قبیحہ کو ترک کرکے
اپنے لوک مین چلے جاو پھر ایسا نکرنا یہ سنکر بشن نے کمال خجالت سے فرمایا کہ ہمارا یہان پر چکر رہگیا ہے اوسکو
شیو نے فرمایا کہ اوس چکر کو یہان مقیم رہنے دو ہم تمہارے واسطے دوسرا چکر دینگے چنانچہ دوسرا چکر بناکر
بشن کو دیا اور کہا کہ اسیوقت چلے جاو چنانچہ بشن نے سب دیوتون سے علیحدہ جاکر کہا کہ یہان جو عورتین آب حیات
سے پیدا ہوکر مقیم ہین وے ہر طرح خوشی دینے والی ہین جو انکے ساتھہ مباشرت کرتا ہے وہی انکا مالک ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چنانچہ دیوتون نے ارادہ اون عورتون کے پاس جانیکا کیا کہ شیو اونکی خواہش پر واقف ہوکر فوراً یہ بددعا دی کہ اس مقام پر سوائے شانت منیشرون اور دیتون شراب خوار کے اگر اور کوئی داخل ہوگا تو وہ فوراً مرجاویگا یہ سنکر تمام دیوتا مخوف ہوکر اپنے اپنے گھرون کو چلے گیے اور شیو دشمن و دیوتا سب اپنے اپنے قیام گاہون کی طرف راہی ہوئے جو اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی پاویگا ختم ہوا ۲۷ اوتار

۲۹ اونتیسوان ادھیائے

ذکر پیلاد اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم پیلاد اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ددھیچ منی جو تینون جہان مین مشہور ہین جنھون نے رزم گاہ مین اِندر کو مغلوب کیا اور جسنی بشن اور سب دیوتون کو سراپ دیا اور سبر جا اونکی عورت نے تمام دیوتون کو سراپ دیکر کچھ ادب و لحاظ نہ کیا اونھین سے ایک لڑکا پیلاد نام پیدا ہوا جسکو شیو کا اوتار کہتے ہین یہ سنکر نارد نے کہا کہ اول کیفیت سراپ دینے سبرجا کی دیوتون کو بیان فرمائیے بعدہ پیلاد اوتار کا ذکر کیجیے برہما نے کہا کہ جب اِندر برتاسر سے منہزم ہوکر معہ دیوتون کے ہماری سرنا گت مین گیے تب ہمنے دیوتون سے کہا کہ تم سب ددھیچ کے مکان مین جاکر اونکی ہڈیون کو طلب کرو اور اوس سے ایک بجر بناؤ اور اوسی بجر سے برتاسر کو قتل کرو تمھاری اعانت شیو کرینگے یہ سنکر دیوتا ددھیچ کے پاس جاکر اونکی ہڈیان طلب کیئن جنانچہ فی الفور ددھیچ نے ہڈیان دے دیا اور خود جان بحق تسلیم ہوئے اور دیوتون نے اونھین ہڈیون سے معرفت بشوکرما کے بجر طیار کرایا اور اِندر نے اوسکو اپنے ہاتھ مین لیکر برتاسر کو مار ڈالا تمام جہان مین خوشی ہوئی جبکہ یہ کیفیت سبرجا ددھیچ کی عورت کو معلوم ہوئی تو کمال مغموم ہوکر اپنے پت برت دھرم کو دکھلایا یعنی دیوتون کو یہ سراپ دیا کہ آج سے تمام دیوتا لاولد رہیں یہ کہکر چاہا کہ ستی ہوجاوے مگر آواز غیب نے منع کیا تب سبرجا پیپل کی درخت کی جڑ مین بیٹھکر اپنے تمام رنج کو زائل کیا اور ایک لڑکا اوسی درخت کے نیچے پیدا ہوا جو شیو کا اوتار ہے ہر طرف بڑا جشن برپا ہوا اور سبرجا نے لڑکے کو دیکھکر اپنے تمام غموم کو فراموش کردیا اور لڑکے کو شیو کا اوتار جانکر استت کیا اور کہا کہ ہماری نادانی کو دور کرو اور اوسی درخت پیپل کے نیچے اپنا مقام کرو اور ہمیشہ خوش بیٹھے رہو اور مجکو حکم دو تا کہ مین بھی اپنے شوہر کے لوک مین راہی ہوجاؤن اور وہان معہ اپنے شوہر کے مقیم رہکر تمھارا دھیان کیا کرون تم شیو ہو ہمکو بخوبی معلوم ہوا ہے یہ کہا اور بڑی خوشی کے ساتھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chenhai and eGangotri

پاتی ہوگئی اور شیولوک مین جاکر معہ ددھیچ کے خدمت سداشیو مین مصروف رہی اور تمام دیوتا مین وشن وبرہم و
اندر وغیرہ مقام ولادت مین آکر اوس طفل نوزاد کو شیو کا اوتار سمجھکر بڑا جشن کیا اور چونکہ پیپل کے درخت کے نیچے
پیدا ہوے تھے اس وجہ سے ہم سب نے اونکا پپلاد نام رکھدیا اور سب ملکر پپلاد کی استت پڑھا اور بعد حصول
اجازت پپلاد کے ہم سب اپنے اپنے مقامات کو معاودت کیا اور پپلاد اوسی پیپل کی جڑ مین بیٹھکر مدت تک ریاضت
کرتے رہے ایکروز پپلاد منی بہ سبب مہدرا ندی کے کنارے چلے جاتے تھے راستے مین ایک عورت کو دیکھا چاہا کہ
اوسکے ساتھ اپنا بیاہ کرکے گرہست آسرم کو دھارن کرین چنانچہ اس عزم کی کامیابی کے واسطے اوس عورت کے
والدین کے گھر بموجب رسم دنیا کے قدم رنجہ فرمایا اور آن رن راجہ باپ لڑکی نے بڑے تپاک سے پپلاد کی خاطرداری
اور پرستش کیا پپلاد منی نے درخواست لڑکی کی کیا راجہ پپلاد کو ضعیف دیکھکر خاموش رہا تب پپلاد نے کہا کہ اگر تم اپنی
لڑکی دینے مین توقف کرتے ہو تو اسیوقت تمکو خاکستر کیے دیتا ہون راجہ نے شعلہ سوزان جلال پپلاد کو دیکھا اور
بغایت خوف سے گریان وبریان اپنی لڑکی کو ساتھ پپلاد ضعیف کے بیاہ کردیا چنانچہ پپلاد نے ہمراہ اپنی عورت کو لیکر
اپنے قیام گاہ کو واپس آئے اور راجہ کی لڑکی نے پت برت دھرم کو بخوبی نباہا شیو کے انس سے تو پپلاد اور گرجا کے
انس سے پدما یعنی راجہ کی لڑکی تھی دونون نے خوب عیش وآرام کیا ایکروز پدما پپلاد کی عورت نے اپنے تئین کمال حسن سے
آراستہ کیا اور بعد حصول اجازت پپلاد کے واسطے اشنان گنگاجی کے چلی راستہ مین دھرم راج نے راجہ کی صورت بناکر
امتحان لینا چاہا اور پدما سے کہا کہ تمھارا شوہر تو ضعیف العمر وہر طرح سے زشت روی ونامبارک خوی ہے تم اوسکو
ترک کرکے ہمارے ازدواج مین آکر طرح طرح کی عیش وراحت حاصل کرو تم ایک منی کی عورت ہوکر کیا آرام پاؤگی یہ کہکر
چاہا کہ پدما کے ہاتھ کو پکڑ لیوے لیکن پدما بہت غصہ ہوئی کہا کہ اے شریر دور ہو دور ہو خبردار مجکو چھونا نہین
تمکو خراب نظر سے دیکھتا ہے تیرا زوال ہوجاوے یہ سراپ سنکر دھرم راج پژمردہ ہوگئے اور راجہ کے جسم کو ترک کرکے
بصورت اصلی ظاہر ہوکر عرض کیا کہ اے مادر مین دھرم راج ہون امتحاناً مینے یہ کام کیا تھا تمنے اچھا کیا جو مجکو سزا دیا
اب مہربانی کرو کیونکہ تم مادر گیتی اور منصف دینی ہو پدما نے دھرم راج کو بیچارہ دیکھکر فرمایا کہ ست جگ مین تم کامل روپ رہو
ذرہ بھی تم پر کوئی آفت اثر نہ کرے لیکن ترتیا مین ایک پیر اور دواپر مین دو پیر اور کلجگ مین تیسرا و چوتھا دونون پیر
تمھارے کٹ جاوین کیونکہ میرا کلام اب کلیتاً منسوخ نہین ہوسکتا یہ کلام پدما کا سنکر دھرم راج نے خوش ہوکر عرض کیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ تمنے مجکو ہبوط دوزخ سے بچالیا تم ہماری بادر مہربان ہو اب مین بنہایت خوشنود ہوکر تمکو بردان دیتا ہون
شوہر جوان ہوکر نہایت حسین ہوجاوے وہ کمال ہنرمند و اہل علم بڑا چرچہ کرنے والا ہو علی ہذا القیاس تم
خوبصورت ہوکر حالت جوانی مین ہمیشہ قائم رہو اور دش لڑکے تمھارے بڑے صاحب ہنر و علم و تقدس
اور کوئی رنج و غم کسیطرحکا تمکو نہ ہو یہ کہکر دھرم راج اپنے لوک کو چلے گیے اور برما بھی اپنے مقام کو
پیلاد اوتار نے ہنشیرون کو دریاے جہان مین ڈوبنے سے نکال لیا یعنی جسنے جانداروں کو یہ بردان دیا
اونکو سنیچر کے نقص سے رنجیدہ دیکھا کہ آج سے شیو بھگتون کو روز تولد سے ۱۶ سولہ برس تک سنیچر کچہ تکلیف نہ
اوسی وقت سے سنیچر ۱۶ سولہ برس تک لڑکونکا کچہ نہین کرسکتا سنیچر کی نحوست پیلاد کے نام یاد کرنے سے
یعنی پیلاد دو کوشک و گادہ من کی یاد کسی سنیچر کی آفت نہ ہو نہین کرتی اہی نارد پیلاد تمام جہان کے خوشی دینے
اور برما بھی گرجا کا اوتار ہے اونکی یاد سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے مبارک ہین دہیچ جو بڑے شیو
شیو نے اوتار لیا اور اونکے لڑکے ہوے اونکی برابری کون کرسکتا ہے یہ ذکر پیلاد کا نہایت مقدس قابل
ہی جو ہمنے بیان کیا اسکے قاری و سامع کو دونون جہان مین سب کچہ موجود ہی ۲۳ اوتار ختم ہوا

تیسوان ۳۰ ادھیاے

ذکر مہیش اوتار

برمھا نے کہا کہ ایکروز شیو و گرجا دونون نے مباشرت کے واسطے مانند جہانیان کے مشورہ کرکے بھیرو
واسطے دربانی کے دروازے پر بٹھلایا اور آپ محل مین تشریف لے گیے اور مدت تک مانند آدمیون کے
عیش و آرام مین مصروف رہے ایکروز گرجا مانند متوالون کے دیوانہ وار مکان سے باہر نکلی بھیرون نے گرجا کو
دیکھا اور باہر جانے سے روک لیا گرجا نے بڑا غصہ کرکے شیو کی خواہش سمجھکر بھیرون کو یہ بددعا دیا کہ تونے ہمارا
ہوکر ہمکو خراب نگاہ سے دیکھا اور طریقہ فرزندی و مادری کو دور کرکے مانند آدمیون کے راہ چلنا چاہتا ہے
تو زمین مین جاکر آدمی کا جسم اختیار کریگا تب تو ایسے گناہ سے بری ہوگا یہ سنکر بھیرون نہایت رنجیدہ ہوے
بھیرون جو سب لایق اور جہان کو فوراً خوشی و بردان دینے والے ہین بھیرون نے بھی بوجہ اسکے کہ لیلا کرنی منظور
گرجا کو بددعا دیا کہ جو حالت ہماری ہو وہی تمھاری بھی ہو یہ شور و غوغا سنکر شیو باہر نکل آئے اور ہنسکر دونون کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھیرون نے التماس کیا کہ ہم زمین مین بھی آپ ہی کے لڑکے ہو کر پیدا ہون اسی وجہ سے شیو کے ہمراہ تمام لڑکو نکو اوتار دھارن کرنا پڑا شیو کا نام مہیش اور گرجا کا نام ساردا ہوا اوتار ہم ختم ہوا

اکتیسوان ادھیاے

ذکر ابدھوت پت اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ابدھوت پت کے اوتار کا اظہار کرتے ہین جس نے اندر کے غرور کو دور کر دیا ایکروز اندر واسطے درشن سد اشیو کے نیت کیکے کی فوراً تمام دیوتون کو طلب کر لیا اور ہر قسم جلوس اور سامان تزک و تکلف کو فراہم کیا یہ کہکر کہ ہم تمام ملکون کے راجہ ہین ہمکو سامان اور تکلف کے ساتھ شیو کی ملاقات کرنا چاہیے چنانچہ گیارہون رودر بارہون آفتاب اٹھون بس تیرہون بسو دیو اور تمام تارت گن اور تمام وگیت و دیوتا وغیرہ خوب آراستہ ہو کر بڑے کر و فر کے ساتھ سب یکجا ہوئے اور برہسپت کو ہمراہ لیکر روانہ ہوئے اور سب پریم مگن کوئی گاتے کوئی بجاتے کوئی ہنستے روانہ ہوئے اور طرح طرح کے باجا بجتے تھے اپسرا رقص کرتی ہوئین چلی جاتی تھین اور اندر ہر قسم کے دیوتون کی علحدہ علحدہ جماعت بنا کر سبکو ساتھ لیے ہوئے روانہ ہوئے جبکہ نزدیک کوہ کیلاس کے اندر پہونچے تو شیو نے یہ غرور اندر کا معلوم کیا اور شیو نے لیلا کیواسطے اپنا روپ نہایت ہیبت ناک بنایا تجھیر جلتی ہوئی صورت مہیب تمام سامان سب خوفناک یعنی ابدھوت کے روپ کو دھارن کیا اندر نے ابدھوت کو دیکھکر پرنام کیا اور پوچھا کہ آپ کون ہین کہان سے آتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ اسی وقت آپ شیو کے نزدیک سے آتے ہین مہربانی فرمایے کہ شیو کہان ہین کیا کرتے ہین کہین کو تشریف فرما تو نہین ہوئے ابدھوت نے کچھ جواب ندیا پھر اندر نے کہا کہ شیو کہان ہین بتلا دو اسیطرح چند بار اندر نے باوجود استفسار کے کچھ جواب نہ پایا تب تو بہت غضبناک ہوکر اپنے بجر کو اوٹھا کر خوف دلایا اور کہا کہ اے شریر ابدھوت تو ہمکو جواب نہین دیتا کیا شراب نوش کیے ہوئے ہے مین تجھکو بجر سے مارتا ہون کون تیرا محافظ ہے یہ کہا اور بجر کو ابدھوت کے اوپر چلایا چنانچہ بجر گردن مین لگا اور ایک داغ رنگ سیاہ پڑگیا اور بجر جلکر خاکستر ہو گیا اور دیوتون کی فوج مین ہاہاکار مچ گیا اور شیو اسقدر شعلہ زن ہوے اور اسقدر جلال کی گرمی پڑی کہ تمام دیوتا وغیرہ جلنے لگے اندر ایسی لیلا دیکھکر لرزہ مین آئے اور اپنے گورو کو یاد کیا چنانچہ برہسپت نے شیو کا دھیان کیا اور شیو کو جانکر استت کرکے اندر سے کہا کہ یہ ابدھوت نہین بلکہ خود سد اشیو ہین فوراً تعظیم کرکے حمد کو بجا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

یہ سب کے مالک ہین چنانچہ اندر و تمام دیوتون نے شیو کے نزدیک پہونچکر استت کیا ایسی استت سنکر شیو خوشنود ہوئے
اور فرمایا کہ یہ استت سنکر ہم کمال خوشنود ہوئے بردان طلب کرو یہ سنکر برہسپت کمال شادان ہوئے اور یہ بردان طلب کیا
کہ اندر آپ کا غلام ہے اسکی پرورش مدنظر رہے اندر نے آپ کے جلال و اقبال کو نہین جانا اسکے حال زار پر مہربانی کرنا
واجب ہے اور اپنی آتش قہر کو فرو کرو یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ سانپ اپنی کینچلی کو دور کرکے پھر اوسکو اختیار نہین کرتا
تو بھی ہم مہربانی کی راہ سے اس شعلہ کو اسقدر دور پھینک دینگے کہ اندر پر اوسکا کچھ اثر موثر نہوگا اور چونکہ تم نے اندر کو
جیودان یعنی خیرات جان کی دیا اسواسطے تمہارا نام جیو ہوا یہ کہکر شعلہ قہر آلود کو گنگا مین پھینکدیا جس سے جالندھر
اور جسکی کیفیت ہم بیان کر چکے ہین یہ چرتر کرکے ابدھوت شیو انتردھیان ہوگئے اور دیوتون کو بڑی خوشی ہوئی
اپنے اپنے قیام گاہ کو لوٹ گیے جو کوئی شخص اس ابدھوتیشر (अवधूतेश्वर) اوتار کے چرتر کو سماعت یا قرات کرے گا
دونون جہان مین خوش رہیگا ۱۷۵ اوتار ختم ہوئے

بتیسوان ادھیاے

ذکر ہنومان اوتار
हनुमदवतार चरित्र

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ہنومان شیو اوتار کا بیان کرتے ہین جنھون نے رام چندر کی اعانت ...
دیتون کو نابود کیا اونھون نے کپ جات (कपिजात) مین جسم دھارن کرکے رام چندر سے بڑی محبت پیدا کی اور شیو کی اجازت سے
رام چندر کی خدمت کرتے رہے یہ مہابیر ہنومان کپ ناتھ (कपिनाथ हनुमान) شیو کا اوتار ہین تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ جسوقت شیو نے
موہنی روپ کو دیکھا تو صرف رام چندر کے کام کیواسطے اسطور پر لیلا کیا کہ شیو فریفتہ ہوکر موہنی روپ کو لپٹ ...
چنانچہ شیو کا کام دیو یعنی منی زمین مین گر پڑی جسکو رشی منیون نے باشارہ شیو کے رکھہ لیا اس نیت سے کہ اسکے ذریعہ
رام چندر کے کام کو درست کرینگے چنانچہ انجنی کے چہتر سے ہنومان پیدا ہوئے اور وہ کپ اوتار لینے کی یہ تھی ...
چار ماہ تک رام چندر نے شیو کی بڑی عبادت جنگل مین کیا تھا آخر کو شیو نے بعد لینے امتحان کے معہ اپنے گنون کے
اوتار لیا اور اپنا دھنکھ رام چندر کو عنایت کیا وہ دھنکھ جو قیامت کے وقت ہر یعنی شیو اپنے ہاتھ مین لیتے ہین ...
شیو سے حکم پاکر تمام دیوتا بندر و ریچھ کا اوتار لیتے گیے اور جبکہ رام چندر نے راون کو نہایت صاحب قوت سمجھکے
شیو کی بڑی استت کیا تو بذریعہ انجنی کے شیو نے بھی اوتار لیا اور بشن یعنی رام چندر کے دکھہ کو دور کردیا اونھون ...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوا یہی آفتاب کو کھا لیا تب دیوتون کو معلوم ہوا کہ یہ شیو کا اوتار ہین رام چندر کے بڑے بڑے کام سب کیے
بیچ رام چندر کی پتری یعنی چٹھی کو سیتا کے پاس پہونچایا اور راون کے باغ کو ویران کیا لنکا کو جلا دیا آنند
پل طیار کرا دیا جبکہ لچھمن جی بسبب شکت سے بیہوش ہوئے اور تب رام چندر بڑے غم و الم مین ماخوذ ہوئے
ہنومان نے ادویہ لا کر لچھمن کو جلا دیا اور رام چندر کے رنج کو فرو کر دیا اور رام چندر کو نیکنامی دیکر آپ خود اون
دیتون کو قتل کیا اور دیتون کو مار کر دیوتون کو فرحت عطا کیا اور چونکہ بھگت کے طریقہ کو اختیار کرکے بھگت بھاو کو جتا دیا
مشہور کیا اسواسطے نام رام دوت کے مشہور ہوئے وے واسطے انجام دہی کام رام چندر کے مجسم شیو نے
ہنومان کا اوتار لیا علاوہ اسکے مہر اون کے بازو او کھاڑ کر رام و لچھمن کو بڑی خوشی دی اور اونکی خدمت سے
بیشمار گناہگارون نے مکت کو حاصل کیا ہے اے نارد اس بات کو بالیقین سمجھو کہ سدا شیو واسطے اپنے بھگت کی
بیشمار تن اختیار کرکے اپنی عظمت کا کچھ بھی خیال نہین کرتے علی ہذا القیاس یہی حال بشن کا بھی ہے کہ ارجن پانڈو کی
رتھبان ہوکر اونکے رتھ کو ہانکا بعدہ بموجب سوال نارد کے برہما نے فرمایا کہ سنکادک وغیرہ ہمارے چار لڑکے
جو ہر دم شیو ہین ہمیشہ شیو کی مورت دل مین قائم کیئے ہوئے تینون جہان کی گشت کیا کرتے ہین وے ایک روز
بشن لوک مین گئے اور بیکنٹھ کو دیکھ کر کمال شادمانی سے چاہا کہ بشن کے درشن کرین چنانچہ چھ ڈیوڑھی تک اندر
چلے گئے ساتوین ڈیوڑھی پر جے و بجے نام بشن کے گنون نے روکا اور کسیطرح سے اندر نہ جانے دیا سنکادک
غصہ مین آکر حسب اشارہ شیو کے یہ سراپ دیا کہ تم دونو یہان مقیم نہین ہوگے تمنے ہمکو بشن کے مکان مین
جانے سے روکا یہ تمہارا کام مثل فعل راکھشون کے ہے اس باعث سے تم دونون راکھشس ہو اور فوراً یہان سے ساقط ہوکر
جاو معوذ زمین پر گرو یہ سراپ سنکر دونون سنکادک کے قدمون پر گر پڑے اور بہزاگت مین آکر سنکادک کو خوشنود کیا اسی
عرصہ مین بشن اندر سے نکل آئے سنکادک نے بڑی استت بشن کی کیا اور غصہ کو فرو کرکے بعد حصول اجازت بشن کے
ہمارے لوک کو چلے آئے اور وہ دونون گن دت کے لڑکے ہوکر نام کنک کسیپ و کن کا کچھ کے مشہور ہوئے وہ ایسے
صاحب قوت ہوئے کہ باسرع الاوقات تینون جہان کو فتح کر لیا اور بلاخار سلطنت تینون جہان کی کرتے رہے آخر کو
بموجب درخواست دیوتون کے کنک اکچھ کو بشن نے باراہ اوتار لیکر قتل کیا اور نرسنگھ ہوکر کنک کسیپ کے پیٹ کو پھاڑ ڈالا
اور چونکہ دونون کو تین جنم تک راکھشس ہونے کا سراپ تھا اس وجہ سے پھر دے دونون کمبھکرن و راون ہوکر شیو کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پرستاری بوجہ احسن کیا راون نے دیوتون کو مغلوب کرکے تینون جہانکی سلطنت کیا اور پھر راون نے تمہاری ترغیب و تعلیم سے
فریفتہ ہوکر کوہ کیلاس کو جڑ سے اوکھار لیا چنانچہ شیو نے بڑا بھاری سراپ دیا اور یہ کہا کہ ہمارے مانند کوئی شخص تمہارے
غرور کو نابود کردیویگا چنانچہ سراپ کی وجہ سے اونھون نے خراب طریقہ اختیار کیا اور بڑے بڑے فتنہ و فساد جہان میں
مچایا دیوتا وغیرہ سب بشن کے پاس گیے اور سب حال راون کا عرض کیا بشن نے فرمایا کہ راون شیو کا بھگت ہے وہ کسی سے
مغلوب کرنیکے لائق نہین مگر ہم شیو کی اجازت لیکر آدمی کا اوتار لیوینگے اور شیو کی عبادت کرکے اونھین سے بان لیکے
راون کو مارینگے یہ کہکر بعد رخصت کرنے دیوتون کے جانا کہ آدمی ہوکر چار طرح پر اوتار لیوین چنانچہ دسرتھ راجا اودھ کے
یہان اسطرح پر اوتار لیا کہ کوسلیا سے رام چندر و کیکئی سے بھرت و سمترا سے لچھمن و سترگھن پیدا ہوئے یہ چارون
ایک ہی روپ بشن کا ہین جو علیحدہ علیحدہ ہوکر چار اوتار لیا اور راجہ جنک کی لڑکی سیتا کے ساتھ رام چندر کا بیاہ ہوا
آخر رام چندر نے دسرتھ کے حکم سے سلطنت کو ترک کرکے واسطے انجام دہی کار دیوتون کے جنگل کو تشریف لے گئے
جہان کہ راون نے سیتا کو ہر لیا اور ہر طرح سے رام چندر کو رنج دیا آخر کو رام چندر نے اگست سے ہدایت پاکر شیو کی پرستش کی
اور شیو خوشنود ہوکر واسطے قتل راون کے اجازت دیکر دھنکھ و بان اپنا مرحمت کیا چنانچہ رام چندر نے راون کو
قتل کرکے سیتا کو حاصل کیا

تینتیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ یہ رام چندر کا چرتر کمال مختصر ہے اسے برہما طوالت و تشریح کے ساتھ بیان فرمایے برہما نے کہا کہ رام چندر کا
چرتر نہایت پاک اور عزت و نیکنامی اور صحت و آرام اور مکت کے دینے والے ہین دیوتون کے واسطے بشن نے اوتار
کامل طور پر دھارن کیا ہے اونھون نے بال چرتر یعنی لڑکپن کے کھیل و تماشا بہت کیے جسکے وجہ سے والدین راضی ہوگئے
بڑے خوش رہے بعدہ بسوامتر کی جگ مین جاکر حفاظت کیا اور سوباہو کو معہ سپاہ کے قتل کیا اور مریچ بھی نیم مردہ
بعدہ بسوامتر کے ہمراہ جنک پور جاکر راجہ جنک کی مراد دلی کو پورا کیا وہان چارون بھائیون کی بیاہ ہوگی جب
راجہ دسرتھ معہ اپنے لڑکون و بہوون کے واپس اجودھیا کو آئے اوسوقت کی خوشی و سرور و جشن شاہانہ کو کون
بیان کرسکتا ہے آخر کو دیوتون نے اپنے کام کیواسطے بڑی بڑی تدبیرات کرکے بھرت کے ماں کو بدنام کرایا یعنی راجہ
دسرتھ سے بن باس دلایا اول رام چندر چترکوٹ کو گیے اور چند روز معہ لچھمن و سیتا کے وہان مقیم رہے اور وہان

رشیو کی پرستش کیا جسکو ہمنے قایم کیا تمھارے شیو چترکوٹ کے محافظ ہین زیارت کرنے والون کے گناہ کو
لیتے ہین جو شخص چترکوٹ مین جاکر اونکی پرستش کرے اوسکو کچھ پہل وہان جانیکا نہین ملتا رام چندر نے بھی اوس
ان پا بھرت مع تمام اودہ باشیون کے وہان گیے اور دست بستہ بڑی بھگت کے ساتھہ التماس معاودت کیا
رام چندر نے منظور نکیا اور اپنی پادکا دیکر بھرت کو رخصت کیا بعدہ چترکوٹ کو ترک کرکے دنڈک بن کو جہان بہت رشی
لیے اور سیتا کو درمیان مین کرکے بوجہ خراب ہونے جنگل کے چلے راہ مین براڈہ کو جو سیتا کو اوٹھاکر آسمان مین اوڑ بھاگا
مارڈالا بعدہ کمبھج کے مقام گاہ مین تشریف لیگیے اور بموجب اجازت اگست کے پنج بٹی کو گیے جہان سورپ نکھا شہوت
نے آکر درخواست شادی کی رام چندر سے کیا آخر کو رام چندر و لچھمن نے نامنظور کیا چنانچہ سورپ نکھا یہ کہکر کہ اپنے کیے
ہونے کا پھل پاوگے سیتا کو خوف دینے لگی اور مانند اپنے نام کے اپنا جسم بنایا جس سے لچھمن کو معلوم ہوا کہ یہ راکشسنی ہے
چنانچہ فوراً اوسکی ناک کو کاٹ لیا وہ گریان گریان دوکھن اپنے بھائی کے پاس گئی اور تمام کیفیت کہہ سنایا اونھون نے
سورپ نکھا کو آگے کرکے واسطے جنگ کے روانہ ہوئے رام چندر نے سیتا کو لچھمن کے سپرد کرکے جسقدر کہ راکشس
لڑنے آئے تھے اوسیقدر اپنے روپ بناکر بجز سورپ نکھا کے اور سبکو قتل سے نہ چھوڑا وہ گریان راون کے پاس
جاکر سب حال قوت رام چندر کا ظاہر کیا راون نے رام چندر کو بڑا صاحب قدرت و قوت سمجھکر مریچ کو ترغیب و اٹھالانے
سیتا کی دی اوسنے منظور نکیا آخر کو راون سے مخوف ہوا اور دونون اس کام کیواسطے روانہ ہوئے ماریچ اون کا
ہامون عجیب و غریب آہو بنکر رام چندر کے سامنے پھرنے لگا رام چندر فریب مین آکر واسطے مارنے آہو کے چلے گیے
پیچھے سے لچھمن بھی روانہ ہوئے بحالت غیبت رام و لچھمن کے راون آکر سیتا کو اوٹھالے گیا آخر کو رستہ مین سیتا کو
روتے دیکھکر جٹایو نے راون سے لڑائی کیا جسکے پر راون نے جلادیا اور رام چندر و لچھمن واپس آکر جو کہ سیتا کو
نہ دیکھا تو غایت افسوس و حزن سے زمین پر گر پڑے اور با چشم گریان و دل بریان جابجا تلاش کرنے لگے آخر جٹایو سے
سب حال سُنا اور جٹایو یہ حال رام چندر سے کہکر اپنے جسم کو ترک کیا رام چندر نے خود اوسکا کریا کرم سب اپنی ہاتہ سے
کیا اور مثل باپ کے افسوس کرکے پھر تلاش سیتا مین مصروف ہوئے اسیقدر افسوس رام چندر کا ملاحظہ کرکے [illegible]

چونتیسوان ادھیاے ٣٤

برہما نے کہا کہ اگست منی کو دیکھکر رام چندر و لچھمن نے پرنام کیا اور دونون ہاتہ جوڑکر سر کو جھکایا منی نے کمال رنجیدہ دیکھکر

رام چندر سے فرمایا کہ ہم بید کا مت آپ کو سناتے ہین تاکہ تمہارا رنج بے پایان پنہان ہوجاوے تم عورت کیواسطے
ایسا رنج کیون کرتے ہو عورت کسکی ہوتی ہے تم بید کی مرجاد کو ترک کرتے اور ہاے ہاے سیتا زبان پر لاتے ہو
روتے ہو یہ جسم جو پانچ عناصر سے بنا ہے اور جڑ ہی اسکے اوپر اسقدر کیا محبت کرنا چاہیے صرف ایک روح
علیحدہ و پاک وست چت آنند و سب سے علیحدہ اور قید ممات و حیات سے مبرّہ ہے وہ عورت مرد و خنثٰی کچھ نہین
اوسکے وجود نہین مگر سب مین موجود ہے قدیم ہے نرنجن ہے الکھہ ہے آتما برمھ ہے نرنکہ ہے بے نام
جسم ہے عورت جو محض جاہل صرف غلاظت سے اوسکا جسم آراستہ ہی اور سوای چرم کے اور کیا اوسکے بدن مین
اس بات کو نہ سمجھکر عقل کے خارج سب کام کر رہے ہو تمکو واجب ہے کہ گیان دھارن کرکے ایسے مغموم نہو اور
کہ صرف جسم ہی مرنے کے لایق ہے روح کو موت نہین ہے برمھہ صرف ایک ہی ہے دو نہین ہین کون مرد کون
یہ سمجھکر سیتا کے ہجرت کے رنج کو دور کرو ناحق تم مودہ کے مطیع ہوے شیو و سنبھو کو یاد کرکے رنج کو فراموش کرو
سنکر رام چندر نے فرمایا کہ آپ جو کہتے ہین کہ تن جڑ ہی اوسکو کیا رنج ہو سکتا ہی اور آتما کو تن سے جدا فرماتے
رنج ہوتا ہے اوسکو تبلا دیجیے اور مجکو آتش فراق سیتا کا ہے کو جلاتی ہے جو بات کہ روز روز جسم مین غم
اوسکی نسبت آپ کہتے ہین کہ کچھ نہین ہے تو ہمکو کسطرح یقین ہو کہ آپ راست کہتے ہین مین آپ سے پوچھتا
کہ رنج و راحت کا بھوگ کرنے والا کوئی ہے یا نہین اگست نے فرمایا کہ شیو کی مایا جاننے لایق نہین تینون
اوسی مین فریفتہ ہین اوسکا نام پرکرت ہے اوس سے سب تمام دنیا کو پیدا ہوا سمجھو اور ایسے پرکرت کے حاکم شیو
جو نہایت اول سے اول و پاک ہین وے جہان مین ملے نہین ہین بلکہ تمام جہان سے علیحدہ ہین اونکا جسم
اوسکا نام جیو یعنی دل ہے اوسی سے یہ تینون جہان دکھلائی دیتے ہین کیونکہ سبھون کی روح وہی ہے جسطرح
لکڑی آگ کے جوگ سے شعلہ ہوجاتی ہے اسیطرح شیو سے تمام جاندار اپنے اپنے فعلون مین بندھے ہوے
ظاہر ہوتے ہین وہی قدیم باسنا جہان کی چھیتر گ کہے اور انتہ کرن جو چار قسم کا ہے وہان اوسکا ظہور
وہی جیو اپنے فعلون کے نتیجہ کو پاتا ہے وہی کرم پھل کو بھوگ کرتا ہے تمام رنج و راحت اپنے کرمون کے مطابق
ہوتا ہے مایا کے قید سے رنج و راحت ہی جو مایا سے علیحدہ ہین وہ جہان پر قادر ہین اور بے عقل وہم و گمان سے
جہان کے اندر جہان دیکھتے ہین رام چندر نے فرمایا کہ جو تمنے کہا وہ سب راست ہی مگر ہمارا رنج رفع نہین ہوتا جسطرح

اگر اب بڑی بڑی حیلون کو متوالا کر دیتی ہے اسیطرح تقدیر کا بھوگ کرنا کمال رنج دینے والا ہے اوسی تقدیر کے
مطیع ہو کر کسیکا کچھ اختیار نہین چلتا اوسے سب رنج و راحت ہوتا ہے ہمنے تقدیر کو اعلی و بمنزلہ شیو کی سمجھ لیا ہے
وہی مجکو رنج دیتی ہے اب مین یہ چاہتا ہون کہ جسنے ہماری عورت کو بھگایا ہے اوسکو قتل کرین ہم سورج بنسی
دھرتہ کے لڑکے ہین اگر فورًا نہین مارونگا تو ہماری زندگی سے کیا فائدہ ہے ہمکو اسوقت ثبت بودہ سے کچھ
واسطہ و سروکار نہین ہے ہمارا دل سیتا کی فرقت مین پریشان ہے کام و کرودھ یعنی شہوت و غصہ کو دشمن مانند
آتش کے کہا گیا ہے ہمارا بدن اوسنے جل رہا ہے کسی طرح سے وہ آگ رفع نہین ہوتی یہ کلام غرور کا بھرا ہوا
رام چندر سے اگست نے سنکر جانا کہ ہماری نصیحت نافع نہ آئی دل مین ذرہ غصہ کرکے فرمایا کہ اے رام چندر تمھارا
قصور کچھ نہین ہے یہ شیو کا بانا ہے جسکے تابع ہو کر تمام دیوتا و منی وغیرہ بھی عقل کو ترک کرکے رنج و راحت کو حاصل
کرتے ہین جو شخص کہ شہوت و غضب وغیرہ کے اختیار مین ہین وے نصیحت سے راہ راست کو قبول نہین کرتے
اوسکو کلمات مفید و نصایح سودمند اسطرح اچھے نہین معلوم ہوتے جسطرح کہ مرنے والے مریض کو دوا معالجہ
فائدہ بخش نہین ہوتا تم جو اپنی عورت کے حصول کی نیت سے راون کو قتل کیا چاہتے ہو سو راون بڑا بھاری
دیتون کا سرگروہ ہے تم لنکا مین کسطرح جا کر سیتا کو حاصل کروگے جسکے یہان دیوتا تمام کام خدمت وغیرہ ہر قسم کا
کرتے ہین دیوتون کی عورتین راون کے اوپر مروحہ جنبانی کرتی ہین وہ شیو کی مہربانی سے تمام دنیا کا بادشاہ ہے
باوجودیکہ خراب راہ کو اختیار کرتا ہے تو بھی اوسکو رنج نہین ملتا تم اپنی سخافت و دشمن کی قوت کو نہین دیکھتے میگھناد
کے مطابق بہادر جسکا لڑکا ہے اور جسکو شیو نے بردان دیا ہے اور جسنے اندر کو فتح کرکے تمام دیوتون کو اپنے
مقابلہ سے بھگا دیا ہے اور کمبھکرن کے مانند جسکا چھوٹا بھائی ہے دوسرا بھائی اوسکا بھبھیکن زندہ جاوید ہے
اور راون کا قلعہ تمام طلاے خالص سے بنا ہوا ہے اور دیوتا و دیت کوئی اوسکو فتح نہین کرسکتے وہان کسیکو کچھ
خوف کسی سے نہین ہے کرورہا کرور جسکی فوج ہتیار گہ موجود اوسکو تم فتح کیا چاہتے ہو جسطرح لڑکا ماہتاب کو
اپنے ہاتھ سے پکڑنا چاہتا ہے یہی حال ہو تمھارا معلوم ہوتا ہے یہ کہکر اگست خاموش ہو گئے

۳۵ پینتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ یہ کلام اگست کے سنکر رام چندر نے آہ سرد کھینچکر ہاتھ جوڑے ہوئے اگست کے قدمون پر گر پڑے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ہائی ہائی کرکے نالۂ حزین کے ساتھ رونے لگے اور کہا کہ اے مُنی ہم دریای رنج مین غرق ہوتے ہین ہمکو ڈوبنے سے
بچاؤ یہ وقت مدد و اعانت کا ہی اسوقت تعلیم عقل و گیان کا موقع نہین ہے کیونکہ اسوقت ہم سیتا کے آتش فراق سے
جلتے ہین اسوقت صرف وہ تدبیر بتلائیے جس سے سیتا ملین بعد وہ جو گیان آپ ہمکو سکھلا دین گے وہ ہم منظور کرینگے ہمکو اپنا
خادم جانکر غصہ نکرو ہم چھتری جاہل و مغرور ہین ہم آتش فراق سے جلے ہوئے ہین آپکا کلام جو مانند آب حیات کے ہے
ہمارے دل مین نہین ٹھہر سکتا آپ کے مانند دوسرا ادمی ہم نہین دیکھتے اب وہ ہدایت کیجیے جس سے سیتا ملین پھر
یہ سُنکر اگست نے ہنسکر شیو کی لیلا کو بہت سراہا اور کہا کہ اگر تمکو یہی منظور ہے تو شیو کی سرناگت مین جاؤ اور کمال محبت
و رنج سے شیو کی خدمت کرو اور شیو کے نام بید کے مطابق جاپ کرو اور آدمیت چھوڑ کر پرجلال سروپ دھارن کرکے
راون کو قتل کرو تمہارا مطلب برآمد ہوجاویگا تمہارے مقابلے مین کوئی ثابت قدم نہین ہوسکیگا تم آسانی کے ساتھ
سیتا کو حاصل کروگے وے تمہارے ہوکر راون کی طرفداری نکرینگے یہ سُنکر رام چندر بہت خوشدل ہوکر کہا کہ اے مُنی
تم سمندر کے متھنے والے اور بِلوَل کے دشمن جہان مشہور ہو اب آپ جو مجھپر خوشنود ہوئے ہو تو ہمارے تمام مقاصد پورے
ہونگے اب فوراً ہمکو شیو منتر کی دیکھیا دیکر شیو کی پرستش کی ترکیب بتلاؤ جسکی رو سے مین شیو کی خدمت کرنے مین
مصروف ہون اور شیو مجھ سے بدرجہ غایت خوشنود ہو دین اگست نے کہا کہ پہلے ہم شیو کی پوجن کے تتھ وار بیان
کرتے ہین جنمین شیو کی پرستش کو شروع کرے یعنی اشٹمین یا چتردشی جو شیو کی تتھ مشہور ہین یا ایکادشی جو بشن کی تتھ کہلاتی ہے
اونکی اوجیالے پاکھہ یعنی نصف اخیر ہر ماہ مین اچھے مہینے مین شیو کا پوجن شروع کرنا چاہیے اسطور پر کہ اول صبح کاذب
وقت اوٹھکر غسل وغیرہ و دیگر فرایض سحرگاہی سے فراغت حاصل کرے بعدہ سنکلپ کرے تمام لباس سفید سے اپنے
جسم کو آراستہ کرے اور بھشم کو ترکیب کے ساتھ ضرور لگاوے سب باتون سے بھشم اچھی کا دھارن کرنا نہایت ضروریات سے ہے
کیونکہ بھشم تمام گناہون کو دور کرکے عمدہ وسیلہ کامیابی کا ہی بعدہ رودراکچھہ جہان جہان جس عضو مین چاہیے ترکیب کے
ساتھ دھارن کرے ای رام چندر بدون بھشم و رودراکچھہ کے شیو خوشنود نہین ہوتے نہ کامیابی حاصل ہوتی ہی بعدہ
برت کرکے زندہ دلی و دلچسپی کے ساتھ ہی صورت کو دھیان کرے (دھیان) یعنی جو پرم برہم سدا شیو بشن و برہما کے
پیدا کرنے والے سب کے مالک کیلاس باسی ہین اونکی ایسی صورت کو دھیان کرے گورا رنگ ہی سفید بھشم لگائی ہین
جانب چپ گرجا مہارانی براجمان ہین پانچ مُنہہ تین تین آنکھین چار بازو ہین چارو ہی برنگ سرخ جھلک رہی ہین تمام زیورات کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

वाघम्बर
ہوئے ہین اور سانپونکو بجاے زنار کے لپیٹے ہوئے ہین ترسول وڈمرو و برداابھی دھارن کیے ہوئے ہین
اوڑھے ہین کرور آفتاب کے مانند صورت تابان و درخشان ہے کرور ماہتاب کے مانند ستیل یعنی رحیم ہین یہ
सहस्रनाम
دھیان کرکے شیو کی پوجن کرے بعدہ شیو کے سہسر نام کو جاپ کرے یہ کہکر اگست نے رام چندر کو سہسر نام جو بید کا
سار ہین رام چندر کو وہ جسکو جاپ کرنے سے فوراً سداشیو ظاہر ہوتے ہین اور تمام تکلیف کو دور کرتے ہین یہ کہکر سکھایا
پھر اگست نے رام چندر سے فرمایا کہ تم اس سہسر نام کو رات و دن جاپ کرو اگر کوئی خوف پیدا ہو تو تم کسیطرح مخوف نہونا
शिव تمھاری حفاظت کرینگے اور تمکو پاشپت استر یعنی زیبا ہتیار عطا کرینگے جسکو پاکر بعد قتل دشمن کے سیتا کو پاوےگے
पाशुपतास्त्र
وہ دھنکھ جو تمکو سداشیو دیوینگے اوسکے چڑھانے سے سمندر تک خشک ہوجاوینگے اوسی سے قیامت شیو کرتے ہین
وہ دھنکھ شیو کو نہایت عزیز ہے اور دوسری تدبیر ہم نہین جانتے شیو کی سرناگت سے ہر طرح سے خوشی ملتی ہے
تمام کام فوراً سدھ ہوجاتے ہین اور بعدہ اون لوگون کا مختصر ذکر اگست نے سنایا جو شیو کی خدمت سے اپنے اپنے
مقاصد پر فائز ہوئے ہین اسکے بعد اگست اپنے اسرم یعنی قیام گاہ کو روانہ ہوئے

۳۶ چھتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ رام چندر نے رام گر پر جاکر گوداوری ندی کے کنارے شیو لنگ قائم کرکے بھسم و رودراکچھ کو دھارن
गौतमी
کیا اور شیو لنگ کو گوتمی ندی کے جل سے جو سمندر سے پیدا ہوئی ہے پوجن کرکے جنگلی طرح طرح کے پھولون و
پھلون سے پرستش کیا اور شیر کے چرم پر آسن جمایا اور سداشیو کا دھیان کیا اور اس قسم کی مورت سداشیو کو
اپنے دل کے کنول مین مقیم کیا (دھیان جو رام چندر نے کیا) کرور آفتاب کے مانند طلعت نورانی
و کرور ماہتاب کے برابر ٹھنڈک موجب عیش و کامرانی جمیع زیورات و ملبوسات سے آراستہ پانچ منہہ تین آنکھین
سر کی مائل جٹا روشن و درخشان برنگ سیاہ دھارن کیے ڈمرو و ترسول و برابھی لیے ہوے چار بازو
پیشانی مین چندرمان یا گھنسر اوڑھے ہوئے سانپ کا زنار پہنے ہوئے سر مین درمیان جٹا کے گنگا کی جیتا
ماتھے مین ترپنڈ گردن مین سیاہی دونون کان مین بجاے کنڈل کے دو سانپ لٹکتے ہوئے دونون پیر مانند
کنول کے براجمان گورا رنگ سفید بھسم لگائے ہوے رحیم کریم اول و آخر لازوال ولافنا ولاثانی مجسم راستی و
علم و سرور چنانچہ رام چندر ہر روزہ ایسے روپ کا دھیان کرکے شیو سہسر نام کا جاپ کرنے لگے اور جنگلی پھلون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جڑون اور ہوا وغیرہ کے کھانے سے چار ماہ بسر کیا شیو نے چاہا کہ رام چندر کا امتحان لیوین چنانچہ
سے بڑے زور و شور سے آواز ہولناک پیدا ہوئی اور جسطرح کہ قیامت مین سمندر حد سے زیادہ بڑھ
چنانچہ رام چندر نے ہر چار طرف دیکھا مگر سواے آواز کے کچھ نظر نہ آیا اسی عرصہ مین ایک شعلہ آتش اسقدر
کو پھیلا کہ ہر سمت مین اوس شعلہ سے بچنا دشوار نظر آیا رام چندر نے آنکھین بند کر لین اُنا فانا مین
کہ یہ کیسی دیت کی مایا ہے فوراً تیر و کمان ہاتھہ مین لیکر تیرون سے اوس شعلہ کو مارنا شروع کیا اور جسقدر
کہ اور ہتیار تھے سب اوس شعلے کی طرف پھینک دیا مگر کوئی اسلحہ کچھ کارگر نہوئے علاوہ برین رام چندر
دھنکھہ زمین مین گر کر خاکستر ہوگیا بان اور ترکش اور دیگر لوازم سپہ داری کا یہی حال ہوا یہ حال دیکھکر
بیہوش ہو کر زمین مین گر پڑے اور یہی حال لچھمن کا بھی ہوا آخر کو رام چندر نے شیو کا دھیان کیا تب
کی آنکھین کھل گئین اور تمام رنج و خوف اوسکا زائل ہوگیا اور دیکھا کہ ایک شخص باطلعت نورانی ماہ و
مہر تابان قمر درخشان بیل پر سوار نمودار ہوا جسمین جمیع نشانات خاص مہادیو شیو اور نندی سر کے پاس جا
کوئی نقصان باقی نہ تھا جو ہوا اور باونوین سمت گر جا برا جمان تھین ایسے روپ کو دیکھکر رام چندر نے
بعدہ بشن کو معہ لچھمن کے گرڑ پر سوار آتے دیکھا جو رود را دساہی جپتے ہوے چلے آتے تھے بعدہ
سوار رود ر شوکت جپتے ہوی اپنی طرف آتے دیکھا پھر رام چندر نے اوسی شعلہ سے جماعت غیشرون
اتھربسر سے شیو کی استت کرتے ہوئے نکلتے دیکھا اور پھر دیکھا کہ دگپال معہ نشانات خاص اور
کے سام سرت کو دست بستہ پڑھتے ہوئے چلے آتے ہین پھر گنگا کو معہ مشہور ندیون کے اور سمندر کو
سیاہ چتا سر بید کا منتر پڑھتے ہوے اپنی طرف آتے دیکھا علی ہذا القیاس سلیس وغیرہ کو معہ عورتون
اور نندی گن اور گنیش کو موش پر سوار اور کھٹ مکھہ کو طاوس پر سوار جنگلے رہت وجیب بر مھا کال
چندیس و دگن بھی اور بہرنگی کو معہ بے شمار گنون کے آتے دیکھا بعدہ کدنبمن کو اپنیک منتر
شیو کا جس گاتے ہوے اور کنرون اور چتر رتھہ وغیرہ گندھرب اور رنبھا وغیرہ اپسرا ون اور
معہ اپنے گنون کے اور عمدہ عمدہ گرہون کو معہ مہر و ماہ اور تمام اچھے اچھے شیو بھگتون کو علی ہذا القیاس
سب کو اپنی طرف آتے معائنہ کیا ایسی دیو مجلس شیو کی دیکھکر جو رحمت وسرور رام چندر کو علاوہ حیطہ تحریر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دفعہ رسے باہر ہے رام چندر نے شیو کو ایسے روپ اور انجمن کے ساتھ پرنام کرکے ایک حملہ طویل پڑھا

۳۷

سینتیسوان ادھیاے

رام چندر نے بعد کرنے استت بیشمار کے کہا کہ ای سداشیو تمہارے قدمون کا پرنام ہے اسی سے ہمارا سب کام ہی
پھر سداشیو کا نام جپنے لگے اوس وقت شیو نے یہ لیلا کیا کہ ایک رتھ طلائی ظاہر ہوا جو بالکل جواہرات و موتیون سے
آراستہ تھا چنانچہ شیو بیل سے اوترکر رتھ پر سوار ہوئے اوس وقت ہر چہار سمت سے جے جے کی آواز بلند ہوئی
اور دیوتون کی عورتین مروحہ جنبانی کرنے لگین اور بشن و برہم و تمام دیوتا خدمت کرنے لگے اور ہر قسم کا جشن ہوا
اوسی وقت مین شیو نے رام چندر کی طرف دیکھا اور رام چندر کو سربسجدہ ہوتے دیکھکر فوراً رتھ سے اوترکر رام چندر کو
اوٹھا لیا اور وہ دھنکھ جسکو ہاتھہ مین لیکر قیامت کرتے ہین رام چندر کو دیا اور برہم پاسپت استر بھی
عطا فرما کر اپنے تیج کو بھی مرحمت فرمایا بعدہ اچھے نوتیر و دیگر تمام رنج رام چندر کو زائل کر دیا اور شیو نے فرمایا کہ یہ تیر
قیامت کرنے والا ہے اسطرح بدون بڑی بھاری ضرورت کے اسکو نہ چھوڑنا جبکہ جان کا خوف ہو تب اسکا
چھوڑنا واجب ہے اگر برخلاف اسکے اور کسی وقت اسکو چھوڑو گے تو قیامت ہو جاویگی تمہاری بڑی خاطر کر کے
ہمنے یہ بان تمکو مرحمت فرمایا ہے یہ بان سب ہتیارون سے برتر ہے بعدہ شیو نے سب دیوتون سے کہا کہ تم سب
اپنے اپنے ہتیار رام چندر کو دو کیونکہ رام چندر میرے سب سے بڑے خادم ہین اور چونکہ راون بڑا صاحب قوت
و شجاع ہے اسواسطے تم سب ہمارے حکم سے بصورت بوزنہ و خرس مسخ ہو کر رام چندر کی مدد کرو سبات مین خود
تم لوگون کا بڑا فائدہ ہے چنانچہ یہ حکم شیو کا سبھون نے منظور کیا اور بشن نے نارائن استر و برہما نے برہم ڈنڈ و اندر نے
اگن بان و علی ہذا القیاس سبھون نے اپنے اپنے بان رام چندر کو دیے بعدہ رام چندر نے شیو کی استت کی اور کہا
کہ سمندر کے پار آدمی کا جانا دشوار ہے کیونکہ چار سو کوس اوسکا عرض ہے پھر اگر بالفرض وہان اوتر جاوین تو انکا
فتح ہونا بہت مشکل ہے علاوہ برین دیت بڑے صاحب قوت ہین اونسے فتح ملنا سخت تعجب کی بات ہے خصوصاً
جبکہ وے سب آپ کے پرستار و خادم ہین پھر ہم صرف دو آدمی اور وے بیشمار کسطرح فتح ملیگی شیو نے فرمایا
کہ ہم خود تمہاری مدد کرینگے اونکا وقت موت عنقریب ہے تم کچھ اندیشہ نکرو کیونکہ وے دھرم سے برخلاف ہو گئے ہین
یہی وجہ اونکی جلد مرنے کی ہے وے تمہاری سیتا کو اوٹھا لے گئے برہمنون کو طرح طرح کی تکلیف دین ہمنے اوسکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

طرفداری کو چھوڑ دیا ہے اور تمام دیوتا جو کشکندھا نگری مین بصورت بندرون کے پیدا ہوے ہین ان
سے تم سمندر مین پل باندھ لینا اور فوراً اوس طرف سمندر کے جاکر بعد قتل راون کے سیتا کو لانا را
عرض کیا کہ یہ سب کام تو آپ کی مہربانی سے ہوجاوینگے لیکن میری خواہش ہے کہ اگر آپ بھی اپنے انس
پیدا کر کے ہمراہ بھیجین تو میرا کام سب سرانجام ہوجاویگا اور مجکو یقین کامل اپنی کامیابی پر حاصل ہوگا شیو
منظور فرمایا اور کہا کہ رودر کے انس سے ہنومان کا اوتار ہوچکا ہے وے ہر طرح سے تمہارا کام کرینگے
محنت نہ پڑیگی وہی سب کام کر لیوینگے زیادہ کہنے سے کچھ فائدہ نہین ہے ہم سب طرح سے تمہارے
انجام دیوینگے ہم نے ابھی سے تمام راکچھشون کو مار رکھا ہے تمہاری صرف نیکنامی ہونا باقی

اڑتیسوان ادھیاے ۳۸

برمھا نے کہا کہ اے نارد اسکے بعد شیو نے رامچندر کو اپنی گیتا کا گیان دیا اور خود انتردھیان ہوگئے
اگست من کے پاس جاکر سب کیفیت بیان کیا اگست نہایت خوش ہوے اور کہا کہ تمہارا سب مطلب
درحقیقت جسکے اوپر شیو مہربان ہین اوسکی تکلیف دور ہونا کیا بعید ہے تم دوسرا جسم شیو کا واسطے پرورش جہان
اور چونکہ اب تمنے شیو سے بردان لیا فوراً علی الفور اب تم جاکر رکھہ موک کوہ پر معہ لچھمن کے مقیم ہو جہان اوتار
وہان شیو بصورت بانر کے آکے تم سے ملاقات کرینگے اونھین کے ذریعہ سے تمہارے سب کام پورے
رامچندر نے منظور کیا اور رکھہ موک پہاڑ مین جاکر ہنومان سے ملاقات ہوئی اور رامچندر کے سب کام کئے
کہ راون مارا گیا اور سیتا کو رامچندر نے پایا یہ سنکر نارد نے کہا کہ اے برمھا میری خواہش ہے کہ ہنومان اوتار کی کیفیت
ابتداے تولد و لہو و لعب ایام طفلی معہ دیگر چرترون کے سماعت کرون اور یہ بھی کہ ہنومان نے رامچندر
کس طور سے اعانت کی برمھا نے کہا کہ اگلے کلپ مین لیلا جہان کی پاک کرنے والی شیو نی کر کے بازخاندان
اپنا روپ دھارن کیا اسطرح پر کہ پہلا دیپ جو جمبودیپ کے نام سے مشہور ہے اور جسکے متعلق نو کھنڈ ہین منجملہ
جس کھنڈ کا نام کمپورکھہ ہے وہان کیسری نام ایک بندرون کے راجہ رہتے تھے وے شیو کے بڑے بھگت تھے
केसरी किंपुरुष
راست باز اور گناہون سے مبرا تھے اونکی عورت کمال حسین اور پتی برت انجنی نام سولہ برس کی عمر مین
पतिव्रत
ایکروز انجنی نے اپنے کو سولھون سنگار سے آراستہ کیا اور تمام زیور مرصع و ملبوسات نفیس پہن کر بہار
अंजनी

ایک شاخ پر کھڑی ہوئین اوسوقت ایک دیوتا سمیر یعنی ہوا کا جسکا نام پہنچن تھا انجنی کو دیکھکر فریفتہ ہوا اور نظر شہوت آلود سے معاینہ کرکے بے اختیار ہوا چنانچہ اپنی صورت کو چھپا کر انجنی کے جسم مین تصرف کر گیا انجنی نے اپنے جسم کو کچھ بار گرسا تھہ دیکھا لیکن وجہ اسکی نہ جانا یہ صرف معلوم ہوا کہ گویا علاوہ میرے شوہر کے اور کوئی غیر شخص میرے جسم کو مساس کرتا ہے یہ جانکر کہا کہ تم کون ہو جو ہمارے جسم کو لمس کرتے ہو اے دیوتا مجکو مت چھوؤ اور گناہ چھوڑ کر علانیہ اپنی صورت مجکو دکھلاؤ ہر چند کہ تم شہوت کے پامال ہو لیکن ہمارے پت برت دھرم کو ترک کرا دیا تم اگر اپنی حرکت سے باز نہ آؤ گے تو فوراً جلکر خاکستر ہو جاؤ گے یہ کلمہ انجنی کا سنکر پہنچن مخوف ہو کر بصورت اصلی آگے کھڑا ہو کر کہا کہ ہمکو بخوبی معلوم ہے کہ تم بڑی پت برت دھرم مین مستقل عورت ہو اور بیگناہ ہو اور عمدہ پرہیز کرنی والی ہو اور ہم اندر کے بھائی پہنچن نام دیوتا ہین اور جہان کی بھلائی کرتے ہین اور ہم تمام دنیا مین ہر جگہ جا کر پاک اور مقدس رہتے ہین اور ہمارے چھونے سے کچھ گناہ کسیکو نہین ہوتا ہمنے مانند برہمہ ست چت آنند کے تمکو آکر درشن دیئے ہین تم کچھ اندیشہ نکرو کہ سداشیو کے بھجن مین مصروف رہو اوسکی خواہش بڑی قادر و توانا ہے اوسکو کوئی بیان نہین کر سکتا ہر چند کہ ہم مطیع شہوت ہو کر تمہارے جسم کے اندر داخل ہوئے لیکن تم دل اور کلام اور فعل سے مجپر کچھ غصہ نکرو مین تمہاری منت کرتا ہون تمکو کچھ پاپ نہوگا اور چونکہ ظاہر ہے کہ دیوتون کی دلی خواہش بدون نتیجہ کے خالی نہین جاتی اس وجہ سے تمہارے ایک لڑکا بڑا صاحب قوت و قدرت شنکر کے انس سے پیدا ہو مانند شیو کے تیج مین بڑا صاحب جلال ہوگا اور ہمارے مانند صاحب طاقت اور تیز رفتار اور دشمنون کے قتل مین بڑا ہشیار ہوگا اور کوئی کپ تمہارے خاندان والا اوسکو ولدالزنا نکہیگا وہ سیتا و رام چندر کا کھلونا ہوگا اور تمکو نہایت راحت دیویگا تینون قسم کی تپ تمہاری رفع ہو جاویگی تم اوس لڑکے کو شیو کا اوتار جاننا وہ رام چندر کے کام کو درست کریگا اور یہ تمام لیلا شیو کی جاننا یہ کہکر پون یعنی ہوا کا دیوتا غائب ہو گیا اوسکے تھوڑے دنون کے بعد انجنی حاملہ ہوئی اور پون کی دعا سے شیو اپنے تمام انس سے انجنی کی حمل مین آئے اور انجنی انس شیو کو اپنے حمل مین مقیم سمجھکر نہایت خوش ہوئی بعد دس ماہ کے انجنی سے لڑکا پیدا ہوا نہایت عمدہ جسم اور مجسم جلال اور مخزن حسن اوسوقت تمام دیوتا آسمان مین آکر بڑی خوشی کے ساتھ دندھبی بجایا اپسراؤن نے رقص کیا اور مبارک راگ اور گیت گائے کیتیںون جہان مین اس تولد سعید کا سرور چھا گیا اور تمام دنیا کے غموم دور ہو گیے

اونتالیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد اوسوقت ایک اور بڑا عظیم سانحہ یہ ہوا کہ انجنی سے جب دیکھا کہ بموجب قول پون کے اوس
مین کوئی نشانات خاص سداشیو کے پائے نہین جاتے اور اوسکی صورت مانند بانر کے ہے تب وہ نہایت آزردہ ہوکر
اوسکو ایک پہاڑ کی چوٹی سے نیچے ڈالدیا چنانچہ بڑی آواز ہوئی اور پہاڑ ٹکڑہ ٹکڑہ ہوکر نیچے کو دھس گیا اور زمین
تھرتھرانے لگی اور سمندر خشک ہوگیا اور تینون جہان حیران ہوئے اور ہنومان زمین مین گرکر آسمان کی طرف نگاہ کیا
اور سورج کے طلوع کو دیکھکر جانا کہ کوئی پھل پختہ ہے چنانچہ اوسکے نگلنے کا عزم کیا تھا کہ اوسیوقت اوس مقام پر راہو
معاینہ ہنومان سے کمال غضبناک ہوا مگر ہنومان نے آفتاب کے رتھ کو چلنے سے روک لیا اور راہ کو مانند دانہ کے
سمجھکر اوسکی طرف بھی مُنھہ پھیلاکر دوڑے راہ نے فوراً طریقہ گریز کا اختیار کیا اور ہنومان نے ایک نعرہ سہمگین مارا
جس سے دیوتون کے لوک مین ہاہاکار ہوگیا اور دیوتا متعجب ہوئے چنانچہ اِیندر ایراوت پر سوار اور بجر ہاتھ مین
لیکر اوسکی طرف روانہ ہوئے اسی عرصہ مین ہنومان نے مانند کال کے روپ دھارن کرکے آفتاب کے
پکڑنے کے لیے اپنا منھہ پھیلایا الا جبکہ اِیندر کو اپنی طرف آتے دیکھا تو مُنھہ پھیلاکر اِیندر کے پکڑنے کو چاہا
اِیندر نے غضبناک ہوکر ضرب اپنے بجر سے ہنومان کو مجروح کیا اور ہنومان زمین مین گرپڑے اے نارد یہ چیز شیو نے
اسواسطے کیا کہ بجر بلا کامیابی کے نہ لوٹے اور سمیر یعنی ہوا اپنے لڑکے کو مردہ دیکھکر گریہ وزاری شروع کیا اور شیو کو
یاد کرکے بغایت رنج سے بیہوش ہوکر زمین مین گرپڑا اور شیو کی استت کرنے لگا اوسوقت سداشیو نے بذریعہ
الہام کے یہ کہا کہ تم اسقدر محزون ومغموم نہو یہ لڑکا ہمارا انس ہے اسکا مارنے والا کوئی تینون جہان مین نہین
اور تم بھی منجملہ آٹھہ بسن کے ہمارا جسم ہو تمکو چاہیے کہ اپنے دم کو کھینچکر سب جگہ سے اپنے انس یعنی ہوا کو کھینچ لو
۲۹
خود بخود تمام دیوتا پریشان ومضطر ہوجاوینگے تمکو خوب معلوم ہے کہ بدون خوف کے محبت نہین ہوتی یہ الہام پاکر
پون بہت خوش ہوا اور اپنے انس یعنی ہوا کو کھینچ لیا بعدہ شیو کے پاس خوشی سے بیٹھہ گیا اور بوجہ یکجا ہوجانے
ہوا کے دیوتون کے پیٹ پھول گیے تمام جہان حیران وپریشان ہوا اور دیوتا وغیرہ سب ہمارے پاس جاکر اپنی
اس آفت ناگہانی کو بیان کیا ہم یعنی برمھا سبکو ہمراہ لیکر چھیر سمندر مین بشن کے پاس گیے اور تمام کیفیت عرض کیا
بشن شیو کا دھیان کرکے ہم سب سے کہا کہ اِیندر نے بڑا خراب کام کیا ہے جسکی وجہ سے پون نے حسب اشارہ شیو کے

بنی آفت بچایا ہے دیکھو اندر نے شیو کے اوپر بجر چلایا ہے مناسب ہے کہ ہم سب اب فوراً چلکر شیو کی سرناگت
سے کہا اور معہ ہمارے وتمام دیوتون کے شیو کے پاس حاضر ہوئے اور بعد حمد وثنا کے کچھ خجالت کے
ساتھ دیوتون کی آفت سنایا شیو نے ہنسکر فرمایا کہ بہت وجوہات سے اور بہت کامون کے لیے ہنومان پیدا ہوئے ہیں
وہ ہمارا انس اور پون کا لڑکا ہے اوسکو اندر نے جہالت کی راہ سے مارا بہتر ہے کہ اول پون یعنی ہوا کو راضی کرو
بعدہ ہنومان کے پاس چلکر اونکو دعا دو چنانچہ ایسا ہی کیا ہنومان شیو کی نگاہ پڑتے ہی اوٹھ کھڑے ہوئے
اونکو دیکھکر تمام دیوتا ومن وغیرہ وسب سے زیادہ پون یعنی ہوا خوش ہوئے اور شیو کے حکم کو یاد کرکے سب دیوتا وغیرہ
ہنومان کو بردان دینے لگے

چالیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد سب سے اول بشن نے پون سے مخاطب ہوکر ہنومان کو یہ بردان دیا کہ تمہارا لڑکا بلا تعداد
وحساب ومقدار صاحب قوت وزور ہوکر دیوتون کے کام کیواسطے ہمارے رنجون کے انبار کو نابود کریگا اور اوسکے اوپر
چکر سو برس تک کارگر نہو یمنے کہا کہ اے پون تمہارے لڑکے کو کوئی ہماری پھانسی سے بھی نہ باندھ سکیگا وہ
تینون جہان سے بیخوف ہوکر سبھون کے ڈنڈ سے آزاد رہے آفتاب نے کہا کہ ہم سے بھی زیادہ اسکا تیج وزور ہووے
ہم اسکو شیو کا اوتار سمجھکر تمام علوم تعلیم دینگے اندر نے کہا کہ اسکے جسم میں بجر بھی اثر نکریگا اور چونکہ یہ بکلس یعنی بجر سے
مجروح ہوا ہے اس باعث سے اسکا نام ہنومان ہووے آتش نے کہا کہ اسکے جسم میں آگ موثر نہو دھرم راج نے کہا
کہ ہمارا ڈنڈ بھی اسکے جسم کو مجروح نہ کرسکیگا برن نے کہا کہ یہ جل یعنی پانی میں کبھی نہ ڈوبیگا نرت نے کہا کہ اسکے
اوپر ہمارے اسلحہ کچھ کام نکرینگے پون نے کہا کہ یہ ہمارا لڑکا ہم سے بھی زیادہ ہووے کوبیر نے کہا کہ اسکے تمام کام
پورے ہونگے اسیس یعنی رودر نے کہا کہ یہ سب سے اعلیٰ وبرتر قوت وطاقت میں ہوگا ماہتاب نے کہا
کہ تینون جہان میں سب سے زیادہ اسکو خوشی ملیگی سیس وغیرہ جو ناگون میں سب سے بڑے ہیں اونھون نے کہا
کہ اسکے اوپر کوئی زہر اثر نکریگا اور دیوتون نے کہا کہ اسکو ہمارے ہتھیارون سے کچھ خوف نہوگا منیشرون نے کہا
کہ یہ لڑکا اوردہ رہتا یعنی شہوت ومباشرت سے پاک ہووے گا اور آہنین تن ہوکر بڑی قوت کے ساتھ کسکے
ہاتھ سے نہ مریگا یہ شیو کا اوتار ہے رامچندر کے کامون کو درست کرکے اونکی دوستی کے لقب سے مشہور ہوگا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اونکے رنج کو دور کریگا یہ سُنکر شیو وغیرہ سبھون نے ہنومان کو لیکر جسم سے لگا لیا اور پون کی بھون
بوجہ پانے ایسے لڑکے کے بڑی تعریف کی اور پھر شیو اوتار یعنی ہنومان کی استت تمام دیوتاؤن نے بڑی
کہا کہ تم سب پر واضح ہو کہ رام چندر اوتار کے واسطے ہمنے کپ یعنی ہنومان کا اوتار لیا ہے چنانچہ رام چندر سے
کے اونکی محبت ہم سبکو دکھا دینگے کہ رام چندر ہمکو کس درجہ پیارے ہین ہمارے اس قسم کے اوتار دھار
کرنے سے خواہ ہمکو کوئی ہنسے خواہ کچھ کہے مگر ہمکو اپنے بھگتون کا کام کرنا مدنظر رہتا ہے بعدہ شیو نے پون سے
مخاطب ہو کر فرمایا کہ ہم ہر روز تمہارے لڑکے کی حفاظت کرینگے کچھ آسیب اوسکے اوپر نہ آویگا اور ہمارے
ترسول سے بھی اوسکی موت نہ ہوگی یہ کہکر کے شیو و تمام دیوتا وغیرہ انتردھیان ہوگئے

اکتالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد انتردھیان ہونے تمام دیوتون کے پون ہنومان کو گود مین لیکر پاس انجنی کے گئے
اور ہنومان کو انجنی کی گود مین دیکر بعد بیان جمیع داستان کے خود انتردھیان ہوگیا انجنی نے ہنومان کو
اپنی چھاتی سے دودھ پلایا اور کیسری نے بھی ہنومان کو دیکھکر بڑی خوشی کیا چنانچہ ہنومان کے لہو و لعب
دونون روزمرہ کمال خوش رہا کرتے تھے تھوڑے دنون مین ہنومان اسقدر صاحب قوت ہوئے کہ زمین سے
اوڑکر آسمان مین جاکر پھر زمین مین کود پڑتے تھے کبھی آفتاب اور پون کے پاس جاکر کھیل کود کرتے تھے اور
ستارون کو کھلونا سمجھکر پکڑ لیتے تھے تب پون منع کرتا تھا اور چندرمان کو مانند گیند کے جاتے تھے اور
نٹ کے آسمان پر ناچتے تھے کبھی گنگا جو آسمان مین ہین اوسمین غسل کرکے اپنی دُم کو پھٹکارتے تھے اور
زمین تک آجاتی اور پہاڑون کے خس و خاشاک اُوڑ جاتے تھے ایسے ایسے چرتر ہنومان کے دیکھکر دیوتا
وغیرہ نہایت تعجب و حیرت مین آتے تھے ایکروز ہنومان مُنِ لوگون کے یہان گیے مگر کسی نے اوسکو نہ پہچانا
اور اونکی طاقت و قوت کے کھیل دیکھہ دیکھہ کہنے لگے کہ یہ کون اور کسکا لڑکا ہے ابھی تو یہ حال ہے آگے معلوم
کیا کریگا اس سے بہتر ہے کہ کچھ سراپ اسکو سب ملکر دے دیوین تاکہ خوف آفت جاتا رہے ایسا خیال خام
و ناقص جو سراسر دھرم کے خلاف ہے دل مین لاکر رشیشرون نے یہ سراپ ہنومان کو دیا کہ اے بازیخلائق
جاہل اپنی طاقت پر اسقدر نازان ہے کہ واجب اور غیر واجب بات کا خیال نہین کرتا اور مانند شیطانون کے کام کرتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تمہاری قیام گاہون مین آکر اسقدر فتنہ وفساد کرتا ہے کیا تیری عقل کم ہوگئی ہے اس سے تمہاری طاقت تمکو فراموش ہوجاوے تاکہ اسقدر زیادہ طاقت نہ کرسکو ہنومان نے یہ سراپ سُنا مگر کچھ خیال نکیا اسی عرصہ مین الہام ہوا کہ اے منیشرون جو سراپ ہنومان کو تم سب نے دیا ہے تمنے یہ بات اچھی اور لایق نہین کیا یہ ہنومان شیو کا اوتار ہے اور یہ تینون جہان کا محافظ ہے تم اپنی ریاضت پر راسخ ہوکر شیو کو بھول گیے ہو یہ اوتار رام چندر کے واسطے ہوا ہے تاکہ دیوتون کی تکلیف کو رفع کرے اب بشن کا کام کون کریگا اس لیے واجب ہے کہ اپنے سراپ کو ترمیم کرو ورنہ خود تمہارے حق مین بہتر نہین یہ الہام سنکر تمام منیشرون نے شیو کے اوتار کو پہچانا اور کہا کہ اے ہنومان تم شیو اوتار ہمارے قصور وگناہ کو معاف کرو ہمنے تمکو نادانستہ سراپ دیا ہے یہ اب خود ہمارے حق مین باعث ناراضگی بشن وشیو وتمام دیوتون کے ہوا ہے اب ہم اپنے سراپ کو اسطرح پر ترمیم کرتے ہین کہ جب تک تمکو رام چندر نہ ملینگے تب تک تمکو ایسی قوت سے بہرہ نہوگا اور اوسیوقت تک ہمارا سراپ تم پر موثر رہیگا یہ کہا اور بعد دعا کے کہا کہ تم پاس آفتاب کے جاکر علم سیکھو چنانچہ ہنومان اپنے گھر آکر والدین سے سب خبر بیان کیا اور حسب الاجازت والدین کے آفتاب کے پاس جاکر تعلیم پاوے وقت طلوع آفتاب کے جاکر غروب تک علم آفتاب سے پڑھتے تھے یہانتک کہ تھوڑے روز مین جو چودہ بِدیا کو سیکھہ لیا اور پھر آفتاب سے کہا کہ جو واجب ہو وہ ہم سے گوردکھشنا مانگ لو جو آپ مانگین وہ ہم دینگے آفتاب نے ہنومان کو شیو کا اوتار جانکر بعد ثنا وصفت کے کہا کہ اے ہنومان ہم تمہاری اصلی کیفیت کو جانتے ہین تم شیو کا اوتار ہو واسطے رام چندر کے اوتار لیا ہے سو تم پمپاپور ملک جنوبی مین جاکر پاس بال و سگنتھہ جو دونون بھائی ہین مقیم رہو اور سگریو جو ہمارا لڑکا ہے اوسکی طرفداری کرنا اوس مقام پر رام چندر آکر تمکو ملینگے ہمکو یہی گوردکھشنا ضرور ہے کہ ہمارے لڑکے پر مہربانی رکھنا یہ سنکر ہنومان پاس والدین کے آکر حال کہا والدین نہایت خوش ہوئے اور کہا کہ تم شیو اوتار ہو کہ ہمارے گھر پیدا ہوئے ہمارے بڑے نصیب ہین ہمارے اوپر مہربانی کیا کرنا تاکہ ہم پر مایا زور نکرے اب تم جاکر گورو کے حکم کو بجا لاؤ کیونکہ جسکام کو پیدا ہوئے ہو اوسکو پورا کرنا واجب ہے یہ دعا مادر وپدر سے پاکر ہنومان بہت خوش ہوئے

بیالیسوان ادھیای ۴۲

بیالیسوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ ہنومان نے بعد حصول اجازت والدین کے اونکو پرنام کرکے پمپاپور کو روانہ ہوے
کچھ کسی طرح کی تکلیف نہین ہوئی گنگا کو نہایت آسانی کی ساتھ اوترکر چترکوٹ کو پرنام کرکے جمنا یعنی نربدا کو عبور کیا اور
کے پاس جاکر اونکی صحبت مین رہی اور اونھین سے رام چندر کی عظمت کی تعلیم پاکر اونھین کے حکم سے روانہ ہوکر پمپاپور کو
جہان بال وسوکنٹھ رہتے تھے چنانچہ بوجہ تکرار خانگی کے سگریو رکیہ موک پہاڑ پر چلے گیے جہان کہ ہنومان
کو بھی بوجہ طرفداری سگریو کے جانا پڑا جبکہ رام چندر و لچھمن سیتا کے فراق مین حیران و پریشان اوسکی تلاش
پہونچے تو ہنومان نے استقبال کرکے اونکو رکیہ موک مین لائے اور سگریو کے ساتھہ دوستی کراکے ہر طرح
رام چندر کو خوش کیا اور رام چندر کے ہاتھہ سے بال کو قتل کرادیا اور درپے تلاش سیتا کے ہوئے اور
سمندر کو عبور کرکے لنکا مین پہونچے اور بڑی لیلا کرکے سیتا کو رام چندر کا حال سناکر تسلی دیا اور سیتا سے
رخصت ہوکر راون کی پھلواری کو اوجاڑ ڈالا اور سب دیتون کو مارکر اچھی کمار کو بھی مار ڈالا اور نہایت
کے ساتھہ لنکا کو جلایا جسمین ببھیکھن کے بھگتون کے مکان بچ گیے اور ہر طرح سے راون کے غرور کو دور کر
سمندر کو اوترکر باندرون کے سردارون سے تمام کیفیت بیان کی اور راستے مین باغات کو اوجاڑتے ہوے
رام چندر کے پاس پہونچے اور سیتا کی چوڑامن کو دیکر عزیز ولہا ہوے اور رام چندر نے بالیقین ہنومان
شیو کا اوتار جانا اور حمد پڑھا اور کہا کہ اے ہنومان شیو کے اوتار تم ہر طرح ہمارے خیر خواہ ہو ہمارے
تابع ہوکر تمنے ہمارے رنج کو زائل کیا افسوس کہ ہمنے حالت نادانستگی مین تمکو اپنا قاصد بنایا یہ قصور معاف
یہ حالت دیکھکر سبکو گیان ہوا اور ہنومان کو شیو کا اوتار جانا سب سربسجدہ ہوئے اور استت کیا ہنومان
نے جانا کہ اگر یہ سب ہمکو شیو کا اوتار سمجھہ لیوینگے تو پھر حکم دینے اور کام کرانے مین تامل کرینگے تو کوئی کام
نہوگا کیونکہ یہ حکم نہ دیوینگے گھوبیر یعنی رام چندر کا کام کیونکر پورا ہوگا تب ایسی مایا کی کہ سبکو یہ بات بھول گئی
کہ یہ شیو کا اوتار ہین صرف اسقدر اونکو معلوم رہا کہ یہ بڑے صاحب قوت ہین بعدہ رام چندر نے ہنومان
اپنے جسم سے لگالیا اور لنکا چلنے کی طیاری ہوگئی اور سمندر کے کنارہ پہونچے اور سمندر کو دیکھکر سب
حیرت مین ہوے لیکن سبکو کچھ محنت نہ کرنے پڑی مہابیر یعنی ہنومان نے پل باندھ دیا اوسی مقام پر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو لنگ کو قائم کیا جسکے دیکھنے اور پوجن کرنے سے سب گناہ دور ہوجاتے ہین اوسکا نام رامیشور رکھا اسکی پرستش سے جو ہر دان ضروری ہے مل سکتا ہے اوسی پل کی راہ سے رام چندر معہ فوج کے عبور کرکے راون پر خروج کیا آخر کو طرفین سے بڑی لڑائی واقع ہوئی ہنومان نے تنہا سب دیتون کی خبر لیکر رامچندر کی فوج کو محفوظ رکھا جبکہ لچھمن شکست سے مجروح ہوئے تب رام چندر بھی بوجہ فرط غم والم کے متحیر ہوگیے کیونکہ رات گذرنے سے لچھمن کی زندگی مین اشتباہ تھا چنانچہ فوراً اوسیوقت ہنومان روانہ ہوکر بعد فتح دیتون کے پہاڑ دوا کا اوٹھا لائے اور لچھمن کو زندہ کردیا اور اسقدر رام چندر کی اعانت کیا کہ راون کا تمام تیج غائب ہوگیا اور معہ تمام فوج واطفال وخاندان کے راون کو قتل کرادیا اور جبکہ میدان جنگ سے مہراون رام ولچھمن کو پکڑلے گیا تب رام چندر نے ہنومان کو یاد کیا چنانچہ ہنومان نے جاکر مہراون کے بازو اوکھاڑ ڈالا اور ہر طرح سے رام چندر کے کامونکو فتح کیا جس سے رام چندر ایسی فتح نمایان کے ساتھ سیتاجی کے اجودھیا مین تشریف لائے ہنومان نے اسیطرح اور بہت چرتر کرکے دیتون کو معدوم کیا یہ ہنومان کا چرتر جو کوئی قرأت یا سماعت کریگا سو دنیا وعقبیٰ دونون جگہ مین بیشمار خوشی کو پاویگا ختم ہوا ۷۶ اوتار

تینتالیسوان اوتار

ذکر بیس ناتھ اوتار

برہمانے کہا کہ ای نارد اب ہم بیس ناتھ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ نند گرام جو جہان مین مشہور ہے وہان مہانندا نامے ایک بیسیا یعنی طوائف نہایت خوبصورت و دولتمند صاحب علم الشعرون سے بھی زیادہ حسین عالم رقص وموسیقی مین مشتاق شیو کی بھگت مین بہت طاق رہتی تھی وہ ہر روز شیو کی پرستش کرتی اور ہر روز بدن مین بھسم لگاکر عطریات کی طرف متوجہ نہین ہوتی اور بجاے زیورات کے رودراکچھ کو اختیار کرکے بعد پرستش کے شیو کے آگے رقص کیا کرتی تھی اور شیو کے جس کو گاتی اور طرفہ بات یہ سماعت کیجیے کہ اوسکے گھر ایک بندر اور ایک کتا تھا اوسنے اونکے جسم مین بھی رودراکچھ کو پہنایا اور دونون کو شیو کے مکان مین نچایا کرتی تھی اور آپ تال دیکر گانا گاتی تھی اسیطرح بلاناغہ وہ جشن راگ ورنگ کا شیو کی خوشنودی کے لیے کیا کرتی تھی جب کہ ایک مدت اسیطرح اوسکو روزمرہ عمل کرتے گذر گیے تو شیو خوشنود ہوے اور بیس ناتھ کا تن دھارن کرکے اوسکے امتحان کے لیے تپ ہند کو ہاتھ پر دھارن کیا اور رودراکچھ کو بجاے زیورات کے زیب تن فرمایا غرض کہ ہر طرح سے شیو کی لباس سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اپنے کو آراستہ کیا اور شیو کہتے ہوئے ہاتھہ مین کنگن کو پہن لیا مہانندا کے گھر مین آئے ایسا لباس دیکھ کر
مہہ نندا نے بڑے خلق و تواضع کے ساتھہ بیس ناتھہ کو اپنے گھر مین مقیم کرایا اور ہاتھہ مین کنگن رصع کا دیکھ کر
ارادہ لینے کا کیا اور غایت طمع سے کہنے لگی کہ تمہارے ہاتھہ کے کنگن کو دیکھکر ہمارا دل و عقل جا دو نیاز
مسخر ہو گیا ہے یہ کنگن تمہارا قابل عورتون کے ہے بیس ناتھہ نے کہا کہ تم اسکی قیمت کیا دیوگی مہہ نندا نے کہا
کہ ہمارے خاندان مین زناکاری حرام نہین ہے بلکہ یہی دھرم ہے جو تم یہ کنگن ہمکو دیوگے تو مین تین رات تک
تمہاری عورت ہو کر تمہارے ساتھہ عیش کرونگی یہ سنکر بیس ناتھہ بہت قہقہہ مار کر کہا کہ جو تمنے کہا اوسکو ہمنے
سمجھا یہ کنگن لو تم تین دن تک کے واسطے ہماری عورت ہو چکی مہر و ماہ اس بات کے شاہد ہین ہماری چھاتی کو
تک چھو دو تا کہ قول قرار پختہ سمجھا جاوے مہانندا نے کہا کہ منظور ہے مہر و ماہ گواہ ہین یہ کہا اور بیس ناتھہ کی چھاتی کو
تین دفعہ تک چھو دیا بیس ناتھہ نے فوراً وہ کنگن مہہ نندا کو دے دیا اور بعدہ بڑی خوشی کر کے بیس ناتھہ نے
اپنا طلائی لنگ جواہرات سے مغرق مہہ نندا کو اپنی عورت سمجھکر تفویض کیا اور بہت سمجھا کر کہا کہ اسکو بخوبی حفاظت سے
رکھنا مجکو یہ برابر جان کے پیارا ہے اسکے نہونے سے میری زندگانی کی امید نہین مہہ نندا نے کہا کہ بہتر اس
لنگ کو اپنی سپردگی و امانت مین لے لیا اور اندر شیو مندر کے جو گھر مین مہہ نندا کے تھا اوسکو قائم کر دیا بعدہ اس
مکان مین بیس ناتھہ کے ساتھہ خوب آراستہ ہو کر آدھی رات تک خوب خوب باتین کرتی رہی بعدہ شیو نے عجیب
کر تا گہانی آگ پیدا ہو کر درمیان مندر کے لگ گئی اور ہوا زور سے چلی اور وہ مورت جو بیس ناتھہ نے سپرد کیا تھا
جل گئی مگر سنگ و ریزہ پر کچہ اثر نہوا یہ حال دیکھکر دونون یعنی بیس ناتھہ و مہہ نندا بہت رنجیدہ ہوئے اور مہہ نندا نے کچھ
نہ جانکر رونے لگی اور بیس ناتھہ نے بھی رو کر کہا کہ اے عورت اب ہم زندہ نہین رہینگے کیونکہ مین اول کہہ چکا ہون
کہ جب یہ مورت نرہیگی تو مین زندہ نہین رہ سکونگا ہمارا ما لک جو جل گیا ہماری زندگی پر لعنت ہے ہمارے واسطے چتا
آراستہ کر دو تا کہ اوسمین بیٹھکر ہم جل جاوین اگر برہما و بشن بھی آکر ہمکو منع کرینگے تو بھی ہم نہین مانینگے اسکے
اصرار کامل کو دیکھکر بدرجۂ لاچاری بکمال خجالت و زاری کے ساتھہ مہہ نندا نے چتا کو آراستہ کرایا اور بیس ناتھہ نے
سبکے دیکھتے دیکھتے چتا مین آگ کو روشن کر کے بیٹھہ گئے تب مہانندا نے اپنے سب لوگون کو بلا کر کہا کہ مین
کنگن لیکر بوعدہ تین دن کے اس شخص کی عورت ہوئی تھی چنانچہ اسی میعاد مین ہمارا یہ شوہر عارضی جلا جاتا ہے ہم بھی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دھرم کو قائم رکھنے کے لیے اِسکے ساتھ ستی ہو وینگے یہ سنکر اوسکے دوست آشنا و بیگانہ لوگون نے ہرچند کہ منع کیا
پر اسنے کسیکی کچھ نہ سنا اور اپنے مال و دولت کو برہمنون پر نثار کر دیا بعدہ شیو پاک و مقدس کا دھیان کر کے
اسنے تین طواف چِتا کے جا کہ چتا مین داخل ہون کہ شیو دینیال اپنی اصلی صورت سے ظاہر ہوی اور [illegible] کیا
اپنی نگاہ رحم سے اوسکی طرف دیکھکر اوسکے گناہان کو دور کر دیا یہ روپ دیکھکر مہ نندا متعجب ہوئی شیو نے ہنس دیا
اور اسکے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا کہ تم کچھ تعجب نکرو ہمنے تمہاری آزمایش کیواسطے یہ سب لیلا کیا تھا تمہارے اسی
دہرما کو دیکھکر ہم نہایت خوشنود ہین جو خواہش ہو وہ ہم سے بردان لو مہ نندا نے کہا کہ تینون جہان کی عیش و
راحت سے مجکو کچھ سروکار نہین مجکو صرف اپنے قدمون کی یاد عطا فرما کر شاد کیجیے اور معہ تمام خاندان کے آزاد کر کی
اپنے لوک مین جگہ دیجیے تاکہ قید تناسخ سے آزادی رہے آپ کی خدمت روزمرہ کی شادی رہے یہ سنکر شیو نے
اپنے گنون کو یاد کیا تاکہ معہ بمان کے آوین مہا نندا کو معہ خاندان کے شیو پوری کو لے جاوین چنانچہ فوراً تمام گن
حاضر ہوے پرنام کیا شیو نے اپنے روبرو مہ نندا کو معہ اور سبھون کے بمان پر سوار کرایا بڑے جشن کرانیکے بعد
اپنے لوک مین بھیجدیا جہان وے شیو و گرجا کی خدمت مین مصروف رہنے مسرور رہے قید تناسخ سے بیباک ہوے
گناہون سے پاک ہوے یہ داستان نہایت پاک گناہونکی دور کرنے والی دونون جہان مین مسرور کرنے والی ہے
ناری و سامع کو راحت دیتی ہے ہر قسم کے غم و ہم کو دور کرکے بڑی فرحت عطا کرتی ہے ۷۷ اوتار ختم ہوا

۴۴ چوالیسوان ادھیائے

دوجبیس اوتار کا ذکر

द्विजपानाथ

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم دوجبیس اوتار کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ راجہ بھدرانگیہ نام جسکے واسطے شیو نے
رکبھ کا اوتار لیکر پرورش و حفاظت کیا اور جسکا بیان ہم کر چکے ہین سو راجہ بھدرانگیہ کے دھرم کے امتحان کیواسطے
دوبارہ شیو نے دوجبیش اوتار کو دھارن کیا شیو غرور کے دور کرنے والے اور بھگتون کو مکت دینے والے ہین
دے طرح طرح کے روپ اختیار کر کے بھگتون کی پرورش اور مخالفون کی ہلاکت کے باعث ہوتے ہین
شیو کے برابر تینون جہان مین اور کوئی مالک نہین ہے بید و پوران سب اونکو سب سے برتر کہتے ہین اوسکے
قبضہ اختیار مین تینون جہان و دیوتا و دیت وغیرہ سب ہین ای نارد راجہ بھدرانگیہ نہایت صاحب اقبال ہوکر شیو کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرستاری مین تمام جہان کے درمیان مشہور وعیان ہوا اوسنے اپنے باپ کو قید سے رہا کرایا اور
تمام دشمنون کو مغلوب کرکے خود راج کو کرنے لگا اور راجہ چندر انگد و سیمنتن اوسکی رانی جو جہان مین مشہور
لڑکی کیرت مالنی کے ساتھہ بھدرایکھہ کا بیاہ ہوا ایکروز بھدرایکھہ معہ رانی کے برا دسیر و شکار جنگل کو گئے
تمام بسنت رت وہان خوب عیش و تفرج کیا ایسے وقت مین شیو نے چاہا کہ راجہ کا امتحان کرین اور بعدہ شیو
برہمن معہ اپنی عورت کے بنکر ایک شیر مایا کا بنایا جسنے برہمن و برہمنی پر حملہ کیا اور وے دونون مخوف ہوکر بھاگ
اور راجہ بھدرایکھہ کو سنا کر زور زور سے نالہ و زاری کرنا شروع کیا اور بھدرایکھہ کے پاس افتان و خیزان آ کر
کہ ای راجہ الامان الامان ہم تمہارے سایہ پناہ مین آئے ہین یہ شیر جو چلا آتا ہے ہمارے کھانے کا ارادہ رکھتا
اسکے ہاتھہ سے ہمکو بچالو یہ ہمکو کھانے نہ پاوے یہ سنکر راجہ بھدرایکھہ نے اپنے دھنکھ کو اوٹھا لیا ہنوز نوبت
تیر چلانے کی نہین پہونچی تھی کہ شیر نے برہمن کی عورت کو پکڑ لیا عورت ہاے ہاے کرکے بہت روئی اور شیر
بلا خوف اوسکو کھا لیا ہرچند کہ راجہ نے اپنے بہت تیرون سے شیر کو مارا مگر وہ کچھہ بھی دردمند ہوا اور وہان
نکلکر جنگل کیطرف چلا گیا برہمن نے بڑا افسوس و نالہ بموجب رسم جہان کے کیا اور بہت دیر تک بشور گریہ وزاری
مصروف رہا اور راجہ بھدرایکھہ سے کہا کہ اے راجہ تیرے تمام ہتیار جھوٹے و بیکام ہوگئے تجھہ لعنت ہے
بارہ ہزار ہاتھی کا زور کیا ہوا اور تیرا تیج جلکر خاکستر ہوگیا وہ تیرا کھڈک اور سنکھ کہان چلا گیا اور وہ تیرا ہشم پرہکار
اور تیرا ابر بایل کیا ہوا کیا اُنمین سے کچھہ بھی باقی نہین ہے نہ کچھہ تیرے پاس تدبیر ہے کوئی تدبیر واسطے دفع کرنے
شیر کے باقی نہ بچی چھتریون کا بڑا دہرم بیدون نے اورون کی حفاظت کرنا کہا ہے جبکہ اپنے کُل یعنی ذات خاندان
کا دہرم نہ رہا تو وہ شخص کیا زندہ ہے بلکہ نہین یہ سنکر راجہ نے بڑا افسوس کیا اور نہایت تردد و تفکر کے بعد دل مین
عاجز کے ہوگیا اور کہا کہ درحقیقت ہمارا تمام زور نیست ہوگیا تقدیر ہم سے پھر گئی نیکنامی ہماری برباد ہوئی گناہ عظیم
مجھپر عاید ہوا ہمارا کل دہرم بھی غارت ہوگیا ہمارے نصیب نے بڑی کوتاہی کی ہے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ میری
سلطنت کو زوال آویگا اس سے واجب ہے کہ اس برہمن کو ہرطرح سے خوش کرون خواہ اس آرزو مین جان بھی
بھی جاوے یہ خیال کرکے راجہ نے برہمن کے قدم پکڑ کر کہا کہ اب تم افسوس نکرو میرے حال زار پر مہربانی کرکے
جو ارادہ ہو مجھہ سے لو مین اپنی تمام سلطنت اور عورت تمکو دیتا ہون اور مین بھی تابعداری و خدمتگاری کیواسطے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برہمن نے کہا کہ اندھے کو شیشہ اور گدہ اگر کو گھر اور جاہل کو کتاب و بلا عورت والے شخص کو مال و دولت سے
بیکار ہے جبکہ میری عورت نہین ہے تو مین سلطنت کرنے سے کیا مطلب رکھتا ہون مجکو اپنی عورت دو
اور کچھ نہین چاہتا ہون بھدرائکھ نے کہا کہ یہ کون دہرم ہے کہان سے تمنے اسکو سیکھا یا کہ تمھارے گرو نے یہ دہرم
تمکو بتلایا تھا کیا تم نہین جانتے کہ عورت غیر کی صحبت دونون جہان مین تینون پاپ کو دواتی ہے جہان مین ہر طرح کے
نعمتی سب چیزون کے ہین حتی کہ اپنے جسم کے دینے مین بھی بعضون کو تامل نہین ہے لیکن عورت کے دینے والے
کو ہمین نہین دیکھا پرائی عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے جو گناہ ہوتا ہے وہ کسی تدبیر سے نہین جاتا برہمن نے
کہا کہ ہم برہمن کے قتل سے جو گناہ ہوتا ہے اوسکو بھی دور کرسکتے ہین عورت غیر کے ساتھ مباشرت کرنا کیا ایسا
بڑا گناہ ہے اس سے اگر تمکو جہنم سے بری رہنے کی خواہش ہو تو اپنی عورت کو ہمارے حوالہ کردو یہ کلام برہمن کا
سنکر راجہ نے دل مین بہت خوف کے ساتھ فکر و غور کیا کہ نہ حفاظت کرنے سے راجہ کے لیے دوسرا
گناہ عظیم اور نہین ہے اس لیے عورت کے دان سے دوسرے گناہ عظیم سے بچنا واجب ہے بعد دان دینے
عورت کے مین بھی آگ مین جل جاونگا یہ سوچکر فوراً اپنی عورت کو برہمن کے حوالہ کردیا اور آپ پاک ہوکر دیوتون کو
پرنام کیا اور شیو کو یاد کرکے شیو کے نام کو پڑھا اور آگ کا پردکھنا یعنی طواف کرکے چاہا کہ اسکے اندر گرون اسی
عرصہ مین شیو اپنے نشانات خاص سے ظاہر ہوئے جسکو دیکھکر بھدرائکھ نہایت خوش ہوا اور آسمان سے پھولونکی
بارش ہوئی اور ہر طرح سے سب ساز و سامان جشن کا آراستہ ہوگیا اور شن وہم معہ تمام دیوتون کے اوس مقام پر
تشریف لے گیے راجہ نے استت کیا شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ بر وان مانگو ہمنے تمھارے امتحان کے واسطے
برہمن کا روپ دھارن کیا تھا وہ عورت جسکو شیر نے کہایا گرجا ہے اور شیر مایا کا ہمنے بنایا تھا تم اب کچھ اندیشہ نکرو
تم ہمارے کامل پرستار ہو راجہ بھدرائکھ نے کہا کہ ہمکو تو یہی بڑا بردان ہے کہ آپ میرے یہان ظاہر ہوئے مگر آپ کے
حکم سے مین یہ بردان مانگتا ہون کہ مجکو معہ عورت و باپ و ماں و یہ ماگہ ہمارے لڑکے کو اپنا گن بنالو تاکہ تمھاری
خدمت مین مصروف رہا کرین اور اسی جسم سے ہم سب آپ کے لوک کو چلین رانی نے کہا کہ میری یہ خواہش ہے
کہ میرے والدین بھی آپ کی خدمت مین ممتاز ہون شیو نے منظور فرمایا یہ بردان دیکر شیو انتردھیان ہوگیے اور راجہ
بھدرائکھ بہت دنون تک سلطنت کرکے اسی جسم سے معہ عورت و والدین و فرزند کے شیو لوک مین گیا علی ہذا القیاس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہی بات راجہ چندر انگد کو معہ عورت کے حاصل ہوئی جو اسکو وات یا سماعت کریگا وہ شیولوک مین داخل ہوگا

پینتالیسوان ۴۵ ادھیاے

ذکر اوتار جت ناتھہ

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم جت ناتھہ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اربد اچل پہاڑ مین ایک … نامے معہ اپنی عورت کے بڑا بھگت شیو کا رہتا تھا ایکروز بھل واسطے تدبیر قوت لایموت روزمرہ کے … چلا گیا عورت کو گھر مین چھوڑ گیا چنانچہ شیو نے واسطے امتحان کے جتی کا روپ دھارن کرکے شام … بھل کے مکان مین گیے اوسوقت بھل بھی آیا اور جتی کو دیکھکر کمال خوش ہوا اور بعد پرنام کے جتی کی … تب جتی نے کہا کہ اے بھل کوئی اچھی جگہ ہمارے قیام کرنے کے واسطے دو صرف رات بھر رہکر صبح کو ہم … بھل نے کہا کہ ہمارا گھر نہایت تنگ ہے سواے دو آدمی کے تیسرے شخص کی گنجایش نہین ہے … جتی نے چلنے کا ارادہ کیا تب بھل کی عورت نے بھل سے کہا کہ جتی کو قیام کیواسطے جگہ دو کیونکہ سایل … سوال رد کرنے سے بڑا ادھرم ہے تم دونون اندر مکان کے جاکر رہو مین باہر جاکر رہونگی تب بھل … خیال کیا کہ عورت کا باہر رہنا و سایل کا بے کامیابی واپس جانا دونون باتین خراب ہین واجب یہ ہے کہ میری … و جتی اندر مکان کے رہین مین گھر سے باہر گذارہ کرونگا چنانچہ بھل نے ایسا ہی کیا کہ دونون کو گھر مین مقیم کرا … آپ گھر سے باہر رہا اور ہتیار باندھکر تمام رات مکان کے گرداگرد پہرہ دیتا رہا اوس رات کو ایک شیر موذی … معہ اور شیرون کے آکر بھل کو محاصرہ کیا بھل نے اونکے ساتھہ لڑائی کرکے بہتیرون کو قتل کیا آخر کو شیرون نے بھل کو مارکر گوشت و پوست سب کھالیا صرف ہڈیان پڑی رہگئین جسکو دیکھکر جتی نے بڑا افسوس کیا بھلنی نے کہا … کچھ افسوس نکرو وہ بڑا مبارک ہے جسنے ایسی موت پایا شیو نہایت خوش ہونگے مین بھی چتا لگاکر ستی ہونگی بعد اپنے … پاس جار ہونگی کیونکہ عورتونکا یہی دھرم ہے بید پوران دھرم شاستر اس بات کو فرماتے ہین چنانچہ بھلنی چتا بناکر … ہمراہ اپنے شوہر کے آگ مین بیٹھ گئی اوسوقت تمام دیوتا اوس مقام پر آئے اور فوراً جتی نے اپنا سروپ … خاص کے بدل لیا اور مہربانی کرکے آگ کو سپرد کردیا اور کہا کہ مبارک ہو مبارک ہو ہم نہایت خوشنود ہین جو چاہے وہ بردان مانگ لو بھل کی عورت فرط خوشی سے بیہوش ہوگئی اوسکی زبان سے کچھ نہ نکلا تب شیو نے فرمایا کہ بردان …

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پھر فرمایا کہ یہ روپ ہمارا جو جتی کا ہے یہ ہنس ہوکر تم دونون کی ملاقات کراویگا تم دونون دوسرا جسم اختیار کرکے
نہایت عیش وآرام پاوینگے اس طور پر کہ تیرا شوہر نکھدہ نگر مین راجہ ویرسن کا لڑکا ہوکر بنام نل کے مشہور ہوگا و
بنام زمین کا مالک ہوگا اور تم راجہ بھیم جو بیدربھ دیس کا مالک ہے اوسکی لڑکی ہوکر بنام دمینتی کے مشہور ہوگی
تم دونون اپنی عمر بیاہ کرکے بعد عیش وآرام جہان کے عاقبت کو مکت پاوگے یہ کہکر فوراً شیو انتردھیان ہوئے
اور پھل راجہ نل ہوکر تینون جہان مین مشہور ہوا اور اوسکی عورت بھلن اوسکی نام مرکر دمینتی ہوئی جسکی حسن و ملاحت بدرجہ غایت
شہرۂ آفاق ہے اور وہی جتی روپ شیو کا ہنس کا جسم اختیار کرکے نل کا دمینتی کے ساتھ بیاہ کرادیا اونکے چرتر
و حالات سب جہان مین روشن ہین اونکی برابر کوئی راجہ زمین پر نہین ہوا وے دونون شیو کے بڑے بھگت و
عبادت کرتے تھے اونسے اندرسین راجہ پیدا ہوا اور اندرسین سے چندر انگد پیدا ہوا جو شیو کا بدرجہ غایت بھگت تھا
اور شیو کے منتر جاپ کرنے مین مشہور ہوا اور جسکی عورت کا نام سیمنتنی تھا وہ اپنے شوہر سے زیادہ شیو کی بھگت مین
لگی رہتی تھی اور سومبار کا برت کرکے سوم شیو کی پرستش بخوبی کیا اور برہمن کو معہ عورت شیو و پاربتی جانکر غایت پریم سے
اونکی پرستش کیا چنانچہ یہ کتھا مشہور ہے کہ وہ بیوہ ہوکر پھر اپنے شوہر کو پایا یہ جتی اوتار کا چرتر نہایت مقدس ہے
علی ہذالقیاس ہنس اوتار کا چرتر بھی کمال پاک و خوشی دینے والا جو شخص ان دونون اوتار کے چرتر کو قرات یا سماعت کریگا
وہ دونون جہان مین خوشی پاکر مکت کو حاصل کریگا ختم ہوا جت ناتھ و برہمچاری ہنس اوتار جملہ ۲ اوتار (۷۹)

چھالیسوان ادھیاے

ذکر کرشن درشن اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم کرشن درشن اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ منو جو سورج کے لڑکے ہین اونکے
اکچھواک وغیرہ دس لڑکے پیدا ہوے نوان لڑکا منو کا جسکا نام نبھگ تھا وہ واسطے سیکھنے علم کے گورو کے یہان
چلا گیا اور عرصہ دراز تک گورو کے یہان مقیم رہکر تحصیل علم کرتا رہا اسی عرصہ مین بحالت غیبت نبھگ کے اکچھواک وغیرہ
سب بھائی علیحدہ علیحدہ ہوکر میراث پدری کو آپس مین تقسیم کر لیا مگر نبھگ کا حصہ نہین لگایا جبکہ نبھگ گھر آیا اور
سبکو اپنے اپنے حصون پر حکمرانی کرتے دیکھا تو نبھگ نے اپنے بھائیون سے پوچھا کہ ہمارے حصہ مین کیا کیا آیا ہے
ہمکو کیا حصہ ملا ہے کیونکہ ہمکو بھی حصول حصہ کا استحقاق ہے بھائیون نے جواب دیا کہ وقت تقسیم کے تمہارا حصہ

ہم سب بھول گیے ہین اب حصہ نہین مل سکتا ہمنے باپ کو تمہارے حصہ مین دیا جاکر اونھین سے لے او
نہایت حیرت کے ساتھ منُ اپنے باپ کے پاس آکر کہا کہ بھائیون نے ہمکو حصہ نہ دیا اور کہا کہ تم جاکر باپ کو
حصہ مین سے لو اس وجہ سے مین آپکی خدمت مین حاضر ہوا ہون یہ سنکر منُ کمال متعجب ہوکر خاموش ہوگیے اور اس
لڑکے کو راستی و دھرم مین کامل سمجھکر شیو کا دھیان کرکے کہا کہ اونکے کلام اپنے باپ کو عذاب مین گرفتار کر
اوسکو تم تسلیم نکرو کیونکہ مین کوئی ایسی چیز نہین ہون جس سے تمکو کچھ آسایش یا کھانے پینے مین آوے اونھون
تمہارے ساتھ بڑی دغا کیا ہے جو مجکو تمہارے حصہ مین دیا لیکن جبکہ ہمکو اونھون نے تمہارے حصہ مین دیا تو
اچھا ہم سدا شیو کا دھیان کرکے تمکو تدبیر بتلاتے ہین کہ انگرس منُ ایک بڑی عظیم جگ کر رہے ہین انکو چھٹے
ترکیب جگ کی فراموش ہوگئی ہے جس سے جگ تمام نہین ہوتی اس لیے تم وہان جاکر اونکو ہدایت و رہنمائی
وے تمہاری ہدایت سے جگ کو ختم کرکے جو مال و دولت جگ سے باقی رہیگا وہ سب تمکو دینگے چنانچہ نبھگ
ایسا ہی کیا اور جگ انگرس منُ مین جاکر دو شوکت پڑھکر جگ کو ختم کرایا انگرس نے بقیہ مال نبھگ کو دیکر آپ بیکنٹھ
چلے گیے لیکن جبکہ نبھگ اوس مال کو لینے لگے تو شیو نے یہ چتر کیا کہ بہت عمدہ خوبصورت روپ دھارن کر
بنام کرشن درشن کے مشہور ہوکر براہ امتحان نبھگ کے سمت اوتر سے فوراً آکر نبھگ سے کہا کہ تم کون آدمی
سے خارج ہوکر ہماری دولت کو لیتے ہو تمکو کس نے بھیجا ہے راست راست بیان کرو نبھگ نے کہا کہ اپنے باپ کے
حکم سے ہم یہان آئے ہین وقت جانے بیکنٹھ کے انگرس نے بقیہ مال جگ کا ہمکو دیا ہے یہ سنکر کرشن درشن نے
بڑا مباحثہ کیا اور کہا کہ تمہارا باپ نہایت راست گو و دھرم وان ہے تم اوسکے پاس جاکر دریافت کرو جو وہ کہدے
وہی ہم قبول کرینگے چنانچہ نبھگ پھر منُ کے پاس واپس جاکر کہا کہ ہمکو برہمنون نے مال بقیہ جگ کا دیکر خود راہی
بیکنٹھ ہوے لیکن ایک شخص اوتر سمت سے آکر ہمکو مال لینے نہین دیتا وہ کہتا ہے کہ یہ مال میرا ہے تمکو کس نے د
جب مینے آپ کا نام بتلایا تو کہا کہ اونکے پاس جاکر دریافت کرو وہ اگر کہدیوینگے تو ہمکو منظور ہے تب منُ نے
متعجب ہوکر شیو کا دھیان کیا اور شیو کی لیلا سمجھکر نبھگ سے کہا کہ وہ شخص سدا شیو ہین اور چونکہ تمام شے کو
کی بتلاتی ہین خصوصاً سامان جگ جو باقی رہجاتا ہے وہ تو ضرور سدا شیو کا کہا جاتا ہے دے روپ ہمارا
کرکے تمہارے اوپر مہربانی کرنیکو آئے ہین تم فوراً جاکر اونکو اپنی استت اور خدمت سے خوشنود کرو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیلاس مین جنکو برہما وشن بھی دھیان کرتے ہین تمام دیوتاؤن وستدہ اونکی خدمت سے مراد دل کو پاتے ہین یہ کہکر سرادہ دیوتا مین معہ ننہگ اپنے لڑکے کے فوراً اوس مقام پر گیے اور ننہگ نے دست بستہ عرض کیا کہ ہمارے باپ نے تمکو جان لیا کہ تم سداشیو ہو تینون جہان سب تمہارے ہین مینے آپکو نہین جانا بوجہ خراب عقل کے اور بخشش تم سے کی ہمارے گناہ کو معاف کرو اور ہمارے اوپر خوشنود ہوکر تمام مال کو اپنے قبضہ مین لو بعدہ سرادہ دیوتا مین نے ہاتھ جوڑ کر بہت استت کیا اسی عرصہ مین وشن و برہما معہ دیوتون و منیشرون وغیرہ کے آکر شیو کی استت کیا اور ایسے روپ کو دیکھکر سبھون نے بڑی خوشی مناکر بڑا اُتسو کیا بعدہ وہی کرشن درشن شیو اوتار نے ننہگ سے کہا کہ ہم تمہاری استتی کو دیکھکر بہت خوشنود ہوئے ہمنے تمام دولت تمکو دے دیا تم اسکو لیو اور تم معہ اپنے باپ کے مکت پاوگے تمکو ہمیشہ گیان حاصل ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہوگیے اور تمام دیوتا وغیرہ بھی اپنے اپنے مقامات کو چلے گیے اور سرادہ دیوتا مین ننہگ کے اپنی جاے بود و باش مین رونق افروز ہوئے چنانچہ ننہگ تمام روے زمین کا فرمان روا ہوا اور شیو کی بدرجہ غایت عبادت کی جسکی وجہ سے وہ لازوال ہوا اور دنیا مین ہر طرح کے عیش و آرام کرکے عاقبت کو شیو پوری مین داخل ہوا اور شیو کے گنون مین داخل ہوکر خدمت سداشیو مین مصروف رہا جو اس چرتر کو پڑھیگا یا سنیگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا اہ اوتار ختم ہوئے

ستائیسوان ادھیاے

ذکر بھکشہ ناتھ اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم بھکشہ ناتھ اوتار کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین ایک راجہ ست رتھ نام شیو کا بڑا بھگت ہوا وہ بدربہ دیس مین فرمان روائی کرتا تھا چنانچہ ایک مدت تک وہ بدربہ مین دھرم اور عدل کے ساتھ فرمان روائی کرتا رہا ایکروز موقع وقت پاکر راجہ سال نے ست رتھ پر خروج کرکے اوسکی دار السلطنت کو محاصرہ کیا اور دونون راجون سے بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی قضا کار بعد جنگ و جدل مدت کثیر کے ست رتھ مغلوب ہوا اور رات کے وقت اوسکی رانی تدبیر کرکے گھر سے باہر بھاگ گئی اور سمت پورب کے شیو وگر جا کو دھیان کیا وہ حاملہ تھی مسافت راستہ طے کرنے کے بعد جب فتح ہوگئی تو ایک تالاب کے پاس جاکر رانی درماندہ ہوکر زیر درخت بیٹھ گئی تقدیر سے ساعت سعید مین اوسی روز لڑکا پیدا ہوا اور رانی بہت تشنہ لب ہوکر اوسی تالاب مین بغرض پینے پانی کے گئی ہنوز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوبت آب نوشی کی نہین پہونچی تھی کہ ایک گراہ یعنی نہنگ نے اوسکو نگل لیا اور لڑکا نوزاد بوجہ گرسنگی و تشنگی کے بیتاب ہو کر
رونے لگا شیو کو اوس لڑکے پر بڑا رحم آیا اور ایسی مہربانی کیا کہ فوراً ایک عورت برہمن کے لڑکے کے پاس پہونچی
اوسکے ساتھ بھی ایک لڑکا اوسکا ایکسال کی عمر کا تھا وہ زن بیوہ لاوارث گداگری کر کے بسر اوقات کرنے والی تھی
اتفاقاً اوس عورت نے آ کر لڑکا پڑا ہوا دیکھا اور تنہا جنگل مین بدون کسی والی وارث کے لڑکے کو دیکھکر حیرت مین آ
کہا کہ یہ کسکا لڑکا ہے کون ڈال گیا ہے کوئی شخص مرد و عورت اس مقام پر نہین دکھلائی دیتا جس سے اس لڑکے کی
کیفیت کو دریافت کرون واجب ہے کہ مین اسکو اوٹھا کر مانند اپنے لڑکے کے پرورش کرون لیکن بدون دریافت
خاندان و ذات کے اسکا اوٹھانا بھی واجب نہین ایسی فکر مین عورت کو دیکھکر شیو مہربان ہوئے اور آپ خود بصورت
ظاہر ہو کر عورت سے کہا کہ تم کچھ اندیشہ و فکر نکرو اس لڑکے کی پرورش کرنا واجب ہے اسکی پرورش سے تمکو بہت
سب طرح کی عیش و آرام حاصل ہونگی عورت نے خوش ہو کر کہا کہ تمہاری اجازت سے مین اسکی پرورش اپنے
لیکن امیدوار ہون کہ آپ اسکی جنم و کرم یعنی تولد وغیرہ کی کیفیت مجھکو بتلا دیجیے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ تم بلا شبہ
اور یہ لڑکا اول جنم مین تمہارا بھگت رہا ہے کوئی کرم اس سے کرنے نہین بنا کہ اس درجہ کو پہونچا ہے یہ سنکر
بہت خوش ہوئے اور اوسکو اپنا بھگت سمجھکر فرمایا کہ درحقیقت یہ راجہ ستیرتھ والی بدربھ کا لڑکا ہے اول
کرم کے سبب سے ایسی تکلیف کو پایا ہے راجہ سال نے اسکے باپ کو مار ڈالا تب مادر اسکی جنگل کو بھاگ گئی
بعد تولد اس لڑکے کے اوسکو گراہ نے پانی پیتے کھا ڈالا عورت نے متعجب ہو کر بہمن یعنی شیو سے پوچھا کہ اول
حال اس لڑکے کا بیان کرو کہ کس وجہ سے اسکو ایسی تکلیف ہوئی اور ہمارا یہ لڑکا اور ہم حالت مفلسی مین ہین
نے فرمایا کہ اس لڑکے کا باپ اول جنم مین مانڈے ملک جو دکھن مین مشہور ہے وہان کا راجہ ہوا اور اپنی رعایا
و انصاف و عدل و دھرم مین مشہور آفاق ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا ہمیشہ پردوش برت کیا کرتا تھا ایکروز راجہ
برت کیے ہوئے شیو کی پرستش کر رہا تھا کہ اسی عرصہ مین بڑا شور و غوغا شہر مین ہوا راجہ فوراً پرستش سدا شیو کو
روانہ ہوا شہر سے باہر وزیر اوس مقام سے واپس آتا تھا اور جس دشمن نے کہ شہر مین فتنہ و فساد مچایا تھا اوسے
قید کیے ہوئے ہمراہ اپنے لایا تھا چنانچہ وزیر نے سب ماجرا بیان کیا راجہ نے دشمن کو دیکھا اور غایت غضب
سر کاٹ ڈالا اور ناپاکی حالت مین پھر بھی شیو کا پوجن ترک کر کے کھانا تناول کر لیا اوسکے لڑکے نے بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور دہرم کو بالکل بھول گیا چنانچہ راجہ اس جنم مین بیدرببہ دیس کا راجہ ہوکر سال کے ہاتھہ سے مارا گیا اور یہ لڑکا اوسی کا ہے جو تمہارے آگے پڑا ہے اور رانی جسکو گراہ نے کھالیا اوسکی یہ کیفیت ہی کہ وہ اول جنم مین بھی راجہ ست رتھہ کی رانی تھی چنانچہ اوسنے اپنی مصادرہ یعنی سوت دوسری رانی کو دغا کرکے مار ڈالا تھا اوسکا نتیجہ اوسکو یہ مل گیا کہ اوسکو گراہ نے کھایا اور تمہارے لڑکے کی یہ کیفیت ہی کہ وہ پہلے جنم مین برہمن تھا جسنے تمام عمر اپنی دان لینے مین گذر انا اب تمکو چاہیے کہ ان دونون لڑکون سے شیو کی پرستش بخوبی کراؤ تمکو بڑی راحت حاصل ہوگی یہ کہکر شیو نے اپنے خاص سامان کے ساتھہ عورت کو درشن دیا جسکے دیدار سے عورت نے عجیب سرور کو حاصل کرکے استت کیا بعدہ شیو انتر دھیان ہوگئے اور عورت نے اوس طفل نوزاد کو اوٹھا لیا اور ہمراہ اپنے لڑکے کے گھر مین آئی اور ایک گانون مین جسکا نام چکر ہے وہان بود و باش اختیار کیا اور دونون لڑکون نے شانڈل منی سے ہدایت پاکر شیو کی بھگت کرنے لگے وے دونون یہ دوش برت کو دھارن کیا کرتے تھے چار مہینے گذر گئے ایکروز دونون بالک جہان ندی مین غسل کرکے شیو باتا کیے ہوئے گھر کو واپس آتے تھے شیو نے دونون کو اپنا بھگت جانکر مہربانی کی راہ سے یہ لیلا کیا کہ راستے مین اونھون نے ایک گھڑا دولت کا بھرا ہوا پایا گھر مین آکر اپنی مادر سے یہ حال کہا برہمنی نے شیو کا شکریہ بیحد و بیشمار ادا کیا بعدہ دونون پھر شیو کے برت مین مصروف رہے جب کہ ایکسال گذر گیا تو شیو نے یہ چرتر کیا کہ ایکروز دونون نے جنگل مین گندہرپ کے لڑکی کو دیکھا برہمن کے لڑکے نے اوسکے پاس جانے سے انکار کیا لیکن راجہ کے لڑکے نے نزدیک جاکر بعد گفتگو کے اوسکے ساتھہ اپنا بیاہ کرلیا اور شیو نے ایسی مہربانی کیا کہ اوسنے اپنے ملک موروثی اور فوج کو حاصل کرکے اپنے راج کاج پر قایم ہوگیا اور وہی برہمنی راجہ کی ماں ہوکر عیش و آرام کے ساتھہ بسر اوقات کرنے لگی راجہ کا نام دہرم گپت ہوا اور برہمن کے لڑکے کا نام سچ رتھ ہوا دونون نے شیو کی بڑی بھگت کیا اور ہمیشہ شادان و فرحان رہے یہ چرتر سنہکہہ پرب شیو اوتار کا نہایت مقدس ہے دونون جہان مین خوشی دینے والا ہے اور سنہکہہ پرب اوتار کی یاد سے تمام رنج زایل ہو جاتی ہین ۸۲ اوتار ختم ہوا

اڑتالیسوان ادھیاے

ذکر نرجریشر اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم نرجریشر اوتار کا بیان کرتے ہین جسنے اوپ منّ برہمن کے تمام رنج کو نابود کردیا واضح ہو کہ بیاگھر پادمنی جو ریاضت مین مشہور ہین اونکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام اوپ منّ رکھا گیا وہ ہمیشہ اپنا ماموں کے گھر

سے اپنی مادر کے رہا کرتا تھا تقدیر سے مفلسی مین گرفتار ہوا اتفاقاً ایکروز اپ مُن نے تھوڑا دودھ پیا اوسکے پینے سے
اور زیادہ دودھ پینے کی حرص ہوئی اور اصرار کے ساتھ بار بار اپنی ماد سے دودھ طلب کیا چونکہ بوجہ مفلسی
دودھ کا ٹھکانا کہان تھا اوسنے جو کوٹ کر کے پانی مین گھول برنگ سفید بہ بہانہ دودھ کے اُوپ مَن کو پلا دیا اپ
نے اوسے پیکر کہا کہ یہ تو دودھ نہین ہے یہ کہکر رونے لگا اور بار بار اپنی ماد سے دودھ مانگنا شروع کیا آخر وہ حیران ہو
اُپ مُن سے کہا کہ مین تو اپنی تقدیر سے نہایت مفلس ہون بیٹے اسگلے جنم مین کچھ دان بنام شیو کے نہین کیا تھا کہ اس
جنم مین متمول ہوتی ہم جنگل مین رہتے ہین کھانے کو اچھی طرح سے نہین ملتا دولت و مال کا کیا ذکر ہے یہ دولت
بدون شیو کی خدمت نہین ہوتا بدون شیو کی پرستاری کے بجز رنج و الم کے کبھی عیش و آرام حاصل نہین ہوتا یہ سنکر
اُپ مُن کو بوجہ اول جنم کے عقل آئی اور اپنی ماں سے کہا کہ اب تم کچھ افسوس نکرو مین شیو کی عبادت کرتا ہون اور شیو
خوشنود کر کے دریاے دودھ کا بر دان مین مانگ لونگا یہ کہا اور بعد حصول اجازت مادر کے ہمگر مین جا کر سخت ریاضت
مستقل دھیان شیو کا کر کے جنگلی پتون سے شیو کی پوجن کیا اور پنج اچھری منتر کو جاپ کیا جبکہ ایک مدت مدید اُپ
کو ریاضت کرتے گذر گئی تو بھی شیو خوشنود نہوئے اور نہ واسطے بر دان دینے کے تشریف لائے اور تینون جہان
اُپ مُن سے مشتعل ہوئے آخر کو بموجب التماس تمام دیوتون کے ہم سبکو لیکر شیو کے پاس گئے اور بعد استدعا
سب ماجرا بیان کیا شیو نے ہنسکر فرمایا کہ تم کوئی کچھ اندیشہ نکرو اُپ مَن واسطے دودھ کے ریاضت کر رہا ہے سو
ہم اوسکو بر دان دینگے تم سب اپنے مقامات کو چلے جاو بعد روانگی تمام دیوتون کے شیو نے واسطے لینے امتحان
اپ مَن کے آپ تو بصورت اندر کے اور گرجا بشکل سچی عورت اندر کے آراستہ ہو کر گنون کو بصورت دیوتون کے
آراستہ کر کے اور نندی کو ایراوت بنا کر اُپ مَن کے پاس جا کر کہا کہ بر دان مانگو اُپ مَن نے کہا کہ اے اندر تمکو ہمارا
پرنام ہے ہمکو شیو کے بھجن کی توفیق عنایت کرو ہم بر دان صرف شیو سے مانگینگے اور کسی سے بر دان مانگنے کی
اندر نے کہا کہ اے مَن کے لڑکے کیا تو ہمکو نہین جانتا اور برہما اور دیوتون کے ہمکو بھی خیال کرتا ہے مین تمام دیوتون کا
راجہ ہون ہمکو ناراض کر کے کبھی راحت میسر نہین آتی میری پرستش کر کے جو دل مین آوے وہ مجھ سے لے لو اُپ
رُدر یعنی شیو نرگن اور راحت سے دور اور دیوتون کے شمار سے علیحدہ اور ہما جت اور ناتوان ہین وہ دیوتا نہین
برجاپت کی بد دعا سے بھوت ہو گئے ہین وہ محض نامبارک ہین اس باعث سے اونکے کلام کو فروغ اور آبرو

اس وقت سے کوئی شیو کی پرستش نہین کیتا ایسے شخص سے تمہارا مطلب کسطرح برآویگا یہ سنکر اُپ من نے بڑے
غصے سے جواب دیا کہ اے اِندر تم دیوتون کے راجہ ہوکر شیو کی مذمت وہجو زبان پر لاتے تمکو کیا ہوگیا ہے جو تمنے
شیو کو نہین پہچانا شیو وہ ہین جنکے برہما وشن وتمام دیوتا وغیرہ سب خدمت کرتے ہین اونکو بید بھی نیت نیت
بیان کرتے ہین اور بید انتی اونکو برہمہ کے نام سے مشہور کرتے ہین اور سنت مباحثہ دور کرکے اونکا بھجن کرتی ہین
وے تینون گن سے علیحدہ اور مقدس اور پرم آتما اور نرگن اور سگن اور سب کے مالک ہین اے جاہل اِندر تو اونکو
نہین جانتا جسکی برابر دوسرا کوئی نہین ہے اور مینے تیری زبان سے شیو کی مذمت کو سماعت کیا یہ گناہ عظیم میرے اوپر
عاید ہوگیا اس لیے تجکو بھی نیست ونابود کرونگا اور خود بھی مرجاؤنگا یہ کہا اور بھشم لیکر بعد پڑھنے منتر کے اِندر پر
ملایا اور خود بھی سب طرحسے پاک وباطہارت ہوکر چاہا کہ خودکشی کرون یہ دیکھکر شیو نہایت خوشنود ہوئے اور نندی نے
شیو کا اشارہ سمجھکر فوراً بھشم استر کو پکڑ لیا جس سے شعلہ رفع ہوگیا اور شیو نے بدستور اپنا روپ دھارن کرلیا اور
وہ سامان اِندر کا سب پوشیدہ ہوگیا جسطرح کے روپ کا دھیان اُپ من کرتے تھے وہی روپ سامنے کھڑا ہوگیا
اس وقت تمام دیوتا اوس مقام پر حاضر ہوکر شیو کی استت کرنے لگے اور پھولون کی بارش آسمان سے ہوئی
اور ہر طرح سے سب قسم کا جشن ہوا اُپ من نے شیو کا پرنام کیا شیو نے اُپ من کو نزدیک بلاکر مثل اسکندہ کے
اپنے نزدیک بٹھلا لیا اور اپنے ہاتھ کو جسم اُپ من مین پھیر دیا اور نظر مہربانی سے اُپ من کی طرف دیکھکر فرمایا
کہ تم بڑے مستقل ہمارے بھگت ہو ہم نہایت درجہ تم سے خوش ہوئے گرچہ تمہاری ما اور ہم تمہارے باپ ہین
تم ہمیشہ جوان بنے رہوگے اور کوئی گناہ وعذاب تم سے صادر نہوگا تمہارے اوپر موت کا زور نہ چلیگا بیشمار دریاے
شیر دجغرات وروغن زرد وشہد کے تمکو ملینگے اور ہر طرحسے سامان عیش وراحت تمکو میسر رہیگا اور تم لازوال
ولافنا ولاضعیفی کے ساتھ ہمیشہ خوش رہوگے اور ہمارے بھگتون مین سرتاج ہوگے تمہارا خاندان وگوتر سب
خوش وخرم بنا رہیگا اور زن وفرزند سب ہماری بھگت مین مصروف رہینگے اور پاشپت برت کو حاصل کروگے
تمہارا کلام نہایت فصاحت وبلاغت کے ساتھ ہوگا اور تم بڑے مقرر وگویا ہوگے ہم ہمیشہ تمہارے پاس ہاکر رہینگے
تم کو سب کچھ ملیگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوئے اور اُپ من بھی اپنے آسرم کو چلے آئے جو یہ چرتر قرات یا سماعت
کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ۸۳ او تارہ ختم ہوا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اونچاسواں ادھیاے
جٹلاہب اوتار کا ذکر

برہما نے کہا کہ اب ہم جٹلاہب اوتار کا بیان کرتے ہین یعنی جس طرح سے کہ شیو نے گرجا کو دھوکھا دیا اس کا ذکر اندر بیان شیو بیاہ کے مفصل ہوچکا ہے اس مقام پر صرف اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے واضح ہو کہ گرجا واسطے ریاضت کے بحصول اجازت والدین جنگل کو گئی اس نیت سے کہ ہمارے شوہر سدا شیو ہوں چنانچہ بوجہ سخت ریاضت گرجا کے چند بار سدا شیو نے رکھیشروں کو واسطے امتحان گرجا کے روانہ کیا مگر گرجا ان کے فریب رکھیشروں میں نہ آئی اور اپنی ریاضت وعبادت میں استقلال بدرجہ غایت دکھلایا آخر کو شیو کو بھی دیدار گرجا کا ہوا چنانچہ جٹادھاری برہمن کی صورت بنا کر گرجا کے پاس گئے اور بہت بات چیت ومباحثہ کیا جب کہ کچھ نہ چلی تو شیو خوشنود ہو کر اپنے اصلی روپ کو گرجا پر ظاہر کیا اور کہا کہ اے گرجا تم مجھکو نہایت پیاری ہو ہماری شکست ہوئی ہم نے امتحاناً سب امور کیے ہین ہم تم سے بہت خوشنود ہین بر دان مانگ لو اور بہتر ہے ہمارے ساتھ چلو اور کوہ کیلاس کو اپنے قدموں سے مبارک کرو گرجا نے شرم سے سرنگون ہو کر نہایت دتامل سے کہا کہ اگر تم خوشنود ہو تو ہمارے شوہر ہو کر ہمارا بیاہ اپنے ساتھ کرو شیو نے کہا کہ اچھا یہی ہوگا انتردھیان ہوگیے متن مترجم چونکہ شیو بیاہ مین یہ چرتر مفصل بیان ہوچکا ہے لہذا اسیقدر ترجمہ پر اکتفا کیا ہے

پچاسواں ادھیاے
نرتک نٹ اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم نرتک نٹ اوتار کا ذکر کرتے ہین جسطرح سے کہ شیو نے نرتک نٹ یعنی ناچنے گانے والیکا روپ دھارن کرکے مینا وہمانچل کو دھوکھا دیا ہے واضح ہو کہ بعد دینے بردان کے گرجا کو شیو نے ناچنے گانے والے کا روپ دھارن کرکے مینا ہمانچل کی عورت کو معہ تمام گھر کی خوش کرکے بجاے بھیکھ کے گرجا کو طلب کیا اول تو بپایہ عتاب وخطاب ہین آکر نکالے گیے لیکن جبکہ ہمانچل ومینا کو معلوم ہوا کہ یہ سدا شیو ہین تو گرجا کا دینا منظور کیا اور شیو نے بڑی حیرت انداز لیلا کرکے گرجا کو بیاہ لیا ۸۵ اوتار ختم ہوا

ذکر اوتار دوج برہما نے کہا کہ اے نارد جسوقت کہ مینا نے شیو کو جانا کہ یہ سب سے اعلی ہین ان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی دیناواجب ہے تب تمام دیوتون نے آپس میں مشورہ کیا کہ عقل مینا وہمانچل سے دور کرنا چاہیے اس خیال سے
کے سدشید کے پاس گیے اور کہا کہ اگر ہمانچل تمکو سداشیو
دے ہمارے پاس وبعدہ بموجب اجازت ہماری
گرجا کو دیگا تو اسی جسم سے تمھارے لوک میں چلا جاویگا پھر رتن وغیرہ یعنی جواہرات واشیاء غریب ونفیس کہان سے
دستیاب ہونگے دیوتون کو ایسی زندگی سے موت بہتر ہے آپ کوئی تدبیر ایسی کرین جس سے اون دیوتون کی عقل
جو شیو کو اپنا داماد کرتے ہین جاتی رہے شیو نے دیوتون کو رخصت کر کے بصورت برہمن سادھو کی آراستہ ہو
کر اور ہو بہو شیو کا روپ دھارن کر کے ہمانچل کے پاس گیے اور کہا کہ تم ایسے راجہ ہو کر اپنی لڑکی کو ایسے فقیر
جوگی ابدھوت کو دیتے ہو یہ بات تمکو واجب نہین ہے یہ فقرہ حضرت سادھو کا اسقدر کارگر ہوا کہ ہمانچل ومینا نے
بیاہ کرنا شیو کے ساتھ پھر نامناسب سمجھا اور پھر شیو یہ چتر کر کے کیلاس مین جا کر سپت رکھ کو یاد کیا
وے حاضر ہوے چنانچہ اونکو پاس ہمانچل کے براد افہام وتفہیم کے روانہ کیا اور کہا کہ وے دونون پھر ہماری
شادی کرنے سے منکر ہوے جاتے ہین تم ایسی تدبیر کرو کہ بیاہ ہو جاوے چنانچہ سپت رکھ نے مینا وہمانچل کو
خوب سمجھا بوجھا کر شیو کا بیاہ کرا دیا اے نارد ایسی لیلا شیو نے برہمن کا روپ دھارن کر کے کیا ہے جو اسکو قرات
یا سماعت کریگا دونون جہان مین خوش رہیگا ۱۸۶ اوتار ختم ہوا

اکیاون ادھیاے

ذکر استھو ستھامان اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد درونا چارج جو برہمنون مین بڑے معظم تھے اونکو گوروون نے اپنا گورو بنایا جسنے اون کو
دھنکھ بدیا بخوبی تعلیم دیا اور بعدہ اونہین کے لیے جنگل مین جا کر بڑی ریاضت وعبادت سداشیو کی کر کے شیو کو
خوشنود کیا آخر کو شیو درونا چارج کے پاس آ کر فرمایا کہ تمھاری تصنیف کی ہوئی استت سنکر ہم نہایت خوشنود ہوے
جو بردان دل چاہے وہ ہم سے مانگو درونا چارج نے کہا کہ مجکو ایک لڑکا اپنا اوتار عطا کرو جو ہر طرح سے ہمکو
گوروون کے خوشی دیوے وہ سبکو مغلوب کر کے بڑا صاحب قوت ہو اور ضعف وموت اوسکے نزدیک نہ آوے شیو نے
یہ بردان منظور فرما کر انتردھیان ہو گیے اور درونا چارج نے نہایت خوشی کے ساتھ یہ مژدہ اپنی عورت کو سنایا اور
دونون شیو کی بھگت مین مستقل رہے آخر موقع وقت پا کر شیو نے درونا چارج کے گھر اونکے لڑکے ہو کر اوتار لیا جسکا نام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسو ستھامان رکھا گیا اور بحصول اجازت درون آچارج کے وہ طرفدار کوروون کے ہوا جسکی وجہ سے کوروان
بڑی طاقت و استحکام کو حاصل کیا اور جسکے خوف سے پانڈون کی کبھی کچھ نہ چلی چنانچہ بموجب ہدایت کشن کے ارجن
شیو کی پرستش مین دل لگایا اور شیو سے پاشپت استر کو حاصل کیا اور کوروون پر غالب آیا مگر تو بھی اسوستھامان
نے اسقدر اپنے تیغ کو دکھلا دیا کہ کسیکی کچھ نہ چلنے پائی اور بہت آسانی کے ساتھ پانڈوان کے لڑکون کو قتل کیا
آخر کو ارجن رتھہ پر سوار ہوکر اسوستھامان کا تعاقب کیا اسوستھامان نے ارجن کو دیکھکر کچھ چون نکیا اور
رتھ مین کھڑے ہو گئے اور برہمہ استر کو ارجن کے اوپر چھوڑ دیا جسکی وجہ سے ارجن حیران و پریشان و مضطر ہوکر
سے کہا کہ اے کشن یہ کیا ہوتا ہے کہ ایک شعلہ سبکو جلاتے ہوئے ہمارے سامنے چلا آتا ہے اسکو فوراً آپ
ہم آپ کی سرناگت ہین کرشن نے شیو کا دھیان کرکے معلوم کیا کہ یہ برہمہ استر ہے ارجن سے کہا کہ یہ برہمہ استر
تمہارے نابود کرنیکے واسطے اسوستھامان نے چلایا ہے اسکو کوئی دفع نہین کرسکتا فوراً شیو کا دھیان کرو اور
استر کہ شیو نے خوشنود ہوکر تمکو دیا تھا اوس سے اسکو دفع کرو اور کوئی تدبیر نہین ہے یہ سنکر ارجن نے شیو کا
کرکے فوراً پاسپت استر کو ترک کیا چنانچہ برہمہ استر فرو ہو گیا ارجن کو بیشمار خوشی و خرمی حاصل ہوئی یہ دیکھکر
یعنی اسوستھامان نے بدین نیت کہ جہان مین پانڈو کا نسل یعنی اولاد باقی نرہے اور چونکہ اوترا کنور زوجہ ابھمن
حمل تھا اوسکے قتل کے واسطے پھر اپنا استر چھوڑ دیا اوترا کنور نہایت بیقرار ہوکر کرشن کی سرناگت گئی اور کرشن
بعد کرنے دھیان کے اس چتر کو معلوم کرکے بعد حصول اشارہ و اجازت سدا شیو کے اپنے چکر کو چلایا اور اوترا
حمل کی حفاظت کیا اور تمام پانڈوان کو ہمراہ لیکر کرشن فوراً اسوستھامان کی سرناگت پڑ گئے اور فیما بین پانڈوان
اور اسوستھامان کے دوستی کرا دیا جسکی وجہ سے فساد رفع ہو گیا اور سب لوگ امن و چین سے رہنے لگے
اسوستھامان نے پانڈون کے اوپر خوشنود ہوکر بہت بردان دیا یہ اسوستھامان شیو اوتار بڑے خونی دینے والے
جہان سکے ہین وے ہمیشہ گنگا کے کنارے رہا کرتے ہین اور سب کی نظرون سے پوشیدہ رہتے ہین یہ
شیو اوتار کا نہایت مقدس جسکی قرات و سماعت سے سب کام پورے ہوتے ہین ۱۸ اوتار ختم ہوا

باونوان ادھیاے ۵۲

ذکر کراتیشر شیو اوتار

किरातेश्वर

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم کراتیشر شیو اوتار کا بیان کرتے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیو نے کرات کا اوتار دھارن
کرکے ارجن کو پاسپت استر معہ بت بہ دانون کے عطا فرمایا اور یہ بھی بردان دیا کہ تمکو کوئی فتح نہ کر سکیگا اور مہابھارت
کی لڑائی مین ارجن کو فتح دلایا نارد نے کہا کہ آپ کچھ بطوالت کے ساتھ ارجن کے حالات و کراتیشر اوتار شیو کا ذکر
سنا دین برہما نے کہا کہ زمانہ ماضیہ مین درمیان خاندان سوم بنسی کے راجہ ججات ہوا جسکے پانچ لڑکے پیدا ہوئے
منجملہ اونکے سب سے چھوٹا لڑکا پورو جو رانی سرمشٹا سے پیدا ہوا تھا وہ سلطنت کو پاکر دھرم کے ساتھ جہانبانی کرتا رہا
اوسکے خاندان مین راجہ سانتن راجہ ہوا جسکی برابر دوسرا راجہ اور نہین ہوا اونکی دو عورتین ایک گنگا دوسری ست وتی
تھی جو لڑکا گنگا سے پیدا ہوا اوسکا نام بھیکھم تھا جو بڑے زاہد اور غالب الحواس تھے اور ست وتی دوسری رانی کو
چترانگد و بچتر بیرج دو لڑکے پیدا ہوئے چونکہ چترانگد کو گندھرب ہم نام نے مار ڈالا اس وجہ سے فرمانروائی ملک کی
بچتر بیرج کو حاصل ہوئی اونکی دو رانیان تھین راجہ اونھین کے ساتھ رات دن عیش و آرام مین مشغول ہوا جسکی وجہ سے
جکھما روگ راجہ کے ہوگیا ہر چند کہ سب تدبیرات کی گئین مگر راجہ مرگیا آخر کو خاندان راجہ شانتن کا نیست و نابود ہوجاتا
دیکھ ست وتی رانی نے بیاس کو یاد کیا اور بذریعہ بیاس کے دونون رانیون سے اولاد کو پیدا کرایا بڑی رانی
سے دھرتراشٹ پیدا ہوئے جو آنکھون سے نابینا تھے اور چھوٹی رانی سے پانڈ پیدا ہوئے تیسری دفعہ راجہ کی ایک
کنیزک بیاس کے پاس گئی اوس سے بدر نام بشن کے بڑے بھگت پیدا ہوئے اسطرح ست وتی نے تینون لڑکونکو
دیکھکر معہ بھیکھم کے بہت خوش ہوے وے تینون لڑکے بہت صاحب اقبال ہوے جنھون نے تمام دنیا مین
بہت طرح کے دھرم جاری کیے اور راجہ سُبل کے لڑکی گاندھاری کے ساتھ دھرتراشٹ کا بیاہ ہوا اور راجہ
سورسین کی لڑکی کُنتی پانڈو کے ساتھ بیاہی گئی جو بسدیو کی ہمشیرہ تھی اور پانڈو کی دوسری رانی مادری راجہ مدر کی
لڑکی تھی دھرتراشٹ کے درجودھن وغیرہ سو لڑکے پیدا ہوئے اور پانڈو سے پانچ لڑکے کہ منجملہ اونکے جدھشٹر
و بھیم و ارجن تو کُنتی سے و نکل و سہدیو مادری سے پیدا ہوئے تھے اور بدر کے ساتھ پارسوی راجہ دیوک کی لڑکی
بیاہی گئی جس سے بڑے بڑے دھرم وان لڑکے پیدا ہوئے یہ سب لڑکے آپس مین لہو و لعب کیا کرتے تھے مگر
بھیم سین بوجہ فرط قوت و کثرت زور کے فتنہ و فساد کھیل مین مچایا کرتا تھا یہ بات دُرجودھن کو نہایت ناپسند تھی وہ
اسی تدبیر مین رہا کرتا تھا کہ بھیم سین کو کسی طرح سے مارا چاہیے آخر کو دُرجودھن کی کوئی تدبیر پیش رفت نہ گئی اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانڈون مین سخت عداوت ہو گئی اور کنک یعنی وزیر کی صلاح سے دھرتراشٹ نے پانڈون کو ہمراہ جلانے اور نکالنے
لاکھ کے بار انسی مین بھیجدیا چنانچہ وے شیو کی مہربانی اور بدر کی صلاح سے محفوظ رہے اور ملک دکن مین جا کر
اثنا در راہ مین ہڑمبہ نام دیو کو بھیم نے مارا اور موجب ہدایت بیاس کے چکر پور مین مقیم ہوے جہان بھیم نے ایک
دانو بک نام کو قتل کر کے برہمن کو بڑی خوشی دیا اور اوسی مقام مین دروپدی کا سیمبر سنکر معہ کنتی کے وہان گئے
اور بعد مارنے مچھلی کے تیر سے دروپدی کو بیاہ لیا اور وہان کرشن سے بھی ملاقات حاصل ہوئی یہ خبر پانڈون کی
سنکر دھرتراشٹ نے پھر اونکو غایت محبت ظاہر کر کے بولا لیا اور نصف سلطنت کو حوالہ پانڈون کے
کر کے اجازت رہنے کی کھانڈو پرستھ مین دیا تا کہ کچھ تکرار و فساد نہووے چنانچہ پانڈو کھانڈو پرستھ مین مقیم ہو کر
راجہ یدھشٹر نے اور بہت ملک مفتوح کیے اور دھرتراشٹ کی صلاح سے رعایا پروری و نیک نامی کر کے
راج سوی جگ کو کیا بعدہ ارجن واسطے زیارت معبد گاہون کے روانہ ہو کر بعد جہان گردی کے دوارکا مین آیا
اور موجب صلاح و اجازت کرشن کے سبھدرا کو وہان سے بھگا لائے اور اپنے ساتھ بیاہ کر لیا جس سے ابھمن پیدا ہوا
اور دوسرا بیان تاب و قوت و قدرت ارجن کی ہم بیان کرتے ہین وہ یہ ہے کہ آگلے زمانہ مین سویتکی نام راجہ
عظیم الشان شیو کا نہایت خادم ہوا شیو نے دُرباسا سے فرمایا کہ تم جا کر سویتکی کو جگ کراو چنانچہ درباسا نے
جگ کرایا بارہ برس تک برابر روغن زرد کی دھار آتش جگ مین پڑتی رہی اسوجہ سے آتش نہایت آسودہ
بوجہ بدہضمی کے بلا روشنی ہو گئی اور ہمارے پاس جا کر کہا کہ مین نہایت حیران ہون چنانچہ ارجن و کرشن نے ہمارے
حکم سے آتش کی پناہ کر کے اوسکو کھانڈو بن خوب جلانے دیا اوسوقت مئی دانو کو جو اوسی بن مین رہتا تھا بموجب
حکم کرشن کے ارجن نے بھاگ جانے دیا چنانچہ مئی نے ایک انجمن اسقدر عمدہ پانڈون کو بنا دیا کہ جسمین تری
و خشکی در زمین و دریا کچھ معلوم نہین ہوتا تھا اوس مقام پر دُریودھن کی عقل نے کچھ کام نکیا اور سب لوگون کی خندہ
سے دُریودھن نہایت شرمندہ ہو گیا اور دشمنی قدیم کو پھر از سر نو تازہ کر کے بذریعہ قمار بازی کے پانڈون سے تمام
مال و ملک و سامان وغیرہ کلیۃً لے لیا بعدہ دروپدی کو بھی قمار مین جیت لیا اور دساسن جو دریودھن کے بھائی
دروپدی کے پٹ کو کھینچا مگر بوجہ دعاے دُرباسا کے اسقدر کپڑہ بڑہ گیا کہ دساسن درماندہ ہو کر گھبرا رہگیا اور
دروپدی کی لاج قائم رہی آخر کو بارہ برس کے لیے پانڈون کو سلطنت سے خارج ہو کر ملک [illegible] نکل جانا پڑا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور جو کہ آفتاب نے ایک برتن پانڈون کو دیا تھا اوسیکے بدولت گذارہ کرتے تھے اور معہ دروپدی و کنتی کے

اسیطرح سیر و سفر ممالک و مسالک مین مصروف ہوئے

ترپنواں ادھیاے

برمہا نے کہا کہ پانڈون نے دویت بن مین جاکر طرح طرح کے مصائب کو اوٹھایا صرف اونکی پرورش کیواسطے وہی ظروف آفتاب کا دیا ہوا تھا اوسکی یہ تاثیر تھی کہ جب تک دروپدی کھانا نہ کھالیوے تب تک اوسکی اندر سے کھانا کم نہین ہوتا تھا اسیطرح مدت گذر گئی جرجودھن نے اس حال پر آگاہی نہ پایا اور اس ارادہ مین ہوا کہ پانڈون کو کسی من وغیرہ سے بد دعا دلانا چاہیے چنانچہ دُرباسا کی بڑی خدمت کرکے اجازت بر دان لینے کی حاصل کی اور کہا کہ پانڈون کا ناس یعنی عدم وجود ہونا منظور ہے درباسا نے بہت لعنت ملامت کی اور کہا کہ یہ بات کبھی نہو سکے گی اونکی حفاظت کرنے والے شیو ہین اور کشن جو زمین مین اوتار لیا ہے شیوکے حکم سے شب و روز اونکی حفاظت مین مصروف رہتے ہین مگر خیر ہم تم سے خوشنود ہین کچہ تدبیر کرینگے پہلے دُرباسا پانڈون کے پاس گئے اور دس ہزار سکہہ ہمراہ تھے اور دُرباسا اوسوقت گئے جبکہ دروپدی بھوجن کر چکی تھی دُرباسا نے بعد بانے تواضع و تکریم کے طعام طلب کیا اور معہ اپنے سکھون کے غسل کرنیکو گیے اوسوقت پانڈون کو نہایت تردد و تفکر لاحق ہوا چاہا کہ ہم سب مرجاوین کیونکہ جب دُرباسا واپس آکر کھانا نہ پاویگا تو بڑا ابھاری سراپ ہم سبکو دیویگا یہ خیال کر ہی رہے تھے کہ آسمان سے الہام ہوا کہ کچہ اندیشہ نکرو کرشن کو یاد کرو یہ سنکر سبھون نے معہ دروپدی کے کرشن کو یاد کیا چنانچہ کرشن فوراً آکر سورج کا دیا ہوا وہی برتن طلب کیا اور ایک ساگ پتر برتن مین دیکھکر اوسکو کھالیا اوسکو کھاتے ہی دُرباسا و تمام من و سکہہ وغیرہ ہمراہی آسودہ ہوگیے اور اپنے قیام گاہ کو بالا بالا چلے گیے یہ سنکر پانڈو بہت خوش ہوکر کرشن کی تعریف کرنے لگے کرشن نے فرمایا کہ ہم متہرا کو ترک کرکے دوارکا مین گیے اور وہان سبکو آباد کیا اور واسطے حصول فتح دشمنون پر آپ من کے پاس گیے اونکے اوپدیس یعنی ہدایت سے بدرکا آسرم مین جاکر سات ماہ تک شیو کی عبادت کیا چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر ہمکو بردان دیا ہم اوسکے سبب سے ہم دوارکا مین پہونچکر اپنے تمام دشمنون پر غالب ہوتے ہین اس لیے تمکو بھی ہم کہتے ہین کہ تم شیو کی خدمت کرو بدون شیو کے تمہارا مطلب بر آمد نہوگا یہ کہکر سری کرشن بھگوان انتردھیان ہوگیے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور پانڈون نے ایک بھیل کو واسطے امتحان نیک و بد چال و طریقہ کے درجودھن کے پاس بھیجا جسنے دربار کا
سب حال دیکھکر پانڈون سے کہا پانڈون نے شان وشوکت وجاہ وحشم درجودھن کا سنکر بہت رنجیدہ اور ملول
اسی عرصہ مین بیاس تشریف لائے ماتھے مین ترسنڈ لگائے ہوئے بھبھوت ورودراکھیہ کو دھارن کئے ہوئے
جٹا جوٹ رکھائے ہوئے زبان پر شیو شیو کہتے ہوئے ایسا روپ بیاس کا دیکھکر پانڈون نے اوٹھکر ڈنڈوت
اور بٹھلاکے ہر طرحسے اونکی پوجن کیا اور کہا کہ ہمنے جنگل مین آکر بڑی تکلیف پائی ہمکو فراموش کردیا
بڑی مہربانی کیا ہے جو ہمکو درشن دیا اب ہمارے رنج دور ہوجاوینگے ہمکو آپ او پاریوین جسطرح سے
سلطنت پر پھر قابض ہووین وہی ہدایت ہمکو کیجیے بیاس نے فرمایا کہ تم مبارک ہو کہ راستی و دھرم کو
وقت مین بھی ترک نہین کیا ہرچند کہ ہمکو یہ بات واجب ہے تم دونون فریق کو یکسان تصور کرین لیکن چونکہ وے
نہایت دھرم کے خلاف اور تم دھرم مین مستقل ہو اس لیے ہم تمہارے طرفدار ہین تمہارے اور شیو
مہربانی کرینگے ہر طرحسے تمہارے رنج کو دور کرینگے وے سب کے مالک ہین ہم وتمام دیوتا ومنی انکی
خدمت کیا کرتے ہین وے اپنے بھگتون کا دکھ نہین دیکھ سکتے اور بید و پوران کا یہ قول ہے کہ شیو بہت
خوشنود ہوتے ہین اس لیے ہم تمکو یہ ہدایت کرتے ہین کہ شیو کی خدمت کرو وے تمکو ضرور بردان دینگے
پانڈون نے کہا کہ ہم سب ملکر شیو کا پوجن کرین یا آنکہ صرف ایک شخص تب بیاس نے بعد دھیان کرنے
وتامل کے کہا کہ نہین صرف ارجن شیو کی پرستش کرین اور بعدہ بیاس نے سب ترکیب پرستش شیو کی ارجن کو
بتلا دیا اور کہا کہ چھتری کو اول اِندر کی خدمت کرنا واجب ہے اس سے تم اول اِندر کو خوش کرکے پھر شیو
منتر کو دھارن کرو تم اِندرکیل جو گنگا کے کنارہ ہے وہان جاکر ریاضت کرو اور بموجب چھتری دھرم کے
اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لیتے جاو تاکہ اگر کوئی دشمن آوے تو اوسکو قتل کرنا یہ کہا اور اِندر منتر ارجن کو دیا اور
پارتھی پوجن کی ترکیب کو سکھلا دیا اور بھی بہت شیو کی پوجن کی بابت تدبیرین بتلایا اور علم غائب ہونا
سکھلایا اور بعدہ اپنے ہاتھ کو ارجن کے تمام جسم پر پھیر دیا اور بہت دعائین دین بعدہ تمام جسم ارجن مین
ایسی مہربانی کرکے بیاس انتردھیان ہوگئے اور پانڈون وماد رکنتی وعورت درودپدی کے
محبت مین غرق ہوئے

چونتیسوان ادھیاے

ویشمپاین نے کہا کہ بعد چلے جانے بیاس کے سب بھائیون نے ارجن کو نہایت باجلال و روشن طلعت دیکھا تب سب کے دل مین یقین آیا کہ ہمارے تمام رنج دور ہوجاوینگے بعدہ سبھون نے بہت دعائین دیکر ارجن کو واسطے عبادت کے روانہ کیا ارجن نے سبکو پرنام کرکے نہایت عمدہ شگون دیکھتے ہوئے روانہ ہوئے اور اندرکیل کے پاس جہان گنگا بہتی ہین پہونچکر اسوک نام جنگل کے بیچ مین مقیم ہوئے اور عمدہ بیدی بناکر اپنے کو مانند مرتاضون کے آراستہ کرکے اول گورو کی استت کیا بعدہ اچھے آسن سے بیٹھکر پنچ سوتر پارتھی کی ترکیب کو اختیار کیا اور پارتھی پوجن کرکے منتر کو جاپ کیا اسیطرح روز روز تین وقت پارتھی پوجن مین مصروف رہے روز اول اندر کو پوجتے رہے تاکہ ریشن شیو مین کچھ نقصان عاید نہو آخر اسقدر ریاضت و عبادت شیو کی کیا کہ ایک شعلہ تیج کا ارجن کے سر سے نکلکر تمام جنگل کو روشن کردیا اوس جنگل مین اندر کے ملازم بہت رہتے تھے اونھون نے جاکر اندر سے کہا کہ نہین معلوم کون شخص عبادت کر رہا ہے کہ جسکی وجہ سے ہم سب آنچ جلنے سے بیچ گیے ہین اندر نے دھیان کرکے جانا کہ ارجن ہمارے لڑکے کا یہ کام ہے یہ جانکر اندر کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور بصورت پیر ضعیف برہمن کے ہاتھ مین عصا لیے ہوئے ارجن کے پاس جاکر آگے کھڑے ہوگیے ارجن نے برہمن کی تشریف آوری سمجھکر ہر طرح سے پوجن کیا برہمن نے پوچھا کہ کسکے واسطے یہ ریاضت کرتے ہو ارجن نے راست راست سب کہدیا اندر نے کہا کہ تم ناحق ایسی ریاضت کرتے ہو تمکو ایسا واجب نہین کیونکہ جہان کے عیش و آرام چند روزہ ہین مکت کا خیال کرنا چاہیے سو مکت دینا اندر کے اختیار نہین اسوجہ سے تمہارا یہ فعل عبث ہے جو شخص کہ مکت دینے والا ہو اوسکی عبادت کرو ارجن نے کہا کہ اے برہمن آپ اپنے گھر جاوین آپکو ان باتون کی کیا پڑی ہے ہم بیاس کے حکم پر قائم رہینگے ایسا استقلال ارجن کا دیکھکر اندر پر محبت پدری نے غلبہ کیا اور اپنے اصلی روپ کو مع نشانات خاص کے دھارن کرکے ارجن کو درشن دیا اور کہا کہ ہمنے برہمن ہوکر تمہارا امتحان کیا اب تمکو کچھ رنج نہوگا درجودھن تمہارا بڑا دشمن ہے وہ البتہ لایق فتح کے نہین کیونکہ اوسکے مددگار بھیکھم و درون و کرن وغیرہ ہین جو ہم سے بھی مغلوب نہین ہوسکتے اونکے فتح کرنیکے لائق تینون جہان مین کوئی نہین ہے بلکہ اونکی مانند تینون جہان مین شاذونادر دوسرا بہادر ہے اس لیے تمکو واجب ہے کہ شیو کی عبادت کرو وکیت

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

و دولت سب کچھ دیتے ہین ہم وشن و برمہا وغیرہ سب اونھین کی خوشنودی سے ایسے ایسے مراتب پر
فائز ہوتے ہین آج سے ہمارے منتر کو ترک کرکے شیو کے منتر کو جاپ کرو اور پارتھی پوجن کرکے
دھیان بخوبی لگاو وے درمیان پرستش کے کچھ نقصان نہین ہونے دیونگے تمکو بردان دیکر خوش
کرینگے یہ کہا اور بہت دعائین دیکر ارجن کے بدن کو چھوکر اپنے لوک کو چلے گیے اور ارجن نے بموجب اوسکے
شیو کی پرستش کیا اور بعد غسل و طہارت کے نیاس (न्यास) وغیرہ کرکے شیو کا دھیان کیا اور پھر پارتھی پوجن کیا کہ
ایک پیر سے آفتاب کے روبروے کھڑے ہوکر شیو منتر کو جاپ کیا اور جسطرح کہ بیاس سے ہدایت پائی تھی
اوس مطابق شیو کی پرستش مین دقیقہ فروگذاشت نکیا اونکے دیکھنے کیواسطے مُن وغیرہ آکر متعجب ہوئے
اور پھر تمام منیشرون نے کوہ کیلاس مین سدا شیو کے پاس جاکر عرض کیا کہ ارجن آپ کی بڑی سخت ریاضت
براے حصول بردان کے کر رہا ہے ہم لوگون کی آرزو ہے کہ آپ جاکر ارجن کو بردان دیوین یہ سنکر شیو خوش ہو
اور ہنسکر فرمایا کہ تم سب اپنے اپنے مقامات کو جاو ہم ارجن کو کامیاب کرینگے یہ سنکر تمام دیوتا اپنے مقامات کو

پچپن ۵۵ ادھیاے

برمہا نے کہا کہ شیو نے بعد رخصت کردینے تمام دیوتا و مُن وغیرہ کے چاہا کہ ارجن کے پاس جاکر بردان دین
اوسیوقت یہ خبر ہوا کہ درجودھن نے ارجن کو واسطے فتح و حصول سلطنت کے ریاضت کرتے سنا چنانچہ
مُوک نامے ایک دیت کو واسطے مارڈالنے ارجن کے روانہ کیا دیت بصورت خوک کے جسم اختیار کرکے
(मूक) مقام ریاضت گاہ ارجن مین پہونچا ارجن نے دور سے اوسکو طرح طرح کے فتنہ و فساد کرتے ہوے اپنی
طرف آتے دیکھکر خیال کیا کہ ضرور یہہ میرا دشمن ہے درجودھن نے بھیجا ہوگا کیونکہ جسکو دیکھکر اپنے دل مین
برائی آوے اوسکو دشمن تصور کرنا چاہیے اور جسکے دیدار سے اپنے دل مین خوشی پیدا ہووے اوسے
لاریب اپنا دوست قیاس کرنا چاہیے یہ شناخت دوست و دشمن کی عقیلون نے کہا ہے یہ خیال کرکے
اپنے دھنکھ بان کو لیا اور طرفہ تر یہ کہ اوسیوقت شیو بھی بصورت بھل پت کے آراستہ ہوکر معہ گنون کے
(भिल्लपत) امتحان ارجن کے پاس چلے کاندھی مین ترکش تیرون سے بھرا ہوا ہاتھ مین دھنکھ بان لیے ہوے
بال خوب مضبوط باندھے ہوئے غرض کہ ہر طرح سے بہ لباس بہادران کے آراستہ ہوکر پہونچے بقریب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بیت ارجن کے مقابلہ مین جاوے کہ شیو بھیل روپ نے اپنے تیر کو اوسکی دُم مین مارا جو دیت کی سنہہ کی راہ سے
نکل گیا اور خوک فوراً مر گیا اور ارجن نے بھی اپنے بان کو چلایا اور جبکہ خوک کو زمین پر گرتے دیکھا تو جانا کہ
ہمارے بان سے وہ مرا ہی واسطے لینے اپنے بان کے خوک کے پاس شیو شید کہتے ہوے پہونچے ادہر
شیو کے گن اپنے بان لینے کو آئے چنانچہ ارجن نے کہا کہ ہمنے مارا ہے یہ بان ہمارا ہے اور گنون نے
کہا کہ نہین ہمارے مالک بھیل پت نے مارا ہے آخر کو بڑی تکرار ہوئی اور ارجن نے فوراً بان کو اوٹھا لیا
گنون نے کہا کہ تم اسقدر ناحق ایسی طمع کسواسطے کرتے ہو یہ بان تمھارا نہین ہے تم صورت ریاضیون کے
رکھتے ہو ایسی دغا و فریب کسواسطے کرتے ہو ارجن نے کہا کہ اے جاہل تو کیا بکتا ہے ہمارا بان معہ نشانات
کے ہے دیکھ لے تب گن نے کہا کہ اے دغاباز تو ریاضت نہین کرتا کیونکہ جو مرتاض ہوتے ہین
جھوٹھ نہین کہتے تم ہمکو تن تنہا نہ جاننا ہمارے مانند اور بھی بہت گن ہین ہمارا مالک بڑا صاحب قوت
قدرت و صاحب فوج و ملک ہے اوسیکا یہ بان ہے یہ تمھارے پاس نہین رہیگا جو شخص کہ چور و دروغگو
مغرور و دغاباز و منحرف ہوتے ہین اونسے ریاضت نہین ہو سکتی اس سے ہمارے بان کو دے دو ناحق
گناہ اپنے ذمہ لیتے ہو ہمارے مالک نے تمھارے جان بچانے کے واسطے تمھارے دشمن کو ہلاک کیا
اور تم احسان فراموشی کرکے اوسکا بان بھی نہین دیتے ہو اگر تمھاری یہی خواہش ہے کہ یہ بان ہمکو ملجاوے
تو بلکہ ہمارے مالک سے مانگ لو وہ ایسے ایسے بان دینے پر قادر ہین کچھ محتاج نہین ہین ارجن نے ایسے
کلمات سخت سنکر شیو کا دھیان کرکے بڑے غصہ سے کہا کہ اے شریر تیرے دل مین کچھ غرور ہے تو ایسی
واہیات باتین ہمکو کہتا ہے جیسا تیرا خاندان و ذات ہے اوس مطابق تو کلام کرتا ہے ہم راجہ ہین اور تو
چور ہے اسی مطابق تیرا مالک بھی ہوگا ہم تجھ سے یا تیرے مالک سے بان کی درخواست کرین بلکہ تو یا تیرا
مالک ہمسے درخواست کرے تو واجب ہے ورنہ ہم سے آکر لڑائی کر لیوے جو فتح پاویگا بان اوسیکا
ہوگا اب تم اسقدر توقف کیون کرتے ہو فوراً جاکر اپنے مالک کو یہان لے آو ہم شیو کے بھروسے پر بیٹھے ہین
ہمکو کچھ خوف نہین ہے چنانچہ وہ گن متعجب ہوکر پاس کرات شیو اوتار کے جاکر اظہار کیا کہ ایک مرتاض بان
لیکر ایسی ایسی باتین کہتا ہے چنانچہ شیو نے چاہا کہ ارجن کی طاقت و جلال کو دیکھین اس نیت سے

تمام اپنے گنون کو ہمراہ لیکر ارجن کے نزدیک آئے

چھپنواں ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ارجن نے کرات کی بیشمار فوج کو دیکھکر ذرہ بھی اندیشہ نکیا اور اپنے …
کو لیکر کرات کے مقابلہ مین کھڑا ہو گیا شیو کرات روپ نے بموجب رسم جہانبانان اول قاصد کو ارجن کے …
روانہ کیا اور کہا کہ جا کر [illegible] سے کہو کہ ہماری فوج کو آنکھ کھولکر دیکھے اور ہمارے بان کو دے …
اور فوراً یہان سے بھاگ جاوے ورنہ اوسکی موت اوسکے سر پر آگئی ہے ناحق اوسکی عورت رانڈ …
یہ پیغام سنکر ارجن نے کچھ بھی خوف نکیا اور کہا کہ اے قاصد اپنے مالک سے جا کر کہدے کہ اگر ہم …
اپنے بان کو تیرے حوالہ کر دیوین تو ہمارے خاندان مین بٹہ لگ جاویگا خواہ عورت و بھائی سب ہمارے
رنج مین رنجیدہ ہوون مگر ہم بان نہین دیوینگے کیا شیر شغال کو دیکھکر ڈر جاتے ہین یا آنکہ راجا جنگلی جانور
دیکھکر خوف کرتا ہے یہ سنکر قاصد نے کرات سے سب ماجرا کہہ سنایا چنانچہ کرات معہ اپنی تمام فوج
لڑنے پر آمادہ ہوا اور ارجن کے نزدیک پہونچکر اپنے سنکھ کو بجا دیا ارجن نے شیو کا دھیان کر کے
اوسکے ساتھ بخوبی لڑائی کیا اور گنون نے اپنے مالک کا حکم پاکر اسقدر ارجن پر بانون کی بارش …
ارجن حیران ہو کر شیو کا دھیان کرنے لگے اور تمام بانون کو کاٹ کر اسقدر اپنے بانون کو کرات کی …
برسایا کہ وے سب بھاگ گئے صرف کرات شیو اوتار کھڑے رہے اور دونون نے بخوبی ہر قسم کی …
اور عمدہ عمدہ بان فریقین نے چلایا کرات تو مہربانی و رحم سے بانون کو مارتے تھے مگر ارجن بحالت …
بخوبی حملہ کرتے تھے آخر کو کرات نے دھنکھ وبان و تمام سامان ارجن کا کاٹ ڈالا اور آخر کو …
ہوا جس سے تمام جہان مین ہاہاکار مچ گیا دیوتا بالکل پریشان ہو گئے اور زمین لرزہ مین آئی کرات نے …
کو پکڑ کر آسمان کی راہ لیا وہان بھی ارجن مغلوب نہو کر خوب لڑے اور کرات کے دونون پیر پکڑ کر …
چارون طرف گھما کر زور کیا آخر کو کرات ناتھ نے خندہ کر کے مطیع خدمت اپنے بھگت ارجن کے
اپنا عمدہ سروپ مع نشانات خاص کے دھارن کر لیا جسکے دیدار سے بیشمار سرور ارجن کو حاصل ہوا …
جس روپ کو ارجن ہر وقت دھیان کرتے تھے وہی روپ آگے کھڑا دیکھا اور نہایت خجالت سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

افسوس کرنے لگے اور بعد پرنام کے سر بسجود شیو کے استت پڑھا اور کہا کہ ہمارے قصورات کو معاف فرمائیے اور بعدہ شیو کی قدمون پر گر پڑے شیو نے ارجن کو زمین سے اوٹھا لیا اور کہا کہ تم کچھ رنج نکرو تم ہمارے بڑے بھگت ہو ہمنے براد امتحان یہ چرتر کیا اور تم سے جنگ کرکے تمہاری زور آزمائی کیا اس لڑائی کے سبب سے جہان مین تیرا نام ہوگا اب جو کچھ چاہتے ہو ہمسے مانگ لو چنانچہ ارجن نے ایک بڑی بھاری استت شیو کی پڑھا اور کہا کہ ہم کیا مانگین آپ تو انترجامی ہین سب کچھ جانتے ہین ہان آپ کے حکم سے مین یہ مانگتا ہون کہ دونون جہان کی رزدہ کی پار کے مجکو عطا فرمائیے یہ کہکر ارجن دست بستہ کھڑے ہورہے شیو نے اپنا خاص پاسپت استر ارجن کو دیا اور کہا کہ اب تمکو کچھ تکلیف نہوگی یہ ہمارا استر قیامت کرنے والا ہے تمکو اپنا بھگت جانکر ہمنے دیا ہے اب تم کسی سے مغلوب نہوگے اور تمام دشمنون کی جماعت پر غالب آؤ گے اور ہم کرشن سے کہدینگے وہ تمہاری اعانت بخوبی کرینگے وہ ہمارا انس ہمارے بڑے بھگت ہین تم معہ اپنے بھائی کے بلا خار سلطنت کروگے یہ کہکر ارجن کے تمام جسم مین اپنے ہاتھ کو پھیر دیا اور کہا کہ جب تمکو کچھ تکلیف ہوگی تب ہمکو یاد کرنا ہم وہ تمام تکالیف کو نابود کردینگے بعدہ شیو انتردھیان ہوگیے اور ارجن بھی شادان و فرحان پاسپت استر کو لیکر اپنے تمام گاؤن روانہ ہوئے اور بھائیون کی خدمت مین پہونچکر بعد بیان جمیع کوایف کے اونکو بیشمار خوشی دیا یہ حال سنکر کرشن بھی اوس مقام پر تشریف لائے اور کہا کہ جسطرح ہمنے آگے کہا تھا اب بھی کہتے ہین کہ شیو کی خدمت مین مصروف رہو یہ کہکر پھر دوارکا کو تشریف لے گیے اور پانڈوان اوس مقام پر شادان و فرحان مقیم رہے جبکہ بیبا دوازدہ سالہ گذر گئی تو پھر اپنے ملک مین جاکر بلا محنت دشمنون کو فتح کرلیا کورون ہاری گئے اور جدہشٹر راجہ ہوئے ہر شخص جو یہ چرتر کراتیشر شیو اوتار کا قرات و سماعت کرکے تمام مقاصد پر کامیاب ہوکر شیو پوری کو جاسکتا ہے

۱۸ اوتار ختم ہوا

شتادن ادھیاے

ذکر دوادس[۱۲] یعنی بارہ[۱۲] جوترلنگ کا

ज्योतिर्लिंग

نندی نے کہا کہ اب ہم دوادس[۱۲] جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین یعنی وہ بارہ اوتار شیو کے جو لیلا کرکے پھر جیوترلنگ ہوگیے اور اپنے بھگتون کو بڑی خوشی دینے والے ہین جسکے دیدار و پرستش سے شخص درشن کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا پوچنے والا گناہون سے پاک وبری ہوجاتا ہے اونکے نام صبح کو لینے سے مبارکی و فرخندگی بیشمار حاصل ہوتی ہے
اور کوئی گناہ نزدیک نہین آتا یہ بارہون اوتار بھگتون کے واسطے زمین مین ہوے ہین اور بعد کرنے کام
اپنے بھگتون کے زمین مین جیوتر لنگ ہوکر قائم ہوے ہین اول سومناتھ دوم ملکارجن سوم مہاکال
چہارم اونکارناتھ پنجم کیدارناتھ ششم بھیم شنکر ہفتم بسوا یشر ہشتم تریمبک نہم بیجناتھ
دہم ناگیس یازدہم رامیشر دوازدہم گھوسمیشر ان بارہون اوتار کی مہمان بیشمار ہے ان سب بارہون اوتار کی
کتھا علحدہ علحدہ بیان کرتے ہین اول سومناتھ سوراشٹر دیس مین براجمان ہین انکو چندرمان نے
دکچھہ پرجاپت سے سراپ پاکر جبکہ جلکر یعنی روشنی اوسکی جاتی رہی تو قائم کیا تھا اور اوس مقام پر چندرمان نے
بڑی ریاضت کیا تھا چنانچہ انھین کی عنایت سے پھر بدستور روشنی کو حاصل کیا اور شیولنگ روپ ہوکر اوس
مقام پر مقیم ہوگیے جسکی خدمت سے خواب مین بھی رنج نزدیک نہین آتا وہان پر چندر کنڈ تمام گناہون
دور کردیتا ہے جوکہ اوسکے اندر غسل کرتا ہے دوسرے ملکارجن جو سری گرپر رونق افروز ہین وہان
واسطے اسکندہ اپنے لڑکے کے گئے تھے اور اوس مقام پر جیوتر لنگ ہوکر مقیم ہوئے جنکے درشن
و پرستش و چھونے سے دونون جہان مین طرح طرح کے عیش و آرام ملتے ہین اور مکت حاصل ہوتی ہے
تیسرے مہاکال اوجین نگری مین تشریف رکھتے ہین اونھون نے دوکھن دیت کو جلا کر اپنے بھگتون کی
پرورش کیا اور اوسی مقام پر جیوتر لنگ ہوکر مقیم ہوے اونکے درشن بھی دونون جہان مین شخص درشن کرنیوالا
سکھی رہتا ہے اوسکو کبھی کچھہ رنج نہین ہوتا ہے چوتھے اونکار نندھاچل پہاڑ پر ہین جنھون نے بندھیاچل کا دکھہ
اور دور روپ سے اوسی پہاڑ پر مقیم ہوئے وے مکت و بھگت دونون کو عطا کرتے ہین اونکے دیدار سے
تمام گناہ جاتے رہتے ہین اون دونون اوتارون کو پرنو ستھل و پرنوس و پار
بھی کہتے ہین یہ دو جیوتر لنگ بھگت کے کام پورن کرنے مین مشہور ہین پانچوین کیدارشیر جو
اور بھگتون کے کام پورن کرتے ہین وے ہمالہ پہاڑ پر کیدار استھل مین قائم ہین جنکے دیدار سے
پاک ہوجاتا ہے یہ جیوتر لنگ تمام بھرت کھنڈ کے مالک ہین جنکی خدمت کرنے سے دونون جہان مین
حاصل ہوتی ہے چھٹوین بھیم شنکر جنھون نے واسطے بھگت کے بھیم کو مارا اور جیوتر لنگ ہوکر وہان مقیم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ساتوین بسویشر جو کاشی مین براجمان هین اور مکت و بھگت سب کچھ دیتے هین جو اونکے بھگت هین وی سب طرح کی
عیش و آرام سے رہتے هین اور جنکے دیکھنے و پوجنے سے پرم پد حاصل ہوتا ہی آٹھوین ترنبک
واسطے گوتم کے اوتار لیا اور گوتم کے دکھ دور کرکے گومتی ندی کے کنارہ جیوترلنگ ہوکر مقیم ہوئے
جنکے دیدار و پرستش سے تمام گناہ زائل ہوجاتے هین تینون جہان مین خوشی حاصل ہوتی ہے نوین بید ناتھ
بیجناتھ جو چتا بھوم مین رونق افروز هین انکی مہمان بشمار ہے جنکے صرف دیکھنے سے تمام عذاب و گناہ
بھاگ جاتے هین یہ جیوترلنگ واسطے راون کے اوتار لیا تھا دسوین ناگیس جو دارک بن مین مقیم هین
بھگتون کی پرورش کرکے شریرون کو ڈنڈ دیتے هین گیارہوان رامناتھ وے سیت بندھ
مین هین جنھون نے رامچندر کو نہایت خوشی عطا کی تھی اور بوجہ محبت کے اوس مقام پر مقیم ہوگئے جو کوئی
انکو گنگاجل سے اشنان کراوے تو اوسکے تمام گناہ زائل ہوکر بعد خوشی و خرمی دنیا کے عاقبت مین مکت
شیوپوری کا باس عطا کرتے هین بارہوین دہسمیشر اوتار اسطور پر ہوا کہ دکہن طرف دیوگر کے نزدیک ایک
...نون مین سدھرمان نام ایک برہمن رہتا تھا اوسکی دو عورتین تھین چنانچہ دہسما جو دوسری عورت برہمن کی
تھی اوسکے لڑکا پیدا ہوا بوجہ خدمت سدا شیو کے اور پہلی عورت نے اوس لڑکے نوزاد کو مار ڈالا شیو نے
اوس مقام پر ظاہر ہوکر اوس مردہ لڑکے کو زندہ کردیا جسکی وجہ سے دہسما کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور شیو
جیوترلنگ ہوکر اوس مقام پر مقیم ہوگئے نام اونکا دہسمیشر ہوا اور تالاب کا نام شوالہ تھا جو اس جیوترلنگ کو
دیکھے خواہ پوجن کرے وہ دونون جہان مین بڑی خوشی پاوے اے نارد یہ بارہون جیوترلنگ کی خدمت سے
آدمی سب کچھ اپنے مطالب و مقاصد کو پاسکتا ہے اون بارہون جیوترلنگ کو لنگ راج کہتے هین انکے دیکھنے
و پرستش کرنے سے راحت دارین حاصل ہوتی ہے انکی چرتر کی سماعت و قرأت سے دونو جہان مین مسرت
بےپایان ملتی ہے تمام گناہ زائل ہوجاتے هین یہ ستر دور گھنڈ ہمنے بیان کیا سو اوتار شیو کا اس مین
ہے انکے پڑھنے و سننے سے آدمی اپنے کام پر کامیاب ہوتا ہے تمام ہر قسم کے عیش و آرام جہان مین میسر
اور دوسرے جہان مین بیکنٹھ ملتا ہے اب اے نارد کیا سماعت کرینگے خواہش ہو وہ بیان کرو

ادھیاے اٹھاون تمام ہوئے ۱۰۰ اوتار

استت سری شیو پرانی سپتم کھنڈی برمہا نارد سمبادی سماپتم
مترجم کمترین شیو سنگھ خلف رنجیت سنگھ تعلقہ دار کانتھہ ضلع اوناو بتاریخ
۲۴ ـ فروری سنہ ۱۸۷۰ عیسوی روز بیپھے (یعنی پنجشنبہ) مقام ہمیر پور چند پتھا
تھانہ شنکر پور ضلع راے بریلی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو پوران

آٹھوان کھنڈ

سوت نے کہا کہ نارد نے برمہا سے کہا کہ شیو کے اوصاف ہر چند کہ آپ نے مجکو سُنایا ہی مگر مجکو آسودگی [حا]صل نہین ہوئی اِس لیے مین چاہتا ہون کہ اب آپ لنگ کی مہان بیان کرین یعنی جسقدر کہ روے زمین مین شیو کے لنگ ہین وے معہ تشریح تیرتھ یعنی کون لنگ کون تیرتھ مین قایم ہے بیان کرکے علاوہ برین [دی]گر مقامات مین جسقدر لنگ شیو کے ہون اونکی کیفیت بھی بیان فرمایئے برمہا نے کہا کہ لنگون کا کچہ [شم]ار اور تعداد نہین ہے تمام روے زمین کو لنگ ہی لنگ تصور کرو اور تیرتھ جسقدر ہین اور جو کچہ کہ علاوہ [ا]نکے ہے اور تینون جہان یہ سب شیو لنگ ہین لنگ سے علیحدہ کوئی شے نہین ہے جو شی کہ جہان مین [ب]ذریعہ مشاہدہ یا سماعت کے چشم و گوش مین دیکھی سُنی جاوے اوس شے کو شیو کا روپ تصور کرو مگر تو بھی [ج]ب اپنی عقل کے جہان تک کہ کوشش سے ہمکو معلوم ہوا ہے وہان تک لنگون کا بیان ہم کرتے ہین انھو [ز]مین و آسمان و زیر زمین مین دیوتون و سرپون و آدمیون کو جہان جہان کہ شیو نے اونکی یاد کی مطابق اونکو [در]شن دیا ہے اوس مقام پر نہایت مہربانی سے مقیم ہوگیے ہین جنکی پرستش سے لوگون کی خواہش دلی [حا]صل ہوتی ہے زمین مین بیشمار و لاتعداد شیو کے لنگ موجود ہین مگر ہم صرف اونہین جو مشہور لایق ذکر کے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ज्योतिर्लिंग

اونھین کا ذکر کرتے ہین اون مین سب سے اعلی اور اول جیوتر لنگ ہین جو جسم کامل کے ساتھ براجمان اور
مشاہدہ مین ہوتے ہین یعنی اول سومناتھ جو سوراشٹر مین معہ گرجا کے رونق افروز ہین دوسرے ملکارجن
جو سری شیل مین براجمان ہین تیسرے مہاکال جو اوجین مین موجود ہین چوتھے امرس تار جو ہمالہ پہاڑ
پانچوین گن ناتھ چھٹوین بھیم شنکر جو ڈاکنی مین زیارت گاہ خاص وعام ہین ساتوین بسو ناتھ جو کاشی مین
مشہور ہین آٹھوین ترمبک جو گوتمی کے کنارہ ہین نوین بید ناتھ جو چتا بھوم مین ہین دسوین ناگیش جو دارک
مقیم ہین گیارھوین رامیشر جو سیت کے اوپر ہین بارھوین گھسمس جو سوگرہ مین براجمان ہین جو شخص صبح
وقت ساتھ طہارت کے بارھون نام جیوتر لنگ کے جس کام کیواسطے خواہش کر کے پڑھے وہ اوسکا
پورا ہو جاوے اور اوسکو جہان مین راحت اور عقبی مین مکت حاصل ہووے ان بارھون جیوتر لنگ کا
بیشمار ہے اوسکو کون بیان کرسکتا ہے منجملہ ان بارہون جیوتر لنگ کے اگر چھ ماہ تک برابر ایک لنگ
پرستش کرے تو اوس شخص کے تمام منورتھ پورن ہو جاوین اور وہ شخص پھر قید تناسخ مین گرفتار نہو
تعظیم پانے کے لایق ہو جاوے اگر رزیل خاندان والا بھی ان مین سے کسی ایک کے درشن کرے
اچھے خاندان گرامی مین پیدا ہو کر بڑا مالدار و صاحب عیش ہو کیونکہ شیو کے پرستار اور بید کے پڑھنے
اور دھیان کرنے والے اور گیانی انھین کے حصہ مین مکت ہے جو شخص کہ حین ولادت سے مخنث
ملیکچھ وغیرہ بھی انکے درشن سے برہمن ہو کر مکت حاصل کرتے ہین اس باعث سے جیوتر لنگون کے
پوجن ضروریات سے ہے آگے ہم علیحدہ علیحدہ ایک ایک جیوتر لنگ کا بیان مشرح کرینگے اب انھین
جیوتر لنگ کے اپ لنگون کا ہم بیان کرتے ہین اونکی مہما بھی بیشمار ہے اور جنکے درشن سے دکھ دور ہو
پہلے سومیشر انت کیش اوس مقام پر ہین جہان کہ سمندر مہی ساگر نام ملتا ہے دوسرے اور ودر نام جو بھرگ
تیسرے ودگدھیس چوتھے کردمس تارج پانچوین بھوتیش چھٹوین بھیمشر ساتوین لوکناتھ آٹھوین
یعنی ترلنمن نوین بیجناتھ دسوین بھوتیشر گیارہوین گپتیشر بارہوین بیاگھریش ان بارہون
لنگون کی پرستش و یاد و درشن سے جہان مین نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے بیان پہنچ لنگون
جو پورب طرف ہین پریاگ جو تیرتھ راج کہا جاتا ہے وہان برہما کے قایم کیے ہوئے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کے سب سے اعلی جال ہے اور سومیشر لنگ دنش سے میدہ تیرتھ مین قائم ہے جو تمام آفات کو دور کے خوشی کا دینے والا ہے اور بھاربھوتیشر و ماوپس شیولنگ مین مقیم ہین اور ناگیشر لنگ نگر مین موجود ہین اور کاشی مین اب مکتیشر و بردہ بال و کرت آنیشر و تیل بہانڈیشر و من کرنیشر و تارکیشر و گودیشر و ناکیشر و نارکیشر و مہابھوتیشر و کیداریشر و تیلکیشر و رتیشر و سدہ ناگیشر اور نیمق مین دوریشر و مریکیشر و اجپاکی ہین اور جنگلی مہابید نے بیان کیا ہے و ناگیشر و باکیشر و کالیشر و ملکیشر و بیاسیشر و بھانڈیشر و کماریشر و سدھیشر و سینیشر و درائیشر و کمبھیشر و نندیشر و ہنجیشر و گنگلیشر و شنکریشر و نندیشر و سورجیشر و بھیمیشر و بھوتیشر و گیانیشر و رنیشر و کوٹیشر و بلیشر و کرویشر و اجلیشر اور یہ کہ ہم نوری مین بھوتیشر ہین جو تمام خواہشون کے دینے والے ہین اور وہان مندر گورو جگناتھ کے مقیم ہوکر اپنے درشن کرنے والون کے تمام رنج دور کر دیتے ہین یہ سب لنگ پورب کے ہین اب ہم دکھن کے لنگ بیان کرتے ہین ذکر شیولنگ جنوبی

پہلا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم مت گیندر لنگ کا بیان کرتے ہین جنکو ہمنے جگ کی بیدی مین قایم کیا یعنی ایک وقت شروع کلجگ مین ہمنے ارادہ کیا کہ ایک جگ ایسی کرنا چاہیے جس سے دھرم زیادہ ہو تمام گناہ زائل ہون یہ خیال کرکے ہم پاس بشن کے جاکر اپنی خواہش دلی کو بیان کیا اور کہا کہ ہماری خواہش جگ کرنیکی ہے آپ کوئی جگہہ عمدہ بتلا دیوین جو کمال پاک ہو یہ سنکر بشن نے فرمایا کہ چترکوٹ جو مشہور پہاڑ ہے اور جسکی صرف دیکھنے سے گناہگار شخص نے گناہ ہو جاتا ہے جہان کہ مندا گنی ندی بہ رہی ہے اور جسمین اشنان کرنے سے کوئی گناہ و عذاب باقی نہین رہتا اور وہ درمیان ندی و پہاڑ کے ایک ندی مانند دھنکھ کے واقع ہے وہ مقام مجکو نہایت مرغوب ہے اوس مقام پر تم جگ کرکے ایک پوری یعنی شہر آباد کرو اور شیولنگ بھی اوس مقام پر قائم کرو ہم بھی اوس مقام پر بصورت پرتما یعنی مورت بقداد بارہ انگل کے ظاہر ہونگے اور تمھاری جگ کی بیدی مین مقیم ہونگے جو شخص ہماری مورت کے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درشن کریگا اوسکی تکالیف کو نابود کر دینگے اور درمیان جُگ تریتا و دواپر کے اوتار لیکر جہان کو
ہم ایک روپ سے چار روپ ہوکر دسرتھ کے گھر اوتار لینگے جہان ہم چارون کے نام رام لچھمن بھرت
شترگھن ہونگے اور بموجب اجازت دسرتھ کے مع لچھمن وسیتا کے اوسی مقام مین آکر مقیم ہونگے
ڈنڈک بن کو جاکر یہ رامیشر لنگ کو قائم کرینگے اور اونکی خدمت کرکے بعد حصول بردان کے راون کو
نیست و نابود کر دینگے اسے برہما دون شیو کی خدمت کوئی کام انجام پذیر نہین ہوتا یہ بات ہم
راست کہتے ہین اس لیئے تمکو واجب ہے کہ اول شیو لنگ کو قائم کرکے پھر جگ کو شروع کرنا اور جو ہمارا
پوری یعنی شہر کو آباد کرنا اوسکے حاکم یا راجہ شیو کو بنانا ہم رام اوتار لیکر اونکی پرستش اوسی مقام پر آکر
یہ کہکر بشن تو انتردھیان ہو گیے اور ہم فوراً بموجب اشارہ بشن کے اوسی مقام پر آکر سیو لنگ کو
اور ہم نے مع اپنے لڑکون و دیوتون وغیرہ کے بڑی استت اوس لنگ کی کیا چنانچہ شیو اوس مقام پر
ظاہر ہوے اور میری محبت وعقیدت وخلوص دلی کو ملاحظہ فرماکر نظر رحم و نگاہ شفقت سے دیکھکر فرمایا کہ اے
برہما بردان مانگو مینے عرض کیا کہ میرے اوپر مہربانی کرکے یہان مع اپنے کامل انس و صورت کے مقیم
میرا ارادہ ہے کہ اسی مقام پر جگ کرون اور جو پوری یعنی شہر کہ اس مقام پر مین آباد کرون اوسکے راجہ آپ
اور تمھارے لنگ کا نام مت گیندر ہو جو جاتریون کے گناہونکو دور کر دیوے اور جو شخص کہ یہان آکر
لنگ کے درشن نکرے اوسکو جاترا کا پھل کچھ حاصل نہووے یہ سنکر شیو نے منظور فرمایا اور فوراً اوس
لنگ کے اندر تصرف کر گیے ہمنے اوسی مقام پر جگ کرکے پوری واسطے بشن کے آباد کیا جسکے دیکھنے سے
گناہونکا انبار نابود ہو جاے اور مت گیندر اوسکے راجہ ہوے اور وہ مقام بنام کیلاس کے مشہور ہوا جو بنا
دوسرے کیلاس کے شیو کے مقام کی وجہ سے ہے اور شیو لنگ کے سامنے منداگنی کے گھاٹ نہانے
عمدہ بنام شیو گنگا کے مشہور ہوا جسکے اشنان سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین جو شخص صبح کے وقت اوٹھکر بعد
اشنان منداگنی کے مت گیندر کی پرستش کرے وہ تمام خواہشونکو حاصل کرے اور بعد موت کے شیو پوری
مین جگہ پاوے اور اگر اجیانا وہان جاکر کوئی شخص شیو کی پوجن نکرے تو تمام پھل جاترا کا نیست ہو جاوے
جبکہ مت گیندر کی درشن و پوجن کر لیوے تب جاترا کا پھل ملتا ہے رام چندر نے خود وہان جاکر اس لنگ کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیان کیا ہے اب ہم کوٹیسر لنگ کا بیان کرتے ہین یعنی شنکر کھن کوہ کے پورب سمت جہان تیرتھ کوٹ نامے
کمال پاک و سب سے اعلی ہے وہان کوٹیسر نام شیو لنگ ہے جسکے درشن و پوجن و غسل سے کوئی گناہ
ہیچ باقی نہین رہتا اور آخر کو شیو لوک اوسکو ملتا ہے جو شخص کہ شنکر کھن پہاڑ مین جا کر بعد اشنان تیرتھ کے
کوٹیسر لنگ کی پوجن کرے تو ہزار مادہ گاو کے دان کا پھل پاوے اور اوسکے تمام گناہ دور ہو جاوین اور
شیو اوسکے اوپر کمال مہربان رہین — اور چترکوٹ کے دکھن طرف سے آگے پچھم طرف کو جو نگارن
پہاڑ ہے وہان گوداوری ندی بہہ رہی ہے وہان پس پت نامے شیو لنگ ہے وہان جا کوئی گوداوری
مین اشنان کر کے شیو لنگ کی پرستش کرے وہ ہمیشہ جہان مین خوش و خرم بنا رہے رام چندر نے پس پت
لنگ کی پوجن بعد اشنان گوداوری کے کیا — اوسکے دکھن جو کالنجر پہاڑ ہے وہ تینون جہان مین مشہور ہے
جہان اکثرون نے ریاضت کر کے سدھ لقب کو پایا ہے اوسکا نام مکت چھتر ہے جو تمام گناہون کو دور کر کی
بیشمار خوشی کو دیتا ہے وہان بہت تیرتھ کمال مقدس ہین مندا کنی ندی وہان بہتی ہے جسکے صرف دیکھنے سے
گناہ زائل ہو جاتے ہین اوس مقام پر نیل کنٹھہ شیو کا لنگ ہے جسکے دیکھنے سے گناہ دور ہوتے ہین
وہ لنگ معہ گرجا کے براجمان ہے وہ لنگ راج مانند راجون کے ہے جو شخص کہ اوس تیرتھ مین اشنان کر کے
نیل کنٹھہ کی پرستش کرتا ہے وہ تمام خواہشون پر کامیاب ہو جاتا ہے اور پھر آواگون سے بالکل بری ہو جاتا ہے
دیوتا و منی و سدھ وغیرہ نے اس لنگ کی پوجن سے پرم پد کو حاصل کیا ہے کالنجر تیرتھ راج ہے جہان
شیو نیل کنٹھہ مقیم ہین نیل کنٹھہ کی مہمان قرات و سماعت کر کے پھر کوئی شخص جہان مین پیدا نہین ہوتا یہ تذکرہ کمال مقدس ہے

دوسرا ادھیائے

نارد نے کہا کہ اے برہما اتریس نامے شیو لنگ کی مہمان ہمکو مفصل سنائیے برہما نے کہا کہ جو اتریشر شیو لنگ
کا بیان اول ہمنے کیا ہے اوسکے دکھن سمت اتریشر نام شیو کا لنگ ہے اور جو کامدین مین براجمان ہے
واضح ہو کہ اتر نامی جو برہما کا لڑکا اور انسویا کا شوہر ہے اوسنے چترکوٹ پہاڑ کے نزدیک نہایت ریاضت کے
ساتھہ معہ عورت خود عبادت کیا اور شیو کے دھیان مین مصروف رہے اسی عرصہ مین قحط سالی ایسی سخت
واقع ہوئی کہ عرصہ اکسنو برس تک تمام جہان امساک باران سے سخت حیران و پریشان رہا یہان تک کہ منیشر دیکھو بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہایت تکلیف ہوئی تمام کنوان و تالاب و ندی و دریا وغیرہ سب خشک ہو گیے اور درخت وغیرہ تمام سوکھ گیے
بارش باران کے کسیکو چین نہ ملا اچھے اچھے کام روزمرہ کے کالعدم و متروک ہو گیے ایسی حالت دیکھکر انسویا نے
اترہ سے کہا کہ تمام مخلوق حیران ہے ایسی کوی تدبیر کرو جسمین پانی برسے جسکی وجہ سے زمین مین امن و چین ہو
مگر اترہ بدستور اپنے مراقبہ مین حبس نفس کیے ہوئے بیٹھے رہے کچھ انسویا کے کلام کو سماعت نکیا چنانچہ جو
شاگرد وغیرہ اترہ کے تھے وہ بھی بوجہ نہ بارش ہونیکے حیران و پریشان ہو کر چلے گیے تب تو انسویا نے شیو کی
شروع کرکے باستقلال تمام پارتھی پوجن شروع کیا چنانچہ شیو اوس مقام پر ظاہر ہوئے جنکے درشن کو تمام
دیوتون و منیشرون کا جمع ہو گیا یہان تک کہ گنگا وغیرہ تمام تیرتھ بھی دوڑ آئے اور اترہ و انسویا کی ریاضت
عبادت دیکھکر سب حیرت مین ہو گیے اور بشن وغیرہ سبھون نے کہا کہ واسطے عبادت کے کون بڑا ہے
آخر کو یہ امر قرار پایا کہ واسطے عبادت کے شیو سے زیادہ اور کوئی اعلیٰ نہین ہے کیونکہ بید کا بھی حکم یہی ہے
اسکے بعد دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گیے مگر گنگا اوسی مقام پر مقیم رہی کیونکہ شیو وہان برابر
اور چون برس اترہ کو اسیطرح ریاضت کرتے گذر گیے ایکروز اترہ نے دھیان کو چھوڑ کر کہا کہ پانی دو چنانچہ
کمنڈل کو ہاتھہ مین لیکر براہ جنگل واسطے لینے پانی کے روانہ ہوئی گنگا نے انسویا کو متردد دیکھکر کہا کہ اے
کچھ فکر مت کرو تم مبارک ہو کہان جاتی ہو تمھاری خواہش کو مین پورا کرونگی یہ سُنکر انسویا بہت خوش ہوئی
کہا کہ تم کون ہو کسکے واسطے یہان کھڑی ہو تمھارے دیکھنے سے مجکو تمھاری محبت از حد پیدا ہوئی ہے گنگا نے
کہا کہ اسمقام پر برہما و بشن وغیرہ واسطے ملاحظہ ریاضت اترہ کے اور تمھاری پوجن کے آئے تھے اور تم دونون کی
تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو چلے گیے مگر ہم بوجہ قیام شیو کے تمھارے محبت سے یہان رہ گئی
مین تمھاری مطیع ہون جو تمکو چاہیے وہ ہم سے بر وان سے لو انسویا نے کہا کہ یہان مقیم رہو چنانچہ گنگا اوسی
مقام پر مقیم ہوئی اور انسویا نے جل کمنڈل مین پر کرکے اترہ کو دیا اترہ نے جل نوش کرکے متفکر ہو انسویا سے کہا
کہ یہ جل تمنے کہان سے پایا ہے انسویا نے سب ماجرا کہہ سُنایا اترہ فوراً اُٹھکر گنگا کو دیکھا اور اشنان کرکے
گنگا کی ستت پڑھا اور انسویا نے بھی بڑی خوشی کے ساتھہ گنگا مین اشنان کیا بعدہ گنگا نے کہا کہ اب
مین جاتی ہون تب دونون نے ہاتھہ جوڑ کر عرض کیا کہ یہان مقیم رہو گنگا نے کہا کہ ایکسال کا پھل شیو پوجن کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر ہمکو دو تو مضایقہ نہین چنانچہ انسویا نے منظور کیا اور گنگا وہان مقیم ہوئی اسی عرصہ مین شیو خوشنود ہو کر
اوسی مقام مین معہ اپنے نشانات خاص کے ظاہر ہوئے اور اتر نے شیو کو معہ شکت کے دیکھکر استت کیا
شیو نے فرمایا کہ ہم خوشنود ہین جو چاہیے ہم سے بر دان لو اتر و انسویا نے یہ سنکر عرض کیا کہ اگر تم خوشنود ہو
تو ایسے مقام پر مقیم ہو شیو نے فرمایا کہ منظور ہے یہی ہو گا چنانچہ شیو و گنگا دونون اوس مقام پر مقیم ہو گئے
جہان کہ اتر و انسویا نے لنگ کو قائم کیا تھا اور بنام اتر ایشر کے مشہور ہوئے اور گنگا کا نام مندا کنی
مشہور ہوا اور اوسی مقام پر اکثر منی لوگ معہ عیال و اطفال کے آکر مقیم ہوئے اور جو گنگا کے کنارے
کاشت کرنے کے بعد کرنے جگ کے شیو کو خوشنود کیا تب شیو کی خوشنودی سے بارش باران بخوبی ہوا (یعنی غلہ)
جس سے تمام جہان کو کمال خوشی حاصل ہوئی مبارک ہین اتر و انسویا جنھون نے شیو کو خوشنود کر کے باعث
بارش ہوئے جو شخص اتر ایشر کے درشن کریگا اوسکے جمیع مطالب بر آوینگے جو اتر ایشر کے چرتر کو قرات
یا سماعت کرتا ہے اوس کو جہان مین خوشی عقبی مین پرم پد حاصل ہوتا ہے

تیسرا ادھیاے

بعد سوال نارد کے برمھا نے فرمایا کہ نربدا ندی کے کنارہ بیشمار شیو کے لنگ ہین جو شمار نہین ہو سکتے اور
नरवदा
جسقدر پتھر ندی کے درمیان مین پڑے ہین وہ سب شیو روپ ہین اونکی مہمان بہت بڑی ہے مگر ہم مشہور
مشہور شیو لنگون کا ذکر کرتے ہین جنکے صرف درشن سے لوگون کو خوشی حاصل ہوتی ہے وہ یہ ہین —
मदनेश्वर विमलेश्वर
اورتیشر و پرمیشر و سنگمیشر و رمیشر و ریشر و کلیشر و بدیشر و کماریشر و منڈرنک پت
ओंकारेश्वर परमेश्वर मुक्तेश्वर पत्रेश्वर रामेश्वर कुबेरेश्वर कुमारेश्वर त्रि उंकारनाथ पत
نندیشر و ملکیشر و سندیشر و سوکیشر و مہیشر و کوبیر و بہمیشر و سوریشر
परमेश्वर नीलकंठेश्वर धन्नाधनेश्वर मकंडेश्वर कुंभेश्वर भीमेश्वर सर्पेश्वर
و ناگیشر و رامیشر و نندیشر و کمنٹکیشر و چندریشر اور جس مقام پر کہ سمندر کا اتصال کامل ہے
नागेश्वर रामेश्वर नंदेश्वर कंटकेश्वर चंद्रेश्वर
اوس مقام پر دہرت گیس شیو کا لنگ ہے اور ہیریشر و جلیشر و سونیشر و ست کنیشر
धूतकेश्वर हरिश्वर जलेश्वर सोमेश्वर पितृकहनेश्वर
منگلیشر و ہیشر و مہیشر و اندریشر و دہاتیشر بھی ہین جو دونون جہان مین خوشی عطا فرماتی ہین
मंगलेश्वर हरेश्वर ब्रह्मेश्वर इंद्रेश्वर देवधामेश्वर
اور نندیشر ریوا ندی کے کنارے پر ہین اوسی مقام پر برہمہ ہتیا ہر تیرتھ بھی ہے نارد نے کہا کہ
नंदेश्वर
اے برمھا نندکیشر لنگ کے مہان و برہمہ ہتیا ہر تیرتھ کا شرح بیان کیجیے برمھا نے کہا کہ جب کہ
ब्रह्महत्याहर

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کوروں و پانڈوں مین جو کہ عظیم مہابھارتھ کا واقع ہوا تھا اور جسمین فریقین سے بیشمار جاندار کام آئے
جدھشٹر نے باوجودیکہ دشمن پر فتح حاصل کی مگر طبیعت مین کسیطرح خوشی نے جگہ نہ پایا دل مین
رنج و خجالت رہنے لگی چنانچہ ایکروز راجہ جدھشٹر نہایت بیقرار ہوکر سری کرشن سے کہا کہ ہمنے اپنے
خاندان کا قتل کیا اس وجہ سے میری طبیعت مین ہر وقت اوداسی رہا کرتی ہے کیونکہ انواع انواع کی برہم
ہتھیا لگین ہین ایسی ہتھیا کے دور کرنیکے واسطے جو آپ تدبیرات جانتے ہون وہ بیان فرمایئے سری کرشن نے
فرمایا کہ نندکیشر جو شیو کا لنگ ہے اوسکے درشن سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین اوسکی پرستش سے مکتی
حاصل ہوتی ہے اور جو کہ اونکی خدمت کیا کرتے ہین وہ تو خود شیو روپ ہین اور نندکیشر مین یعنی ریوا
مین ایک ہتیاہرن تیرتھ بھی ہے جسکے دیکھنے سے گناہ دور ہو جاتے ہین اوسی ریوا ندی کے بیچ مین
کرنکی پوری واقع ہے اوسکی مشہور دیک دور ہے جہان گھر گھر مین شیو کی محبت قائم و مقیم ہو رہی
اور بیشمار شوالہ موجود ہین رات دن وہان کے لوگ شیو کے بھجن مین لگے رہا کرتے ہین وہان رنج و غم کا
آثار نہین پایا جاتا وہان ایک برہمن رہتا تھا جو اتّھہ بنس مین پیدا ہوا تھا وہ کاشی مین مرگیا اوسکے سات
لڑکون نے اوسکی مال کو آپسمین تقسیم کرلیا کچھ دنون کے بعد اون لڑکون کی ما نے حالت نزاع مین اپنے لڑکون کو
وصیت کیا کہ مجکو صرف کاشی دیکھنے کی تمنا دل مین باقی ہے سو اب میرا پہونچنا دشوار ہے لیکن ہماری ہڈیان
کاشی مین پہونچا دینا چنانچہ اس بات کو فرزند کلان نے منظور کیا اور بعد مرجانے ما کے جبکہ کریا کرم دیگر سے
فراغت حاصل ہوئی تو وہی بڑا لڑکا جسکا نام سبادتھا ہڈیان لیکر معہ ایک خدمتگار کے سمت کاشی کے روانہ ہوا
सुबाद
اور پہلے دن گھر سے چلکر بیس جوجن پر اندر ایک موضع کے دروازہ ایک برہمن پر مقیم ہوا جبکہ چار گھڑی رات
گذری تو مالک مکان یعنی برہمن باہر سے گھر آیا اور مادہ گاو کو صحن مکان مین باندھکر چاہا کہ دودھ کو دوہے
اوسکے بچہ نے غصہ ہوکر ایک لات برہمن کو ایسے زور سے مارا کہ برہمن بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا اور پھر
اوٹھکر اوس بچہ کو اسقدر مار پیٹ کیا کہ وہ بیہوش ہوگیا اور مادہ گاو کو دوہکر بچہ کو بدستور رسی سے باندھ کر
چھوڑا انہین یہ حالت اپنے بچہ کی دیکھکر مادہ گاو بہت گریان ہوئی بچہ نے ہر چند کہ سمجھایا مگر کچھ نہ مانا اور کہا
کہ صبح کے وقت جب برہمن کا لڑکا مجکو دوہنے آویگا تو مین جب تک کہ اوسکو اپنی شاخون سے چھید کر

ایسا ہی کر ڈالون گی تب تک میرا غصہ فرو نہوگا بچہ نے کہا کہ بڑا گناہ کبیرہ ہوگا وہ عذاب کس طرح سے جاویگا
یہ بات ابھی واجب نہین مادہ گاو نے کہا کہ وہ مقام مجکو یاد ہے جہان جانے سے ہتیا نابود ہوجاتی ہے
سنکر بچہ تو خاموش ہوگیا اور برہمن مسافر یہ کلام مادہ گاو کا سنکر حیرت مین ہوا اور واسطے معاینہ و صداقت
اس بات کے اپنی روانگی کو موقوف کرکے منتظر شام ہوا چنانچہ جسوقت صبح ہوئی برہمن تو باہر چلا گیا اوسکے
لڑکے نے چاہا کہ مادہ گاو کو دوہون مادہ گاو نے اپنی شاخون سے مار کر برہمن کے لڑکے کو بیجان کر ڈالا
یہ حال دیکھکر تمام اہل محلہ و برادری برہمن کی جمع ہوکر مادہ گاو کو چھوڑ دیا اور وہ مادہ گاو جو برنگ سفید تھی فوراً
سیاہ ہوگئی اور دُم اوٹھا کر دفعتہً بھاگ چلی برہمن مسافر جسکو دیکھنا مقام ہتیا ہونے کا ضرور تھا پیچھے پیچھے
مادہ گاو کے معہ خدمتگار روانہ ہوا اور مادہ گاو بمقام نندا کے جہان نندکیشر شیولنگ ہے گئی اور مین وقت
नंदकेश
اشنان کرکے بدستور بحالت اصلی سفید ہوگئی برہمن نے دیکھکر بڑے تعجب سے کہا کہ مبارک ہے یہ تیرتھ اور
یہ مقام نہایت مقدس ہے بعدہ خود معہ خادم خود اشنان کرکے آگے کو روانہ ہوا راہ مین اوسکو ایک حسین
عورت ملی اوسنے کہا کہ ذرہ مقیم ہو اور اپنی ماں کی ہڈیان اسی تیرتھ مین چھوڑ دے تیری ماں دیوتون کے مانند
ہو برکت حاصل کریگی کیونکہ ہمیشہ بیساکھ مہینے کے اوجیالے پاکھ کی سپتمی تتھ کو یہان ہمیشہ گنگا آیا کرتی ہین
سو آج وہی دن ہے اور مین وہی گنگا ہون اوسی تیرتھ مین جاتی ہون یہ کہکر گنگا انتردھیان ہوگئین
اور برہمن نے بھی واپس جاکر ہڈیون کو اوسی مقام مین ڈالدیا چنانچہ برہمن کی ماں مانند دیوتون کے صورت
و شکل مین ہوکر اپنے لڑکے کو بہت دعائین دیا اور شیولوک کو چلے گیے اور برہمن گھر مین آکر سب ماجرا سنایا
نارد نے کہا کہ کس وجہ سے بیساکھ کی سپتمی کو گنگا اوس مقام پر تشریف لاتی ہین اور نندکیشر شیولنگ
اوس مقام پر کسطرح قائم ہوا برہما نے کہا کہ اگلے زمانہ مین رتکا نام ایک برہمنی بیوہ شیو کی بڑی پرستار
रतिका
و خادم تھی وہ طفلی مین بیوہ ہوگئی تھی اوسنے پاربتی پوجن کرکے کمال ریاضت کی چنانچہ اوسی حالت ریاضت مین
ایک دانو موسوم دُند نام نے چاہا کہ برہمنی کے ساتھ خراب کام کرکے اوسکی ریاضت کو غارت کرے
दुन्द
چنانچہ برہمنی نہایت حیران ہوکر شیو کی استت کرنے لگی اور کہا کہ میری لاج و شرم سب آپ کے ہاتھ ہے
کیونکہ تم ہمیشہ سے اپنے بھگتون کی حفاظت کرتے چلے آے ہو شیو فوراً ظاہر ہوتے اور دانو کو قتل کر دیا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور برہمنی سے فرمایا کہ جو خواہش ہو ہمسے بردان مانگ لے برہمنی نے خوش ہوکر بڑی استت شیو کی بیان کر
کہا کہ اب کون شے ہے جو مجکو نایاب ہے تمنے اپنے دیدار سے بہرہ ور مجکو فرما کر سب کچھ دیا ہے یہ استت سنکر
شیو نہایت خوشنود ہوکر بعد دینے بہت بردانون کے انتردھیان ہوگیے اور انش شیو سے لنگ
قائم ہوکر بنام نندکیشر کے اوسی مقام پر قائم ہوگیا اور وہی انس ردپ تل لوک مین بنام ہاٹکیشر کے
اوسوقت برہمنی نے گنگا سے عرض کیا کہ تم بھی اسی مقام پر مقیم ہو میری یہ آرزو ہے کیونکہ تمہارے درشن سے
مجکو بڑی خوشی ہوئی ہے گنگا نے فرمایا کہ تم سی اور کوئی مبارک و صاحب نصیب عورت جہان مین دوسری
ہے جسکے واسطے شیو ظاہر ہوئے مین تم سے نہایت خوشنود ہون اور مین تم سے کہتی ہون کہ ہمیشہ
بیساکھ ماہ کی اوجیالی سپتمی کو یہان ہم آیا کرینگی یہ کہکر گنگا انتردھیان ہوئی اوس روز سے وہ مقام
جہان سب مقاصد دلی حاصل ہوتے ہین اور جسکے غسل سے جمیع قسم کے گناہ دور ہوجاتے ہین یہ
پاک اور دونون جہان مین خوشی کا دینے والا ہے

چوتھا ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد ریوا کے کنارہ بیشمار شیو لنگ ہین جنکو عقیل جان سکتے ہین یہ ریوا ندی شیو کی
نہایت پیاری مانند گرجا کے ہے اور جسکے پتھر مانند شیو لنگ کے ہین وے پتھر سبکو لایق پرستش کے ہین
اوسکے دونون کنارون پر شیو کے بیشمار مندر براجمان ہین وہان دیوتا دمن وغیرہ ہر روز سیر و تفریح کیا کرتے
اور معہ اپنی عورات کے شیو کی پرستش مین مصروف رہا کرتے ہین اوسکے اوتر سمت مین کپیشر شیو لنگ
ہنومان کا قایم کیا ہوا موجود ہے اوس مقام پر ہنومان نے بڑی عبادت کی تھی جسکی وجہ سے برہمن کے
قتل کا گناہ جاتا رہا یہ سنکر نارد نے سوال کیا کہ اس چرتر کو مفصل بیان فرمائیے برمھا نے کہا کہ شیو نے
رام چندر کی مطلب برآری کیواسطے بندر کا سروپ دھارن کرکے بنام ہنومان کے ظاہر ہوئے تھے
اور ہر طرح سے رام چندر کی اعانت کرکے بنام دوت یعنی قاصد کے مشہور ہوئے اور بعد لانے خبر سیتا کی
سمندر کو د گیے اور لنکا کو جلا دیا اور اون کے لڑکے کو مار ڈالا اور سمندر مین پل کو باندھ دیا اور تمام فوج کو
اوتار لے گیے رام چندر کو کچھ مشقت و محنت نکرنے دیا خود راون کو معہ تمام خاندان کے نابود کر دیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور جمیع آفات رام چندر و لچھمن کو رفع کر کے مہراون کے باز و او کھاڑ لیا لچھمن کو زندہ کیا اور رام چندر معہ سیتا کے آکر مدت تک راج کرتے رہے مگر رام چندر راون برہمن کے قتل سے مدت تک افسوس مین رہے اور آخر کو نرمدا کنارہ مین جہان ہتیا ہرن تیرتھ ہے اوس مین معہ اپنے بھائی کے جا کر اپنے گناہ کو دور کیا اور اوسکے اندر معہ لچھمن کے اشنان کر کے شیو لنگ کو قائم کیا جسکی وجہ سے بدستور سابق پاک و مقدس ہو گئے ایکروز ہنومان کوہ کیلاس پر تشریف لے گیے اور کمال غرور سے شیو کے درشن کی نیت سے واندر جانے چاہے چنانچہ نندیشر نے فوراً روکا اور کہا کہ ہان ایسی جلدی کے ساتھ تم شیو کے درشن کیا چاہتے ہو تم شیو کے درشن لائق نہین ہو تمنے تو راون برہمن کو قتل کیا ہے تم اپنی طاقت کے زعم مین دھرم کو بالکل فراموش کر دیا اب تم کو چاہیے کہ ریوا کے کنارہ جا کر شیو لنگ کو قائم کرو تب تمہارا گناہ دور ہوویگا اوسوقت شیو کے دیدار کے لیے حاضر ہونا شیو تمہارے اوپر مہربانی کرینگے یہ سنکر ہنومان ریوا ندی کے کنارے جا کر شیو لنگ کو قائم کیا اور اوسکی پرستش کر کے عبادت مین مشغول ہوئے اور بار بار شیو کا نام کر کے بڑی استت کیا تب شیو خوشنود ہوئے اور ہنومان کے پاس ظاہر ہو کر فرمایا کہ ہم بہت خوشنود ہین تم تو ہمارا روپ ہو تم سے یہ ریاضت ہمنے صرف اسواسطے کرایا تا کہ جہان مین برہمن کی بزرگی قائم رہے یہ کہکر شیو انتردھیان ہوئے اور ہنومان کی تمام تکالیف رفع ہو گئین اور کیلاس مین جا کر شیو درشن کو حاصل کیا پھر کوئی گناہ و عذاب باقی نرہا جو کوئی شخص یون سوتیشر کی پرستش کرتا ہے اوسکا ایک گناہ بھی باقی نہین بچتا جو شخص اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی و مکت پاویگا

پانچوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ایکروز ہم و بشن دکھن سمت مین جا کر ریوا ندی کے کنارہ پر بعد اشنان کے بیٹھ گیے اوس مقام پر تمام دیوتا و منی وغیرہ جمع ہوے اور ایک عمدہ انجمن منعقد ہوئی چنانچہ سبھون نے ہم سے و بشن سے پوچھا کہ تم مین وہ شخص کون ہے جو لازوال و پرم برمھ و پرم تت و باعث کل مخلوقات کا مالک و نرگن و الکھ و تینون مالکون کا مالک و سب سے اعلیٰ و سب کا خالق و پروردگار و معدوم کرنیوالا ہے براہ مہربانی بیان کرو چنانچہ ہم نے اول شیو کی مایا مین گرفتار ہو کر کہا کہ ہم پرم برمھ تینون جہان کے مالک

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب سے اعلیٰ ہین یہ بات خود ہمارے نامون سے جو بید کہتے ہین ظاہر ہے یہ کلام
ہو کر یہ کہنے لگے کہ تم بدون جانے ہوے ایسی باتین خلاف بید کے نہ کرو کیا بید و پوران
سے فراموش کردیا تم تو وہی ہو جو ہماری ناف کی کنول سے پیدا ہوئے ہو تم تو ہمارے مطیع ہو
ہم ہین ہم سے زیادہ اور کوئی جہان مین بڑا نہین ہے ہمکو بید و پوران سب برمھ کہتے ہین تم اپنے
غرور مین مت رہو کیونکہ اندھے کا نام نین سکھ بھی ہوتا ہے اور بخیل کا نام مالدار ہوتا ہے غرض
بشن کے کلام کو منظور نکیا اور تقریر و مباحثہ لم و لا تسلیم کی ہوتی رہی اور شیو کی مایا مین ہم دونو
بھولکر پرم تت کو فراموش کر گیے اور اپنے کو پرم برمھ قرار دیا آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو
کہدیوین وہی اعلیٰ سمجھا جاوے چنانچہ بموجب یاد ہماری کے بید تشریف لائے اور عند الاستفسار
اونھون نے بیان فرمایا کہ تینون گن سے علیحدہ جو رودر بشن ہے اور جسکے جسم مین کرور برھما و
وہ ذات سدا شیو کی ہے جو قیامت کرنے والے ہین وے ایک ہی طور پر ہمیشہ قائم رہتے ہین جنکا
جوگی بڑی تدبیر سے دھیان کرتے ہین علیٰ ہذا القیاس اسیطرح بہت تعریف شیو کی کیا یہ سنکر ہم دونو
ساتھ کمال جہالت کے یہ کلمہ زبان پر لائے کہ شیو تو بڑے نرگن و زہر کے کھانے والے و جٹادھاری
و بیل پر سوار ہونے والے و برہنہ تن و جوگی و سانپون کے زیور پہننے والے و کر یہہ منظر و بھوتون و پریتون
ہم صحبت و نامبارک لباس ہین وے پرم برمھ کسطرح سے ہو سکتے ہین یہ کہکر ہم دونون نے
بیدون کو خاموش کردیا یہ حالت ہماری دیکھکر پرنو نے فرمایا کہ تم دونون خالق جہان و پروردگار عالم
ایسی بے عقلی و حماقت کو روا نہ رکھو تم بید کے کلام کو ترک نکرو اور شیو کو پرم برمھ تصور کرو اونھون
تمہارے واسطے باوجودیکہ نرگن ہین مگر تو بھی بہت اجسام اختیار کیے ہین اون کے بیشمار جز و لاانتہا
بھاو کو دیکھکر راہ راست کو فراموش نکرو چنانچہ یہ کلام پرنو کا ہم دونون پر کچھ موثر نہوا تب تو شیو نے چاہا
کہ ہم دونون کے غرور کو دور کر دیوین جیسا کہ آگے بیان کیا جاتا ہے

چھٹوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اوس وقت عین بحث و مناظرہ مین ہم دونون کے سامنے ایک بڑی جوالا یعنی شعلہ نمودار ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جو زمین سے آسمان تک تھا اوسکا انتہا وابتدا کچھ معلوم نہین ہوتا تھا بعدہ شیو براہ مہربانی بصورت لنگ کے اوس مقام پر ریوا ندی کے کنارہ پیدا ہوئے کیونکہ شیو اسیطرح اپنے بھگتون کے دُکھ دور کرنے کو کرپا ندیر کرتے ہین چنانچہ فوراً شیو کے ظاہر ہوتے ہی سب کا ادھرم جاتا رہا اور زمین منور ہو گئی جے جے کی آواز سب کہہ اوٹھے وہ لنگ آٹھ انگل تھا منجملہ اوسکے چار انگل نیچے و چار انگل اوپر چنانچہ فوراً شیو لوک سے شیو کے گنون نے آکر لنگ کی پرستش کیا بعدہ تمام دیوتون و منیشرون نے پوجن کیا اوس مقام پر نہایت جشن ہوا اور سبکے دل کا رنج جاتا رہا طرح طرح کے باجا بجنے لگے اور شیو کا جس سبھون نے اپنے اپنے مُنھ سے بیان کیا اور ہم و بشن بھی لنگ کے نزدیک آئے تب بشن نے کہا کہ یہ نیا کون شخص ظاہر ہوا ہمنے کہا کہ ای بشن اب ہمارا تمہارا فیصلا اسی پر ختم ہو جاویگا تم اسبات کا قول و قرار مستحکم کرو یعنی جو یہ لنگ چار انگل اوپر و چار انگل نیچے دکھلائی دیتا ہے جو اسکو چھو لیوے وہی ہم دونون مین پرم برھم ہے بشن نے منظور کیا اور کہا کہ ہم نیچے کا حصہ چھووینگے اور تم اوپر کے حصہ کو چھوو چنانچہ بشن نے سوکر کا روپ دھارن کرکے نیچے کو چلے اور ہم نے بصورت ہنس کے اوپر کو پرواز کیا شیو نے ایسی لیلا کیا کہ اتل لوک تک وہ لنگ نیچے کو چلا گیا جسکی وجہ سے عالم پائین مالا مال ہو گیا اور پاتال لوک والون نے شیو لنگ کی پرستش کماحقہ کیا اور مَی کی لڑکی نے ایک استت بڑی طول شیو کو سُنایا اسی عرصہ مین بشن وہان پہونچے چنانچہ شیو نے اور زیادہ اپنے لنگ کو بڑھایا یہانتک کہ بتل لوک مین پہونچا وہان کے لوگون نے شیو لنگ کی بڑی پرستش کیا اسی عرصہ مین بشن وہان پہونچے لنگ اور بھی زیادہ بڑھکر نیچے کو چلا اور سُتل لوک مین پہونچکر راجہ بل سے پرستش کرایا جبکہ بشن وہان بھی پہونچے تو شیو لنگ بڑھکر تلاتل مین گیا وہان ریرا اسر نے پرستش کیا جبکہ بشن وہان گیے تو لنگ طویل ہو کر مہاتل مین پہونچا جہان تچھک وغیرہ سرپون نے پوجن کیا اور بشن کے پہونچتے وقت پھر لنگ بڑھکر رساتل مین گیا جہان دانودت کی لڑکی نے پرستش کیا بشن وہان بھی پہونچے شیو لنگ فوراً پاتال مین گیا جہان باسُک وغیرہ ناگ نے پرستش کیا بشن وہان بھی گیے غرض کہ اسیطرح چودہون بھون مین بشن پھرے مگر لنگ کو چھونے تک نہ پایا اور سیس لک گ جب گیا تب سیس نے بڑی پرستش بہت سا اُنکے ساتھ کیا آخر کو بشن کو تعاقب اپنے تعاقب لیتا ان جانکر شیو لنگ چودھون بھون کو طے کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بشن درماندہ ہوکر واپس آئے اور شیو کو سب سے اعلی سمجھا اور کمال سرِ بگریبان خجالت کشیدہ ہوئے
اسے نارد شیو کی بزرگی ایسی ہے تم اپنے دل مین بخوبی خیال کرو

ساتوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اس طرح تو بشن کا غرور دور ہوا اب میری کیفیت کو سماعت کر دیعنی جسوقت ہمنے جانا
کہ شیو لنگ کے اوپر ہاتھ رکھین وہ لنگ فوراً بھوڈلوک کو گیا جہان کہ بھیک وغیرہ سے شیو لنگ کی پوجن کیا بعد
مہرلوک یعنی سورجون کے لوک مین لنگ پہونچا جہان کہ سورج نے بڑی پرستش کی اسی عرصہ مین ہم وہان جا پہونچے
شیو لنگ سورگ بھون مین گیا جسکی تعداد بیدنے سورج کے مطلع سے دہرا یعنی قطب تک بیان کیا ہے
اوسکے اندر اور بہت لوک ہین پھر شیو نے مجکو پاشنہ کوب سمجھکر چندر لوک مین گئے جہان کہ چندرمان نے
بڑی پوجن کی علی ہذالقیاس اوڈلوک و شکرلوک یعنی اندرلوک و بھوم لوک و برہسپت لوک و دکھین لوک
و منڈلوک و سپتکھہ لوک و دہرولوک و مہرلوک و جن لوک و بیکھون و بشن بھون و اسکند
و شوا بھون و شیو پد وگولوک وغیرہ جہان جہان شیو لنگ گیا وہان بڑی پرستش ہوئی اور جبکہ ہم
جاتی تھی تو فوراً شیو لنگ وہان سے آگے کو چلا جاتا تھا آخر کو مین نہایت حیران ہوا اور کیتکی
سے کہا کہ تم یہان سے کہان چلے اور تم اسقدر بیقرار و مضطرب کیون ہو چنانچہ ہمنے اپنی کیفیت بیان
کیتکی کی پھول نے ہم سے کہا کہ ہم تمہاری مدد کرینگے اب تم واپس چلو یعنی یہ بات ہم کہینگے کہ
شیو کی مورت کو چھو لیا ہے یہ کلام کیتکی کا سُنکر ہم اوسکے ہمراہ روانہ ہوئے اثناء راہ مین سُرہبی
اوسنے ہم سے حال دریافت کیا ہمنے تمام کیفیت آغاز سے انجام تک کہہ سُنایا اوسنے بھی کہا
کہ ہم تمہاری خواہش کو پورا کر دینگے یہ کہکر وہ بھی ہمارے ہمراہ روانہ ہوئے اور بہایت غور کے ساتھ
دونون کو ساتھ لیے ہوئے بشن کے پاس ہم آئے

آٹھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ہم دونون کو ہمراہ لیے ہوئے بشن کے پاس آکر دریافت کیا کہ تمنے شیو لنگ کو چھو لیا
بشن نے انکار کرکے ہم سے دریافت کیا ہمنے کہا کہ ہان درحقیقت ہمنے چھو لیا اگر تمکو یقین نہ ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...ون کو اہون سے جو حاضر ہین دریافت کرو دونون نے کہا کہ اے بشن ہم بلا طرفداری سے کہتے ہین کہ
...ے لنگ کو برہما نے چھو لیا ہے اور جب درخواست برہما کے شیو نے ہم دونون کو تمہارے
...ے اوا سے شہادت کے لیے روانہ کیا ہے ایسے کلام دروغ دونون سے سنکر شیو جی بے غضب
...ے اور بڑے زور و شور سے الہام ہوا کہ ہمارا لنگ برہما نے کب چھونے پایا ہے تم دونون خلاف
...کے محض باطل و دروغ بکتے ہوا سے کیتکی تو آج سے ہمارے سر پہ نہین چڑھنے کی اور اے مادہ گاو
...نہ سے تمنے یہ بات دروغ کہا ہے اور اپنے کو رزیل و ہیچ کر دیا اوسی مُنہہ سے کلجگ مین تم ناپاک
...کھاؤ گی اوسوقت ہمکو گیان ہوا کہ جسنے ہمارے غرور کو دور کر دیا وہی سب سے اعلی و برتر ہے بعدہ
...ہمنے شیو کا ایک اور لنگ دیکھا اور طرح طرح کی صورتین شیو کی نظر آئین کہین معہ گنپت کے
...ین معہ دیبی کے اور کہین شیو کو تمام دیوتا و منیشرون کو خدمت کرتے ہوے اور کہین ہم و بشن
...ستائش کر رہے ہین جبکہ بشن و ہمنے آنکھین کھولدیا تب صرف ایک سروپ شیو کا نظر آیا اور جبکہ شیو نے اپنی
...کو کھینچ لیا تب ہمنے اپنے مالک کو پہچانا اور دونون نے ہاتھ باندھکر بڑی استت کیا اور کہا کہ ہم
...خادم جانکر اس مقام پر ظاہر ہو چنانچہ شیو ظاہر ہوے وہ صورت ہم بیان نہین کرسکتے جب صورت سے
...شیو اوس مقام پر ظاہر ہوئے ہم دونون نے درشن کرتے ہی نہال ہو گیے اور استت کرنے لگے
...نے قصورات کی عذر خواہی کیا بعدہ سُنتر بھی یعنی مادہ گاو نے عرض کیا کہ ہر چند کہ مینے بڑا گناہ کیا ہے
...مری یہ آرزو ہے کہ میرے سر پہ ہاتھ رکھکر میرے گناہ کو دور کرو اور دوسری تمنا یہ ہے کہ اپنے
...دودھ کی دھارا سے آپکا ابہکیک کرون یہ سنکر ہم و بشن و مادہ گاو نے بڑی خوشی کے ساتھ اپنے
...زاون و گنون کو طلب کیا اوس مقام پر ایک عمدہ انجمن جشن کی مرتب ہوئی اور سب بھون نے شیو کی پرستش کیا
...اور بار بار شیو کی استت پڑھا اور شیو کو سب سے اعلی سمجھا شیو نے ہماری سب کی استت کو سماعت کرکے
...کہا کہ ہم صرف تمہارے غرور کے دور کرنے کو لنگ روپ ہو کر ظاہر ہوئے تا کہ تمہارے غرور کو رفع کر کے
...تمکو بیشمار خوشی عطا کرین اب آیندہ کو ایسا خیال ناقص رنج دینے والا کسی وقت نکرنا اور یہ ہمارا لنگ جو
...ظاہر کیا ہے اسکی مہمان سنو کہ اسکی پرستش سے تمام عوارض و رنج دور ہو جاوینگے اس سے زیادہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کوئی لنگ غرور کا دور کرنے والا نہوگا جو ہمارے اس لنگ کی پوجن کریگا اوسکے گھر تمام
اوسکو خراب عقل کسی وقت مین نہ آویگی جیسا کہ برگ کنول مین پانی اثر نہین کرتا اوسکو دونون جہانمین
اسکے بعد شیو سکو بروان دیکر انتر دھیان ہوئے اور تمام لوگ سجے سجے کہکر اپنے اپنے مقامات کو
اس چیز کو کہیگا وہ نہایت درجہ خوش رہیگا اور مکت حاصل کریگا اس لنگ کا نام

نوان ادھیاے
ذکر پچھم کے لنگون کا

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم پچھم ملک کے شیو لنگون کا ذکر کرتے ہین جنکی پرستش و درشن
بھگتون کو دولت و نعمت و فرزند وغیرہ و نیکنامی وغیرہ بیشمار حاصل ہوتی ہے تمام گناہ زائل ہوجاتے
راستیشر راجہان ہین اور وہان دوسرا لنگ شیو کا کالیشر بھی ہے اور متھرا مین گوپیشر لنگ ہے جنکی پرستش
گوپیون کو بیشمار خوشی حاصل ہوئی اور کرشن نے بھی اونہین کے پرستش سے تینون جہان کی بادشاہی
اور وہان دوسرا لنگ شیو کا رنگیشر نام ہے اور کان کبج پور یعنی قنوج کے نزدیک مندارنیشر
جسکے دیکھنے سے تمام رنج دور ہوجاتے ہین اور دوارکا مین دوارکیشر شیو لنگ ہے جو اعلیٰ
فرماتے ہین اب ہم اوس لنگ کا بیان کرتے ہین جسکی مہمان سے تینون جہان واقف ہے یعنی
جو گوکرن چھیتر ہے جہان بڑا گناہ بھی نہین رہ سکتا جسکی صرف یاد سے تینون قسم کی تاپ دور ہوجاتی ہین
وغیرہ بڑے بڑے گناہ کبیرہ جس مقام کے صرف دیکھنے سے بھاگ جاتے ہین جسطرح جیسے کہ شیو کا مقام
کیلاس و مندراچل وغیرہ ہین اسیطرح گوکرن بھی اونکا قیام گاہ ہے جیسا کہ بید و پوران بھی
ہے کہ آفتاب کے طلوع سے تاریکی و ستارہ وغیرہ نابود ہوجاتے ہین اسیطرح گوکرن کے دیکھنے
کلہم گناہ دور ہوجاتے ہین دوسرا کوئی مقام ایسا گناہونکا دور کرنے والا نہین ہے وہان بیشمار لوگون
ریاضت کرکے مکت کو پایا ہے اور جہان کہ ہم و بشن وغیرہ معہ دیوتون کے مقیم رہکر خدمت مین
رہا کرتے ہین جو پھل کہ اور مقامات مین ہزارہا برس کی ریاضت سے حاصل ہوتا ہے وہ گوکرن مین
کے اندر حاصل ہوتا ہے ایسا جو گوکرن چھیتر ہے وہان مہابل نامے شیو لنگ ہے جسکو راون نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اوسی لنگ کو گنپت نے اوسی مقام پر قائم کیا ہرچند کہ اوس مقام پر اور کروڑہا لنگ ہین مگر سب کے راجہ مہابل جی
ہے شیو کا روپ کامل ہین اونکا مسند طلا و جواہرات سے جو آراستہ ہے اور چارون دروازہ پر تمام دیوتا
مقیم رہتے ہین یعنی لچھمن و برہم و آنندر و آٹھون بسو و مرت گن و بشودیو و سورج و چندرمان معہ تارون
کے پورب دروازہ پر رہتے ہین اور موت و آتش معہ اپنے گنون و پرلین و چترگپت ور ودر گن دکھن دروازہ پر
قائم ہین اور گنگا وغیرہ پاک و مشہور ندیان معہ اور ندیون و سمندر وغیرہ پچھم دروازہ پر رہتی ہین اور پون و
کبیر و چنڈی و جگ ماتا و بھدر کالکا وغیرہ اوتر دروازہ پر براجمان ہین یہ تمام و کمال شیو کو ہر روزہ اپنی خدمت
و پرستش و جپن سے خوشنود کیا کرتے ہین اور چترسین و بسو اسس وغیرہ تمام گندھرب مہابل لنگ کا روزمرہ
جس گایا کرتے ہین و پورب چت و منا و گہتاکچشی و رنبھا وغیرہ رقص سے شیو کو خوش کیا کرتی ہین اور کرت
و بسشٹ و کشیپ و جاگولک و ملب و انگرس و جیمن و شالی و بھردواج و بسوامتر و بھرگ و راج
و دن بسنت وغیرہ و اتر و مریچ و دوکچھپ و تم نارد و سنکادک چارون و سنیاسی و بنجاری و تمام اسرم کے عمدہ
عمدہ لوگ تمام و کمال اونکی خدمت مین مصروف رہا کرتے ہین سب سے بڑی عظمت و بزرگی مہابل لنگ کی ہے
جنکی خدمت دیوتا کرتے ہین سب ملکر اونکا پرنام کرتے ہین اور ناچ و گانے سے اونکو خوشنود کرتے ہین وے
تمام دیوتون کے مالک ہین علاوہ انکے اور کروڑہا شیولنگ و تیرتھ وہان ہین جنکی خدمت سے بڑے
بڑے رنج و گناہ دور ہوتے ہین اور خود بید جنکی مہان کو بیان کرتا ہے مہابل لنگ کا رنگ کرت جگ مین
سفید و تریتا مین سرخ و دواپر مین زرد و کلجگ مین سیاہ ہوجاتا ہے سو بموجب جگ کے مہابل لنگ کا
اوسی رنگ مین دھیان کرنا چاہیے برہمہتیا وغیرہ گناہ بھی مہابل کے درشن سے دور ہوجاتے ہین اور
دونون جہان مین کامیابی حاصل ہوتی ہے جو شخص کہ عورت غیر سے زنا کرتے ہین اور خراب چلن اور رنج خلق
اور بخیل اور نامرد اور شریر اور جاہل اور ناقص بحث کرنے والے اور چور اور شہوت پرست و قمارباز
وغیرہ جو جہان مین بڑے گناہگار ہین یہ بھی مہابل کے درشن سے گناہون سے پاک ہوجاتے ہین ہان
اگست مُن نے ریاضت کیا ہے اور سنکادک وغیرہ نے بھی اوسی مقام پر عبادت کیا تھا اور ریاضت
سگر کے لڑکون نے بھی اوسی شیولنگ کی پرستش کرکے راجگی کو پایا تھا اور آتش بھی اوس مقام پر ریاضت کرکے

دگپت مین داخل ہوا اور کام اوسی مقام پر عبادت کرنے سے جہان کا تسخیر کرنے والا ہوگیا جسبار
و درکھمہن ناگ والا ورت ناگ وگرڑ ورداون وکمبھ کرن وبھیکھن وغیرہ صدہا بھگتون نے اوس کی
کرکے اپنے اپنے مقاصد دلی پر فائز ہوئے ہین ہم کہان تک اون سبھون کا ذکر کرین اونھون نے
چھیتر مین بیشمار لنگون کو قائم کیا ہے جو انھین کے نامون سے مشہور ہین جنکی پرستش سے پرم پد حاصل ہوتا
جسطرح گنگوکرن چھیتر کمال مقدس ہے اوسیطرح مہابل شیولنگ کی مہان بیشمار ہے جو کوئی شخص جاکر
چودس برت کو کرے نہایت آسانی کے ساتھ اپنی خواہش کو پا سکتا ہے وہان مترسہ نے جاکر
پاکیزگی حاصل کیا اور مکت کو حاصل کرکے گناہون سے بری ہوگیا

دسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ آپ راجہ مترسہ کی کیفیت مشرح بیان کرین برہما نے فرمایا کہ یہ مہابل شیولنگ کا چرتر مترسہ کے نہایت پوشیدہ ہے جسکو گوتم نے ظاہر کیا واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین اکچھواک نسل مترسہ بڑا دھرم والا راجہ ہوا وہ کمال علم تیراندازی مین مشاق و بڑا شجاع و تمام فن سپہ گری مین طاق و قوت و واقف بید و پوران و خندہ پیشانی و مجسم دھرم نیک راہ کا چلنے والا رحیم و کریم و باذل سرتاج شہوت وغیرہ سے دور صرف اپنی عورت سے محبت کرنے والا تھا ایکروز اوسکو شوق شکار کا ہوا جنگل مین جاکر خوب شکار بازی کی اور شیر وغیرہ اکثر جانورون کو مارا جنکی دردناک آوازین ہر چہار سمت مین راجہ ایسی بیرحمی سے خوش ہوکر راہ نیک کو فراموش کردیا وہان جنگل مین نشاچر رہتا تھا وہ راجہ کی نظر مین راجہ نے اوسکو مار ڈالا اوسکے بھائی کو کمال رنج ہوا اوسنے اپنے دل مین تصور کیا کہ یہ راجہ تو دیوتا و دیت دونون کا خودمختار حاکم ہے مین کون عمدہ تدبیر کرون کیونکہ یہ تو جنگ کے لائق نہین ہے کیونکہ مجکو دغا سے مارنا واجب ہے کیونکہ اسنے میرے بھائی کو قتل کیا ہے یہ سوچکر بصورت انسان کے پاس آیا اور دست بستہ سجدہ کرکے راجہ سے کہا کہ اے مہاراج سورج بنس کے سرتاج مین اسوقت آپ سرناگت مین آیا ہون میری پرورش کرو مین برہمن نہایت دردمند ہون راجہ نے کچھ نہ جانا اور کے اوسکے ساتھ پیش آکر اوسکو اپنا رسوئی بردار بنالیا اور بعد فراغت شکار کے اوسکو ہمراہ لیے

اپنی دارالسلطنت کو لوٹ آیا اوسوقت مدینتی جو راجہ کی رانی مثل دمینتی کے (جو راجہ نل کی عورت بھی) تھی اوسنے
تمام خویش واقارب دوست وبیگانون کی مہمانی کیا اور اول اپنے گورو کو کھلانے لگی چنانچہ اوسی راکھشس نے کھانے
مین انکے یعنی آدمی کا گوشت ملا کر گورو کے آگے رکھدیا جسکو راجہ نے نجانا مگر گورو بشسٹ نے جان لیا اور
راجہ پر بڑا غصہ کیا اور کہا کہ لعنت ہے تجکو جو ہمارے آگے آدمی کا گوشت رکھا تم جیسے دغاباز ہو وہی طریقہ
اختیار کیا اور چونکہ تمنے راکھشون کا کھانا ہمارے سامنے پرسایا اس وجہ سے تم راکھشس ہو کر اپنے فعل کا نتیجہ
پاؤگے چنانچہ راجہ نے دھیان کرکے دیکھا کہ یہ دغا راکھشس طعام پز نے کیا ہے راجہ بھی بوجہ ناکردہ گناہی غصہ مین
آکر خیال کیا کہ بدون گناہ کے بشسٹ نے ناحق ہمکو سراپ دیا ہم بھی بشسٹ کو سراپ دیوین یہ خیال کرکے
بہ نیت دینے سراپ کے اپنے ہاتھ مین پانی کو لیا مگر راجہ کی رانی نے عرض کیا کہ گورو اپنا خواہ کتنا ہی غصہ کرے
مگر اپنے کو غصہ نکرنا چاہیے یہ بات بید کہتا ہے اور راجہ کے قدمون پر گر کر بہت سمجھایا کہ گورو کو سراپ دینا
واجب نہین ہے آخر کو راجہ نے قبول کیا اور گورو کے سراپ سے فوراً راکھشس ہو کر بنام کلماکھ پاد کے
جہان مین مشہور ہو کر جنگل کو چلا گیا اور بصورت مہیب و مانند بھوت کے ہو کر اکثر جاندارونکو کھانے لگا کچھ
اوسکو یاد کسی دھرم ادھرم کی نرہی اوسی حالت مین ایکروز کلماکھ پاد نے ایک منی کو جو معہ نوجوان عورت
اپنی کے عیش وراحت مین مصروف تھا پکڑ لیا جسطرح کہ شیر خرگوش کو پکڑ لیتا ہے عورت نے اپنے شوہر کو
راکھشس کے پنجہ ناگہانی مین دیکھکر بیہوش ہو کر گر پڑی اور کہا کہ اے راجہ تم یہ کیا کرم کرتے ہو اے راجہ متر سہہ
تم تو بڑے دھرماتما راجہ تھے تمہین راجہ ہو کر اپنی رعایا پر ہاتھ ظلم کا دراز کرتے ہو کیا رحم کو فراموش
کردیا ہے تمہین مظلومونکی پشت پناہ ہو کر برہمہتیا کو کرتے ہو تم ہمارے شوہر کو چھوڑ دو ورنہ ہماری زندگی
تلخ ہوجاویگی کیونکہ بدون مرد کے عورت کی زندگی عبث ہے مجکو یہ شوہر جان سے بھی زیادہ عزیز ہے بدون
اوسکے ہماری زندگی نہین ہے اے راجہ آپ اپنی جان کی خیرات میرے شوہر کو چھوڑ دیوین یہ برہمن نوجوان
بیدکا واقف و مرتاض و بیگناہ و رحیم ہے اسکے چھوڑ دینے مین تمکو جہانکی حفاظت کا نتیجہ ملیگا ہنوز بیاہ ہوئے
تھوڑے دن گذرے ہین ہر چند کہ عورت نے گریہ وزاری کیا مگر راجہ کو کچھ بھی رحم حال زار عورت پر نہ آیا
اور سر توڑ کر اوسکو نگل گیا اوسکی عورت نے چاہا کہ ستی ہو جاوے بدین نیت چتا آراستہ کر کی راجہ کو سراپ دیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ اے راجہ جسوقت تو اپنی عورت سے مباشرت کرنا چاہیگا اوسیوقت فوراً مر جاویگا یہ کہکر وہ تو
دیو لوک مین جاکر اپنے شوہر کے ساتھ عیش مین مصروف ہوئی اے ناردسنی ہونا بڑا دھرم
میعاد سراپ کو طے کرکے بصورت اصلی اپنے گھر کو واپس گیا مگر رانی نے مُنی کی عورت کے سراپ
ہوکر جسوقت راجہ نے رانی کے ساتھ مباشرت کرنا چاہا رانی مانع ہوئی کیونکہ وہ بیوہ ہونیکی تکلیف کو
جانتی تھی آخر کو راجہ لذات شہوات سے محروم ہوکر دیگر تمامی عیش و آرام کو فضول تصور کیا اور تمام کار
کو ترک کرکے حیران و پریشان جنگل کو چلا گیا اور اندر جنگل کے پھرتا رہا اور تمام جہان بدون راجہ کے
دردمند ہوا اور تمام وزراء سلطنت گورو کے پاس جاکر سب ماجرا بیان کیا اور کہا کہ سورج بنس غروب ہوا
یہ وقت آپ کی عنایت کا ہے چنانچہ وشسٹ بڑی مہربانی سے آگر واسطے قائم رکھنے سورج بنس کے رانی
لڑکا پیدا کیا جسکا نام النوبان یا انسک ہوا اور تمام جہان کا مقصد دلی حاصل ہوگیا اور کل ماکہ بار
उपसमान उपसक
جنگل مین ایک عورت کو دیکھا جو راجہ کے پیچھے پیچھے بڑے غصہ سے چلتی تھی وہ صورت مین نہایت ہیب
شکل مین بکمال خوفناک تھی یعنی وہ برہم ہتیا تھی جو راجہ کو بوجہ قتل برہمن کے صورت اختیار کرکے پیچھے
رہا کرتی تھی راجہ اس حال پر واقف ہوکر بڑے بڑے تیرتھون کا طواف کیا تاکہ وہ دور ہووے اور بڑے
مقدس منترون کو جاپ کیا اور ہرچند کہ تدبیرات کی مگر کوئی تدبیر سودمند نہ ہوئی تب راجہ متھلاپور مین جاکر
ملاقات کرکے پرنام کیا اور اپنا حال سب عرض کیا گوتم نے مہابل شیولنگ کی پرستش کے واسطے حکم دیا
راجہ فوراً روانہ ہوکر بعد اشنان گوکرن کے مہابل کی پوجن کیا اور راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی اور شیو کی خدمت کر

گیارہوان ادھیاے

ناردسنے کہا اس داستان کو طوالت کے ساتھ بیان کرو برہما نے فرمایا کہ جب راجہ تمام معبدون
مین گھوم آے اور برہمہ ہتیا نے پیچھا نچھوڑا تو وہ متھلاپور کو روانہ ہوئے اور کنارہ شہر کے بیٹھکر
تردد و تفکر کے ساتھ راجہ دردمند ہوا اوسی وقت دیکھا کہ گوتم مُن چلے آتے ہین اور معہ اپنے شاگردون
نجے نجے شیو اور شیو کہتے ہوئے چہرہ نورانی و طلعت روشن کے ساتھ جب راجہ کے نزدیک آئے
راجہ نے پرنام کیا اور گوتم نے بھی بڑی تعریف راجہ کی کرکے فرمایا کہ تم و تمہاری رعایا خیر و عافیت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہان کسواسطے آئے ہو تم تو مجکو بہت دردمند معلوم ہوتے ہو اپنی کیفیت کو بیان کرو راجہ نے کہا کہ سب
خیریت ہے مگر ہمکو برہمہ ہتیا لگی ہے یعنی ہمنے ایک برہمن کو مار ڈالا سو وہی ہتیا بصورت پشاچی کے مجکو
ہر وقت تکلیف دیتی ہے وہ کسی طرح سے میرا پیچھا نہین چھوڑتی ہے مینے کفارہ وغیرہ وجگ وہوم
و تیرتھ و دان ومنتر وغیرہ کا جاپ و دھیان و دیو پوجن سب کچھ کیا ہے مگر وہ ہتیا نہین چھوڑتی اب آپ
کہیے کہ آپ کہان سے اسوقت آتے ہین کیونکہ آپ کے چہرہ سے رنج سفر وصعوبت راہ ظاہر ہے ہمارے
گناہ کو مہربانی کرکے دور کر دیجے گوتم نے کہا کہ مبارک ہو تم جو ہمارے روبرو اپنے گناہ کو بیان کر دیا تم تحیہ
جونکہ وسب طرحسے شیو اپنے بھگتون کے نگہبان ہین شیو نے اپنے بھگتون کے گناہ دور کرنیکو زمین میر
لنگ سروپ ہوکر ظہور فرمایا ہے وہ لنگ گوکرن مین براجمان ہے جنکو مہابل کہتے ہین اونکی مہابکہ ہین
اونکی برابر گناہ دور کرنے والا اور کوئی نہین ہے اوسیطرح گوکرن تیرتھ گناہونکے دور کرنے مین سب سے
فایق ہے وہان تم جاکر اول گوکرن مین غسل کرکے پھر شیو مہابل لنگ کی پوجن کرو ہم ابھی وہانسے چلے آتے ہین
وہان بڑا بھاری میلہ تھا کیونکہ شیو راتر تھی وہان ہمیشہ شیو راتر کو میلا ہوا کرتا ہے شیو راتر سب برتون سے
زیادہ شیو کو پیاری ہے اسکی برابر دوسرا برت نہین ہے جیساکہ بید کہتا ہے اس برت کو کرکے چانڈال بھی
مکت حاصل کرسکتا ہے وہ شیو راتر ماگھ کے اندھیارے پاکھ کی چودس کو ہوتی ہے بعد کرنی برت کی
تمام رات بیدار رہے اور شیو لنگ کی پوجن کرے اور چاول و بیل پتر کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور
پرنام کرکے بار بار سجدہ کرے یہ برت شیو راتر کا شیو کی بڑی مہربانی سے ملتا ہے چنانچہ تمام دیوتا و منی وغیرہ
سب گوکرن مین گئے تھے اور تمام ممالک سے عورت و مرد و پیر وجوان وطفل جوق کے جوق آئے تھے
ہم بھی معہ اپنے شاگردون کے جاکر مہابل کے پوجن سے بڑی خوشی کو پایا ہے اور گوکرن مین اشنان کرکے
دان دیا اور مہابل کی پرستش کرکے جاگرن یعنی شب بیداری کرکے سب لوگ اپنے اپنے مقامات کو
واپس گئے وہان راجہ جنک بھی گئے تھے موجب التماس جنک کے ہم یہان آئے ہین کیونکہ اونکو
ایک جگ کرانا ہے ہم اس وقت وہان سے آتے ہین اور راستے مین ایک بڑی حیرت کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ گوتم کے اس کلام کو سنکر راجہ سمر سین نے پوچھا کہ جو تعجب کی بات تمنے راہ مین دیکھا ہو وہ بیان کرو
گوتم نے کہا کہ وقت معاودت کے رستہ مین ایک تالاب کے اوپر ہم مقیم ہوئے اور اشنان وغیرہ ضروریات
سے فراغت کیا اوسیوقت ایک عورت کو جو مثل چانڈالی کے تھی اور عارضہ جذام مین گرفتار جسکے تمام جسم مین [illegible]
اور ریم بھرا ہوا تھا اور کیڑہ وغیرہ اوسکو کھاتے جاتے تھے ہمکو معلوم ہوا کہ یہ عورت مرنے کے قریب ہے [illegible]
ہم دیکھ رہے تھے کہ ایک بمان جو مانند آفتاب کے روشن اور جسمین شیو کے گن بیٹھے ہوئے تھے جو …
نشانات خاص مین مانند شیو کے تھے نازل ہوا گنون کو دیکھکر ہمنے پرنام کر کے پوچھا کہ تم کہان آئے ہو …
نے بیان کیا کہ یہ عورت جسکو تم دیکھتے ہو اسکے لینے کو آئے ہین یہ سنکر نہایت تعجب سے پھر ہمنے پوچھا کہ …
تو نہایت عاصی و گنہگار معلوم ہوتی ہے بڑے تعجب کی بات ہے کہ اس عورت کے لینے کو تم آئے ہو کیونکہ …
حالت سے یہ بات نہین پائی جاتی کہ کوئی کام اسنے لائق جانے شیوپور کے کیا ہوگا یہ سنکر شیو کے گنون نے …
یہ عورت اول جنم مین ایک برہمن کی عورت تھی اور سو مین اسکا نام تھا جبکہ شوہر اسکا مر گیا تو اسنے دھرم کو چھوڑ …
طرح طرح کے گناہ کرنا شروع کیا یہانتک کہ اپنے خاندان کو ترک کرکے گھر سے نکالی گئی اور تقدیر سے ایک
سودر کے گھر بیٹھ گئی ایکروز اوسکا مرد کہین باہر گیا اوسنے شراب نوش کر کے گوشت کھانے کی نیت سے …
کو باشتباہ خصی کے مار ڈالا جبکہ اچھی طرح سے دیکھا کہ یہ تو خصی نہین ہے بلکہ بچہ مادہ گاو ہے تو بھی باوصف …
شیو شیو زبان پر لاکر آدھا جسم اوس بچہ مادہ گاو کا کھا گئی اور آدھا جسم جو باقی رہا اوسکو ادھر اودھر پھینک …
مشہور کر دیا کہ شیر نے اسکو کھا لیا ہے غرض کہ اس طرح انواع انواع کے عذاب کرکے آخر کو بنیجہ اجل مین گرفتار …
جمراج کے یہان گئی جمراج نے سزا اسے جہنم کو حقیر سمجھکر حلال خور کے گھر اوسکو جنم دیا چنانچہ وہ ایک ڈوم …
گھر پیدا ہوکر پیدایش سے اندھی و بعارضہ جذام مبتلا ہو گئی تمام بھائی بندون نے اوسکو چھوڑ دیا اور …
ساتھ شادی کرنا قبول نکیا تھوڑے دنون مین والدین اوسکے بھی قضا کر گئے وہ تشنہ و گرسنہ جا بجا ماری ماری
پھرنے لگی اسی حالت مین طفلی و جوانی گذر گئی اور پیری مین نہایت مصیبت مین گرفتار ہوئی اتفاقاً جبکہ لوگ
گوکرن کو چلنے لگے تو اونکے ساتھ یہ عورت بھی روانہ ہوئی تاکہ انکے ساتھ کچھ کھانے پینے کا ٹھکانا لگ …

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کون دیا تھا جس روز کہ شیوراتری تھی اوس روز وہ بھی گوکرن مین پہونچی اور سب لوگون سے سوال کرتی تھی کہ
مجکو بھی کچھ کھانا کپڑہ دو یہ سنکر ایک شخص نے اوسکے دونون ہاتھون مین بیل پتر کو پھینک دیا چنانچہ اوس دُھنی
عورت نے بیل پتر کو اشیاے خوردنی نہ جانکر زمین مین پھینک دیا قضا کار وہ بیل پتر شیو کے لنگ کے اوپر گری
وہ تمام رات اسیطرح مانگتی رہی مگر کچھ نہ ملا وہ تمام رات اسیطرح جاگتی رہی جب کہ صبح کو سب لوگ غسل کرکے بعد پرستش
مہابل شیو لنگ کے اپنے اپنے گھرون کو روانہ ہوئے تب یہ عورت نا امید ہو کر افتان وخیزان وگریان وبریان
واپس ہو کر اس مقام پر پہونچی اور بیہوش ہو کر زمین مین گر پڑی اسی عرصہ مین سدا شیو مہربان ہو کر ہمکو واسطے لینے اس
عورت کے روانہ فرمایا اب یہ عورت شیولوک کو جاتی ہے کیونکہ اول جنم مین اسنے شیو شیو کہا تھا اور اس جنم مین
بروز شیوراتر تمام رات بیدار رہکر شیو لنگ کی بیل پتر سے پوجن کیا شیو نام سدا شیو کا کمال مبارک ہے یہ نام گناہون کو
جلا کر خاکستر کر دیتا ہے یہ نام لیکر بڑے بڑے پاپی پرم پد کو حاصل کر چکے ہین اور اکثر دن نے شیوراتر برت کو
بلا خواہش کسی مطلب کے کرکے شیو کی پرستش وشب بیداری سے کیلاس کو حاصل کیا ہے شیوراتر کی مہان
کون بیان کر سکتا ہے القصہ مختصر شیو کے چار دن گنون نے اوس عورت کو نور سے پر کر دیا چنانچہ کمال خوب صورت
وپاکیزہ جسم عورت کا ہو گیا اور اوسی بہان مین سوار کراکے کیلاس مین لے گئے وہان وہ گرجا کے مصاحبون مین
داخل ہو گئی ایسی عظمت گوکرن چھیتر و مہابل لنگ کی ہے یہ کہکر گوتم روانہ ہوئے اور فوراً متر سہہ گوکرن مین آیا
اور جسطرح سے گوتم نے ترکیب پرستش وغیرہ کی بتلایا تھا اوسیطرح متر سہہ نے سب کام کئے تمام تیرتھ
گوکرن کو اشنان کیا اور طرح طرح کی خیرات کی اور مہابل لنگ کی پرستش کرکے شیوراتر برت کو دھارن کیا
تمام رات بیدار رہکر بڑا جشن کیا چنانچہ راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی جسکی وجہ سے وہ بڑا شادان وفرحان ہوا اور
شیو کا پرم پد پایا یہ داستان متر سہہ و مہابل شیو لنگ کی تمام عوارض کو نابود کرتی ہے اس چرتر کا
قاری وسامع جہان مین خوش رہکر عاقبت مین پرم پد کو پاتا ہے

تیرھوان ادھیاے
ذکر اوتر کے شیو لنگون کا

سوت نے کہا کہ اے نارد اب ہم اوتر کے شیو لنگون کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ نیمکھ چھیتر جو مشہور ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ललितेश्वर

وہان للتیشر شیو کا لنگ بڑا خوشی کا دینے والا جسکی پرستش دیوتا و منی وغیرہ کرتے ہین ہے یہ لنگ

جکو برہما نے قائم کیا تھا اور اوسی مقام پر للتا نے بڑی ریاضت کے ساتھ عبادت کی تھی اور اونکی

जगदीश्वर

خدمت سے اپنے مقصد دلی پر کامیاب ہوئی تھی اس لنگ کی پرستش سے بیشمار لوگون نے مکت پایا

وہان اور ایک دھیجیشر شیولنگ ہے اوسکو دھیج منی نے قائم کیا تھا یہ دھیج شیو کے بڑے بھگت

दधीचेश्वर

جنھون نے دیوتاؤن پر فتح پایا تھا انکی کیفیت آگے ہم بیان کر چکے ہین جو شخص کہ دھیچیشر شیولنگ کی

कुम्भ नाम

پرستش کرے وہ کسی زمانہ مین کسی سے مغلوب نہو ہمیشہ بیخوف رہکر جسیم و حکیم بنا رہے اوسکے بدن مین

وغیرہ کوئی مرض کچھ اثر نکرے اب ہم ایک شیولنگ کا ذکر کرتے ہین جنکی پرستش سے شخص پوجنے والا

ہوجاتا ہے یعنی اول جو ہمنے گوکرن چھیتر کا بیان کیا ہے وہان چندربھال نام شیو کا لنگ ہے جو

चंद्रभाल

راون کیلاس سے لایا تھا اور اپنے گھر کو لیے جاتا تھا مگر شیو اوسی مقام پر رہگیے اور اسکے ساتھ نہ گئے

بیدناتھ جو ہمراہ اوسی لنگ کے آئے تھے وہ چتا بھوم مین مقیم ہوگیے دونون لنگ راون کے ساتھ

वैद्यनाथ

نہ گیے اس مقام پر ہم صرف مختصر ان دونون لنگون کا بیان کرتے ہین مگر آگے اسی کھنڈ مین ہم مشرح بیان

مجملاً یہ ہے کہ ایکوقت راون نے واسطے ریاضت کے ہمالہ پر جا کر بڑی ریاضت کیا اور شیو کا لنگ قائم کر

بڑا اپوجن کیا مگر شیو خوشنود نہوئے تب راون نے اپنے ۹ سر کاٹ کر کے شیو کے لنگ پر چڑھا دیا اور

کہ دسوین سر کو بھی کاٹ کر چڑھادے مگر شیو بہت خوشنود ہوکر اوس مقام پر ظاہر ہوئے اور کہا کہ بر دان

راون نے کہا کہ مجکو ایسی طاقت عطا کرو کہ تمکو لیجا کر مین اپنے شہر مین قائم کرون شیو نے فرمایا کہ اچھا

ہمارے لنگ کو لیجا کر قائم کرو لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اثناے راہ مین تم کسی جگہ زمین پر ہمکو رکھ دوگے

اوسی جگہ رہجاوینگے تب راون نے از راہ چالاکی کے کہا کہ بہتر ہے مگر دو روپ دھارن کرو ہم منجوکھا

یعنی کانور مین دھر کر لیجاوینگے پس شنکر شیو دو لنگ سروپ ہوگیے چنانچہ راون دونون کو منجوکھا مین

لے چلا درمیان راہ مین شیو نے یہ مایا کیا کہ راون کو بول کی حاجت از حد ہوئی جسکو راون روک نسکا

دیکھا کہ ایک گوپ یعنی اہیر مویشیان کو چراتا ہے اوس سے راون نے کہا کہ منجوکھا کو لے لو مین پیشاب

اہیر نے کہا کہ دو گھڑی تک مین لیے رہونگا بعدہ مین زمین پر رکھدونگا یہ کہکر اہیر نے منجوکھا کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راون باوجودیکہ دو گھڑی تک پیشاب کرتا رہا مگر اوسکا پیشاب بند نہوا آخر بیتاب رہنے منجوکھا کی نالائقی
مین رکھدیا چنانچہ دونون لنگ زمین مین گرکر اوسی مقام پر مقیم ہو گیے راون اونکو بڑے زور سے
اوٹھانے لگا جبکہ وہ طاقت و زور کرکے ہار گیا تو اپنے انگوٹھا سے شیولنگ کو دبایا اور لاچار ہو کر
دکھ اپنے گھر چلا گیا دونون لنگ اوسی جگہ رہ گیے جو لنگ کہ سمت پشت کے تھا وہ بنام بیدناتھ کے
مشہور ہوا جو بارہ ۱۲ جوترلنگ مین شمار کیا جاتا ہے اور چتا بھوم مین براجمان ہے اور اگلی طرف جو لنگ تھا
وہ بنام چندربھال کے مشہور ہوا وہ گوکرن چھیتر مین مقیم ہوا اوسکی مہمان بیشمار ہے چندربھال کی عظمت
بیشمار مہمان جانتے ہین وہان شیوراتر کے روز بڑا ہجوم ہوتا ہے دیوتا و منی و سدھ وغیرہ سب آتے ہین
اور تمام ممالک سے چارون برن والے جوق کے جوق آتے ہین جنکے گناہ چھوٹ جاتے ہین وہ گناہو نسے
مبرا ہوکر پرم پدکو پاتے ہین جیسا کہ بید فرماتا ہے تمام عوارض جاتے رہتے ہین اور بھی لنگ اوس مقام پر
بیشمار ہین جو دونون جہان مین خوشی دینے والے ہین اونکی کرامات یہ بڑی عجیب ہے کہ ماگھہ مہینے کی
اندھیاری چتردسی کو تمام شیر و ہاتھی وغیرہ چار کوس کے فاصلہ تک وہان سے بھاگ جاتے ہین اور بھی
موذیات جنگل کے چلے جاتے ہین اور دسمی کے روز سے تینون قسم کی ہوا چلنے لگتی ہے اور شیو کے
مندر کے پاس آکر بند ہو جاتی ہے اور طرح طرح کے باجا سنائی دیتے ہین اور اسیطرح بڑے بڑے بادل
آکر اوسی مقام پر عمدہ عمدہ آوازین دیتے ہین یہ حیرت کے بات سب دیکھکر جے جے کی آواز بلند کرتے ہین
تمام مرد و عورت بڑی خوشی و مبارکبادی کرتے ہین سب لوگ خوب ناچتے گاتے ہین جو دس تک کامل طور سے
شیو وہان براجمان رہتے ہین جنکی پرستش سب لوگ کرتے ہین وہان شیوراتر برت کے ساتھ شب بیداری
کرکے تمام مقاصد ملتے ہین یہ داستان جو کوئی شخص قرات یا سماعت کریگا وہ جہان مین خوش رہکر عاقبت مین [illegible]

چودھوان ۱۴ ادھیاے

برہمانے کہا کہ اب ہم اوتر طرف جو شیو کے لنگ مشہور مشہور ہین اونکا ذکر کرتے ہین جنکے درشن سے تمام
گناہ دور ہو جاتے ہین اور تمام مطالب و مقاصد پر کامیابی حاصل ہوتی ہے جنکی پرستش سے کوئی رنج
و گناہ باقی نہین رہتا منجملہ اونکے ایک تیرتھ پنچ پریاگ ہے جہان اشنان کرنے سے فوراً جملہ عذاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاتے رہتے ہین وہان جو شیو کے لنگ ہین اونکا ہم بیان کرتے ہین یعنی شری پراگ مین
وہ لنگ شیو کے ہین جو خوشنود ہوکر اپنے بھگت کو نہال کر دیتے ہین اوسکے اوپر
مین رودریشر شیو لنگ ہے جسکی پرستش سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور کنکھل
دکچھ پرجاپت کی جگ کو شیو نے غارت کرکے یہ خوشنودی کی حالت مین جگ کو ختم کرا دیا
مقام پر لنگ سروپ ہوکر قایم ہوے اور بنام دکچھیشر کے مشہور ہین انکی مہما بہت بڑی
پرستش سے کوئی عیب وگناہ نہین رہ جاتا اوسکے نزدیک ستی کنڈ مشہور ہے جسکے اوپر بلویشر
قایم ہے اونکی پرستش سے دھرم کی افزونی ہوتی ہے وہ بلو پربت کے اوپر جو بل کا درخت
نیچے بلویشر شیو لنگ مقیم ہین جسکے صرف دیکھنے سے شخص دیکھنے والا بمنزلہ شیو کے ہوجاتا ہے اور
کے نزدیک نیل سیل کے اوپر نیلیشر شیو کا لنگ ہے وہ لنگ بھگت ومحبت کا بڑھانے والا
دیکھنے سے گناہ دور ہوکر بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے یہ لنگ عین گنگا کے کنارے ہے وہان اشنان
کرنا چاہیے اور اوسی جگہ بھیم چنڈ کا استھان ہے اوسکے نزدیک ایک عمدہ کنڈ ہے اوسکے اشنان
بڑی خوشی وبھگت ملتی ہے آج تک وہان سے سنکھ کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن عاصی وگنہگار اوسکو
نہین سنتے آگلے زمانہ مین ایک برہمن اسم حیت نامے بڑا پاپی وگنہگار ہوا ہی اوسنے کسی شیو کی بھگت سے
ہدایت پاکر شیو کے نام کو جاپ کیا چنانچہ شیو خوشنود ہوکر اوسکو اپنے گنون مین داخل کرکے اوسکا نام
اور خود بھی بنام نیلیشر کے مشہور ہوے تب سے نیلیشر شیو لنگ کی بڑی مہما ہوئی وے دونون جہان
خوشی دینے والے ہین اور بلویشر شیو لنگ کے نزدیک ترمورتیشر شیو کا لنگ ہے وہان رکت جل
کمال مقدس ہے جو شخص اس تیرتھ مین اشنان کرکے شیو کی پوجن کرے وہ پرم پد کو پاوے اوسکے نزدیک
نندیشر شیو کا لنگ ہے اور شیو تیرتھ اوس جگہ موجود ہے جو کوئی شخص شیو تیرتھ مین اشنان کرکے
لنگ کی پرستش کرتا ہے وہ دونون جہان مین خوشی کو پاتا ہے اوسکے قریب بھدریشر شیو کا لنگ
جنکی پرستش سے شیو کے گنون مین داخل ہوجاتا ہے اور اوسی جگہ بھیرویشر شیو لنگ ہی جنکی خدمت
بڑا سکھ ہوتا ہے بعد وسالہوتریشر شیو کا لنگ ہے جنکی خدمت سے سالہوتر نے تمام علوم کو پایا اور

शालिहोत्रेश्वर

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کنارے چندریشر شیو کا لنگ ہے جہان کہ چندرمان نے شیو کی ریاضت کرکے شیو کی پیشانی مین جگہ پایا اور
کیدار تیرتھ و دیورن پکھہ تیرتھ جو گنگا کے درمیان مین ہین اوس مقام پر عین گنگا کے درمیان سومیشر شیو کا
لنگ ہے اونکی پرستش سے دونون جہان مین خوش رہکر شیو کے گنون مین مداخلت ہوجاتی ہے اور اگن تیرتھ مین
اگنیشر شیو کا لنگ ہے جنکی پرستش سے کبھی حرارت غریزی کم نہین ہوتی اور بابی تیرتھ مین پونیشر شیو کا لنگ
تمام گناہونکا دور کرنے والا ہے وہان گنگا کے پچھم کنارے تپابل ہے جہان کہ لچھمن نے بڑی ریاضت کیا تھا
اور شیو کی مہربانی سے پاک ہوے تھے مجملاً یہ کیفیت اس طور پر ہے کہ جسوقت رام چندر بعد فتح لنکا کے معہ لچھمن و
سیتا کے گھر آئے تو لچھمن بعارضہ چھیتی کے مبتلا ہوئی کیونکہ میگناد کو اونھون نے مارا تھا آخر کو موجب ہدایت
بسشٹ منی کے لچھمن تپ بن مین تشریف لائی اور بارہ برس تک بلاتناول طعام ریاضت کرتی رہی
بعدہ سو برس تک جنگلی پھل کھاکر ریاضت مین مصروف رہی پھر سو برس تک صرف ہوا کھاکر کھٹ ابھری
منتر کا جاپ کرتی رہی اور ایک قدم سے زمین مین کھڑے ہوکر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو خوشنود ہوکر اوس
مقام مین تشریف لاکر لچھمن سے فرمایا کہ اب تم پاک ہوگئے اب یہ عارضہ نہین ہیگا یہ کہکر شیو تو انتردھیان ہوے
مگر لنگ روپ اوس مقام پر قائم ہوا اور بنام لچھمن ناتھ کے مشہور ہوے جسکے درشن سے کوئی عارضہ نہین رہتا
اور لچھمن بھی سیس کا جسم دھارن کرکے اوس مقام پر مقیم ہوگئے یہ چند لنگون کا ذکر جو بابا چھیتر مین ہین ہمنے
بیان کیا اب اور سماعت کیجیے کہ جو نیپال مین پشپت ناتھ شیو کا لنگ ہے وے جسکہ بھاگ یعنی جاموشش
جسم کا ایک حصہ ہین جنکی مہان کو بید بیان کرتا ہے انکی کیفیت مفصل ہم آگے بیان کرینگے یہ پسپت ناتھ
بھگتون کے بڑی خوشی دینے والے ہین اور دوسرا شیو کا لنگ نیپال مین مکت ناتھ ہے جنکی پرستش سے
بڑی خوشی ملتی ہے اے نارد ہمنے چارون سمت کی لنگونکا بیان کیا

پندرھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برمھا شیو کی لنگ کی پرستش کس زمانہ سے شروع ہوئی مجکو مفصل سماعت کرنیکا اشتیاق ہے
برمھا نے فرمایا کہ لنگ کی پرستش بلا آغاز قدیم سے ہے اور تعین زمان اور تشخیص اوان مین ہمکو تامل ہے یہ بات
بید کہتے ہین مگر ہم موجب کلپ بھید کے جسقدر کہ سُنا ہے اوس مطابق تم سے کہتے ہین واضح ہو کہ دار نام

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو جنگل مشہور ہے وہان شیو کے اکثر بھگت رہا کرتے تھے اور مُن وغیرہ وہان رہکر تینون وقت شیو کی
کیا کرتے تھے اور شیو کا نام مالا ئی ہوئے ہر وقت جپا کرتے تھے اور ہوم وغیرہ ہر روزہ کرتے تھے
اونکو ایک مدت دراز گذر گئی اور وہ وقت آیا جسمین اونکے اوپر شیو کی خوشنودی ظاہر ظہور و عیان ہونا
چنانچہ ایکروز مُن وغیرہ باہر جنگل کے بفکر معیشت اور تلاش قوت روزمرہ سے نکل گیے اور سدا شیو
عظم مہاجرت مین گریان و بریان برہنہ تن بھشم لگائے ہوئے ہزار کامدیو کے مانند جسمین گورا جسم
وزن اکت سے وہان تشریف لے گیے اول تو مُن لوگون کی عورتین بھاگ گئین پر جبکہ بغور حسن
سدا شیو کو معاینہ کیا تو شیو کی مایا سے سب عورتین مقید و مطیع شہوت ہوکر گھرون سے باہر نکل آئین
شیو کے نزدیک بمراد انجام حاجت انسانی کے کھڑی ہوگئین غایت غلبہ شہوت سے سراسیمہ
شیو کے جسم مین لپٹ گئین اسی عرصہ مین تمام مُن وغیرہ باہر سے آکر بعد معاینہ اس حالت کے
غصہ مین بھر گیے اور شیو کو مانند انسان کے جانکر یہ سراپ دیا کہ تیرا لنگ اسیوقت گر جاوے
دیتے ہی فوراً لنگ شیو کا کٹ کر زمین مین گر پڑا اور شیو کی مایا سے وہ لنگ تمام تینون جہان مین
سبکو جلانے لگا چنانچہ تینون جہان حیران ہوکر اور مُن وغیرہ ملکر ہمارے پاس گیے اور کہا کہ یہ کیا
کہ تمام خلقت جلی جاتی ہے ہمنے بعد دھیان کے حقیقت حال پر مطلع ہوکر مُن لوگون سے کہا کہ تم
نادان ہوکر جو کام کیا ہے اوسکا یہ نتیجہ ہے کیا تمکو نہین معلوم ہے کہ بید کہتا ہے کہ جو درمیان
اپنے گھر آوے اوسیکا نام اتتھ یعنی سایل ہے اوسکو بدون راضی کیے ہوئے پھیر دینا شخص
अतिथ
تمام نیک کام کالعدم ہوجاتے ہین شیو تمھارے امتحان کیواسطے تم لوگون کے گھر گیے تھے مگر
اونکو نہین پہچانا اور سراپ دیا وہی شیو کا لنگ تینون جہان کو جلائے دیتا ہے شیو کی نارافضگی
کہان خیریت ہے ہم وشن بھی جسکے خادم ہین جب تک کہ وہ شیو کا لنگ قائم نہوجاویگا تب تک
چین نہ آویگا یہ بات مجھ سے سنکر سب مُن وغیرہ شیو کی سرناگت مین گیے جسمین ہم وشن بھی
ہم سبکی استت سنکر شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو ہم سبھون نے عرض کیا کہ لنگ کو روک
شیو نے فرمایا کہ اگر گرجا جون روپ یعنی بصورت پنہانی کے لنگ کو قائم کرے تو ممکن ہے ورنہ سواے گرجا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...جہان مین اور کون ہے جو ہمارے لنگ کو روک سکے یہ سنکر سب دیوتون وغیرہ نے گرجا کو خوشنود کیا
...بصورت مقام مخصوص صورت اختیار کرکے شیو کے لنگ کو دھارن کیا اور سبکو بڑی خوشی حاصل ہوئی
...سبھون نے بڑی استت کیا لیکن ماتا و پتا یعنی والدین جہان کو برہنہ بدن دیکھکر کسی شخص نے پرستش مین
...درت کیا مگر جبکہ شیو نے حکم دیا کہ ہمارے لنگ کی پرستش کرو تو سبھون نے اوسی حالت مین پرستش کی
اور اوسی روز سے لنگ پوجنے کا رواج ہوگیا

سولھوان ادھیای

...نے کہا کہ اب مجکو اندھکیشر شیو لنگ کا حال سناؤ کہ وہ کسطرح بنام اندھک کے جو اونکا
...تھا مشہور ہوئے برہما نے کہا کہ چھٹے کھنڈ مین ہم مفصل کیفیت اندھکیشر کی بیان کرچکے ہین یعنی
...سطرح سے کہ شیو نے اندھک کو اپنے ترسول سے چھید کرکے بعد اوسی جسم سے اوسکو اپنا گن بنا لیا
...اور وہ ہمیشہ شیو کے نزدیک رہکر خدمت مین مصروف رہا یہ کیفیت تھا ایک کلپ کی ہے اب دوسرے کلپ
...جو کیفیت ہوئی اوسکو ہم کہتے ہین واضح ہو کہ اندھک لنگ کچھ دیت سے پیدا ہوا تھا اوسنے ہماری
...ریاضت کرکے ہم سے یہ بردان پایا تھا کہ تینون جہان مین اوسکو کوئی مارنے لائق نہوگا یہ بردان پاکر
...اوسنے تینون جہان کو فتح کرکے اپنا مطیع بنایا اور تمام دیوتون کو نکالکر خود تمام جہان کی سلطنت کرنے لگا اندر نیز
...سمندر مین ایک گرت یعنی غار تھا اوسمین وہ معہ اپنی فوج کے رہنے لگا اوسی سے وہ نکالکر معہ فوج کے
...دیوتون کو تکالیف دیا کرتا تھا اور پھر اوسی غار مین چلا جاتا تھا دیوتون کی وہان کچھ نہین چل سکتی تھی چنانچہ تمام دیو
...تان و پریشان ہوکر شیو کی سرناگت مین گیے اوسوقت شیو مندراچل پہ رونق افروز تھے دیوتون کی استت سنکر
...فرمایا کہ تم کچھ اندیشہ نکرو ہم اندھک کو قتل کرینگے تم جاکر اوسکے ساتھ لڑائی کرو متعاقب ہم بھی آتے ہین
...چنانچہ دیوتون نے فوج آراستہ کرکے اندھک کے ساتھ جنگ کرنا شروع کیا اور بڑی لڑائی دیوتون اور
...دیتون کے واقع ہوئی آخر کو دیت منہزم ہوے اور اندھک میدان سے فرار ہوکر چاہا کہ اپنے اوسی غار مین
...گھس جاوے مگر شیو نے فوراً پہونچکر اوسکو روک لیا اور اپنے ترسول سے اوسکو چھید کر اوپر کو اوٹھا لیا
...اوسوقت بوجہ تاثیر ترسول کے اندھک دیت بھو سے خلاصی پاکر شیو کی استت کرنے لگا اور کہا کہ تم کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو کوئی شخص موت کے وقت دیکھتا ہی تو وہ بھی شیو روپ ہوجاتا ہے سو وہی مہربانی میرے اوپر کرکے
شیو نے فرمایا کہ مین تیرے بھاو کو دیکھکر خوشنود ہوا بروان مانگ لے اندھک نے کہا کہ مجکو اپنی بھگتی
عطا کرکے اپنے گنون مین داخل کر لو اور لنگ روپ ہوکر اس مقام پر مقیم ہو شیو نے منظور فرمایا
اوس مقام بصورت لنگ کے مقیم ہوئے جسکا نام اندھکیشر جہان مین مشہور ہوا جو کوئی اس لنگ کی
پرستش کرے اوسکی دلی مراد بر آوے جیسے کہ دیول نے پرستش کرکے مراد پایا

سترہوان ادھیاے

दधीच

نارد نے کہا کہ دیول کی کیفیت مفصل بیان فرمائیے برہما نے کہا کہ جو ددھیچ برہمن شیو کا بڑا بھگت
اور جسکا ذکر خیر ہم کرچکے ہین اونکے ایک لڑکا شیو درشن نامے تھا اور شیو درشن کی عورت کا نام
शिवदर्शन
وہ اپنی عورت کے قبضۂ اختیار مین رہا کرتا تھا اور ہمیشہ عیش و مباشرت سے سروکار رکھتا تھا
چار لڑکے پیدا ہوئے مگر تاہم شیو درشن ہمیشہ ددھیچ کے خوف سے روزمرہ شیو کی پرستش کیا کرتا
ددھیچ کسی دوسرے گانون مین گیے اور شیو درشن کو واسطے شیو پوجن کے تاکید کر گیے چنانچہ اتفاق
ددھیچ بہت دنون تک اوس گانون سے واپس نہ آئے یہان تک کہ شیو راتر آگئی سہون
مگر شیو درشن نے اسیر شہوت ہوکر رات کو اپنی عورت کے ساتھ مجامعت کیا اور بعد انفراغ کے شیو کی پوجن
باوجودیکہ اشنان تک نہین کیا تھا ایسی حالت مین شیو درشن کی دیکھکر شیو غضبناک ہوئے اور کہا
جاہل تو نے ہمارے برت مین عورت کے ساتھ خلاف رسم شدگی مجامعت کیا علاوہ برین بدون اشنان
ہماری پوجن کی اور چونکہ تمنے دیدہ و دانستہ یہ جڈ کرم کیا ہے اس لیے ہمارے سراپ سے تم
اور تم کسیکو چھو نہین سکوگے صرف آنکھون سے دیکھا کروگے چنانچہ شیو درشن فوراً جڈ ہوگیا جبکہ مُن ددھیچ نے
لڑکے کی یہ حالت ملاحظہ کیا تو بعد سماعت بیان شیو درشن کے نہایت متردد ہوکر گریان ہوئے اور
بڑی لعنت و ملامت کی اور اوسکی عورت کو فوراً گھر سے نکال دیا اور واسطے رہائی و نجات دلوانے اوسکے
گرجا کی پرستش شروع کیا اور ددھیچ و شیو درشن دونون نے گرجا کو اپنی ریاضت سے خوشنود کیا گرجا نے
شیو کو خوشنود کرکے شیو درشن کو اونکی گود مین ڈالدیا چنانچہ شیو نے روغن زرد سے شیو درشن کو اشنان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ناراینگ گھر دیکر اوسکو پہنایا اور اوسکا نام بٹک رکھا اور شیو گایتری اوسکو دیکر سولھون برن مرحمت فرمایا
اور اپنی پوجن کا اختیار دیا اوسنے شیو کا نام زبان سے لیا تب شیو گرجا خوشنود ہوکر اوس سے کہا کہ جو مال
و دولت ہمارے اوپر کوئی چڑھاوے وہ تم لیا کرو تمکو کچھ گناہ نہوگا ہماری پرستش مین تم اول ہوگے علی ہذا القیاس
خدا کی پرستش مین بھی تمکو اختیار ہے یہان تک کہ روغن زرد و روغن سیاہ وغیرہ جو ہمارے اوپر چڑھائی جاوے
وہ بھی تم لیا کرو تمکو کچھ عیب نہین ہے تم تلک لگاکر بعد اشنان کے شیو کا منتر پڑھکر روزمرہ شیو کی سندھیا
کرتے رہو اور ہماری گایتری کا دھیان رکھو پہلے ہمارا ابھجن کرکے پھر اور کاج کام کرنا ہمنے تمہارا قصور معاف و
لیکن پھر ایسا کام نکرنا تم مانند برہمن کے ہوکر شیو و شیورانی کی بھکت مین مصروف رہو تم سکو لایق پرستش کی ہوگی
بدون تمہاری پوجن کے ہم کسیکے مددگار نہین ہونگے اور لڑائی مین تم جسکی طرف ہوگے اوسیکی فتح ہوگی اور
چونکہ تم تپ یعنی ریاضت سے بھرشٹ یعنی ناپاک ہوئے اسوجہ سے تمہارا نام بھرشٹ بھی ہوگا اور برہمہ بھوج
وغیرہ مین تمہارے کھلانے سے وہ کام پورا ہوجاویگا اسیطرح شیو و گرجا نے بٹک کو بہت بردان دیکر چارو
ن اوسکو قائم کرکے سب کی پرستش کے لائق ٹھہرایا اور برہمہ بھوج مین جو بزرگی بٹک کو حاصل ہوئی ای نارد
اوسکا بیان تمکو سناتے ہین واضح ہو کہ اوسی شہر مین راجہ بھدرک کے یہان ہرروزہ بیشمار برہمہ بھوج ہوا کرتی
اور شیو نے ایک دھجا اوس راجہ کو دیکر کہا تھا کہ تم اسکو صبح کے وقت باندھ دیا کرو جبکہ برہمہ بھوج کامل ہوجکیگا
تو یہ دھجا خودبخود گر پڑیگی چنانچہ روزمرہ راجہ برہمہ بھوج کیا کرتا تھا ایک روز خودبخود وہ دھجا بدون کھلانے
برہمنون کے گر پڑی راجہ نے متعجب ہوکر سب برہمنون سے اسکی وجہ دریافت کیا برہمنون نے کہا کہ پہلے
بٹک شیو کے لڑکے کھا چکے اس وجہ سے یہ دھجا بوجہ ختم ہونے جگ کے گر پڑی ہے اب تم اور برہمنون کو
کھلاؤ کچھ اندیشہ و حیرت کا مقام نہین ہے ای نارد یہ دیول کی داستان نہایت مقدس ہے جو اسکو قرات یا سماعت
کریگا اوسکو شیو و گرجا کی پرستش کا پھل ملیگا ختم ہوگئی چاروں سمت کی شیو لنگ

اٹھاروان ادھیاے
بیان بارہوین جیوترلنگ کا

نارد نے کہا کہ اے برہما اب بارہوین جیوترلنگ کی کتھا بیان فرمایئے کہ وے کسطرح ظاہر ہوئے برہمانے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت خوش ہوکر فرمایا کہ ہم بارہون جیوتن لنگ کی کتھا سلسلہ وار بیان کرتے ہین اول سومیسر لنگ …
لنگ جنکی پرستش سے تمام مقاصد حاصل ہوتے ہین اور جنکی مہمان بیشمار ہے اور جنکی خدمت سے …
پرم پد کو حاصل کیا ہے اور جنکی خدمت سے چھینی روگ دور ہوجاتا ہے اور جہان مین طرح طرح کی نعمت …
غصے مین مکت کو حاصل کرتا ہے اور اولاد و دولت زیادہ ہوکر عمدہ نیکنامی وراحت نصیب ہوتی ہے …
تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور جنکی خدمت سے چندرمان عارضۂ چھینی سے پاک ہوگیا نارد نے کہا کہ …
مفصل بیان کرو برہما نے فرمایا کہ ہماری انگشت سے جو دکچھہ پرجاپت پیدا ہوا اوسنے ہمارے حکم …
کو زیادہ بڑھانا چاہا اور پرجاپت کی لڑکی کے ساتھہ شادی کرکے دس ہزار لڑکے پیدا کیے جنکو …
جانتے ہو وہ تمھاری ہدایت سے تارک الدنیا ہوگیے پھر بھی دکچھہ پرجاپت نے ایکہزار لڑکے پیدا کیے …
تمھاری ہدایت سے ضائع گیے تب دکچھہ پرجاپت نے غصہ ہوکر تمکو یہ سراپ دیا کہ تم ہمیشہ جہان مین پھرا کروگے …
جگہ مقیم نہوگے بعدہ پھر دکچھہ نے ساٹھہ لڑکیان پیدا کرکے دس دھرم راج کو اور تیرہ کشیپ کو اور ستائیس …
چندرمان کو و علی ہذا القیاس انگرس و کرشاسو وغیرہ کو دو دو دے دیا چندرمان نے سب سے زیادہ …
ساتھہ محبت بڑھایا اے نارد جو شخص بہت عورتون کو بیاہ کرکے سبکے ساتھہ برابر محبت نکرے تو اوسکو …
آفتین پیش آتی ہین اور اوسکو کبھی خوشی حاصل نہین ہوتی وہ دائم المرض رہکر آخر کو جہنم مین جاتا ہے …
اور دکچھہ کی لڑکیون کو بوجہ عدم التفاتی چندرمان کے بڑا رنج واندوہ پیدا ہوا وے سب رنجیدہ ہوکر …
کے پاس گئین اور گریہ وزاری کرکے سب ماجرا بیان کیا دکچھہ نے چندرمان کو بولا کر بہت سمجھایا اور کہا کہ …
قاعدہ بید کے سب عورتونکا برابر پیار کرو بعدہ چندرمان کو رخصت کیا کچھہ دنون تک چندرمان نے دکچھہ کی …
پر عمل کیا مگر تھوڑے دنون کے بعد پھر وہ روہنی کو بدستور سابق سب سے زیادہ چاہنے لگا اور اونھون …
پھر دکچھہ کے پاس جاکر واویلا کیا دکچھہ نے پھر چندرمان کو بولا کر بڑے غصہ سے کہا کہ اے جاہل تو نے …
ہدایت کو نہ مانا اب یہان سے جا تیرے عارضہ چھینی کا ہوجاویگا جس سے تم مباشرت و مجامعت سے …
ہوجاوگے یہ کہتے ہی چندرمان بعارضہ چھینی کے گرفتار ہوکر نہایت پریشان ہوا اوسکا تمام تیج نابود ہو …
تب تمام عورتین چندرمان کی نہایت پریشان خاطر ہوئین اور دیوتا بھی بدون چندرمان کے افسردہ دل …

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تمہاری سنگت مین سے گیے ہمنے چندرمان کو بڑی لعنت ملامت کے ساتھہ نضیحت کیا اور کہا کہ جب سے
جگ رچہوی کو کیا تب سے اسکو کچہ دھرم ادھرم نہین سوجھتا اسنے اپنے گورو کی عورت تارا کو بھگایا
ہم اسکو بچاتے تو شیو نے جلادیا تھا یہ بات اسکے دل سے فراموش ہوگئی یہ سنکر چندرمان مضطر ہوکر
ہمارے قدمون پہ گرا اور بار بار ہماری استت پڑھا اور کہا کہ درحقیقت مینے بارہا گناہ عظیم کیے ہین مگر آپ نے
بچالیا ہے اس دفعہ اور مجکو نجات دلوائیے اب پھر اسطرح کا ادھرم نہین کرونگا ایسی عاجزی و منت کرکے
وہ ہمارے سامنے دست بستہ کھڑا رہا

۱۹ اونیسوان ادھیای

ہمنے کہا کہ بحالت عجز و انکسار چندرمان کی ملاحظہ کرکے مجکو رحم آیا مینے فرمایا کہ تم سوراشٹر دیس مین جو نیو
نیمان مین مشہور ہے اور جہان پربھاس چھیتر مین شیو کا ظل انس سے براجمان ہین اور وہ ملک شیو کو کمال عزیز و
مرغوب ہے وہان ریاضت کرنے سے سب گناہ و عیوب رفع ہوجاتے ہین وہان پہونچکر تم شیو لنگ کو
قائم کرو اور اچھے اشیا چڑھاکر شیو کی پرستش کرو اور مرتنجے منتر کا جاپ کرنا اور تمام نیاس کرکے ایک ہی
آسن سے بیٹھنا اور ہرطرح سے چالاکی کو ترک کرنا اور حبس نفس کرکے شیو کی یاد کرنا اور اپنے مطلب کے
پورا ہونے پر یقین لاکر شیو کی محبت مین لگے رہنا کیونکہ بدون محبت کے شیو خوش نہین ہوتے اونکی برابر
اپنے بھگتون کی پرورش کرنے والا اور کون ہے تم ہر طرح سے مرتنجے شیو کو خوشنود کرو تمہارا یہ روگ زایل ہوجاویگا
کیونکہ بیشمار لوگون نے شیو کی بھگتی سے سب کچہ پایا ہے اور اکثرون نے موت پر فتح پائی ہے اور اکثر
بڑے بڑے گناہگار بھی مکت پاگیے ہین چنانچہ چندرمان نے ہمارے کلام کو سنکر فوراً پربھاس چھیتر مین شیو لنگ
قائم کیا اور چھہ ماہ تک سخت ریاضت کرتا رہا اور ایک ارب ترکیب کے ساتھہ مہامرتنجے منتر کو جاپ کیا
شیو خوشنود ہوکر ظاہر ہوئے اور چندرمان کو واسطے لینے بر دان کی اجازت دی چندرمان نے بعد پرنام و استت
کے درخواست واسطے ازالہ مرض چھئی کے کیا اور کہا کہ تمہاری بھگت مجکو ہمیشہ بنی رہے شیو نے فرمایا کہ مرض
چھئی کا کلیہ معدوم نہین ہوسکتا لیکن تم ترتیب وار ہر ماہ مین گھٹا بڑھا کروگے بعدہ چندرمان نے استت کرکے
عرض کیا کہ تم یہان بصورت لنگ کے مقیم رہو اسی عرصہ مین ہم و شبن نے بھی آکر بموجب درخواست چندرمان کے کہا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ تم لنگ روپ ہو کر اس مقام پر معہ شکت کے قائم ہو اسیطرح سب کے معروضات کو سنکر شیو
اور کامل انس سے معہ گرجا کے اوس مقام پر مقیم ہو گئے اور پھر چندرمان کے مقصد کو پورا کر کے
ہوئے اور اوس لنگ کو سبھون نے پرستش کر کے بڑا جشن کیا اوس روز سے شیو وہان
بعدہ وہ مجلس برخاست ہوئی اور دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گیے سو بیشتر لنگ کی
جیساکہ بید کہتے ہین چھپی روگ دور ہوتے ذرہ بھی دیر نہین لگی اور اونکی خدمت سے ہر قسم کے
ہو جاتے ہین اکثر منیشرون نے انکی خدمت کر کے پرم پد پایا ہے اس لنگ کے سامنے چندرمان کا
گنڈ ہے جو شخص اوسکے اندر اشنان کرے اوسکی دلی خواہش حاصل ہوتی ہے یہ چیز نہایت درجہ
جیساکہ دیوتا و مُن وغیرہ و بید و پوران سب اس بات مین متفق ہین جنکی خدمت سے پھر آواگون نہین ہوتا
تم و سار دا ور سنک و سنکادک و بسیس وغیرہ بھی جنکی مہمان بیان کرتے کرتے لا زبان ہو جاتی ہو اس چیز کی سماعت

بیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اب ہم ملکارجن شیولنگ کا بیان کرتے ہین ہرچند کہ کمال طوالت کے ساتھ آگے ہم اس
کر چکے ہین لیکن اس مقام پر بھی اختصاراً کہتے ہین واضح ہو کہ جسوقت گنیہ شیو کے لڑکا تمام روی زمین کا طواف
کیلاس مین آئے تو اے نارد تمنے گنیہ سے سب ماجرا گنیت کے اختیار کا بیان کیا جسکو سنکر گنیہ کمال آزردہ
شیو و شیو رانی اپنے والدین کے پاس جا کر خاموش بیٹھ رہے اور بعد استت کرنے کے ناراض ہو کر دنچ گر مین
ہرچند کہ والدین نے بہت منایا سمجھایا مگر گنیہ نے کچھ نہ مانا تب گرجا نے بہت گریہ و زاری اپنے لڑکے کی غم
کیا اور شیو نے گرجا سے کہا کہ تم کچھ رنج نکرو تمہارا لڑکا فوراً تمہارے پاس آویگا گرجا نے کہا کہ تم دیوتون کو
واسطے منانے کے روانہ کرو تاکہ ہمارا لڑکا یہان آوے اگر اجیانا وہ یہان نہ آویگا تو ہم تم وہان چلین
گرجا کو اسقدر اندوہگین دیکھکر دیوتون و مُن لوگون کو گنیہ کے پاس روانہ کیا اونھون نے ہرچند گنیہ کو سمجھایا
نے کسیکا کہنا نہ مانا اور بھی زیادہ اصرار کیا وے واپس آکر شیو سے سب ماجرا کہہ سنایا چنانچہ شیو و شیو رانی
کمال دردمند ہوئے اور آخر کو تاب مہاجرت کی نہ لا کر گنیہ کے پاس گیے گنیہ نے کیفیت تشریف آوری والدین
فوراً تین جوجن اور زیادہ کرونچ پہاڑ پر چلے گیے تاکہ والدین سے ملاقات نہو آخر کو والدین نے بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی جانکہ پھر وہان نہ گیے اور جوت روپ ہوکر اوسی مقام پر مقیم ہوگیے وہی جہان مین جوترلنگ مشہور ہوا اوسکو
ملکارجن کہتے ہین چنانچہ ہر پرب مین لڑکے کی محبت سے والدین اوس مقام مین جایا کرتے ہین تاکہ دیدار
فرزند دلبند سے خوش ہووین پندرھوین روز تو شیو اور پورنماشی کے روز گرجا وہان جایا کرتی ہین مگر وہان مقیم نہین ہوتے
اپنے مقام کو لوٹ آیا کرتے ہین اور شب و روز گنیش کی یاد کیا کرتے ہین یہ دوسرا شیولنگ منجملہ بارہ جوترلنگوں
ہے انکے درشن سے ہر طرح کی خوشی ملتی ہے اسکی مہمان تینون جہان مین ظاہر ہے جنکی پرستش سے بھگت
مال دولت وزن و فرزند سب کچھ ملتا ہے اے نارد جبکہ یہ جوترلنگ ظاہر ہوا تو ہم و بشن و تمام دیوتون وغیرہ نے
اوسکی پرستش کی اور ایک بھاری استت ہم سبھون نے پڑھا چنانچہ شیو ظاہر ہوئے اور ہم سبکو اوسی مقام پر
بردان دیکر اوسی مقام مین انتردھیان ہوگئے اس دوسرے جوترلنگ کی قرأت و سماعت سے جملہ اقسام کی خوشی ملتی ہے

اکیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم تیسرے جوترلنگ مہاکال کا بیان کرتے ہین جنکی خدمت سے بہتیرون نے پرم پد کو
پایا ہے واضح ہو کہ اونتی پوری جو منجملہ سات پوریون کے ہے اور جسکو اوجین کہتے ہین جسکے صرف دیکھنے سے گناہ
دور ہوجاتے ہین اور شیو و شیو رانی کی محبت زیادہ بڑھتی ہے (अवन्तीपुरी) وہان ایک برہمن نہایت نیک چلن شیو کا بھگت
بھسم دھارن کیے ہوئے رودراکچھ پہنے ہوئے ہمیشہ شیو و شنکر کہا کرتا تھا اور وہ بے خواہش شیو کی بھگت مین
مصروف رہا کرتا تھا وہ سب کام بموجب احکام بید کے کرکے دان وغیرہ نہین لیتا تھا وہ ہمیشہ پارتھی لنگ شیو کی
پوجن معہ ترکیب کے کیا کرتا تھا چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر اوسکو اپنی بھگت لازوال مرحمت فرمایا اوسکے چار لڑکے
تھے وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری مین مصروف رہا کرتے تھے اونکے نام یہ ہین اول دیوپریہ (देवप्रिय) دوم پریہ میدھا (प्रियमेधा)
سوم سکرت (सुकृत) چہارم دھرم باہی (धर्मवाही) اوسی زمانہ مین ایک اسر یعنی دیت بڑا صاحب طاقت ہوکر تینون جہان کو
تکلیف دینے لگا اوسکا نام دوکھن (दूषण) تھا وہ رتن مال (रत्नमाला) پربت پر معہ اپنی عورت کے رہا کرتا تھا اوسنے بھاری بڑی
عبادت کیا تھا اور برہم سے بردان بڑی قوت و زور کا حاصل کیا تھا چنانچہ اوسنے کثرت غرور سے تمام دیوتون کو بھی
فتح کرلیا اور اوسی پہاڑ پر مقیم ہوکر تینون جہان کی راجگی کرنے لگا اوسنے تینون جہان کے دھرم کو نابود کرکے
طرح طرح کے گناہ کیے اور سبکو تکالیف پہونچایا چنانچہ تمام دیوتا و منی وغیرہ میرے پاس جاکر فریاد کیا ہمنے کہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ ہم تو اوسے بردان دے چکے ہین مگر اسکو شیو قتل کرینگے تم خاطر جمع رکھو یہ کہکر ہم معہ تمام دیوتون رشیون
پاس جا کر بعد پرنام وسجدہ و استت کے عرض کیا کہ دوکھن دیت بڑا دکھ ہم سبکو دیتا ہے تینون جہان
وحشت اندوز ومطمین نہین تم ہمیشہ دیتون کو ناش ونابود کیا کرتے ہو براہ مہربانی اسکو بھی قتل کرو شیو نے
کہ تم سب اپنے مقامات کو چلے جاو ہم اسکو نابود کرینگے جبکہ ہمارے بھگت کو معہ اوسکے لڑکون کے جو
رہتا ہے یہ دیت دکھ دیویگا اوسوقت ہم اوسکو قتل کر ڈالینگے یہ سنکر ہم سب اپنے اپنے مقامات
آکر منتظر وقت کے رہے چنانچہ شیو کی مایا سے دوکھن کے دل مین یہ بات آئی کہ شیو کے بھگتون کو تکلیف
اس خیال سے اوسنے اپنے بہادرون کو حکم دیا کہ دیوتون کی اصل وبنیاد برہمن ہین اور اونکی جڑ شیو بھگت
اس سے تمکو واجب ہے کہ شیو کے بھگتون کو بیخ وبنیاد سے نابود کرو یہ کہکر خود معہ فوج کے واسطے قتل
بھگتون کے روانہ ہوکر اول اوجین مین آیا کیونکہ اوسنے سنا تھا کہ اوجین مین شیو کے بہت بھگت
اوسنے اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کیا اور اسقدر فتنہ وفساد وظلم وتعدی کیا کہ تمام اوجین کے باشندے
کمال حیران ونالان ہوئے جو باشندے بحالت اضطراب گھر بار چھوڑ کر باہر کو بھاگے اونکو دیتون نے
کر لیا مگر شیو کے بھگت بدستور اپنے گھرون مین بیٹھے رہے کیونکہ اونکو یقین کامل تھا کہ شیو ہمارے
مددگار ہین ہم کیون فرار ہوین آخر کو دیت معہ فوج کے اوسی مقام پر پہونچا جہان شیو کے بھگت بیٹھے
دیت نے حکم دیا کہ انکو قید کرلو اور فوراً مار ڈالو یہ کہکر خود معہ دیتون کے برادہ قتل کے آگے کو چلا لیکن
دل مین ذرہ بھی خوف نہ آیا اوسوقت شیو نے یہ تدبیر کیا کہ وے اوس مقام تک نہین پہونچے جہان کہ برہمن
بھگت پارتھی پوجن کر رہے تھے کہ اونکے گرد اگرد زمین شق ہوکر غار ہو گئی اور اسقدر آواز ہولناک اوس
اندر سے نکلی کہ تینون جہان کانپ اوٹھے اور اکثر دیت بیہوش ہوکر گر پڑے اکثر بھاگ گئے مگر دوکھن
تو بھی اوسکے اندر گھس گیا تا کہ اونکو مار ڈالے غرض قریب تھا کہ وہ برہمن کے نزدیک پہونچ جاوے کہ شیو
ظاہر ہوکر نہایت غصہ سے فرمایا کہ تمہین ہمارے بھگتون کو مارو گے دیکھو ہم اسیواسطے ظاہر ہوئے ہین
مارنے مین اب ہمکو کچھ بھی تامل نہین ہے ہم مہاکال ہین اپنے بھگتون کو بچاتے ہین اب تو آگے نہ
مگر تو بھی دوکھن دیت نے کچھ نہ مانا آگے چلا شیو نے ایک ہنکار کیا جسکی وجہ سے دوکھن فوراً جل کر خاک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور تمام دیت جو اوسکے ہمراہ تھے سب اوسیوقت جل گیے باقی دیت بھاگ کر نیچے زمین کے پوشیدہ ہو رہے اور برہمن معہ اپنے چارون لڑکے کے شیو کو دیکھکر نہایت خوشی سے شیو کی استت کرنے لگا اسی عرصہ مین تمام دیوتا و مُن وغیرہ اوس مقام مین آگیے اور برہم و بشن بھی بڑے پریم سے رونق افروز انجمن ہوئے دیوتون نے دُندھبی بجایا آسمان سے بارش پھولونکی ہوئی ہم سبھون نے شیو کی استت پڑھا تب برہمن نے شیو سے عرض کیا کہ اے سداشیو آپ نے اپنے بھگتونکو اپنی تشریف آوری سے نہال کر دیا اور ہر طرح سے تمام رنجون کو نابود کرکے تینون جہان کو رکھہ لیا لیکن اپنی درخواست ہی کہ اسی گرت یعنی غار مین آپ معہ بھوانی اور اپنے گنون کے مقیم ہوویں اور چونکہ دوکھن وِلّیت جہان کا کال تھا اوسکو تم نے ناس و نابود کر دیا اس سے تمہارا نام مہاکال ہو تمہاری پرستش سے خلقت کامیابی حاصل کرے چنانچہ اور سبھون نے بھی اسبات کو عرض کیا شیو نے منظور فرمایا اور برہمن کی قائم کی ہوئی جو مورت شبولنگ کی اوس مقام پر قائم تھی اوسکے اندر شیو نے ظہور کیا اوسوقت برہمن نے معہ اپنے لڑکون کے اور برہم او بشن و تمام دیوتون و من وغیرہ نے اوس مورت کی پرستش کیا اور بعدہ جلسہ برخاست ہوا سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گیے

بائیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد مہاکال کی پرستش سے کوئی شئے نایاب نہین بلکہ برہم پد حاصل ہوتا ہی اور مہاکال کے برابر بھگت کا خوشی دینے والا دوسرا نہین اونکی پرستش سے جمیع مطالب حاصل ہوتے ہین اور گناہ دور ہوجاتے ہین اور مال و دولت و زن و فرزند و عیش و آرام زیادہ ہوکر رنج کا نشان باقی نہین رہتا عمر زیادہ ہوتی ہے اور جمیع عوارض زائل ہوجاتے ہین راجہ چندرسین کی آفت انھین کی پرستش سے دفع ہوگئی اور مہری کرکے اپنا خادم بنا لیا نارد نے کہا کہ چندرسین کی مہری کرکا چرتر مفصل بیان کرو برہما نے کہا کہ اوجین مین چندرسین راجہ ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا اور وہ مہاکال کی بڑی خدمت کیا کرتا تھا اور من بھدر جو شیو کا ایک گن تھا اوسی اور چندرسین سے بڑی دوستی ہوگئی اوسنے خوشنود ہوکر راجہ کو چنتامن من رتن کو دے دیا جسکی دیکھنے و سننے و چھونے و یاد سے تمام تکلیف رفع ہوکر فرخندگی حاصل ہوتی ہے اور آہن و جست و پیتل و تانبا وغیرہ جو اوس مین چھو جاوے وہ فوراً سونا ہوجاوے راجہ چندرسین اوس من کو پہنکر مانند آفتاب کے پرنور معلوم ہوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جبکہ یہ حال دوسرے راجون نے سُنا تو اونسکو لالچ ہوا اور ہرطرح کی تدبیرون سے آکر راجہ سے اوس کا
مگر چندرسین نے کسیکو نہ پایا تب توسبکے دل مین بڑی عداوت پیدا ہوئی کیونکہ قاعدہ کلی ہے کہ جاہل اور
دولت پر حسد کیا کرتے ہین اور ظاہر ہے کہ دیوتا سے جو چیز حاصل ہوا وسکو کسیکو نہ دینا چاہیے
روی زمین نے متفق ہوکر چندرسین کے اوپر خروج کیا اور اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کرلیا لیکن راجہ
اسوقت مین بھی کمال استقلال وشکیبائی کے ساتھ بدون آب وخورش کے مہاکال کی سرناگت مین گر
رات دن اونکی پرستش کی شیو مہاکال نے اوسوقت یہ چرتر کیا کہ ایک گوپی پانچ برس کا اپنا لڑکا لیے ہوے
آئی اور چندرسین کی پوجن کو دیکھنے لگی لڑکے کو کمال شوق شیو کی پوجن کا پیدا ہوا اوسنے ایک پتھر کو
ساتھ اوٹھا کر اوسکو قائم کیا اور دل وجان سے اوسکی پرستش کیا اور ہر ترکیب سے پرستش مین مصروف ہوا
صرف اپنی عقل سے بہت باتون کو کیا وہ بار بار شیو کا پرنام کرکے ناچنے لگا جبکہ اوسکے ما نے اوسکو
کھانے کے بولایا تو وہ اپنے ماں کے پاس نہ گیا چنانچہ اوسکے ما نے اوس مقام پر جاکر اپنے لڑکے
کیا اور ہاتھ پکڑ کر کھینچ لیا مگر تو بھی وہ شیو کی محبت مین غرق ہوکر نہ گیا تب اوسکے ما نے شیولنگ کو
پھینک دیا اور نہایت غصہ کے ساتھ لڑکے کو خوب مارا اوسوقت وہ لڑکا بہت رویا اور بیہوش ہوکر
گر پڑا جبکہ اوسنے آنکھین کھولین تو عجیب طرح کی کیفیت اوسکو دیکھ پڑی یعنی ایک عمدہ بنا شوالہ دیکھا جسمین
طرح کے جواہرات ورتن لگے تھے اوسکے ستون جواہرات سے مرصع وطلائی دروازہ اور ہزارون طلائی کلس
چڑھے ہوے اوسکے درمیان مین ایک جواہرات کا سنگھاسن رکھا ہوا اوسکے درمیان مین شیو کا لنگ جواہر
بنا جان سے ہے ایسی شیو کی عظمت دیکھکر وہ لڑکا ساتھ حیرت وتعجب کے نہایت خوش ہوا اور شیو کی پوجن کی
معلوم کیا اور ڈنڈوت کرکے زمین مین گر پڑا اور بہت استت شیو کی کیا اور کہا کہ ہماری ما جو نہایت جاہل ہے اوس کے
قصور کو معاف کیجیے جو پھل کہ مجکو آپ کی پرستش مین ہوا ہوا وسکی عوض مین مین صرف یہ چاہتا ہون کہ میری ما کا
دور ہوجاوے جب کہ شام کے وقت وہ لڑکا اپنے گھر کو چلا تو دیکھا کہ ایک شہر جدید مانند اندرلوک کے
آباد ہو گیا ہے اور جواہرات ومن وغیرہ ہر چہار سمت موجود ہین اوسمین سب سے زیادہ عمدہ اوسکی ما کا گھر ہے اور
مکان مین پلنگ جواہرات سے مرصع رکھے ہوے ہین جسکے اوپر سفید بستر پڑے ہوے ہین اوسکی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پی اوسکی ما سو رہی ہے وہ عمدہ لباس و زیورات پہنے ہوئے ہے اور اوسکی صورت و شکل اوسی طور کی منور تابان ہو گئی ہے چنانچہ اوسنے اپنی ما کو خواب سے بیدار کیا اوسکی ما نے بھی اوٹھکر جب یہ چرتر دیکھا تو سخت حیران ہوئی اور کمال خوش ہوکر اپنے لڑکے کو اپنے بدن سے لپٹا لیا اور شیو کی مہربانی سمجھکر راجہ کے پاس سب ماجرا کہلا بھیجا چنانچہ راجہ شیو کا یہ چرتر سنکر بہت خوش ہوا اور معہ اپنے دوستون کے جاکر دیکھا اور نہایت پریم مین غرق ہوکر کمال شادان و فرحان ہوا اور لڑکے کے ساتھ معانقہ جسمانی کیا اور کہا کہ خوشا نصیب و زہے طالع اوس راجہ کے ہین جسکی رعایا اسقدر شیو کی بھگت مین مستحکم ہو

تینتیسوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اسیطرح تمام رات شیو کے چرتر و مہمان کہتے کہتے مثل ایک لمحہ کے گذر گئی اور دشمن کا خوف ذرہ بھی کسیکے دل مین نہ آیا صبح کو جب راجون نے اپنے مخبرون سے اس شیو کے چرتر کو سماعت کیا تو وے سخت متحیر و متعجب ہوئے اور آپسمین کہا کہ جس مقام پر سدا شیو ایسے مہربان ہین وہان کسیکی کیا چل سکیگی آخر اونہون نے سب ہتھیارون کو ڈالکر چندرسین کے پاس گئے اور چندرسین نے سبکی خاطرداری کیا بعدہ سبھون نے مہاکال کے درشن کیا پھر گوپی کے مکان مین جاکر گوپی کی بڑی تعریف کیا اور جبکہ گوپی کے لڑکے کے قائم کئے ہوئے لنگ کو دیکھا تو وے سب شیو کی بھگت مین قائم ہوگئے اور ایک بڑی بھاری مجلس آراستہ ہوئی جسمین سب راجاؤن نے گوپی کے لڑکے سے معانقہ جسمانی کیا اور بڑے بڑے تحائف اوسکو دیے اور جسقدر جہان مین گوپ بستے تھے اون سب کا راجہ اوسی لڑکے کو قائم کردیا اوسوقت ہنومان اوس مقام پر ظاہر ہوئے چنانچہ تمام راجہ اوٹھ کھڑے ہوئے اور ہنومان کو معلوم کرکے سبھون نے اشٹ پڑھا جو کمال طویل ہے اور کہا کہ ہمارے بڑے بھاگ ہین جو آپ یہان تشریف لائے یہ کہکر تمام راجہ خاموش ہوئے اور ہنومان نے اوس گوپی کے لڑکے کو اوٹھا لیا اور اپنی چھاتی سے لگاکر اوسکے تمام جسم کو چھوا اور تمام راجون سے ہنومان نے فرمایا کہ یہ مہاکال شیو کا لنگ نہایت مبارک ہے یہ بڑی خوشی کا دینے والا تمام رنجون کا زائل کرنے والا بھگتون کا فریادرس اور دشمنون کا نابود کرنے والا ہے کلہ کے روز تیرس تتھ اور سنیچر کا دن تھا چنانچہ پردوش وقت مین اس گوپی کے لڑکے نے شیو کی پوجن کیا مہاکال نے خوشنود ہوکر اسکو معہ راجہ چندرسین کے نہال کردیا مہاکال کے برابر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرا مالک نہین ہے تین فقط مہاکال کا نام لینے سے درد و تکلیف خاکستر ہو جاتی ہے ہرچند کہ پردوش
تیرس کا برت سب برتون کا راجہ ہے لیکن جبکہ یہ پردوش سنیچر کے روز پڑے تو وہ اور بھی زیادہ مبارک ہے
اور جو اندھیا لے پاکھہ مین پردوش ہوتا ہے اوسکی مہمان جیشمار ہے ایسا جوگ پاکر اگر مہاکال کی پوجن کرے
تو شخص برت کرنے والا اور مہاکال کا پوجنے والا تمام عمدہ پھلون کو حاصل کرے اور مکت پاکر ہمیشہ شیو کے
نزدیک رہا کرے اس لڑکے نے اسیطرح کے جوگ مین کلہہ کے روز مہاکال کی پرستش کیا تھا اس
کے برابر دوسرا کوئی گوپ گوپون کی نیکنامی بڑھانے والا نہوگا اسکی آٹھوین پشت مین نند نام گوپ پیدا
وہ کامل شیو کا خادم ہوگا وہ گو بیشتر شیو لنگ کی پرستش کریگا چنانچہ شیو کے حکم سے بشن خود اوسکے لڑکے
بنام کرشن کے مشہور ہونگے آج سے اس لڑکے کا نام سری کر ہوگا یہ کہکر ہنومان نے اوسکو شیو کی پرستش
تمام ترکیب کو سکھلایا اور راجہ چندرسین اور سری کر پہ بڑی مہربانی کرکے انتردھیان ہو گئے تمام راجہ
سے اجازت لیکر اپنی اپنی دارالریاست کو لوٹ گیے اور سری کر موجب ہدایت ہنومان کے برہمن کے
ذریعہ سے شیو کی پرستش مین مصروف ہوئے اور چندرسین و سری کر دونون جہان مین خوش رہکر عاقبت
پرم پد کو پایا اے نارد مہاکال کی ایسی مہمان ہے یہ چپتہ کمال مقدس ہے اسکی قرات و سماعت سے دونون جہان
خوشی حاصل ہوتی ہے ختم ہوا ۳۱ اوتار

چھتیسوان ادھیاے
ذکر چھتا جیوتر لنگ کا

برمہا نے کہا کہ اے نارد ایک وقت تم گوکرن چھیتر مین جسکا ذکر ہم کرچکے ہین گئے اور گوکرن مین اشنان
کرکے تمنے مہابل شیو لنگ کی پوجن کیا اور وہان سے لوٹ کر شیو لنگون کو دیکھتے ہوئے ریوا ندی جو
تمام ندیون مین اعلی ہے اور جو شیو کے لڑکے مشہور ہے اوسکے کنارہ تم پہونچے ریوا ندی کی مہمان تو تینون جہان مین
کہ جسکے صرف درشن کرنے سے تمام گناہ و رنج دور ہو جاتے ہین اور جسمین اشنان کرکے دنیا مین طرح طرح کے
عیش و آرام کے بعد عقبی مین پرم پد حاصل ہوتا ہے تینون جہان کی تمام ندیون سے گنگا بہتر ہین جسمین غسل
کرنے سے خوشی لازوال ملتی ہے اوس سے بہتر ریوا ہے جیسا کہ بید و پوران کہتے ہین چونکہ روز جہاد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اشنان کرنے سے گناہ دور ہو جاتے ہین اور تین دن سرستی کے اشنان سے وایکروز گنگا مین اشنان کرنے سے
تمام گناہ زائل ہوتے ہین اور ریوا کے صرف دور ہی سے درشن کرنے مین اسقدر پھل حاصل ہوتا ہے
اور جیسے گنگ بھی شیو کے مانند ہین اور جہان نرمائل شیو کا لینا کچھ بھی دوکھ نہین رکھتا وہان جو تار جنتر تیرتھ ہے
وہ تمام گناہون کا دور کرنے والا ہے اے نارد تمنے وہان جا کر اشنان کیا اور پرنوتیشر شیولنگ کا پوجن کیا
وہان تمنے بندھاچل پہاڑ کو دیکھا جہان تمام روی زمین کی رونق دکھلائی دیتی ہے طرح طرح کے درخت وجانور
وہان موجود ہین وہ پہاڑ دو طرح کی صورت رکھتا ہے چنانچہ وہ نہایت زیب و زینت کے ساتھ مانند دیوتون
کے صورت اختیار کیے ہوے تمکو دیکھکر نہایت خوش ہوا اور تمہارا استقبال کرکے تمکو پرنام کیا اور بہت
خوشامد کے ساتھ تمکو اچھی نشستگاہ پر رونق افروز کیا اور مبارک سامان سے تمہاری پرستش کیا اور شکریہ
تمہاری تشریف بری کا ادا کیا اور کہا کہ اب مین اپنے تمام خاندانون مین سب سے عظیم و اعلی کہلاؤن گا
میری حالت خراب جو بوجہ پہاڑ ہونے کے ہے جاتی رہیگی یہ سنکر تمنے آہ سرد کھینچا تب بندھیاچل نے
کہا کہ اے نارد کیا وجہ آپ کے دم سرد لینے کی ہے آپ مہربانی کرکے بیان فرماتے ہے ہر چند کہ طاقت
زمین تھامنے کی سمیر مین ہے اور بوجہ رشتہ داری شیو کے ہماچل لایق تعظیم کے ہے مگر میرو صرف میری
دانست مین بوجہ دیوتا و باشش دیوتون کے برتر کہا گیا ہے اور نکہد و نیل و مندراچل و رسندومی در کوٹ
وکروچ وکشکندھا سہری گردسجیہ وغیرہ پہاڑ زمین کے تھامنے مین ہمارے برابر نہین ہین ایسے غرور کے
کلام بندھیاچل کے سنکر دلمین کہا کہ غرور سے سوائے رنج کے سرور حاصل نہین ہوتا کیا سمیری گر سے
اور کوئی پہاڑ زیادہ برتر و معظم ہے بلکہ نہین جنکے سکھر یعنی کنگرہ دیکھکر برہم پد ملتا ہے آخر کو تمنے بندھیاچل
سے کہا کہ درحقیقت تم راست کہتے ہو تم فی الجملہ ایسے ہو لیکن سمیر تمکو کچھ بھی کسی شمار مین نہین جانتا اسی وجہ
سے ہمنے آہ سرد کھینچا تھا یہ کہکر اے نارد تم تو روانہ ہوئے اور بندھیاچل کمال متردد ہوا اور کہا کہ مجھپر
لعنت ہے جسکے ایسا دشمن قوی موجود ہے مین کیا کرون جس سے مجھکو سمیرو پر فتح حاصل ہو آخر کو طرح
طرح کے افکار و ترددات کے بعد اس بات کو اپنے دل مین قرار دیا کہ شیو کی سرناگت مین جا کر بموجب
ہدایت اونکی کے عمل کرون تا کہ مجھکو فتح نصیب ہو اونکی خدمت سے کسکو کامیابی حاصل نہین یہ خیال کرکے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ نربدا کے کنارہ گیا جہان اونکار شیو لنگ براجمان ہین اور جہان کہ ریوا کا مخرج ہے اوس مقام پر
پر بندھیاچل نے شیو لنگ کو قائم کیا جسکا نام امرشیو ہے دوسرا نام اوسکا پرمیشر ہے چنانچہ
تک وہ برابر پوجن و دھیان مین معروف رہا آخر کو شیو جب دھیان بندھیاچل کے اوسکے
کھڑے ہو گیے اور برمہوہ کو زبان پر لائے بندھیاچل نے شیو کی مورت کو معہ تمام خاص نشانات کی

پچیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ بندھیاچل نے ایسی صورت پاک سدا شیو کی دیکھکر بعد سجدہ و پرنام کے بڑی استت
اور کہا کہ مین آپکی سرناگت ہون ہماری آفت کو دور کرو ہمسے ناحق میرو عداوت کرتا ہے اور وہ
کو ہمارا مالک اور بہادر تصور کرتا ہے مین آپ سے اسبات کا ہدایت خواہ ہون جسطرح سے کہ
مغلوب کرون شیو نے فرمایا کہ منظور ہے یہی ہوگا اوسوقت تمام دیوتا ومن وغیرہ اوس مقام پر جمع
اور سبھون نے شیو کو پرنام کیا اور بندھیاچل نے بالاتفاق سب دیوتون ومن وغیرہ کے شیو سے
التماس کیا کہ آپ مہربانی کرکے یہان مقیم ہون چنانچہ شیو نے منظور فرما کر جو لنگ کہ بندھیاچل نے قائم
کیا تھا اوس مین تصرف فرمایا اور دوسرا لنگ پورن انش سے جو تارپشیر تھا وہ دوسرا شیو کے انش سے
لنگ ہوا چنانچہ جو خنتر استھل لنگ ہے وہ تارپشیر ہے اور جو لنگ پارتھی کا ہے وہ پرمیشر لنگ ہے
وہان بڑا جلسہ و جشن ہوا اور سبھون نے اوس شیو لنگ کی پوجن کیا اور بعدہ اپنے اپنے مقامات کو
اور بندھیاچل اپنے گھر آکر کہنے لگا کہ مجھکو وجہ غرور سمیر کی معلوم ہو گئی وہ یہ ہے کہ اوسکا طواف آفتاب
ماہتاب معہ ستارون کے کرتے ہین اسی وجہ سے اوسکو اپنی بزرگی پر غرور ہے چنانچہ مین آج اسقدر
کہ آفتاب کو چلنے سے روک لونگا اس تدبیر سے مین سمیرو کو مغلوب کرونگا چنانچہ یہ بات قرار دیکر وہ
بڑھا کہ آفتاب کی رفتار کو روک لیا اور آفتاب ہرچند کہ ہزارون شعاع سے روشنی کو پھیلا کر آگے
روانہ ہوئے مگر گھوڑے آگے کو نہ چل سکے وے اس مقام پر مقیم ہو گیے جسکی وجہ سے دو سمت مین یعنی
اندر لوک و کبیر لوک مین بوجہ کثرت حرارت و شعاع کے کمال حیرانی و پریشانی واقع ہوئی اور سب لوگ جلنے
اور برن و جمراج کی سمت مین تاریکی چھا گئی جسکی وجہ سے وہانکے مرد و عورت سب مضطر و بیقرار ہوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ن کہ اسطرح تینون جہان حیران و پریشان دیوتا وسن وغیرہ ملک ہمارے پاس گیے اور تمام کیفیت کہہ سنایا ہمنے
بندھیاچل نے واسطے فتح کرنے میرو کے ریوا ندی کے کنارہ پر نوبشیر شیو کی نزدیک بڑی ریاضت کیا ہے
خود آپ ایک لنگ پرنوبشیر نام قائم کیا ہے اور اوسکے بردان سے اسقدر طاقت کو بہم پہونچایا ہے اس سے
تم سب ملک وہان جاو اور پرنوبشیر کی خدمت مین مصروف ہو تمہارے حق مین بہتر ہوگا چنانچہ وے سب جاکر
اونکی پرستش مین مصروف ہوے شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تم سب ہماری کاشی پوری مین جاکر اگست منی سے
سب ماجرا بیان کرو وہ تمہارا کام کردیونگے یہ سنکر تمام دیوتا وغیرہ اگست کے پاس آکر پرنام کیا اور بعد استفسار
اگست کے برہسپت نے کہا کہ بندھیاچل نے آفتاب کو روک لیا ہے ہم بموجب حکم شیو کے تمہاری پاس
چارہ کار کے لیے آئے ہین اگست نے منظور فرماکر سبکو رخصت کردیا اور کاشی کو کمال رنج و محن کے ساتھ چھوڑکر
بندھیاچل کے پاس گیے جنکو دیکھکر بندھیاچل لرزان ہوا اور کہا کہ مین آپ کا غلام ہون جو حکم ہو اوسکی تعمیل کرون
اگست نے فرمایا کہ جب تک ہم واپس نہ آوین تب تک تم اسیطرح رہنا یہ کہکر اگست سمت دکھن کے جاکر پھر
واپس نہ آئے اور بندھیاچل اگست کی واپسی کا منتظر رہا نہ تو اگست واپس آئے اور نہ بندھیاچل بڑھ سکا تینون
جہان کو بڑی خوشی حاصل ہوئی یہ چرتر کمال پاک ہے اسکی قرات و سماعت سے جہان مین خوشی عاقبت مین پرم پد حاصل ہوتا ہے

چھبیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ہمارے لڑکے سیونبھو منو بڑے صاحب اقبال ہوئے جنھون نے تمام دھرمون کو
بیان کرکے گناہونکو دور کردیا اونھون نے شیو کی بھگت نہایت پاکیزہ کیا اور اونھون نے اسمرت کو تصنیف
کرکے جمیع بحث و مباحثہ کو رفع کردیا اونکے تین لڑکیان و دو لڑکے پیدا ہوے جنکی بڑی اولاد ہوئی ایک لڑکے
کا نام اُتان پاد اور دوسرے کا پریبرت تھا اور اسی پریبرت نے رتھہ پر سوار ہوکر مانند آفتاب کے تمام جہان
مین گشت کرکے تمام دیپ و سمندرون کو بنایا اوسکے سات لڑکے پیدا ہوئے جنکو ہماری اجازت سے سلسلہ وار
ایک ایک دیپ دے دیا اور خود شیو کی بھگت مین مصروف ہوکر پرم پد کو حاصل کیا اون مین جو سب سے بڑا اوسکا
اگنیدھر نام تھا وہ جنبو دیپ کا مالک ہوا اوس سے نابھہ نامے لڑکا پیدا ہوا اور اوس سے رکھبہ نام لڑکا پیدا ہوا
اوسکے سو لڑکے پیدا ہوے جنمین سب سے بڑے لڑکے کا نام بھرت تھا جو چکرورتی راجہ ہوا اور نو لڑکے جوگی ہوکر

جنکے ساتھ یم نے بڑا مباحثہ کیا اور اکیاشی لڑکے پیدہ ہوئے باقی چھتری ہوکر اپنے دھرم
مستقل رہے بھرت کی نیکنامی تینون جہان مین پھیل گئی وہ شیو کا بڑا بھگت تھا جو لڑکا جس کھنڈ مین
وہ کھنڈ اوسیکے نام سے مشہور ہوگیا المختصر سیہومن کے بڑے لڑکے جنکا نام آکوت
ساتھ بیاہی گئی چنانچہ رُچ من واسطے حصول فرزند کے بشن کی عبادت مین مصروف ہوئے اور بشن
ہوکر فرمایا کہ بر وان مانگو رُچ من نے کہا کہ ہم تمہاری مانند لڑکا چاہتے ہین بشن نے فرمایا کہ یہی ہوگا
بشن اپنے لوک کو اور مین اپنے گھر کو واپس آئے آخر کو بعد وضع حمل کے بشن دو روپ ہوکر آکوت
پیدا ہوئے جنکا نام نر و نارائن ہمنے رکھا اوسوقت ہم سب نے آکر بڑا جشن کیا اور بعد جشن
ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے چنانچہ دونون نے اپنے دونون لڑکون کو بشن جانکر نذر
کو ادا کیا بعدہ نر و نارائن دونون ہمالہ کوہ مین واسطے ریاضت کے تشریف لے گئے اور جو ہمالہ کی
بنام کیدار کے مشہور ہے وہان دونون نے بڑی ریاضت کیا اور پارتھی پوجن کرکے شیو کا دھیان
کرتے رہے اسیطرح ایک مدت مدید ریاضت وعبادت کرتے گذر گئی تب شیو کمال خوشنود ہوکر اوس
ظاہر ہوئے جہان کہ نر و نارائن ریاضت کرتے تھے دونون نے شیو کو اپنے سامنے کھڑا دیکھکر بڑی
پڑھا اور کہا کہ ہمکو اپنی بھگت عطا کرو یہ کہکر نر و نارائن خاموش ہوئے شیو نے فرمایا کہ تمہاری ایسی پاک
ہم کمال خوشنود ہوئے جو دلکی خواہش ہے وہ ہم سے مانگ لو تم تو ہمارے روپ ہو بھگتون کے واسطے
زمین مین اوتار لیا ہے یہ سنکر نر و نارائن نے فرمایا کہ ہمکو اپنے قدمون کی بھگت ومحبت دو اور اسی مقام
اپنے پورن انس سے مقیم رہو یہ سنکر شیو متبسم ہوکر کیدار مین جہان نر و نارائن ریاضت کرتے تھے
پورن انس کے ساتھ مقیم ہوگئے اور جیوتر لنگ ہوکر بنام کیدار ایشر کے مشہور ہوئے نر و نارائن نے
پرستش کیا بعدہ ہم بشمول تمام دیوتون و منی لوگون کے فوراً اوس مقام پر پہونچکر شیو کی پرستش کیا اوسوقت
مہربان ہوکر سبکو نہال کردیا بعدہ ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور نر و نارائن کمال
اوسی مقام مین مقیم رہے ہر روزہ کیدار ایشر کی پوجن کرتے ہین اوس مقام کو بدری بن
جہان دیوتا و منی وغیرہ شیو کی پرستش کرتے ہین یہ کیدار ایشر شیو اوتار تمام بھرت کھنڈ کے گناہون

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے والے ہین نارد وغیرہ مُنی معہ بشن و نروناراین و اندر وغیرہ کے انکی پوجن کیا کرتے ہین کیدارِیشر
کے صرف درشن سے تمام گناہ جل جاتے ہین وہان جاکر جو شخص کہ برف مین گل جاتے ہین وے پرم پد کو حاصل
کرتے ہین اونکو بلا محنت مکت ملجاتی ہے اور جنکے درشن کیواسطے روانہ ہوکر اگر اثناء راہ مین مرجاوے
تو بھی مکت ملتی ہے انکی مہمان بید و پوران بیشمار بیان کرتے ہین جسوقت کہ کرشن چندر بشن کے اوتار جراسندھ
سے مغلوب ہوکر کیدارِیشر مین جاکر شیو کی بڑی بھاری خدمت عبادت و پرستش کیا اور سات ماہ تک شیو کا دھیان کیے ہوئے
صرف ایک قدم سے حبس دم کیے ہوے کھڑے رہے چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر واسطے مانگنے بردان کے
اجازت دیا کرشن نے بیشمار قوت کو طلب کرکے سب کو فتح کرلیا اور جبکہ راجہ پانڈو کی لڑکی وہان گئی تاکہ کیدارِیشر
کے درشن کرین اور اپنے گناہون سے نجات پاوین تو شیو بصورت جاموس کے ہوکر وہان سے بھاگ چلے
چنانچہ اونھون نے غایت محبت سے دُم کو اسقدر مستحکم پکڑا اور درخواست کیا کہ جو گناہ ہمکو مہابھارت کی لڑائی
مین لاحق ہوا ہے اوسکو براہ مہربانی دور کرو اور اسی مقام پر مقیم ہو چنانچہ شیو پچھلے دھڑ سے اوس مقام پر مقیم ہوگئے
جسکی وجہ سے پانڈو کے لڑکون کے تمام رنج و گناہ دور ہوگیے اور اگلے دھڑ سے نیپال مین جاکر اوس
ملک کو نہال کیا اور بصورت ہری ہر کے وہان سبکو سب کچھ دیتے ہین اونکے درشن سے سب گناہ
چھوٹ جاتے ہین یہ چرتر ہمنے کیدارِیشر کا بیان کیا اب ہم بھیم شنکر جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین

ستائیسوان ادھیاے ۲۷

برہما نے کہا کہ جسطرح سے کہ کامروپ دیس مین شیو ظاہر ہوے اور جس وجہ سے ظاہر ہوئے وہ سب چرتر
ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین بھیم نامے ایک دیت جو کنبھ کرن کے نطفہ سے پیدا ہوا تھا
اور جسکی مادر کا نام کرکٹی تھا وہ معہ اپنی والدہ کے سیجھ کوہ پر مقیم ہوکر تینون جہان کو مانند گیاہ کے سمجھکر انواع
انواع طرح کے فتنہ و فساد کرنے لگا ایکروز اوسنے اپنی ماں سے دریافت کیا کہ ہمارے والدین کون ہین
وے کہان گیے ہین تم تن تنہا یہان کسوجہ سے رہتے ہو تو ہمکو مانند بیوہ عورت کے معلوم ہوتی ہو چنانچہ
اوسکی ماں نے کہا کہ تم کنبھ کرن کے لڑکے ہو جو راون کا چھوٹا بھائی تھا جسکو دسرتھ کے لڑکے رام چندر جی
نے مار ڈالا یہ سنکر بھیم نے پوچھا کہ تیرا شوہر اور ہے اور میرا باپ اور کوئی شخص تھا اور کنبھ کرن و راون کون تھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور راون کون ہین جنھون نے اونکو مارڈالا تم سب حال بیان کرو چنانچہ اونسے آغاز سے انجام تک
دسورتھ کا چترکوٹ و سیتا کا ہرلینا و پھر لنکا مین رام کا جانا و قتل تمام دیتون کا مفصل کہہ سنایا اور کہا
مین بیوہ ہوگئی تو اپنے والدین کے گھر مین رہنے لگی اونھون نے میرے بچے کو دیکھکر مین لوگون کو
قتل میرے شوہر کے ہوئے تھے کہنا شروع کیا اور ڈنڈک بن مین مُن لوگون کو کیا کر دیتون کو
اونھون نے اگست کے ایک شاگرد کو جنکا نام ستیکھن تھا کھانے کا ارادہ کیا چنانچہ ہمارے
اونھون نے نظر قہرالود سے دیکھکر جلا دیا اور مین بدون مادر و پدر کے ہوکر مجھکو لیکر یہان بھاگ کر آ

باقی حال رامائن کا ہی ترجمہ نہین کیا
۲۸
اٹھائیسوان ادھیاے

بھیما نے کہا کہ رام چندر کا چرتر سنکر بھیم نہایت مشتعل ہوکر بحالت غیظ و خشم خیال انتقام مین سوچنے لگا کہ
ہمارے ساتھہ بڑی برائی کیا ہے جنکی مدد وشن نے کیا اور ہمارے خاندان کو نابود کرا دیا دیتون کی
ہوئی ہے جو شخص کہ اپنے باپ کا قصاص نہ لیوے وہ غلام ہونیکا غلام ہے چنانچہ وہ بہت ریاضت
جاکر بھاری عبادت مین مصروف ہوا اور اسقدر سخت ریاضت کیا کہ ہزار برس تک حبس نفس کیے ہوئے
مگر ہم دیوتون کی تکلیف سمجھکر اوسکی اوپر مہربان نہوے چنانچہ کثرت ریاضت بھیم سے تینون جہان جلنے لگا
دیوتا و مین وغیرہ اپنے اپنے لوکون سے بھاگ کر ہماری سرناگت مین آئے اور بھیم کی ریاضت کا حال
کہا کہ وہ برآدہ دیت کی عورت اور نطفہ کمبھکرن سے پیدا ہوا ہے اور اپنے باپ کے عوض لینے کی نیت
ریاضت کر رہا ہے اوسکے تیج سے تینون جہان جلے جاتے ہین تم جاکر اوسکو بردان دو تاکہ تینون جہان
محفوظ رہین ہر چند کہ ہمکو یہ کلام کہنا واجب نہین ہے مگر باختیار غرض کے یہ عرض کرتے ہین ہم دیوتون
کرکے اوسکے پاس جاکر واسطے مانگنے بردان کے اجازت دیا بھیم نے کہا کہ مجھکو بیشمار طاقت مرحمت کرو تاکہ
اپنے باپ کے دشمنون کو مغلوب کرون ہمنے یہ بردان دینا منظور کرکے انتردھیان ہو گئے اور بھیم شادان
فوراً اپنے ماں کے پاس گیا اور کہا کہ مین تمام مُن و دیوتون کو قتل کر ڈالونگا تم اپنی آنکھون سے اپنی خوشی
کرو گے یہ کہا اور ایک نعرہ سہمگین ایسا مارا کہ تینون جہان لرزہ مین آئے دیوتون کو خوف اور دیتون کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ل ہوئی دیت تمام معہ اپنے اپنے خاندانون کے اوسکے پاس گیے اور بھیم کو اپنا راجہ بنایا اور بھیم معہ تمام دیتون
کے اندر کے اوپر چڑھ کیا دیوتا تمام وکمال بھاگ گیے اور بشن کی سرناگت مین پناہ گیر ہوئے چنانچہ بشن
دیوتون کو ہمراہ لیے ہوئے دیت کے مقابل مین کھڑے ہوئے آخر کو بڑی معرکہ آرائی ہوئی اور فریقین بخوبی
ے اور بشن و بھیم آپسمین بخوبی جنگ وجدل کرکے ہر قسم کے ہتیارون سے لڑائی کی آخر کو بشن نے کمال
غضبناک ہوکر معہ اشستر کو ہاتھ مین لیا اوسوقت الہام ہوا کہ اے بشن تم اپنے لوک کو چلے جاؤ اسکو تم فتح
نکر سکو گے اسکو شیو قتل کرینگے چنانچہ یہ الہام پاکر بشن فوراً انتردھیان ہوئے اور بھیم فتح وفیروزی کے
ساتھ معہ اپنی فوج کے واپس آکر حال فیروزمندی اپنی کا دیوتون پر اپنی ماں سے کہا اور تینون جہان کی سلطنت
کرنے لگا اور دیتون کو بجاے دیوتون کے مستقل حاکم قرار دیا اوسنے سبھون کے رتن چھین لیے اور بید و پوران
و اسمرت کے تمام وکمال دھرم کو خراب کر ڈالا

اونتیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ ہم و بشن معہ تمام دیوتون وغیرہ کے شیو کی سرناگت مین جاکر بعد سجدہ و پرنام کے استت پڑھا
اور تمام کیفیت بھیم کی بیان کرکے درخواست دفع کرنے بھیم کی کیا اور کہا کہ بدون تمہارے اور کسی سے
وہ نہین مریگا شیو نے فرمایا کہ اچھا موقع و وقت پر ہم اوسکو مارینگے جبکہ وہ کامروپ دیس کے راجہ پر جو
کہ جو ہمارا پرستار ہے تکلیف دیویگا تب ہم اوسکو قتل کرینگے تب تک تم اپنے اپنے مقامات مین جاکر
اس تکلیف کو گوارا کرو چنانچہ ہم سب واپس آکر منتظر وقت کے رہے ایکروز بھیم کے دل مین آیا کہ اگر شیو
اپنی باتون کو رام چندر کے حوالہ نکرتے تو ہمارے والد وغیرہ کسی طرح نہ مارے جاتے وہی شیو دیوتون
مین لوگون کی حفاظت کیا کرتے ہین اونھین کے زور پر بشن نازان رہتے ہین اوسکو مین مار ڈالون
لیکن وہ دکھہ نہین پڑتا اس لیے شیو کے بھگتون کو تکلیف دینا چاہیے وے اپنے بھگتون کی نالے عرضی
کچھ سکینگے یقین ہے کہ وہ فوراً موجود ہونگے یہ نیت کرکے وہ معہ اپنی فوج کے درپے تلاش شیو بھگتون
کے ہوا اور سب سے پہلے کامروپ کے راجہ کو شیو پرستار سمجھکر وہان آیا اور ہر طرح کے فتنہ وفساد کرکے تمام
مندر توڑ ڈالے اور مکانات کو مسمار کر دیا اور مال واسباب سب کا لوٹ لیا چنانچہ رعایا تمام دردمند ہوکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

راجہ کے پاس نالان ہوئے اسی عرصہ مین بھیم نے راجہ کے قلعہ کو محاصرہ کیا اور راجہ کو گرفتار کر کے باندھ لیا
اور بہت زدوکوب کیا اور راجہ کے پیرون مین بیڑی ڈالدیا اور تمام سلطنت کو راجہ سے چھین کر
جمیع سامان راجگی پر آپ خودمختار ہوگیا مگر راجہ نے ایسی حالت اندوہگین مین بھی شیو کی پوجن کو ترک نہ کیا
اور گنگا کو یاد پرماتمے اشنان کرکے پارتھی پوجن کیا اور دکھیا نامے اوسکی رانی جو اوسکی پاس تھی
وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری مین بدستور سابق مصروف رہی چنانچہ شیو خوشنود ہو کر خفیہ طور پر اسی
پارتھی مین مقیم ہوئے جسکی پرستش راجہ کر رہا تھا چنانچہ ایک شخص نے راجہ کو پرستش کرتے ہوئے
دیکھکر بھیم کو اطلاع دیا کہ دیکھو اسوقت تک وہ شیو کی پوجن کو ترک نہین کیا آپ خود بچشم خود دیکھ
چنانچہ بھیم تلوار ہاتھ مین لیکر بڑے غصہ سے راجہ کے پاس آیا بدین نیت کہ اوسکو اسی وقت قتل
کرونگا اور جو شخص کہ اوسکی مدد کریگا اوسکو بھی نہین چھوڑونگا چنانچہ جبکہ وہ راجہ کے نزدیک گیا
تو مخبر کے بیان کو صادق پایا اور کہا کہ اے راجہ تو یہ کیا کر رہا ہے ہم سے راست راست بیان کر
راجہ نے کہا کہ ہم تو شیو اپنی آفت دور کرنے والے کی پرستش کر رہے ہین وے اپنے بھگتون کے
بڑے محافظ ہین جو تمہارے دل مین آوے سو کرو ہمارے شیو حفاظت کرنے والے ہین بھیم نے
راجہ نے شیو کی استت پڑھا بھیم نے ہنسکر کہا کہ ہم تیرے مالک کو بخوبی جانتے ہین وے ہمارا
کیا کر سکینگے ہمارے باپ وغیرہ نے کیا شیو کو قائم نہین کیا تھا کیا وے شیو کے پرستار نہ تھے
جنھون نے مانند ایک رذیل کے موت کو پایا جب تک کہ مین شیو کو نہین دیکھتا ہون تب تک
اونکو اپنا مالک تصور کرتے رہو تو یہ کام کیا خراب کر رہا ہے اس مورت کو اپنے آگے سے پھینکدے
مگر راجہ کو کچھ بھی اندیشہ نہوا وہ نہایت استقلال کے ساتھ بیٹھا رہا کیونکہ شیو کے بھگتون کا یہی قاعدہ ہے
کہ آفت مین اور بھی زیادہ شیو کی محبت کرتے ہین راجہ نے اسی خیال سے کہ شیو اپنے بھگتون کا
ہر وقت محافظ ہین وے ضرور مدد کرینگے بھیم سے کہا کہ تو بڑا شریر و جاہل مطلق ہے جو شیو کو نہین
اورون کے جانتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ تیری موت قریب آگئی ہے اگر شیو غصہ کرینگے تو
تم جلکر خاک ہو جاوگے شیو وے ہین جنکے خادم برہما و بشن بھی ہین اورون کا کیا شمار ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمارے ساتھ کچھ بدی کروگے تو اسیوقت جلکر خاکستر ہوگے بھیم نے کہا کہ ہم تجھ بی تیرے شیو کو جانتے ہین
اگر تو اسیوقت پرستش کو ترک نہین کرتا تو یقین جاننا کہ تو جان سے ہلاک کیا جاویگا غرض کہ اسیطرح بڑی
بحث و تکرار دونون مین ہوئی راجہ نے کہا کہ تیرے دل مین جو آوے وہ کر مین شیو کی پوجن کو ترک نہین کرتا
بھیم نے بہت سخت و سست کہکر تلوار کو ہاتھہ مین لیکر کہا کہ تیرے شیو کہان ہین اسوقت آکر تیری مدد کرین
مین تیرے سر کو تن سے جدا کرتا ہون یہ کہکر بھیم نے تلوار کو چلایا اوسیوقت فوراً شیو پارتھی کی اندر سے ظاہر ہوے

تیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ نارد جسوقت شیو کو معہ گنون کے بھیم نے دیکھا تو صورت مہیب و شکل خوفناک سدا شیو سے
متوہم ہوا شیو نے فوراً اوسکی تلوار کو جلادیا اور بڑے زور سے کہا کہ ہماری طاقت کو ملاحظہ کر اور اپنی طاقت
کو ہمین دیکھلا دے جسکے غرور پر تجھکو اتنا ناز ہے چنانچہ بھیم کو شجاعت و بہادری نے اسقدر ورغلایا
کہ وہ واسطے جنگ کے مقابل ہوا اور شیو کے ساتھہ خوب لڑا اور دیتون و شیو کے گنون سے لڑائی
ہونے لگی وہ لڑائی دیکھکر برہم و بشن و تمام دیوتا حیرت کے عالم مین کھڑے رہے جو بان بھیم نے شیو کے
اوپر چھوڑا وہ سب شیو نے اپنے پناک نام دھنکھ سے کاٹ ڈالا اور ہر قسم کے اسلحہ بھیم نے شیو کے
اوپر چھوڑا جنکو شیو نے اپنے ہتیارون سے دور کردیا اور اپنے ترسول سے بھیم کو زمین مین گرا دیا جسکو دیکھکے
تمام دیوتا اور رشی بھی گھبرا اوٹھے مگر بھیم پھر زمین سے اوٹھکر لڑنے لگا اور جو مراتب لڑائی کے ہوئے ہین وہ سب
فریقین سے ادا ہوے ہمنے عالم یاس مین تمکو اے نارد پاس سدا شیو کے روانہ کیا اور کہا کہ شیو سے کہدو
کہ یہ کیا ہوتا ہے فوراً بھیم کو مار ڈالین تمنے جاکر سدا شیو کی بڑی استت کرکے درخواست کیا کہ بھیم کو قتل کیجیے
چنانچہ شیو نے منظور کرکے تمکو ہمارے پاس روانہ کیا اسی عرصہ مین تمام دیت و بھیم نے شیو کے اوپر یکبارگی
حملہ کیا اوسوقت ہاہاکار مچ گیا اور تمام دیوتا رونے لگے اور ہم و بشن کہنے لگے کہ یہ کیا ہوتا ہے اوسوقت شیو
کمال غضبناک ہوکر ہنکار کیا جس سے ایک شعلہ پیدا ہوے اور تمام دیتون کو جلادیا اور بھیم کو معہ خاندان کے
اوسی شعلہ سے جلاکر خاکستر کر ڈالا چنانچہ وہی خاکستر ہوای دم بنی سدا شیو سے اوڑکر بعد ملس جسم مبارک سدا شیو
واجسام تمام دیوتون کے زمین مین گر پڑا جس سے لاکھون ادویہ مفیدہ پیدا ہوئین ہین اور جنکی تاثیر سے ستدہ لوگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طرح طرح کے روپ کو اختیار کرسکتے ہین اور جنکے وجہ سے بہت قسم کے کام سدھ ہوجاتے ہین اور
جنکے زور سے بھوت و پریت وغیرہ بھاگتے ہین ایسی لیلا شیو کی دیکھکر دیوتون وغیرہ کو بڑی خوشی حاصل ہوئی
اور سبھون نے دست بستہ شیو کی استت پڑھا اور کہا کہ تم اسی مقام پر مقیم ہو چنانچہ شیو اپنی
سے اوسی مقام پر جہان کہ بھیم کو جلایا تھا مقیم ہوئے وہ ملک ہر چند کہ نہایت ناپاک تھا مگر جبکہ شیو وہان
ہوئے تو پاک ہوگیا اور وہ بنام بھیم پورپشنگ کے مشہور ہوے جو بصورت سنگ وہان مقیم ہے
भीमशंकर
کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ختم ہوا ذکر بہ لنگ بھیم شنکر کا

اکیسوان ادھیاے
ذکر بسوناتھ لنگ

برہما نے کہا کہ اب ہم بسوناتھ جیوتر لنگ کاشی پت کا ذکر کرتے ہین جو تمام گناہون کے دور کرنے والے
विश्वनाथ
اور مکت دینے والے ہین وے برہمہ ہتیا کو دور کردیتے ہین واضح ہو کہ بعد قیامت کے جبکہ
کہ صرف شیو نرگن اکیلے رہگئے اور تمام مخلوقات کو اپنے مین داخل کرکے آپ ہی آپ رہگئے اور کوئی
اور آفتاب اور ماہتاب اور نجوم وغیرہ کچھ باقی نہین رہے صرف وہ ذات جو پرم برہمہ عیبون سے پاک
بیان مین بیدبھی صم و بکم ہین اور دل و کلام وحواس سے بھی وہ معلوم نہین ہوسکتا اوسوقت وہی ذات
باقی رہگئی اوسوقت کوئی نام و صورت و رنگ اوسکا نہ تھا اور وہ خورد و کلان و لاغر و فربہ کچھ بھی نہ تھا
ہر قسم سے نرگن روپ تھا چنانچہ اوسی نرگن برہمہ نے سگن روپ دھارن کرنے کا بچار کیا اور
دھارن کرکے سگن روپ ہو کر بنام شیو ہر کے مشہور ہوکر سیمبھو جھیش وغیرہ اور بھی بہت نامون سے
مشہور ہوا اے نارد نرگن سروپ اور سگن برہمہ مین کچھ بھید نہین ہے یہ خود فرماتے ہین بعد شیو سگن نے
اپنے جسم سے شکت کو پیدا کیا اور ایک روپ سے دوسرا روپ ہوتے وہی شیو پرم پرکھہ تینون گنون
प्रकृति
پیدا کرنے واسطے اور شکت پرکرت روپ نے اپنی سیر و تفریح کے واسطے ایک جھیتر بمقدار پانچ کوس
ترتیب دیا جسکو آنندبن و کاشی و بارانسی و اب مکت ور ودر جھیتر و مہا اسمسان وغیرہ بہت نامون سے لوگ
जाने
جانتے ہین وہ مقام قیام گاہ پرم شکت و پرم شیو کا ہوا یہ مقام شیو کو کمال مرغوب و نہایت مطبوع ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

شیو شکت نے اوس مقام مین بہت بہار کیا اور واسطے کرنے لیلا کے نہایت خوبصورت جسم کو دھارن کیا
اور اونکی یہ خواہش ہوئی کہ کسی صاحب قدرت کو پیدا کرین چنانچہ اپنے بازو سے چپ سے ایک شخص کو کمال
حسن چار بازو کے ساتھ برنگ سانولہ پیدا کیا اوسنے فوراً شیو کا پرنام کرکے کہا کہ مجکو کیا حکم ہوتا ہے اور میرا
نام... شیو نے فرمایا کہ تم تینون جہان کے مالک ہو اسوجہ سے تمھارا نام بشن ظاہر ہوگا اور بوجہ چار بازو
کے تمھارا نام چترنبھج ہوگا اور ہرواچنت وبھگوان وغیرہ اور بھی بہت نام تمھارے ہونگے اب تم
عبادت ریاضت کے ساتھ کرو تاکہ تمھارا تیج کثرت پکڑے اور بذریعہ نفس کے بید کو پڑھا دیا اور خود انتردھیان
ہو گیے اور بشن نے شیو کے حکم کو قبول کرکے عبادت کرنیکے لیے اول اپنے ہاتھون سے پشکرنی کو کھودا
اور اپنے عرق محنت سے اوسکو پر کردیا اور پچاس ہزار برس تک دھیان مین غرق رہے مگر جبکہ کچھ نتیجہ عبادت کا
ظاہر نہوا تو بشن کمال متردد ہوئے چنانچہ ابر کی آواز کے مانند آسمان سے اونھون نے آواز سنا کہ تم پھر عبادت
کرو تمکو برداں ملیگا بشن نے پھر بڑی عبادت کیا اور کمال محبت سے شیو کے دھیان مین مستغرق ہوئے
بعد شیو اونپر ظاہر ہوکر مع شکت اوما کے وہان گئے اور شیو نے اپنے سر کو ہلا کر بشن کی تعریف کرکے اپنی خوشنودی
دھیان کی چنانچہ اوسی حالت مین شیو کے کان سے من کرنی اوس مقام پر گر پڑی جسکی وجہ سے وہ مقام تیرتھ من کرنی کے
मणि कर्णी
نام سے مشہور ہوگیا اور شیو نے بشن سے کلمہ برم برده کو زبان پر لائے بشن نے کہا کہ ہمکو اپنی بھگت لازوال عطا کر
वर ब्रूहि
اور اس تیرتھ کو سب سے بڑھ کر اعلیٰ درجہ مرحمت کرو شیو نے فرمایا کہ ہمنے منظور کیا اور فرمایا کہ اب تم پھر واسطے
موجود ہونے خلقت کے ریاضت کرو اور ہمارے دھیان مین مستحکم ہو یہ کہکر شیو انتردھیان ہوئے اور بشن پھر
عبادت مین مشغول ہوئے چنانچہ مدت مدید تک بشن نے ریاضت کیا مگر شیو خوشنود نہوئے کیونکہ شیو کو اور لیلا
کرنا منظور تھا جبکہ بشن عبادت کرتے کرتے تھک گئے تو اونکے جسم سے اسقدر عرق نکلا کہ تمام روی زمین مین بھر گیا
وہ عرق بمنزلہ برہم روپ کے تھا جو تمام زمین کو بھر دیا بشن نہایت متفکر ہوکر متعجب ہوئے اور شیو کی مایا پر کچھ
بھی واقف نہوئے اور کاشی اوسی جل سے غرق ہوگئی مگر شیو نے اوسکو اپنے ترسول پر قائم کرلیا اور بشن اوسی
پانی کے اندر سو گیے اور مدت تک بیخبر سویا کیے اوسوقت شیو نے یہ حیلہ کیا کہ بشن کی ناف سے جو بمنزلہ تالاب
کے تھی ایک کنول کو پیدا کیا جو مانند کرورہا آفتاب کے روشن تھا بعدہ شیو نے یہ لیلا کیا کہ اپنی جانب راست سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجکو پیدا کیا اور اوسی کنول کے اوپر مجکو ظاہر کیا مگر شیو کی مایا سے مجکو کچھ معلوم نہوا کہ مین کس طرح سے پیدا ہوا
پھر مینے خیال کیا کہ جس مقام پر اس کنول کی بیخ ہوویگی اوسی مقام سے مین پیدا ہوا ہونگا چنانچہ پر اوس نال کے
کے مین روانہ ہوا تا کہ اوسکی جڑ تک پہونچون مین سو برس تک چلتا رہا مگر جڑ اوس کنول کی دستیاب نہوئی
اوسوقت مجکو نہایت تردد ہوا اور جو شخص کہ سب سے اعلی ہے اوسکی سرناگت مین گیا الہام ہوا کہ
کرو مینے یہ سنکر ریاضت شروع کیا اور شیو نے اپنی لیلا سے بشن کو خبردار کیا وے اپنے ہوش مین آ
میرے سامنے کھڑے ہوگیے اور برہم وہ کو زبان پر لاتے مینے کہا کہ تم کون ہو آخر کو ہمارے و بشن کے
درمیان مین بڑا مباحثہ ہوا اسی بحث کلام مین شیو جوالا روپ یعنی بمنزلہ شعلہ آتش کے نمودار ہوکر زمین سے
آسمان تک دکھلائی دی اور ہم دونون واسطے انتہا کی دریافت کرنیکے روانہ ہوئے اور بلا نیل مرام
آکر شیو کی سرناگت ہوئے تب شیو ہمپر نمودار ہوئے اور کہا کہ تم دونون مجکو جان کی مانند پیاری ہو اے
برہما تم خلقت کو پیدا کرو اور اے بشن تم اوسکی پرورش کرو تمکو ہم ایسے کامونکی قدرت عطا فرماتے
بعد و شیو انتردھیان ہوگیے ہم دونون نے اوسی مورت کو اپنے سینہ مین دھارن کرلیا اور بشن انتردھان
ہوکر بعد ترتیب دینے بیکنٹھ لوک کے اوسی جگہ مقیم ہوئے اور مینے تمام برہمانڈ کو پیدا کیا اور چودہ لوک اور
آپ لوک جو تعداد مین پچاس کوٹ جوجن ہین اور چودہ بھون تمام و کمال آراستہ کیا اور جسطرح کہ سات لوک
زمین ہین اسیطرح سات لوک پائین زمین کے ہین شیو برہما روپ ہوکر برہمانڈ پیدا کرتے ہین اور بشن روپ ہو
پرورش کرتے ہین اور رودر روپ ہوکر سب برہمانڈ کو اپنے مین ملا لیتے ہین اور جو ذات خاص اونکی
اوسکا نام شیو ہے اسیطرح اوسی شیو کے تین روپ ہین اونکی مہمان بید نیت نیت کہکر بیان کرتے
وے خود نرگن ہین مگر بذریعہ برہما و بشن و ہر کے تمام جہان مین ظاہر و سگن سروپ ہین جیسا کہ برم شیو کے
دو روپ بیان کیے گیے ہین ایک چہر دوسرا اچہر جو کہ مشاہدہ و نظر مین آتا ہے وہ تو چہر ہے اور جو
و نظرون مین نہین آتا وہ اچہر ہے چنانچہ نرگن و سگن دو روپ سے شیو براجمان ہین جنکی مہمان کو کوئی نہین جان
اون دونون مین کچھ بھید نہین ہے جیسا کہ درمیان رشتہ و جواہر و گل و خوشبوی گل و آتش و شعلہ آتش کے
کچھ بھید نہین ہے بلکہ وے ایکہی ہین اسبات کو کوئی کوئی دھرم جاننے والے لوگ جانتے ہین یہ جملہ بیان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ن ہے اول سگن روپ کو معلوم کرکے تب نرگن روپ کو پاتے ہین اور نرگن کو پاکر پھر سگن کی طرف
ہوتے ہیں اجب ہے کہ جب تک نرگن کی حقیقت کماحقہ معلوم نکرلیوے تب تک سگن روپ کے جاننے
ین لگا رہے جب کہ طالب نرگن روپ کو جان لیتا ہے تو پھر وہ عیبون سے مبرا ہوجاتا ہے

تیسوان ادھیاے

رہمانے کہاکہ بعد حصول عقل نرگن کے تمام زندگی کے کام نابود ہوکر عمدہ پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور تمام لوک
یہ روپ دکھلائی دینے لگتے ہین ایسی عقل وگیان صرف اچھے جوگیون کو حاصل ہوتی ہے اور تب وہ منش
کے درجہ کو فائز ہوکر جمیع بندھن سے بری ہوکر خود برہم سروپ ہوجاتا ہے اور اوسکو عذاب و ثواب
رنج و راحت سے کچھ سروکار نہین رہتا یہ گیان نہایت دشوار و نایاب ہے شاذونادر لوگ ایسے گیان کو
پاتے ہین اور جوگی بہت جنمون کی مہارت سے کچھ کچھ جانتے ہین اسی واسطے شیو نے گیان کو نہایت
مہربانی کرکے پیدا کیا ہے جو گیان سب چیزون سے اعلی ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ اکبر وز شو نے
جہان کے فائدہ کے واسطے یہ تصور کیا کہ برہمانے ہمارے حکم سے خلقت کو موجود کیا چنانچہ تمام برہمانڈ
کے سب جاندار اپنے کرمون مین بندھی رہینگے وے ہمارے روپ کو کسطرح جان سکینگے
بلکہ اشتباہ کے کنوان مین غرق رہینگے چنانچہ شیو نے پانچ کوس تک کاشی کو جو اپنے ترسول مین
اوٹھا رکھا تھا زمین مین چھوڑ دیا اور اپنے لنگ اپ ہمکت یعنی بسوناتھ کو بھی اوسی کاشی مین قائم کردیا
اور اپ مکت اپنے لنگ سے فرمایا کہ یہ کاشی ہمارا چھیتر لافنا ہے اور جو قیامت کبری مین بھی نابود
نہووے گی یہ ہمارے انس سے پیدا ہوئی ہے اور تمہارے ترک کرنے لائق یہ کاشی نہین ہے اور
ہمکو نہایت محبوب اور ہمارے دکھہ کو دور کرنے والی ہے جو شخص اسکے درشن کرجاویگا وہ پھر قید تناسخ
مین نہ پڑیگا اور جو شخص کاشی مین صرف پھیرا کرجاویگا وہ پرم پد کو حاصل کریگا اور دور کے رہنے والے
اگر کاشی کو ہمارے نام کے ساتھہ یاد کرینگے تو وے برہما کے دن مین بھی معدوم نہونگے اسبات کو
نہین جانو جبکہ وقت پاکر ہم قیامت کرینگے تو کاشی کو اپنے ترسول مین رکھکر بچا لیوینگے اور جبکہ پھر برہما
خلقت برہمانڈ کو طیار کریگا تو پھر ہم اسکو زمین مین رکھدیوینگے اور ہم بھی اوسی مقام مین مقیم ہوکر تمام جہان کو

پار لگاوینگے یہ کلام سداشیو نے آب مکت یعنی بسو ناتھ لنگ سے کہکر اونکو معہ کاشی کے مرت لوک یعنی اس جہان فانی
مین چھوڑ دیا چنانچہ اب مکت نے کاشی کو لیکر جہان فانی کو اپنے قدوم سے مبارک فرمایا اوس روز سے کاشی گناہون
دور کرنے والی ہوئی جہان مکت مانند کنیزک کے رہا کرتی ہے اور تمام جہان کو نہایت آسانی سے مکت کر
والی ہے جنکو بشن اور ہم بھی سیون کرتے ہین جو شخص کسیطرح مکت کے لائق نہین ہین اونکو بھی کاشی مکت
دیتی ہے اور وہ پانچ کوس تک بالکل شیو کا روپ ہے اوسکے بیشمار گن یعنی اوصاف ہین مگر جہان مین
ایسا ہے جو ایک وصف بھی اوسکا بیان کرسکے بعد پیدا ہونے شیو بسو ناتھ وکاشی کے پھر تمام جہان موجود ہوا
اور بموجب حکم سداشیو کے دہ دکھون کے دور کرنیکو مانند کولہاڑی کے ہے چنانچہ اب مکت کاشی
پاکر نہایت خوش ہوئے اور تمام جہان سناتھ ہوگیا اے نارد جسوقت کہ لنگ روپ بسو ناتھ معہ کاشی
ظاہر ہوئے اوسوقت بشن و ہم معہ اپنے گنون کے شیو شیو کہتے ہوئے اوس مقام پر آئے اور اندر مع
دیوتون اور تمام دگپت اور سنکادک اور جن اور سدہ وغیرہ کے حاضر آئے جنکی زبانون پر شیو شیو تھا اور ہم
نے ملکر اوس مقام پر بڑی خوشی اور جشن کیا اور نہایت پریم سے شیو لنگ کی پرستش کیا اور اشٹانگ پرنام
پریم کے دریا مین مستغرق ہوگیے اور ہم دونون اسقدر خوش ہوئے کہ پھر دوبارہ سولہون طرح سے بسو ناتھ
پوجن بعد فراہمی سامان کے کیا اور اوس سے زیادہ اوسکو بہتر واعلی تصور نکیا پھر اور لوگون نے بھی دوبارہ
پوجن کیا بعدہ ہم سبھون نے ملکر استت کو پڑھا جسکی سماعت سے شیو خوشنود ہوکر فوراً اچھی مورت عمدہ
پانچ سر چندرمان پیشانی پر سانپ کانون مین بجائے کنڈل کے تین آنکھین گردن نیشان ہلاہل چھاتی مین
جملہ عضو نہایت حسین گورا بدن جس مین بھسم سفید لگی ہوئی جانب چپ شکت براجمان اور سلاد من کا ڈکام
ظاہر ہوئے ایسی صورت شیو کی دیکھکر ہم سب نہال ہوگیے اور پرنام کیا اور بعد پرنام کے استت پڑھا اور
کہ اے آپ مکت ناتھ آپ یہان مقیم رہین اور کسی زمانہ مین یہان سے نہ تشریف نہ لیجاوین تاکہ یہ کاشی مکت
سب سے اعلی درجہ کو پاوے اور موکھہ چھیتر کے نام سے مشہور رہے اور تمہارا لنگ سب سے اعلی پورن
ہمیشہ قائم رہے یہ سنکر بسو ناتھ نے غایت مہربانی سے ایوست یعنی یہی ہوگا فرمایا اور یہی کلمہ شکت اور
زبان پر لاتے اور سب کو بروان دیکر اوسی لنگ مین انتردھیان ہوگیے وہی جیوترلنگ بشو یشر بسو ناتھ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ناتھ شیو کا ہے جسکے درشن و پوجن سے سب رنج دور ہو جاتے ہین اور وہی چھیتر کاشی مشہور ہے جو
ابدی کو عطا کرتی ہے نہ تو تینون جہان مین کاشی کے برابر دوسری پوری ہے اور نہ بشوناتھ لنگ کے برابر
دوسرا لنگ ہے یہ راست ہے راست ہے راست ہے

۳۳ تیتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد بشوناتھ و کاشی کے چترو بھگتون کے مکت دینے والے ہین جہان مرنکا ایسا تیرتھ मणि कर्णिका
مکت بخش براجمان ہے جو شخص تین دفعہ کاشی اور بسویشر کو کہے وہ اس جہان مین نعمت اور دوسرے جہان مین
مرتبہ کو حاصل کرے بید و پوران اس بات کو کہتے ہین کہ شیو صرف بھگت کے تابع ہین اسوجہ سے اب مکت
ہو کر ظاہر ہوئے جسوقت کہ اس جہان فانی مین کاشی آئی تو اس جہان مین سب لوگون کو بڑی خوشی حاصل ہوئی
جہان مین آتش روشن ہوئی کہ سبکو کچھ رنج باقی نہین رہگیا اور تمام لوگ شیو کاشی شیو شنکر کاشی کہنے لگے اور عمدہ
عمدہ رقاصہ ناچنے لگین اور گھر گھر سب لوگون نے مجلس عیش و نشاط آراستہ کین اور تمام جہان کے لوگ واسطے
درشن کرنے بشوناتھ و کاشی کے بڑے ساز و سامان و دھوم دھام سے روانہ ہوئے جنکے ہمراہ مین اونکی
لڑکے اور عورتین بھی تھین وہ سماج سب لوگون کے جو کاشی مین جمع ہوے اوسکا بیان ہماری تقریر سے خارج
ہے وے سب گانے بجاتے ہوئے بہو تحفہ شیو کے قدمون کو چھو کر اپنی چھاتی مین لگانے لگے کوئی تمام
مال و دولت اپنا لوٹانے لگا اسی عرصہ مین جو لوگ کہ شیو تھے مگر وہ درشن کرنے نہین گیے اونھون نے آپس مین
بشو کی مہمان بیان کرکے سبکو ترغیب دیا کہ ضرور چلنا چاہیے ایک عورت نے اون سبکی زبانی اوصاف
بشوناتھ کے سنکر اپنے شوہر سے جو بخیل تھا کہا کہ تم بھی چلو تا کہ بشوناتھ کے درشن حاصل ہووین اور وہ
بڑی بڑی کلمات صفات بشویشر کے کہکر خاموش ہو رہی

۳۴ چونتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ یہ کلام اپنی عورت کا سنکر بخیل کے دل مین نہایت رنج پیدا ہوا کیونکہ اوسنے جانا کہ وہان جانے
سے کچھ روپیہ خرچ ہوگا کہا کہ اے عورت تو پاگل ہو گئی ہے تمنے یہ بات عجیب کہان سے سنا ہمارے دلکو
کسواسطے جلادیا تم کہان آج جا کسکی صحبت مین بیٹھی ہو اور تمکو یہ ترغیب کسنے دیا ہے جو سراسر باعث

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رنج وہی میرے سکے سہے تمکو بخوبی معلوم ہے کہ مین فضول خرچی سے مبرا رہکر صرف بیہودہ اور سراف بازی
سے محترز رہتا ہون مینے بڑی ریاضت سے کوڑی کوڑی جوڑکر یہ روپیہ جمع کیا ہو بڑی قسمت سے دولت
ملتی ہے جسکے نہونے کی وجہ سے کسقدر تاسف لاحق ہوتا ہی اس سے عقیل ہمیشہ درپے فراہمی مال و دولت
کے رہا کرتے ہین تو ایسی فکر و تردد و خیال باطل و تصور محال کو اپنے سر سے دور کرکے امور خانگی مین مصروف ہو
عورت جو شیو کی محبت مین غرق تھی اپنے شوہر کے اس کلام کو سنکر پیرون مین پڑی اور ہاتھ جوڑکر کہا
درحقیقت فراہمی مال و دولت بہت خوب ہے لیکن شیو کے واسطے اوسکا خرچ کرنا واجبات سے ہے
مال جمع کرلینا شیو کی بھگت سے تو بہت مال حاصل ہوتا ہے زبان اوسیکا نام ہے جو شیو کا ذکر کرے
دل اوسیکو کہتے ہین جو شیو کے دھیان مین غرق ہے اور کان وہی ہین جو شیو کے اوصاف کو سماعت کرین
اور ناک وہی ہے جو شیو کے قدمون کی خوشبو لیوے آنکھین وہی ہین جو شیو مورت کو مشاہدہ کرین ہاتھ
سے اشارہ ہے جو شیو کا پوجن کرین پیر وہی ہین جو شیو کے چھیتر مین چلین سر اوسیکو کہتے ہین کہ سجدہ
مین خم ہو مال و دولت وہی ہے جو شیو کی راہ مین خرچ ہو اپنی پیاری تمام چیزین شیو کے واسطے جاننا چاہیے
اور تمام کرمون کو شیو کے قربان کرنا چاہیے لیشو ناتھ کا پوجن بیشمار سخت و عظیم گناہونکا دور کرنے والا ہے
یہ وقت واسطے درشن شیو کے بہت اچھا ہے پھر ایسا موقع نہ ملیگا اور نہ ایسا ساتھ و ہمراہی دستیاب ہوگا
اس لیئے چلنے کی طیاری کرنا چاہیے جہان مین دھرم سے کوئی کام بڑھکر نہین ہے دھرم کے تابع دولت ہے
بنجل نے یہ سنکر کہا کہ جو مقدر مین لکھا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے ہم تدبیر کاہیکو کرین اور کاہیکو بیفائدہ روپیہ
صرف کرین تقدیر کی کمی و بیشی کوئی نہین کرسکتا مقدر کو برہما وشن بھی نہین بدل سکتے ہین جن ہاتھونسے مجکو روپیہ صرف کرنا
وہ ہاتھ مین جلا تا بہتر تصور کرتا ہون جن ہاتھون سے دولت کو دغا اور فریب سے پیدا کرکے کیا اونھین ہاتھونسے اوسکو خرچ کرنا
واجب ہی تو ہمکو ناحق لوٹا یا چاہتی ہے عورت نے پھر مغموم ہوکر شیو کے اوصاف بیان کرکے ترغیب چلنے کی دی تب تو بنجل
غضبناک ہوکر عورت کو زجر و توبیخ کرکے بہت سخت و سست کہا اور کہا کہ عورتون کو اپنے شوہر کی اطاعت کرکے
مین چلنا چاہیے نہ کہ مثل تیرے حکم اپنی شوہر پر واجب ہے اگر پھر تونے اس کلمہ کو کہا تو مین اپنی جان
ضائع کرونگا تیری موت تو سے مین گھر بار چھوڑکر جاتا ہون تو گھر مین بخوبی رہکر جو دلمین آوے وہ کر یہ کہکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نجیل اپنے گھر سے باہر کو چلا گیا اور عورت نہایت مضطرب و پژمردہ شیو کی محبت مین غرق گھر مین رہی

پینتیسوان ادھیاے [۳۵]

برہما نے کہا کہ نجیل جنگل مین جا کر بہت رویا اوسوقت ایک شیو اوس مقام پر وارد ہوا اور وجہ گریہ زاری دریافت کیا نجیل نے آغاز و انجام سے سب ماجرا کہہ سنایا شیو نے شیو کا دھیان کر کے نجیل سے کہا تمھاری عورت نے صلاح نیک و دھرم پسندیدہ تمکو سکھلایا تھا لیکن تم نے مقید مایا شیو کے ہو کر کچھ نہین سُنا وہ شخص کہ شیو کی خدمت کو پسند نہین کرتے وے گویا آب حیات کو چھوڑ کر ہلاہل نوش کرتے ہین جو مال دولت تمنے بڑی محبت و محنت سے جمع کیا ہے یہ تمھارے ساتھ کچھ بھی نہین جاویگا مبارک وہ شخص ہین جو واسطے خوشنودی شیو کے تیرتھون مین جا کر شیو کی محبت مین دان و خیرات کرتے ہین تمکو واجب ہے کہ واسطے درشن بشوناتھ کے طیار ہو جاو اس آدمی کے جسم کو دیوتا وغیرہ بھی خواہش کرتے ہین ایسے جنم کو پا کر اگر پھر بھی غافل رہا تو سواے افسوس کے اور کچھ حاصل نہین ہوتا اور جبکہ شیو نے اسیطرح نصایح ارجمند و کلمات پسندیدہ سراسر صفات سداشیو مین سے تھے زبان پر لایا تو نجیل کمال خوش ہو کر شیو کی محبت مین قائم ہوا اور شیو بھگت کی استت پڑھا اور کہا کہ مین تاریکی ہالت مین تھا اب مجکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے زہی نصیب میرے کہ آپ کے مانند ہادی مجھکو ملا مین تو اسوقت تک شیو کی مایا مین بھولا ہوا تھا

چھتیسوان ادھیاے [۳۶]

برہما نے کہا کہ شیو کی بھگت نے نجیل سے کہا کہ جہان مین اوتم و مدھم و ادھم تین طرح کے آدمی ہوتے ہین اوتم وہ لوگ ہین جو جہان کو محض نیست فانی و عدم تصور کر کے خودی کو مہا [illegible] ترک کر دیتے ہین اور دل سے سداشیو کی عبادت مین مصروف رہتے ہین اور رشتہ داران مثل بھائی و لڑکا وغیرہ کو ترک کر کے دوئی و طمع وغیرہ کو باربار دور کرتے ہین اور خود بینی حرص و شہوت و غضب چھوڑ کر جگ مین قائم ہو کر سداشیو کا دھیان کرتے رہتے ہین اور بیشمار گیان حاصل کر کی لاتعلق کے ساتھ خاموشی و صبر کو اختیار کر کے جنگل مین قیام کرتے ہین اور شہوت کو جلا کر تمام

افعال روزمرہ سے بری ہو کر صرف دل مین شیو کا دھیان کرتے اور جہان مین رہکر جہان سے علحدہ رہکر
اور چتا کی بھسم اپنی پیشانی مین ملکر پھر تناسخ کی قید مین نہین پڑتے وہی پرم ہنس روپ کہے جاتی ہین
برابر اور دوسرا کوئی جہان مین نہین ہے اور مدھم وہ ہین جو کبھی فیل پر سوار ہوتے ہین اور کبھی سر برہنہ
رکھے ہوئے چلتے ہین گاہی غنی اور گاہے محتاج اور گاہے اطعمہ لذیذ سے سیر اور گاہی گرسنہ
اور گاہے ملبوسات نفیس سے ملبوس اور گاہے برہنہ بدن اور کہین لوگ اونکی تعظیم کرتے ہین اور کہین
نہایت ہتک عزتی و بیحرمتی اونکی ہوتی ہے گاہے نیکنام اور گاہے بدنام اور گاہی محفوظ اور گاہی
غرض کہ حالت اونکی متغیر رہتی ہے اور یکسان تمام عمر بسر نہین ہوتی اور ادھم وہ ہین جو اور جاندار
رحم نکرکے در پے خونریزی کے رہکر رات دن گناہ کرنے پر مستعد رہا کرتے ہین اور دوسرے کے
حق مین ہمیشہ برائی کیا کرتے ہین اور دوسرے کو خوش دیکھکر از راہ حسد جلا کرتے ہین اور ایسے لوگ جہنم
داخل ہوتے ہین اور بترتیب سلسلہ وار اکیسو جہنون دوزخ مین دورہ کرکے اپنے فعلون کی بادافراہ
اور بڑے زور و شور سے الامان الامان زبان پر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر اس دفعہ ایسے عذاب سے
بری ہو جاوینگے تو پھر وے کام جنکی وجہ سے ایسی حالت ہماری ہوئی نہین کرینگے پھر ملک الموت
فرشتے اونکے لیے طرح طرح کی عقوبت دیتے ہین اور اسقدر گرسنگی غالب ہوتی ہے جسکا کچھ بایان نہین
مگر ایک دانہ بھی اونھین نہین ملتا اور باوجودیکہ تشنگی از حد معلوم ہوتی ہے مگر ایک قطرہ پانی بھی اونکو نہین
بعدہ طرح طرح کے خراب اجسام اختیار کرکے اگر کسی جنم مین شیو کی مہربانی سے کچھ نیک کام بن گیا
تو پھر اصلی حالت کو حاصل کر لیتے ہین اور اوتم درجہ والے لوگ بھی تاثیر صحبت سے بد گنہگار ہوکر جہنم
داخل ہوتے ہین اور ادھم بھی صحبت نیک پاکر پرم پد کو پاتے ہین جیسا کہ بسوا متر وغیرہ اور راون
کمبھ کرن وغیرہ کے حالات سے یہ بات صاف صاف معلوم ہوسکتی ہے کہ صحبت نیک و صحبت بد
نتیجہ کسقدر موثر ہوتا ہے پس جو شخص شیو کی خدمت کرتا ہی وہی اوتم و لائق مکت کے ہے ایسے کلمات
نصائح شیو بھگت کے سنکر نجیل کو گیان پیدا ہوا اور بحصول اجازت اپنے گھر مین آکر عورت سے کہا
کہ مبارک ہین وے عورتین جو شیو کی پرستار ہین وہی مستحق مکت اور نجات کے ہین عورت نے کہا کہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقل نیک تمنے کہان سے پایا ہمچیل نے سب ماجرا کہہ سنایا بعدہ دونون نہایت خوشی کے ساتھ معہ آل و
اولاد کاشی مین جاکر بیشمار روپیہ شیو کی محبت اور طریق مین صرف کیا اور عمدہ عمدہ پھول خوشبودار اور بیل پتر جو
ٹے اور کٹے ہوے نہ تھے لیکر شیو کی پرستش غایت محبت کے ساتھ کیا اور عمدہ استت پڑھا اور
بعدہ اپنے گھر کو روانہ ہوے

۳۷ سینتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد بشوناتھ سے اعلی اور کاشی پوری سے اور کوئی برتر نہین ہے کاشی مین مکت مانند
کنیزک کے خدمت کرتی ہے وہ کاشی مربع پانچ کوس تک طویل ہے جو تینون جہان کی خلاصہ اور تینون جہان کے
لیے مجسم دہرم ہے ایک تل کی برابر اوس پانچ کوس مین کوئی زمین ایسی نہین ہے جہان موت پا کر کوئی شخص
مکت کو نہ پاوے اور کاشی کو شیو کبھی ترک نہین کرتے وہ کرور برہمہ ہتیا اور کرور گناہون کی دور کرنیوالی ہے
اور ہر طرح سے سب کے اوپر وجہ بزرگی کا رکہتی ہے جہان بشن بھی اپنی موت کی خواہش کرتے ہین اور علی ہذا القیاس
تمام دیوتا و مین وستہ و ناگ وبیشتر وغیرہ ہمیشہ التجا کرتے ہین کہ ہم کاشی مین مرین ہماری طاقت نہین ہے کہ
کاشی کی مہمان کو بیان کر سکین اور سماعت کیجیے کہ جو ہمارے درمیان ابد سے شیو نے مہربانی کر کے اوتار لیا
ادھون نے کیلاش مین بودوباش اپنی اختیار کی اور دکچہ پرجاپت کی لڑکی کے ساتھ اپنی شادی کیا
پہر ہماچل کی لڑکی ہو کر شیو کے ساتھ دوبارہ بیاہی گئی وہی شیو نرگن روپ ہو کر سگن روپ ہوے اور طرح طرح کی
لیلا کیا اور معہ اپنے گنون و گوری کے کاشی مین آکر بشوناتھ کے دربار مین حاضر ہوے اور بشن و برہم معہ تمام دیوتون
وغیرہ کے وہان آے شیو کیلاش باشی نے معہ گرجا کے بشوناتھ کی بڑی پوجن کیا علی ہذا القیاس بشن و برہم معہ
تمام دیوتون کے بشوناتھ کی پرستش کرکے استت پڑھا چنانچہ بشوناتھ کمال خوش ہو کر شیو کیلاش باشی سے
ہم آغوش ہوئے اور بشوناتھ نے شیو کیلاش باشی سے فرمایا کہ ہم و تم ایک ہین کچھ بھید نہین ہے ہمکو یہ
اجازت دیجیے شیو نے فرمایا کہ اے بشوناتھ آپ یہان کاشی مین مقیم رہین تب بشوناتھ نے فرمایا کہ تم بھی
مہربانی کرکے معہ گرجا اور گنون کے یہان مقیم رہو اور تمام خلقت کے راجہ ہو کر تمام جاندارون کو مکت دیا کرو
بسطرح سے کہ تمکو کیلاس مرغوب ہے اسیطرح اس کاشی کو سمجھو ہم لوگون کو یہان مقیم کرایا کرین اور تم اونکو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مکت دیا کرو یہ کہکر بشوناتھ انتردھیان ہوگیے اور غائب طور سے اور پورن انس سے وہان مقیم ہوے جنانچہ
جو شخص وہان مرتا ہے اوسکو مکت عطا فرماتے ہین اور شیو کیلاش پت بھی معہ شکت کے وہان مقیم ہو کر
مبارک ہے کاشی جہان دونون وپ شیو کے براجمان ہین اور بشن اور برہم معہ تمام دیوتون و منیشرون غیرہ
کے دونون مورت کی خدمت و پرستش مین رہا کرتے ہین بشوناتھ کے برابر دوسرا لنگ نہین ہے
باقی لنگ جسقدر ہین وہ گویا آل واولاد بشوناتھ لنگ کے ہین اور بشوناتھ سب شیو بھگتون کے راجہ
اور ہیر بشور منتری یعنی وزیر اور پریشر بید وپوران کے سُنانے والے اور بھیرون کوتوال اور
तारक? तारکیشر و ہنادیکھہ یعنی خیرات تقسیم کرنے والے اور ڈنڈپان پرتہار یعنی چوبدار اور بیر بشیر بھنڈاری
पनाधीश
یعنی خزانچی اور ڈھنڈھ راج ادھکاری یعنی صاحب اختیار ہین باقی اور سب لنگ حکم بردار و فرمان بردار
इंद्राणी
بشوناتھ کے ہین اور مہارانی ان کی انپورنیشری ہین جو سا کنان کاشی کی پرورش کرتی ہین اور بشن بھی
अन्नपूर्णेश्वरी
بیشمار لنگ کاشی مین براجمان ہین جنکی خدمت سے دونون جہان مین راحت و رستگاری حاصل ہوتی

اس مقام پر ہم مشاہیر لنگون کا نام بیان کرتے ہین جو کاشی مین جو دو مقیم ہین

۱	بشن بسر	विश्वेश्वर	۱۱	کیدار یشر	केदारेश्वर
۲	کیشو ٹکمہ	केशवमुख	۱۲	کامیشر	कामेश्वर
۳	لولارک	लोलार्क	۱۳	شمبھو ترلوچن	शंभुत्रिलोचन
۴	مہر	मिहिर	۱۴	چندیشر	चंडेश्वर
۵	کرت باسیشر	कृत्तिवासेश्वर	۱۵	گرڈیشر	गरुडेश्वर
۶	برددہ کال کیشر	वृद्धिकालकेश्वर	۱۶	کوکنیشر	गोकर्णेश्वर
۷	کالیشر	कालेश्वर	۱۷	نند کیشر	नंदकेश्वर
۸	کلسیشر	कलशेश्वर	۱۸	پرتکیشر	प्रीतिकेश्वर
۹	پرتیشر	पर्वतेश्वर	۱۹	بھار بھوت پت	भारभूतपति
۱۰	پس پت	पशुपति	۲۰	من کرنیشر	मणिकर्णिकेश्वर

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

॥	رتنیشر	रत्नेश्वर
॥	ناردیشر	नारमदेश्वर
۲۳	لانگلیشر	लांगलेश्वर
۲۴	برہنیشر	बृहस्पतीश्वर
۲۵	سنیشر	शनेश्वर
۲۶	سومیشر	सोमेश्वर
۲۷	جیویشر	जीवेश्वर
۲۸	رویشر	रवीश्वर
۲۹	سنگمیشر	संगमेश्वर
۳۰	ہریشر	हरीश्वर
۳۱	ہرکیشر	हरिकेश्वर
۳۲	سیل پتیشر	शैलपतीश्वर
۳۳	کنڈکیشر	कुंडकेश्वर
۳۴	جگیشر	यशेश्वर
۳۵	سریشر	सुरेश्वर
۳۶	سکیشر	सकेश्वर
۳۷	موکھیشر	मोक्षेश्वर
۳۸	رمیشر	रमेश्वर
۳۹	تل بھانڈیشر	त्रिलभांडेश्वर
۴۰	گپتیشر	गुप्तेश्वर
۴۱	مدہمیشر	मध्यमेश्वर
۴۲	بھومیشر	भौमेश्वर
۴۳	بدھیشر	बुधेश्वर
۴۴	شکریشر	शुक्रेश्वर
۴۵	تدکیشر	नदकेश्वर
۴۶	دسنوپیشر	धिसोश्वर
۴۷	رکھیشر	ऋषीश्वर
۴۸	دھرویشر	ध्रुवेश्वर
۴۹	مہادویشر	महादेवेश्वर
۵۰	ترسندھیشر	त्रयसंध्येश्वर
۵۱	کپردیشر	कपर्दीश्वर
۵۲	نالیشر	नालेश्वर
۵۳	شریشر	शरेश्वर
۵۴	للتیشر	ललितेश्वर
۵۵	ترپوریشر	त्रिपुरेश्वर
۵۶	ہریشر	हरेश्वर
۵۷	بانیشر	बाणेश्वर
۵۸	سریشر	सरीश्वर
۵۹	راہیشر	राहेश्वर

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو شخص بشوبیشر یعنی بشوناتھ کا نام لیکر پردیس کو جاتا ہے وہ برحق خوشی پاتا ہے اوسکو سفر مین کوئی نقصان
نہین پہونچتا اور بشوناتھ کی خدمت کرکے ہر کیشن بخطاب ڈنڈپان کے مشہور ہوکر تمام شیوگنون کے
راجہ ہین اور گن ندہ برمھ دت کا لڑکا ہرسے بھاگ کر بعد خدمت بشوناتھ کے کوبیر ہوگیا اور ہم دشن دیو
وغیرہ اونھین کی خدمت سے ایسے ایسے مراتب پر پہونچے یہ بشوناتھ لنگ سب سے اول ہین اور
بشوناتھ کا وطن کاشی ہے جو شخص کاشی کو ترک کردیتا ہے وہ انسان نہین بلکہ حیوان ہے گویا اوسکی
سے مکت اور گنگی کاشی کا حلال خور اور جگہ کے راجون سے اچھا ہے وہان جمراج کا خوف نہین
اور نہ آواگون کا اندیشہ ہے جوگت یعنی حالت کہ منی وغیرہ دھیان سے پاتے ہین سو وہ گت کاشی
بشوناتھ بلا محنت کے دیتے ہین اونکے کامل پرستار اگست منی ہین اور بسوامتر نے اونھین کی
سے خطاب برمھ رکھی کا پایا اور بسشٹ منی اونھین کی پرستاری سے تینون جہان مین پوجے گیے
سدا شیو بشوناتھ کا نہایت مقدس اور اسکی قرات و سماعت سے دونون جہان مین خوشی اور رم

اڑتیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم تریمبکیشر شیو جیو لنگ کا بیان کرتے ہین جسطرح کہ ہمنے لشن سے سماعت
واضح ہو کہ گوتم رکھہ جو شیو کے بڑے بھگت ہوئے اور جنکی پیشانی مین بھسم اور جمیع اعضاء مین ودراچھ اور
شیو شیو پرم شیو اور شیو کے اوصاف ہر وقت کہتے رہا کرتے ہین اونکی عورت اہلیا نام بڑی پت برت تھی
گوتم جنک کی پروہت مشہور ہین جسوقت کہ اونکے لڑکا پیدا ہوگیا تو وے بہنیت ریاضت و عبادت معہ
شاگردون اور اہلیا کے برمھ سیل کے دکھن طرف جاکر عبادت مین مصروف ہوئے چنانچہ اوسی ایام مین بوجہ
بارش باران کے جہان مین قحط و خشک سالی عالمگیر ہوئی اور مدت اکیس برس تک پانی نہ پڑا تمام جہانیان
مضطرب ہوئے یہان تک کہ پانی چاہات وغیرہ مین بھی نرہا اور نہ کوئی درخت سبز و تازہ رہا ندی اور دریا تمام خشک
ہوگیے اور حرارت اسقدر بڑھی کہ اکثر جاندار جلکر خاکستر ہو گیے مگر منی لوگون نے حبس دم کرکے معہ اپنی عورتون
اوقات بسری کرنا شروع کیا گوتم نے جہان کو اسقدر حیران و پریشان دیکھکر واسطے ہونے بارش کے برن کی عبادت
کرنا شروع کیا ای نارد دوسرے کی بھلائی کے مانند اور کوئی دھرم جہان مین دوسرا نہین ہے گویا تمام نیک کام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ادھیاے دوم کے تعلق ہیں اچھے آدمیوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ دوسرے کی بھلائی کیواسطے بڑی بڑی تدبیرین
کرتے ہیں اور دوسرے کی راحت کیواسطے خود تکلیف گوارا کرتے ہیں اس بات سے شیو نہایت خوشنود
ہوتے ہیں الغرض جبکہ گوتم نے معہ اہلیا کے بڑی ریاضت سخت کیا تو برن خوشنود ہوکر گوتم کے روبرو کھڑے ہوکر
بولے کہ بردان مانگو گوتم نے کہا کہ جہان میں بارش ہو ہماری یہ تمنا ہے برن نے جواب دیا کہ یہ بات ہمارے
اختیار میں نہیں ہے یہ بات صرف پرمیشر کے ہاتھ میں ہے یعنی نفع ونقصان اور موت وحیات اور بارش
اور نیکنامی وبدنامی اور ثواب وعذاب اور فتح وہزیمت اور خلقت وقیامت اور بہشت وجہنم یہ سب باتیں شیو کے
اختیار میں ہیں یہ سب امر سوائے شیو کے اور کسی دیوتا وغیرہ کے ہاتھ میں نہیں ہیں تمام برہمانڈ اونکے حکم کے
تابع ہے اونہیں کے خوف سے مہر وماہ ونجوم طلوع کرتے ہیں اور آگ اور موت اور سیس اور دگپت اور تمام جہان
اونہیں کے حکم سے اپنا اپنا کام کرتے ہیں اور دیوتا ومن بعدہ وپرجاپت وتمام خلقت شیو کی خادم وپرستار ہیں
وے پرم برمھ ہیں وہی نرگن وسگن وحاکم خودمختار ومایاپت سب سے اعلی ہیں اے گوتم ایسے بردان کے
دینے سے ہم مجبور ہیں اور اگر تمکو بردان نہیں دیتے تو یہ بات سراسر دھرم کے خلاف ہے اس لیے ہمارے
اوپر مہربانی کرکے وہ بردان ہم سے مانگو جو ہم دے سکیں گوتم نے کہا کہ تم راست کہتے ہو لیکن ایسی بات کرو
جس میں ہمکو اور تمکو کچھ گناہ نہو برن نے کہا کہ پھر تم اوسی قسم کا بردان مانگو جو ہم دے سکیں گوتم نے کہا کہ آپ
ایک اکھی جل یعنی کنڈ پانی کا عنایت کریں برن نہایت خوشنود ہوکر گوتم کی بڑی تعریف کیا اور کہا زمین میں
ایک گرت یعنی غار کرو ہم تمکو اکھی کمل دیتے ہیں چنانچہ گوتم نے زمین میں ایک غار کیا جسکو برن نے جل یعنی
پانی سے بھر دیا اور کہا کہ اے گوتم یہ غار جو بمقدار ایک ہاتھ کے ہے بڑا تیرتھ ہوکر تمھارے نام سے مشہور ہوگا
اسکی خدمت سے سب کام برآوینگے یہ کہکر برن تو چلے گیے اور اکھی جل کو پاکر گوتم معہ عورت اپنی کی بہت خوش ہوئے

اونتالیسواں ادھیاے

برہما نے کہا کہ گوتم نے معہ اپنے شاگردوں کے اوس غار کے کنارہ غلہ جو کو کاشت کرایا یہ بات گوتم کی تمام جہان میں
مشہور ہوگئی اور منی لوگ معہ اپنی عورتوں اور شاگردوں کے جوق جوق ہر چہار سمت سے آکر اوسی مقام پر مکانات
بناکر آباد ہوئے اور جو اور آدمی بھی مرنے سے بچ گئے تھے وہ بھی آکر اوسی جگہ آباد ہوئے چنانچہ اوس غار کی وجہ سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک شہر کمال طویل اور عمدہ اوس مقام پر آباد ہوگیا اور لوگ نہایت خوش رہنے لگے اور جو لوگ بھوکھون مرتے
محفوظ رہے اور گوتم کنڈ کی یہ تاثیر تھی کہ خواہ کتنا ہی پانی اوس سے خرچ کیا جاتا تھا مگر اوس مین کچھ کمی نہین ہوتی
شیو کی مایا سے ایکروز گوتم غرور کے ساتھہ فوراً اپنے شاگردون کو واسطے لانے جل کے روانہ کیا چنانچہ گوتم کے
شاداں و فرحان کنڈ کے کنارہ پہونچے مشیت ایزدی سے اوسیوقت من لوگون کی عورتین بھی اپنے سرون پر
رکھے ہوئے آکر کہا کہ اول ہم اپنے سبوچہ مین پانی بھر لیوین تب تم بھر لینا یہ سنکر گوتم کے شاگرد واپس آکر
کہا کہ مُن لوگون کی عورتون نے ہمکو پانی نہین بھرنے دیا یہ سنکر اہلیا شاگردون کو ساتھہ لیے ہوئے
من لوگون کی عورتین کھڑی تھین پانی کو لے لیا اور واپس آئی یہ کیفیت دیکھکر من لوگون کی عورتون نے
خشم سے بلا لیئے آپ کے معاودت کرکے اپنے اپنے شوہرون سے روروکے کیفیت بیان کی اور اسقدر اپنے بیان
بناوٹ و دروغ کو جگہ دی یعنی اونھون نے کہا کہ گوتم کے شاگردون نے ہمکو محض بنظر حقارت دیکھکر گالیان دین
بھی نہین کہا اسپر بھی گوتم کے شاگردون نے کفایت نکرکے اہلیا کو اپنے ہمراہ لائے اوسنے جو جو سخت کلامی
ہماری کیا ہو وہ حیطہ تقریر سے خارج ہے اے نار دیہم اون عورتون کے فریب و دروغگوئی کو کہان تک بیان کرین
خاصیت و عادت جبلی نسوان کی ہے وہ سب اونھون نے ظاہر کردیا عورت ہلاہل سے بھی زیادہ زہریلی اور خونناک
کیونکہ ہلاہل کو نوش کرکے سداشیو بیدار رہتے ہین اور شب عورت کو پاکر غافل ہوجاتے ہین موت کو بھی عورت سے
رتبہ نہین ہے کیونکہ موت تو ایک ہی کو ہلاک کرتی ہے اور عورت شریر تمام خاندان کو نابود کردیتی ہے جہان مین
فعل ہے جسکو عورت نہین کرسکتی دیکھو رام چندر کے مانند لڑکے کو راجہ دسرتھہ نے عورت کے اختیار مین ہوکر
نکال دیا سمندر مین کیا ایسی چیز ہے جو داخل نہین ہوسکتی اور آتش کس چیز کو نہین جلاسکتی اور موت کسکو چھوڑ دیتی
اور عورت کیا کام نہین کرسکتی المختصر منیشرون نے اپنی عورات سے یہ خبر سنکر کمال غضبناک ہوکر چاہا کہ گوتم کو کس
طرح سے نقصان پہونچاوین اس نیت سے اونھون نے گنپت کی بڑی پوجن کیا چنانچہ گنپت نے ظاہر ہوکر فرمایا کہ
منیشرون تمکو یہ بات لایق و سزاوار نہین ہے اپنے ہاتھون سے اپنی خرابی کو روا نہ رکھو ہنوز کچہ خراب نہین ہوا
سمجھ جاؤ مگر تمام منیشرون نے شیو کی مایا سے متفق اللفظ بیان کیا کہ نہین گوتم کو نقصان پہونچاؤ گنپت نے کہا کہ تم
محض نادان ہو جسنے گوتم کو اول عیش و رحت دیا تھا وہی پھر بھی اونکو چین دیویگا وہ شیو کو خوشنود کرکے پھر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...سکو بکمال رنج وتکلیف ملیگا کیونکہ تم سب شیو کی مرضی سے برخلاف ہو یہ کہکر گنیت انتردھیان ہوے
...بصورت مادہ گاو کے جسم اختیار کرکے بہت لاغر بدن کانپتا ہوا گوتم کے کھیت جو کو چرنے لگے تقدیر سے
...ت گوتم بھی نزدیک مادہ گاو کے کھیت جو کے پاس آئے اور ایک تنکا سے مادہ گاو کو کھیت سے باہر کو
...نے لگے مادہ گاو اسقدر زور سے زمین مین گر پڑی جسطرح کسی نے بجر سے اوسکو مارا ہو گوتم نے اپنے شاگردون سے
...حال بیان کیا آخر کو رفتہ رفتہ تمام منشیر وغیرہ جمع ہوکر گوتم پر لعنت کرنے لگے اور کہا کہ تجپر وتیری عبادت وریاضت گائتری
...دہوم وتمام دھرم وتیری عورت وہوشیاری وشب بیداری وعلم وہنر وغیرہ سبکو لعنت ہے تمنے مادہ گاو کو قتل کیا
اب تم یہان سے چلے جاؤ اور اپنا منہہ کسیکو نہ دکہلاؤ جب تک تم یہان رہوگے دیوتا وپتر کوئی اپنا حصہ نہ لینے
...مین آوینگے اور اسیطرح من لوگون کی عورتون نے ملکر اہلیا کو بہت فضیحت کرکے کلمات سخت کہا اور تمام
...من لوگون نے اسبات کو آپسمین قرار دیا کہ آج سے کوئی شخص گوتم کا منہہ نہ دیکھے چنانچہ وے تمام ملک سنگریزون
...ے گوتم کو معہ اہلیا واونکے شاگردون کے سنگسار کرنے لگے اور نکالدیا گوتم نے بکمال عجز وانکسار سے کہا
...ہم نکلے جاتے ہین ہمکو مارو نہین یہ کہکر گوتم معہ اہلیا وشاگردون کے اوس مقام سے نکل گئے اور اوس مقام سے
ایک کوس کے فاصلہ پر اپنا قیام گاہ بنایا اور کہا کہ جب تک ہماری ہتیا نہ چھوٹ جاویگی تب تک ہم کسیکو نہ چھوینگے
اور نہ کرم دیو پتر وغیرہ کا کرسکینگے یہ خیال کرکے سب کرم ترک کرکے بلا آب وخور معہ اپنی عورت کے پڑے رہے اور اگر
اتفاقاً کسی شخص نے گوتم کو کبھی دور سے دیکھ لیا تو اپنے منہہ کو کپڑے سے چھپاکر گوتم کے اوپر کلوخ اندازی کرتا تھا
اوسوقت گوتم کثرت غم سے زار زار رونے لگتے تھے جبکہ اسیطرح پندرہ دن گذر گئے تو گوتم من لوگون کی سنگت مین آئے
اور دور کھڑے ہوکر بعد پرنام ہشت ہر دو دست بستہ نہایت ادب وانکساری سے عرض کیا کہ اب میرے حال زار پر رحم کرکے
کوئی تدبیر بیان کرو جس سے میرا یہ گناہ جاتا رہے چنانچہ تمام من لوگون کو رحم آیا اونھون نے کہا کہ تمہارے شاگردون نے بڑی
خراب بات کی کہ ہماری عورتون کو پانی لیتے وقت بیعزت کیا اور تیری عورت اہلیا پتربرت نے بھی بکمال فساد مچایا اسواسطے
...تمکو نتیجہ ملا لیکن چونکہ اب تم بلا غرور ہم سے پوچھتے ہو تو ہم تم سے کہتے ہین کہ شیو تمام گناہون کے دور کرنے والے ہین

اول زمین کے طواف مین مصروف ہوکر تین دن تک گشت کرکے اپنے گناہ کو باواز بلند پکارتے پھر وبعدہ ایکماہ تک برت کرو
اور ایکسو دفعہ برہمنون کا طواف کرو تب تم ایسے گناہ عظیم سے چھوٹ جاوگے دوسری تدبیر یہ ہے کہ اگر تم اس مقام مین گنگا کو ظاہر کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوس مین غسل کرو اور ایک کرور پارتھی کا پوجن کرو تو پاک ہو سکتے ہو یہ سنکر گوتم نے فوراً ان لوگون کا ایکسو دفعہ طواف کیا
اور ایک کرور پارتھی پوجن کرکے شیو کے دھیان مین مصروف ہوے اور اکیہی مقام پر بیٹھے رہے علی ہذا القیاس گوتم کی
اہلیا نے بھی یہی کیا اور جمیع شاگردان اونکی خدمت معمولی کرتے رہے ایسی حالت گوتم کی دیکھکر شیو خوشنود ہوے اور
معہ گرجا واپنے فرزندان وگنون کے گوتم کے پاس ظاہر ہوکر کہا کہ بر ان مانگو تم مجکو جان سے بھی زیادہ عزیز ہو گوتم نے بعد
استت کی کہا کہ میرے گناہ کو دور کردو یہ کہکر گوتم خاموش ہوے

چالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ بعد سماعت استت و درخواست گوتم کے شیو نے کہا کہ یہی ہوگا تمکو نیشرون نے نہایت دغا کی اور
ایسی تکلیف پہونچایا ہے سو انکو ہتیا لگے گی جس سے پھر وہ لوگ خوشی کو نہ پاوینگے کیونکہ انھون نے بید کے برخلاف
گناہ کیا ہی بلکہ انکے دیکھنے سے بدون گناہ کے شخص دیکھنے والا گناہگار ہو جاویگا اور یہ سب جہد نتھے شاستر
کرینگے جو ہمارے بھگتون کا رنجیدہ یا اونکی خدمت کرنے والا ہے اوسکو خوشی کہان یہ سنکر گوتم نے دست بستہ
کہ مہاراج ان نیشرون نے میرے حق مین کیا برائی کیا اونھون نے تو ایسی تدبیر مجکو بتلایا جس سے آپ کے درشن
شیو نے یہ کلام گوتم کا سنکر کمال خوشنودی سے فرمایا کہ اے گوتم تم مبارک ہو جو بر دان چاہیے ہم سے لو مین
مطیع ہون گوتم نے فرمایا کہ ہمارا کام جو تھا وہ تو ہو چکا مگر اپکی اجازت سے مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھے گنگا کو دیجیے
اپنے سر سے گنگا کو مرحمت فرمایا وہ جو اول برہمن کو دیا تھا اور اپنے بیاہ مین مجکو عنایت کیا تھا وہ جل گنگا کا جو شیو
سر مین تھا بصورت عورت کے ظاہر ہوا اسکو دیکھکر گوتم کمال خوش ہوے اور بعد پرنام کے بڑی استت گنگا
اور کہا کہ میرے اوپر مہربانی کرکے مجکو پاک کرو چنانچہ شیو نے بھی گنگا سے کہا کہ گوتم کے گناہ کو دور کرکے اسکو
اپنا خادم تصور کرو گنگا نے کہا کہ اے شیو ہم آپ کے حکم سے جواب کہتے ہین کرینگے مگر التماس یہ ہے کہ ہم
کو معہ اوسکے خاندان کے پاک کرکے پھر اپنے مقام کو واپس چلی جاوینگی شیو نے فرمایا کہ جب تک بیوست مین
نہووے تب تک تم اسی مقام پر مقیم رہو گنگا نے انکار کیا آخر گوتم نے بڑی استت کیا اور شیو نے بھی فرمایا
کہ تم ضرور یہان ہو تب گنگا نے کہا کہ اگر ہمارے مہان اس مقام پر بہت زیادہ ہو اور تم بھی معہ گرجا و گنون کے ہمارے
کنارہ پر ہمیشہ مقیم ہو تو کچھ مضائقہ نہین منظور ہے مگر شرط یہ ہے کہ جنھون نے گوتم کو تکلیف دی ہے اونکو ہم پاک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو نے منظور فرمایا اس وجہ سے برہمن تینون دیوتا وغیرہ شیو کو اوس مقام پر ظاہر ہوتے جانکر حاضر ہوئے اور اپنے اپنے مقامات سے چلکر وہان آئے اور شیو و گنگا کی استت پڑھا جسکو سنکر شیو خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ مانگو جو چاہتے ہو یہ سنکر سبھون نے عرض کیا کہ تم اردھنگی روپ یعنی معہ گرجا کے گنگا سمیت اس مقام پر رہو گنگا نے کہا کہ اگر تم سب سے زیادہ ہمکو اس مقام پر برتر سمجھو تو ہم معہ شیو کے یہان مقیم ہو وین سبھون نے قبول کیا اور کہا کہ تمھاری بڑی بھاری مہمان کا وقت وہ ہوگا جبکہ سنگھ راس مین برہسپت جاویگی یعنی مشتری اسد مین ہوگی اوسوقت ہم سب یہان آکر تمھارے غسل و شیو کے درشن سے اپنے گناہون کو جو بارہ سال مین ہو گئے ہونگے سب دور کر ڈالا کرینگے چنانچہ گنگا و شیو دونون وہان مقیم ہوے اوس روز سے جبکہ اسد برج مین مشتری جاتی ہے تو اوس چھیتر مین تمام و کمال دیوتا و منی و رشی وغیرہ بھاجاتے ہین کیونکہ دوسری جگہ جانے سے ایسے وقت مین کچھ پھل نہین ہوتا

اکتالیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ یہ جو تیرتھ ہے گوتمی کے کنارہ پر جو شیو جیوتر لنگ تریمبک نام براجمان ہین بیان کیا جاتا ہے کہ تمام چھیترون سے گوتمی گنگا کی بڑی بزرگی و برتری ہے علی ہذا القیاس تریمبک جیوتر لنگ بھی سب خواہشون کے دینے والا ہے سنتکمار نے برہما سے کہا کہ گنگا کہان سے بصورت آب ہو کر ظاہر ہوئین اور شیو لنگ اوس مقام پر کسطرح سے ظاہر ہوا اور انکی مہان اور جو تیشرون نے گوتم کو تکلیف دیا اونکا پایان کار سب بیان کرو برہما نے کہا کہ سبھون کی عرض و معروض سے گنگا بصورت آب ہو کر برہم سیل کے اندر اور دمبر سا کہا سے نکلکر بڑے زور و شور سے بصورت دریا ہو کر بہنے لگین اور بنام گوتمی کے مشہور ہوئین اور اوس مقام کا نام گنگا دوار ظاہر ہوا جسکے دیکھنے و چھونے سے گناہ دور ہوتے ہین اور شیو بھی بصورت لنگ ہو کر بنام تریمبک کے مشہور ہوئے چنانچہ گوتم نے فوراً معہ اپنے شاگردون کے گوتمی مین غسل کر کے تریمبک شیو لنگ کی پرستش کی اور بسیار شیو و گنگا کی استت پڑھا مگر جبکہ گوتم کے دشمن منی لوگ اوس مقام پر آئے گنگا و شیو دونون انتردھیان ہو گئے اوسوقت گوتم کلمہ نامبست کو زبان پر لائے اور بہت عذرخواہی کے ساتھ درخواست معافی گناہان اون لوگون کی کہا اوسوقت آواز غیب نے کہا کہ ہر چند کہ قاتل و جاہل و شہوت پرست و ناخداشناس و ریاکار جو پاک ہونیکے سزاوار نہین ہین خواہ پاک ہو جاوین مگر بھگتون کا دشمن گناہون سے پاک نہین ہو سکتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تب گوتم نے بار بار استت کر کے کہا کہ اے مادر و پدر بید کہتے ہین کہ تم گناہگارون کے قصور معاف کرتے ہو
اور بدون کے ساتھ نیکی کرتے ہو اس لیے اے مادر و پدر تم ظاہر ہو کر درشن دو اور ان سب کے گناہون کو دور
فرماؤ یہ سنکر پھر الہام ہوا کہ تم جو ہمارے بڑے بھگت پاک ہو اس وجہ سے ہم تمہارے مطیع ہین جو تمنے کہا وہ ہمکو
منظور ہے لیکن اول یہ سب کفارہ اپنے گناہونکا کرین اور ایکسو دفعہ برہمہ گر کا طواف کرین تو اپنے گناہون سے
پاک ہوجاوینگے یہ سنکر گوتم نہایت خوش ہوئے اور تمام منیشرون نے بھی باطاعت حکم گوتم کے بلاعذر
گوتم کی استت کی بعدہ برہمہ گر کا طواف کر کے پرایسچت یعنی کفارہ کیا اور اسیطرح اونکی عورتون نے گوتم کی
عورت یعنی اہلیا کی بڑی خوشامد کر کے اپنے گناہون کو معاف کرایا تب شیو و گنگا بدستور سابق اپنے مقام پر
ظاہر ہوئے جسکے اندر مُن لوگون نے اشنان کر کے شیو کی پوجن کی اور فوراً اونکے گناہ دور ہوگیے اور گوتم کے
قدمون پر شرمندہ ہو کر اپنے سرون کو رکھا گوتم نے اونکو اوٹھا کر اپنی چھاتی سے لگالیا اور اسقدر مہربانی کی
کہ اونکی خجالت رفع ہوگئی اوسوقت بشن و برہمہ معہ تمام دیوتون وغیرہ کے اوس مقام پر پہونچکر گنگا مین اشنان کر کے
شیو کی پوجن کی اور ایک استت ہم سبھون نے پڑھا تب شیو و گنگا نے فرمایا کہ بر دان مانگو ہم سبھون نے
کہا اپنی بھگت کو عطا کرو جس سے ہم کبھی تمکو نہ بھولین شیو و گنگا نے فرمایا کہ منظور ہے یہ کہکر اپنی مورت مین
اور دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات کو واپس گیے اوس مقام پر کوشاورات و گنگا دوار و کوٹ تیرتھ
بڑی خوشی کے دینے والے تیرتھ ہین چنانچہ رام چندر بھی سچ بچ مین گنگا کو دیکھکر بعدہ اوس مقام پر مقیم ہوئے
تینون جہان مین گنگا عظیم چھ تیرتھ ہین جنکے دیکھنے و چھونے سے ہر شخص بلاگناہ ہوجاتا ہے جسنے گنگا نہایا
سب دھرم کر چکا اور جسنے ترمبک جیوتر لنگ کو پوجن کیا اوسکو دونون جہان مین بڑی خوشی ہے ترمبک
گناہون کے اونی درجہ دور کرنے والے ہین اس چرتر کے قاری و سامع کو دونون جہان مین راحت و فرحت حاصل

بیالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اب ہم بیدناتھ نام شیو جیوتر لنگ کا ذکر کرتے ہین جسکے دیدار و پرستاری دل سے بھگت
غایت درجہ خوشی ملتی ہے اور مال و دولت و زن و فرزند و خاندان سے محظوظ رہکر آخر کو شیولوک ملتا ہے دفع ہوکر
ہمارا لڑکا پلست جو ستپر کھ مین مشہور ہے اوسکے ایک لڑکا بشروا نام پیدا ہوا اوسکے تین عورتین تھین پہلی سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...منتر یعنی کوبیر پیدا ہوا اور دوسری سے راون و کمبھ کرن و دلٹ کے پیدا ہوے اور تیسری سے بھبیکھن پیدا ہوا
سب لڑکون کے راون بڑا صاحب قوت و اختیار ہوا جسکی قوت و نام آوری سے تینون جہان واقف ہین راون
نے ریاضت کے کوہ کیلاس مین جا کر شیو کی عبادت کرنے لگا بہت دن اوسکو عبادت کرتے گذر گیے مگر کوئی
خوشنودی سداشیو کا عرصہ ظہور و منصہ شہود مین نہ آے اوسوقت راون نے ساتھ استقلال و حلم کے وہان سے
...جنگہ ہمالہ پہاڑ مین واسطے ریاضت کے گیا اور پہاڑ کی داہنی طرف شیو کا لنگ قائم کرکے شیو کا دھیان
کرنے لگا گرمیون مین پنچ اگن مین اور برسات مین اندر میدان اور جاڑون مین اندر پانی کے بیٹھکر ریاضت کیا
باوجودیکہ ایسی ریاضت شاقہ راون نے کھینچا مگر شیو خوشنود نہوے تب راون غضبناک ہوکر زمین مین ایک
گڑھا بناکر بعد قایم کرنے آتش کے پارتھی پوجن اوس مقام پر کرنے لگا اور چندن وغیرہ سولھون طرح سے شیو کی
پوجن کی اور غایت پریم سے سواے شیو کے اور کسیکو اوسنے نہ دیکھا اور شیو کی استت کرکے شیو کے روبرو
رقص کیا اور منہہ سے شیو کے سامنے گالکر دیے پر خوشنودی شیو کے ہوا مگر تو بھی شیو خوشنود نہوئے اوسوقت
راون کمال مغموم ہوا اور کہا کہ مجہپر لعنت اور میری طاقت اور ایسے جسم فربہ پر ہزار لعنت ہی کہ شیو خوشنود نہوے
یہ خیال کرکے ہوم کیا تو بھی شیو خوش نہوے تب راون نے خیال کیا کہ اپنے جسم کو آگ مین جلا دینا چاہیے
چنانچہ اسی ارادہ سے اپنے جسم مین چندن وغیرہ عطریات و خوشبویات لگا کر اپنے سرون کو تن سے جدا کرکے
آگ مین ڈالنے لگا جبکہ بعد ہوم کر دینے نو سر کے دسوین سر کو بھی کاٹنا چاہا تب شیو فوراً راون کے روبرو
حاضر ہوگئے اور ماہیت کلمہ کو زبان پر لائے اور تمام سر راون کے بدستور اوسکے جسم مین لگا کر فرمایا
मांगो
کہ بردان مانگ لو راون فوراً بجر دو دیکھنے شیو کے صحیح و سالم ہوکر نہایت شادان و فرحان ہوا اور بعد بہ نام کے
دستبستہ استت پڑھنے لگا اور کہا کہ مین غایت درجہ کی طاقت و زور کو چاہتا ہون اور یہ بھی میری
درخواست ہے کہ آپ میرے شہر مین تشریف لے چلین تا کہ مین مالامال ہو جاون شیو نے فرمایا کہ بہتر ہے
تم ہمارے لنگ کو اوٹھا لیجاوٴ اور ہمیشہ اوسکی پرستش کرتے رہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر اثناء راہ مین تم نے
زمین مین ہمکو کہین رکھدیا تو ہم اوسی جگہ رہین گے پھر تمہارے ساتھ نہین جاوینگے تب راون نے کہا
اچھا منظور ہے لیکن دو روپ اپنے دھارن کرو تا کہ مین کاندھون پر اوٹھا کر تمکو اپنے شہر مین لیجا کر مقیم کرونگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ کلام سنکر شیو نے دو لنگ روپ کیے راون دونون لنگ کانور مین رکھکر روانہ ہوا شیو نے اثنا راہ
یہ چرتر کیا کہ راون کو پیشاب کرنے کی کمال حاجت ہوئی مگر راون بوجہ عہد کے زمین پر رکھ نہ سکا بہت حیران ہوا
اور جبکہ ادھر ادھر دیکھنے لگا تو ایک اہیر چرواہہ مویشیان کو دیکھا جو بادہ گاؤ کو چراتا تھا اوس سے کہا
ایک لمحہ کانور کو لے لو تا کہ مین پیشاب کر لون چرواہہ نے کہا کہ دو گھڑی تک مین کانور کو لیے رہونگا
مین اگر تم نے نہ لیا تو مین زمین پر رکھ دونگا یہ کہکر کانور کو اپنے کندھے پر لے لیا اور راون پیشاب کرنے لگا

تینتالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اس عرصہ مین شیو نے اپنی مایا غرور دور کرنی والی کو ظاہر کرکے راون کی اسقدر پیشاب کو بڑہایا
کہ چھوٹا تالاب بھر گیا اور کانور اسقدر گران بار ہو گئی کہ چرواہہ تاب سہنے کانور کی نلا کر کانور کو زمین پر
رکھدیا فوراً دونون لنگ زمین مین اسقدر مستحکم گڑ گیے کہ راون بعد فراغت بول کے ہر چند کہ زور کرکے
اوٹھایا مگر وہ ذرہ بھی اپنی جگہ سے نہ اوٹھے راون بہت حیران ہو کر اپنے انگوٹھا سے دونون لنگون کو دبا کر
اور بعدہ اپنے گھر کو چلا گیا وے دونون لنگ اوسی مقام پر قائم ہو گئے جو لنگ کہ کانور کی اگلی طرف تھا
وہ گوکرن چھیتر مین مقیم ہوا اور بنام چندر بھال کے مشہور ہوا اوسکی مہما اول ہم بیان کر چکے ہین اور جو لنگ پچھلی
پشت کے تھا وہ بنام بیدناتھ کے مشہور ہو کر چتا بھوم مین براجمان ہوا اور چونکہ مانند بید یعنی طبیب کے
اس وجہ سے بنام بیدناتھ کے مشہور ہوئے یہ بیدناتھ نہم جیوتر لنگ جنکی مہمان بید و پوران بیان کرتے ہین
پرستش سے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہے اے نارد جسوقت کہ راون لنگون کو چھوڑ کر چلا گیا اوسوقت برہما
معہ تمام دیوتون وغیرہ کے آکر شیو لنگ کی پرستش کی اور استت پڑھا اور عرض کیا کہ اے بیدناتھ چتا بھوم
مقیم ہونے والے ہم سب پر خوشنود ہو کر نظر ترحم سے دیکھ دیجیے چنانچہ اوسی لنگ سے شیو ظاہر ہو کر معہ گرہ
فرمایا کہ ہم سے بر دان مانگ لو ہم سبھون نے کہا کہ اپنی بھگت عطا کرکے اسی مقام پر مقیم ہو تا کہ یہ ملک پاک ہو
یہان تم ظاہر ہو کر ہم سب پر کمال مہربانی کیا ہے اور چونکہ مانند بید کے لوگون کے خوشی دینے والے ہو اس وجہ
تمہارا نام بیدناتھ ہے جو یہان تمہارے اوپر گنگا جل کو لاکر چڑھاوے وہ جہان مین خوش ہو کر پرم پد کو
مین حاصل کرے اور گنگا دوار کا گنگا جل یعنی ہردوار کا گنگا جل آپکو نہایت مرغوب ہوے سنکر شیو نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنکر اوسی لنگ مین تصرف کیا چنانچہ ہم سبھون نے جے جے کہکر شیو کا پوجن کیا بعدہ سب دیوتا وغیرہ اپنے
اپنے مقامات کو واپس چلے گیے اور طرفہ ماجرا سماعت کیجیے کہ جسوقت اوس چرواہے نے جسکو راون نے کانور
لینے کو دیا تھا یہ چرتر معائنہ کیا تو حیرت مین دریاے پریم مین غرق ہوگیا اوسکا نام بیجو تھا اوسنے فوراً شیو لنگ کا
پوجن کیا اور اپنے کانون سے آواز کو نکالا اور روزمرہ اوسکی یہ عادت تھی کہ بدون اوس لنگ کی پوجن کیے
کھانا نہین کھاتا تھا جبکہ ایکمدت اسیطرح بیجو کو گذر گئی تو شیو کی خوشنودی کا زمانہ نزدیک آیا شیو نے چاہا کہ اسکا
امتحان کیا جاوے چنانچہ ایکروز بیجو کے گھر کوئی بڑا بھاری جلسہ تھا جسمین اوسکے اکثر بھائی بند و رشتہ دار
حاضر تھے وہ جماعت بھائی بندون کے خدمت مین مصروف رہا جس سے اوسکو مہلت و فرصت پرستش بیدناتھ شیو
لنگ کی نملی جبکہ سب کھانے لگے تو بیجو کو بھی اپنے ساتھہ کھانا کھانیکو بٹھالیا جبکہ سبھون نے لقمہ اوٹھاکر کھانا شروع
کیا تو قبل اس سے کہ بیجو لقمہ کو حلق مین اوتارے اوسکو یاد آئی کہ مینے تو ابھی بیدناتھ کا پوجن نہین کیا مجھ سے بڑا قصور
ہوا ہے مجھپر لعنت ہے کیونکہ مینے اپنے مالک کو فراموش کردیا چنانچہ وہ فوراً اوٹھکر روانہ ہوا ہرچند کہ اوس کے
بھائی بندون نے کمال ناراضگی ظاہر کی مگر اوسنے کسیکی کچھ نہ سُنا اے نارد سادھ یعنی زاہد کی یہی عادت [illegible]
کہ اپنے نیم یعنی قصد کو ترک نکرے خواہ تمام جہان اوس سے ناراض ہوجاوے مگر وہ شخص وہی امر کرے جس سے
دھرم قایم رہے المختصر بیجو پاس بیدناتھ کے جاکر شیو لنگ کی پوجن کیا اور ڈنڈوت کرکے زمین مین گر کر دھیان کیا
شیو ایسی بھگت اور نیم بیجو کو دیکھکر فوراً ظاہر ہوے جسکے جانب جب گرجا براجمان چنانچہ بیجو نے اوٹھکر یہ نام کی بعد
استت پڑھا اور کثرت پریم سے ناچنے لگا ایسا پریم بیجو کا ملاحظہ کرکے شیو بہت خوشنود ہوے اور فرمایا کہ
بر ان طلب کرو بیجو نے عرض کیا کہ آپ کی قدمون کی محبت روز بروز زیادہ ہووے اور تمھارے پرستارون کی
خدمت کیا کرون اور تمام جاندارون کو تمھارا انس جانکر تمھاری خدمت مین مصروف رہا کرون اور جو میرا نام ہے یہی
تمھارا نام ہووے یہ سنکر شیو نے کہا کہ یہی ہوگا بعدہ اوسی لنگ مین سما گیے اور بنام بیجناتھ کے مشہور ہوے

چوالیسوان ادھیاے

بعد سوال کرنے نارد کے برمھا نے فرمایا کہ جبکہ راون شیو لنگ کو اوٹھانے سے مجبور ہوکر اپنے غرور کو دور کیا
اور کمال پریم سے شیو کی سرناگت ہوا تو اوسوقت غیب سے آواز آئی کہ اے راون تم اپنے شہر مین جاکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راج بدون خار وخس اندیشہ کے کرو لیکن جبکہ تمکو غرور پیدا ہوگا تو تم خراب ہوجاؤ گے یہ بردان پاکر راون
اپنے گھر شادان وفرحان ہوکر گیا جسکو تمام دیتون نے ملکر اپنا راجہ قرار دیا اور مندودری اوسکی رانی ہوئی
شیو بھگت مین کمال درجہ پریم کو بڑھایا یہ مندودری منجملہ پنج کنیان کے کمال حسین وخوبصورت تھی اوس سے
میگھ ناد کے مانند لڑکے پیدا ہوئے میگھ ناد نے تینون جہان کو فتح کرلیا اور دیگپالون کو فتح کرکے اپنی …
بنایا اور سیس وغیرہ اوسکے خراج گذار ہوئے اور جھرو ماہ وگرہ ونچھتر سب اوسکے مطیع ہوئے اسکی بدولت تمام
دیوتا حیران وپریشان اپنے اپنے قیام گاہون سے مفرور ہوکر بیکنٹھ مین بشن کی سرنگت گئے اور …
استت بشن کے سامنے مودب کھڑے رہے بشن نے فرمایا کہ اے دیوتو تم کہان چلے ہو تم …
کے بشرہ سے آثار رنج وملال کے نمایان ہین اسکی وجہ ظاہر کرو چنانچہ سب دیوتون نے راون کے ظلم وتعدی کا …
کرکے کہا کہ اوسنے دیوتون کی عورتون کو اپنے گھر مین ڈال لیا ہی اور تینون ملک کو فتح کرکے ہر طرح سے سبکو دکھ دیا …
امیدوار ہین کہ آپ ایسے ظالم کو قتل فرماوین یہ سنکر بشن نے غضبناک ہوکر معہ دیوتون کے راون سے جنگ کرنا …
کیا اور راون شیو کی طاقت سے بشن کے ہمراہ لڑا ہر طرح کے بان دونون طرف سے چلے جو بان آتش وہوا …
وکوہ وغیرہ راون پر ترک کیا اون سبکو راون نے دفع ورفع کردیا تب بشن نے اپنی گدا کو راون کے بازو مین …
راون غصہ مین آکر بشن کے سینہ مین اپنی گدا کو مارکر نعرہ سہمگین مارا اور بشن نے اپنی نندگ راون کے اوپر
چلایا مگر وہ کند ہوکر اولٹ گئی اوسوقت بشن نے غایت غضب سے اپنے چکر مشتعل کو ہاتھ مین لیا
اور راون کی گردن مین ماردیا تینون جہان مین ہاہاکار ہوا مگر راون نے شیو کا دھیان کرکے ایسی بلا
ناگہانی واجل بر سے محفوظ رہگیا اور بشن نے ہر طرح سے راون کے اوپر متواتر یورش کیا مگر شیو …
عنایت سے اوسپر کچھ نہ چلی یہ حالت دیکھکر بشن کو نہایت پشیمانی وحیرانی لاحق ہوئی تب الہام …
کہ اے رمابت بشن کچھ فکر واندیشہ نکرو شیو سب سے برتر ہین راون کو کم نہ تصور کرو اسکے اوپر
شیو مہربان ہین اسنے شیو کی عبادت وریاضت بہت کیا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکے اوپر کوئی آفت نہین آئی اور …
راون دیوتون سے ہلاک نہین ہوسکتا اسوجہ سے تمکو چاہیے کہ آدمی کا جسم اختیار کرکے بعد عبادت شیو کے دحصول …
وتدبیر کے ساتھ راون کو بددعا دلاکر اوسکو قتل کرو تب دیوتون کا کام پورا ہوگا یہ سنکر بشن انتر دھیان ہوئے اور راون …

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

راون کو قید کر کے اپنے شہر کو واپس گیا اور بلا خار تینون جہان کی راج کرنے لگا اور دیوتون نے بھی تدبیر سے رہائی
کے بشن کی خدمت مین حاضر ہوے چنانچہ بشن نے الہام کی یاد کر کے اے نارد تمکو بولایا اور کہا کہ تم جا کر
تدبیر کرو جیمین شیو راون سے ناراض ہو کر اوسکو بد دعا دیوین اور ہم زمین مین جا کر آدمی کا اوتار لیوینگے اور بعد
خوشنود کرنے شیو کے اونکے دھنکھ و بان کو حاصل کر کے بعد حصول اجازت و حکم شیو کے راون کو قتل کرینگے یہ سنکر
بشن اپنی قیام گاہ کو اور تمام دیوتا بھی اپنے گھرون کو چلے گئے اور اے نارد تم راون کے پاس جا کر بعد تعظیم و تواضع
کے حسب استفسار راون کے تمنے کہا کہ آفرین و تحسین کے لایق تم ہو تمھارے دیکھنے سے ہمکو بڑی
خوشی ہوئی ہے تمھارے اقبال و سامان سلطنت کے دیکھنے کو ہم آے ہین جو شیو کی مہربانی سے تمکو حاصل ہوا ہے
اسقدر مہربانی شیو نے کسی پر نہین کیا جیسی تمھارے اوپر ہے شیو تو تمھارے قبضہ اختیار مین ہین تمنے وہ کون
تدبیر کیا تھا جس سے شیو اسقدر خوشنود ہین یہ سنکر راون نے فرمایا کہ ہم وہ کیفیت بیان کرتے ہین جس طرح سے کہ شیو ہمارے اوپر خوشنود ہوے

پینتالیسوان ادھیاے

راون نے کہا کہ اول ہم کیلاس مین اسواسطے ریاضت سدا شیو کے گئے مگر جبکہ مدت تک شیو خوشنود نہوے تو پھر
برف کھنڈ مین جا کر عبادت کرتا رہا اور نہایت غضبناک ہو کر بیٹھے زمین مین غار بنا کر شیو لنگ کو قایم کیا اور ہر چند
طرح طرح سے شیو کا پوجن کیا مگر وے خوشنود نہوے تو مینے آگ کو قایم کر کے اپنے سرون کو کاٹ کاٹ کر
اوس مین ڈالنا شروع کیا جبکہ نوبت کاٹنے سر نہم کی عنقریب پہونچی تو شیو نے خوشنود ہو کر درشن دیا اور مینے
بردان مانگا کہ مجکو دیوتا فتح نکر سکین شیو نے منظور فرمایا کہ بدستور سابق میرے سرون کو میرے جسم سے لگا دیا علاوہ
اسکے اور بھی بہت بردان دیے بعد ہونے انتردھیان سدا شیو کے ہم اپنے گھر مین آکر تینون جہان کو فتح کر کے
سلطنت کرتے ہین یہ سنکر نارد نے کہا کہ تمھارے اوپر شیو نے کچھ بھی مہربانی نہین کیا کیونکہ وہ تمھارے ساتھ
تمھارے گھر مین نہین آے بلکہ اپنے لنگ سروپ کو دیا سو وہ بھی تمھارے تک نہ آکر اثناء راہ مین رہ گئے
ہم تمکو کہتے ہین کہ تم جا کر کوہ کیلاس کو اوکھاڑ کر یہان لے آؤ اور اونکی حفاظت سے ہمیشہ بلا خوف و محفوظ رہا کرو
اونکو ہمیشہ کے نزدیک رہتے اونکو بہت مدت گذر گئی ہے اب تمھارے نزدیک آکر رہین تم سے زیادہ کوہ
بزرگون بزرگی و اقتدار حاصل ہے واجب نہین کہ تمکو چھوڑ کر شیو اوسکے پاس رہین اور چونکہ تم خود بیند دان عالم و فاضل ہو

विहान

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو کچھ کہ واجب ہووے وہ کرو یہ کہکر تم روانہ ہوکر دیوتون سے یہ حال کہکر اونکو خوش وخرم کیا اور راون تمھارے
فریب مین آکر کمال غرور کے ساتھہ کیلاس مین گیا اور اوسکو جڑسے اوکھاڑ لیا جسکی وجہ سے جمیع نفائس
وتمام اشیا جڑسے کل تک کیلاس کی خراب ہوگئین اور تمام دیوتا ومُن جو کیلاس مین تھے بہت عاجز
لرزہ مین آے اور تمام جاندار بیقرار ہوکر مخوف ہوئے اور اکثر درخت وغیرہ اوسکے جڑسے اوکھڑ گئے اور
دریاے آسمان مین کیلاس راون کے ہاتھہ مین مثل دریاو کے براجمان ہوکر تمام دیوتا وشیو بمنزلہ مرال
معلوم ہوتے تھے شیو اور تمام متعجب ہوکر کہنے لگے کہ یہ کیا ماجرا ہے کیسا سانحہ ہوا یہ سنکر اوما یعنی پاربتی
فرمایا کہ کسی تمھارے بھگت نے یہ نتیجہ تمکو دیا ہو واہ واہ ایسا ہی خادم چاہیے ایسے معًا وہ جو بلیچ کو شنکر
دریافت کیا کہ یہ راون کا کام ہے اور قرار دیا کہ اب پھر شریرون کو ایسا بردان نہین دیونگے کیونکہ
سے گویا سانپون کا زہر زیادہ کرنا ہے سانپ کو محبت نہین ہوتی وہ فوراً کاٹ کھاتا ہے چنانچہ شیو
ہوکر راون کو سراپ دیا کہ تمنے جن ہاتھون سے ہمارے کوہ کیلاس کو اوکھاڑا ہے اون ہاتھون کا
پیدا ہوگا یہ سراپ اسواسطے دیا کہ اپنے ہاتھہ سے اپنے خادم کو مالک نہین قتل کرتا اور ہر چند کہ
کا لگایا درخت زہر کا بھی ہو تو بھی اوس درخت کا نصب کرنے والا اوسکو نہین کاٹتا چنانچہ راون نے
سنکر بدستور سابق کیلاس کو جاے قدیم پر قائم کر دیا اور بکمال غرور سے بلاخوف اپنے گھر کو لوٹ گیا اور
استقلال کے ساتھہ سلطنت کرکے طرح طرح کی ظلم وتعدی کرنے لگا اور خلاف چال چلن قدیم کے شیو کی بھگت
قایم نرہا اور اے نارد اس ماجرا پر تم واقف ہوکر دیوتون کو مطلع کیا اور شن نہایت خوش ہوکر موقع مناسب
دسرتھہ کے گھر اوتار لیکر بنام رام کے مشہور ہوکر معہ بھرت وسترگھن ولچھمن اپنے بھائیون کے ایام طفلی
طرح کے بال چرتر کیے اور بعدہ رام چندر ولچھمن ہمراہ بسوامتر کے جاکر بعد عمر نے بہت لیلا کے ایک عورت
جسکا نام تاڑکا تھا اپنے گورو بسوامتر کے حکم سے مار ڈالا جس سے بسوامتر کی جگ کو آسیب وخطرہ
بعدہ جنک پور مین جاکر بعد توڑ ڈالنے دھنگھہ کے سیتا کے ساتھہ رام چندر کا بیاہ ہوا اور بعد واپسی رام چندر
اودہ مین بڑا جشن ہوا مگر جبکہ راجہ دسرتھہ نے رام چندر کو راج تلک کرنا چاہا تو دیوتون کی کارسازی سے
کی ماں نے رنگ مین بھنگ کر دیا اور رام چندر معہ لچھمن وسیتا کے جنگل کو گیے اور چترکوٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رہے ہوئے اکثر دیتون کو مارا اور جبکہ راون سیتا کو اوٹھا لے گیا تو مدت تک رام چندر بیقرار وار اونکی تلاش مین جو بان و پوبان
رہے پانچہ اگست من کی تعلیم سے رام چندر نے شیو کی عبادت کر کی دھنک قیامت کرنے والیکو حاصل کیا اور باعانت ہنومان
کے سمندر مین پل باندھکر راون سے لڑائی کیا اور راون کو قتل کر کے بعد حصول سیتا کے اودہ مین واپس آے مختصہ
کہ ہمنے بیدناتھہ جیوتر لنگ کا تمکو کہہ سنایا جو نوین جیوتر لنگ ہین یہ چتر بیدناتھہ شیولنگ کا دونون جہان مین خوشی دینے والا
اور اوسکی قرات وسماعت سے پرم پدملتا ہے

دارکا | چھالیسوان ادھیای

برھمانے کہا کہ اے نارد اب ہم ناگیس جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ قدیم مین ایک راکھشسی دارکا نام تھی
اوسنے گرجا کی بڑی عبادت کیا جسکی وجہ سے گرجا بدرجہ غایت خوشنود ہو کر بموجب دھیان دارکا کے دارکا کے سامنے
ظاہر ہوئی اور کہا کہ بردان مانگ لے دارکا نے کہا کہ مجکو ایک شہر طیار کرادیجیے جسکے اندر مین مع اپنے شوہر کے رہا کرون
اور تم ہماری مدد کیا کرو اور جہان مین جاون وہان وہ جنگل بھی میرے ساتھہ جایا کرے گرجانے فرمایا کہ یہی ہوگا بعدہ
گرجا انتر دھیان ہوئین اور پچھم سمندر کے نزدیک ایک شہر آراستہ ہو گیا جو سولہ جوجن طویل ورہر طرحسے سامان عیش و آرام
دہیر تفریح سے مرتب تھا جسمین دارکا مع تمام راکھشون کے رہنے لگی اور دارک نام ایک راکھشس سے اوسکا بیاہ ہو گیا
جو کمال سخت طبیعت اور قساوت قلبی اور کثرت طاقت مین بیعدیل اور لاثانی تھا چنانچہ وہ راکھشس مع جماعت راکھشون کے
تینون جہان کو حیران کرنے لگا اور عبادت و ریاضت و جگ و دان و دھرم وغیرہ اچھے کامون کو معدوم کر دیا اور جہان
جہان دارکا جاتی تھی وہان وہان وہ جنگل مع درختون کے اوسکے ہمراہ جایا کرتا تھا وہان ہر طرحسے دارک فتنہ و فساد
مچاتا تھا چنانچہ دیوتون سے لیکہ آدمی تک تینون جہان کے پریشان خاطر ہو کر سب ملکے اوربمن کے پاس گیے اور بعد
پرنام و منت کے تمام کیفیت بیان کیا اور کہا کہ اب ہم تمہاری سرناگت مین آے ہین تم ہم سبکی جانون کی حفاظت
کرو تمہاری سواے اور کوئی ہمارا حفاظت کرنے والا نظر نہین پڑتا کیونکہ تمکو دیکھ کر بوجہ کثرت جلال کے راکھشس بھاگ
جاتے ہین تم توکامل شیو کے بھگت ہو یہ ماجرا سنکر اوربمن غصہ مین آکر راکھشون کو یہ سراپ دیا کہ اگر راکھشس زمین
کے اوپر جاندارونکا قتل کرین یا آنکہ جگ و عبادت و دھرم وغیرہ مین مخل ہون تو وے سب فوراً معدوم ہو جاوین
یہکہکر اوربمن پھر اپنے دھیان و ریاضت مین مصروف ہو گیے اور دیوتون نے خوشی کے ساتھہ راکھشون کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ ارادہ جنگ کا کیا چنانچہ راکھشون نے سراب اور ب مین پرآگاہی پاکر بیقرار ہوے اوسوقت دارکا راکھشی نے
کہا کہ مجکو یہ بردان گرجا نے دیا ہے کہ جہان مین چلونگی وہان میرے ساتھ یہ جنگل بھی جاویگا پس مناسب ہے کہ جہان
کا اثر نہو سکے وہان چلو اسبات کو سبھون نے پسند کرکے وے سب سمندر مین بلاخوف رہنے لگے اور جن لوگون
کشتی وغیرہ مین سوار دیکھتے تھے اوسکو کھینچ لیجاکر محبس مین قید کرتے تھے اور خشکی مین آکر لوگون کو طرح طرح کی
دیتے تھے ایکروز بہت کشتیان دریا سے پکڑ لے گیے منجملہ اونکے ایک شخص شیو کا بڑا بھگت ایک کشتی
سوار تھا وہ بدون پرستش شیو کے پانی نہین پیتا تھا اوسنے تمام قیدیونکو شیو کا پرستار بناکر پارتھی پوجن کرا
اور سبکو مانسی پوجن کی ترکیب بتلاکر پنچ اکچھری منتر بتلا دیا وے سب شیو شیو ہر وقت زبان پر رکھکر دھیان
مصروف رہنے لگے اور شیو اونکے حال پر نہایت مہربان ہوے اور جبکہ چھ ماہ اسیطرح مانسی پوجن کرتے
اونسبکو گذر گیے تب شیو نے یہ چرتر کیا کہ ایک راکھشس نے شیو لنگ کو اونکے سامنے دیکھکر اپنے راجہ
سے یہ حال بیان کیا اوسنے شیو بھگت سے بہت خوف دلاکر کہا کہ تو راست راست بیان کر کہ یہ کیا کام کرتا
ورنہ تجکو لات سے مارڈالونگا اوسنے کہا کہ مجکو کچھ معلوم نہین ہے یہ سنکر اوسنے تمام راکھشون کو حکم دیا کہ اسکو مارڈا
یہ سنکر تمام راکھشس اوس شیو بھگت کے نزدیک پہونچکر بڑا غصہ کیا اور شیو کا پرستار کمال رنجیدہ ہوکر شیو کا دھیا
شیو معہ گرجا کے اپنے لنگ کو ظاہر کرکے خود آپ بھی ظاہر ہوے جسکو دیکھکر بیسپت شیو پرستار نے پرنام و استت
شیو نے ہنکار کرکے اون سبکو دور کر دیا اور اپنے پشپت شستر کو حکم دیا کہ اسی ہتیار سے ان سبکو قتل کر
تم اس جنگل مین معہ برہمنون وغیرہ کے آباد ہو یہان اب کوئی راکھشس نہین رہ جاویگا ہم خود جیوترلنگ ہوکر یہان مقیم
ہونگے اس عرصہ مین دارکا راکھشی نے گرجا کی استت و دھیان اسقدر کیا کہ گرجا نے ظاہر ہوکر اجازت مانگنے
کی دیا دارکا نے کہا کہ ہمارا قتل نہو اور نہ ہمارے اوپر شیو غضبناک ہووین تم تو آدشکت ہو تمھارے
خادم ہین یہ سنکر گرجا نے ہنسکر فرمایا کہ یہی ہوگا اور شیو سے کہا کہ دارکا ہماری بڑی خادمہ ہے اسکا ناش معہ شوہر
نہووے وہ اسی مقام پر آباد رہے یہ سنکر شیو نے ہنس دیا اور کہا کہ اے گرجا سوچ سمجھکر جو واجب ہو وہ کرنا چاہیے
تب گرجا نے فرمایا کہ جگ کے آخر تک یہان راکھشس لوگ رہنے پاوین اور یہ شہر معہ جنگل کے قائم رہے اور دارکا
ہماری شکت شمار کیجاوے وہ یہان معہ اپنے شوہر کے سلطنت کرتی رہے شیو نے فرمایا کہ جو کوئی شخص اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...دھرم مین مستقل ہوکر یہان آکر ہمارے درشن کریگا وہ تمام روی زمین کا شہنشاہ ہوگا اور مانند اندر کے
...ن و خرم ہوگا اور پھر شیو نے گرجا سے فرمایا کہ اب ہم زمانہ مستقبل کا حال تم سے بیان کرتے ہین کہ اگلے زمانہ مین
...ین راجہ کے گھر مہاسین لڑکا پیدا ہوگا وہ یہان آکر ہمارے درشن کریگا اور وہ شہنشاہ روے زمین کا ہوکر انکو
...کے خود بادشاہ یہان کا ہوجاویگا اسیطرح آپس مین بہت کلام و مباحثہ کرکے آخر کو شیو ناگیش نامی لنگ
...رب ہوکر وہان مقیم ہوئے یہ سنکر نارد نے برہما سے پوچھا کہ ہیرسین راجہ اوس جنگل مین کسطرح گیا برہما نے
...نیکھد ملک مین ہیرسین راجہ ہوا اوسنے بارہ ۱۲ سال تک عبادت کرکے شیو سے یہ حکم پایا کہ ای ہیرسین
بیچ سمندر مین جاکر دارک بن مین راکھشسون کو قتل کرو اور خود ایک کشتی چوب کی بناکر راجہ کو عنایت فرمایا جسکی
اور ہیرسین سوار ہوکر دارک بن مین گیا اور بعد پانے درشن شیو لنگ و گرجا کے پشپت استر سے جا اوس مقام پر
اسکو ملا اوس سے تمام راکھشسون کو قتل کیا اور بعد پوجن کرنے سدا شیو و گرجا کے اپنے تخت گاہ کو واپس آیا
اور وہ وقت وہی تھا جسکو گرجا نے زمانہ لپسین ایام سلطنت دارک کا قرار دیا تھا ای نارد جو شخص ناگیشر سے
چرتر کو ذات یا سماعت کریگا وہ بڑی خوشی کو حاصل کرے گا اب ہم رامیشٹ شیو جیوتر لنگ کا بیان کرینگے

سینتالیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ایک وقت چارون من سنکادک ہمارے لڑکے بشن لوک مین گیے جبکہ وہ بشن کے مکان کے
اندر جانے لگے تو جے و بجے بشن کے گنون نے نہ جانے دیا چنانچہ بموجب [illegible] سنکادک کے
وے دونون گن کا کچھ وہران کے سبب ہوکر بشن کے ہاتھ سے مارے گیے اور چونکہ تین جنم تک اونکو دیت
ہونے کا سراپ ہوا تھا اس وجہ سے پھر دوسرے جنم مین وے دونون راون و کمبھ کرن ہوے راون نے
شیو کا پوجن کرکے نہایت صاحب قوت ہوکر تینون جہان کو فتح کرکے خود سلطنت کرنے لگا بلکہ جبکہ تمنے
اوسکو مغرور جانا تو اوسنے کیلاس کو جڑ سے اوکھاڑ کر شیو سے سراپ پایا کہ ہمارے مانند ایک اور شخص تمہارے
غرور کو دور کریگا چنانچہ سراپ کی وجہ سے راون نے بد چلنی خلاف دھرم کے اختیار کیا اور بموجب التماس تمام
دیوتاؤن و منیشرون کے بشن نے رام چندر کا اوتار لیا جنکی کیفیت مفصل ہم چند مقامات پر ذکر کر چکے ہین جبکہ
رام چندر دیوتون کے کام پورا کرنے کو جنگل مین گئے تو راون نے سیتا کو دغا و فریب سے لیجاکر لنکا مین رکھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رام چندر نے بموجب ہدایت کمبھج یعنی اگست مُن کے شیو کی پرستش کی ۔

ارتالیسوان ادھیاے

بموجب سوال نارد کے برھانے فرمایا کہ بموجب تعلیم وہدایت اگست مُن کے رام چندر نے تمام جسم مین
لگاکر شیو کا دھیان کیا اور رودراکچھہ کو دھارن کیا اور لچھمن کو واسطے حفاظت کے دروازہ پر
اور سہسر نام جو بید کا خلاصہ ہے رات دن برابر اوسکی قرات کرتے رہے ایسی عبادت رام چندر کی دیکھ
شیو خوشنود ہوئے اور ظاہر ہوکر رام چندر کو اپنے گود مین بٹھلاکر فرمایا کہ جو چاہتے ہو وہ ہم سے طلب کرو
نے راون کے قتل اور حصول سیتا کی درخواست کیا شیو نے منظور فرماکر اپنا تیج معہ دھنکھ وہان سے غائب
رام چندر ایک شوک پہاڑ پر جاکر سگریو و ہنومان سے ملاقی ہوئے اور رام چندر نے بال کو جو بھائی سگریو کا
مارکر سگریو کو نہایت خوشی دی بعدہ ہنومان واسطے پتہ وسراغ سیتا کے روانہ ہوکر بعد سراغ پانے
رام چندر کو خبر دیا رام چندر سمندر کے کنارہ پہونچکر دیکھا کہ کسی طرح رستہ جانے سمندر کا نہین ہے مگر
شیو کا لنگ قائم کیا اور بعد پرستش بیشمار کے عرض کیا کہ مہاراج ہم کسطرح سمندر کے پار جاسکین آپ
ہماری اعانت کیجیے تا کہ سمندر کا عبور کرکے راون کو قتل کرین یہ کہکر بڑی استت کرکے گال بجا دینی گل مندری
چنانچہ اوسی لنگ سے شیو فوراً ظاہر ہوئی جیسی صورت سدا شیو کی ہے معہ تمام اعضا و نشانات خاص کے موجود ہو
رام چندر کے آگے کھڑے ہوتے رام چندر نے ایسا جمال باکمال دیکھکر شیو کی بڑی استت طویل پڑھا جنکو شنکر
کمال خوشی سے فرمایا کہ بر ان مانگو رام چندر نے فرمایا کہ سمندر کا عبور و راون پر فتح چاہتا ہون تاکہ راون کو معہ تمام خاندان
کے قتل کرون اور آپ اسی ہمارے لنگ مین قائم رہکر جہان کو خوشی عطا فرماتے رہو شیو نے منظور فرمایا اور
لنگ رام چندر کے قائم کیے ہوے مین سماگئے اوسی لنگ کا نام رامیشر ہے رام چندر نے معہ لچھمن کے
لنگ کی پوجن کرکے بڑا جشن کیا بعدہ سگریو و جامونت و انگد و ہنومان وغیرہ نے پرستش کی اور سمندر مین پل
راون کو معہ خاندان کے قتل کرکے بعد دینے سلطنت ببھیکھن کے معہ سیتا کے اودھ کو واپس آئے
جو شخص رامیشر لنگ مین گنگا جل کو چڑھاوے وہ دونون جہان مین خوشی پاویگا اور جو شخص رامیشر کے درشن کو
وہ تمام گناہون سے پاک ہوکر جمیع اقسام کی عیش وآرام کو حاصل کریگا بعضے لوگون کا یہ بھی قول ہے کہ رام چندر نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…کر لینے پل کے رامیشر کو قائم کیا سو یہ بات صرف بوجہ کلپ بھید کے ہے مگر بہر حال اونکی پرستش سے جمیع مقاصد [illegible]

اونچاسوان ادھیاے ٤٩

…نے کہا کہ اے نارد اب ہم گھسمیشر شیو جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین جو بارہوان شیو جیوترلنگ ہی واضح ہو کہ …دکھن مین جو کر دیو نامے شیو کا دھام ہے اوسمین ایک عمدہ شہر آباد تھا اوس شہر مین ایک برہمن …ہر مان نام رہتا تھا جو رات دن شیو کی خدمت مین مصروف رہا کرتا تھا وہ ہمیشہ بھسم و رودراکھہ …دھارن کیے رہتا اور شیو شیو زبان سے کہا کرتا تھا اوسکی عورت سدیہا نام کمال پت برت اور شیو کی …بھگت تھی اور دونون مسافر پروری و پورا کرنے سوالات سایلون مین کمال فائق و لائق تھے وے دونون ہمیشہ شیو کی برت رکھا کرتے تھے اور شیو کو معہ گرجا کے پوجن کرتے تھے جب کہ ایک مدت اسیطرح گذر گئے …برہمن کی عورت بوجہ عدم حصول فرزند کے کمال رنجیدہ رہنے لگی آخر کو برہمن نے اوسکو بہت کچھ سمجھایا اور کہا …شیو کی بھگت مین ہو اوس سے زیادہ اور کوئی شی عمدہ نہین ہے کچھ لڑکا اوس سے زیادہ کوئی شے نہین ہر چند لڑکے سے دونون جہان مین راحت ملتی ہے مگر تو بھی بید کا یہ کلام ہے کہ کرم یعنی فعل مقدم ہے جو شخص بھگت …رتے ہین اونکو جہان کی خوشی گران معلوم ہوتی ہے دیکھو کون کسکا لڑکا و باپ و ماں و بھائی و رشتہ دار ہے بلکہ یہ سب جھوٹھے رشتہ دار اپنے اپنے مطلب کے ہین آخر کو ایسی فہمائش سے برہمن کی عورت خوش ہو کر بدستور شادان و …فرحان رہنے لگی ایکروز اتفاقاً وہ عورت اپنے ہمسایگان کے گھر گئی وہان کچھ عورتون سے مباحثہ و تکرار کی …نوبت پہونچی سب عورتون نے کہا کہ تو باوجود نہونے کسی اولاد کے اسقدر غرور کیون کرتی ہے تیرا غرور …سب ناحق ہے کیا تو نے نہین سنا کہ بدون اولاد کے مکت نہین ملتی اور نہ بدون اولاد کے گیان کچھ کام …آتا ہے اور بدون آب پاشی کے کوئی تخم زمین سے نہین اوگتا تمام افعال نیک بدون اولاد کے منتج و مثمر نہین ہوتے اور بدون اولاد کے عبادت و ریاضت و دھرم فضول و بیکار ہین جو شخص صاحب اولاد ہے ہر چند گنہگار بھی ہو تو بھی مکت کو حاصل کر سکتا ہے تم کسیطرح ہماری ہمسری و برابری کرنیکے لائق نہین ہو کیونکہ ہم سب صاحب اولاد ہین اور تم لاولد ہو چنانچہ برہمن کی عورت نہایت خجالت و ملال کے ساتھ اپنے گھر آئی اور اپنے شوہر کے قدم پکڑ کر بہت گریان ہوئی اور بعد استفسار اپنے شوہر کے تمام کیفیت کہہ سنایا اور کہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ مجھکو فرزند عطا کیجیے ورنہ مین زندہ نہین رہونگی برہمن نے بہت سمجھا کر کہا کہ جہان کے عیش و آرام سے ترک کیا
تم شیو کی بھگت مین قائم رہو اور واسطے حصول اولاد کے اصرار نکرو مگر اوسنے اپنے اصرار کو ترک نکرکے یہی
کہ مجھکو اولاد دو جبکہ سدھرمان برہمن نے اصرار عورت کو درجہ غایت پر دیکھا تو شیو کو دھیان کیا اور دو پھول ایک
لڑکا پیدا ہونیکا اور دوسرا لاولدی کا قرار دیکر عورت سے کہا کہ منجملہ انکے ایک اوٹھالو تاکہ معلوم ہو جاوے
تمھاری تقدیر مین لڑکا ہے یا نہین چنانچہ عورت نے ایک پھول کو اوٹھا لیا جو لاولدی کا تھا سدھرمان کمال
اور اپنی عورت سے کہا کہ تیری تقدیر مین لڑکا نہین ہے عورت نے کہا کہ اچھا تم دوسری شادی کرکے لڑکا پیدا
مین اوسکی کنیزک ہوکر رہونگی چنانچہ عورت نے اصرار کرکے برہمن کی دوسری شادی کرایا اور غم و غصہ تھوڑا
وہ عورت جسکو برہمن نے دوسری دفعہ اپنی زوجیت مین قبول کیا اوسکا نام گھسما تھا اوسنے اپنے شوہر کی
سے پارتھی پوجن شروع کیا اور شیو کا برت کرنے لگی وہ روزمرہ ایکہزار پارتھی بناکر ترکیب کے ساتھ پوجن کر
جبکہ ایکمدت اسیطرح گذر گئی تو شیو خوشنود ہوے چنانچہ گھسما کے حمل رہ گیا اور موقع وقت پر ایک لڑکا
جسکے تولد سے برہمن اور اوسکی عورت بہت خوش ہوئی برہمن نے اوسکا کرم پیدائش وغیرہ کا سب کچھ کیا اور مجلس

پچاسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جبکہ گھسما کے لڑکا پیدا ہوا تو سب لوگ اوسکی تعریف کرنے لگے اور سدیہا پہلی عورت کی
کرنے لگے چنانچہ ایسے کلمات روزمرہ کی سماعت سے سدیہا کی چھاتی جلنے لگی اور اپنے سوت کے لڑکے کو دیکھ
دمغموم ہونے لگی وہ جبکہ لڑکے کو لہو و لعب مین دیکھتی اوسکو برا معلوم ہوتا تھا اور وہ روزمرہ حیلہ سے لڑکے کو مارا
تھی اور محبت سابقہ کو کلیتاً فراموش کر دیا ہر چند کہ شوہر اوسکا دونون کو برابر جانتا مگر تو بھی وہ اسبات پر راضی نہ ہو
لڑائی کرتی تھی گھسما روز کہتی تھی کہ یہ لڑکا میرا نہین ہے بلکہ تمھارا ہے مین تو تمھاری لونڈی ہون تمھارا تمام گھر و مال
مگر تو بھی سدیہا کی دلکی حرارت و غصہ فرو نہوا کیونکہ رشتہ سوت بڑا سخت ہے شوہر اور ہمسایگان سب فہمایش کر
ہار گیے مگر اوسنے کچھ نہ مانا اور محبت و اختلاط کو چھوڑ کر برعکس شوہر کو جلانے لگی اے نارد سوتیا تاپ بڑا برا
اس لیے واجب ہے کہ دوسری شادی نکرے خصوصاً جبکہ اول عورت زندہ ہو یا آنکہ اوسکی اولاد ہو کیونکہ ایسی عورت
دوسرے بیاہ کرنے مین بڑا رنج حاصل ہوتا ہے آفتاب خواہ شرق سے مغرب مین طلوع کرین اور آتش خواہ سرد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درمیان سوتون کے صلح واتحاد کا قائم ہونا ممکنات سے نہین ہے بلکہ محالات سے ہے المختصر جبکہ اوس لڑکے کی
شادی ازدواج مین بڑا جشن ہوا اور اوس بیاہ مین سبکو خوشی حاصل ہوئی مگر سدیہا کی آتش حسد و رشک اور زیادہ
مشتعل ہوتی ہرچند کہ بہو بہ نسبت گھشما کے سدیہا کی زیادہ خدمت کرتی تھی مگر اوسکی ذرہ بھی خاطرداری و پیار نکے
سخت و سست کلمات کو زبان پر لایا کرتی تھی آخرکو سدیہا نے اسبات کو اپنے دل مین قرار دیا کہ بدون قتل لڑکے کی
مجکو راحت دلی نملیگی مین اسیطرح جل جلکر خاکستر ہوتی رہونگی اے نارد عورت کون ایسا کام خراب ہے جسکو
نہین کرسکتی وہ امور کردنی و ناکردنی مین کچھ امتیاز نہین کرتی ہے چنانچہ ایکروز لڑکے کو خواب مین پاکر سدیہا نے
مار ڈالا اور اوسکے سر کو اوس مقام پر ڈالدیا جہان گھشما شیو کے لنگون کی پوجن کرکے ڈالدیا کرتی تھی جب کہ
صبح کو اسطور پر لڑکا مردہ ٹکرہ ٹکرہ علیحدہ پایا گیا تو تمام شہر مین غوغا ہوا مگر برہمن و گھشما والدین جو شیو کا پوجن
کررہے تھے مطلق شیو کی پوجن کو ترک نکرکے بدستور اوسی کام مین مصروف رہے اور اپنی جگہ سے حرکت نہ کیا
بعد فراغت پوجن کے خوابگاہ مین آکر لڑکے کو ایسی حالت مین پاکر کہا کہ شیو محافظ ہین اور گھشما نے اپنی پارتھی
پوجی ہوئی جہان کہ سر پڑا ہوا تھا حسب عادت روزمرہ کے ڈالدیا اور کچھ رنج اوسکو نہوا ایسا استقلال و صبر و بھگت کو
قائم دیکھکر شیو کمال خوشنود ہوئے اور صحیح روپ ہوکر ظاہر ہوئے اور معہ تمام خاص نشانات اپنے کے گھشما کے
روبرو کھڑے ہوگیے جسکو دیکھکر گھشما نے کمال خوشی کو حاصل کرکے بعد سجدہ و پرنام کے استت پڑھا شیو نے
فرمایا ہم نہایت خوشنود ہین بر دان مانگو ہم تیرے لڑکے کے مارنے والے کو اپنے ترسول سے قتل کرینگے گھشما نے
کہا کہ وہ اپنے گناہ سے خود مر جاویگی آپ اوسکو قتل نکرین اور میری یہ آرزو ہے کہ آپ اسی مقام پر معہ گرجا کے
مقیم ہوون شیو نے ہنسکر فرمایا کہ اچھا ہم گھشمیشر شیولنگ کے نام سے نامزد ہونگے اور تمہارے
نام کے ساتھ ہمارا نام ہوگا اور یہ تالاب جو نظر پڑتا ہے اسکا نام شوالہ ہوگا اور تمہارے بڑی اولاد ہوگی یعنی
ستر لڑکے تمہارے ہونگے یہ کہکر شیولنگ روپ ہوگیے چنانچہ برہمن نے معہ دونون عورتون کے اوسکا طواف کیا
اور دشمنی کو ترک کرکے سبھون نے بخوبی پوجن کیا جو اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ جہان کے تمام عیش و آرام
حاصل کرکے آخرت مین شیو پد کو پاویگا اور اوسکے تمام گناہان جل جاوینگے کوئی مرض وغیرہ نرہیگا اے نارد
یہ بارہوان جیوترلنگ کا بیان مفصل و مشرح کہہ سنایا جو کمال خوشی و مکت کے دینے والے ہین علاوہ اِسکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور شیو لنگوں کی بھی بڑی مہمان ہے جب کہ شیو کے بھگت کو کچھ رنج ملتا ہے تب وے ظاہر ہوکر اوسکے رنج کو دور کر دیتے ہین جو شخص شیو کے اوصاف کو بیان کیا کرتا ہے وہ کبھی کچھ تکلیف و رنج کو نہین پاتا اور مکت اوسکو ملتی ہے

اکیاون ۵۱ ادھیای

ات سری شیو پرانے اشٹم کھنڈے برمہا نارد سنبادے لنگ کھنڈ سماپتم

فہرست کھنڈ نہم ۹ شیو پران

۱ مہاتم شیو نام کا

شیو پوران

نوان کھنڈ

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ نوان کھنڈ مانند پریاگ کے ہے جو شخص اس کھنڈ کو پریاگ سے کم سمجھیگا اوسکے اوپر بیشمار گناہان عاید ہونگے اور بمنزلہ مخالف سداشیو کے متصور ہوکر دنیا مین ذلیل وخوار اور عاقبت مین داخل نار ہوگا پریاگ کو تربینی اسواسطے کہتے ہین کہ وہان گنگا وجمنا وسرستی کا اتصال ہوا ہے اور اسی کھنڈ مین نام کی مہان اور بھسم کا مہاتم اور رودراچھہ کی عظمت بیان کی گئی ہے بس شیو کا نام بمنزلہ گنگا کے اور بھسم بمنزلہ جمنا اور رودراچھ بجاے سرستی کے تصور کرنا چاہیے اور جسطرح کہ کاشی پوری سب عالم سے اعلی ہے اسیطرح اس کھنڈ نہم کی بزرگی سب سے برتر ہے جسکی پیشانی مین بھسم نہین لگی اور جسکے عضو رودراچھہ سے خالی ہین اور جسکی زبان سے شیو شیو نام کا ورد نہین ہوتا وہ محض دھرم سے خالی اور ناپاک وعاصی ہے اور جو شخص ان تینون زیور سے آراستہ ہے وہ خود بمنزلہ سداشیو کے ہے شیو کی نام کی مہان لاانتہا ہے جسکی سماعت سے انواع انواع کی خوشی حاصل ہوتی ہے اور سنت وبھگت لوگ نام کو جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہین اور بشن وبرہم وہر سب شیو کا نام جاپ کیا کرتے ہین اور اندر وغیرہ تمام متوکلان نام کا جاپ کرکے ہمیشہ خوش رہا کرتے ہین اور مُنی وسِدھ وغیرہ نام کا جاپ کرکے گناہون سے مبرہ رہکر مسرور ومجذوب بنے رہتے ہین اور رام چندر معہ سیتا اور کرشن چندر معہ رادھا کے نام کا جاپ کرکے نشاط اندوز اور فرحت آگین ہین اور آدمی صرف وہی مبارک ہین جو شیو کا نام جپا کرتے ہین اونکی برابر جہان مین کوئی دوسرا جاندار نہین ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جبکے وہان سے ایکدفعہ بھی شیو کا نام نکلتا ہے اوسکے تمام کام پورن ہوجاتے ہین اور شیو شیو کہنے
سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اوسکا منہہ مانند تیرتھ کے پاک ہے جسکے دیکھنے سے خوشی ملتی ہے اور
شیو نام جنگل گناہان کے جلانیکو بمنزلہ آتش کے ہے اور برہمہ ہتیا وغیرہ گناہان کبیرہ اور جمیع آفات شیو کے
نام لینے سے دور ہوجاتے ہین اور شیو نام کی کشتی واسطے عبور کرنے دریاے دنیا کے ایک ترکیب سہل اور [illegible]
ہو اور واسطے استیصال بیخ عذاب و جرایم کے شیو نام بمنزلہ تبر کے ہے اور شیو کا نام بمنزلہ آب حیات کے ہے جسکے
کرنے سے خوف و رنج و گناہ کچھ بھی نہین رہتے اور جو شخص کہ بذریعہ کلام و دل و جسم کے شیو کے نام کا جاپ کرے
وہ مبارک ہے کیونکہ جو شخص پریم سے شیو نام کو زبان پر لاتا ہے اوسکے تمام پاپ نابود ہوجاتے ہین اور کوئی
شخص اسقدر گناہ نہین کر سکتا جسقدر کہ شیو کے نام لینے سے زائل ہوسکتے ہین یعنی واسطے دور کرنے گناہان کے
شیو کا نام لینا غیر محدود ہے یہ آب حیات شیو نام کا لایق نوش کرنے کے ہے اور نہ دوسری تدبیر اس سے بہتر
حصول طہارت و پاکیزگی کے پائی جاتی ہے جو لوگ کہ غرور حکومت و سلطنت و تکبر دولت دنیاوی و ثروت ظاہری
مالا مال ہین اونکو شیو نام کی خواہش نہین اور وہی کبھی کسی حالت مین مکت نہین پاوینگے خواہ صدہا تدابیر تمام
کرتے رہین اور بدون طلوع آفتاب صواب جنم اولین کے کسیکو شیو نام کیطرف توجہ و رغبت نہین ہوتی ای نارد
ایک جوہر گرانمایہ ہے اوسکے ذریعہ سے سدا شیو مطیع بھگتون کے ہوجایا کرتے ہین جس شخص نے بہت جنم تک
ریاضت کیا ہوا اوسنے البتہ شیو نام کے مہاتم کو جانا ہے اور شیو شیو کہنے سے ہر چہار سمت سے فرخندگی اور
سب دیوتون سے خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور جسطرح سے کہ آگ درختان جنگلی کو جلا کر خاکستر کردیتی ہے اسیطرح
نام تمام گناہان کو جلا دیتا ہے اور جسطرح کہ تمام پوریون مین کاشی کو عظمت ہے اور برنون مین برہمن اعلی ہے اسی
سب نامون مین شیو نام اوتم و عظیم ہے اور جسقدر کہ بھگتون مین وشن کا رتبہ ہے اسیطرح نامون مین شیو کا نام
ہرچند کہ شیو کے نام بیشمار و لاانتہا ہین اور عمدہ نتایج و مطالب کے دینے مین یکسان ہین اور عذابون کے د[illegible]
کرنے مین کامل ہین لیکن اگر کوئی شخص شیو کے نام کو مانند نام کسی دیوتا کے تصور کرے تو وہ شخص مجمع گناہان
سمجھا جاسکتا ہے کیونکہ شیو تمام دیوتون سے اعلی و برتر ہین اور شیو کا نام خواہ کسی طرح سے کوئی شخص زبان پر لا[illegible]
وہ بلاریب مکت حاصل کریگا ہرچند کہ دریاے جہان کے پار کرنیکو بیشمار تدابیر ہین الا اونمین شیو نام کے برابر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین ایسا شیو نام جسکو کہکر مانند سومنی عورت مجرمہ کے عذاب دوزخ سے بچ گیے اور طرفہ یہ کہ دوسرے جنم مین شیو پوری
واسطے قیام کے ملے دیکھو راجہ اندر دومن جو بڑا پاپی اور شکار دوست و خونخوار و قاتل اور زانی تھا اوسکو
شکار مین ایک شیر نے مار ڈالا چونکہ راجہ بڑا بھاری پاپی تھا اسواسطے اوسکے لینے کو جمراج کے گن فوراً
پہنچے اوسی وقت حسب ایماء سدا شیو کے شیو کے گن بھی اوس مقام پر آ گیے کیونکہ اوسکی زبان سے شیو کا نام
نکلا تھا باوجودیکہ حالت نادانستگی مین راجہ نے یہ نام لیا تھا چنانچہ راجہ بصورت خاص سدا شیو کے ہوکر شیو پوری
مین براجمان رہا علاوہ اسکے اکثر لوگ صرف شیو نام کہنے سے مکت ہو گیے ہین یہ شیو کا نام شیو کی ذات سے بھی
زیادہ ہے جیسا کہ اسبات کو بید و پوران کہتے ہین اور خود بید و پوران و سیس و شاردا نام کے مہاتم کو کما حقہ بیان
نہین کر سکتے اور اگر اول نمہ پد کو کہکر پھر شیوے کہے تو یہ پنچ اکچھری منتر ہو جاتا ہے جو تمام منترون کا راجہ ہے اور جسکی
یہان سب سے برتر اور جسکی قرأت و سماعت سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین یہ منتر بید مین بہت مخفی کر کے لکھا گیا ہے
چونکہ تمام منترون کا راجہ ہے اور رسالت کرور منتر جسکے مطیع ہین اسی پنچ اکچھری منتر کو جاپ کر کے برہم و بشن و دیوتا
و دان وغیرہ بخوف ہو کر انواع انواع کی خوشی پایا اور پاربتی کو اسی منتر کے جاپ سے درجہ اردھنگی کا مرحمت ہوا
اور جسکے جاپ کرنے سے گنگا سب تیرتھون سے زیادہ پاک و مقدس قرار دی گئین اسکے جاپ کرنے سے کوئی
گناہ و عیوب باقی نہین رہتے اور سدا شیو اوس کے اوپر کسی حالت مین ناخوش نہین ہوتے —

پہلا ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے خالق جہان میری تمنا یہ ہے کہ مکرر آپ کی زبان گہرفشان سے مہاتم شیو نام کا معہ حکایات نادرہ کے
سماعت کرون اور سومنی عورت اور راجہ اندر دومن کی کیفیت مشرح و مفصل سننے کا اشتیاق رکھتا ہون بجواب
سوال نارد کے برہما نے فرمایا کہ سومنی ایک برہمن کی جسکا نام کنکنی بھاڑ کی تھی اور اوسکے باپ نے اوسکو
ایک اچھے برہمن کے ساتھ بیاہ دیا تھا جہان سومنی نے اپنے شوہر کے ساتھ طرح طرح کے عیش و آرام کو
پایا تھوڑی مدت کے بعد سومنی کا شوہر مر گیا اور چندے سومنی حسب طریقہ جہانیان کے لباس ماتمی اور شیوہ گواری
اختیار رکھا مگر جبکہ شباب والا جاہ شہوت نے دفعتاً ہر چہار سمت سے سومنی کے اوپر خروج کیا تو سومنی تاب تحمل بار حرارت
مرمی کی نہ لا کر فاحشہ ہو گئی اور ہر چند کہ اول اول اوس نے خفیہ خفیہ زنا کرنا شروع کیا مگر یہ بات کب مخفی رہ سکتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت تھوڑے عرصہ مین یہ ماجرا طشت از بام ہوگیا چنانچہ اہل برادری اوسکے جمع ہوکر بعد صلاح و مشورہ کے
جلا وطن کر دیا اتفاقاً ایک شخص ذات کا شودر سومن کو آوارہ جنگل مین پاکر اپنے گھر لایا اور بطور زوجہ کے
اوسکو رکھتا رہا اور سومن شراب نوشی و گوشت خواری کو اختیار کرکے اپنے قدیم دھرم کو نسیاً منسیاً کر دیا
شودر چند مدت کیواسطے گھر سے کسی سمت کو چلا گیا اور سومن خود اختیار و مطلق العنان ہوکر اقسام جرایم شنیعہ
مرتکب ہونے لگی ایک روز سومن نے شراب پیکر اشتیاق گوشت خواری مین اندر احاطہ بود و باش
کے گئی اور بوجہ تیرہ و تاریک ہونے رات کے ایک گوسالہ کو باحتمال خی کے تلوار سے مار ڈالا اور
لاکر روشنی مین بچہ گاو کو شناخت کیا تو نہایت افسوس و غایت تاسف سے شیو شیو زبان پر لائی مگر
بچہ گاو کے گوشت کو پکاکر کھایا اور مشہور کر دیا کہ بچہ گاو کو شیر نے مار ڈالا ہے جبکہ سومن کا جام عمر لبریز
اور وہ اسیر پنجہ اجل ہوئی تو جمراج کے گنون نے کمندون سے اوسکو باندھکر اقسام عقوبت کے بعد
بحضور جمراج کے حاضر کیا جمراج نے اوسکو دوزخ کے لائق تصور کرکے گھر ایک چانڈال مین پیدا کیا
اندھی ہوکر یتیم ہوگئی اور بعارضہ جذام کے ہوکر بیاہ و شادی سے بھی محروم رہی اور غایت گرسنگی سے
چانڈالون سے اپنا گذارہ کرتی تھی تا آنکہ ایسی حالت پر ملالت مین جوانی گذر گئی اور پیری مین بھی کچھ آرام
تب تو وہ بہت روتی اور اشکون کی قطار مثل دریا کے زمین مین روان ہوئی اوسوقت سدا شیو حال زار
پر مترحم ہوکر یہ چیتر کیا کہ وہ چانڈالی اتفاقاً گوکرن چھیتر مین جہان میلہ شیوراتر کا تھا مانگتی کھاتی ہوئی ہمراہ
چلی گئی وہ میلہ بروز چتردشی مہینہ ماگھ مین تھا جس روز سب لوگ برت رکھے تھے ہر چند کہ چانڈالی نے سب
و دان طلب کیا مگر تقدیر سے اوس روز کچھ نملا صرف ایک شخص نے چند برگ بیل پتر کے اوسکو دے دیا
جبکہ اوسنے دیکھا کہ یہ بیل پتر کوئی شی کھانے پینے کی نہین ہے تو اوسنے بیل پتر کو زمین مین پھینک دیا اتفاقاً
وہ بیل پتر ایک شیولنگ کے اوپر چڑھ گیے اور سومن کے تمام گناہان جلکر خاکستر ہوگیے اور چونکہ وہ
دن ورات بوجہ نملنے کسی چیز کے گرسنہ رہی لہذا برت نرجل کا اتفاقیہ اوسی ہوگیا اور چونکہ غایت رنج و ملال
وہ تمام رات بیدار رہی اسوجہ سے شب بیداری بھی خود بخود وقوع مین آئی اور صبحکو بھی اوسنے کچھ چیز خوردنی نہ پاکر عالم
وحالت اضطراب مین سمت اپنے گھر کے روانہ ہوئی اثنای راہ مین کثرت جوع و فرط تشنگی سے وہ مر گئی چنانچہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بدرجہ غایت خوشنود ہوکر اپنے گنون کو روانہ کیا تاکہ اوسکو بمان مین سوار کراکے شیولوک مین داخل کرین چنانچہ شیو کے گنون نے ایسا ہی کیا اور شیو اور شیورانی نے اوسکو غایت مہربانی و کمال شادمانی سے اپنے پاس جگہ دیا اور بعدہ شیورانی اپنی خادمہ عورات مین اوسکو منسلک کرلیا اے نارد یہ رتبہ سوہن کو صرف دو دفعہ شیو نام کے کہنے سے حاصل ہوا علیٰ ہذا القیاس صدہا لوگون نے شیو نام کہکر مکت حاصل کیا ہے

دوسرا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد زمانہ ماضیہ کے کلجگ مین ایک راجہ اپندرسین نام تمام جہانیان کا راجہ ہوا وہ بڑا شجاع اور شکار دوست و کج خلق و کم عقل و بدطینت اور برہمنون کے برخلاف و عاصی و موذی جانداردن کا تھا اور صرف اپنی تن پروری و آسایش نفس سے سروکار رکھکر جاندارون پر کچھ بھی رحم نہین رکھتا تھا اور غیر عورت اور مال غیر کو اپنا تصور کرکے اکثر برہمنون کو قتل بھی کیا اور دائم الخمر ہوکر چوری طلاء اور اپنے گورو کی مذمت بھی کیا اور ایسے حرکات پر جو گناہ عظیم اور جرم کبیر تہین قانع نہوکر ہمراہ نسوان برہمنان کے جام مباشرت کو نوش کیا اور بید کے خلاف پرستش دیوتون اور ریاضت و عبادت کچھ نہین کیا اور کما حقہ رعایا پروری بھی اوسنے نکر کے کسی حالت میں حال زار کسی مظلوم و ملہوف پر اوسکو رحم نہ آیا اور بوجہ صحبت خراب و ندماء ظالم و سفاک کے روز بروز بجز سیر و شکار راجہ نے کسی دوسرے کام مین دل نہ لگایا چنانچہ ایک مدت مدید اسیطرح کے مذموم و قبیح افعال کرتے ہوئے راجہ کو گذر گیے ایکروز راجہ معہ مصاحبان خاص واسطے کھیلنے شکار کے جنگل مین حسب عادت معہودہ کے گیا اور ہر چہار سمت سے شکار کھلانے والون نے غشیرون کو باہر نکالنا چاہا اسی عرصہ مین شیو کی مایا سے ایک شیر بڑا عظیم الجثہ و خوفناک صورت راجہ کے سامنے آکر ایک ہی حملہ مین راجہ کو مار ڈالا اور کسی نے ایسے راجہ عصیان کار کی حفاظت نکی چنانچہ جمراج کے گن واسطے لینے راجہ کے اوس مقام پر آئے اسی عرصہ مین حسب الحکم شیو کے گنون نے بھی اپنے قدوم سے اوس مقام کو منور فرمایا اور راجہ کو شیو پوری مین داخل کیا جہان راجہ بصورت سدا شیو کے ہوگیا اور شیو نے اوسکو بصورت ملایک ملاحظہ فرماکر کمال خوشنودی سے راجہ کو اپنے روبرو بولایا اور اپنی خاص مسند پر اوسکو آدھی جگہہ بیٹھنے کیواسطے مرحمت فرمایا اور کہا کہ اے راجہ اپندرسین تم ہمارے بڑے بھگت ہو ہم ایسا ہے کہ جو تمھارے خواہش ہو وہ بردان ہم سے طلب کرو یہ سنکر راجہ کی آنکھون سے اشک پریم کی زمین مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گر پڑے اور غایت خوشی و سرورِ قلب کی وجہ سے وہ کچھ بول نسکا آخر کو شیو نے اوسکو بہت بردان از خود عطا

دیکر اپنے گنون مین داخل کر لیا جسکا نام چنڈ ہوا اور چنڈ اور منڈ گن سے نہایت دوستی ہو گئی پس پرستاران

کو چاہیے کہ جب شیو کی پروار کی پرستش کرین تو اگن وسیا مین چنڈ و منڈ کی پوجن کر دیا کرین کیونکہ انکی پوجن سے

شیو بہت خوشنود ہو کر بعد رفع تکالیف کے مقصد پر فائز فرماتے ہین اور واضح ہو کہ یہ مرتبہ جو راجہ اندرسین کو حاصل ہوا

وہ صرف ایک دفعہ شیو نام کہنے کا نتیجہ ہے باوجودیکہ راجہ نے دیدہ و دانستہ ایسا نام نہین کہا صرف کسی گفتگو کے

اندر یہ نام زبان سے نکل گیا تھا یعنی شکار کھیلتے وقت اوسکی زبان سے (آ ہر تر ہر) کلمہ نکلا تھا اوسوقت

شیر نے اوسکو مارا جبکہ جمراج کو یہ خبر بذریعہ جم گنون کی معلوم ہوئی تو جمراج معہ انجمن خود حیرت مین آکر چترگپت سے

وجہ اصلی دریافت کیا اور جبکہ چترگپت نے ماجرا لفظ آ ہر پر ہر نکلنے کا زبان سے راجہ کے کہہ سنایا تو

و جمیع حاضرین دربار عالم حیرت مین آے اور شیو کی مہمان کو بار بار پرنام کرکے خاموش ہوئے قاری

اس اتہاس مبارک کا دونون جہان مین خوشی و خرمی پاویگا

تیسرا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد کروڑ جنم کے پاپون کا مجمع شیو کے نام کہنے سے نابود ہو جاتا ہے اور مال و دولت

و تمامی سامان راحت میسر آتے ہین اور کوئی گناہ ایسا نہین ہے جو شیو نام کہنے سے رہجاتا ہو

مہاتم مذکورہ بالا اس مقام پر ہم ایک اتہاس کہتے ہین **حکایت** اوجین نگری مین ایک برہمن رہا

رہتا تھا جسکو اسم جیت کہتے تھے جبکہ وہ پیدا ہوا تو فوراً باپ اوسکا مر گیا اور جب کہ وہ پانچ برس کا ہوا تو ماں

نے بھی انتقال کیا جسکی وجہ سے اسم جیت کو بڑا رنج و غم حاصل ہوا اور بدقسمتی سے وہ حالت مفلسی و تہیدستی

مین گرفتار ہو کر زار زار رویا اور بدون والی و سرپرست کے ہو کر طریقہ خراب و وتیرہ خلاف اپنے دھرم

ہو کر سندھیا وغیرہ جو برہمن کے اوتم کرم ہین اون سے بھی محروم رہا اور علم وغیرہ کا کیا ذکر ہے اور جبکہ وہ جوان

ہوا تو علم چوری مین تعلیم پاکر گروہ چورون کے ہمراہ پردیس کو گیا اور چوری کرکے اقسام جرائم کا مرتکب ہوا

اور اکثر عورات برہمنون کو مار ڈالا اور مسافران غریب اور سیاحان کم زور کا بمنزلہ ملک الموت کے تھا اور

علم غارتگری اور لوٹ پاٹ مین بڑا مشاق تھا اور درجات برہمنان سے ساقط ہو کر صورت و شکل مین کمال مہیب و ہولناک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اسکا گنج ہو گیا اور رنگ بدن کا نہایت سیاہ و ہیبت ناک اور قد حقیر معلوم ہونے لگا اور بیرحمی و بیدردی سے
بیشمار جانداروں کو مار ڈالا ایک وقت یہ اسم چیت معہ گروہ چوروں کے مایاچھتر میں گیا اور چاہا کہ کوئی چوری
نہایت کثیر کی کہیں اس ارادہ سے وہ اِدھر اُدھر جماعت کے ساتھ پھرنے لگا چنانچہ جس مقام پر کہ ایک جماعت برہمنوں کی
مقیم تھی وہاں اسم چیت معہ چوروں کے بہ نیت سرقہ آدھی رات کے وقت گیا وہان برہمن لوگ شیو پرستار چھتر مہاتم کو
سماعت کر رہے تھے اور اوسکی بڑی تعریف کرتے تھے اور نشانات خاص سدا شیو کے دھارن کیے ہوے شیو کا
نام جاپ کرتے تھے چنانچہ اسم چیت نے اپنے گروہ سے کہا کہ تم سب اچھی طرح سے جو بات وچیت یہ سب کر رہے ہیں
سماعت کرو کیونکہ مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ جو یہ سب با آواز نرم گفتگو کر رہے ہین وہ بابت کسی مال و نقد کے ہے
کیونکہ یہ سب مالدار معلوم ہوتے ہین ہمکو واجب ہے کہ بعد انتزاع مال و غارت کرنے نقد و جنس کے انکو قتل کرین
لہذا ہم سب بصورت شیو پرستار انکے نزدیک چلین تاکہ ہمکو نہیں جانین گے کہ چور ہین بلکہ بھگت جانکر کچھ نہین کہینگے
چنانچہ اسم چیت نے معہ جماعت کے یہی کیا اور تغیر لباس و تبدیل وضع کے بعد شیو پرستاروں کے نزدیک جا کر
پرنام کیا اور بیٹھکر شیو مہاتم کو بگوش ہوش سماعت کیا آخر الامر تاثیر صحبت اور پربھاو شیو نام سے اسم چیت گناہوں
سے بری ہوکر دست بستہ سب برہمنوں سے کہنے لگا کہ اے نیشتر ان مین بڑا پاپی ہون مجھکو اپنا خادم سمجھکر پار
لگا دو مین صرف کہنے کو برہمن ہون لیکن مین اپنا دھرم نہیں جانتا اور میرا جنم خراب ہو گیا مینے بیشمار عذاب و گناہ
کیے ہین اور برہمنوں کو اقسام عقوبت دیا اس لیے مین التماس کرتا ہون کہ جس تدبیر سے میرے گناہان زائل ہون
وہ تدبیر بتلا دیجیے یہ کہا اور غایت پریم سے برہمنوں کے قدموں پر گر کر زار زار رونے لگا چنانچہ برہمنوں نے
فرمایا کہ مبارک ہو مبارک ہو تم جو اس مقام پر آئے اب تم اپنے گناہان ماضیہ کا کچھ اندیشہ نکرو تمکو چاہیے کہ گنگا کی
کنارہ جو بہاگر ہے اور جہان شیو کا ایک مقدس شوالہ ہے وہان جاکر شیو کی خدمت مین مصروف رہو اور شیو کا
महागिर
جو نام مہادیو ہے وہی نام مہادیو کا جاپ کرو تم اس نام کے جاپ سے کرِتارتھ یعنی مُکت ہو جاوگے چنانچہ
اسم چیت نے یہ ہدایت پاکر بمقام فرمودہ برہمنان کے جاکر مہادیو نام رات دن کہنے لگا یہانتک کہ یہ نام جاپ
کرتے ہوئے اوسکو سات رات و دن برابر گذر گیے اور سدا شیو غایت خوشنود ہو کر اسم چیت کو درشن دیا
اور فرمایا کہ تم مبارک ہو تمہارا کلیان ہووے اوٹھکر ہم سے بردان مانگو مین تمکو ضرور بردان دونگا تم کچھ

اپنے گناہان سابقہ کا خوف نکرو یہ سنکر اسم چیت نے بعد ڈنڈوت کے استت کیا اور سد اشیو نے خواہش
واقف ہوکر تمام علوم اوسکو مرحمت فرمایا چنانچہ اسم چیت عالم علوم ہوکر شیو کے تت اور سروپ کو جانکر ایک
کو بحضور سد اشیو پڑھا جسکی سماعت سے سد اشیو بدرجہ غایت خوشنود ہوئے اور نگاہ لطف و کرم سے اسم چیت کی
طرف دیکھہ دیا اور فرمایا کہ ہم تم سے بہت خوشنود ہوئے اب تم ہمارے گن ہوکر بمان مین سوار ہمارے کیلاش مین
ہو اور تمہارا نام نیل ہوگا اور ہم بنام نیلیشر کے مشہور ہوکر اس مقام پر رونق افروز رہین گے اور آج سے یہ
नील
بنام نیل کے شہرت پاویگا جسکی یاد سے نہایت شادمانی ملیگی اور انس روپ ہوکر اس مقام پر ہم ہمیشہ
رہا کرینگے اور گنگا کے کنارہ جو ہمارا کُنڈ ہے اوسکے اندر غسل کرنے سے شخص نہانے والا ہمارا
چنانچہ نیل و نیل و نیلیشر یہ تینون غایت درجہ کے خوشی دینے والے اور جمیع رنجون کے دور کرنے
नीलेश्वर
ہوگئے یہ کہکر سد اشیو نے بذریعہ آواز ڈمرو کے تمام دیوتون کو بولایا چنانچہ سماعت آواز ڈمرو سے
وغیرہ تمام دیوتا اور مُنی و سدہ وغیرہ اوس مقام پر آکر شیو کی استت کرنے لگے اور نیل کی بھی تعریف
اور انس روپ ہوکر اوس مقام پر تمام دیوتا وغیرہ بھی مقیم ہوئے بدین وجہ وہ مقام کمال مقدس قرار دیا گیا
جسکے صرف دیدار سے ہر ایک گنہگار گناہون سے پاک ہوجاتا ہے اور نیل دبّ روپ ہوکر کیلاس مین
اسیطرح بیشمار لوگون نے شیو کا نام کہکر ایسا رتبہ حاصل کیا ہی

چوتھا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد پنچ اکچھری منتر عجیب اور اوسکی مہان لاتعد و بیشمار ہے جسکے جاپ کرنے سے تمام
پیدا ہوکر جماعتین پاپ کی کالعدم ہوجاتی ہین اس منتر کے تمام حروف کی مہان کہنے کو کسی مین طاقت نہین ہے
اسکے ذریعہ سے بیدون نے سدّہ پد کو پایا ہے اور ذات قدسی آیات ست چت آنند کی یعنی سد اشیو اپنے
کے اندر ہمیشہ قائم رہا کرتی ہے اور یہ منتر سب منترون کا راجہ ہے اور تمام بیدون اور اپنکھدون کا خلاصہ ہے
جسکے جاپ کرنے سے پھر اندیشہ تولد و وفات سے بری ہوکر برہمہ کو حاصل کرتا ہے جو شخص قید دنیاوی مین مقید ہو
اقسام محن و آلام مین گرفتار رہتے ہین اونھین کی آزادی و رہائی کیواسطے سد اشیو نے اس منتر کو ظاہر کیا ہر چند کہ
ریاضت و جاپ و جگت و تیرتھ جانیان کیواسطے اکثر کام عمدہ ہین مگر جو شخص اس منتر کو اپنے سینہ مین دھارن کیے ہوئے

یا بہروکار اون کامون سے ہے جب تک کہ انسان اس منتر کا جاپ نہین کرتا تب تک وہ محض راہ راست
[سے محر]وم ہوکر ناحق بھٹکتا پھرتا ہے یہ منتر منترون کا راج الدھراج اور تمام ہدایت کا سرتاج ہے اور طریق کیول
کیون اسطے بمنزلہ شمع کے ہے اسکے جاپ کرنے سے شیو ہمیشہ نزدیک رہتے ہین اور یہی منتر سمندر گناہان
کے واسطے بڑوانل اور جنگلہای جرائم کے لیئے بمنزلہ آگ کے ہے اور سب سے اعلی یہ منتر ہے کیونکہ اس منتر کے
سب مالکون کو مالک ہین اور اس منتر کے جاپ کرنیکو سب مجاز ہین کسی شخص کو ممانعت نہین ہے اور جو نقص
[...]ب اور منترون کو لاحق ہوا کرتے ہین وے اس منتر مین کسی حالت مین موثر و کارگر نہین ہین اور جو سنسکار
وغیرہ کے ہین وے اس منتر کو ناقص نہین کرسکتے اگر کوئی شخص بلا ہدایت و ارشاد و دیکھیا گورو کے
اس منتر کا جاپ کرے تو یہ امر منزا وار و جائز ہے واضح ہو کہ شیو مین دو حرف ہین وے دونون تمام گناہونکے
دور کرنے والے ہین اور جبکہ نمشکار کے ساتھہ یہ دونون حرف کہے جاوین تو پھر موکھ مین کیا اشتباہ ہے
[...] کامل گورو کے ذریعہ سے اس منتر کو لیکر بلکہ ملک مین محبت کے ساتھہ جاپ کرے تو فوراً جمیع مقاصد بہ
کامیابی حاصل ہووے یہ بات کچھ تعجب کی نہین ہے اسلیے واجب ہے کہ تدبیر و ترکیب کے ساتھہ
اس منتر کو مرشد کامل سے لیوے اور پن چھیتر یعنی مقدس زمین مین بوقت عمدہ ترکیب کے ساتھہ خود طہارت کے
ساتھہ اسکا جاپ کرے اور سد گورو یعنی مرشد کامل صرف برہمن سے مراد ہے باقی اور تمام برن سکھہ یعنی شاگرد کہے
جاتے ہین سد کا یہی کلام ہے مگر گرہست یعنی اہل تعلق کو چاہیے کہ کسی کلکست یعنی لوچ و رذیل کو اپنا گورو نہ کرے
کیونکہ اوسکو ایسا کرنے سے عذاب ہوتا ہے حاصل تقریر یہ ہے کہ اگر انسان کسی طرح سے اس منتر کو بذریعہ گورو
حاصل کرکے جاپ کریگا تو فوراً اوسکے تمام گناہ دور ہو جاوینگے چنانچہ اسی القصہ یہ کی بابت ہم ایک اتہاس کہتے ہین
جو نہایت مطہر و مقدس اور جسکی سماعت سے جمیع عذابون کا نیست و نابود ہو جاتا ہے اور ہر روز مبارکی و فرخندگی
حاصل ہوکر پنچ اکھری کی عظمت مفہوم ہوتی ہے اور اوسکو کوئی شخص کچھ دکھہ نہین دے سکتا اور اوسکے اوپر شیو
مہربان ہو کر خوشنود رہا کرتے ہین حکایت متھرا مین ایک راجہ خاندان جدو بنسی مین بنام داشارہ کے بڑا عالم
تمام شاسترون کا ہوا وہ نہایت عقیل و بہادر و تنومند و مستقل مزاج و قائم جنگ و دھرم وان اور دشمنون کا مغلوب
کرنے والا عمر مین جوان اور نہایت حسین و رعنا و مہارتھی و سخاوت مین لاثانی تھا اوسنے راجہ کاشی کی لڑکی کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسنے ساتھہ بیاہ لیا جسکا نام کلاوتی تھا اور جو جمال باکمال وحسن دلفریب وحسن اخلاق وبرگزیدگی ودوران مین شہرۂ [illegible]
آفاق تھی چنانچہ راجہ نے خلوت سرای خاص کو انواع ارایشات وتکلفات سے آراستہ وپیراستہ کرکے طالب
وصل اوس ماہ تمثال کا ہوا مگر کلاوتی راجہ کے پاس نہ گئی تب تو راجہ نہایت شکستہ خاطر وبیقرار ہوکر حالت [illegible]
وبے صبری مین چاہا کہ جبراً جام مواصلت کو نوش کرے اس ارادہ سے وہ اوٹھا کلاوتی عزم راجہ پر واقف [illegible]
ہر دو دست بستہ راجہ سے کہا کہ مہاراج مجکو چھونا نہین اور نہ میرے ہاتھہ کو پکڑنا کیونکہ آپ دھرم دا[illegible]
جانتے ہین اور جو دھرم کہ بید فرماتے ہین اونکو سب کوئی مانتے ہین آپ شتاب زدگی کو ترک کر د[illegible]
کیونکہ ہر ایک کام جو جلدی کیا جاتا ہے نتیجہ اوسکا بد ہوتا ہے مین برت دھارن کیے ہوئے ہون [illegible]
آپ مجکو لپٹ جاوینگے تو آپ کے حق مین بہتر نہوگا علاوہ برین بدون محبت جانبین کے ہم آغوشی [illegible]
کیا لطف ہے بلکہ بجاے الفت کے کلفت حاصل ہوتی ہے اگر کوئی شخص بدون غلبہ محبت عورت [illegible]
اوسکے ساتھہ مباشرت کرتا ہے تو کچھ کیفیت حاصل نہین ہوتی بید کا کلام ہے کہ عورات ذیل لائق [illegible]
وقابل مجامعت کے نہین ہین پہلی وہ عورت جو مرد کو نہین چاہتی اور محبت سے خالی ہے دوسرے
جو کسی عارضہ مین مبتلا ہو تیسرے حاملہ چوتھے جو کسی نیم یا برت کی پابند ہو پانچوین بلا شہوت چھٹے
حائض ہر چند کہ کلاوتی نے ایسے نصایح ارجمند وکلمات دلپسند سے راجہ کو بہت کچھ سمجھایا مگر راجہ کے
دل مین بوجہ فرط غلبہ شہوت کے کچھ نہ آیا عنان صبر وشکیبائی کو ہاتھہ سے دیکر بے اختیار رانی کا ہاتھہ
پکڑ کر اپنے سینے سے اوسکو لگا لیا اور اصرار کے ساتھہ جو کچھ دلمین آیا وہ کیا اے نارد جہان [illegible]
ایسا کون ہے جو اسیر پنجہ شہوت نہین کیونکہ جب کام آتا ہے تو تمام خرد ودانش وداع ہوجاتی ہے
چنانچہ راجہ کا سینہ جلنے لگا اور کمال مضطرب ہوکر سمجھا کہ مین خود بخود حرارت اندرونی اپنی سے جلا جاتا [illegible]
ایسی حالت اپنی ملاحظہ کرکے راجہ نے رانی کو ترک کیا اور علیحدہ دور کھڑا ہوکر باوجودیکہ اشتیاق ہم آغوشی
اور بھی زیادہ ہوا مگر رانی سے کہا کہ مجکو نہایت تعجب معلوم ہوتا ہے کہ تمھارا تن وبدن کمال نازک ونرم ہے
مگر ہمارے حق مین سو سطی مثل آتش سوزان کے ہوگیا یہ سنکر رانی تبسم کنان فرط محبت سے دست بستہ کہنے لگی
کہ تم کچھ خوف وخیال آسیبات کا نکرو وجہ اسکی یہ ہے کہ ایک دفعہ دُرباسا مُن ہمارے باپ کے یہان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایام طفلی مین میرے حال پر بکمال مہربان ہوکر مجھکو اپدیش دیا اور شیو کا پنج اکھری منتر دیکر ساعت سعید مین حسب طریقہ
شاستر کے جنتر بھی مرحمت فرمایا اوسی وجہ سے میرا جسم پاک اور سراسر گناہون سے مبرا ہے اس لیے جو لوگ
سے خالی اور اہل عذاب ہین وے ہمارے جسم کو چھو نہین سکتے اور چونکہ تمنے غرور سلطنت سے اقسام زنان
مثل طوائفان و زانیہ وغیرہ عورتون سے مجامعت کیا ہے اور عورات شراب خوار سے بھی مباشرت کرتے رہی اور
ہر روزہ اشنان بھی نہین کیا اور نہ کسی دن شید لباس زیب تن کرکے شیو کا پنج اکھری منتر بھی جاپ نہین کیا
اور شیو کی پرستش کی بس آپ مجھکو کس طرح سے چھو سکتے ہین یہ سنکر راجہ نے حالت تعجب و تاسف مین رانی سے
طالع وصال کہا کہ مجھکو تم وہی منتر بتلا دو جسکی سماعت سے میرے تمام گناہ دور ہو جاوین اور تمھارے معانقہ جسمانی
سے کامرانی حاصل ہو کیونکہ بدون ملاقات تمھاری کے مجھکو چین نہین رانی نے کہا کہ مجھکو واجب نہین کہ مین تمکو
منتر دیکر موجب عصیان و باعث نقص بین ایمان اپنے کے ہو جاؤن مگر آپ کو چاہیے کہ گرگ مُن سے جو تمھارے
پروہت ہین منتر لیکر اونکی سرناگت مین جاؤ یہ سنکر راجہ معہ رانی کے خدمت مین گرگ مُن کے جاکر ڈنڈوت
کیا اور کہا کہ مہاراج ہمکو کرتارتھ کیجیے یعنی شیو کا پنج اکھری منتر ہمکو مرحمت فرمائیے چنانچہ گرگ مُن دونون کو ہمراہ
لیجاکر دریاے جمنا کے کنارے گیے اور بعد کرانے تمام رسوم ضروری کے راجہ کو پورب مُنہہ بٹھلا کر شیو کا
پنج اکھری منتر سُنا دیا فوراً منتر سننے کے بعد تمام گناہان راجہ کے اندر وہان سے چلے ہوئے کلاغون کے مانند
نکلنے لگے یہان تک کہ تمام گناہان راجہ کے جلکر خاکستر ہو گیے جسکے معائنہ سے راجہ و رانی دونون متعجب ہوے
اور گرو سے التماس کیا کہ وجہ وقوع ایسے حادثہ عجیب و سانحہ غریب کی بیان فرماییے کہ کیا وجہ ہے کہ ہمارے
جسم سے جماعت زاغون کی جلتی ہوئی نکلی یہ سنکر گرو نے فرمایا کہ ہزار جنم تک تمکو گناہان عظیم کرتے گذر گئے
ہین اور بوجہ برابر ہونے پاپ و پُن کے تمکو جسم انسان کا ملا اور جسوقت شیو کا منتر تمھارے دل مین متمکن ہو گیا
اوسیوقت تمام گناہان تمھارے سینہ سے بصورت کلاغون کے پرواز کنان باہر نکل گیے ہین اب کوئی گناہ
تمھارا باقی نہین رہا بعدہ گرگ نے منتر کی مہاتم بیان کرکے فرمایا کہ کرورہا جنم کی برہمہ ہتیا وغیرہ پاپ فوراً اس
منتر کے پربھاو سے نابود ہو جاتے ہین اور یہ منتر تمام منترون کا راجہ اور شیو کو نہایت مرغوب اور تمام خواہشونکا
پورا کرنے والا اور دونون جہان مین گناہونکا دور کرنے والا ہے سدا شیو مطیع و منقاد اس منتر کے ہین اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنبھو برمھا اس منتر کی خدمت کرتے ہین اس پنچ اکچھری منتر کی مہمان نہایت لطیف و باریک ہے جسکو جہالا
جانین بلکہ اوسکی مہمان برمھا وشن بھی نہین جانتے ہین صرف بموجب عقل و دانش اپنے کے رات دن
کرتے ہین اور دیوتاؤن وغیرہ اوسکے جاننے کو قادر و توانا نہین ہین بلکہ بطبق اپنی اپنی استعداد کے
کے اوسکا بیان کرکے اپنے لئے مقاصد پر کامیاب ہوتے ہین اور بید و تنتر مین جسقدر منتر ہین اور سدا شیو
جو سات کروڑ منتر ہین اون سب منترونکا یہ منتر پنچ اکچھری راجہ ہے اور شیو منترا حرف کے ہین اور بید
کلام کے ہے لہذا اسکے جاپ کرنے سے شیو ضرور ملتے ہین اسباب مین کچھ شک بھی نہین ہے اس
بید بقول بید تو یعنی اونکار اعظم کہتے ہین اس باعث سے بھگت جن دونون مین کچھ فرق نہین سمجھتے کیونکہ
او پنچ اکچھری دونون مین پانچ حرف ہین صرف اعراب مین فرق ہے اور جبکہ کوئی شخص کاشی مین مرتا
تو سدا شیو یہی پنچ اکچھری منتر متوفی کے کان مین سنا دیتے ہین جسکی وجہ سے شخص موکی کیول مکت
اور کلجگ مین بھی اس منتر کے جاپ کرنے سے جاپ کرنے والا خود سدا شیو کا روپ ہوجاتا ہے
کہا کہ اے نارد پنچ اکچھری کی مہمان کرتے کرتے گرگ مُن دریا ے برہم مین غرق ہوکر معہ راجہ و رانی
گھر مین آے اور کہا کہ اے راجہ اب تم گناہون سے پاک ہوگیے تمکو چاہیے کہ اپنی رانی کے ساتھ عیش
آرام دنیاوی مین مصروف ہوکر اپنی راجدھانی مین مقیم رہو چنانچہ راجہ حسب الاجازت گرگ مُن کے
گھر مین آیا اور جبکہ رانی کے ساتھ ہم بستر ہوا تو جسم رانی کا مانند صندل کے اوسکو سرد معلوم ہوا اس اتہاس
قرات و سماعت سے تمام مقاصد و مطالب پر کامیابی حاصل ہوتی ہی

پانچوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم بھسم کی مہاتم و مہمان کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بھسم دو قسم کی
ایک مہا بھسم دوسری سولپ بھسم سو مہا بھسم خاص سدا شیو کا روپ ہے اور سولپ بھسم مین بہت
اور فروعات ہین یعنی اول سروت دوم سمارت سوم لوکک جو بھسم کہ بید کے طریقہ سے ہوتی
लौकिक स्मार्त श्रौत
اوسکو سروت کہتے ہین اور اسمرت یعنی پوران کے قاعدہ سے جو بھسم ہے اوسکا نام سمارت ہے
جہان فانی کی آتش سے جو طیار ہوتی ہے اوسکو لوکک کہتے ہین اول و دوم قسم کی بھسم کو صرف برہمن دھارن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تیسری قسم سے تمام برن کے لوگ اپنے جسم کو مزین کریں اور برہمن بید کے منتر سے بھسم کو لگا دے مگر اور
صرف نام سے بھسم کو دھارن کریں اور جگ کی بھسم برہمنوں کو ضروریات سے ہے کہ اپنے جسم میں لگا دیں
اور دن کو جلی ہوئی چیزوں سے جسمیں کو متر پڑا ہو بھسم بنا کر لگانا واجب ہے اور پانی ملا کر بھسم لگانا چاہیے
اور بھسم بطور ترپنڈ کے لگاوے اور برہم وشنو اندر و تمام دیوتا ہمیشہ بھسم دھارن کرتے ہیں اور پاربتی و
بھی واپ دیوتا وغیرہ سب بھسم کو لگاتے ہیں اور جوگی و سدھ و ناگ وغیرہ بھی بھسم بدون نہیں رہتے اور جو
شخص کہ بھسم اور ترپنڈ سے آراستہ نہیں ہوتے وہ کسی حالت میں مکت کو نہیں پاتے اور بید کا کلام ہے کہ
بدون بھسم دھارن کرنے کے تمام آچار و پرستش وغیرہ سب بیفائدہ و ناکام ہیں خواہ سو کرور کلپ گذر جاویں جو شخص
بدون بھسم و ترپنڈ کے رہا کرتے ہیں اونکو ہر روز پاپ ہوتا ہے اور دونوں جہان میں غایت درجہ رنج کو پاتے ہیں
بھسم عاصیوں و پاپیوں کو مرغوب نہیں ہے اور وے طبقات جہنم کی سیر کرینگے جو شخص بھسم کو نہایت پریم
و محبت سے لگاتے ہیں اونکے اوپر کوئی آفت نازل نہیں ہوتی اور اوسکے تمام گناہ جلکر بھسم ہو جاتے ہیں
واجب نہیں ہے کہ بدون بھسم دھارن کرنیکے کوئی شخص بید کا منتر جاپ کرے اور نہ کوئی شخص بدون اسکے
مقبول نظر و مورد مراحم سدا شیو کا ہو سکتا ہے اور بھسم کا مہاتم بیشمار ہے اوسکو کوئی بیان نہیں کر سکتا صرف اپنی
عقل کے مطابق سب بیان کرتے ہیں اور سب آدمی بھسم دھارن کرنیکے مجاز ہیں کچھ ذات و برن کی قید نہیں ہے
بلکہ اوتم و ادہم و جاہل و عالم سب بھسم لگانیکا اختیار رکھتے ہیں جس شخص کا جسم بھسم سے آراستہ ہے وہ گویا
برابر تمام تیرتھوں کے ہے اور جس مقام میں کہ بھسم دھارن کرنے والے آباد ہوں وہاں جگ و دیگر امورات
نیک کی کثرت رہتی ہے ایسے لوگ عمدہ جپ اور بہتر ریاضت اور نیک برتوں کا نتیجہ پاتے ہیں اور ایسے لوگ
بہرحال قابل پرستش کے ہیں اور ہرچند کہ کوئی شخص کمال درجہ کا پاپی ہو اور برہمن و آسرم و آچار سے خارج ہو مگر تو بھی
وہ غایت درجہ کا پاک و مبارک ہے اور گویا وہ تمام علوم کو پڑھ چکا اور تمام نیک کاموں کو کر چکا جو شخص ایسے بھسم
دھارن کرنے والے کی مذمت کرتا ہے یا آنکھ دھمکاتا ہے یا آنکھ مارتا ہے وہ گویا اپنے جنم کو خراب کر رہا ہے
اوسکو چانڈال جانکر اوسکے اوپر لعنت کرنا چاہیے کیونکہ شیو کا حکم ہے کہ سب لوگ بھسم کو دھارن کریں اور جسقدر
ذرات بھسم کے کسیکے تن میں ہوں وے گویا شیو کے لنگ ہیں جو بھسم دھارن کرنے والے کے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسم مین براجمان ہین اور بھسم لگانیکا ہر ایک مرد و عورت و طفل و جوان و پیر کو اختیار ہے کسیکو ممانعت نہین ہے
اور کچھ قید حالت عدم طہارت و پاکیزگی نہین ہے اور کُمکم وغیرہ کا تلک جہان لگایا گیا ہوا ون سب کے اوپر
بھسم کو لگانا چاہیے اور جو شخص کہ روزمرہ بعد دھیان شیو و شیورانی کے پریم کے ساتھہ بھسم و ترپنڈ کو دھارن
کرتے ہین اوسکے تمام گناہان قتل وغیرہ نابود ہوجاتے ہین جو شخص کہ ترپنڈ و بھسم کی مذمت کرتا ہے
گویا شیو کی مذمت کرتا ہے چاہیے کہ جب تک بھسم کو دھارن نکر لیوے تب تک پانی نہ پیوے اور
کھاوے کیونکہ ایسا شخص تارک بھسم کا دوزخ مین جاتا ہے جہان اوسکو خون وغیرہ پینے کی تکلیف
اوس پیشانی کو لعنت ہے جو بھسم سے آراستہ نہوا اور اوس گانون کو لعنت ہے جہان کوئی شوالہ نہوا
اوس جنم کو لعنت ہے جسکو پاکر شیو کی پرستش نکرتا ہوا اور اوس علم پر لعنت ہے جس سے سیکو فائدہ نہوا
اور بدون بھسم کے منتر شاستر اور پنچ اکچھری منتر کے اوپدیش کا کوئی شخص مجاز نہین ہے اور صرف
طریقہ والونکو اختیار کامل بھسم لگانے کا ہے نہ کہ دیگر خراب طریقہ والے اسکو اختیار کرسکتے ہین اور
بھسم و ترپنڈ کے اوپاشک یعنی ماننے والے ہین اور جو شخص کہ بید کے طریقے کا سکھلانے والا اور جاننے والا
ہے اوسکو چاہیے کہ روزمرہ بھسم و ترپنڈ کو دھارن کرے اور بشن وغیرہ اور دیوتون کے پرستار
واجب ہے کہ بھسم و ترپنڈ کو اختیار کرین اور جو شخص کہ بید کے طریقہ کا چلنے والا دوسری قسم کے
آراستہ کرے وہ گویا بید کے برخلاف ہے اس امر کو بید و پوران سب بالیقین بیان کرتے ہین جسکے
زیب تن ہے وہ سب سے اوتم و اعلی ہے ہرچند کہ ایسا شخص چانڈال بھی ہو تاہم سب لوگون کے پرستش
کے قابل ہے اور جو شخص روزمرہ بھسم لگاتا ہے وہ غایت درجہ کا پاک اور گنگا وغیرہ مقدس تیرتھہ اوسکے جسم
رات و دن مقیم رہا کرتے ہین اور تمام تیرتھہ و چھتر بھی گویا اوسکے تن و بدن مین مقیم ہوے ہین اور پنج اکچھری
وغیرہ عمدہ عمدہ منتر اوسکے جسم مین مقام کرتے ہین اور اوسکے دونون طرف کے بیشمار خاندان پار لگ
جاتے ہین اور خود بھی بعد حصول نعماے دنیاوی عاقبت مین بھی مکت پد کو پاتا ہے اور سلسلہ وار
تمام لوکون مین سیر کرکے بعدہ ہمارے لوک مین داخل ہوتا ہے اور ہمارے سو سال تک ہمارے ملک
اقسام زنان حسین کے ساتھہ بہار کرکے پھر بشن لوک کو جاتا ہے اور سو سال بشن کے وہان بعدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے جہان موت وگناہ وتاسف کو راہ نہین ہے اور وہان جب تک اوسکی خواہش ہوتی ہے تب تک
ہے اور شل اور گنون کے اوسکو درجہ شیوگن کا ملتا ہے اور خود منزلہ سداشیو کے ہوجاتا ہے یہ بات
کہتے ہین اور بیدون کو گواہ کرتے ہین جو کچھ کہ انگہد کہتے ہین اونکا لب لباب وخلاصہ یہی ہے جو ہمنے
اور تمام خلقت و دیوتاؤن وسدہ وغیرہ اسباب کے بیان کرنے مین متفق ہین اور سراوہ وتیوم
تپ وجگ و دیوتا کی پرستش وغیرہ مین بھسم وترپنڈ کو دھارن کرنا ضروریات سے ہے اور جو شخص کہ
بھسم کی مذمت کرتے ہین وے انواع عقوبت مین گرفتار رہکر مدت مدید تک دوزخ مین رہتے ہین ہر چند کہ
اشنان بدرجہ کمال پاک ہین مگر سب اشنانون سے اعلیٰ بھسم اشنان کہا گیا ہے اور تمام تیرتھون وجگ وجپ
تپ وبرت کے پھل کو انسان صرف بھسم دھارن کرنے سے پاتا ہے اور گنگا وغیرہ جو دیوتون کی ندی ہین
بھسم سے اعلیٰ نہین ہین بھسم تینون جہان کی پاک کرنے والی ہے اور پرم شیو بھسم سروپ ہین اور جو شخص
بدون بھسم دھارن کرنے کے کوئی اچھا کام کرتا ہے وہ محض جاہل ونادان ہے کیونکہ اوسکو نتیجہ افعال
کا نہین ملتا اور جپ وتپ وجگ وبرت وتیرتھ ودھیان ودان سب بیکار وبیفائدہ ہین جسنے بھسم کو دھارن
نہین کیا وہ ناحق جہان مین پیدا ہوا اور اگر ترکیب کے ساتھ بھسم وترپنڈ کو دھارن کرے تو زیادہ پھل
ہوتا ہے اور وہ عورت جو حالت دوشیزگی مین ہو اور وہ شخص جسنے گرو سے منتر نہ لیا ہو اور بنگ یعنی جنگلی لوگ
دوپہر تک بھسم کو پانی ملا کر لگاوین مگر دوپہر کے بعد بدون جل کے دھارن کرنیکو حکم ہے اور سنیاسی کو
ہمیشہ بدون پانی کے بھسم لگانا چاہیے اور وہ تار روپ سداشیو کا دھیان کرے وہ تار روپ ایک
سوکہم یعنی باریک دوسرا استھول یعنی موٹا ہے جسکی مراد ایک حروف اور پانچ حروف سے ہے اور بھسم جو تین قسم
کی ہے اوسکو ہمنے تین طرح بھی بیان کیا ہے یعنی شوانل منجملہ انکے بھسم یعنی جو درمیانی ہے
اوس مین اگھور منتر مقدم ہے چاہیے کہ اگھور منتر سے لکڑی کو غایت طہارت سے جلاوے اور بیل وپلاس
یعنی ڈھاک وسمی وبرگد وپیپل کی لکڑی لفظ لکڑی سے مراد ہے انھین کی لکڑی بھسم کیواسطے چاہیے اور
تیسری بھسم وہ ہے جو پاک سامان سے طیار ہوئی ہو یعنی دار ولوہا ومٹی وکانسہ وچاندی کے ظروف
سے بنائی گئی ہو اور وہ غلہ جو ہوم وغیرہ کیا گیا ہو وہ بھی بھسم کیواسطے پاک ہے اب ہم بھسم دھارن کرنیکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترکیب کو کہتے ہین یعنی لفظ ترپنڈ سے تین ریکھا یعنی لکیرین مراد ہین جنمین ایک ایک دیوتا مقیم رہتا ہے
بھرکوٹی یعنی درمیان دونون ابرو سے آخر دونون ابرو تک ترپنڈ لگانے کی قید ہے نہ اس سے زیادہ
درمیان کی انگلی سے ترپنڈ کو لگانا چاہیے یعنی خنصر و بنصر سے اول دو لکیرین بناکر درمیان مین نر انگشت سے
لکیر کھینچے اور چاہیے کہ ہر ایک عضو مین ترپنڈ کو آراستہ کرے اور تعداد ریکھون کی ستائیس ہین جسمین
ایک دیوتا مقیم رہتا ہے اور یہ نوا اکچھر شبھ آتم لوک سرشٹ گن شکت سون دیوا اور
کے سب دیوتا ہین جنکو ہر ایک ریکھا کی بابت ہم علیحدہ علیحدہ کہتے ہین چاہیے کہ ہر ایک ریکھا اوس دیوتا
جسکے تعلق وہ ریکھا ہے ڈنڈوت کرکے ترپنڈ آراستہ کرے جسکی وجہ سے مکت حاصل ہووے اب ہم
ستائیس ریکھا کی تفصیل مشرح بیان کرتے ہین اور اونکے دیوتون کا بھی ذکر کرتے ہین اونمین بتیس اور
اور آٹھ اور پانچ بھید یعنی فصل ہین اور وے سب استھان یعنی مقامات علیحدہ علیحدہ ہین جیسا کہ بید
قول ہے یعنی سر و پیشانی و کان و آنکھین و ناک و موتھہ و گلا و بازو و پیٹ و ہاتھہ و چھاتی
و ناف و شکم و ترپلی و درمیان دونون رانون کے و ہیر یہ سب بتیس مقام ہین سو اٹھون پسلیان
ساتون وگدیس اور آٹھون دگپت اور آٹھون آنیدر کا نام لیکے مقامات مذکورہ بالا مین ترپنڈ کو لگاوے
اور سر و پیشانی و گردن و انس و بازو و شکم و ہاتھہ و چھاتی و ناف و پانجر و پشت یہ سولہ مقام ہین جنکے اوپر
یہ ہین یعنی شیو و شیو بھگت و ناد و ایشان و بید سکت اور نو و سر یعنی نوا ایندر کا نام لیکے مقامات مذکورہ بالا مین
ترپنڈ دھارن کرے علاوہ براین برہمہ رندہر و سر و ہاتھہ و پیشانی و گردن و چھاتی و ناف و ترپلی و بازو و پشت اور
یہ سب سولہ مقام ہین انمین پرم شیو و شیو و وشن و برہما و تبشن و آتش و گورو و ورو و ور و سورج و دو جیش و آم
مرت و بش و ہر و ہر دیو کی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ کو دھارن کرے اور سر و پیشانی و کان و انس و سینہ و ناف
یہ آٹھہ مقام ہین انمین برہما و بیت رکھہ کو ڈنڈوت کرکے ترپنڈ لگاوے اور سر و بھوجا و ناف و سینہ یہ پانچ
مقام ہین انمین پانچون دیوتا کی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ کو دھارن کرے

چھٹوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ مہاراج بھسم دھارن کرنے کی ترکیب سماعت کیا مگر مین چاہتا ہون کہ آپ کوئی ایسا اتہاس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

زمانہ میں جسمیں کسی پاپی نے بہت شرم کے پربھاؤ سے مکت کو پایا ہو سوت نے فرمایا کہ یہ سوال برھمانے نارد سے
جسم کہا کہ بادیو نامے ایک شدر کے جوگی ہیں جو بلا خوف و بیم بدون ادرسکے تن تنہا رہا کرتے اور سبکو ایک ہی
نگاہ سے دیکھے اور وے مقام قیام و غصہ و شہوت و گناہ و طمع و ایجاب اشیار تخالف و مافیہا سے محض خالی اور کوئی
چیز کسی سے نہیں لیتے اور قانع مطلق و تارک محض خاموشی کو اختیار کیے ہوے صرف بھشم دھارن کرکے خود اختیاری
کے ساتھ شیو کی محبت میں جہان نمرودی کیا کرتے ہیں وے سب کے اوپر خوشنود اور رنج و راحت سے عاری
نفس اَبدھوت بلا غرض ورگشت جہان و تفرج کون و مکان میں مصروف رہتے ایکروز بادیو موصوف بکرو فر آرن بن میں
تشریف لے گئے جسمیں سوائے بھوتوں کے کوئی انسان نہیں تھا اور اوس جنگل میں ایک برہم راکھشش
نہایت مہیب و بدھیر حرم رہا کرتا تھا اور بوجہ گناہان اپنے کے وہ حالت گرسنگی و تشنگی میں مبتلا تھا اور کوئی شخص
بوجہ خوف اوسکے وہاں نہیں جا سکتا تھا چنانچہ جب اوسنے بادیو کو دیکھا تو بہ نیت کھانے بادیو کے روانہ ہوا
مگر بادیو بلا خوف و اندیشہ بدستور اوسکو آتے دیکھکر کھڑے ہو گیے اور برہم راکھشش پہونچکر بادیو کے بدن میں
لپٹ گیا اور دونوں بازو سے بادیو کو دبا کر چاہا کہ مثل لقمہ کے حلق میں اوتار دوں مگر بادیو کے چھونے سے
اوسکے تمام گناہان دور ہو گیے جسطرح سے کہ لوہا چنتامن یعنی پارس پتھر کے لمس سے خود طلا بے غش ہو جاتا ہے
اور جسطرح سے کہ زاغ صحبت ہنس سے مان سروور کو پاتا ہے اور آدمی دیوتا کی مہربانی سے آب حیات حاصل
کرتا ہے اسیطرح ست سنگ پاکر ہر ایک شخص تمام گناہان و تکالیف سے آزاد ہو جاتا ہے اس لیے ست سنگ
نہایت نایاب ہے دیکھو یہ راکھشش جو اول بغایت بھوکھ و پیاس سے کھا لینے کی نیت سے بادیو کے اوپر حملہ کیا
وہ بوجہ چھونے بادیو کے آسودہ ہو کر مالا مال ہو گیا اوسکا کوئی پاپ دور ہونے سے باقی نہ رہا کیونکہ بادیو کے
جسم میں جو بھشم زیب تن تھی وہ راکھشش کے بدن میں لگ گئی تھی وہ دست بستہ بادیو کے قدموں میں گرا
اور التماس کیا کہ مہاراج مہربانی کرکے میرے حال زار پر نگاہ خاوندی سے ملاحظہ کرو آپ نے ہماری حالت خراب کو
اچھا کر دیا کیونکہ مجھکو آپ کے چھونے سے جو کیفیت حاصل ہوئی ہے وہ عیاں اور خارج از بیان ہے میں دریاے
رحم میں غرق ہوں آپ ہمارے اوپر خاوندی کرکے ہماری دستگیری فرماوین تمہارے صرف چھونے سے مجکو بڑا
سکھ ہوتا ہے اور میرے تمام پاپ و تاپ جل گیے ہیں بادیو نے کہا کہ اے راکھشش تم ایسی صورت و شکل مہیب سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ کون ہو کیونکہ تمکو بیان کچھ کہانا پینا دستیاب ہوتا معلوم نہین ہوتا اور تم کس باعث سے برھمہ راکھش ہوئے
وہ کیفیت بیان کرو برھمہ راکھش نے پیشانی کو مسجود کرکے دست بستہ عرض کیا کہ مہاراج پہلے اس جنم سے
پچیسوان جنم میرا راجہ تھا یعنی مین بنام راجہ درجن کے ملقب ہوکر جون دیس کی فرمان روائی کرتا تھا میری عادت
سراسر جہالت اور گناہ و غرور و قساوت وغیرہ مستمر تھی اور تمام ماتحت رعایا و برایا مجکو دشمن سے کم نہ تصور کرتی
اور میرے کاج و کام سب قبیح اور مین رعایا کا لوٹنے والا تھا جسکے سبب سے رعایا ویران و تباہ تھی اور
بید وغیرہ کے طریقہ پر قدم نہ مارکر حاملہ عورت کے ساتھ مجامعت کیا اور عورات قابل مجامعت کو ہر چند کہ
رکھا مگر اونکے ساتھ مباشرت و راحت مین مصروف نہوا اور نہ اونکی مجال تھی کہ اور کسی غیر مرد کے ساتھ مجامعت
کرین اور مینے تمام برن کی عورتون سے مباشرت کیا اور عورات شوہردار و بیوہ و حائض و جنکی شادی نہین
ہوئی تھی اور جوان و کم عمر سب قسم کی عورتون کے ساتھ مینے مجامعت کیا اور تین سو برہمنون کی عورات کو
مینے فعل بد کیا اور اسیطرح چار سو عورات چھتری کی مینے رکھا اور چھہ سو بیس برن کی عورتین اور ایکہزار
عورات کے ساتھ مرتکب زنا کا ہوا اور ایکسو چانڈال کی عورتین اور شنید کی عورتین ایکہزار اور شیلوکہی
اور رجک یا چار سو اور بیشمار و بلا تعداد طوائفون کے ساتھ عیاشی و تماشا بینی کیا رات و دن سوائے
کے اور کسی شغل و کام سے سروکار نہ رکھا مگر تاہم مجکو آسودگی و سیری حاصل نہوئی ہر روزہ نئی نئی عورات
فعل شنیعہ زنا کرتا رہا چنانچہ عین حالت شباب مین گرفتار نتیجہ امراض ہوکر انواع رنج و تکالیف مین مبتلا ہوکر
مینے اپنی عورات جائز و منکوحہ کے ساتھ کبھی مباشرت نکیا اور دشمنون نے ہر چہار سمت سے غلبہ کر
حالت خوار و خراب مین مجکو ڈالدیا اور وزرا و ندما و احباب سب مجھ سے متنفر ہوکر مجکو ترک کردیا آخر مین
اجل ہوکر مرگیا اور جمراج کے گنون نے مجکو قید کرکے بحضور جمراج کے حاضر کیا اور خون کے حوض مین مجکو
چنانچہ تین ہزار سال تک مین اوس حوض کے اندر رہکر اقسام صعوبت مین گرفتار رہا بعدہ مجکو بیتاج کا جنم دیکر
بیابان بلا انسان مین مقیم کردیا اور ہزار سوراخ ہر روز اپنے جسم مین کرانا گوارا کرکے بھوکھہ و پیاس سے
سو برس ملکی تک رنج و غم کو گوارا کرتا رہا بعدہ دوسرے جنم مین شیر ہوکر تیسرے جنم مین اجگر یعنی افعی اور چوتھے
کرم دم اور پانچوین مین خوک اور چھٹوین مین گرگ اور ساتوین مین سگ اور آٹھوین مین بھیرو اور نوین میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دین مین آہو و گیارھوین مین بندر و بارھوین مین کرگس و تیرھوین راسو و چودھوین مین زاغ و پندرھوین مین
دیس اور اسیطرح باقی جنمون مین گدھا و گربہ بز و مغاک و کشف و ماہی و موش و بوم و فیل ہوتا رہا اور اب چھبیسوان
جنم میرا برھمر اچھش کا ہے جو آپ کے روبرو ہی حاضر ہے مگر مجکو اس جنم مین ایک بڑی تکلیف یہ ہے کہ کچھ
کھانے پینے کو میسر نہین آتا اور اب اپنے گناہان اول جنم کو یاد کرکے نہایت افسوس کرتا ہون اور معلوم نہین
کس صورت کی کرنی سے آج مینے آپ کے درشن حاصل کیا وہ کون جپ یا تپ یا جوگ یا تیرتھ مینے کیا کہ ایسی
نعمت عظمی دستیاب ہوئی میری آرزو ہے کہ آپ وجہ حصول دیدار مبارک اپنے کی مجھ ایسے پاپی سے بیان فرماوین
اور اب آپ مجکو کرتارتھ کرین کیونکہ مجکو معلوم ہوتا ہے کہ اب میرے ایام نیک آے ہین یہ کہا اور بامدیو کی
حضور دست بستہ کھڑا رہا

ساتوان ادھیای

بموجب سوال نارد کے برھما نے فرمایا کہ بعد سماعت بیان برھمر اچھش کے بامدیو نے کہا کہ یہ سب بھسم کا پرتاپ
ہے یعنی ہمارے جسم مین جو بھسم لگی ہوئی ہے وہ تمھارے جسم مین لگ گئی ہے اوسیکے پربھاو سے تمکو
گیان حاصل ہوا اور اگلے جنمون کے پاپ سب دور ہو گیے بھسم کی مہمان صرف سدا شیو جانتے ہین اور ون کے
جاننے کے لائق نہین ہے جیسا کہ شیو کے چرتر حیطہ قیل و قال سے افزون ہین اسیطرح بھسم کی مہمان بھی لاانتہا ہے
اگلے زمانہ مین ایک برھمن درابڑ دیس کے پیدا ہوا جو دھرم سے خالی و خارج ہو کر اقسام گناہان مثل
چوری و زنا مین گرفتار رہا اور مانند شودرون کے ہو کر ہمیشہ عورات غیر کے ساتھ زناکاری مین مصروف رہا
اتفاقاً ایک روز وہ برھمن ایک شودر کے گھر مین بہ نیت زنا کے گیا اور شودر نے اوسکو فعل شنیعہ مین پاکر مار ڈالا
اور اپنے گھر سے باہر پھینک دیا مگر صبح کو اوسکے جسم مین ہر چہار سمت سے بھسم اوڑکر لگ گئی یعنی پیشانی
بازو و چھاتی و منھ اوسکے مین بھسم اوڑکر خود بخود بمنزلہ دھارن کرنے کے زیب تن ہو گئی اسی عرصہ مین حسب الحکم
دھرمراج جم کے گنون نے آکر ارادہ کیا کہ اوسکو لیجا کر جمراج کے دربار مین حاضر کرین لیکن شیو کے گنون نے
بعد زجر و توبیخ کے جم کے گنون سے کہا کہ یہان سے چلے جاو یہ کہا اور اوس برھمن پاپی کو بمان مین سوار
کرکے اوسیوقت خود بذات خاص جمراج رونق افروز ہو کر شیو کے گنون سے وجہ ر ہا کرانے برھمن کی دریافت کیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور کہا کہ ہمکو کمال اشتباہ ہے کہ ایسا شخص جو چوری اور زنا وغیرہ افعال بد کرتا رہا اور انجام کو ایک شودر کے
ہاتھ سے مارا گیا شیو پوری کو جاتا ہے پس شیو کے گنون نے کہا کہ اے جمراج اس برہمن مین اب
کوئی گناہ باقی نہین ہے کیونکہ اوسکے تمام گناہان جل گیے ہین یعنی اسکے سر و سینہ و بازو و منہہ مین بھسم پراپت ہوئی
ہے اسواسطے بموجب حکم سداشیو کے اسکو ہم شیو پوری کو لیے جاتے ہین یہ کہا اور فوراً اوسکو بمان مین
چڑھا کر اندر شیو پوری کے داخل کر دیا بامدیو نے بعد کہنے اس اتہاس کے فرمایا کہ اے برمھر انکھیش بھسم
شیو کا لباس و زیور ہے اسکے لگانے سے پاپی کو بھی مکت ملتی ہے اور اسکا دھارن کرنے والا سداشیو
کو نہایت پیارا ہے اور بھسم دھارن کرنے والا بیگناہ اور بھسم جمیع گناہان سے پاک کرنے والی ہے
اور یہ بھسم باعث فرط خوشنودی سداشیو کی ہے اور تمام دیوتا و منی وغیرہ اور ہم بھی ہمیشہ بھسم سے آراستہ
رہا کرتے ہین اور مہاوبشن ہر روز بھسم کو دھارن کرکے جمیع مقاصد پر کامیاب رہا کرتے ہین یہ مہاتم
بھسم کا سنکر برمھر انکھیش کے تمام گناہ جاتے رہے اور بامدیو کے قدم پکڑ کے دست بستہ پیشانی
جھکا کر التماس کیا کہ اے مہاراج آپ مبارک ہین اور مین آپکی ست سنگت کو پاکر مبارک ہوا اب مجکو اس جنم
کر پا کر کے خلاصی دلواو اور مین ایک سر مخفی رکہتا ہون اور استدعا کرتا ہون کہ آپ اوسکو سماعت کرین
کیونکہ اسوقت مجکو یاد آتی ہے وہ یہ ہے کہ جب اول جنم مین ہم راجہ تھے تب ایک برہمن کو کچھ زمین قابل زراعت
دان دیا تھا اور جبکہ مین جم لوک کو گیا تھا تو جمراج نے مجھ سے فرمایا تھا کہ ہر چند کہ تمنے گناہان عظیم کیے ہین
تمہارا ایک صواب بھی ہے جو تمنے زمین عمدہ ایک برہمن کو دان دیا تھا اوسکی وجہ سے تم کو چھبیسوین جنم
مین ایک جوگی ملینگے جنکی خاوندی سے تمہارے تمام پاپ نابود ہو جاوینگے اور مکت پد کو حاصل کروگے
تو مجکو معلوم ہوا ہے کہ اسوقت وہی زمانہ ہے جو جمراج نے فرمایا تھا مینے بہت جنم تک اقسام مصائب
و انواع آلام کو اوٹھایا کیونکہ مین بڑا پاپی تھا اب مجکو اپنا خادم سمجھکر بھسم معہ منتر کے مرحمت کر دیجیے
تم بھسم دھارن کیے ہوے خود شیو کا روپ ہو اور آپ کے مانند جہان مین جو اچھے لوگ ہین ان کی
خواہش صرف فائدہ عام و رفاہ انام پر مصروف رہتی ہے اور جو لوگ سب لوگونکا بھلا کرتے ہین انکو کوئی
لاحق نہین ہوتا اور وہ بمنزلہ کلپ برچھ کے ہین یہ کہکر برمھر انکھیش بامدیو کے حضور خاموش ہو کر کھڑا ہو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

برہمہ راکچھش کی سنگیا بدیو بدرجہ غایت خوشنود ہوئے اور شیو و شیو رانی کو یاد کرکے اپنی جھوری
ری بھسم نکالکر منترون سے چند دفعہ اوسکو پڑھ کر دیا اور وہی بھسم برہمہ راکچھش کو مرحمت فرمایا اور
بھسم سے عمدہ ترنڈ اپنی پیشانی مین برہمہ راکچھش نے لگایا اور باقی تمام عضویات مین بھی بھسم کو
ن کر لیا جسطرح کہ بامدیو نے اوسکو بتلایا تھا چنانچہ بھسم لگاتے فوراً برہمہ راکچھش بصورت تیر کی
ہوکر مثل جسم اول جسم کے مسخ ہوگیا اور جلال چہرہ سے نمایان ہونے لگا اور فوراً اوسی مقام پر بمان نازل ہوا
دیدہ سوار ہوکر اندر شیو پوری کے داخل ہوگیا اور شیو کے گنون مین منسلک ہوگیا اے نارد اسقدر
بھسم کی مہان ہے جسنے اپنے عقل کے مطابق بیان کیا جو شخص اس بھسم مہاتم کو قرات یا سماعت دل لگاکر
کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہکر مکت کو پاوے گا فقط

آٹھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ مہاراج آپ نے مجکو نہایت نیک چرتر سنایا اور مینے بھسم کی مہان سنکر کمال راحت حاصل کیا
مین ایک بات آپ سے پوچھتا ہون کہ جو شخص کہ بید کے جاننے والے اور برہمہ گیانی ہین اونھین کو
گورو کرنے سے اور اونھین کے اوپدیش سے تمام کام سدھ ہوتے ہین اور سدا شیو خوشنود ہوتے ہین
بالکہ عام لوگون سے اوپدیش لیکر سدھ حاصل ہوسکتی ہے انسان کس قسم کا گورو منجملہ اقسام مذکورہ بالا کے
سوت نے فرمایا کہ یہ سوال نارد کا برہما نے سنا اور سدا شیو کے چرن کملون کا دھیان کرکے نارد جی
کی بڑی تعریف کی اور نہایت پریم سے برہما نے فرمایا کہ سردھا یعنی نیت یا خواہش بالیقین سب لوگون کی خیرخواہ اور
اند یادر مہربان کے بیشمار سدھ دینے والی ہے سردھا ہی سے پرستش وغیرہ کا نتیجہ ملتا ہے وہی تمام عیوب کی
دور کرنے والی ہے اور اسکی وجہ سے سخت دھرم ملتا ہے اور سردھا سے عمدہ نتیجہ کو پہنچ کر بھی دونون
جہان مین دیتے ہین سردھا سے رذیلون کو بھی دیوتا نتیجہ نیک عطا کرتے ہین بدون سردھا کے تمام کام
اعمال اور وجہ عدم کامیابی ہین خواہ اون فعلون کو کوئی شخص ناحق کیا کرے اور بلا سردھا کے عبادت و ریاضت
و بخشش و خیرات و حسنات سب فضول ہین اور تمام منتر و منترتھ و دیوتا و گورو وغیرہ بموجب بھاو یعنی اعتقاد کے
پھل دینے والے ہین تمام دنیا مین بھاو مقدم ہے بھاو سے ثواب و عذاب حاصل ہوتا ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دھرم دیکھنا وکار جو دیکھا بعدہ ہے اسباب کو خود سداشیو فرماتے ہین اس مقالہ مین بیشمار حکایات مشہور ہین
صرف ایک حکایت نظیراً وتمثیلاً بیان کرتے ہین حکایت اگلے زمانہ مین سنگھ کیت نام ایک راجہ پانچال
دیس کا فرمانروا ہوا وہ جمیع علوم و فنون اور شیو کا نہایت بھگت تھا ایکروز وہ معہ اچھے اچھے بہادرون
واسطے شکار کھیلنے کے جنگل گنجان مین گیا اوسکے ہمراہ مین ایک شخص شنگر نام ذات کا سپرہی بھی گیا
اوسنے ادھر ادھر پھرتے ہین اکثر ٹوٹے پھوٹے پتھرون کو شوالہ مین دیکھا جو ارگھا سے باہر پڑے
اوسنے فوراً ایک شیولنگ کو بڑے پریم سے اوٹھالیا اور راجہ کے پاس دوڑ کر اوسے دکھلایا اور کہا
اے راجہ اس عجیب و غریب شیولنگ کو ملاحظہ کرو مین اسکی پرستش کرونگا آپ مجکو ترکیب پرستش کی بتلائیے
ہرچند کہ مین ذات کا رزیل و ہیچ ہون لیکن مینے یہ بھی سنا ہے کہ اگر رزیل بھی پریم سے سداشیو کا دھیان
کرتے ہین اور اوسکی پرستش مین مصروف ہوتے ہین تو شیو کچھ ذات وغیرہ کا لحاظ نہین کرتے وسے اوسکو
بروان دیتے ہین راجہ نے تھا دیعنی شبر کے اس کلام کو سنکر از راہ تمسخر و ہزل کے کہا کہ ہم تمکو پرستش کا طریقہ
بتلاتے ہین جسکے کرنے سے شیو بہت جلد خوشنود ہوتے ہین یعنی غسل کرکے کپڑے جدید پاک پہنکر عمدہ نشست
آراستہ کرکے بیٹھے بعدہ تمام جسم مین چتا بھسم کو لگاکر تازہ پانی سے شیو کو اشنان کراوے اور چندن
یعنی صندل و برنج و جنگلی پھولون و بیل پتر و دھوپ و دیپ و نیوید سے پوجن کرے بعدہ پھر دھوپ دیوے
پھر شیو کے آگے رقص کرکے گانا گاوے اور بعد پرنام و سجدہ و استت کے اپنے گالون کو بجاوے
اور ترکیب کے ساتھہ پردکھنا یعنی طواف کرے یہ شیو پوجن کی ترکیب مختصر و آسان بیان کی گئی ہے
تم اسبات کو بخوبی سمجھ لو کہ چتا بھسم شیو کو نہایت مرغوب ہے اوسکو جسم مین لگانے سے شیو کو بڑی خوشی
ہوتی ہے اے نارد ہرچند کہ راجہ نے اسبات کو صرف از راہ تمسخر کے کہا لیکن شبر دلمین بہت خوش ہوا
راجہ کے کلام پر سردھا یعنی یقین کیا اور راست جانا اور اوسیوقت سے وہ اپنے گھر آکر اوسی لنگ کی
پرستش کرنے لگا وہ ہر روزہ اول چتا بھسم کو اپنے جسم مین لگاتا تھا اور روز روز شیو کی قدمون مین محبت
کو بڑھاتا تھا جو شی اوسکو جہان مین سب سے زیادہ مرغوب تھی اوسکو اول شیو کے حضور مین پیشکش و نذر کرکے
بعدہ آپ کھاتا تھا اسیطرح وہ معہ عورت اپنی کے شیو کی پرستش و بیان اوصاف شیو مین مصروف رہا جسکا ایکمدت تک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو نے خوشنود ہو کر چاہا کہ اوسکا امتحان کرین چنانچہ ایکوقت جبکہ وہ پرستش کرنے بیٹھا تو چتا بھسم کو میان
سے غائب دیکھا کیونکہ شیو نے چتا بھسم کو اوسکی نظرون سے دور کر دیا ہر چند کہ وہ چتا بھسم ہوری ہی
ادہان اوسنے ادہیکہ بہت ہمارت سے تلاش کیا مگر بوجہ عدم دستیابی حیرت زدہ و متعجب واپس ہو کر پریشان خاطر
عورت سے کہا کہ مینے ہر چند کہ چتا بھسم کو تلاش کیا نہین ملتی اسوقت مجکو کمال حیرت و افسوس ہے اور چونکہ
پرستش مین زوال و نقصان پہونچا ہے اسوجہ سے ہماری زندگی ناحق ہے یہ کہکر بہت رویا یہ حالت
عورت نے دیکھکر بنا چنچلتا اضطراب مین کہا کہ اے جان جہان تم اسقدر مضطر و بیقرار ہو مین اسوقت
ہوتی ہون جو چتا بھسم میرے جسم جلانے کی وجہ سے حاصل ہو اوس سے تم اپنا مطلب حاصل کرو میرے
اور یا کہ چارون پدارتھ حاصل کرنیکے واسطے تو جوان جو تمہارا جسم ہے یہ واسطے عیش و آرام کے ہے اور اسکو
ترک مگر و کیونکہ ہنوز ہمارے کوئی لڑکا بھی پیدا نہین ہوا اور جہان کی عیش و آرام بھی بھگتنے نہین کیا پھر تم کیونکر
جسم پاکیزہ کو جلانے پر آمادہ ہوتی ہو عورت نے کہا کہ مینے اچھے لوگون سے سنا ہے کہ اگر دوسرے
کے مطلب کے لیے اپنے جسم کو ترک کرے تو اوسکا جنم سپھل ہو جاتا ہے خصوصاً جبکہ شیو کے کام مین آتا
جسم کارگر ہو تو نور اعلی نور اوس سے زیادہ اور کون جہان مین مبارک ہے اوسکی سب سے زیادہ قسمت ہے
ہزار ہا جنم کے نیک کام پہنچتے ہوئے ہین جو مینے شیو کے واسطے یہ عزم قرار دیا ہے سنبر نے منظور کیا
چنانچہ عورت نے کمال طہارت سے اشنان کرکے چتا کو آراستہ کیا اور آگ دیکر شیو کو بار بار سجدہ کرتی ہوئی
آگ کے اندر داخل ہوئی چنانچہ آناً فاناً مین خاکستر ہو گئی اوسی خاکستر کو سنبر نے اپنے جسم مین لگاکر شیو کی
پوجن کیا اور بعد فراغت شیو پوجن کے حسب طریقہ روزمرہ کے سنبر نے ہاتھ مین پرشاد لیکر جانب پشت کی
ہاتھ کو بڑھایا تاکہ اوسکی عورت پرشاد کو لے لیوے کیونکہ وہ روزمرہ بعد فراغت پوجن کے اپنی عورت کو
پرشاد دیا کرتا تھا دیکھا کہ اوسکی عورت جو جل گئی تھی از سر نو زندہ ہو کر دست بستہ اوسکے سامنے بصورت
بطور سابقہ شیو شیو زبان پر لیتی ہوئی چلی آتی ہے سنبر نے دریافت کیا کہ یہ کیا چیز حیرت افزا ہے تو جلکر
کسطرح زندہ ہوئی سنبری نے کہا کہ تمہارے دیکھتے ہوئے جب مین آگ کے اندر داخل ہوئی مگر مجھکو
آگ کے اندر داخل ہونے کی تکلیف نہ ہوئی گویا مین آب حیات کے اندر چلی جاتی تھی جسطرح کہ کوئی شخص خواب سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیدار ہوکر اوٹھہ بیٹھے اوسی طرح مین اوٹھکر اپنے مکان کو دیکھا اور تمہارے پاس پرشاد لیئے مشکل سے
چلی آئی ہون اے نارد یہ دونون اسی گفتگو مین تھے کہ بمان اوس مقام پر نازل ہوا کیونکہ شیو جی خوش
ہوکر بمان کو معہ گنون کے روانہ فرمایا چنانچہ اوس بمان مین چار گن شیو کے سوار تھے اونھون سے
پکڑکر سبری و سبر کو اوسکے اندر بٹھال لیا اور دونون شیولوک مین پہونچکر شیو کے مانند سروپ کو پایا اور
اے نارد بھسم دھارن کرنا بڑی بات ہے بھسم لگانے سے شیو اسقدر خوشنود ہوتے ہین اوس
بھسم کا بڑا رتبہ ہے اوسکے مانند کوئی شے برتر نہین ہے جسکی وجہ سے سبر و سبری نے جو رزیل
حاصل کیا جو شخص پاک ہوکر بھسم و رودراکچھہ کو دھارن کرکر شیو کی اوصاف کو بیان کرے وہ دونون جہان مین

نواں ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برہما پھر اوس بھسم کا مہاتم بیان کرو کیونکہ بھسم شیو کو نہایت پیاری ہے اور شیو کا ز
لباس اوس سے زیادہ اور کچھہ نہین ہے جو بدن بھسم کے شیو ہونا چاہتا ہے وہ شیو نہین ہے
برخلاف شیو کے ہے اوسکے برابر دوسرا جہان مین شریر کا فرض نہین برہما نے کہا کہ حقیقت چار
پدارتھ کے دینے والی بھسم ہے اوسکو بدن مین لگانے سے تمام غم و الم دور ہوجاتے ہین تن و دل
طاقت کو زیادہ کرکے حالت موت مین بھی دلکو قوت حاصل رہتی ہے جیسا کہ ہم ایک حکایت پاکیزہ
کرتے ہین حکایت راجہ بجرباہو ملک دشارن کا فرمانروا جسکی بیشمار عورتین خوبصورت تھین منجملہ ا
दशारण वज्रबाहु
بڑی رانی کی تقدیر سے حمل رہ گیا چنانچہ اور عورتون نے ازراہ حسد و عقد کے اوسکو زہر پلادیا ہرچند
[illegible] فریب عورتون سے واقف نہوئی مگر بعد اوٹھانے تکالیف کے اوسکو صحت حاصل ہوئی زہر
کچھہ اثر کیا اور نہ اوسکے حمل کو آسیب پہونچا آخر کو ایام معہودہ پر اوسکے بطن سے فرزند ارجمند پیدا ہوا جسکی
بہ نسبت سابق کے اور بھی زیادہ اوسکی سوتون کو رشک پیدا ہوا اور لڑکے کو بھی پیدا ہونے کے
کمال بیقراری ساری رہی جسکی وجہ سے وہ برابر رات و دن زاری کرتا رہا اور رانی نے بھی تاثیر زہر
بڑی تکلیف و صدمہ کو اوٹھایا اطباء حاذق و حکماء کامل نے بموجب حکم راجہ کے ادویہ وغیرہ بہت کیا مگر
تدبیر و تشخیص کچھہ کارگر نہ آئی اول تو رانی بوجہ تاثیر زہر کے خود بیقرار تھی دوسرے بوجہ گریہ وزاری طفل نوزاد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بھی زیادہ تر سخت مصایب غم مین گرفتار ہوئی تمام رات و دن اوسکو خواب نہ آیا وے دونون کمال لاغر اندام ہوگئے
تھوڑے دنون تک راجہ نے دونون کو ایسے سخت عذاب مین گرفتار پاکر خیال کیا کہ یہ دونون ماں لڑکے بڑے
پاپی اول جنم کے ہین جو اپنے عذاب اون کے نتیجہ انتقام مین گرفتار ہین اونھون نے ہرچند کہ کسی صورت نیک
سے ہمارے یہان مداخلت پایا تھا مگر وہ نکو خوشی نہ ملیگی ان دونون نے میرے خواب خوش اپنے توجہ
افزا و شور فغان رنجیدہ کی وجہ سے تلخ کردیا ہے چنانچہ یہ خیال کرکے راجہ نے اپنے پہلوان سے حکم دیا
رانی کو معہ طفل نوزاد کے رتھہ مین سوار کرکے جنگل مین چھوڑ آؤ پہلوان نے بموجب حکم راجہ کے دونون
ایک جنگل مین لیجاکر بغایت بیدردی و بیرحمی کے ساتھہ چھوڑ دیا اور خود واپس آیا وے دونون حالت
گرسنگی و تشنگی مین بیقرار قدم قدم پر افتان و خیزان رہی عورت طفل نوزاد کو گود مین لیکر راہ چلنے سے عاجز
و درماندہ ہوئی اسیطرح جنگل کے اندر اوسنے ایک پگ ڈنڈی کو پاکر اوسیکی سہارے سے روانہ ہوئی
آخر کو بعد طے مسافت بسیار و قطع منازل بیشمار کے ایک شہر جسمین بہت مرد و عورت آباد تھے دیکھا وہان کا
راجہ بدہاکر ذات کا بیس تھا اوسکی کنیزک نے رانی کو دیکھکر اوسکے نزدیک آئی اور اوسکے حال زار و گریہ و
زاری پر رحم کھاکر اوسکی کیفیت کو استفسار کیا اور بعد سماعت کل ماجرا کے غایت رحم و شفقت سے اوسکو
راجہ بدہاکر کے پاس لے گیئی بدہاکر نے اوسکو مبتلا عوارض و تکالیف معائنہ کرکے کمال درجہ غمگین و اندوہگین
ہوا اور جبکہ رانی کی زبانی اوسنے تمام کیفیت کو سماعت کیا تو غایت رقیق القلب و مہربان ہوکر اپنی محل سرای
خاص کے اندر جو مکان علحدہ تھا اوسمین اوس رانی کو مقیم کرایا اور مانند اپنی مادر کے تصور کرکے اوسکی بڑی غمگساری
کرکے اطعمہ لذیذ و پوشاک خوش و آسایش خوشگوار سے روز بروز خوش کرکے اطبا کو واسطے ازالہ مرض کے متعین کیا
مگر لڑکے کو کچھ صحت نہوئی اور زخمونکی وجہ سے جو بوجہ تاثیر زہر کے اوسکے جسم مین ہوگئے تھے جان بلب ہوکر کچھ روز
کے بعد مرگیا رانی نے اسقدر گریہ و زاری کی کہ چند بار بیہوش ہوگئی ہرچند کہ عورت نے اوسکو بہت سمجھایا مگر اوسکو
پند سود مند و نصایح ارجمند پسند نہوئے بدستور رونے مین مصروف رہی آخر کو حسب تقدیر رکھہ نام شیو کے جوگی
اوس مقام پر تشریف لائے اور ہمراہ بدہاکر کے بمقام گریہ و زاری رانی کے پہونچکر بوجہ احسن فہمایش کیا تب رانی نے
رو رو کر دست بستہ رکبہ سے عرض کیا کہ میرے کوئی شوہر و برادر وغیرہ نہین ہے مین لاولد و دائم المرض و ناتوان ہون

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بدون فرزند کے مجکو زندگی وبال ہے مین مبارک ہون تو حالت نزاع و دم سین مین آپ کے درشن پایا شیو
رکھبہ سا بالین طفل متوفی پر جا کر شیو کے منتر سے بھشم کو پھونک کر طفل متوفی کے منہہ مین ڈالدیا وہ لڑکا فوراً
زندہ ہوگیا اور جمیع اعضا و حواس خمسہ اوسکے مقوی ہوگیے وہ فوراً واسطے دودہ کے رونے لگا
حیرت مین ہوئے اور سب لوگون کو اسقدر خوشی تعجب کے ساتھہ ہوئی جو حیطہ تقریر سے باہر ہے اور رانی
غایت خوشی کے ساتھہ طفل کو گود مین لیکر شادی مرگ کی حالت مین قائم ہوئے اور فوراً اپنا رکھبہ قدمون
سر ناگست گئی رکھبہ نے غایت رحم سے لڑکے کے تمام جسم مین بھشم کو لگایا جسکے سبب سے کوئی مرض
باقی نرہی رانی معہ لڑکے کے رکھبہ کے پیرون پڑی رکھبہ نے ہاتھہ پکڑ کر اوسکو زمین سے اوٹھایا اور خوشنود
دعائین دی اور کہا کہ اے رانی صاحب اولاد تم معہ اپنے لڑکے کے بدون ضعف وپیری کے مدت تک زندہ
اس لڑکے کا نام بھدرایکھہ ہمنے رکھدیا ہے یہ اپنے باپ کی سلطنت کو حاصل کریگا معہ اپنی رانیون کے
بڑی خوشی پاویگا جب تک کہ یہ لڑکا صاحب علم نہو جاوے تب تک اسی جگہ مقیم رہو رکھبہ ایسی ہدایت کر
چلے گیے اور رانی معہ اپنے فرزند بھدرایکھہ کے وہان مقیم رہی بھدرایکھہ نے تمام علوم کو پڑھ لیا جبکہ سولہ برس
عمر عزیز بھدرایکھہ سے گذری تو رکھبہ اوس مقام پر تشریف لاکر اور بھدرایکھہ کو شیو کے طریقہ عبادت سے
آگاہ کر کے شیو کوچ مرحمت فرمایا جسمین ہزار حرف کا ایک منتر ہے اور منتر سے بھدرایکھہ کے تمام جسم
بھشم کو لگا دیا جسکے سبب سے بارہ ہزار ہاتھی کی طاقت بھدرایکھہ کو حاصل ہوئی بعدہ ایک تلوار اور
سنکھہ یعنی بوق بھدرایکھہ کو دیکر بعد دینے بیشمار دعا کے آپ رخصت ہوئے اور بھدرایکھہ کو نہایت
کامیابی وشادمانی حاصل ہوئی اور اپنے باپ کی دار السلطنت مین ہوتے ہی آپ فرمانروا ہوکر بعد بیاہ کرنے
عیش وآرام مین مصروف رہا اور راجہ بیس یعنی پدماکر کے لڑکے کو اپنا بھائی تصور کر کے اوسکو بڑی
عیش وشادمانی دیتا رہا اور بھدرایکھہ اسقدر شیو مقدس ہوا کہ اوسکو تینون جہان نے عمدہ اور اچھا شیو
پرستار تصور کیا اے نارد بھشم کا مہاتم ویربھاو ایسا ہے اوسکی مہان سدا شیو کو معلوم ہے اور کوئی کیا جانے

تمام ہوا بھشم مہاتم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دسوان ادھیای

شرح رودراکچھ مہاتم

ہانے کہا کہ اب ہم رودراکچھ مہاتم کا بیان کرتے ہین جسکے مہاتم کے بیان کرنے مین کوئی دیوتا و مُن وغیرہ
صاحب بیان مشرح بالتشریح اپنی زبان کو کام مین نہین لاسکتے رودراکچھ شیو کو کمال مرغوب نہایت
مقدس ہے اوسکا دیدار وچھونا یعنی دھارن کرنا وجپنا وپوجن تمام گناہونکا دور کرنے والا ہے واضح ہو
کہ سداشیو ہرچند کہ خودمختار ہین اور اونکے اوپر اور کوئی مالک نہین لیکن ایک زمانہ مین سداشیو صرف واسطے
رفاہ جہان کے ایکہزار برس پلکی تک عبادت کیا جبکہ اپنی دونون آنکھ کو کھولا تب دو قطرہ پانی
دونون آنکھ سے زمین مین گر پڑے اور وہ دونون اشک زمین مین گرکر درخت ہوگئے اور بوجہ مہربانی
سداشیو کے سب بھگتون کو حاصل ہوئی اور بتدریج ہرملک مین پیدایش درخت رودراکچھ کی شروع ہوئی
یعنی ملیوار وآجودھیا ومتھرا وکاشی وگوڑ وسچھ گر وغیرہ مین پیدا ہونے لگے جو جمیع گناہون سے
دور کرنے والے ہین اونکے صرف درشن سے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہے اور رودراکچھ چار رنگ
کے پیدا ہوئے یعنی سفید وسرخ وزرد وسیاہ وسے چارون رنگ کے مبارک واحسن ومتبرک ہین
جنکو چارون برن حسب ترتیب بالا دھارن کرسکتے ہین اور سب سے اعلی درجہ اونکو تصور کرنا چاہیے اور اونکو
تمام دیوتا و مُن وگن وانسان بلا نوش کرنے شراب اور تناول گوشت کے شیو کی محبت کے ساتھ دھارن
کرنیکا اختیار رکھتے ہین جو شخص بھگت ومکت کا خواستگار ہے اوسکو واجب ہے کہ بوجہ احسن پاک ہوکر
رودراکچھ کو دھارن کرے تمام دیوتا شیو بھگت رودراکچھ دھارن کرکے بڑی خوشی پاتے ہین جیسا
رودراکچھ کا دھارن کرنا شیو کی بھگتون کو واجبات سے ہے اور اونکو رودراکچھ نہایت مرغوب
ہونا چاہیے کیونکہ رودراکچھ اونکی بیشمار تکالیف کو دور کرنے والی ہے رودراکچھ سے جمیع مطالب
ومقاصد حاصل ہوسکتے ہین اور رودراکچھ کے برابر پاک ومقدس ودولت ونعمت تینون جہان مین دوسری
شے نہین ہے اگر کوئی شخص رودراکچھ کو بطور مالا کے دھارن کرے اوسکی برابر تینون جہان مین کوئی دیو
و مُن وغیرہ نہین ہے رودراکچھ کی مالا سب مالون سے اعلی ہے اسکے دھارن کرنے سے کال یعنی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مخوف ہوتی ہے اور رودراکچھ دھارن کرنے والا بٹ وبراہ برہمن وبیہیر اوپلیہ اور دونون رنگ سے
پیاز اور شراب اور گوشت وغیرہ کو کسیطرح نہ کھاوے اور رودراکچھ تمام دیوتون کو نہایت مرغوب ہے
خصوصًا پانچون دیوتا کو تو بدرجہ غایت مطبوع وعزیز ہے اور سب سے زیادہ شیو کو پیاری ہے اور جو کہ
تمام دیوتون کے منتر رودراکچھ سے جپے جاتے ہین اسی وجہ سے یہ مالا رودراکچھ کے سب مالون سے اعلی
وبرتر ہے اور شنبھو وہم واپندر وتمام دیوتا نیم کے ساتھ رودراکچھ کے مالا کو دھارن کرتے ہین یہ شیو کا
عمدہ زیور ہے اور جو رودراکچھ کہ مانند پھل آملہ کے ہے وہ اُتم یعنی درجہ اول ہے اور جو مانند بدری یعنی
بیر کے ہے وہ مدھم یعنی درجہ اوسط کا رودراکچھ ہے لیکن اگر درجہ مدھم کا رودراکچھ چھوٹا ہو تو وہ ادھم یعنی
سب سے کم رتبہ والا رودراکچھ تصور کرنا چاہیے اور جو رودراکچھ کہ مانند پھل آملہ کے ہے وہ نہایت مبارک اور
عمدہ مطالب ونتائج کا دینے والا ہے ہر چند کہ جمیع اقسام کے رودراکچھ مبارک گناہون کے دور
کرنے والے ہین کوئی رودراکچھ رنج دہندہ نہین ہے اور جو رودراکچھ کہ مانند گنجا یعنی گھونگچی کے ہے
اوسکو جمیع مقاصد کا عطا فرمانے والا تصور کرنا چاہیے علی ہذا القیاس جسقدر رودراکچھ کہ زیادہ چھوٹا ہو
اوسیقدر اوسکی بزرگی اور اوسکے دھارن کرنے مین زیادہ پھل جاننا چاہیے اور جو رودراکچھ کہ مضبوط اور
چکنا مع کانٹون کے موٹا وگداز ہو وہ جمیع مقاصد کا دینے والا ہے وہ بھگت کے تمام گناہون کو معدوم
کر دیتا ہے اور یہ چھ رودراکچھ مفصلہ الذیل کسی حالت مین دھارن کرنا واجب نہین ہے کیونکہ اونکے
دھارن کرنے سے کوئی مقصد نہین مل سکتا ہے اول جو کیڑون سے کھائی گئی ہو دوم ٹوٹا ہوا سوم بلا غار
کٹی ہوئی چہارم جو سوراخ کرتے وقت پھٹ گئی ہو پنجم خلاف صورت وشکل رودراکچھ کے ششم
یعنی جو در اصل رودراکچھ نہو اور چیز سے بنائی گئی ہو۔ اور جو رودراکچھ خود کسی شیو بھگت نے درخت
سے توڑ کر بنایا ہو وہ اوتم رودراکچھ ہے اور جو رودراکچھ غیر شخص کی معرفت منگائی گئی ہو وہ مدھم ہے جس رودراکچھ
کو ہمنے سب سے اوتم بیان کیا ہے اوسکے دھارن کرنے والے شخص کو خاص سدا شیو کا روپ
تصور کرنا چاہیے اور چاہیے کہ بھگت ویقین کے ساتھ بلا کاہلی وسستی منتر کے ساتھ رودراکچھ کو دھارن کرے
تاکہ کوئی گناہ اوسکے نزدیک نہ آوے جو شخص کہ دیدہ ودانستہ بدون منتر کے رودراکچھ کو دھارن کرتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

داخل ہو کر کسی مقام مین خوشی نہین پاتا لیکن ناواقف شخص اگر بدون منتر کے رودراکچھ کو دھارن کرے
تو گناہ نہین ہے کیونکہ سداشیو نے اسبات کو فرمایا ہے اور بھوت وغیرہ جو عادات وخصائل زبون و قبیح
رکھتے ہین رودراکچھ کے دھارن کرنے والیکو کچھ تکلیف نہین دے سکتے ہین بلکہ ایسے شخص کو دیکھکر بھاگ
جاتے ہین اور اوسکو ہمیشہ ڈرتے رہتے ہین اور ایسہ چار وغیرہ یعنی قتل عمد وغیرہ جو گناہ ہین وے رودراکچھ کے
دھارن کرنے سے خاکستر ہوجاتے ہین اوسکے دیکھنے سے دیوتا وغیرہ بہت خوشنود ہوتے ہین اور پرم شیو اوسکے
دیکھنے سے ہر روز دلمین خوش ہو کر ہنستے ہین ہر چند کہ کوئی شخص گیان و دھیان سے خالی اور بدچلن و خراب طبع
بد اعمال و قبیح الطوار ہو لیکن اگر رودراکچھ کو محبت و پریم سے دھارن کرے تو وہ جمیع گناہان مذکورہ بالا سے
نجات پاکر پرم پد کو پاتا ہے اور جو شخص کہ رودراکچھ کی مالا سے صرف منتر وغیرہ کا جاپ کرتا ہے اوسکو ہاتھون
سے جاپ کرنے سے کروڑ درجہ صواب زیادہ ملتا ہے اور دھارن کرنے سے دس حصہ جاپ کرنے سے زیادہ
حاصل ہوتا ہے جب تک کہ رودراکچھ جسم مین دھارن کئے ہوے کوئی شخص رہتا ہے تب تک اوسکو مرگ مفاجات
کا خوف نہین ہے اور اوسکو بلا پورے ایام کے موت نہین ہوتی اور اوسکو مرتے وقت شیو کا گیان حاصل
ہوتا ہے جسکی وجہ سے جو شخص مکت پاتا ہے جس شخص کے جسم مین رودراکچھ و ترپنڈ بھسم کا ہو اور وہ شخص منتر
کا جاپ کر رہا ہو تو ایسے شخص کے دیکھنے سے شیو کے دیکھنے کے برابر پھل ہوتا ہے اور ایسے شخص کی بزرگی
کو وید اوسکو کہ رہا ہے کیا کہنا چاہیے رودراکچھ کو تمام برن و آشرم والے دھارن کرکے شیو کو کوئی
ہر بار دھارن کر سکتا ہے لیکن طہارت و یقین کو مقدم جاننا چاہیے جبکہ دن کے وقت رودراکچھ کا دھارن کوئی
شخص کرتا ہے تو جمیع گناہ رات کے معدوم ہوجاتے ہین اور رات کے وقت دھارن کرنے سے دن کے
گناہ دور ہوتے مین اسوجہ سے راجب ہے کہ ہر وقت رودراکچھ کو دھارن کیے رہے جو شخص کہ ترپنڈ و
رودراکچھ کو دھارن کرکے سر مین جٹا رکھاتے ہین وے دوزخ کو نہین جاوے اور نہ دنیا مین اونکو کوئی گناہ
ہوتا ہے اور جنکی پیشانی مین ترپنڈ اور سر مین ایک دانہ رودراکچھ کا ہے اور زبان مین پنچ اکچھری منتر ہے اپنے لوگ
سب لوگون کے مخدوم و مکرم ہین جو شخص الیاس الباس اور بانا اپنا نہین رکھتے وے بلاشک جہنم مین جاتے ہین اونکی
نجات اور کوئی نہین کر سکتا الا جو شخص کہ ایسے بانا کو رکھتے ہین عام اس سے کہ مرد ہون یا عورت وے شیو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہایت پیارے ہین ہرچند کہ وے بڑے گنہگار و بدچلن ہون مگر وے کمال مقدس ہین اونکو دونون جہان کی
خوشی و آرام ہے وے سب لوگون سے قتل کیے جانیکے قابل نہین اور سب لوگون کو لایق تعظیم و تکریم کے ہین
اے نارد رودراکچھ بہت قسم کے ہین جنکی تفصیل ہم بیان کرتے ہین اس تفصیل و اقسام کی سماعت سے گناہ
دور ہوتے ہین واضح ہو کہ جو رودراکچھ یک مکھی ہے وہ تو سدا شیو کا روپ ہے مکت و بھگت دونون اوس [illegible]
اور صرف اوسکے درشن سے برہم ہتیا تک دور ہو جاتی ہے دولت و نعمت کا کیا ذکر ہے اور اوسکے دھارن [illegible]
والے کی جمیع فساد نابود ہو کر اوسکے تمام مقاصد و مطالب حاصل ہوتے ہین جسنے ایسا رودراکچھ پایا اوسکا [illegible]
نصیب ہین وہ روز مرہ پاک صاف گناہون سے بری ہے اور دو مکھہ رودراکچھ کے دھارن کرنے سے
گو بدھ یعنی مادہ گاو کے مار ڈالنے کا گناہ زائل ہو جاتا ہے تمام کامون پر کامیابی حاصل رہتی ہے اور اوسکو
تمام سامان عمدہ مہیا رہتا ہے اور ترمکھہ رودراکچھ سے دولت و علم کی افزونی اور اوسکے دھارن کرنے سے
عورت کے قتل کرنیکا گناہ دور ہوتا ہے خصوصاً تپ لرزہ جو تیسرے روز کے بعد آتا ہے اوسکے دھارن کرنے سے [illegible]
اور چترمکھہ رودراکچھ برہما کا روپ ہے اوسکے دھارن کرنے سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے آدمی کے [illegible]
جو گناہ ہے وہ جاتا رہتا ہے چارون پھل صواب اوسکے دیکھنے و چھونے سے ملجاتا ہے اور پنچ مکھہ رودراکچھ
شیو کا روپ ہے اوسکے دھارن کرنے سے بھگت و مکت حاصل ہوتی ہے کوئی رنج و تکلیف نہین [illegible]
گناہ جو خراب و ممنوعات چیزون کے تناول کرنے اور غیر شخص کی عورت سے مجامعت کرنے کی وجہ سے [illegible]
لاحق ہوتے ہین وے سب دور ہو کر دھارن کرنے والے کو مکت ملتی ہے اور چھ مکھہ رودراکچھ مانند [illegible]
کھٹ مکھہ یعنی اسکندہ کی ہے اوسکو بازوے راست مین دھارن کرنا چاہیے وہ برہم ہتیا وغیرہ تمام گناہون کو
दूर करکے جمیع انتعاش و بشاشت کو دینے والا ہے اور سات مکھہ کا رودراکچھ جسکو مہاسین و اننت وغیرہ
अनंत महासेन
اوسکے دھارن کرنے سے مفلس و ناتوان بھی راجہ ہوتا ہے اوسکے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین اور جو رودراکچھ
اٹھ مکھی ہے وہ بٹک بھیرون کا روپ ہے اوسکے دھارن کرنے سے عمر طبعی حاصل ہو کر عاقبت مین شیو [illegible]
عطا فرماتے ہین اور جو رودراکچھ نو مکھی ہے وہ درگا کا روپ ہے اوسکو دست چپ مین دھارن کرنا چاہیے
وہ ہمارے مانند سب کا راجہ ہو کر تمام گناہون سے پاک رہتا ہے اور دس مکھہ رودراکچھ کو جناردن یعنی [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گورکہ جو شخص دھارن کرتا ہے وہ تمام کامون پر کامیابی حاصل کرکے کسی شخص کے مارے نہین مرتا اور
رودراکچھ کو اوہ رودر جانکر جو کوئی شخص دھارن کرتا ہے وہ سبکے اوپر فتحیاب و غالب رہتا ہے
بارہ مکھہ رودراکچھ بارہ مکھہ کا ہے وہ آفتاب کا روپ ہے اوسکو شکھا یعنی چوٹی مین دھارن کرنے سے تمام
معائب و مرض دور ہوتے ہین اور اوسکو دونون جہان مین عیش و آرام حاصل ہوتا ہے اور جو رودراکچھ
تیرہ مکھہ کا ہے وہ بشویدیونکا سروپ ہے اوسکے دھارن کرنے سے نصیب نیک و تمام کام مبارک و
جمیع سامان نفیس اوسکے گھر مین موجود ہوتے ہین اور جو ۱۴ مکھہ رودراکچھ کو پیشانی مین دھارن کرنے سے
شخص دھارن کرنے والیکو کوئی تکلیف نہین ہوتی اور اوسکے جمیع گناہان فوراً دور ہوکر وہ شیوکے
سایہ عاطفت و مہربانی مین آسودہ رہتا ہے اے ناروہ ہمنے اسقدر رودراکچھ کا ذکر کیا سب قسم کے رودراکچھ
کی مہان بیشمار ہے چاہیے کہ ان سب کے مالا عمدہ بناکر ہر طرح سے محبت کرے جو مالا کہ سو دانہ کی ہے
وہ موکچھ کو دینے والی ہے اور جو مالا ایکسو چالیس دانہ کی ہے وہ طاقت و قوت و صحت بدن کو عطا
کرتی ہے اور بتیس ۳۲ دانہ کی مالا دولت کو دیتی ہے اور پندرہ ۱۵ دانہ کی مالا ابہچار کو کراتی ہے اسیطرح مالا
بہت اقسام ہین لیکن ایکسو آٹھ دانہ کی مالا تمام کامون کی سدھ کرنے والی ہے اوسکے دھارن کرنے مین
ہر روز نتیجہ تازہ ملتا ہے ہر چند کہ مالا بہت اقسام کے ہین مگر سب سے زیادہ بزرگی اس مالا کی ہے اور
جو مالا پترجیوکی ہے وہ فرزند وغیرہ کے دینے مین کامل ہے اور منجا یعنی جواہرات کا مالا دولت کو زیادہ
کرتی ہے اور موتیون کی مالا نصیب کو بڑھاتی ہے اور کُش کی مالا گناہون کی دور کرنے والی ہے اور
سونے اور چاندی کے کام کی دینے والی ہے اور سفید پتھر کی مالا اچھی گت کو دینے والی ہے اور کمل کی
مالا صحت و دولت کو دیتی ہے مگر ارتھہ دھرم کام موکچھ چارون پھل کی دینے والی رودراکچھ
کی مالا ہے اوسکے برابر دوسری مالا کسی شی کی نہین ہے وہ اور تمام مالون سے بیشمار پھل کو زیادہ دینے
والی ہے واضح ہو کہ رودراکچھ کے ایک دانہ کا جاپ مثل کرور دفعہ جاپ دوسرے مالون کے ہے
زیادہ گفتگوی و قیل و قال لاحاصل سے کیا سروکار ہم صرف اسیقدر کہتے ہین کہ رودراکچھ کی بزرگی سارد بھی نہین
بیان کرسکتی ہے ہم نے مختصر ذکر و مہاتم رودراکچھ کا تمھین سُنایا ہے اب اور کیا سماعت کیا چاہتے ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیارھوان ادھیای

نارد کے سوال کے مطابق برہما نے فرمایا کہ جسقدر رودراکچھ جس عضو مین دھارن کرنا چاہیے اوسکی تعداد و تفصیل ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ گیارہ سو رودراکچھ ایک ترکیب سے دھارن کرنیکو کہا گیا ہے اور ہزار تک کے واسطے دوسرا قول ہے اور چار سو بھی کہا گیا ہے اول ہم اول قسم کا ذکر کرتے ہین جسکی سماعت سے تمام تکلیفین رفع ہوجاتی ہین اور گناہان عظیم اوسکے دھارن سے دور ہوتے ہین یہ تعداد گیارہ سو رودراکچھ دھارن کرنا کمال خوشی دینے والی ہے اوسکے دھارن کرنے کی مہما سو برس تک کوئی شخص بیان نہین کرسکتا اب ہم جسقدر جس عضو مین دھارن کرنا چاہیے بیان کرتے ہین یعنی پانچ سو پچاس رودراکچھ کا مکٹ [मुकुट] بناوے اور تین سو ساٹھ رودراکچھ کا جگیوپبیت [यज्ञोपवीत] یعنی زنار آراستہ کرے اوسکی تین لڑی بناکر پہنے اور ایکسو ایک [۱۰۱] رودراکچھ گردن مین اور تین رودراکچھ سکھا یعنی جعد مین دھارن کرے اور تین رودراکچھ زنار مین بھی دھارن کرنا چاہیے اور دہنے کان مین پانچ اور بائین کان مین چھ رودراکچھ پہننا چاہیے علی ہذا القیاس اسیقدر بازو و ہاتھون مین باندھنا چاہیے باقی جو گیارہ سو مین رہے وہ کمر مین باندھنا چاہیے اسطور سے رودراکچھ کا دھارن کرنیوالا دونون جہان مین پاک اور تمام گناہون سے مبرا و علیحدہ ہے وہ مانند سداشیو کے پرنام کرنیکے لائق ہے اور درشن سے دیدار کرنے والے کی تمام مصائب رفع ہوجاتے ہین اور اسقدر رودراکچھ کو پہنکر ایک مقام مین بیٹھکر شیو کا دھیان کرے اور زبان سے شیو شیو کہے تو ایسے شخص کے دیکھنے سے کوئی گناہ نہین رہ جاتا یہ ترکیب گیارہ سو رودراکچھ دھارن کرنے کی ہے اب اکہزار رودراکچھ دھارن کرنیکے تدبیر و مقامات بیان کرتے ہین واضح ہو کہ سکھا یعنی جعد مین ایک روز تین سو کا مکٹ بناوے اور گلے مین پینتیس [۳۵] رودراکچھ کی کنٹھی پہنے اور پانسو رودراکچھ کندھے مین مزین کرے اور ایکسو آٹھ [۱۰۸] رودراکچھ کا زنار بناوے اور دونون بازو مین بتیس [۳۲] اور دونون ہاتھون مین سولہ رودراکچھ دھارن کرے جو شخص اس تدبیر سے ہزار رودراکچھ کو دھارن کرتا ہے اوسکے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین وہ دونون جہان مین بڑی خوشی حاصل کرتا ہے اوسکا تمام خاندان پرم پد کو پاتا ہے اسقدر رودراکچھ کا دھارن کرنیوالا شخص دیوتون وغیرہ سے پرنام و سجدہ کو پاتا ہے جسطرح کہ رودر یعنی شیو سب کے مخدوم ہین اوسیطرح وہ شخص برتر و اعلی ہے اور دوسرے طور پر بھی رودراکچھ دھارن کرنے کے واسطے اجازت ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونون ایک اور پیشانی مین چالیس اور چھاتی مین ایکسو آٹھ اور بتیس گلے مین اور دونون کانون مین چھہ چھہ اور دونون
بازؤن مین سولہ سولہ اور چوبیس دونون ہاتھون مین جملہ دوسو اوپچاس رودراکچھ کو دھارن کرنے والا شخص شیو کے
مانند ہے اوسکے اوپر ہر روز شیو خوشنود رہتے ہین اسقدر رودراکچھ دھارن کیے اگر شیو کی پرستش کرے تو کوئی تکلیف
[illegible] نہین ہو سکتا اے نارد جو شخص سر مین ایک رودراکچھ کو دھارن کرکے سر سے اشنان کرتا ہے
گنگا کے اشنان کا پھل لیتا ہے اور جو شخص بدون جل کے اوسکی پوجن کرتا ہے وہ گویا شیو کی پوجن کے پھل
کو حاصل کرتا ہے جو شخص رودراکچھ کو دھارن کیے ہوے مرتا ہے وہ شیو گت کو پاتا ہے جو شخص روزمرہ
رودراکچھ کی پوجن کرتا ہے اوسکو مانند راجہ کے دولت و قسمت ملا کرتی ہے ہم ایک حکایت رودراکچھ مہاتم
بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے رودراکچھ کے دھارن کا پریم زیادہ ہوتا ہے حکایت اگلے زمانہ
مین ایک راجہ چھتری ذات کا پچھم طرف گنگا کے کنارے سلطنت کرتا تھا اوسکا نام دیوی دت تھا اوس نے
کبھی کسی سے ہدایت و تعلیم نہ پایا تھا لیکن جھاڑی کے درخت کے نیچے روزمرہ کنوان کے کنارہ
شیو کی پرستش کیا کرتا تھا اوسی گانون مین ایک تیلی مرکر بیتال ہوا تھا ایک روز وہی بیتال جھاڑی کے نزدیک آکر
اپنا جسم دکھلایا راجہ نے اوسکو اپنی رعایا جانکر بعد شناخت کامل کے متوفی کو زندہ دیکھکر حیرت مین ہوا
اور بیتال تعجب سے پوچھا کہ تم کہان آے ہو کیونکہ تم تو مر گیے تھے بیتال نے کہا کہ اے راجہ مین بیتال ہوکر جم
دوت یعنی ملک الموت کا پیادہ ہوا ہون اور جسکام کو مین یہان آیا ہون وہ یہ ہے کہ اسوقت ایک بیل اس جگہہ آوینگے
اور ہمارے بیل کے مر جاویگا اور چونکہ وہ بڑا گنہگار ہے اسوجہ سے ہم اوسکو باندھکر جمراج کے پاس لیجاوینگے
اوسنے کہا کہ ہمارے نزدیک آؤ ہم تم سے کچھ دریافت کیا چاہتے ہین بیتال نے منظور کیا ہنوز نوبت گفتگو کی
درمیان راجہ و بیتال کی نہ پہونچی تھی کہ فوراً اوسیوقت ایک بنیا کنوان کے نزدیک آیا جسکے ہمراہ ایک بیل مجمو لدا
ہوا تھا بنئے نے بہ نیت اشنان کے اوسی چاہ کے نزدیک بیل کو باندھ دیا اور خود واسطے اشنان کے روانہ ہوا
اور باندھے ہوے جگہہ نزدیک بیل کے پہونچا تو بیل نے اپنی شاخون سے بنیا کو مجروح کرکے مار ڈالا جسکو
بیتال نے باندھکر ارادہ لیجانے کا پاس جمراج کے کیا کہ فوراً شیو کے گنون نے آکر بیتال سے کہا کہ اسکو چھوڑ دو
بیتال نے کہا کہ یہ بڑا گنہگار و مجرم ہے کے ناحق جان لینے والا اور یہ تو بہ غرض تجارت کرنے والا ہے اسکو لیجاکر ہم دوزخ مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈالینگے تم کون ہو جو مجبور کرتے ہو کیا تم جمراج کے حکم کا عدول کرتے ہو جبکہ باوصف فہمایش کے بیتال
نچھوڑا تو شیو کے گنون نے ترسول مار کر بیتال کو مجروح کر دیا اور بیس کو اوسکے ہاتھ سے آزاد کر کے
سوار کرا کر روانہ ہوئے اور بآواز بلند کہا کہ یہ گنہگار نہیں ہے دیکھو اسکے سر مین رودراکچھہ موجود ہے
گناہ بھشم یعنی خاکستر ہو گیے ہین یہ کہکر شیو کے گنون نے اوسکو شیولوک مین پہونچا دیا جہان شیو کے حکم
شیو کے گنون مین داخل ہوا اور بیتال ساتھہ نالہ حزین کے راجہ کے پاس جا کر بعد کرنے بیان اس ماجرا کے
و پریشان جمراج کی حضور مین گیا تب راجہ کمال حیرت مین آکر خود آپ بازار مین واسطے مول لینے رودراکچھ
اور بہت مال دیکر خرید کیا اور کمال پریم سے رودراکچھہ کو دھارن کر کے دونون جہان مین کامیاب
ہین یہ سنکر شادان ہوا اب دوسری کتھا سماعت کیجیے

بارھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ایک اور اتہاس یعنی حکایت بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے رودر
کی بزرگی و خوشنودی سدا شیو کی ظاہر ہو سکتی ہے اور شیو کی بھگت زیادہ ہوتی ہے حکایت
ملک کشمیر کی راجگی بھدرسین نامے ایک راجہ کرتا تھا اوسکا لڑکا سدھرم نام بڑا نیک خصلت و صاحب
دانشمند شیو کا بڑا پرستار تھا راجہ کے وزیر کا لڑکا جسکا نام تارک تھا وہ بھی تہذیب اخلاق و حسن معاشرت
نیکخوئی و عقلمندی مین یگانہ ہوا چنانچہ درمیان خلف راجہ کشمیر و فرزند وزیر کے بدرجہ اتم رابطہ اتحاد
کا مستحکم ہوا دونون کمال حسین تھے اونکی برابر کوئی دوسرا علم و ہنر مین نہ تھا دونون نے ایام طفلی سے تعلیم
دل لگایا اور دونون کو خود بخود بلا ابتداء تعلیم کسی شخص کے رودراکچھہ کی عظمت معلوم ہوئی وے دونون
و تعلیم کے ایام نابالغی سے شیو کی پرستاری مین مصروف ہوے اونھون نے زیور طلائی و جواہرات وغیرہ کی
تمام زیور اپنے رودراکچھہ کے بنا کر پہنا اونکو سب لوگ واسطے پہننے زیورات طلائی وغیرہ کے مجبور کرتے تھے
اونھون نے کسیکی کچھہ سماعت نکر کے رودراکچھہ دھارن کا ترک نکیا یہان تک کہ راجہ نے خود اونکو بہت
کہا سنا مگر اونھون نے کچھہ نہ مانا اتفاقاً ایک روز راجہ کے یہان پراشر منی تشریف لے گیے راجہ نے تعظیم
پراشر کی کیا جسکی وجہ سے منی موصوف خوشنود ہوے اور چونکہ راجہ کو معلوم تھا کہ پاراسر تینون جہان کے زمانہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اقبال وماضی کے کوائف پر ادراک کامل رکھنے والے ہین لہذا دست بستہ سر بسجدہ بعد استت کے
کیا کہ مین تامل کے ساتھہ التماس کرتا ہون امید ہے کہ تم اوسکی اصلی راز کو بیان کروگے یعنی جو ہمارا
دولت ہے اور وزیر کا لڑکا دونون رودراکچھہ کو دھارن کرکے اوسکی محبت مین بدرجہ غایت ساعی
وکار رہا کرتے ہین ویسی ذرہ بھی زیورات مرصع وطلائی کی خواہش نہین کرتے ہر چند کہ ہمنے معہ اپنے
مدار ورعایا کے فہمایش کیا مگر وے اسبات کو بگوش ہوش سماعت نہین کرتے وے لیکے زیورات
رودراکچھہ سے آراستہ کیے ہوئے ہین باوجودیکہ اس امر کی ہدایت اونھون نے کسی سے نہین پایا
طبیعت سے رودراکچھہ کو دھارن کیا ہے یہ عادت جبلی وخلقی ہے اونکو کسی شخص کی صحبت ومصاحبت
سند نہین آتی یہ سنکر پراسرسن نے فرمایا کہ ہم پہلے جنم کے داستان تمہارے فرزند ارجمند اور وزیر کی لڑکی
بیان کرتی ہین حکایت اگلے زمانہ مین ایک طوائف مہنندا نامے نندگرام شہر مین طرح سکونت کی ڈالے
नंदग्राम
اوسکا زمانہ دولت بہت بڑا ہوا وہ بڑی صاحب مال ودولت وجاہ وحشم واہل پرستار وخدم تھی اوسکا خاندان
تا بھاری اور اوسکا دولت سرا خاص کمال آراستہ تھا اوسنے ایک بندر اور ایک کتے کو پالکہ اون دونونکو
رقص کرنا تعلیم دیا تھا اور خود معہ اپنی مصاحبہ عورتون کے شیو کے گیت گاکر تال بجاتی تھی اور بندر وکتا کو رودراکچھہ
تال بجاتی تھی وے دونون اسقدر عمدہ ناچ ناچتے تھے کہ تماشائیان کو بہت پیارا معلوم ہوتا تھا وہ طوائف
ہر روز اسیطرح اونکو نچاکر خوش وخرم رہا کرتی تھی اور رات ودن شیو کی پریم مین غرق رہا کرتی تھی اتفاقاً
ایک روز اوس طوائف کے گھر مین آگ لگی طوائف نے فوراً دونون کو آزاد کرکے باہر مکان کے نکالدیا جبکہ
آگ نے تمام گھر کو جلاکر فرو ہوگئی تب بھی بندر وکتا گھر مین واپس نہ آئے بلکہ جنگل مین حیران وپریشان
پھرا کرتے رہے اور رودراکچھہ دھارن کیے ہوئے اوسی جنگل مین مرگیے اور شیوپور مین جاکر جمیع عیش وبہجت
حاصل کیا وہی بندر تمہارے گھر مین پیدا ہوا اور وہی سگ وزیر کا لڑکا ہوا جو تمہاری لڑکی کا یار غار ہے
دونون اول جنم کے یاد کرکے خود بخود وبلا تعلیم کسیکے رودراکچھہ کو دھارن کیا ہے اور اس جنم مین بھی ہر دونون
شیو کا پوجن ورودراکچھہ دھارن کرکے پھر شیولوک مین جاوینگے یہ سنکر راجہ نے پھر پراسر سے استفسار کیا
اس لڑکے کی تمام کیفیت زمانہ استقبال کی بیان کیجیے کہ کیا ہوگا پراسر نے لڑکے کو نزدیک طلب کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعد معاینہ سرتاپا فرمایا کہ اسوقت تمہارے لڑکے کی عمر بارہ سال کی ہے اور شیو کی بھگت ہین انکھین
غرق ہوگیا ہے یہ تمہارا لڑکا ساتوین روز ضرور مرجاویگا موت سب سے زیادہ صاحب قدرت و اہل قوت
لیکن موت کی موت سداشیو ہین موت ہمیشہ سداشیو سے مخوف رہا کرتی ہے اگر شیو مہربانی کرین تو
تمہارا لڑکا موت سے بچ جاوے تمکو واجب ہے کہ شیو کی پوجن کراو اور ہر طرح سے شیو کو خوشنود کرو
تدبیرات اوسکی بتزاید عمر کی ہین مگر سب سے زیادہ شیو کی پوجن ہے اور رودادھیائے سب سے زیادہ
والی ہے جو اپنے بھگتون کے مقاصد کو پورا کرتی ہے یہ رودرادھیاے ججر بید کے اندر ہے سب
اوسکی تاثیر ہے اوسکو پڑھ پڑھ کر شیو کا غسل کرنا چاہیے اور ہر طرح سے پوجن مین دل لگا کر پھر اوسی
جو رودرادھیاے پڑھکر شیو کو اشنان کرایا تھا خود اشنان کرے اور یقین کے ساتھ شیو باناکو
تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور مدت تک زندگانی و عمر قائم رہتی ہے ہم آپ بات کو سداشیو کی سوگند کھا کر
اوسکو موت کا خوف نہین ہوتا وہ ہمیشہ خوش رہکر شیو کا پیارا ہوجاتا ہے جسقدر ست رودری کا ابھیک
اوسیقدر اوتنے برسون تک تمہارا لڑکا زندہ رہیگا تمکو چاہیے کہ دس ہزار پاٹھ ست رودری کا کر
اپنی لڑکی کو اشنان کراو تاکہ دس ہزار برس تک تمہارا لڑکا زندہ رہے اور بلا فتنہ و فساد و دشمنون پر غالب
گناہون سے پاک اچھے قوت کے ساتھہ اوسیقدر مدت تک وہ سلطنت کریگا راجہ نے یہ کلام فرحت
سے سنکر قبول کیا اور پراسر نے بہت برہمنون کو طلب کرکے خود معہ برہمنون کے سات روز مین
جاپ ست رودری کا کرایا اور اوسی جل سے راجہ کے لڑکے کو اشنان کرایا ہر چند کہ ساتوین روز
ہونیگا مگر فوراً ہوش مین آیا کیونکہ پراسر نے اوسکی حفاظت بخوبی کیا اور پراسر نے پوچھا کہ حالت
کیا ماجرا ہوا راجہ کے لڑکے نے عرض کی کہ ایک شخص ڈنڈا ہاتھ مین لیکر کمال مہیب شکل و صورت سے
ہلاک کرنے کو آیا اوسیوقت فوراً مہابیر نے پہونچکر اوس شخص کو زدوکوب کرکے برن پھانس سے باندھ
پھر اور کچھ مینے نہین دیکھا بہرحال آپ نے ہماری حفاظت کیا یہ سنکر پراسر بہت خوش ہوئے
دعائین دین اور راجہ کو استمالت و اطمینان کماحقہ حاصل ہوی اور اون لوگون کی بڑی خدمتگاری کیا
مین اے نارد تم اوس مقام پر پہونچے راجہ نے بعد تعظیم و تکریم کے تم سے سوال کیا کہ تمنے اگر کوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...ن و تعجب کی دیکھا ہے تو بیان کرو تمنے کہا کہ ہمنے تو اسوقت بڑا تعجب دیکھا ہے یعنی ابھی ملک الموت ہماری
...ی کے مارنیکے واسطے آیا تھا سدا شیو اس کیفیت پر آگاہ ہوئی اور بیربھدر کو معہ گنون کے روانہ کیا تاکہ موت
...نے جلنے دیوین چنانچہ بیربھدر نے موت کو فرد کرکے کوہ کیلاش کو چلے گئے اور تمھارے لڑکے کو آب حیات
...نیکا ذائقہ حاصل ہوا تمھارا لڑکا دس ہزار برس تک زندہ رہیگا اور بلا خوف معاندان کے سلطنت کرتا
...ہیگا اور وزیر کا لڑکا بھی مصاحب و دوستی تمھاری لڑکی بیربکہ دونون شیو کے بڑے خادم و پرستار ہونیکے
...ہ دونون شیو لوک مین جا کر شیو کے گنون مین داخل ہو جاوینگے اے نارد یہ کہکر تم تو اپنے قیام گاہ کو چلے
...گے اور تمام حاضرین انجمن کو بڑی خوشی و خرمی حاصل ہوئی اس حکایت کے قرأت و سماعت سے
دونون جہان مین بڑی راحت ملتی ہے

تیرھوان ادھیاے ۱۳

...رہمانے کہا اے نارد یہ تدبیر واسطے حصول مکت کے ہمنے بیان کیا اور واسطے صداقت کے اکثر
اور بھی کہنا یا اب دوسری تدبیر بیان کرتے ہین جسکے اختیار کرنے سے شیو کی بھگت زیادہ ہوتی ہے
اور جس تدبیر کے کرنے سے بیاس پراسر کے لڑکے کامیاب ہوئے واضح ہو کہ شیو کیرتن کی سماعت
اور شیو کیرتن کا من شیو کے حصول کے واسطے مفید ہین واجب ہے کہ اپنے کانون سے شیو کے نامونکو
मनन
سماعت کرے اور دہان سے شیو کیرتن کو کا کرن سے اوسکا من کرے یہ امر کرنے سے مکت و بھگت
دونون پدارتھ حاصل ہوتے ہین تمام سادھنا سے یہ تدبیر فائق و اعلی ہے چاہیے کہ اول گورو کی زبان
سے شیو کا جس سماعت کرے اور خود اوسکو کیرتن و من کرے یہ بات کرنے سے شیو کا جوگ ظاہر ہوتا ہے
اور شیو کے پد کو حاصل کرکے تمام امراض دنیاوی زائل ہو جاتے ہین سماعت کی یہ تعریف ہے کہ
...مثل مباشرت و صحبت عورت کے محبت کو استحکام و استقلال دیکھ شیو کے جس کو سماعت کرے اور حواس خمسہ
...اپنا مطیع بناوے اور آواز بلند سے انراگ یعنی محبت کے ساتھ شیو کے گنون اور نامونکو بیان کرے
...گیت یا تو بید کے پد ہون یا گیت مصنفہ ملایک یا آدمیون کے ہون اونکے کیرتن سے تمام دکھہ دور ہو کر
...خوشی حاصل ہوتی ہے بعد سماعت اور کانے کے تدبیر کے ساتھ دل سے اونکو صحیح کرنا چاہیے اور

اور اوسکے سادھن کیواسطے منن مقدم ہے اور اوسکا نتیجہ صرف حاصل کرنا سداشیو کا متصور کرنا ہے

मनन

اور سروَن یعنی سماعت ست سنگ یعنی اچھی صحبت سے حاصل ہوتا ہے بعدہٗ کیرتن کو جاننا چاہیے

بعد منن کو سمجھو یہ منن سب سے زیادہ درجہ ورتبہ رکھتا ہے اور چونکہ شیو کی مہربانی سے سب کچھ ہوتا ہے

اس لیے واجب ہے کہ شیو کو ہر طرح سے خوشنود کرے یہ تدبیر نہایت عمدہ ہے اسی تدبیر سے شیو کے پرساد

حاصل کرنا آسان ہے بڑی قسمت سے یہ بات حاصل ہوتی ہے اسکی مہمان بید و پوران بیان کرتے ہین

جبکہ سداشیو خوش ہوتے ہین تب یہ تدبیر مذکورہ بالا ملتی ہے اسکے علاوہ اور کوئی تدبیر بہتر واسطے حاصل

سداشیو کے نہین ہے کیونکہ بڑی بڑی سدھون نے اسیکو مقدم واختیار کیا ہے اور اسکا ورد

جو ملقب بسدّہ کے ملقب ہین اسی تدبیر کو سب سے اعلی بیان کرتے ہین اور رشین وہم اسکی روزمرہ

کیا کرتے ہین اور بیاس بھی اس تدبیر پر واقف ہوکر جیون مکت وبڑے گیانی ہوے چنانچہ داستان

کی ہم بیان کرتے ہین حکایت جبکہ بیاس نے بید کو چار حصہ مین تقسیم کرکے مختلف اٹھارہ

پورانون کو تصنیف کیا مگر دلکو تسلی وصفائی قلب حاصل نہوئی تب دلمین نہایت رنجیدہ ومتفکر ہوکر

ریاضت کے ارادہ مصمم کیا اور برہمہ ندی کے کنارہ بیٹھکر ریاضت مین مصروف ہوئے تاکہ صفائی قلب حاصل

اور شیو کا دھیان کرکے حواس خمسہ پر غالب ہوکر مدت تک ریاضت کرتے رہے شیو نے ایسی ریاضت

بیاس کی ملاحظہ کرکے نہایت خوشنودی سے سنت کمار کو حکم واسطے جانے پاس بیاس کے کیا سنت کمار

نے جبکہ بیاس کو اپنے دیدار پر انوار سے بسواری بمان ممتاز فرمایا تب تو بیاس نے شیو کو خوشنود جا

سنت کمار کی پوجن کیا اوسوقت سنت کمار ہمارے فرزند ارجمند سے خوشنود ہوکر فرمایا کہ اے بیاس

کے والد منیشرون کے راجہ تم مبارک ہو تمنے تمام جاندارون پر رحم کرکے بید کے حصص کیے اور

تمام پورانون کو رفاہ عام وفائدہ خلائق کے لیے تصنیف کیا تمہارے تو بڑا خاندان معہ عیال واطفال

کے ہے تم تن تنہا بدون اونکے کسواسطے ریاضت کرتے ہو اسوقت تم نہایت بردشتہ خاطر معلوم ہوتے

تمہارے پاس تو کوئی خادم وغیرہ بھی نہین ہے ہم چاہتے ہین کہ تم وجہ اسکی بیان کرو یہ سنکر بیاس جی

بعد پرنام وسجدہ کے نہایت تامل وادب کے ساتھ عرض کیا کہ درحقیقت آپ راست فرماتے ہین کہ بید

دیگر تمام پورانون کو تصنیف کیا اور دوسرون کے فائدہ کے لیے بڑی کوشش کی مینے چارون بید پڑھے
کے اپنی دانشمندی کا نتیجہ سب کو دکھلا دیا اور جہان مین سب کا گورو مشہور ہوا ہون مگر تو بھی مکت
دھرم مجکو حاصل نہین ہوا اوسیکے واسطے مین ریاضت کر رہا ہون مگر ہماری خواہش پوری نہین ہوتی
اب کہ تم ہماری ریاضت کے پربھاو سے یہان تشریف لاے ہو تو عجب نہین ہے کہ تمنے مجکو
خادم سمجھا ہو تم سب باتون پر ادراک کامل رکھتے ہو اور دوسرون کا فائدہ کرنا تمھارا کام ہے مجکو
امید ہے کہ آپ براہ مہربانی وہ تدبیر بتلادینگے جسکے ذریعہ سے مکت حاصل ہوسکیگی اور صفائی قلب
روز و شب سے بڑا دھرم مجکو ملیگا یہ سنکر سنت کمار نے فرمایا کہ شیو کی مایا کسیکی جاننے لایق نہین وہ مایا
تمام جہانکو فریفتہ کرنے والی ہے وہ بدون شیو بھگت کے طرح طرح کی تکلیف دیتی ہے تمنے ہرچند چارون
بیدون کے حصص اور پورانون کو تصنیف کیا ہے مگر دھرم کو معلوم نہین کیا اور نہ شیو کے تت کو معلوم کیا
اب مین تمکو کہتا ہون کہ شیو جو سب سے برتر و اعلی ہین اور رودر سرناگت وتسل اور جنکے اوصاف و عظمت بید
بیان کرتے ہین اور اونکو مہیش کے نام سے ظاہر کرتے ہین ایسے شیو کا سرون یعنی سماعت و کیرتن یعنی گانا
منن یعنی دلمین تصور کرنا و سوچنا پرم مکت حاصل ہونیکی تدبیر ہے ان تینون تدبیرون کے ساتھ شیو کی محبت
ہرقسم کی مکت کو عطا کرتی ہے ہمنے بڑے بھاگ سے اسبات کو پایا ہے اور مجکو نندیشر نے بڑی مہربانی
سے اسبات کو سنایا تھا ہم اپنی داستان کو بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے تمہارے شکوک و اشتباہ رفع
ہوجاوینگے حکایت سنت کمار نے کہا کہ اول ہم بھی گیان کو حاصل نکرکے اشتباہ و گمان بیفایدہ و ظن و شک
کے عالم مین سرگردان رہی اور پرم مکت کے حصول کی تدبیر کو معلوم نہ کیا ہم اسی واسطے تینون جہان مین مدت
تک سیر و سفر کرتی رہے مگر میرے دل مین یقین نہ آیا اور شیو کی مایا سے فریفتہ ہوکر گھومتے گھومتے مندراچل
پہاڑ پر گیا اور ایک مقام پر بلا حس و حرکت کے بیٹھکر دل لگاکر مدت تک ریاضت مین مصروف رہا اور شیو کو
دل سے بعد مطیع کرنے تمام حواسون کے یاد کیا چنانچہ شیو میرے حال پر خوشنود ہوکر نندیشر کو حکم دیا اور
نندیشر واسطے رفع کرنے اشتباہ میرے کے تشریف لاے جنکو دیکھکر مینے پرنام کیا اور وجہ تشریف آوری کی
دریافت کیا تب نندیشر جو شیو کا انس تمام گنون کے راجہ ہین میرے حال پر مہربان ہوکر شیو کے حکم موجب

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجھ سے کہا کہ اے سنت کمار شیو کے جس کا سرون وکیرتن ومنن مکت کا دینے والا ہے اسکے علاوہ اور
تدبیر نہین ہے شیو نے ہمکو اسبات کو بڑی تدبیر سے بتلایا ہے اسکے کرنے سے بہتیرون کو مکت حاصل ہوئی
اس لیے تمکو واجب ہے کہ سرون وغیرہ تینون کام باستقلال خاطر کرو اگر تمکو مکت درکار ہے ای باس
ویکر نندیشر تو شیو کی حضور مین چلے گیے اور ہمکو بدرجہ غایت راحت قلبی حاصل ہوئی تمکو واجب ہے کہ تم بھی
تینون تدبیر کو کرکے دھرم و مکت کو حاصل کرو اسی عمدہ واعلی کوئی علاج وچارہ کار نہین ہے یہ تعلیم دیکر سنت
اپنے بمان پر سوار ہو کر چلے گیے یہ حکایت سنکر ناروُ نے برمھا سے پوچھا کہ مہاراج ہمنے سرون وغیرہ
پاک واعلی تدبیر مکت کو سماعت کیا لیکن اگر اجیانا کوئی شخص اس تدبیر کے کرنے مین معذور ومجبور ہو تو اسکی
کوئی اور تدبیر بھی آسان ہے یا نہین برمھا نے کہا کہ اگر کوئی شخص ان تینون تدبیرون سے معذور ہو تو اسکو
واجب ہے کہ شیو بیر لنگ کی پوجن بھگت کے ساتھ کرے اور شیو بیر لنگ کی پوجن سے اوسکا مقصد
حاصل ہو سکتا ہے اور سولہون اوپچار کا سامان جمع کرکے اوسی شیو لنگ کی پوجن کرے اور غایت
پوجن کرکے شیو کو رجھاوے ایسا شخص بھی پرم مکت کو حاصل کرسکتا ہے چنانچہ ایسی پوجن کرنے سے
اکثر لوگ اپنے مقصد دلی و پرم مکت کو پاچکے ہین لیکن جگت مقدم ہے اور بلا سرون وغیرہ تینون تدبیر
شیو کی پوجن سے مکت حاصل ہوتی ہے اے نارد اب اور کیا سماعت کرنے کی خواہش ہے

چودھوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمھا ہمارا یہ سوال ہے کہ تمام دیوتا سب بیر روپ مین پوجے جاتے ہین شیو کا لنگ
کیا جاتا ہے کیا وجہ ہے کہ شیو کا صرف بیر لنگ پوجا جاوے اور دوسرے دیوتون کا نہین برمھا نے
کہ اس تمہارے سوال کا جواب دینے والا سواے شیو مہاراج کے دوسرا نہین ہے اونھون نے اسبات
مجھ سے فرمایا تھا وہی چیز ہم تمکو سناتے ہین جسکی سماعت سے دونون جہان مین خوشی بیشمار ملتی ہے واضح ہو
شیو اکیلے واحد و برمھ سروپ نرگن و سگن اور شیو نشکل لنگ سروپ ہین اور نرا کار ہین اور بیر روپ
کو سمجھو جسکا بیان ساکار کیا جاتا ہے اور سکلا کل بھی شیو کو واحد کہتے ہین اور بید بھی شیو کو برمھ کے نام
بیان کرتے ہین اسلیے لنگ و بیر دونون مین سدا شیو سب لوگونکو قابل پرستش کے ہین کسی دوسرے کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاب نہین ہے اور تینون جہان سدا شیو کے خادم و پرستار ہین کیونکہ سواے شیو کے اور کسی مین
[illegible] نہین ہے اسی وجہ سے اور کسینے اپنے لنگ کی پرستش کرانا نہین چاہا تمام دیوتا بزرگ سب جاندار
کیے گیے ہین اونمین بہت زیادہ نہین ہے تمام برلنگ تمام دیوتون کو پوجنے کے سزاوار ہین ایسی
لینے سے کمال درجہ کا سرور حاصل ہوتا ہے یہ امر بید کے اندر قائم اور قدیم سے سدہ عطا کرنیوالا
[illegible] کا اقرار کرنے والا یہ لنگ ظاہر کرتا ہے اسی امر کو نندیشر نے سنت کمار سے کہا تھا حکایت سنت کمار
نے کہا کہ اے نندیشر تمنے شیو کے چرتر بہت عمدہ بیان کیے لیکن چونکہ تمنے اور دیوتون کا بیر پوجا بیان کیا مگر شیو کے
لنگ کی پرستش کو اختیار کیا اسبات کی سماعت سے مجکو اشتباہ پیدا ہوا ہے اسی مین چاہتا ہون کہ شیو کی لنگ کا
بیان مجکو سنائیے نندیشر نے فرمایا کہ کلپ گذشتہ مین جب قیامت کبری ہوگی تب درمیان برمہا و بشن کے
بڑی جنگ واقع ہوئی اوسوقت شیو نے دونون کے غرور دور کرنے کو بمنزلہ ستون کے بلا آغاز و انجام کے ظاہر ہوے
اور نشانات بمنزلہ لنگ کے اونپر ظاہر کیا اور بعد کرنے دور غرور دونون کے پرم دھرم کی تعلیم دی اوسوقت
سے شیو کا لنگ مروج ہوکر لنگ بیر کی پرستش تینون جہان مین شروع ہوئی اسی ضمن مین دوسری داستان نامہ
تمام سناتی ہین حکایت اگلے زمانہ مین بشن تمام دیوتون کے راجہ اپنے بستر مین آرام فرماتے تھے کہ
اوسوقت برمہا آسانی کے ساتھہ عادتاً بمقام استراحت بشن کے پہونچکر بشن کو بدستور لیٹے ہوے معاینہ
کرکے قہر آلود ہوکر کہا کہ اے مغرور سے پر تم کون ہو تم ہمارے آنے پر بھی لیٹے رہے فوراً اوٹھو اور تمام
غرور کو دور کرکے ہمکو دیکھو ہم تمہارے مالک ازراہ مہربانی کے تمہارے پاس آے ہین ہم تینون جہان سے
بزرگوار خلقت کے طیار کرنے والے ہین بشن نے فرمایا کہ اے ہمارے فرزند برمہا ہمنے جان لیا ہے کہ
تم آرام و خوشی کے ساتھہ مقیم ہو جیسے ایسی سخت کلامی کیون کرتے ہو برمہا نے کہا کہ اے بشن تم کس
واسطے کس کے لڑکے نہین ہوسے ہو تمنے خراب عقل کو بہم پہونچا کر دھرم کو اپنے سینہ سے دور کر دیا کیا تم نہین
جانتے کہ ہمارے نام سینہو واج و پرمیشٹی و برمہ و بدھاتا وغیرہ بہت ہین مین تمہارا باپ اور تینون جہان کا
پیدا کرنے والا ہون تمنے کیونکر ہمکو اپنا لڑکا بیان کیا ہے تم اشتباہ سے اپنے کو مالک تصور کرتے ہو ہمارا
پیدا کرنے والا تینون جہان مین کوئی نہین ہے تمہاری عقل کل زائل ہوگئی ہے یہ سنکر بشن نے کہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کہ ای فرزندہم جگدیس ہین تم ہماری ناف سے پیدا ہوئے اور مایا کی وجہ سے بہولے ہوے ہو جو اس
مالک کل تصور کرتے ہو المختصر ایسی ایسی بحث طویل و جھگڑہ کرکے برہما وشن دیر تک مباحثہ و قیل و قال
کرتے رہے جسکا اصلی منشا اپنی اپنی بزرگی تھی بالآخر دونون سے بڑی جنگ و جدل ہوئی اور ہر قسم کے
وہان فریقین نے چلایا اور طرفین کے مددگار و خاندان اعانت کے لیے دونون طرف کھڑے ہوے
دونون طرف کے گنون نے اپنی اپنی جرات کو معرکہ کارزار مین دکھلایا اور لینے سماؤن مین تمام دیوتا سوار
اوس مقام مین آے اور ایسی لڑائی دیکھکر متعجب ہوئے مگر کچھ راز اصلی شیو مایا سے واقف نہوئے اثنی
ماہیشر بان کو چھوڑا جسکی وجہ سے برہما نے غضبناک ہو کر پاشپت اشتر کو ترک کیا اور جسکی روشنی حد
پھیل گئی اور دونون بان آپس مین ٹکرا کر قیامت کرنے لگی یہ حالت دیکھکر تمام دیوتا خوفناک کہنے لگے کہ
بدون آنے میعاد وقت کے ہوتی ہے واجب ہے کہ ہم سب شیو کی سرناگت مین چلکر پناہ لیوین اس
شورہ کے بعد تمام دیوتا شیو کے حضور مین حاضر ہو کر پورا روپ شیو کو دیکھکر پرنام کیا انجمن کا مکان جو دائرہ
و توصیف سے خارج ہے اوسمین شیو کو معہ شیورانی کے نشانات خاص کے ساتھ معائنہ کر کے سب دیوتا

پندرھوان ادھیاے

نندیشر نے کہا کہ دیوتون کی استت سنکر سدا شیو نے خوش ہو کر اپنے گنون کو بولایا چنانچہ وہ سب حاضر ہوئے
دیوتون سے شیو نے فرمایا کہ اے صاحبزادگان تم کہان چلے ہو تم خیریت سے ہو ہم تمہارے چہرون کو
رنج سے آلودہ ملاحظہ کرتے ہین یہ سنکر تمام دیوتون نے عرض کی کہ برہما وشن کے درمیان مین بڑا معرکہ کارزار
ہو رہا ہے اونکے معین اہل خاندان و گن بخوبی لڑ رہے ہین معلوم ہوتا ہے کہ قیامت عنقریب ہونے والی
تینون جہان جلے جاتے ہین اور ہم بھی ایسی آگ سے جلکر آپ کی سرناگت مین آے ہین جو واجب ہو وہ کیجے
نے تشریف بری اپنی معرکہ کارزار مین فرما کر گنون کو واسطے طیار ہونیکے حکم دیا چنانچہ گن دفعۃً اسلحہ وغیرہ سے مسلح
اور باجا بجنے لگے اور بعدہ نام رتھ بانون سے پُر حاضر ہوا جسمین شیو معہ شیورانی و اپنے فرزندان کے سوار ہو
روانہ ہوئے اور معہ دیوتون کے مقام جنگ گاہ مین پہونچے اور دونون کو اپنی مایا مین فریفتہ لڑتے ہوے
ملاحظہ کرکے مہربانی کو کیا اور اون دونون کے درمیان جوت روپ ہو کر ظاہر ہوئے اوس آتشی ستون سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...نے معلوم نکیا اور دونون کے بان مشتعل فرو ہوگئے جسکی وجہ سے برمہا و بشن حیرت مین ہوئے اور
...بلکہ لڑائی سے دست بردار ہوئے اور قرار دیا کہ جو کوئی شخص اسکے آغاز یا انجام کا پتہ لے آوے وہی بڑا ہے
...بشن سوکر کا روپ دھارن کرکے زیر زمین اور برمہا ہنس کا سروپ اختیار کرکے اوپر آسمان کے روانہ
...اور جبکہ دونون نے آغاز و انجام کو نہ پایا تو بمقام جنگ گاہ واپس آئے مگر برمہا کیتکی کے پھول کو
...کاذب بناکر واسطے شہادت کے ہمراہ لائے تاکہ وہ جھوٹھہ موٹھہ کہدیوے کہ برمہا نے انجام شعلہ کو
دیکھا ہے اور بشن نے اعتراف واقتدار عدم کامیابی کا بیان کیا

سولہواں ادھیاے

...نے کہا کہ شیو نے بشن کی راستی و صداقت کلام کو معائنہ کرکے بہت خوشنود ہوئے اور برمہا کے
ایسی دروغگوئی اور بناوٹ و بے عقلی ملاحظہ فرماکر قہرآلودہ واسطے دینے نتیجہ کے اپنی اصلی صورت و شکل پر
ظاہر ہوئے جنکو دیکھکر بشن نے استت پڑھا اور جسکو سنکر شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تمہاری راستی سے
ہم نہایت خوش ہوئے ہین اور ہم تمکو بردان دیتے ہین کہ تمکو ہماری برابری حاصل ہوگی اسوقت سے
...تمہاری بھی پوجن و بیان اوصاف ہوا کریگی اور کوئی شخص ہمارے تمہارے بیچ مین کچھ بھید جدائی تصور نکریگا
...تمکو ہر طرح سے اپنا کرلیا بعدہ برمہا سے غضبناک ہوکر فرمایا کہ اے برمہا تونے از راہ شرارت کے جہان کے
...آرام و بزرگی کیواسطے دھرم کو ترک کیا اور تمنے ارادہ کیا کہ ایسی دروغگوئی سے تینون جہان سے ہم
...پوجن کراوین اور دغا کے ساتھہ شہادت کاذب بہم پہونچایا اسلیے ہم تمکو کہتے ہین کہ تینون جہان مین تمہاری
...پوجن نہوگی کوئی دیوتاؤن وغیرہ تمکو نہین مانیگا یہ سنکر برمہا منفعل ہوکر عرض کیا کہ درحقیقت ہمنے راہ راست کو
...لیکن امید ہے کہ میرا قصور معاف ہوگا بیٹے جہالت سے تمکو نہین جانا شیو نے یہ سنکر بعد خوشنودی کے
...فرمایا کہ تمہارے التماس سے مین خوش ہون تدبیر کے ساتھہ تمکو بردان دیا جاویگا یگیانگ مکہہ کرم وغیرہ مین
नै तानि कृ मव
...گرو ہوا کروگے اور پورا حصہ پاوگے بعدہ شیو نے کیتکی کے پھول سے فرمایا کہ تمنے جو دھرم کے خلاف
...گواہی جھوٹھہ دیا ہے سو آج سے تم ہماری پوجن مین کارآمد نہوگے کیتکی رنجیدہ ہوکر شیو کے حضور مین التماس کیا
...میرے قصور کو معاف کیجیے کیونکہ تمام گناہ تمہاری یاد سے معدوم ہوجاتے ہین اور مین تمکو مجسم دیکھتا ہون

مجکو کیونکر تکلیف ہو سکتی ہے تمکو بید و پوران سب سرناگت پال کہتے ہین ہمارے تمام قصورات و عصیان کو دور کر
شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ تم ہمارے اوپر البتہ بیان یعنی سایبان کے بہانہ سے چڑھ ہو گے علی ہذا القیاس
سکے اور شیو نے بڑی مہربانی کی نظر سے دیکھا اوسوقت برمہا و بشن جانب چپ و راست کھڑے ہو کر تمام
اپنے خاندان کے شیو کی پوجن کیا جسکی وجہ سے شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ تم دونون مجکو جان کی مانند عزیز ہو
یہ آج کا روز کمال قدسی صورت و متبرک ہے یہ دن بدرجہ غایت مکت کا دینے والا ہے اسکا نام شیوراتر
پر روز برت کرنے سے برت کرنے والونکو بڑا خوشی دینے والا ہے مجکو پھیر ون کمال پیارا ہے اس ر
ہمارے لنگ کو پوجن کرو تمہارے تمام گناہ و دوکھ رفع ہو جاوینگے اور چونکہ اس مقام پر ہم لنگ روپ
ظاہر ہوئے ہین اسوجہ سے اس مقام کا نام لنگالیہ ہوگا اور یہ لنگ ہمارا جو بہت کلان ہے یہ آپ سے چھوٹا روپ
باریک سروپ ہو کر مقیم رہیگا اور ہم واسطے پرستش و پوجن عوام کے اس لنگ مین تصرف کرینگے اس مقام کا
نام ارناچل ہوگا اس مقام پر ہماری پوجن کرکے پرم پد کو حاصل کریگا ان تینون مقام کی بڑی مہمان ہے یہ کہکر
شیو نے تمام فوج مردہ کو زندہ کیا اور چاہا کہ برمہا و بشن وغیرہ کی دل سے شک و اشتباہ رفع ہو جاوے پھر انکو
غرور نہو اسواسطے شیو نے فرمایا کہ تم تمام حاضرین جلسہ اسبات کو سماعت کرو ہم تمام بیدون کا خلاصہ بیان
فرماتے ہین کہ ہمارے دو سروپ ہین ایک نشکل دوسرا سکل اور واضح ہو کہ ہم برمہ الکھہ تمام خلقت کی جان
اول ہمنے بصورت ستون ظاہر ہو کر بعدہ جمیع اعضا کے ساتھہ اپنے کو ظاہر کیا اور نسکل برمہ سروپ ہماری کا
اور سکل روپ دھارن کرنے سے سکل کے نام سے مشہور ہوتا ہون یہ دونون روپ ہمارے مشہور ہین
یہ دونون روپ تمہارے اور علاوہ تمہارے اور کسیکے ہین تم دونون نے اپنے اپنے کو آپس یعنی مالک
سمجھکے اسقدر لڑائی کیا ہم اس مقام پر نراکار یعنی بلا کسی نشان کے تشریف لائے تمکو واجب ہے کہ پھر ایسا
کام نکرنا اور نہ اشتباہات مین گرفتار ہونا ہم پرم برمہ و پرماتما ہین نہ کہ تم دونو چاہیے کہ تم سب اسبات
بخوبی یقین کے ساتھہ سمجھ لو اور ہمارے لنگ کی پرستش کرو تمہارے کام اسکے وجہ سے برآمد ہوا کرینگے
ہمارا لنگ اور بیر دونون پرستش کے لایق ہین دونون مین کچھ بھید نہین ہے اور جگت گرت یعنی جہان کی
پانچ قسم سے ہے وہ سب ہماری لیلا جاننا چاہیے یعنی جہان کی خلقت و پرورش و فنا و ارتھہ دھرم کام

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پانچون کرت مین پانچ دیوتا ہین جیسا کہ ہم بیان کرتے ہین یعنی برمھا وشن ور رودر و مہیش و ہم منجملہ
[...]ار دیوتا تو مجسم نظرون مین آسکتے ہین مگر پانچوان نظرون سے غائب ہے اور تم دونون یعنی برمھا
[...]ت سے پیدا ہوے ہو اور رودر و مہیش یہ دونون ہمارے تن ہین یہ دونون اب کرت ہین اور تم
کہکر شیو انتردھیان ہو گیے اور برمھا وشن وغیرہ کو بڑی خوشی ہوئی اور شیو کی استت پڑھکر
[...]ی وشادمانی کے ساتھ اپنی اپنے مقامونکو چلے گیے اور نندیشر سے یہ بیان پاک سنت کمار سنکر
[...]کو روانہ ہوے اے نارد ہمنے یہ شیو کا چرتر بیان کیا تم بخوبی اسبات کو یقین کے ساتھ سمجھ لو
[...]نے بھگت کو شیو بڑی مسیار کی وخوشی عطا فرمانے والے ہین جو شخص شیو کے چرتر کو قرات یا سماعت کرتا ہے
[...]ن جہان مین بڑی خوشی کو پاتا ہے وہ دنیا مین تمام عیش و راحت کرکے آخر کو شیو پوری مین داخل ہوتا ہے
اور شیو کے گنون مین داخل ہوکر پھر قید تناسخ مین نہین پڑتا

ادھیاے سترھوان اتسری شیو پورانے برمھا نارد سنبادے

نوم کھنڈ سماپتم فقط

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیوپران

دسوان کھنڈ

سوت نے کہا کہ بعد سماعت مہاتم شیوراتر کے ناردنے برہما سے کہا کہ جسقدر شیو کے برت ہووین وہ سب بیان فرماوین
برہما نے کہا کہ شیو کے بیشمار برت ہین جو مکت و بھگت برت رکھنے والیکو دیتے ہین مگر بارہ برت مقدم و مشہور ہین
جنکو جاگولک نے اپنی سُرت مین بیان کیا ہے اون برتون کو ضرور کرنا چاہیے کیونکہ بدون اونکے شیو دھرم
کمالیت کو نہین پہونچتا یہ بارہ برت شیو کو نہایت مرغوب ہین اسیوجہ سے جو شخص پرم شیو ہین وہ ان برتون کو
ضرور کرتے ہین اُنکی مہمان خود سدا شیو نے پاربتی و بشن سے فرمایا ہے جنکے ذریعہ سے تمام جہان مین شہرت
بارہون برت کی ہوئی وہ یہ ہین یعنی دونون اشٹمین اور دونون برنتھہ یعنی ایکادشی اور دونون تیرس اور دونون
چتردسی اور سومبار جسقدر مہینے مین پڑین یہ تمام بلکہ بارہ برت ہر مہینے مین ہوئے اور شیو نے فرمایا ہے کہ اشٹمی کے
برت مین پھل آہار کرنا چاہئے اور اوجیالے پاکھہ کی ایکادشی کو نرجل یعنی بلا آب وخور کے برت کرنا واجب ہے لیکن
اندھیارے پاکھہ کی ایکادشی کو تناول طعام جائز ہے علی ہذ القیاس دونون تیرس مین کھانا کھانا درست ہے اور
اوجیالے پاکھہ کی چتردسی کو کھانا کھانیکو حکم ہے لیکن اندھیارے پاکھہ کی چتردسی کو نہین وہ بلا آب وخور کے
رکھنا چاہیے اور سب پہرون مین شیو کی پرستش و پوجن کرنا چاہیے اور سب سومبارون کے برت مین کھانا کھانیکو
ارشاد ہوا ہے اور اس برت مین شیو کی پوجن سہ شکت سے کرنا چاہیے واجب ہے کہ ہر مہینے مین یہ تمام بارہون برت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ے اور غایت محبت سے شیو کی پوجن کرے اور بموجب استعداد و مقدور کے شیو کے پرستارون کو
ے اور دان دیوے تاکہ نتیجہ کامل برت کا حاصل ہو منجملہ ان بارہون برت کے جو شخص کہ ایک برت کو
کرتا او سکو پت یعنی عاصی اعظم کہتے ہین اور سکے اوپر شیو کسی حالت مین خوشنود نہین ہوتے وہ شخص دنیا
ون جگہ خوار رہتا ہے جو شخص شیو کا بھگت تمام برتون کو کرتا ہے وہ پرم پاون یعنی کمال درجہ کا پاک و مقدس ہے
یا اگر کوئی شخص منجملہ بارہ برت کے ایک ہی برت کو ہر ماہ مین کرتا ہے وہ بھی مبارک ہے دونون قسم کے برت
ے سے شیو راضی ہوتے ہین اے نارد چار چیزین مکت بھگت کی دینے والی ہین وہ یہ ہین اول شیو کا
دوم درجپ سوم شیو کا برت چہارم کاشی مین مرنا یہ چارون کام شیو کو مرغوب اور باعث حصول مکت
جہان مین بڑی خوشی کے عطا کرنے والے ہین اور جسقدر برت کہ ہمنے اوپر بیان کیا ہے اون سب مین
برت یعنی شیو رات درجہ و رتبہ عظیم و اعلی رکھتا ہے اسکو تمام برن و آسرم اور طفل اور عورت بھی رکھنے کے
ن یہ برت اکام و سکام یعنی بے مطلب و بامطلب دونون طور سے رکھا جاتا ہے اور اس برت کے کرنے سے
ری حاصل ہوتی ہے اور یہ برت چارون پھل کا دینے والا تمام اور برتون سے برتر ہے یہ برت بیشمار ہتیا
ان برہمن و مادہ گاو وغیرہ کا معدوم کرنے والا ہے اور بیشمار صدہا اونکا عطا کرنے والا ہے اس برت کی مہان
ے سارد اور ہم اور شش اور بید و پوران کوئی بھی کما حقہ بیان نہین کر سکتا جسطرح شیو کی مہان لا انتہا ہے اوسیطرح
برت کی مہان بدرجہ غایت ہے اس برت کے کرنے سے اکثرون نے مکت کو حاصل کیا ہے اور دونون
مین خوش رہے ہین کوئی شخص خواہ کیسا ہی گنہگار ہوا اس برت کے کرنے سے وہ پاک و صاف
ہو جاتا ہے اس برت کو برت راج کہتے ہین اور جمیع برت اس برت کے روبرو سر بسجدہ ہوتے ہین
ہین جسقدر دھرم مانند عبادت و ریاضت وغیرہ کے ہین اونمین کوئی اس برت کے برابر نہین ہے یہ برت
شیو کو برابر جان کے عزیز ہے بید کا ارشاد ہے کہ شیو کو یہ شیو برت مانند پاربتی کے پیارا ہے اور شیو اوسکو مانند
یعنی اسکند کے تصور کرتے ہین اور جگدت برہمن کا لڑکا گن ندہ اور سومن عورت و بادہ وغیرہ نے حالت
ین اس برت کو کرکے کیسی گت کو حاصل کیا ہے اور دیوتا و منی وغیرہ نے اس برت کے رکھنے سے کیا
صہ نہین پائے ہم کہان تک بیان کرین اے نارد اس برت کو سب سے اعلی جانو ہر چند کہ ہر مہینے کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اندھیارے پاکھہ مین شیوراتر برت مذکورہ بالا ہوتا ہے لیکن مہینے پاکھہ مین مقدم اس برت کو بیان کیا

اور بموجب قول ثانی مہینے پھاگن کے اندھیارے پاکھہ کی چتر دشی کو یہ برت شیوراتر کا بیان کیا گیا ہے جو

رات تک وہی شیو تتھہ شیو برت کہی جاتی ہے یہ شیو برت کرکے اگر اوسی تتھہ مین پارن کرے تو کیا بات ہے

قسمت سے شیوراتر برت کا پارن اوسی تتھہ کے اندر ملتا ہے مگر غروب ماہتاب مین نہین ای نارد شیوراتر برت

پارن بہت سوچ بچار کرکے کرنا چاہیے اور چارون پہر رات مین چار پوجن شیو کی کرنا چاہیے رات کے وقت

نہین کرنا چاہیے اور غروب ماہ کے سنگم یعنی ملنے کو ترک کرنا واجب ہے بدون سنگم ماہ کے دن مین پارن

بڑے بڑی قسمت سے ملتا ہے لیکن اگر چہ وہ اُس تتھہ نہ ملے تو اماوس کے جوگ مین پارن کرنا جائز ہے

برت جو ہر سال مین ایک دفعہ ہوتا ہے تمام مکتون کا دینے والا اور ہر قسم کے گناہ و رنجون کا دور کرنے والا

یہان تک کہ برہم ہتیا کو بھی دور کرنے والا ہے اسکی برابر اور کوئی برت جہان مین نہین ہے جو کوئی شخص اس

کو نہین کرتا وہ بیشمار دوزخون مین طرح طرح کے رنج و تکالیف کو اوٹھاتا ہے اور اوسکا کوئی کام پورا نہین ہوتا

وہ شخص مانند چانڈال کے ہے وہ مکت کو نہین پاتا اور جہان مین ہمیشہ امراض رہا کرتا ہے اوسکا تمام خاندان

نیست و نابود ہو جاتا ہے اگر حالت ناداستگی مین بھی یہ برت ہو جاوے تو وہ شخص بالیقین اچھی گت کو

ہرچند کہ کوئی پاپی یعنی عاصی و گنہگار بھی اس برت کو کرے تو یقینا دونون جہان مین مسرور ہوگا جو شخص

اس برت کو دھارن کریگا اوسکو دیکھہ کر جمراج کے گن بھی مخوف اور شیو خوشنود ہو کر اوسکو بہرحال اپنا کر لیوینگے

اور تمام پدارتھہ اوسکو عطا فرما دینگے اوسکا تمام خاندان مکت کو پاویگا خود تمام دیوتا و من اوسکی تعظیم و تکریم کرینگے

اور برہم و بشن بھی اوسکو بہت مانینگے چارون پدارتھہ اوس سے دور نہونگے اے نارد اب ہم چارون

پوجن کی ترکیب بیان کرتے ہین

پہلا ادھیاے

برہما نے کہا کہ بڑے فجر کو اوٹھکر اون تمامی واجبات روزمرہ سے فراغت حاصل کرے اور کمال سرور شوالہ مین

جاکر شیو کی بہت استت پڑھے اور اول طہارت کے ساتھہ سنکلپ ہاتھہ مین پانی لیکر کرے اس طور پر کہ اے

سدا شیو مین تمہارا برت کرتا ہون وہ پورا ہوا اور کوئی نقصان وخرابی اوس مین واقع نہو اور ایسی نیت کرنے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان پرستش کو فراہم کرکے جس مقام پر کہ کوئی شیولنگ مشہور و نامی ہو وہان جاوے اور شیو کے وکھن و پچھم
لگاکر سامان پرستش کو رکھے اور جسطرح چاہیے اشنان کرکے عمدہ پوشاک کو پہنکر بیٹھے اور تین دفعہ
کے پوجن کو شروع کرے اور جسطرح چاہیے معہ منترون کے پرستش مین مشغول ہووے اور رقص و سرود
دت مین معروف ہوکر شیو کے منتر کا جاپ کرکے ترکیب کے ساتھہ پرنام و حمد کو کرے اور منترون کے
پارتھی کا بھی پوجن کرے لیکن جو شخص جسکی پرستش کرتا ہووے اول اوسکی پوجن کرکے بعدہ پارتھی کی پوجن
اور بعدہ شیولنگ جو اوس مقام پر مقیم ہو اوسکی پوجن کرنا چاہیے اور شیوراتر مہاتم کو یا تو خود پڑھے
یا کہ خود پڑھنا سمجھتا ہو تو اوسے سماعت کرے اور قاری کی ہر طرحسے خاطرداری کرے اور اچھے اچھے
شیو کے واسطے سنکلپ کرکے چارون پہر مین ایک ایک لنگ کی پوجن کرے اور تمام رات کو جاگت
مین بسر کرکے تمام رات بڑا جلسہ کراوے اور پھر صبح غسل کرکے شیو کی پوجن کرے اور شیو کے
گال بجاکر رقص کرے اور بار بار سجدہ و اشٹت کرکے دونون ہاتھہ جوڑ کر سر کو خم کرے اور آٹھون طرح
ڈنڈوت کرکے التماس کرے کہ بموجب اپنی طاقت کے مینے شیوراتر برت کو کیا ہے اور نیت و عزم
ساتھہ اپکی محبت مین دل لگایا ہے مجکو خادم جانکر خوشنود ہو میرا منورتھہ یعنی مقصد پورا کرو یہ کہکر پشپانجلی
کے اوپر چھوڑ دیوے اور برہمنون کو دان خوشی کے ساتھہ دیوے اور شیو کے بھگتون اور درویشون
برہمنون کو عمدہ عمدہ کھانا کھلاوے اور بموجب مقدور کے اونکو بھی دان دیکر شیو کے دھیان کے بعد
بھی کھانا کھاوے اب ہم چارون پہر کی چارون پوجن کی ترکیب مفصل بیان کرتے ہین یعنی شام کے
اول سندھیا وغیرہ جمیع امور روزمرہ سے فارغ ہوکر پہلے پہر مین پہلی پوجن اسطور پر کرے کہ تمام سامان
شیو کی دونون لنگ یعنی پارتھی و شیولنگ جو اوس مقام پر ہو پنچ امرت سے علیحدہ علیحدہ
پوجن کرے اور جل دھارا کو ہر دفعہ کرکے شیو کے لنگ دھووے اور جل دھارا کرنے مین
منتر پڑھے اور شیو کی پوجن کرکے تمام سامان پرستش کے منترون کے ساتھہ چڑھاوے یا تو اپنے
عطا کیے ہوئے منتر سے یا شیو کے پنچ اکچھری منتر سے یا آنکہ صرف شیو کے نام سے شیو کی پوجن
اور چندن وغیرہ تمام سامان اور اچھت یعنی چاول نفیس اور تل سیاہ اور گل کنول اور کربیر یعنی کنیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بسبب بتعداد آٹھہ آٹھہ شیو کے نام پڑھکر چڑھاوے اور عمدہ دھوپ خوشبودار دیکر بیٹھے بیٹھے آرتی اوتارے
اور عمدہ پکوان واسطے نویدن کے لاکر سری پھل یعنی بیل کا ارگھہ دیوے اور ڈنڈوت کرکے جیساکہ چاہیے دھیان
اور شیو کا بانا اختیار کرکے گورو کا دیا ہوا منتر جاپ کرے لیکن اگر دوسری دیوتا کا کوئی شخص بھگت ہے تو وہ پنچ
منتر کا جاپ کرے اور گودرا شیو کے آگے دکھلا کر شیو کا ترپن پانی مین بیٹھکر کرے اور پانچ برہمنون کو
یا آنکہ بحالت مجبوری صرف ایک برہمن کے بھوجن کا سنکلپ کرے اور جب تک کہ پہلا پہر گذر نہ جاوے تک
جشن و جلسہ ہر طرح سے رکھے اور وقت ختم ہونے پہلے پہر کے پوجا پہل دیکر بسرجن کر دیوے جبکہ دوسرا پہر شروع ہو
تو ہر چند کہ دوسرے پہر مین بھی وہی سب ترکیب پرستش کی ہے جو پہلے پہر مین مذکور ہوئی لیکن جو کچہ کہ زیادہ کرنا چاہیے
وہ یہ ہے یعنی جو کا گھیر اور کمل کے پھول پہلے پہر سے دو چند چاہیے اور دودھ کی جگہ معہ روغن زرد شہد
لگا کر بیج پور کا ارگھہ دینا چاہیے اور اول سے دو چند شیو کا منتر جاپ کرنا چاہیے اور تیسرے پہر کے پوجن مین
اور زیادہ چاہیے یعنی گندم کا گھیر اور مدار کے پھول اور دھوپ و دیپ انواع قسم کے اور واسطے نیوید کی پوا
بہت قسم کی ترکاریان اور شاک اور واسطے ارگھہ کے پختہ انار اور کافور کی آرتی روز اول سے دوگونہ شیو کا منتر
جاپ کرنا چاہیے اور چوتھے پہر مین اسقدر زیادہ ہے کہ مونگ اور ماش اور پریگ یعنی کاکن کا گھیر
ساتون ناج کے اور سنکھ کا پھول یعنی سنکھولی یا کونڈ یالا اور اطعمہ شیرین تر جو غلّے سے طیار کیے گیے ہون اونکی نیو
یا آنکہ یا کہہ یعنی ماکش کی نیو اچھی طرح سے بنوا کر لگانا چاہیے اور ارگھہ قسم قسم کے پھلون کا یا آنکہ کیلے کے پہل
دینا چاہیے اور پہلے سے دوگونہ شیو منتر کو جاپ کرکے بڑا جشن کرانا چاہیے اور چارون پہر مین بشمار بہت یاد
شیو کے اوپر چڑھاوے کیونکہ یہ دونون شیو کو بہت مرغوب ہین اور قسم قسم کے اشیا نفیس و عمدہ بنوا کر نہایت
پریم سے شیو مین چڑھاوے اور چارون پہر مین رقص و سرود و گیت و جشن کو مقدم سمجھے اور جاگرن یعنی بیداری
بہت لوگون کو فراہم کرکے کرے دوسرا خیال و خواہش کسی قسم کا دل مین نہ لاوے اور شیوراتر مہاتم کو سماعت کرے
اور بکمال خوشی و خرمی کے ساتھ تمام رات کو گذران دیوے اور ایک ہی آسن سے چارون پہر مین بیٹھے اور
طمع نکرکے خوب روپیہ خرچ کرے جسوقت کہ آفتاب طلوع ہوا اوسوقت برہمن کی ڈنڈوت کرکے اوٹھے اور اشنان
کرکے پھر شیو کی پوجن کرے اور دلمین بکمال سرور و خوشی کو بہم پہونچاوے اور قسم قسم کے اوپہار یعنی سامان

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو کا ابھیشیک نفیس جل سے کرے اور علاوہ شنکلپ کیے ہوئے برہمنون کے اور برہمنون کو بھی بھوجن کراوے
اون کے ساتھ اپنے ہیم قوموں کو بھی کھانا کھلاوے علاوہ انکے اور آدمیونکو بھی جسقدر کہ آجاوین کھانا کھلاوے
برہمنون کو خوب دان دیوے کچھ روپیہ اور خزانہ کا لالچ نکرے بلکہ سبکی خاطر و تواضع کماحقہ کرے یہ تمام امور مذکورہ بالا
اور حالت تمول مین صاحبان دولت و نعمت کے واسطے بیان کئے گیے ہین حالت مفلسی و تہیدستی مین بوجہ نہونے
اسقدر کے کچھ عیب و گناہ نہین ہے بعدہ ڈنڈوت و استت بیشمار شیو کی کرکے پھولون کی انجلی محبت کے ساتھ
شیو پر دیوے اور دونون ہاتھ جوڑکر عجز و انکساری کرکے شیو کی ڈنڈوت بار بار کرے اور برہمنون سے دعا لیکر
گرو کو معہ اور دیوتون کے بسرجن کردیوے بعدہ خود برہمنون کی اجازت حاصل کرکے طعام تناول معہ اپنے تمام خاندان
کے کرے اے نارد اسطرح تمام مہینون مین شیو برت کرکے اوسکا اودیاپن کیا کرے تب کامل طور پر عمدہ نتیجہ پاوے
اور جہان مین شادان رہکر عقبی مین شیو کے نزدیک جاوے ہمنے معہ ودھی کے جسطور سے یہ شیوراتر برت شیو نے
سُنایا ہے اوسیطور سے تمکو سُنادیا اب اور کیا سماعت کی خواہش ہے

دوسرا ادھیائے

اورن نے کہا کہ آپ نے شیوراتر برت تو بیان کیا لیکن اوسکا اودیاپن سماعت کرنیکی خواہش ہے جسکے کرنے سے
شیوکا برت پورن اور مقصد حاصل ہوتا ہے اور شیو اپنے بھگت پر خوشنود ہوتے ہین اور جو باعث کامیابی مقاصد
دارین و موجب حصول سعادت کونین ہے برہما نے کہا کہ ہم اودیاپن شیوراتر برت کا بیان کرتے ہین جسکے کرنے سے
برت کامل و پورن ہوجاتا ہے واضح ہو کہ جب شیوراتر برت کو چودہ برس تک برابر کرلیوے تب اوسکا اودیاپن
اس طور سے کرے کہ تیرس کے دنکو بضم کے ساتھ رہکر چودس کو بلا آب و خور کے برت کرے جیسا کہ آگے ہم
ادھیائے گذشتہ مین بیان کرچکے ہین اور وقت منڈل شیو کا دھام جسکو گوری تلک کہتے ہین آراستہ کرکے
اوسی جگہہ رنگ برنگ سے مجہدر کو بنا کر آراستہ کرے اور آٹھہ کلس تان پر قائم کرکے میوہ جات اور پھلون
اور پھولون وتقدات سے پر کرے اوسکے درمیان مین ایک کلس ہاٹک مَی یعنی طلائی رکھے جسکے اوپر شیو و گرجا
اور برہما یعنی شکل طلا سے بنا کر قائم کرے اور موجب اپنے مقدور کے یہ تینون اشکال طلائی طیار کراوے
اور چراغ جلا کر جانب راست کو رکھے اور بڑی خوشی سے تمام رات بیدار رہے اور چارون پہر مین چار بار پوجن کرکے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور برہمنون کو برنی یعنی نوید دیگر بخوبی راضی کرے اور اپنے آچارج کو بھی برن کرکے سب کے ساتھ ملکر برت جاگرن کرے اور بعد مرور شب کے دوبارہ غسل کرکے سب ملکر شیو کی پوجن کرین بعدہ کماحقہ ہوم کرکے حسب مقدور خود بہت برہمنون کو کھانا کھلاوے اور دان دیگر ملبوس و زیورات اونکو دیوے اور سب سے زیادہ اپنے اچارج کی بہت خد کرکے ترکیب کے ساتھ مادہ گاؤ کو دیوے اور تینون شیو کے روپ طلائی معہ جمیع سامان کے اوسکو دے کر پرنام کے بعد ڈنڈوت کرے اور پھولون کی انجلی شیو کو دیکر ڈنڈوت و استت شیو کی کرے بعدہ بموجب اجازت برہمنون کے خود بھی معہ اپنے خاندان کے بھوجن کرے یہ اودیاپن مالدارون و صاحب دولتون کے واسطے ہے اور اودیاپن سے برت پورن ہوجاتا ہے اب اور کس بات کی سماعت کی خواہش ہے

تیسرا ادھیاے

نارد نے کہا کہ مجکو شیوراتر کے مہاتم کی سماعت سے ہنوز سیری حاصل نہین ہوئی بدون جانے ہوئے جنھون نے شیوراتر برت کو کیا اونھون نے کیا پھل پایا ہے بیان فرمائیے برہما نے کہا کہ ہم ایک حکایت شیوراتر برت مہاتم کی تمکو سناتے ہین جو ہر قسم سے خوشی دینے والی ہے حکایت ایک بیادہ یعنی صیاد اگلے زمانہ مین تھا جسکا نام نکھاد کہتے تھے وہ جاندارون کو آزار دیتا تھا اور جمیع عادات اوسکے خونریز اور قلب اوسکا بدرجہ غایت سخت ہوا خاندان کے رہا کرتا تھا وہ ایک جنگل مین جاکر اکثر جاندارون کو قتل کیا کرتا تھا اور چوری کرکے بہت مال و دولت لایا کرتا تھا اوسنے ایام طفلی سے کوئی کار خیر و صواب کا نہین کیا تھا تمام افعال اوسکے مذموم و قبیح تھے وہ ہمیشہ جنگل مین رہکر کسی وقت کسیکو آرام نہین دیتا تھا چنانچہ ایسے کام کرتے ہوئے اوسکو ایکمدت مدید گذر گئی ایکروز بوجہ عدم موجودگی اذوقہ نان و نفقہ کے اوسکے والدین و عورت وغیرہ نے کثرت جوع و گرسنگی سے کہا کہ ہم بھوکھون مرتے ہین ہمکو کچھ کھانیکو مہیا کرو یہ سنکر نکھاد اپنی تیر و کمان لیکر جنگل مین گیا اوس روز شیوراتری کا دن تھا مگر نکھاد نے نہین جانا کہ آج شیوراتر ہے وہ شکار کیواسطے ہر چند کہ تمام دن حیران و پریشان جنگل مین پھرتا رہا مگر تقدیر سے کچھ نہ ملا جبکہ رات ہوئی تو نکھاد رنجیدہ ہوکر کہنے لگا کہ اب مین کہان جاؤن کیا کرون مجکو تو کچھ شکار وغیرہ نہین ملا جسکو لیجاکر سب کو سمجھاتا اس لیے گھر جانا درست نہین ہے اسی خیال مین وہ دریا کے کنارے گیا اور خیال کیا کہ اسکے کنارے پر جانوران دشتی واسطے آب نوشی کے آوینگے اونکو ہم پوشیدہ ہوکر مارینگے اور اپنے گھرمین وہ شکار لیجاکر سبکو کھانا دیوینگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیا کہ ایک مقام پر کنارہ دریا کے مخفی ہوکر بیٹھہ رہا یعنی اوس دریا کے کنارہ ایک درخت بیل کا تھا اوسکے
پوشیدہ ہوا اور منتظر ہوا کہ کوئی جانور آوے جسکو مین شکار کرون چنانچہ رات کے پہلے پہر مین وہان ایک
تشنگی سے اوچھلتے کودتے ہوے آپہونچی نکھاد نے فوراً اوسکو دیکھکر مارنے کی نیت سے تیر کو کمان پر
کا جل اور بیل پتر دونون زمین پر گرے اتفاقاً اوسکے نیچے شیو کا لنگ تھا جسکے اوپر پانی و بیل پتر دونون گر گئے
سے پہلے پہر کی پوجن ہوگئی اور اسباب کے پربھاؤ سے نکھاد کے کچھ گناہ زائل ہوگئے اور مادہ آہو نے
درخت بیل پر دیکھہ کر کہا کہ تمنے کسواسطے اپنی کمان کو زہ کیا ہی نکھاد نے کہا کہ ہمارے خاندان کے لوگ گرسنہ ہین اسوجہ
مارنے کا عزم بالجزم ہے تاکہ تیرے گوشت سے وہی سب جو تمام دن کے بھوکھے ہین سیر ہوجاوین یہ سنکر
دل مین تصور کیا کہ اسکو تدبیر سے رفع کرنا چاہیے نکھاد سے کہا کہ اے نکھاد اگر ہمارے گوشت سے تمھارا آ
ملتا ہے تو زہے نصیب ہمارے ہین دوسرون کی جان کی حفاظت کرنے سے اور کوئی دھرم اعلی نہین
ہے کہ میرے گوشت سے تمھارے خاندان کو آسودگی کماحقہ حاصل ہوجاویگی لیکن ایک وجہ ہے کہ میرے
ہمارے چھوٹے چھوٹے لڑکے بہت ہین مین چاہتی ہون کہ اونسبکو اپنی بہن کو سپرد کر آؤن تب واپس آکر تمھارے
حاضر ہوجاونگی مین بقرار راستی کے ساتھ کہتی ہون کیونکہ جہان مین راستی کے مانند دوسری شئے نہین ہے
زمین و آسمان صرف راستی کی وجہ سے قائم ہین ہرچند کہ اوسنی ایسی ایسے کلمات الحاح و لجاجت کی اگر نکھا
د نے منظور نکیا تب وہ آہو کمال مخوف ہوکر کہنے لگی کہ اگر مین بعد تفویضگی اولاد اپنے کے فوراً تیرے پاس
نہ آؤن تو مجکو وہی گناہ ہو جو بید کے خلاف کرنے والیکو اور اوس برہمن کو جو تینون وقت کی سندھیا نہین کرتا
اوس عورت کو جو اپنے شوہر کے خلاف مرضی کام کرتی ہے ہوتا ہے اور گناہ قتل اور حسد و عداوت و خلاف
دھرم کے و ترک پرستش شیو و بشواس گھات و دغا وغیرہ جو مشہور گناہ ہین وے سب بوجہ عہد شکنی کے
اوپر عاید ہون اور اسیطرح کی اور بہت سوگند کھایا اور نکھاد کے سامنے عجز و انکساری کے ساتھ
ظاہری چنانچہ نکھاد نے کلام مادہ آہو کو راست بالیقین تصور کرکے اجازت جانے کی دیا مادہ آہو بعد آب نوشی کے
گھر کو روانہ ہوئی اور نکھاد حالت بیداری مین ایک پہر رات کو بانتظار واپسی مادہ آہو کے بیٹھا رہا
مادہ آہو کی بہن اپنی ہمشیرہ کی تلاش مین لب دریا پر پہونچی جسکو دیکھکر پھر نکھاد نے کمان کو کھینچا اور کہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

برگ بل شیو کے اوپر گرے سے دوسرے پہر کا پوجن ہو گیا اور نکھاد کے بیشمار گناہ چھوٹ گئے مادہ آہو
کہا کہ اے جنگلی جانور اسوقت کیا کر رہے ہو چنانچہ نکھادنے جیسا کہ اول کہا تھا بیان کیا مادہ آہو نے جا
خون مین کہا کہ ہمارے بڑے بھاگ ہین کیونکہ جسم اگرچہ فانی ہونے والا ہے اگر اوسکے ذریعے سے اور
راحت پہونچیگی تو اس سے زیادہ اور کیا ہے لیکن التماس یہ ہے کہ مین اپنی لڑکی نابالغ کو اپنے شوہر کو س
واپس آتی ہون اور بعد اصرار و تکرار بسیار کے لاچار مادہ آہو نے سوگند ہاے سخت کو یاد کیا اور کہا جو گناہ خلاف قول
قرار کرنے والون اور اپنے عورت کو ترک کر کے غیر عورت کے ساتھ زنا کرنے والون اور بید کے طریقہ کو ترک کر کے اپنے
دل کی خواہش کے مطابق راہ اختیار کرنے والون اور شیو کا بھگت ہو کر شیو کی مذمت کرنے والے اور والدین کی
دیکھنے والے کو ہوتے ہین جنکا نتیجہ دوزخ و نار جہنم ہے وہ گناہ سب مجھکو لگین اگر مین بموجب قول قرار کے واپس نہ آؤن
نے کہا کہ اچھا منظور ہے چنانچہ مادہ آہو خوش ہو کر بعد آب نوشی کے اپنے گھر چلی گئی اور نکھاد شب بیداری سے
دوسرے پہر رات کو بسر کر دیا جبکہ آہو مادہ دیر تک نہ گئی تو آہو متردد ہو کر حالت غلبہ تشنگی مین خود بھی روانہ ہوا اور جبکہ دریا کے
پہونچا تو نکھادنے پھر اپنی کمان کو راست کیا جسکی وجہ سے پانی و بیل پتر دونون شیو کے لنگ پر گرے اور اتفاقیہ تیسرے پہر
کا شیو پوجن خود بخود ہو گیا اور آہو نے نکھاد کو دیکھکر کہا کہ تم یہ کیا کرتے ہو نکھادنے کہا بطور سابق کے جسکو سنکر آہو
کہا کہ خوشا طالع و زہے نصیب ہمارے کہ باعث آسودگی و سیری تمھارے خاندان کا ہوگا دیکھو جو شخص دوسرون کو
ذات سے فائدہ بخش نہین ہوتا اوسنے گویا ناحق جہان مین جنم لیا مگر التماس یہ ہے کہ میرے گھر مین ایک طفل کم
موجود ہے چاہتا ہون کہ اوسکو اپنی عورت کے ودیعت و حفاظت مین سپرد کر کے حاضر ہون نکھادنے کہا کہ تمھارے
مانند اور بھی آئے اور بعد عہد و مواثیق بکمال صادق کے جا کر اسوقت تک معاودت نکیا مجکو اونھون نے بڑا
دیا ہے اب مین تجکو نہین چھوڑتا کیونکہ میرے دل مین یقین نہین آتا آہو نے کہا کہ مین دروغ نہین کہتا کیونکہ جہان
صدق و راستی کا بڑا رتبہ ہے مین سوگند کرتا ہون کہ مین ضرور تمھارے پاس لوٹ آؤنگا اگر واپس نہ آؤن تو جو گناہ
شام کے وقت اور روز روشن مین عورت کی مجامعت اور شیوراتری برت رکھکر بھوجن کرنے اور برہمن ہو کر سندھیا
نکرنی اور درخت سے بیل کا پھل توڑنے اور باوصف استطاعت و مقدرت کے دوسرے کے حق مین نیکی
اور شیو کا نام نہ لینے اور سوغات اشیاء کے تناول کرنے اور بدون شیو کے پرستش کے طعام وغیرہ کی تناول کی

ہے وہ تمام گناہ مجبر عائد ہوں یہ سنکر نکھادے نے کہا کہ اچھا گھر مین ہو کر جلدی ہمارے پاس آجانا آہو بعد فرزند کرنے
کے گھر گیا جہان مادہ آہو وغیرہ سے نے جمع ہو کر اپنی کیفیت کہکر حیرت مین ہوئین اور دام راستی مین مقید ہوئی
مادہ آہو جو سب سے اول آئی تھی اپنے شوہر آہو سے کہا کہ ہمنے اول اقرار کیا تھا لہذا مین صیاد کے پاس جاؤنگی
تم دونون گھر مین رہکر اطفال خردسال کی پرورش کرتے رہنا تب دوسری مادہ آہو نے کہا کہ نہین مین جاونگی
اول گھر بار کی مالک و مختار کہلاتی ہے یہ سنکر آہو نے کہا کہ نہین ہم جاوینگے اور اپنے گوشت سے اونکو خوش
کرینگے کیونکہ بچون کی پرورش صرف مادر سے ہو سکتی ہے تم دونون گھر رہو لیکن دونون مادون نے آہو کا کہنا نمانا
کہا کہ لعنت ہے ہمپر جو بیوہ ہو کر گھر مین آخر کو لڑتے جھگڑتے ہوئے وے سب جس مقام پر کہ صیاد تھا روانہ ہوئے
تب اونکے بچہ بھی چلے کیونکہ بدون والدین کے اونھون نے گھر مین رہنا ممکنات سے نہ جانا اور کہا کہ
والدین کا ہوگا وہی ہمارا بھی ہوگا صیاد نے اون سبکو آتے دیکھکر غایت خوشی سے مثل سابق کے تیار ہوا
ہے پھر بھی مانند سابق کے جل بہار شیو کے لنگ پر گر پڑے اور چوتھا پوجن ہو گیا اور صیاد کا کوئی گناہ
زائل ہونے سے باقی نہیں رہا تھا پھر وہ اپنی مادہ سے بولا کہ اب ہمارے جسم کو پاک کرو اور فورا
صیاد جبکا تمام گناہ جل گیا تھا اور شیو کی پوجن کی طاقت سے عقل نیک حاصل ہو چکی تھی غایت رحم سے
کہنے لگا کہ اے حیوان ہر چند کہ عقل سے خارج ہین لیکن مبارک ہین کہ اپنے جسم کے معدوم ہو جانے
اورون کے بھلائی پر آمادہ ہین اور مین باوجود ہونے انسان کے تمام عمر قتل جاندارون مین ضائع کرتا رہا اور
ایسے گناہ کرکے خاندان کی پرورش مین دل لگایا وائے بر حال ما مین نہ معلوم کس عذاب مین گرفتار ہونگا
شیو سے کوئی کام نیک نہین کیا میری حیات و زندگی پر ہزار لعنت ہے بالآخر صیاد نے حصول اسقدر
ثواب گزین دانش خوش ہمقرین سے چشم پر آب ہو کر غایت رحم و تلطف کے ساتھ باواز بلند کہا کہ اے
پاک اپنے گھر جاو تمہارے اوپر آفرین اور تمہارے دھرم پر تحسین ہے تم مبارک ہو یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ
خوشنودی سے اوس مقام پر موجود ہوئے اور اپنے دست مبارک سے صیاد کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ ہم
بہت خوش ہوئے ہین جو چاہیے وہ ہم سے بردان مانگ لو تمنے یہ شیو راتر برت کرکے اپنے گناہون سے
حاصل کی ہے اور ہمنے تمکو اپنے بھگتون مین شمار کر لیا ہے ایسی گفتگو اور ایسے سروپ سداشیو کو دیکھ سنکر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نکھاد نے جیون مکت کو حاصل کیا اور شیو کے قدمون کے آگے گر وٹ ہو کر پڑا اور صرف اسیقدر اوسکی زبان سے
کلمہ نکلا کہ سب پاپا شیو کمال خوشنود ہوئے اور نظر ترحم سے اوسکی طرف دیکھکر جمیع رنج والم اوسکے دور کردیا اور
اوسکا نام اسکندہ رکھکر بہت بردان دیا اور کہا کہ اے نکھاد تم اپنے خاندان کے راجہ ہوگے اور حسب خواہش و
مرضی اپنی کے کامیاب ہوا کروگے اب تمکو کوئی تکلیف نہین ہوویگا تم جاکر سرنگ بیر پور کو اپنی راجدھانی یعنی دارالحکومت
مقرر کر کے عیش وآرام وسامان شاہی کیساتھ سلطنت کرتے رہو تمہارے اولاد کثیر ہوگی جسکی تعریف دیوتا بھی کرینگے
اور رام چندر ہمارے بھگت تمکو ہمارا خادم تصور کر کے تمہارے گھر آوینگے اور تمہارے ساتھہ رابطہ اتحاد
مستحکم کر کے تمکو کمال نیکنامی دیوینگے لیکن ہمارے بھجن مین غافل نرہنا تمکو مکت نایاب حاصل ہوگی اور بعد
عیش وراحت دنیاوی کے پھر تمکو شیو پوری ملیگی اسی عرصہ مین تمام جمعیت آہوان نے شیو کے درشن پاکر مرگ بدن
یعنی جسم آہوان سے نجات پایا اور جسم مقدس انکی حاصل کر کے بماونون مین سوار ہو ہو کر سراپ سے آزاد ہو کر سراپ سے
آزاد ہو کر شیو لوک کو چلے گئے آج تک وے آسمان پر نمودار ہوتے ہین اس چرتر کے بعد شیو انتر دھیان ہوگئے
اور لنگ سروپ ہو کر اوسی جگہ مقیم رہکر نام بیادھیشر کے مشہور ہوئے اور آج تک جو مشہور ہے اوسی مین شکل
قائم ہے اس لنگ کے درشن وپوجن سے مکت بھگت حاصل ہوتی ہے اور بیادھا بھی بنام اسکندہ کے جسکا
شیو نے نام رکھدیا تھا مخاطب ہو کر شیو کی مہربانی سے سرنگ بیر پور مین گیا اور آباد ہو کر تمام بھیلون کا راجہ ہوا اور
شیو کی مہربانی سے دیوتون کے مانند عیش وآرام کرتا رہا جبکہ رام چندر نے ترتیا جگ مین اوتار لیکر اوسکو شیو
جانا تو اوسکے مکان مین جاکر اوسکو ممتاز فرمایا اور غایت مہربانی سے رام چندر نے اوسکو شیو کی بھگت عطا فرمائی
جسکی وجہ سے نکھاد کو شیو کی شاج مکت حاصل ہوئی اور تینون جہان کی رنج و زحمت سے آزاد ہوگیا اے نارد
شیو راتر برت ایسا ہے کہ جسکو یاد داشتہ بیاؤنے کر کے جہان مین سلطنت اور عقبی مین مکت پایا ہر چند کہ شیو
شاج مکت بدون گیان کے نہین ہوتی لیکن شیو راتر برت نے بیادہ کو بلا محنت دے دیا جو شخص بھگت
ساتھہ شیو راتر برت کو کریگا اوسکی یہی کیفیت ہوگی تمام بید و پوران نے سوچ وبچار کر کے شیو راتر برت کو سب
راجہ بیان فرمایا ہے اسکی برابر کوئی عبادت وریاضت وجپ وجگ وبرت وغیرہ نیک کرم نہین ہے جو اسکو
یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین شادان و فرحان رہیگا اے نارد اور کیا سماعت کرو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

چوتھا ادھیای

ای نارد جسطرح سے کہ گن ندہ برہمن نے برت شیوراتر کو کر کے راحت و فرحت حاصل کیا ہے وہ ہم
گنن تمکو کہتے ہین واضح ہو کہ دروید پوری جو لب گنگ ہے اور جسکو کمپلا بھی کہتے ہین وہ شہر بدرجہ غایت پاک ہے
اور وہان ایک برہمن بنام ..... اور شکلت بنام کالیس کے براجمان ہین وہان ایک برہمن جگ کرنے والا اگ دت
نامی تھا وہ بخواب و بکہت کے مخاطب ہو کر شیو کا بڑا پرستار ہوا اور راجہ کے ذریعہ سے اوسکو بڑی دولت
حاصل تھی اوسکی عورت بھی بڑی دھرم وان اور معاملات خانہ داری مین بڑی ہوشیار تھی اونکے ایک
بیٹا تھا جسکا نام گن ندہ رکھا اور اوسکو بڑے بڑے دھرم اور علوم سکھلائے اور اوسکی شادی کر دیا تھوڑی مدت
مین گن ندہ صحبت خراب سے خراب ہو گیا اور اوسنے بید و پوران سکے تمام کرم ترک کر کے قمار بازی مین سب
دولت اپنے باپ کا غارت کر دیا لیکن اوسکی مادر اوسکے عیوب کو مخفی رکھا کرتی تھی اور جگدت واقف نہین ہونے
پاتا چند گہ مادر نے بڑی خوشامد و بجاجت کر کے گن ندہ کو ہدایت اختیار کرنے طریقہ سلیم و راہ مستقیم کے کیا لیکن
اوس نابکار نے رفتہ رفتہ چند روز مین گن ندہ بڑا عیاش و زناکار و شکار دوست و چور و شراب خوار و نمام و غماز و گوشت خوار
اور بہی عورت کی صحبت سے متنفر ہو کر بخیر عورتون کے ساتھہ جام محبت و پیمانہ الفت نوش کرنے لگا یہان تک کہ جسقدر
اسنے جگدت کو مال و دولت دیا تھا وہ سب گن ندہ نے اوڑا دیا اتفاقا ایکروز جگدت نے اپنی انگشتری کسی
قمار باز کے ہاتھہ مین دیکھکر اوس سے دریافت کیا کہ تمنے کہان سے اسکو حاصل کیا ہے قمار باز نے غصہ سے
کہا کہ مینے چوری نہین کیا تمہارے لڑکے سے قمار بازی مین پایا ہے مینے صرف یہ انگشتری نہین پایا بلکہ اور بھی تمہاری
اشیا میرے ہاتھہ لگی ہے تمہارا لڑکا قمار بازون مین لاثانی ہے یہ سنکر جگدت منفعل خجالت کے ساتھہ گھر مین آکر
اپنی عورت سے دریافت کیا کہ گن ندہ کا کیا حال ہے مگر اوسنے محبت مادرانہ سے حقیقت حال کو اخفا کیا تب جگدت
نے دوسری کسی بیاہی کو طلب کر کے بنام گن ندہ کے سودک چھوڑ دیا یعنی طلاق دے دیا مگر مادر گن ندہ نے ہاتھہ جوڑ کر اسقدر
عجز و زاری سے اپنے شوہر کو سمجھایا کہ وہ گن ندہ کو گھر رکھنے مین نیم راضی ہوا مگر جب کہ گن ندہ نے یہ ماجرا غیظ و غضب
باپ کا سنا تو گریہ و زاری کنان خوف والد سے بھاگ گیا اور جبکہ سفر کرنے سے درماندہ ہوا تو بیٹھگیا تا
وقتیکہ آفتاب برابر رفتار رہا قضا کار وہ دن شیوراتر کا تھا جسطرح کہ چارون برن مین برہمن اور ستارون مین ماہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دسوان ادھیاے

اور دریاون مین گنگ اور شیو بھگتون مین کرشن اور بیدون مین شام اور منترون مین پرنو اور دیبیون مین شیو
اور پورانون مین بھارت ہے اسیطرح برتون مین شیوراتر ہے الغرض ایک روز ایک شیو کا بھگت شیوراتر
برت دھارن کئے ہوئے بیشمار بھگتون کو ہمراہ لیے ہوئے بڑا سامان پرستش کا ساتھ لیکر اوسی
آنکلا جہان گن ندہ درماندہ ہوکر بیٹھا تھا چونکہ گن ندہ گرسنہ از حد تھا اوسنے اچھے اچھے اطعمہ کی خوشبو پاکر ان
اسباب کو قرار دیا کہ جسوقت یہ لوگ اشیاء خوردنی شیو مین چڑھاکر غافل ہونگے تب مجھکو موقع اوٹھا لیجانے کا
چنانچہ بتعاقب اون سبھون کے گن ندہ بھی روانہ ہوا شیو بھگتون نے شوالہ مین پہونچکر سولہون اپچار سے
شیو کی پرستش کی اور گن ندہ اپنے مطلب کیواسطے اون سبھون کی پوجن کو دیکھتا رہا شیو بھگت بعد پرستش کے
ذرہ اونگھہ گئے گن ندہ نے سبکو سوتے جانکر شوالہ کے اندر مداخلت کی اور آہستہ آہستہ قدم رکھتے
چاہا کہ شیو کی نیوید کو اوڑا لیوے اور واسطے اسکے کہ جسمین سب کھانا دیکھکر چراوے اوسنے اپنے جسم
کپڑے سے ایک ٹکڑہ پھاڑکر ایک فتیلہ بنایا اور روشن کرکے شیو کے اوپر سے کھانا وغیرہ لے لیا
اور مارے خوشی کے جلدی کے ساتھہ شوالہ سے باہر کو چلا مگر بوجہ تیز رفتاری گن ندہ کے اوسکا پیر
شیو بھگت کے پیر مین لگ گیا جسنے شور کیا کہ چور جاتا ہے پکڑو یہ شور سنکر محافظان شہر فوراً پہونچ گئے اور
بان سے گن ندہ کو ہلاک کرڈالا اور گن ندہ اپنے اور جنم کی عذاب سے کہ جو اسنے شیو نیوید سے محفوظ رہا کیونکہ
جو شخص پرشاد کو ترک کرکے شیو کے نیوید کو کھاتے ہین اونکو بڑا دکھ ہوتا ہے جیسا کہ تمام بید و پوران
لکھتے ہین آخر کو جمراج کے گن آکر گن ندہ کو باندھکر چاہا کہ جمراج کی حضور مین حاضر کرین اوسیوقت شیو نے اپنے
گنون کو بولا کر بعد واقف کرنے تمام ماجرا حکم دیا کہ گن ندہ کو جمراج کے پیادون کے ہاتھہ سے رہا کرا کر ہمارے
پاس لاؤ کیونکہ اوسنے شیوراتر برت کرکے ہماری پرستش کو اپنی آنکھون سے دیکھا اور ہمارے نیوید کے کھانے
محفوظ رہا ہمنے اوسکو اپنا خادم کرلیا وہ اب جہنم مین نہین جاسکتا یہ برت سب برتون سے مجکو عزیز اور اس برت کا
کرنے والا مجکو بہت پیارا ہے خصوصاً جو شیوراتر کے دن ہمارا پوجن دیکھتا ہے وہ سب سے زیادہ ہمکو
مرغوب ہے اوسنے چراغ جلاکر ہمارے اوپر اپنے ہاتھہ سے آرتی اوتارا اسوقت وہ کلنگ دیس کا راجہ ہوکر
پھر ہمارے یہان آویگا اور ندہ ناتھہ ہوکر ملقب دوست خاص ہمارے کے ملقب ہوکر شادان و فرحان ہاکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گگنون نے جا کر گن ندہ کو جمراج کے پیادون سے بعد طول کلام و بحث لا طائل کے چھین لیا اور شیو کے پاس
لے گئے گن ندہ کلنگ کا راجہ ہوکر بنام دم کے مشہور ہوا اور بعدہ شیو کی مہربانی سے تدہ پت ہوکر زمرۂ احباب
شیو مین منسلک ہوگیا اے نارد یہ برت اگر حالت نادانستگی مین ہوجاوے تو بھی بقدر پھل ملتا ہے جیسا کہ اوسکو ملا

پانچوان ادھیاے

نے کہا کہ اے نارد اب اور بھی شیو راتر برت کا مہاتم سماعت کیجے حکایت اگلے زمانہ مین سوون نام ایک
لڑکی باکمال صاحب جمال ہوئی اوسکے والد نے اوسکی شادی کسی برہمن کے ساتھ کردیا چنانچہ مرد و عورت دونون
باہم کچھ عیش و راحت مین مصروف رہے قضا کار اوسکا مرد جوان مرگیا بعد وفات شوہر کے سوون چند مدت تک کمال عفت
اوقات کرتی رہی لیکن آخر کو غلبہ شہوت نے اوسکو مجبور کیا چنانچہ سوون تاب بخار شہوت کی نہ لا کر زانیہ و فاحشہ
ہوگئی اوسکے اہل برادری نے اوسکو ذات سے خارج کرکے گھر سے نکالدیا پھر سوون خود مختار و مطلق العنان ہوکر
آوارہ ہوئی جو ولی مین آیا وہ کیا ایکروز وہ جنگل مین گشت کررہی تھی کہ ایک شودر اوسکو بطور عورت خود بنا کر اپنے
گھر لے گیا اور سوون شراب نوشی اور گوشت خواری کرنے لگی اور اوس سے بہت اولاد پیدا ہوئی ایکروز اوسکا شوہر
کہیں چلا گیا بحالت غیبت شوہر کے سوون نے شراب نوش کرکے حالت بیہوشی مین بہ نیت کھانے گوشت کے گوسالہ
جہان اکثر خصی وغیرہ بندھے رہتی تھی جا کر بوجہ رات کے حالت مدہوشی مین بچہ گاو کو خصی تصور کیا اور جبکہ اوسکو مار کر
کھانے لگی تب معلوم ہوا کہ یہ خصی نہیں ہے بلکہ بچہ مادہ گاو ہے اوسنے زبان سے شیو شیو کہا مگر بعد لمحہ کے اوسکو پکا کر
کھایا آخر کو بعد وفات کے چند مدت تک جہنم مین رہکر پھر ایک حلال خور کے گھر مین پیدا ہوئی وہ پیدائش سے
اندھی پیدا ہوئی اور اوسکے والدین مرگئے اور وہ بوجہ کور چشمی کے بدون کسی ولی و بلی وارث کے ماری ماری
پھرنے لگی غرضیکہ اوسکو جذام ہوگیا وہ رات و دن بکثرت رنج سے الامان الامان پکارنے لگی اور جو کچھ حلال خور و نکا
جھوٹا کھانا وغیرہ پاتی اوس سے گذارہ کرتی جبکہ پھاگن کی اندھیاری چتردسی کو گوکرن چھیتر مین بطور میلہ کے روانہ
ہوئے اسوقت وہ اندھی و کوڑھی عورت بھی بامید پانے کھانا وغیرہ کے پیچھے پیچھے جاتریون کے روانہ ہوکر مانگتی
کھاتی ہوئی گوکرن چھیتر مین پہونچی اور سب میلہ والون سے دونون کف دست آگے کرکے بھیکھ مانگنے لگی ایک شیو پرستار
نے ایک مشت بیل پتر اوسکے ہاتھون مین پھینک دیا مگر جبکہ اندھی نے جانا کہ یہ کھانیکی چیز نہیں ہے تو غصہ ہوکر پھینکدیا

CC-0. In Public Domain, Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اتفاق سے وہ بیل پتر شیولنگ کے اوپر گری وہ روز شیوراتر کا تھا شیو نے جانا کہ ہماری پرستش اندھی نے کیا
وہ رات بھر اسیطرح جاگتی رہی مگر اسنے تقدیر سے اوسکو کچھ بھی خبر نہ تھی جسکی وجہ سے شیو نے جانا کہ اسنے چار پہر
نرجل یعنی بدون آب و خور کے کر کے تمام رات بیداری مین گذرانا ہے جبکہ صبح کو سب میلہ والے روانہ ہوئے
حلال خور ان اندھی بھی تشنہ و گرسنہ آہستہ آہستہ چلکر بہت روزون کے بعد اپنے ملک مین پہونچی اور زمین مین
مر گئی شیو نے اپنے گنون کو معہ بمان کے واسطے لانے عورت کے روانہ کیا جب شیو گن آئے تو
اتفاق اوس مقام پر موجود تھے اونھون نے دریافت کیا شیو کے گنون نے سب حال بتلایا اور اوسکو بمان
سوار کر کے شیوپوری مین لے گیے جہان وہ مکت پاکر جگدمبا کے مصاحبہ حورتون مین داخل ہو گئی ای نارد شیوراتر
اسی طرحکا پھل دینے والا ہے تمام شاسترون کا قول ہے کہ شیوراتر تمام مقاصد پر کامیابی دیتی ہے
برت کو راجہ متر سہہ نے کر کے برہمن کے قتل کے گناہ سے پاکیزگی حاصل کیا تھا اس چرتر کا قاری و سامع

जितरह

جہان مین خوش رہتا ہے اور اسکے اقبال سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین

چھٹوان ادھیای

نارد نے کہا کہ راجہ متر سہہ نے جسطرح شیوراتر برت کرنے سے درجہ اعلیٰ یا کر مکت کو حاصل کیا وہ شیو چرتر بیان
برمھا نے فرمایا کہ اے نارد شیوراتر برت کی مہان سب سے زیادہ مکت دینے والی ہے پھاگن کی چتر دسی کو
پچھ کے روز برت کرنا اور شب بیداری و شیو سروپ کے درشن و پوجن و بل پتر کا چڑھانا بڑی عظمت و بزرگی
دوسرا کوئی پدارتھ جلد مکت دینے والا مانند اسکے نہین ہے دس ہزار برس گنگا جی کا اشنان بھی برابر شیوراتر برت
نہین ہوتا جسقدر ایام متبرک دنیا کی جہان مین ہین وہ سب شیوراتر کے دن شیوراتر مین مقیم ہوتے ہین
سنکادک و دیوتا و بید و غیرہ پوران سب شیوراتر کی مہان بیان کرنے مین متفق ہین کہ شیوراتر برت مانند
کرنے کے ہے اور شیوراتر برت مین شب بیداری سے بڑا پھل ہوتا ہے اوسکی بڑی برتری ہے کیونکہ کرو
برس کی ریاضت و عبادت سے بھی اوسکا درجہ زیادہ ہے اگر ایک بیل پتر سے بھی شیو کی پوجن کرے تو اوسکی
اور کوئی بات مکت دینے والی نہین ہے ہم اسی مادہ مین ایک اتہاس یعنی حکایت بیان کرتے ہین جسطرح بیل پتر
کی چڑھانے سے تمام گناہ دور ہوگئے **حکایت** راجہ متر سہہ سوئت خاندان مین بڑا دھرم دان راجہ و جمیع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ران وید و پورانونکا عالم و شجاع و مدبر با فرہنگ و رحیم و غالب المعاند و اہل قوت و شوکت و صاحب جاہ و جلال
...زمین کا فرمان روا اور برہمنون کا پرستار و صاحب حسن و نیک کار ہوا اوسکی عورت مدینتی مثل دمینتی راجہ
...عورت کے پت برت دھرم مین قائم رہنے والی تھی ایکروز راجہ معہ فوج کے جنگل مین واسطے شکار کے گیا
...ن جاندارون کو شکار کیا اور اسقدر وہ شکار دوست ہوگیا کہ مدت تک اپنی دار الخلافت کو معاودت نکرکے
...حال رہا یاد بہ آیا کا نہوا اتفاقا کار اوسی جنگل مین راجہ نے ایک نشیچر کمٹھہ نام کو قتل کیا جسکے بھائی کو بوجہ قتل ہونے
...نے کے رنج لاحق ہوا اوسنے یہ نیت کہ راجہ سے انتقام لینا چاہیے بصورت انسان کے مسخ ہو کر
...کے خادمان مقرب مین منسلک ہوگیا جبکہ راجہ شکار سے معاودت کرکے گھر آیا اور اپنے گورو کو بڑی دھوم
...سے نیوتہ دیا تو کمٹھہ رسوئیہ بردار ہو کر دغا سے آدمی کے گوشت کو ترکاری مین ملا کر گورو کے آگے
...رکھا گورو نے اس دغا پر مطلع ہو کر راجہ کو سراپ دیا کہ تم بارہ برس تک راکھش رہو گے راجہ نے اپنی
...کو یاد کرکے چاہا کہ وہ بھی گورو کو سراپ دیوے مگر رانی مانع ہوئی راجہ راکھش ہو کر نام کلماکھہ پاد کے مشہور
...اکثر جاندارونکو کھانے لگا ایکروز اوسنے ایک نوجوان مرد برہمن کو جو اپنی عورت سے جام محبت پی رہا تھا
...پکڑا ہرچند کہ عورت نے منت و سماجت کرکے بہت سمجھایا لیکن راجہ نے کچھ نہ سنکر فوراً اوسکا سر توڑ کر کھا لیا
...عورت نے ستی ہوتے وقت راجہ کو سراپ دیا کہ جسوقت تو اپنی عورت سے مجامعت و قربت کریگا اوسیوقت
...مر جاویگا عورت تو ستی ہو کر دوسرا جسم پاکر اپنے شوہر سے جا ملی اور راجہ بھی بعد انقضاے بارہ سال کے دستور
...انسانی ہو کر چاہا کہ اپنی رانی مدینتی سے مباشرت کرے مگر رانی نے منظور نکیا تب راجہ نے بدون مباشرت
...زندگی و آرام دنیاوی کو ناحق و فضول تصور کرکے جنگل کو چلا گیا وہان ایک منی کی ہدایت سے طواف تمام
...تیرتھون مین سرگرم ہوا اور جنک پور مین گوتم منی سے ملاقی ہو کر کہا کہ مجکو برہمہ ہتیا لگی ہے جسکی وجہ سے مین
...نہایت خراب و خستہ پھرتا ہون ہر چند سب تدبیرات کی لیکن وہ دور نہین ہوتی گوتم نے عجز و انکساری و گریہ زاری
...اوسپر متوجہ ہو کر فرمایا کہ کچھ اندیشہ نکر وہ تم سدا شیو کی پرستش مین مصروف ہو کوئی گناہ باقی نہین رہیگا بجہم دریا کے کنارہ گوکرن
...تیرتھ مین جاکر مہابل نام شیولنگ کی پوجن کرو اور شیوراتر برت وہان کرو اور ہم اسوقت وہان سے آتے مین چنانچہ
...راجہ روانہ ہو کر گوکرن مین پہونچا اور بعد پرستش مہابل شیولنگ و غسل گوکرن چھیتر کے شیوراتر برت کے تمام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گناہون سے پاک وصاف ہوگیا اور اپنی دار السلطنت مین پہونچکر مدہ رانی کے عیش وآرام مین مصروف ہوا اور بعد
مرنے کے شیو کے گنون مین داخل ہوگیا ای نارد شیوراتر برت اسقدر برکت دینے والی ہے جو اس چرتر کو
روز سماعت نافرلت کرے اوسکی اکیس اتر پشت تک مکت ہوجاتے ہین حکایت بدرجہ غایت مقدس ہے

ساتوان ادھیاے

برہما لی کیا کہ اب پھر ہم چودس برت کا مہاتم بیان کرتے ہین جس سے واضح ہوگا کہ یہ برت حالت نادانستگی مین
بھی اگر ہوجاوے تو پھل عمدہ اعلی ملتا ہے حکایت راجہ پرکھیون کرات بیس کا فرمان روا اگلے زمانہ مین
وہ بڑا صاحب شوکت قوت اور جاندارون کا قاتل وسخت دل وچالاک وشریر وظالم وسفاک وگوشت خوار
تمام جاندارون کا وبخیل شہوت پرست ومغلوب الغضب اور جمیع برنون کی عورت سے زنا کرنے والا جسکو سوا
زناکاری کے اور کوئی فعل اچھا نہین معلوم ہوتا ہر چند کہ وہ راجہ اسقدر خراب اور چلنے والا تھا مگر تو بھی وہ
کو بہت عزیز جانتا وہ دونون پاکھ کی چودس مین شیو کی پوجن کرتا تھا اور اگرچہ وہ روز روز شیو کی پرستش کرتا تھا
الا چودس کے روز بڑے جشن کے ساتھ شیو کی پرستش کیا کرتا تھا اوس روز خود رقص وسرود شیو کے سامنے
دان وخیرات سبکو دیا کرتا اوسکی رانی جسکا نام مگدت تھا وہ بڑی صاحب عفت ومروت وہنرمند تھی اپنے شوہر
اسقدر خراب باتون مین غریق دیکھکر کہا کہ کہان تمہارے یہ کام اور کہان شیو کی پرستش یہ دونون فعل ایک ہی جسم
نسبت اور تعلق نہین رکھتے تم روز مرہ تمام گوشت کھاتے ہو اور جمیع اقسام کی عورتون سے مباشرت کرتے
اور جمیع جاندارونکو قتل کرکے ظلم وسفاکی مین اوقات بسری کرتے ہو مجکو بدرجہ غایت اشتباہ ہے کہ باوجود
حالت کے شیو کی محبت تم نے کہان سے سیکھا مین چاہتی ہون کہ وجہ خاص اسبات کی تم بیان کرو راجہ
یہ کلام رانی کا سنکر ہنسکر اپنی عورت سے کہا کہ مین اگلے جنم مین سگ تھا اور روز مرہ میاپور مین پھرا کرتا تھا
حالت گرسنگی مین لیل ونہار پویان ودوان مدت دراز منقضی ہوگئی اتفاقاً ایک روز چودس کے دن ایک
شیو کے بھگتون کا شوالہ مین جاکر بڑے پریم سے شیو کی پرستش کرتے تھے مین گرسنہ در سے کھڑا ہوا
دیکھنے لگا مجکو شیو کے بھگتون نے دیکھ کر مارا مین فوراً وہان سے بھاگ گیا مگر چونکہ مین نہایت بھوکا تھا
پھر خفیہ خفیہ طمع پینڈا اور غیرہ اشیاء خوردنی سے اوسی شوالہ کے کنارہ آیا مین بہت دفعہ تک شوالہ کے گرد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور خفیہ خفیہ باسید پائی اطمہ کے شیو کی پوجن دیکھتا رہا ایک شخص نے غایت غصہ سے اپنے بان کو
اوپر چلایا چنانچہ شیو کی پوجن دیکھتے دیکھتے ضرب تیر سے مین اسیر پنجہ اجل ہو کر مر گیا اور چونکہ شیو پوجن
کرتے ہوئے مین مرا تھا لہذا اس نتیجہ سے مین راجہ ہوا اپنے چتر دشی کا پوجن اور چراغون کی روشنی دیکھا تھا
اور اس سے زمانہ حال و استقبال و ماضی پر مجکو ادراک کامل حاصل ہوا اور چونکہ مین سب کچھ خوردنی و ناخوردنی کھاتا ہون
پہلے جنم کی وجہ سے جو سگ کے جسم مین تھا ہے کیونکہ بہ برکت اپنی عادت جبلی معدوم ہونا اسکو دشوار ہے
بسبب عام چتر دشی کے روز مین شیو کی پوجن کرتا ہون جسکی بدولت سے تمام کام میرے مبارک ہوتی ہین
رانی تم بھی شیو کی پرستش کیا کرو عورت نے پھر پوچھا کہ اے راجہ تم تینون زمانہ کے واقف ہو مین چاہتی ہون
اول جنم کی کیفیت میری مجھ سے آپ بیان کرین راجہ نے کہا کہ پہلے جنم مین تم کبوتری تھی ایک روز تمکو ایک
گوشت سے ملا جسکو لیکر تم آسمان کیطرف پرواز کنان روانہ ہوئین قضا کار ایک کرگس نے تمکو دیکھکر
تعاقب کیا اور تم بخوف جان بھاگتے بھاگتے سری گر مین شوالہ کے اوپر بیٹھ گئے کرگس پہونچکر بعد چھین لینے
گوشت کے تمکو اسقدر مجروح کیا کہ تم بعد پرواز کر جانے کرگس کے شوالہ کے اوپر سے گر کر مر گئے تمنے گرتے
حالت نزاع مین شیو کے لنگ کو دیکھا اسوجہ سے تم اس جنم مین ہماری رانی ہوئی ہو جبکہ یہ ماجرا اول جنم کا
سنا تو اسکو شیو کی بھگت بہت زیادہ ہوئی کہا کہ اے راجہ اب زمانہ استقبال کا حال ہمارا اور اپنا
بیان کرو تاکہ اطمینان کامل حاصل ہو پسکر راجہ نے کہا کہ ہم دوسرے جنم مین سندھ کے راجہ ہونگے اور تم راجہ سنجی کی
لڑکی ہو کر ہمارے ساتھ بیاہی جاوگے اور تیسرے جنم مین ہم راجہ شوراشٹھ کی لڑکی ہو کر تمہارے ساتھ جو راجہ
بنگالہ کی لڑکی ہو گی بیاہ کرینگے چوتھے جنم مین ہم راجہ گندھار ہو کر تمکو جو مگدہ دیس کے راجہ کی لڑکی ہو گی بیاہ لاوینگے
پانچوین جنم مین ہم راجہ اوجین اور تم راجہ دسارن کے لڑکی ہو کر ہماری رانی ہو گی چھٹوین جنم مین ہم انرت کے راجہ
اور تم جات کے خاندان مین پیدا ہو کر ہماری عورت ہو گی ساتوین جنم مین ہم پانڈی دیس کے راجہ ہو کر بنام پدم برن
مشہور ہونگے اور تم راجہ بدربھہ کے گھر جنم لیکر بنام لسومتی کے مشہور ہو گی اور جبکہ تمہارا باپ سیمبر کریگا اوس مین
تمام راجون پر غالب ہو کر لے آوینگے اور شیو کی پرستش مین ہم دونون مصروف رہکر بعد عیش و آرام بیشمار کے
صاحب اولاد ہونگی تب سلطنت لڑکے کو دیکر ہم دونون جنگل مین جاکر اگست منی سے گیان کو حاصل کرکے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سو تمھارے شیوپوری مین داخل ہو جاوینگے اور شنکر سدا شیو کے گنون مین شمار کیے جاوینگے اے رانی
برت کرکے سات جنم تک ہم راجہ ہوتے رہین گے چنانچہ بعد گفتگو ہی بسیار کے دونون چتر دہی برت و شیو پوجن
تا بقیہ حیات دائم العمر کرتے رہے اور ساتوین جنم مین شیوپوری کو پاکر مکت ہوگی ایسی شیو برت کی مہماتم
اس چتر کے قرات و سماعت سے دونون جہان مین راحت بیشمار و بہجت بسیار ملتی ہی ختم ہوا شیو برت مہاتم

آٹھوان ادھیاے

شروع تیرس[13] برت مہاتم

برہما نے کہا کہ اب ہم پردوش یعنی تیرس[13] برت کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ تیرس[13] برت سدا شیو کو بہت پیارا ہے اور
سب مقاصد اعلی کا دینے والا ہے مبارک ہین وہ مرد و عورت جو اس برت کو کرتے ہین چاہیے کہ
مہینون کے دونون پاکھ مین تیرس برت کو کرکے بلا آب و خور تمام دن رہے ترکیب برت کی بالاجمال یہ ہے
کہ صبح کاذب کو غسل کرکے پرستش معمولی اور سدا شیو کی پرستش کرے اور کوئی کام دنیاوی اوسوقت نکرے
جبکہ تین[3] گھڑی دن باقی رہے تو حسب طاقت جسمانی خود اشنان کرے اور خاموشی اختیار کرکے سفید
یعنی کپڑہ کو پہنے اور سندھیا کا جاپ کرکے شیو کا دھیان کرے اور سدا شیو کی پوجن کا حقہ پریم کے ساتھ
کرے اور طرح طرح کی اشیاء پرستش جمع کرکے شیو کو خوشنود کرے اور حسب مقدور شیو کی پوجن کرکے
بہت خوش ہووے اور معہ تمام خاندان کے سدا شیو کی پرستش کرکے تذلل و عجز و منت کو حضور قلب سے
بجا لاوے اور پردوش کال مین شیو کی پوجن کرکے برہمنون کو کھانا کھلاوے اور بعد دینے دان و دکھنا
اون لوگون کے اون سے اجازت لیکر خود بھی ہلکا یعنی بلا نمک کھانا کھاوے اسکی برابر دوسرا برت اور دوسرا
شیو کی پوجن نہین ہے ایسی شیو پوجن تمام گناہونکی دور کرنے والی اور جمیع مقاصد کی دینے والی اور جرائم عظیم
کبیرہ کی غیبت کرنے والی ہے اور شو برہمن کے قتل کا عذاب اگر پردوش کال مین شیو کی پوجن کرے تو دور
ہو جاتا ہے جو تیرس کے برت مین کھانا کھاتے ہین وے دونون جہان مین خوش و خرم رہتے ہین جو شخص
برت کو کرتا ہے اوسکے اوپر کوئی آفت نازل نہین ہوتی اور پردوش کال مین شیو کی پوجن بدرجہ غایت خوشی کا
یہ بات بید و پران کہتے ہین چنانچہ یہ بات جہان مین بخوبی عیان و آشکار ہے اور بعض لوگ بھی اس بات کو قبول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پرورش برت سے مفلسی و گناہ دونون دور ہو جاتے ہین بتصدیق بیان بالا ایک حکایت عجیب و غریب ہم
بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے شیو کی محبت زیادہ ہوتی ہی حکایت زمانہ ماضیہ مین راجہ چندر سین اوجین
کا راجہ شیو کا بڑا بھگت ہوا وہ بڑی محبت سے ہمیشہ تریش برت کو کرکے اوس روز بڑا جلسہ کیا کرتا تھا اور
پردوش کال مین تریش کے دن شیو کی پوجن کرتا تھا جسکی بدولت وہ ہمیشہ شادان و فرحان رہا کرتا اور مہاکال
لنگ کی پرستش کما حقہ کرتا تھا آخر کو منی بھدر نام شیو کے ایک گن راجہ سے خوشنود ہو کر راجہ کے ساتھ
اتحاد و مخالصت کو مستحکم کرکے راجہ کو نہایت خوشنودی سے چنتامن کو مرحمت کیا اوس جواہر کی خاصیت یہ تھی
کہ جسکے پاس ہووے یا جو شخص اوسکو دیکھے یا اوسکو چھووے یا اوسکو یاد کرے تو وہ شخص مبارک ہو کر جمیع محن و آلام سے
آزاد ہو کر خوشی و خرمی بے اندازہ کو پاتا ہے اور جمیع فلزات اوسکے اتصال سے فوراً طلائے بیغش ہو جاتے ہین
اوسکے دھارن کرنے سے راجہ مانند آفتاب کے مشتعل و مستنیر ہوا جبکہ روی زمین کی تمام راجون پر یہ بات منکشف ہو گئی
اون سبھون نے نہایت اصرار کے ساتھ اوسکو طلب کیا لیکن راجہ ایسے جواہر گران مایہ کیمیا خاصیت کو کب کسیکو
دیتا تھا کیونکہ جو شئے کسی دیوتا سے حاصل ہووے وہ دینے لائق نہین ہوتی چنانچہ تمام راجہ متفق ہو کر راجہ اوجین پر
عروج کیا اور ہر سمت سے شورش کرکے اوجین کا محاصرہ کر لیا اور تمام رات کل شہر کو تصدیعہ دیتے رہے صبح کو
تب بھی راجہ نہایت پریم سے مہاکال شیو کی پرستش کو گیا اور جبکہ تین گھڑی دن باقی رہا تو پردوش کال پا کر راجہ نے
مہاکال کی سرناگت مین جا کر اوسیوقت پرستش کی قضا کار ایک عورت پانچ سال کا لڑکا گود مین لیے ہوئے وہان آئی
اور راجہ کی پوجن کو دیکھتی تھی جبکہ عورت مع لڑکے کے وہان سے اپنے گھر آئی تو لڑکے کو اسقدر ریجھ ہوا کہ اوسنے ایک
پتھر کو قایم کرکے جسطرح راجہ کو پوجن کرتے دیکھا تھا اوسیطرح خود بھی پوجن کرنے لگا جبکہ باوجود طلب کرنے مکرر
مکرر ماں اپنی کے لڑکے نے پوجن کو ترک نکیا اور حسب المطلب اپنی مادر کے کھانا کھانے گھر نہ گیا تب اوسکی مادر نے
حالت غصہ مین لڑکے کو مار پیٹ کرکے ہاتھ پکڑ کر گھر مین کھینچ لائی اور شیولنگ کو دور پھینک دیا لڑکا ہای ہای
کرکے بعد گریہ و زاری بسیار بیہوش ہو کر زمین مین گر پڑا اور حالت بیہوشی مین لڑکے نے شیوالہ جواہرات کا دیکھا
اوسکے وسط مین تخت جواہرات پر شیولنگ جواہرات کا قایم دیکھا اور شیو کی مہان جانکر بہت استت کی اور کہا کہ
میری مادر جاہل و نادان ہے اوسکے قصور کو معاف کیجیے جب کہ شام کو وہ اپنے گھر گیا تو دیکھا کہ مانند اندر لوک کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ شہر ہوگیا ہے جسکے تمام مکانات طلائی اور جواہرات سے مغرق ہین منجملہ تمام مکانات کے اوسکی ما در کا مکان
زیادہ پُر رونق ہے جسکے اندر جواہرات کے پلنگ پر اوسکی ما در سو رہی ہے اوسنے اپنی ما در کو جگا یا جبکہ ما در
یہ ماجرائے عجیب و غریب دیکھا تو فرط خوشی سے نوبت شادی مرگ کی پہونچی لڑکے نے کہا کہ یہ سب شیو کے
کرم و سخاوت ہم کا ایک شمہ ہے تعجب کی کچھ بات نہین ہے اور راجہ نے اس ماجرائے غریب کو سماعت کرکے بعد
اختتام پوجن کے ہمراہ معاینہ مکان عورت مذکورہ مین گیا اور لڑکے کے ساتھ معانقہ جسمانی کرکے گوپی عورت کی
تعریف کی اور تمام راجون نے شیو کی اسقدر مہر و عنایت کو ملاحظہ کرکے بعد کرنے صلح کے اپنے اپنے نگر کو
۹ نوان ادھیاے
بعد سوال نارد کے پھر برھما نے کہا کہ بقیہ کیفیت چندرسین کی یہ ہے کہ باوجودیکہ تمام راجون نے اوجین کو
سے محاصرہ کر رکھا تھا مگر بوجہ ظہور ایسے چرتر کے سبکے دل مین ذرہ بھی خوف و یاس نے جگہ نہ پایا اور تمام رات
ایک لمحہ کے گذر گئی اور تمام راجون نے اپنے مخبرون سے اس خبر عجیب و سانحہ غریب کو گوش زد کرکے
حیرت و تعجب مین مثل تصویر کے خاموش ہو گیے اور کہا کہ جس مقام پر سدا شیو ایسے مہربان ہین وہان ہماری
پیش رفت جا سکتی ہے یہ خیال کرکے راجون نے ہتھیار اپنے زمین پر ڈالدیے اور راجہ چندرسین کے پاس جا
بالاتفاق اونکے مہاکال کے درشن کیا بعدہ مکان گوپی مین جا کر گوپی کی بڑی تعریف و توصیف کی اور اوس
لڑکے کے لنگ قایم کیے ہوے کو دیکھا اور مجلس کرکے سب راجون نے لڑکے سے معانقہ کیا اور
و نعمت اوسکو دیکہ جمیع گوپ لوگو نکا راجہ بنایا اوسوقت سری ہنومان جی اوس مقام مین ظاہر ہوکر سبکو درشن دیا
راجون نے اونکا بعد ڈنڈوت کے استت کو پڑھا ہنومان جی نے لڑکے کو گود مین اوٹھا لیا اور تمام جسم پر
اپنے ہاتھ کو پھیر کر فرمایا کہ اے سب راجہ لوگو چندرسین کے اوپر شیو مہربان ہین تم کوئی طریقہ عداوت و مخالفت
اسکی ساتھ قرار ندینا اور مہاکال شیو اوسکے اوپر کمال خوشنود ہین شیو نے تیرس برت کے مہاتم ظاہر ہونے
یہ سب چرتر کیا ہے تم سبکو واجب ہے کہ آج سے تم بھی شیو کے بھگت ہو جاو یہ تیرس برت سب برتونکا راجہ ہے
اسکی برابری اور برت کو نہین ہے خصوصاً جبکہ سنیچر کے دن تیرس ہو تو اوسکی بزرگی بدرجہ غایت ہے روز تیرس
جو اندھیارے پاکھہ کی ہے وہ کمال مقدس و برتر ہے اگر ایسا جوگ پاکر کوئی شخص مہاکال کی پوجن کرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ین خوش رہکر ضرور بالضرور عاقبت کو مکت پاوے دیکھو اس لڑکے نے اسی وجہ سے کہ تیرس اندھیارے
...ین روز سنیچر کے شیو کی پرستش کیا اور ایسے رتبہ پر پہونچا اسکی آٹھوین پشت مین نند نام اہیرون کے راجہ
...ے گھر کرشن اوتار لیوینگے آج سے اس لڑکے کا نام سری کر ہوگا تم سب اپنے گھرون مین جاکر تیرس برت
اور شیو کی پوجن مین دل لگاو اور بھشم وغیرہ لگاکر پردوش برت مین پردوش کال کے اندر شیو کی پوجن کیا کرو
...ہمان جی نے سری کر کو شیو پوجن کی ترکیب تعلیم کی اور اول نام مہاتم سناکر بھشم دھارن کرنیکی ترکیب بھی
...اور بعدہ رودراکچھ کی مہاتم سناکر انتردھیان ہوے اور تمام راجہ چندر سین سے اجازت حاصل کرکے
...اپنے گھرونکو چلے گئے اور سری کر برہمن کے ساتھ شیو کی پرستش کرتا رہا اور ہمیشہ تیرس برت کرنے لگا اور چندر سین
...سری کر شیو کے بھگتون مین مشہور اور تیرس برت کے کرنے والون مین بڑے نامی ہوے اور تیرس برت کے
...طریقہ کو بہ نہایت جہان مین مشہور و مروج کر دیا اور دونون جہان مین کامران رہکر عاقبت مین مکت کو حاصل کیا اسے نارد
...برت کی ایسی بزرگی ہے جو اس حکایت کو پڑھتا یا سماعت کریگا اوسکو ضرور مکت ملیگی اور یہ تیرس کا برت جمیع مقاصد
عظمی کا دینے والا ہے

دسوان ادھیاے

...سوال نارد کے برہما نے پھر بھی تیرس برت کے مہاتم کو کہنا شروع کیا اور کہا کہ اسے نارد مبارک وہ شخص ہے
...شیو کا دھیان کرتا ہے کیونکہ ایسا شخص جہان مین خوش رہکر بعد موت کے مکت کو پاتا ہے شیو کل کے پرشد
...بان دوست و بھائی و باپ ہین جو شخص شیو کو تمام دھرم ترک کرکے بھجن کرتا ہے اوسکی دنیاوی فعل سب ثابت
...ہوتے ہین زبان و گوش و دست و چشم و سر و پیر وہی ہین جو شیو کے اوصاف کو بیان و سماعت و پرستش و معا...
...بیان مہا شیو و ڈنڈوت و شیو کے تیرتھون مین سفر کرین شیو بھگت شیو کو سب سے زیادہ عزیز ہے خصوصا جو شخص
...تیرس برت کو کرتا ہے وہ تو سب بھگتون سے شیو کو زیادہ محبوب ہے اس برت کے کرنے سے شیو کی محبت
...ہوتی ہے ایسے شخص کو سدا شیو سب قسم کی سدہ عطا فرماتے ہین اس برت مین صرف سدا شیو کی پوجن و پرستش
...و ان ترہات سے ہے سواے شیو کے اور کوئی اوسوقت اور اس برت مین پرستش کا سزاوار نہین ہے
...و لوگ شیو کی پرستش سے اور سب دیوتا خوشنود ہو جاتے ہین جو شخص پردوش برت کو کرتا ہے وہ کسی حالت و زمانہ مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مفلس و تہیدست نہین ہوسکتا وہ شخص جمیع نعمت کو پاکر فرزند و نبیرہ و خاندان نیک کو پاتا ہے اور جو شخص پردوش کال مین شیو کی پوجن نہین کرتے وے ہمیشہ مفلس رہا کرتے ہین شیو کی پردوش کال مین پرستش سب پوجن سے اعلی ہے اوسکے کرنے سے نہایت سرور و کمال رحمت ملتی ہے اور پردوش کال مین تمام دیوتا شیو کی خدمت مین حاضر ہوتے ہین اور شیو مع شیورانی کے عمدہ آسن مین متمکن ہوتے ہین اور تمام دیوتا بشن و برہم شیو کے آگے بھجن کرتے ہین اسطور پر کہ بشن مردنگ کو بجاتے ہین اور برہم کرتال کو بجاتے ہین اور سرستی بین بجاتی ہین اور لچھمی گانا گاتی ہین اور بین کو بجاتے ہوا اور طرح طرح کی عقیدت و ارادت و خدمت سے شیو و شیورانی کو رجھاتے ہین باقی اور جسقدر دیوتا آپ دیوتا ہین وہ سب خدمت مین کھڑے رہتے ہین اوسوقت کوئی دیوتا اپنے لوک مین نہین رہتا سب شیو لوک مین جاکر شیو کی خدمت مین مصروف رہتے ہین اس وجہ سے واجب ہے کہ ایسے وقت مین سوا شیو کے اور کوئی دیوتا پرستش کے لائق نہین ہے مگر اوسوقت صرف سدا شیو کی پرستش سے باقی سب دیوتا خوشنود بدرجہ کمال ہوتے ہین کوئی دیوتا غضبناک نہین ہوتا اگر اتفاقا کوئی شخص اوسوقت کسی اور دیوتا کی پرستش کرتا ہے تو وہ دیوتا پوجنے والے پر بہت غضبناک و غائظ ہوتا ہے واجب ہے کہ پردوش کال مین سب کامونکو ترک کرکے شیو کی خدمت مین حاضر ہووے کوئی شخص خواہ کیسا ہی مرض و درد و رنج مین گرفتار ہووے اگر پردوش کال مین سدا شیو کی پوجن کرے تو ضرور راحت و فرحت کو حاصل کریگا چنانچہ ہم ایک حکایت نادر بیان کرتے ہین حکایت ملک دکن مین جو ملک بدربھ نام سے مشہور ہین وہانکا راجہ ست رتھ نام شہادہر پاتا ہوا وہ کمال رحمت کو و صاحب مروت و خلیق و رحیم و شفیق تھا اوسنے غایت رحم و الطاف و کمال دھرم و عدالت کے ساتھ جہان کی جہانبانی و ملک کی پاسبانی کی اوسکے عہد سلطنت مین کوئی شخص غمگین نہ تھا بعد مدت دراز کے راجہ شال نے جو ست رتھ کا دشمن تھا ست رتھ کے شہر کا محاصرہ کیا بالآخر لڑائی سخت فیما بین دونون راجون کے واقع ہوئی جسمین ست رتھ مارا گیا اور اوسکی فوج درانی سب بھاگ گئی رانی تمام رات فرار ہوتے ہوتے صبحکو جانب پورب ایک تالاب پر بیٹھ گئی جہان اوسکی ایک لڑکا ساعت سعید مین پیدا ہوا اور وہ غلبہ تشنگی سے دریا کے کنارہ گئی چاہا کہ آب نوش کرکے تشنگی کو رفع کرے کہ ایک نہنگ نے اوسکو پکڑکر اپنا طعمہ کر ڈالا اور وہ طفل نوزاد حالت یتیمی مین گریان بھوکھ پیاس سے حیران ہوا اوسکی گریہ و زاری پر شیو کو رحم آیا چنانچہ جہان وہ لڑکا پڑا تھا وہان ایک عورت برہمنی جو بیوہ تھی آئی اور لڑکے کو تن تنہا دیکھکر تعجب مین آئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معلوم نہین ہے کہ کس ذات کا لڑکا ہے ورنہ مین مثل فرزند صلبی اپنے کے پرورش کرتی اوسوقت سدا شیو
رت برہمنی ان گدا گر کے جسم اختیار کرکے برہمنی سے کہا کہ تم بلا وسواس اسکی پرورش کرو اس لڑکے سے
ونی حاصل ہوگی یہ پہلے جنم مین راجہ کا لڑکا تھا اسنے تیرس برت مین بوجہ شور وغوغا شہر کے ہماری پوجن
ر واسطے خبر گیری شہر کے چلا گیا تھا اور اپنے دشمن کو اسیر کرکے اپنے ہاتھ سے اوسکا سر کاٹ ڈالا
ی حالت ناپاکیزگی مین پوجن ہمارا ترک کرکے طعام تناول کیا اس وجہ سے راجہ بدربیہ کے یہان پیدا ہوکر
ت خراب کو پہونچا اسے برہمنی تیرس برت کو ترک کرکے کسی شخص کو خوشی نہین ملتی اور اسکی ماں نے
ین اپنی سوت کو بڑی دغا سے مار ڈالا اسی وجہ سے اوسکو نہنگ نے دریا مین اپنا لقمہ کرلیا ہے اور تیرا
ے ہمراہ ہے اول جنم مین خراب دال ایسکا ایسی حالت قبیح کو پہونچا ہے تمکو واجب ہے کہ دونون لڑکون
کی پرورش کراکر تمام دولت ونعمت دنیاوی کو حاصل کرکے عاقبت مین مکت ہوجاوے یہ کہکر اپنی اصلی صورت
ن خاص سے برہمنی کو درشن دیا ایسی صورت سداشیو کی دیکھکر برہمنی نے ڈنڈوت اور استت کیا اور بعدہ شیو انتردھیان ہوگئے

گیارھوان ادھیای

ارد کے برہما نے کہا کہ بعد انتردھیان ہونے سداشیو کے برہمنی نے طفل نوزاد کو اوٹھا کر معہ اپنے اصلی فرزند
ریاں اور موضع جکر مین بود و باش اختیار کی وہ دونون لڑکون کو گود مین لیکر دریوزہ گری کرکے پرورش کیا کرتی تھی
ان جب بالغ ہوئے تو اونھون نے زنار پاکر جمیع علوم کو بوجہ احسن پڑھا ایکروز دونون لڑکون نے سانڈل منی کو معہ
ون کے شیو کے اوصاف بیان کرتے ہوئے دیکھا اور بذریعہ سانڈل منی کے شیو منتر کو حاصل کرکے شیو جی
ان مصروف ہوئے اور بموجب ارشاد سانڈل منی کے پردوش برت کو بوجہ احسن کرنا شروع کیا جبکہ چار ماہ
ایکروز دونون واسطے اشنان کے ندی کے کنارہ گئے اور بعد اشنان کے شیو بانگ کرتے ہوئے اپنے گھر کو
اتے تھے کہ شیو مہربان ہوئے اور اونکو اثنای راہ مین ایک سبوچہ نعمت و دولت سے بھرا ہوا ملا اوسکو
کر سامنے رکھدیا ماں نے کہا کہ تم دونون برابر تقسیم کرلو تب راجہ کے لڑکے نے کہا کہ یہ سبوچہ تمہارے
را با سے ہمین نہین ہوگا ہمارے اوپر جب گرجا ناتھ کرپا کرینگے تو ہم بھی دولت ونعمت بیشمار حاصل
کرینگے وہ بدستور شیو کی پرستش وتیرس برت مین مشغول رہا تا آنکہ ایک سال پورا گذر گیا اتفاقاً دونون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایکروز جنگل مین گیے اور ایک لڑکی گندھرپ کو جو بدرجہ نہایت حسین و صنعدار تھی دیکھا برہمن کے لڑکے نے کہا
کہ ہم اس لڑکی سے نزدیک نہین جاوینگے کیونکہ برہمچاری کو قربت و صحبت نسوان بہت ممنوع ہے مگر راجہ کا
لڑکا اوسکے پاس گیا اور دونون اسیر پنجہ عشق و الفت ہوکر بعد مکالمہ و بیان اشتیاق جانبین کے وانظہار حسب و نسب
خود وہ لڑکی گندھرپ نے کہا کہ مین کو درتھ گندھرپ کی لڑکی ہون جو سب گندھرپون کا راجہ ہے اور مین ہمیشہ
سے کمالحقہ ہاہرہون مینے شیو کی کرپا سے تمکو پایا ہے یہ کہکر یالا مروارید راجہ کے لڑکے کو دیا راجہ کے لڑکے نے
کہ مین حسب و نسب سے خارج اور سلطنت و خلافت سے معزول ہون مجکو کسواسطے اپنا شوہر کیا چاہتی ہو
تمنے اپنے باپ سے بھی اجازت اس بات کی نہین پایا گندھرپ کی لڑکی نے کہا کہ مین بعد حصول اجازت والدین کے
تمہاری رانی ہونگی تم تیسرے روز اسی مقام پر آکر ہم سب کو دیکھوگے یہ کہکر بعد اقرار واثق کے دونون اپنے اپنے
واپس آے اور دونون نے اپنے اپنے وارثان و والیان کو اطلاع دیکر بموجب قرارداد کے مقام مقررہ پر آئے
گندھرپ نے دونون لڑکون سے کہا کہ ہم سدا شیو کے یہان واسطے رقص و سرود کے گیے تھے وہان سدا شیو نے
ہم سے فرمایا کہ زمین مین ایک راجہ کا لڑکا دھرم گپت نام یتیم و خارج از سلطنت ہوکر ہدایت گورو سے تیرس برت
کرتا ہے اوسکے تمام پر گناہون سے بری ہوکر ہمارے لوک مین آگیے ہین اور تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم جاکر اوسکی
کرو تاکہ وہ اپنے دشمن پر غالب ہوکر اپنی سلطنت موروثی کو پاوے اسلیے اول مین اپنی اس لڑکی کو تمہارے ساتھ
بیاہے دیتا ہون بعدہ تمہارے دشمنون کو قتل کرکے تمکو بادشاہ تمہارے ملک موروثی کا بناونگا تاکہ تمکو شیو کی
نتیجہ معلوم ہووے کسقدر نتیجہ شیو پرستاری کا غیر محدود ہے تم معہ اپنی رانی کے جہان مین عیش آرام کرکے
کو تشریف لے جاوگے یہ کہا اور اپنی لڑکی کو راجہ کے لڑکے کے ساتھ بیاہ کر دیا اور ملک موروثی اوسکا
دشمنون سے اوسکو دلادیا اور بعدہ گندھرپ اپنے ملک کو واپس گیا اور راجہ معہ برہمن کے جو بمنزلہ مادر کے تھی اور
لڑکا جو بمنزلہ بھائی کے تھا اور رانی خود و دیگر خاندان کے تمام عمر عیش و کامرانی کرتا رہا اسے نارد یہ برت تیرس کا
پدارتھ کا دینے والا ہے اسکی مہان کی قرات و سماعت سے دونون جہان مین خوشی ملتی ہے

بارھوان ادھیاے

حکایت برھما نے کہا کہ اور دوسری حکایت مہاتم تیرس کی ہم کہتے ہین واضح ہو کہ اگلے زمانہ مین درمیان دیوتون اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

…کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اور اندر و برتاسُر نے آپسمین بڑا معرکہ کیا تھا برتاسُر نے عین معرکہ مین اسقدر اپنے جسم کو
…دکھایا کہ تمام دیوتون کو تاب مقابلہ کی باقی نہ رہی اور وہ سب میدان کارزار کو ترک کرکے بھاگ گیے اور
…بہت مین جاکر کہا کہ مہاراج ہمکو برتاسُر نے میدان رزم سے منہزم کر دیا ہماری کوئی تدبیر اوسکے اوپر
…نہی اب وہ تدبیر بتلائیے جسمین ہماری فتح ہووے برہسپت نے سدا شیو کا دھیان کرکے دیوتون سے
…برتاسُر اول جنم مین چترتھ نامی ایک راجہ تھا جسنے ترکیب کے ساتھ تریش برت کو کیا اور شیو کو بہت خوشنود
…ال و دولت و جاہ و حشم و ملک و خدم سب کچھ حاصل کیا لیکن شیو رانی کے سراپ سے اس جنم مین دیت ہوکر
…کے مشہور ہوا ہے شیو کی عبادت کے زور سے اسقدر صاحب جاہ و جلال و اہل قوت و شوکت ہوا اور
…کے سراپ کی وجہ سے دیوتون کو بوجہ دیت ہونیکے تصدیعہ و تکلیف دیتا ہے اگر تم برتاسُر کو فتح کیا چاہتے ہو
…کی پرستش کرو اور شیو کے پردوش برت کو دھارن کرو تمکو ضرور فتح و فیروزی حاصل ہوگی کیونکہ پردوش
…سے ہر شخص اپنے مطلب دلی و خواہش قلبی کو پاسکتا ہے اور ترکیب رکھنے پردوش برت کی یہ ہے
…یعنی شروع کاتک سے آخری سال تک تمام مہینون مین پردوش برت کو اختیار کرے اور اوجیاپنے
…مین جو سنیچر کے روز پردوش پڑے وہ بدرجہ اتم عمدہ نتائج کا دینے والا ہے اوسکی ترکیب ہم بیان کرتے ہین
…کے دوپہر کو شیو کا دھیان کرے اور معہ تل و املون کے پانی سے اشنان کرے اور شیو کی پرستش بہت اشیاء
…ہار کرے بعدہ شام کے وقت پردوش کال مین شیولنگ کی پوجن جو کسی مقام پر قائم ہو بعد غسل کے خاموشی سے
…سے اور بہت فتیلہ روغن مادہ گاو کے جلاوے یہ چراغ ہزار سے لیکر ایکسو تک بھی جائز ہین درصورت
…بوری بیس چراغ تک تو ضرور جلانا چاہیے اور جمیع اقسام کے سامان سے اور عمدہ عمدہ نیوید وغیرہ پریم و محبت سے
…شیو کی نذر کرے اور شیو کی ست رودری کو قرات کرے او دو سو دفعہ پردکھنا یعنی طواف سدا شیو کا کرے اے
…وغیرہ اس ترکیب کے ساتھ تم سب تریش برت کو کرو اور بعد خوشنود کرنے سدا شیو کے دیتون سے مقابلہ کرو
…نتائج تمکو نصیب ہوگی یہ سنکر اندر معہ دیوتون کے بڑا خوش ہوا اور پردوش برت کو حسب ارشاد گورو کے بخوبی
…ادا کر شیو کو مہربان تصور کرکے برتاسُر کے ساتھ جنگ کرکے برتاسُر کو بجر سے مارا اور تمام دیوتون کو بڑی خوشی و
…حاصل ہوئی اے نارد ایک اور ترکیب ہم تریش برت کی تمکو سناتے ہین جسکے کرنے سے بڑی فرحت ملتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی تیرس برت کو دھارن کرکے ترکیب کے ساتھہ شیو کی پوجن کرے اور چاندی کا بیل بنواکر شیو و پاربتی
یعنی بشکل طلا رخالص سے ہموزن ومساوی اس طور پر طیار کراوے کہ دس باز و و پانچ منہہ و تین آنکھیں
اور تانبے کے کلسہ مین ان مورتون کو قائم کرے اور پنچ رتن کے پھل پھول لگاوے اور چاندی
یعنی بانس کی پتے یا مٹی کا گھڑا رکھکر دوسرا کلس قائم کرے جسکو کپڑہ ومالون وزیور سے آراستہ کرے اور
سولہون اُپ چار کرکے دل وجان سے شیو کی پوجن کرے اور اسیطرح چارون پہر رات مین بیدار رہکر حالت
بموجب خواہش خود جلسہ مین مشغول رہے اور شیو کی ڈنڈوت بہت طرح سے کرے جبکہ صبح ہوجاوے تو پھر اشنان
بعد پرستش شیو کے ہوم کرے اور گورو کی پوجن کرے اور پھر بسرجن کرکے برہمنون کو اطعمہ لذیذ کھلاوے اور
اجازت اونکے خود بھی کھانا کھاوے اسطرح اگر پردوش برت کو کوئی شخص کرے تو تمام مقاصد پاسکتا ہے اور
کوئی تکلیف دنیاوی نہووے اور عاقبت مین شیو لوک کو چلا جاوے اور دیگر ترکیب پردوش برت کی یہ ہے کہ جب
تیرس کو سنیچر پڑے اور اوجیالا پاکھہ ہو تب واسطے حصول اولاد کے تیرس برت کو شروع کرے اور یہ روز منگل
کرنے سے قرض ادا نہین ہوتا اور اگر تیرس منگل کو ہووے تو اوسکے رہنے سے عورت خوش نصیب نیک کی اولاد
ہوتی ہے اور اگر بروز اتوار تیرس پڑے تو اوسکے رہنے سے عمر کی افزونی وامراض کی تخفیف ہوتی ہے چاہیے
ایک سال تک برابر ہر ماہ مین دو دفعہ تیرس برت کو محبت کے ساتھہ کرتا رہے اور شنکلپ کرکے یقین کے ساتھ
شام کے وقت سدا شیو کی پرستش کرے اور چارون طرف چراغان کرکے اپنے مطلب کو شیو کے نزدیک عرض
اور بیل کے خصیتین کو دیکھکر بعدہ اوسکی دونون شاخ کے درمیان معاینہ کرے اور دم و لاٹھہ کو دیکھکر اپنے گناہ
سے پاک ہوجاوے کیونکہ جہان مین جسقدر سب تیرتھہ ہین وہ سب بیل کے خصیتین مین مقیم ہین بعدہ اوس بیل
دانہ چوگا دیوے اور ہر طرح سے اوسکی خدمت کرے اور بعدہ برہمنون کو حسب مقدور خود دکھشنا دیوے اور خاموشی
کے ساتھہ برہمنون کو کھانا کھلاوے اور خود بلا نمک کے طعام تناول کرے یا آنکہ ہب یعنی کھیر کو کھاوے
غرض کہ ایک سال تک اسیطرح برت تیرس کو کرتا رہے یا آنکہ برس روز تک سنیچر تیرس کو پردوش برت کرکے تمام
کے پھل کو حاصل کرے اوسکو کوئی شخص رنج وتکلیف نہین دے سکیگا اے نارد یہ پردوش برت کئی قسم کا ہے
طرح طرح سے بھگت کو بیشمار راحت وفرحت دیتا ہے اے نارد اور ترکیب تیرس برت کی سماعت کیجیے یعنی جسطرح

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عورتون کو یہ برت کرنا چاہیے واجب ہے کہ مارگ مانس جو اگھن کا مہینا ہے اوسکی اوجیالے پاکھ مین تیرس کا برت
شروع کرے اوس مین مسواک چنبیلی کی کرکے شیو کی پوجن کرے اور مروا کے پھول نہایت پریم سے
اوپر چڑھا کر نارنگی کا ارگھہ دیوے اور پھینتی چرونجی کی نیوید لگاوے اور دیگر میوہ جات و غلہ وغیرہ کے
لذیذ رکھے اور باقی جسطرح سے چاہیے کما حقہ پوجن کرے اس ماہ کی پوجن مین شیو کا نام اننگ ہے رات کو وقت
بھوجن یعنی شیرین ترش کھانیکو تناول کرے دوسرے مہینے مین وسیر کی مسواک کرکے جاتی پشپ خوشبودار کو شیو
اوپر چڑھاوے اور داڑم یعنی انار کا ارگھہ دیوے اور اشوک ورتی کی نیوید لگاوے اس مہینے مین شیو کا نام
چاہیے اور خود سفید چندن کو کھاوے اور تیسرے مہینے یعنی تپ ماس مین پشن کرانتا کی مسواک کرکے گند کے
پھول شیو کے اوپر چڑھاوے اور بیج پور کا ارگھہ دیکر شکر کی نیوید لگاوے اور جوکیش شیو کا نام اس مہینے مین تصور
کرے آپ مولی کو کھاوے اور شیو کا دھیان کرے چوتھے مہینے مین انار کی مسواک کرکے کاتک پشپ کو شیو کی
اوپر چڑھا کر سری پھل یعنی بیل کا ارگھہ دیوے اور کھیر یعنی شیر برنج کی نیوید لگاوے اس مہینے مین شیو کا نام ہرس
کو کنکول بھوجن کرنا چاہیے پانچوین مہینے مدھ ماس مین بلکا کی مسواک کرکے مدن پشپ کو شیو کے اوپر چڑھاوے
اسکا ارگھہ دیکر کھنڈ کی نیوید لگاوے اور شیو کا نام اس مہینے مین بھو جانکر خود بوقت رات کے کافور کھاوے
مہینے راوہ ماس مین تنجیرا کی مسواک کرکے اتپل کا ارگھہ دیوے اور شیو کا مہاروپ جانکر چنبیلی کے پھول
چڑھاوے اور نیوید نام غلہ کی لگاوے اور جاتی پھل کو عوض رات کے وقت خود کھاوے ساتوین مہینے مین
کی مسواک کرکے پاکل پھول کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور سری پھل کا ارگھہ دیکر مدرک کی نیوید لگاوے اور
شیو کا پردمن نام جانکر خود رات کو لونگ کھالیوے اور آٹھوین مہینے شچ ماس مین اساڑھ مین نارنگی کی مسواک
مروا کے پھولون سے شیو کی پرستش کرے اور ناریل کا ارگھہ دیکر دودھ یعنی خیرات کی نیوید لگاوے اور شیو کا نام
جانکر رات کے وقت تل کھاوے اور نوین مہینے ساون مین جاتی کی مسواک کرکے گل کنول کو شیو کے اوپر
چڑھاوے اور جامن پھل نکو ارگھہ دیکر دودھ کی نیوید لگاوے اور شیو کا نام شول پانی جانکر رات کے وقت گندہ
خود کھاوے اور دسوین مہینے بھادون مین کنکول کی مسواک کرکے چنپک کے پھولون سے شیو کی پوجن کرکے
یعنی سوپاری کے ارگھہ دیکر سوہاری یعنی نان بریان کی نیوید لگاوے اور شیو کا سدیو نام جانکر اگر کا پھول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دشوان کھنڈ — क कोटी

خوو کرے اور گیارھوین مہینے کنوار مین کنگنت کی سواک کرکے کنیر کے پھول شیو کے اوپر چڑھاوے اور کڑوے پھل کا ارگھہ دیکر ست منڈک کی نیوید لگاوے اور تر وشا دہب شیو کا نام جانکر رات کو عورت کنک تو ی کو نوش کرے

कनकतोय

اور بارھوین ماہ کاتک مین اوسی کدم کی سواک کرکے سرخ اتپل کے پھول شیو کے اوپر چڑھاوے اور کٹھا پھل کا ارگھہ دیکر سوہاری کی نیوید لگاوے اور شیو کا نام جگد بیشر جانکر رات کو عورت بدن پھل کو کھاوے اسطرح عورت

कमठफल

برت کو کرکے کامیاب ہووے اس بات مین کچھ اندیشہ و شک نہین ہے اور جبکہ ایک سال اسیطرح برت کرتے ہوجاوے یعنی مین پھل
تو پھر برت کا اودیاپن کرے یعنی عورت و مرد برہمنان کی پوجن کرکے کھانا کھلاوین اور شیو کی پرستش کرکے
اور اپنے اچارج کو دان دیوین اور جاگرن یعنی شب بیداری رکھین اس بیان کی قرات و سماعت سے دونون جہان

ختم ہوا پردوش برت مہاتم

تیرھوان ادھیاے

شروع ایکادشی مہاتم

برھما نے کہا کہ اب ہم ایکادشی برت کے مہاتم کو بیان کرتے ہین جو برت راج اور تمام گناہون کا دور کرنیوالا ہے
اور یہ تیتھ ایکادشی جملہ تیتھون سے شرکت اعلی ہے اے نارد دونون پاکھہ کی ایکادشی شیو کو پیاری ہین انکو
کوئی شخص برت کرتا ہے اوسکے اوپر شیو کمال خوشنود ہوتے ہین اور اندھیارے پاکھہ کی ایکادشی مین کھانے
کھانے کی اجازت ہے اس طور پر یعنی جب کہ پردوش کال آوے تب شیو کی پوجن کرکے خوش ہووے
مانند پردوش برت کے اس برت کو تصور کرکے شام کو شیو کا پوجن کرکے رات کو بھوجن کرے لیکن اوجیالے پاکھہ کی
ایکادشی مین بلا آب و خور کے برت کو رکھے اسطور پر کہ بوقت صبح کاذب اوٹھکر نیم کے ساتھ اشنان کرکے
پوجن کرے اور تمام دن شیو کے کام کاج و فراہمی سامان پوجن مین گذران دیوے اور شام کے وقت پھر غسل
کرکے شیو کی پوجن کرے اور ہر طرح سے شیو کو رجھاوے اور بڑی خوشی کے ساتھ جلسہ کرکے اپنے گانون
بجاوے اور اندھیارے پاکھہ مین بھوجن کرکے اوجیالے پاکھہ مین بلا آب و خور کے اس برت کو رکھنا چاہیے
پورن پھل یعنی کامل نتیجہ برت کا بلا آب و خور رہنے کے ملتا ہے اور آدھا پھل یعنی نصف نتیجہ دودھ پینے
حاصل ہوتا ہے غرض کہ کسی طرح سے برت کو کرے کیونکہ برت کے ترک کرنے سے انسان کی بھلائی نہین ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو کو بہت پیارا ہے اسکے ترک کرنے سے خرابی ہے اس برت کے کرنے سے تمام مطالب و مقاصد برکامیاب
ہوکر جہان مین خوش رہکر عاقبت مین شیو پوری ملتی ہے اور جیسی خواہش دلی ہووے وہی خواہش بر آمد ہوتی
ہے بتصدیق بیان بالا ہم ایک حکایت بیان کرتے ہین حکایت راجہ مانذھاتا سورج بنسی نے اس برت کو
کیا تھا ملک اودھ مین خشک سالی واقع ہوئی اور بوجہ نہ پیدا ہونے غلہ و قحط کے رعایا نہایت حیران و پریشان ہوئی چنانچہ
رعایا یکجا ہوکر در دولت فلک صولت راجہ پر حاضر آکر التماس کیا کہ اے مہاراج روے زمین کی حفاظت کرنے والے
آپ تھے کس وجہ سے امساک باران و قحط سالی واقع ہوئی ہے کون گناہ ایسا واقع ہوا ہے جسکے انتقام مین یہ رنج ملتا ہے
ملک اودھ مارے بھوکھون کے مرتے ہین کوئی تدبیر نہین سوجھتی آپ مہاراجہ ہو کوئی تدبیر نیک بتلاؤ ہم سب
ناگت ہین ہم سبکو مرنے سے محفوظ رکھو مانذھاتا راجہ نے اپنے رعایا کے کلمات درد آمیز کو سنکر بدرجہ اتم
پریشان خاطر ہوکر برہمنون اور بڑے لوگون کو بولایا اور شرم و خجالت سے سر نیچہ بیان کیا کہنے لگا کہ آپ سب لوگ اہر
شخص کہو کہ کس وجہ سے بارش باران ہمارے ملک اودھ مین نہین ہوتی اور بعدہ ایسی تدبیر بتلاؤ جس سے بارش
ہووے برہمنون نے بعد سوچ بچار کے کہا کہ ہمکو کوئی وجہ خاص بارش نہونے کی معلوم نہین ہوتی لیکن ہم تدبیر
ہونے بارش کی بیان کرتے ہین یہ کہکر اونھون نے بہت تدابیر نافع بتلایا جسکو راجہ نے ترکیب کے ساتھہ
کیا مگر تاہم بارش ملک اودھ مین نہوئی تب راجہ متعجب ہوکر اندوہگین ہوا اور مایوس ہوکر ایک جنگل کو چلا گیا وہان
ایک مرتاض کو دیکھا جسکا نام لومس تھا اور جو بڑا گیانی و شیو کا بھگت تھا راجہ اونکو سجدہ بجا لاکر اونکے آگے کھڑے
رہے اور ڈنڈوت کرکے ہر دو دست بستہ عرض کیا کہ اے مہاراج بیشتر جمیع باتون سے واقف اودھ مین بارش نہین
ہونے سے رعایا تمام و کمال عاجز و پریشان ہے ہر چند کہ مین تدابیر بیشمار کر چکا ہون مگر کوئی تدبیر باعث بارش باران و موجب
رفع رنج برقرار نہوئی آخر کو مین مضطر ہوکر جنگل مین آیا ہون اور تقدیر سے آپ کے اقدام میمنت التزام کے درشن حاصل ہوئی
مجکو امید ہے کہ آپ براہ عنایت مجکو کوئی تدبیر نیک بارش ہونے والی بتلاوینگے یہ سنکر اوس نے راجہ سے کہا
کہ شیو کی کرپا و مہربانی سے مین تدبیر بارش ہونے کی بتلاتا ہون یعنی تمکو واجب ہے کہ مع اپنی رعایا کے شیو کو
خوش کرنے کے ایکادشی برت کو اختیار کرو اس برت مین شیو کا پوجن کرکے کھانا کھانیکی اجازت ہے چنانچہ راجہ رخصت ہوکر
اپنی دار السلطنت مین آکر ایکادشی برت کو دھارن کیا اور اپنی رعایا سے بھی یہی برت رکھایا اور اسقدر بارش باران ہوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسکی وجہ سے سبکو بیشمار خوشی و راحت و اطمینان و استمالت کامل حاصل ہوئی اور غلہ بکثرت پیدا ہوا اسے نارد اس
برت کے کرنے سے اسیطرح کے مطالب فوراً حاصل ہوتے ہین اس برت کے کرنے کیوجہ کوئی تکلیف باقی نہین رہتی
علی ہذا القیاس راجہ مچکند و راجہ جنک و راجہ سگر چکرورتی نے یہ برت کرکے کیا کیا پدارتھہ حاصل نہین کیا اور دوسری
حکایت سماعت کرو حکایت رامچندر دسرتھہ مہاراج کے صاحبزادہ جو شیو دہرم مین نامی گرامی ہوئے ہین
وہ حسب تقدیر چودہ سال کے واسطے صحرا نوردی کو منظور کرکے عجیب عجیب چرتر کیے جنکو سماعت کرکے
راون نے سیتا مہارانی کو اوٹھاکر لنکا مین مقیم کرایا آخر کو رامچندر و لچھمن افتان و خیزان تلاش سیتا مین حیران
و پریشان دوان دوان پمپاپور مین جاکر بعد اعانت سری ہنومان جی کے بڑی فوج جرار کے ساتھ سمندر کے
کنارہ تشریف لائے مگر چونکہ راہ عبور دریا کے کی دشوار معلوم ہوئی تو فوج کو کنارہ سمندر کے مقیم کراکر خود ادھر ادھر
پھرنے لگے اور لومس رکھہ کو ریاضت کرتے ہوئے پاکر اونکے نزدیک گیے اور بعد ڈنڈوت و پرنام کے
حقیقت حال کو عرض کیا اور کہا کہ دریائے سمندر کے پار جانا دشوار ہے آپ کوئی تدبیر بتلائیے کہ ہم معہ فوج کے
عبور سمندر کو کرکے راون کو قتل کرین یہ کلام رامچندر کا سنکر لومس نے شیو مایا کو جانکر ہنس دیا اور رامچندر سے کہا
کہ اول تو تم بشن کا اوتار دوسرے شیو کے پرستار تمہاری مطلب براری مین کیا تامل و توقف ہے تم سدا شیو کا
دھیان کرو وہ بگڑے ہوئے سب کام درست کر دیوینگے تمہاری برابر اور کوئی شیو بھگت نہین ہے تمکو حسب تقدیر یہ
حاصل ہوا ہے کیونکہ جب آپ نے آدمی کا اوتار لیا ہے تو آدمی کو ضرور رنج ہوتا ہے اسیوجہ سے بوجہ ہونے
آدمی کے آپ کو بھی یہ رنج لاحق ہوا ہے تمکو چاہیے کہ ایکادشی برت کو دھارن کرو اور شیو کی پرستش کرکے اوس دن
پھلاہار کرو اور شیو کو معہ شیورانی کے دھیان کرو اور اوجیالے پاکھہ کی ایکادشی مین بلاآب و خور برت کو کرو اس
تدبیر سے تمکو کامیابی حاصل ہوگی ایکادشی کے برابر دوسرا برت نہین ہے جیساکہ بید و پوران بیان کرتے ہین
یہ سنکر رامچندر لومس سے رخصت ہوکر اپنی فوج کے اندر داخل ہوئے اور حسب ہدایت لومس کے ایکادشی برت کو
شروع کیا چنانچہ پل مستقیم کرکے شیولنگ کو قائم کیا اور عبور دریا کرکے بعد قتل راون کے سیتا جی کو پایا اے نارد
یہ برت ایکادشی ایسا پھل دینے والا ہے اور واضح ہو کہ یہ برت بشن و شیو دونون دیوتونکا ہے اس کے
کرنے سے بشن و شیو دونو خوشنود ہوتے ہین یہ برت سب دیوتون و منیشرون کو بہت پیارا ہے اسکی مہاتم بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...ساعت سے دونون جہان مین خوشی ملتی ہے ختم ہوا ایکادشی مہاتم —

چودھوان ادھیاے

شروع اسٹمی برت مہاتم

...نے کہا کہ اے نارد اب اسٹمی برت مہاتم کو سماعت کرو تمام مہینون کی اسٹمی تتھ کو یہ برت کرنا چاہیے
...بہار برت کے مانند اس برت کو ترکیب کے ساتھ کرے صرف بھادون کے مہینے مین کچھ تھوڑا
...ہے باقی دونون برت کی سب ترکیب واحد ہے خصوصاً بھادون کے اوجیالے پاکھ مین شیو کی پوجن
...اس طرح پر ہے یعنی واجب ہے کہ یہ دو وقت کال مین دوب یعنی گیاہ لاکر شیو کی پوجن کرے
...ن کرنے والے کا ایک پاپ یعنی گناہ نہین رہیگا اوسکا دل وجسم دونون نورانی ہوجاوینگے اور
...ل پھلون و دوب وبیل پتر وسمی شیو کے اوپر چڑھاوے اور ارگھہ ونیوید دے یعنی خیرات و پرچھت والائی
...ے اور شیو کی ڈنڈوت وآسٹت مسرور ہوکر کرے اور پریم کرکے شیو کو رجھاوے بعدہ برہمنون
...کو کھانا کھلاوے لیکن چہار نمکین کھانا نہ تو آپ کھاوے اور نہ برہمنون کو کھلاوے بعد کھلانے
...کے برہمنون کو خیرات دیکر وداع کر دیوے اے نارد اس طور سے جو اس برت اسٹمی بھادون کو کرے
...اوسکے جمیع رنج وغیرہ دور ہوجاوین یہان تک کہ برہمہ ہتیا وغیرہ اس سے نیست ہوجاوین تمام مطالب
...بر کامیابی حاصل ہووے اور جہان مین شادان رہکر عاقبت مین شیو پوری حاصل ہو بیشمار جنمون
...گناہ دور ہوجاوین یہ دوب اسٹمین برت شیو کو بہت مرغوب ہے جسکے کرنے سے کوئی گناہ
...مین بچا یا چارون برن کر سکتے ہین نیکا اختیار رکھتے ہین اور سب برنون کی عورتون کو تو ضرور یہ برت
...کرنا واجب ہے یہ ترکیب مذکورہ بالا ہمنے واسطے اسٹمین مہینے بھادون کے بیان کیا ہے اب دوسرے
...مہینون کی اسٹمین برت کو ہم بیان کرتے ہین یعنی مہینہ اگہن کی اندھیارے پاکھ مین اسٹمی تتھ کو بلا آب
...اور اس برت کو کرے اسکا نام کالا اسٹم برت ہے اسکے کرنے سے بھگت کو مکت ملتی ہے
कालाष्टमी
...دوپہر کے وقت بھیرون نے جنم لیا تھا اس سبب سے یہ برت بنام بھیرون برت کے مشہور
...ہوا ہے جسکے کرنے سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین یہ بھیرون کا برت بدرجہ غایت خوشی کا دینے والا ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اسکو کرکے بیشمار بھگتون نے مکت پایا ہے یہ برت شیو کو بہت مطبوع اور سب برتون کا راجہ ہے ا
سبکو چارون پھل کا دینے والا ہے جو شخص دنیا و عقبی مین بیشمار راحت کا طالب ہو اوسکو یہ برت کرنا فرض
سے ہے کیونکہ اس برت کے کرنے سے بھیرون بہت خوشنود ہوتے ہین اور ظاہر ہے کہ جب بھیرون
در رضامند ہین تو جہان مین وہ کون شے ہے جو برت کرنے والیکو نایاب ہو واجب ہے کہ اس برت کو کرے
دوپہر کے وقت بڑا جلسہ کرے اور چارون پہر رات کو شیو کی پوجن کرکے حالت شب بیداری مین تمام رات
بسر کر دیوے جسوقت صبح ہو جاوے اوسوقت بعد غسل کے شیو کی پوجن کرے اور برہمنون کے بال بچہ
کمسن لڑکون کو پوجن کرکے آٹھ لڑکونکو کھانا کھلاوے بعدہ دوسرے برہمنون کو بھی کھانا نفیس و لذیذ کھلاوے
اور حسب مقدور خود اونکو دکھنا دیکر ڈنڈوت کرے بعد رخصت ہو جانے اون سب کے آپ معہ تمام خاندان
و دوستون سمیت شیو کو یاد کرکے طعام تناول کرے یہ برت بھیرون کا مدت ایکسال تک کرنا چاہیے جس
سے چارون پدارتھ ملتے ہین اور بھیرون پورن سروپ سدا شیو کے ہین ہم ایک اتہاس بھیرون کی بابت
بیان کرتے ہین حکایت ایکروز تمام دیوتا و مہنشر [illegible] کہنے لگے کہ کون پرم برہمہ ہے اسبات پر تکرار ہوا جسکے
واسطے اس امر کے سب متفق ہوکر ہمارے پاس آئے اور کہا کہ سب مین کون پرم برہمہ لازوال و لافنا تمام
کا بادشاہ نرگن و سگن سروپ جہان کا خالق و رب و فنا کرنے والا ہے جسکی برابری کسیکو حاصل نہین ہے اور جس
بیدانتی ست چت آنند کہکر مانتے ہین اور جسکے خوف سے سیس زمین کو اپنے سر پر رکھے ہوئے ہین اور
सच्चिदानंद
جسکے حکم سے آفتاب روزمرہ جہان کو روشن کیا کرتے ہین اور ماہتاب و نجوم آسمان پر قائم ہوتے ہین یہ سوال
سنکر ہمنے کہا کہ ایسا شخص جو تم دریافت کرتے ہو ہم ہین دوسرا کوئی نہین کیونکہ برمھہ کے جسم ہواج وغیرہ قدرت
ناسون سے یہ بات بخوبی ثابت ہے اے نارد شیو کی مایا سے ہمنے ایسے کلام کو کہا وہ مایا بڑی صاحب
قوت ہے اثنائے ذکر مذکورہ بالا مین بشن پیدا ہوکر مجھ سے بہت ناراض ہوئے اور اپنے کو برمھہ قرار دیا اور
کہا کہ کیا کوئی شخص اندھا ہو کر بنام نین سکھہ کے مشہور نہین ہوتا اور نام کو بیر ہوتا ہے مگر بھیکھ مانگتے ہین تم نے
بید کے معنی نہین سمجھا کیونکہ بید کے معنی تمھارے مانند جاہلو بہا نہین جانتے ہین بالآخر ہم دونون نے بڑا
جھگڑا کیا اور بیدون کے اوپر تصفیہ واقع تنازع کے قرار پایا چنانچہ بیدون نے بموجب استفسار ہم دونون کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صرف شبہہ شنکر سدا شیو ہین کیونکہ وے تینون گن سے علحدہ کہلاتے ہین اور جنکی اجزا سے تم دونون پیدا
ہوے ہو ہم دونون بیدون سے اوپر بڑے عضہ ہوے بعدہ برہ نے بصورت دیوتون کے اکر فرمایا کہ
بشن و برہما تم بید کے کلام کو دروغ جانتے ہو بید راست ہین اونمین جھوٹھ کا اثر بھی نہین ہے تم بخوبی
جانو کہ پرم شیو کے کچھ روپ نہین ہے لیکن پرم شیو کی لیلا روپ بہت ہین جو واسطے کسی اپنے بھگت
کی ظاہر ہو کر بیشمار چرترون کو کیا ہے وہی پرم شیو مہیشر ہو کر کیلاش مین باش کیا اور منہ تنکت کے طرح طرح کی
کے چرترون کو کون جانتا ہے جو اونکے دل مین آتا ہے وہ کرتے ہین تم دونون مانند جیوون کے
است کو ترک کرکے اشتباہ مین پڑے ہو پرم شیو کیلاش باشی اپنی خواہش کے مطابق کبھی مجسم و گاہی بلا جسم
ایک وقت جوگی اور دوسرے وقت مین بھوگی ہو جاتے ہین کبھی عریان ہو کر تن بدن مین بھسم کو دھارن
کے دھیان مین بیٹھ جاتے ہین کبھی مانند چکرورتی راجون کے انجمن آراستہ کرکے شاہانہ تجمل راست کرتے ہین
تمام دیوتا حاضر انجمن ہو کر دونون کو رجھاتے ہین کچھمین شیو کے اوصاف کو گاتی ہین اور اے بشن تم مردنگ
بجاتے ہو اور تم برہما تال دیتے ہو اور سرستی بین کو بجاتی ہین اور اندر بین کو بہت سوچ سمجھکر بجاتے ہین اور
سب شیو کا بھجن بہت مسرور ہو کر کرتے ہین باوجودیکہ ایسے ایسے کلمات اندرز و مواعظ سے برہ نے
دونون کو بہت کچھ سمجھایا لیکن برہما و بشن کب مانتے تھے کیونکہ شیو مایا ایسی نہ تھی جو اونکو اس بات کو سمجھنے دیتی
ایسے وقت مین شیو نے از راہ عنایت کی خیال کیا

پندرھوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ ایک شعلہ ہمارے و بشن کے درمیان مین مشتعل ہوا جسکی روشنی زمین و آسمان مین سب جگہ پھیل گئی
اور اوس شعلہ کے درمیان مین ایک شخص بصورت مرد کے ظاہر ہوا جسکو دیکھکر ہمنے استتی ... اون پنچم سے کہا
کہ تو کون ہے جو ہمارے تمھارے وسط مین حائل ہوا ہے وہ شخص بصورت و رنگ نیل لوہت پیشانی مین چندرمان
ہاتھ مین ترسول اور بجائے زیور کے سانپون کو پہنے تھا ہمنے کہا کہ واہ تم تو وہی ہو جو ہمارے دونون ابرو کے
درمیان سے پیدا ہوے تھے اور ہمنے تمکو روتے دیکھکر تمھارا نام رودر رکھا تھا یہ سنکر رودر یعنی سدا شیو بہت
مشتعل ہوے اور ایک شخص کو پیدا کیا جو بھگتون کا خوش کرنے والا اور مخالفون کا رنج دینے والا تھا وہ مانند

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کال کے ظاہر ہو کر بنام کال راج کے مشہور ہوا اور چونکہ بشن بھرن یعنی جہان کی پرورش کرنیکی استعداد رکھتا تھا اس سے بنام بھیرون کے ظاہر کیا گیا اور چونکہ اوسکی ذات سے کال نے بھی خوف پایا اس باعث سے بنام کال … کے مخاطب ہوا اور بوجہ جماعت رنج کو دور کرنے سے بنام آمردک و بوجہ بھگتون کے گناہ معدوم کرنے … کو مکت دینے کے بنام پاپ بھکشک کے خلقت کیا گیا علی ہذا القیاس دیگر اسماء مبارک سے مخاطب و نامزد ہوا … کے اکثر نام شیو نے رکھکر اوسکو کہا کہ اس برہما مخلوع السعادت نے ہماری مذمت کی ہے اسکو سزا دو تاکہ … جہان مین عبرت الناظرین ہو اور تمکو ہمنے اپنی پوری کاشی کا کوتوال مقرر کیا یہ سنکر بھیرون نے ہمارے … شیو کی مذمت کیا تھا کاٹ ڈالا تب شیو نے واسطے رفع برہم ہتیا کے بھیرون کو تدبیر بتلا دیا جیسا کہ سابق … مین بیان ہو چکا ہے یہ کہکر شیو تو انتردھیان ہو گیے اور بھیرون بھی سر ہمارے کو ہاتھ مین لیے ہوے … جہان کا طواف کیا مگر اوس عورت نے جو برہم ہتیا ہو کر بھیرون کے پیچھے لگی تھی پیچھا نچھوڑا آخر کو بھیرون تمام … کو گھوم کر سب دیوتون کے لوکون مین گیے اور جب کہ بشن لوک مین گئے تب بشن نے بہت سمجھایا کہ … ہتیا نہین لگ سکتی تم تو شیو سروپ بلکہ خاص شیو ہو تمہارے گلے مین برہما کے سرون کی مالا براجمان ہے … کلیون کے سر برہما سے قریب ہوئی ہے کیا اوسوقت تمکو برہم ہتیا نہین لگ سکتی تھی تم خود لیلا کر کے اپنے … گناہ مین گرفتار دکھلاتے ہو تمہاری یاد سے اورون کی برہم ہتیا دور ہو جاتی ہے تمکو برہم ہتیا کسطرح لگ سکتی … جب تم قیامت کر کے جمیع خلقت کو نابود کر دیتے ہو تب تو تمکو کوئی گناہ دامنگیر نہین ہوتا اب صرف ایک … برہما کے کاٹنے سے اپنے تئین ایسی صورت و شکل سے نمایان کیے ہوئے پھرتے ہو بعدہ بشن نے برہم … کو جو بصورت عورت کی تھی بولا کر بہت سمجھایا کہ تو تعاقب بھیرون کا چھوڑ دے اوسنے عرض کیا کہ میرا کیا قصور … خود سدا شیو کا حکم ہے بعدہ بھیرون نے اپنی بھگت بشن کو حسب درخواست بشن کے مرحمت کر کے آگے کو روانہ ہوئے اور جبکہ کاشی مکت پوری مین بھیرون آئے تب وہ برہم ہتیا خود بخود غائب ہو گئی اے نار … کاشی کی مہمان کوئی بیان نہین کر سکتا دیکھو برہم ہتیا باوجود طواف تینون جہان کے کہین دور نہوئی اور کاشی مین داخل ہوتے ہی وہ بھاگ گئی اور کاشی مین کپال موچن تیرتھ سب سے زیادہ نتائج بیشمار کا دینے والا ہے جسکے صرف یاد کرنے سے گناہان کبیرہ معدوم ہو جاتے ہین اوس مقام مین ترپن کرنے سے برہم ہتیا فوراً غائب ہو جاتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وید پوران کہتے ہین کہ اسکے برابر دوسرا تیرتھ نہین ہے وہان بھیرون سدا شیو براجمان ہین جنکی خدمت سے دکھہ دور ہوجاتے ہین جو کوئی شخص یہ برت بھیرون کا کاشی مین بھیرون کے پاس جاکر کرے اوسکے سب دور ہوجاوین اور اوس روز اگر کوئی بھیرون کی پوجن کرے تو ایکسال کے گکھن یعنی نقصان زائل ہوجاوین یعنی چودس و اتوار و منگل کو اگر کوئی مقام بھیرون کے جاوے اوسکے تمام گناہ زائل ہوجاوین اور جو شخص طوان بھیرون کے کرے اوسکے تینون قسم کے گناہ دور ہوجاوین علاوہ اسکے اگر سواے کاشی کے دوسرے مقام مین بھی یہ بھیرون کا برت کوئی شخص کریگا تو بھی اوسکو بڑا پھل حاصل ہوگا تمام شیو کے بھگتون واجب ہے کہ مہینے اگھن کے اندھیارے پاکھ کی اشٹمین کو اس برت کو کرین اور بھیرون کی برت کی کتھا کو سماعت کرین اور دوسرون کو سناوین تو صواب عظیم پاکر مکت پاوینگے ختم ہوا بھیرون اشٹمین برت

سولھوان ادھیاے
شروع سومبار برت مہاتم

نے کہا کہ اب ہم سومبار برت پردوش کی مہاتم کو بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے اس برت کے کرنے کی ارادت عقیدت و خلوص کے ساتھہ پیدا ہوتی ہے یہ برت کرنے سے دونون جہان کے مطالب کامل و کامیاب ہوجاتے ہین اس برت کو مرد و عورت سب کرسکتے ہین یہ برت سومبار کا شیو کو نہایت مرغوب اور دوسرے برتون کا راجہ ہے جسکے کرنے سے ہر طرح راحت و نعمت دارین حاصل ہوتی ہے کوڑھ جنم کی ادبار دور ہوجاتے ہین چاہیے کہ سومبار کا برت تمام دن کرکے شام کے وقت شیو کی پوجن کرے یہ برت پردوش کہلاتا ہے اور اس برت مین پھل اہار کرنا چاہیے تمام روز بلا آب و خور کے رہکر شام کو شیو کی پرستش کرے اور یہ برت تیرس کے سب باتین و مراسم و مدارج سے کرنا چاہیے اور ہر طرح سے وہی تیرس کی اہار کرنا چاہیے چاہیے کہ کمال طہارت سے اس خمسہ کو قابو کرکے ترکیب کے ساتھہ بڑے پریم پوجن کرے اور بید کے موافق و نیز لوکک یعنی پوران و تنتر وغیرہ کے طریقے سے بھی شیو کی پرستش واجب بقدر دھیان لگاوے کہ دوسرے کو نہ دیکھے اور سوم شیو کا بھجن کرے اور ایک ہی دیوتا کی بھگت کا اس بات مین لابدی ہے یہ برت خواہ کسی طرح جسے کرے ہر اینہ باعث سرور مراحم سدا شیو کا ہوگا بے نصیب وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ولا ولد صاحب اولاد و مفلس مالدار ہوجاتا ہے علاوہ برین جس مطلب کے واسطے یہ برت کرے بلا تکلف
مطلب پورا ہوتا ہے اور پاپی وابید وغیرہ جگ گویا وہ سب کرچکا اور جہان مین خوش رہکر عاقبت مین جنت
کو جاتا ہے تو پھر کبھی وہان سے متروک و مردود نہین ہوتا بلکہ ابدالآباد وہان مقیم رہتا ہے یہ برت چارون برن
آشرم عام اس سے کہ مرد ہون یا عورت سب کوئی کرنیکا اختیار رکھتے ہین اور عورت بیوہ و مرد و زن ناکتخدا بھی
رکھینے برت مذکورہ بالا کے ہین اب ہم ایک اتہاس بیان کرتے ہین جس سے واضح ہوگا کہ اسی برت کے
یہی چندرانگد موت سے محفوظ رہا اور اوسکی عورت نے یہی برت کرکے معہ اپنے خاوند کے شیو پوری مین جگہ

حکایت آریاورت دیس مین ایک راجہ چتربرم نام بڑا دھرماتما تمام جگ کا کرنے والا تمام نعمات و سامان عیش
آرام دنیاوی سے مالا مال اور دشمنون پر غالب شیو کا بڑا بھگت ہوا اوسنے بوجہ احسن شیو کا بھجن کیا اوسکے
لڑکے صاحب کمال و جمال پیدا ہوئے بعد مدت دراز کے اوسکے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو نہایت حسین بے مثل
خوبصورتی مین تھی اوسکے پیدا ہونے سے راجہ نہایت محظوظ ہوکر دست سخاوت دوان سے برہمنون کو
مستغنی کردیا جسطرح کہ ہمانچل کو تولد گرجا سے سرور حاصل ہوا تھا قس علی ہذا راجہ چتربرم کو ولادت باسعادت
اس لڑکی سے بشاشت و بہجت فراوان حاصل ہوئی راجہ نے منجم کو بلاکر طالع سعد و نحس لڑکی سے آگاہی چاہی
منجم برہمن نے کہا کہ یہ تمہاری لڑکی کا نام سیمنتنی ہے یہ مثل اوما کے مبارک ہوگی اور مانند دمینتی کے خوبصورت
اور سخن آوری و تقریر و حسن کلام و فصاحت و بلاغت مین مثل بانی کے اور ہنرمندی مین مثل لچھمی کے اور
صاحب اولادی و کثرت آل و عیال مین بمنزلہ ادت یعنی دیوتون کی ماں کے ہوگی اور نورانی طلعت مین
اور دلفریبی مین مانند ماہتاب کے ہوگی دس ہزار برس تک اپنے شوہر کے ساتھ عیش و آرام کریگی اور
لڑکے اسکے پیدا ہونگے یہ سنکر راجہ نے منجم کو بہت مال و دولت دیکر رخصت کیا اور راجہ و رانی دونون
غایت خوش ہوئے کہ اسی عرصہ مین ایک برہمن فیلسوف زمانہ و زیرک بداختیار و خیال کہنے لگا کہ اے راجہ یہ لڑکی
تیری چودہ برس کی عمر مین بیوہ ہوجاویگی ہم راست کہتے ہین مگر شیو اس رنج کے دور کرنے والے ہین
راجہ معہ رانی کے دریاے غم و الم مین ڈوب کر لمحہ تک بیہوش رہا مگر بعدہ صبر و رضا کو تسلیم کرکے سب شیو کو یاد کرکے
اور غبار رنج و الم کو دامن دل سے دور کرکے حسب درجہ و لیاقت جمیع حاضرین کے تعظیم و تکریم کرکے سبکو رخصت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سیمنتنی شیو کی یاد کرکے معہ اپنی عورت و لڑکی ہمیشہ مغمگین رہا کرتا تھا جبکہ لڑکی بالغ ہوئی اور اپنی مصاحبہ عورتون
سے سنا کہ برہمن نے بتلایا ہے کہ مین بیوہ ہو جاؤن گی تو ہر چند کہ دل مین مضطرب و پریشان ہوئی لیکن زبان پر
نہ لائی اور پاس میتری मैत्रेई کے جا کو لک منی याज्ञवल्कमुनि کی عورت تھی گئی اور ڈنڈوت کرکے سب ماجرا التماس کیا اور کہا کہ
مین بیاری سہاگ مین آئی ہون جو امور باعث زیادتی عمر شوہر کے ہون وہ بیان فرمایئے یہ کہکر زار زار روئی
اور میتری کے قدمون مین گر پڑی میتری نے اوسکو قدمون کے اوپر سے اوٹھا کر کہا کہ تم شیو و گرجا کی سرناگت مین جاؤ
جس سے رنج و الم کلھم دور ہو جاوینگے اور سوموار برت کرکے سوم شیو کی پوجن کرو یعنی شام کے وقت سوموار کے
شیو پوجن کے بعد برہمنونکو کھانا کھلاؤ اور سوم شیو کو خوشنود کرو بلا شک تم اپنے مقصد پر کامیاب ہوگے
اس سے زیادہ اور کوئی تدبیر افزونی عمر شوہر کیواسطے و آفات کے دور کرنیکے لیے نہین ہے اس برت کے
کرنے سے کسی قسم کا رنج نہین رہتا اور تمام حوایج کو سدا شیو رفع کرتے ہین چنانچہ سیمنتنی نے یہ ہدایت پاکر اپنے
گھر واپس آئے اور ترکیب کے ساتھہ سوم بار برت کو دھارن کرکے سوم شیو کی کماحقہ پوجن کیا اور بعد
اوسکی شادی کرکے چتر برم راجہ بہت خوش ہوا

سترھوان ادھیاے

بسوال نارد کے برہما نے کہا کہ نکھد निषध دیس کا راجہ نل नल و اوسکی رانی دمینتی दमयन्ती جنکا ذکر ہم پیشتر کر چکے ہین چنانچہ
وہ راجہ و رانی شیو کے بڑے بھگت و پرستار ہوتے اونکے ایک لڑکا پیدا ہوا جنکا نام اندرسین इन्द्रसेन کہا گیا
وہ بھی شیو کی بھگت مین مشہور آفاق تھا اوسکے ایک لڑکا نام چندرانگد चन्द्राङ्गद کے پیدا ہوکر مانند ماہتاب کے حسن و
جمال مین شہرت پایا وہ پرم شیو ہوکر مجمع علوم و فنون و شیرین سخن تھا راجہ چتر برم نے اوصاف حمیدہ و اخلاق پسندیدہ
و اطوار زیبدہ و خصائل سنجیدہ و عادات محمدہ چندرانگد پر واقف ہوکر اپنی لڑکی کا بیاہ بڑی دھوم دھام سے اوسکے
ساتھ کر دیا راجہ چندرانگد بعد بیاہ کے چند مدت تک اپنے خسر کے گھر رہا اور معہ سیمنتنی اپنی عورت کے ملک بار
بار سیر کرتا رہا ایک روز معہ اور دون کے راجہ چندرانگد کشتی پر سوار ہوکر دریاے جمنا کے اندر سیر تماشا مین مصروف تھا
ناگاہ کشتی غرق ہوئی کوئی شخص بہ ہتیاری شناوری ساحل تک نہ پہونچا یہان تک کہ ناخدا بھی نہ بچا چنانچہ
اوس ساحل پر ہاہا کار ہو گیا اور فوج مقیم ساحل دریا زار زار رونے لگی اور راجہ چتر برم اس حال کو سنکر گریبان پارہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بصد اضطراب کنار دریا پر پہونچکر رونے لگا اور رانی نے بھی یہ ماجرا سنکر اسقدر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی کہ
ہوش میں آئی علی ہذا القیاس سمنتی نے اپنے شوہر کا غرق ہونا سنکر از خود رفتہ ہوگئی اور اوسکے بھائی و دوست
دولت و ارکین سلطنت و جمیع رعایا و برایا کوئی ایسا نہ تھا جو ورطۂ غم و بحر الم میں اوسوقت غواص و مستغرق ہوا ہو اور
چندسین مع رانی خود بحال غرق ہونے اپنے فرزند ارجمند کا پاکر از فرط کلفت و غایت اندوہ سے بیخبر ہوئی علی
اونکی سلطنت کی رعایا کا یہی حال ہوا آخرکو فریقین کے والدین و رعایا کو عقلاء دولت و دانشمندان کہن نے
چنانچہ راجہ چترویرم اپنے گھر واپس آکر اپنی دختر سمنتی کو سمجھایا اور غرق ہوئی راجہ کا کریاکرم سب کروایا بعدہ سمنتی نے
کہ ستی ہو جاؤن مگر اپنے باپ کے اصرار سے ستی ہونے پائی اور بیوہ عورتونکا جو دھرم ہے اوسی دھرم
ساعی رہی اور باوجودیکہ وہ بیوہ ہوگئی مگر سوموار برت کو ترک نکیا جیساکہ میترئی نے اوسکو بتلایا تھا جبکہ سوموار
دن آیا تو تمام روز بلا آب و خور رہکر بدوش کمال میں شیو کو مع شیورانی کے پوجن کیا اور غایت پریم و سرور سے
اسیطرح سوموار کرتے ہوئے حالت نے شوہری میں اوسکو تین برس کا عرصہ گھر والدین میں گذر گیا اور راجہ
راجہ چندرانگد کے باپ پر دشمنون نے خروج کرکے بعد انتزاع سلطنت کے اوسکو مع رانی کے قید میں
بعدہ وے مانند راجہ بل کے انواع مصائب و شدائد زمانہ میں گرفتار رہے اور سمنتی کے برت کی وجہ سے
غرق شدہ نے حالت غرقیدگی میں بھی راحت پایا اور جمنا میں نکلکر زندہ رہا ایسی مہربانی سدا شیو نے کیا اور
سب بدرجہ کمال خوش ہوئے

اٹھاروان دھیاے

برمہا نے حسب استدعاے ناردجی کے فرمایا کہ راجہ چندرانگد جمنا کے اندر ڈوب کر مرنے سے محفوظ رہا بانی سب
تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ اوسنے وہان بیشمار سرپونگی عورتون کو پانی کے اندر کھیل تماشا کرتے دیکھا اور
سب راجہ کو حسین دیکھکر اپنے ساتھ پاتال میں لے گئیں جہان بیشمار قصبہ و شہر سانپون سے آباد و معمور تھے چنانچہ
یعنے تخت اژدری
اونکے ذریعہ سے تچھک کے شہر میں گیا جو سراپا جواہرات و یاقوت و لعل و زمرد و مروارید و نیلم و انواع انواع جواہرات
तक्षक
سے آراستہ تھا چندرانگد نے راجہ تچھک کو تخت مرصع پر جلوس فرما دیکھا ایسے سامان گران بہا و ملازمان
رخادیا شکاتر و مکانات پر جواہر کو دیکھکر حیرت میں رہگیا اور تچھک کو مثل آتش سوزان قیامت و آفتاب سمت الراس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا اور تچھک نے بھی راجہ کو ایسے جلال و حسن کے ساتھ ملاحظہ کر کے نیک نظر سے اپنی عورتون سے
…کیا کہ یہ کون ہے کہان سے آیا تم نے اسکو کسطرح سے دیکھا چنانچہ تچھک کی عورتون نے جواب دیا کہ ہم اسکے
نام وغیرہ سے کچھ واقف نہین ہین دریاے جمنا مین اسکو پاکر یہان لاے ہین آخر کو تچھک نے راجہ سے پوچھا
…کے لڑکے اور کہان کے رہنے والے ہو سب بیان کرو یہ سنکر راجہ نے دست بستہ شیو کو یاد
…بعد ڈنڈوت و پرنام کے تچھک سے اپنی اصلی کیفیت آغاز سے انجام تک بیان کر دیا اور کہا کہ بہت جنمون کی
…سے مہاراج آپ کے درشن مجکو نصیب ہوے ہین یہ دولت ہمارے بزرگون اور پترون کو بھی نصیب
…نہوئی تھی یہ سنکر تچھک بہت خوشنود ہوا اور کہا کہ اے راج پتر تم کچھ اندیشہ نکرو اور ایک امر تم سے دریافت
…ہون اسکو بیان کرو یعنی تم سب دیوتون مین کون دیوتا کی پرستش کرتے ہو اول اوسکو بتلا دو بعد اور گفتگو
راجہ کے لڑکے نے عرض کیا کہ جسکو سب بیدون مین مہا دیو نام کرکے بیان کیا ہے وہی شیو سب کو
…لائق ہے ہم اوسیکی پرستش کرتے ہین برہما و بشن بھی جسکے ایک حصہ ہین اور اوسیکے انس سے پیدا ہوے ہین
…جسکا دھیان کرتے ہین اور جسکے حکم سے خلقت کی پیدایش و پرورش و فنا واقع ہوتی ہے اور جو کارن
…کارن اور دھاتا کا بھی دھاتا اور تیجون کا تیج ہے اور اسیطرح اور بہت اوصاف سداشیو کے بیان کرکے
…وہی ذات واحد و لا فنا و لا آغاز و انجام ہمارے مخدوم ہے ہم اوسکی پرستش کرتے ہین ایسی صفات سداشیو کی سنکر
…بغایت سرور و محبت و مہربانی سے کہا کہ اے راج پتر ہم تم سے بہت راضی ہین جو تم ایسا جانتے ہو تو
تمہاری برابر دوسرا بزرگ و مقدس شخص کوئی نہین ہے تم یہان رہو ہم سبکے سلطان السلاطین و خاقان الخواقین ہو جاو
…اس ملک مین ہمیشہ سرور ہے رنج کا نام بھی کوئی نہین جانتا یہان نہ کوئی ضعیف ہوتا ہے اور نہ کوئی شخص
…مین گرفتار ہووے نہ کوئی مرض کسیکو لاحق ہوتا ہے ایسے کلمات شیرین کو سنکر راجہ کے لڑکے نے
دست بستہ تچھک سے التماس کیا کہ ہمارے عورت و والدین و خسر و تمام خاندان و رعایا و برایا ہمکو غرق جان کر بڑے
…آلام مین گرفتار رہین معلوم نہین کہ وہ مر گیے ہون یا آنکہ زندہ ہون اسلیے مین دیر تک یہان نہین مقیم رہ سکتا
…اونکے مجکو وہان بھیجدیجیے یہ سنکر تچھک نے کمال خوشنودی سے انواع انواع اقسام کے زیور و جواہر و ملبوسات
…یہان دیکر شیو کی بھگت کا بردان دیا اور کالک گھوڑا یعنی وہ گھوڑا جو حسب مرضی و خواہش دلی کے دل کے

कीमक

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقام مقصود پر پہونچ جاوے اور ایک رانجھش واسطے پہونچا دینے سامان کے معہ اپنی لڑکی کے رخصت کیا اور
کہا کہ جب ہماری یاد کروگے تب فوراً ہم تمہارے پاس آئینگے راجہ کرتُک نے بتیفیر تجھک کے گھوڑے پر سوار ہوکر معہ
جمیع سامان عطیہ تجھک کے طرفۃ العین مین جمنا کے کنارے کھڑا ہوگیا اور دونون راج کمار گھوڑون پر سوار ہوکر
اِدھر اُدھر لب دریا پر تفریح کرنے لگے

۱۹ اونیسوان ادھیائی

برمہا نے بموجب سوال نارد کے کہا کہ اوس روز سومبار تہا اور سمینتی برت رکھے ہوے معہ اپنی مصاحب
عورتون کے واسطے اشنان کے جمنا کے کنارے گئی تہی دونون سوار ونکو ملاحظہ کرکے جانا کہ یہ
شخص میرا شوہر ہے کیونکہ نشانات بدن سے ایسا معلوم ہوتا ہے اور راجہ کے لڑکے نے بھی سمینتی کو
جانا کہ یہ ہماری عورت ہے وہ نشانات بیوگی ولاغری بدن و دیگر خاص آیات سے متعارف ہوتی تہی
وہ اپنے گھوڑے سے اوتر کر جمنا کے کنارے بیٹھ گیا اور سمینتی کو بولاکر اپنے نزدیک بٹھالا اور ہر دفعہ اوسکی
طرف دیکھکر تعجب کے ساتھ کہا کہ تم کسکی عورت و کسکی لڑکی ہو اور کس وجہ سے تمہارا یہ حال خراب ہے
ایام طفلی مین حالت بیوگی کو پایا چنانچہ سمینتی کثرت حیا سے آنکھین اشکون سے پُر کرکے جواب نہ دے سکی مگر اوسکی
سکھی نے ایما پاکر کہا کہ یہ سمینتی راجہ نل کے نبیرہ کی رانی ہے اور راجہ چتر برمہ کی دختر ہے سومبار برت کو کرتی
شوہر انکا جمنا مین ڈوب گیا اور بیوہ ہوکر گہر اپنے والدین مین مقیم سے ہے اور شیو کی پوجن کیا کرتی ہے
تین برس گذر گئے ہین مگر اسکے دل سے یاد و غم شوہر فرو نہین ہوتا آج بوجہ ہونے روز سومبار کے یہان واسطے
اشنان کے آئی ہے اور راجہ اِندرسین انکا خسر دشمنون کے غلبہ سے خارج از سلطنت و ملک ہوگیا ہے
معہ اپنی رانی کے دشمنون کے محبس مین مقید اور اپنے مہاجرت فرزند کے غم مین جان بلب ہو رہا ہے اور
وسومبار برت کو ترک نہین کیا بعدہ سمینتی نے آواز نرم سے کہا کہ تم کون ہو آیا گندھرب یا مجسم کام یا
اپنی کیفیت اصلی سے مطلع کرو تمہارے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تم ہمارے شوہر کی شکل و صورت
رکھتے ہو یہ کہا اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑی ایسی حالت اپنی عورت کی چندر انگد نے معاینہ کرکے صبر کو
کام فرمایا اور غایت شکیبائی و استقلال کے ساتھ سمینتی کو بہت سمجھا کر کہا کہ ہمنے تمہارے شوہر کو کہین دیکھا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ے سومبار برت و افعال نیک سے زندہ ہے وہ فوراً تمھارے پاس آتا ہے صرف دو تین روز مین
تمام رنج وغم رفع ہو جاویگا ہم صرف یہی پیغام کہنے کو تمھارے پاس آے ہین کیونکہ ہم تمھارے
کے دوست و یار غار ہین تم ہنوز اسبات کو ظاہر نکرنا اور دلمین مسرور رہنا مگر سیمنتی نے بار بار
کی جانب دیکھہ دیکھکر خیال کیا کہ ہمارا شوہر یہی ہے کیونکہ چالولک کی عورت کا کہنا اور شیو کی مہربانی سے
ہے کہ وہ زندہ رہا ہو راجہ نے فوراً کچھ چپکے سے سیمنتی کے کان مین کہدیا جسکی وجہ سے وہ بہت خوش
ہوئی اور کہا کہ تم اپنے والدین سے جاکر اسبات کو کہو تم فوراً بہت تھوڑے عرصہ مین اپنے شوہر کو پاوگی
گد وا اپنے موروثی دار السلطنت مین جاکر تچھک کے لڑکے کے پاس دشمن کے برسم رسالت روانہ کیا
نے جاکر سب کیفیت چندرانگد کی و شیو کی مہربانی کی بیان کر کے کہا کہ چندرانگد کے والدین کو رہا کرو ورنہ
اسکے تیرون کی برداشت میدان کارزار مین نہ لاوگے اور اپنے اعمال کی سزا پاکر جان سے مارے جاوگے
نکہ دشمن نے صلح کر لیا اور ملک موروثی و والدین کو حوالہ چندرانگد کے کر دیا اوسوقت تمام رعایا و برایا
سازاہم ہوکر راجہ کے لڑکے کو دیکھا اور جیسی خوشی اوسوقت اوسکے والدین اور تمام لوگون کو حاصل ہوئی اوسکا
بیان نہین ہوسکتا اوسکے باپ راجہ اندرسین نے غایت محبت سے اوسکو چھاتی سے لگایا اور اوسکی مان نے
بار بہت دعائین دین اوسنے مجلس کے اندر بیٹھکر اپنی کیفیت آغاز سے انجام تک سبکو سنایا اور جب
ذریعہ مخبرون کے راجہ چترورم نے یہ حال سُنا تو وہ معہ رانی و سیمنتی اپنی لڑکی کے بدرجہ اتم شادان و فرحان
ہوکر بڑی خیرات کیا اور بالاتفاق سبھون نے سیمنتی کی تعریف کیا اور بڑا جشن ہوا اور بعدہ چترورم نے چندرانگد کو
طلب کر کے بیاہ از سر نو کر دیا اور بڑا جہیز دیا اور تمام براتیون کی بڑی خاطر و مدارا کی بعدہ سیمنتی کو ہمراہ چندرانگد کی
رخصت کر دیا اور چندرانگد نے جو ملبوسات و زیورات تچھک سے پایا تھا وہ سیمنتی کے زیب بدن و زیب تن
ر کے اشیاء نایاب از بس اوسکو دیا اور راجہ اندرسین نے چندرانگد کو سلطنت تفویض کر کے خود معہ رانی کی
جنگل مین جاکر عبادت و ریاضت مین مصروف ہو گیا اور بعد فنا ہونے کے مکت ہو کر شیو پوری مین داخل ہوا اور
دس ہزار برس تک راجہ چندرانگد نے نکھد دیس کی سلطنت کر کے آٹھہ لڑکے سیمنتی سے پیدا کیے اور ایک
لڑکی پیدا ہوئی وہ تمام عمر خوش و خرم رہے سیمنتی نے سومبار برت کو ترک نہین کیا وہ ہمیشہ معہ اپنے شوہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

راجہ چترانگد کے شیو و شیورانی کی پوجن کیا کرتے تھے اور شیو ہمیشہ اونکے اوپر مہربان رہ

بیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اب ہم دوسری حکایت بیان کرتے ہین جو معلوم ہا تم سو مبارک برت سے حکایت

ماضیہ مین ایک برہمن دیومتر نام مدر یہہ دیس مین بڑا صاحب دو دمان و واقف بید تھا اور سارست

देवमित्र

اوسکا بڑا دوست تھا چنانچہ سمبدھا نام دیومتر اور سام وان نام سے سارست کے ایک ایک لڑکا

सामवत्त देवमित्र समभा

یہ دونون طفل معاصر جمیع امور مین یکسان تھے دونون نے ایک ہی گورو سے علم کو پڑھا اور ایک ہی گورو

ہدایت وارشاد پایا اون دونون نے والدین کو اپنی خدمتگذاری سے کمال خوشنود رکھا اکروزدونون

والدین نے اپنے لڑکون سے کہا کہ اب تم سولہ برس کے ہو چکے ہو اور ضرور ہے کہ اب تمھاری شادی

کیجاوے مگر بدون روپیہ کے تکمیل تاہل وہونا بیاہ کا ممکن نہین ہے اسلیے واجب ہے کہ تم دونون

وقت کے پاس جاکر بزور علم راجہ کو اپنی ہنرمندی سے راضی کرو تاکہ دولت ہاتھہ لگے اور تمھارے

صورت نکل آوے چنانچہ دونون لڑکے پاس راجہ بدریہہ کے جاکر اپنی ہنر و دانش سے راجہ کے

کرنیکے بعد بہت مال و دولت واسطے شادی کے حاصل کیا بعدہ راجہ نے ہنسکر دونون کو حکم دیا کہ راجہ

کا جسکا چندرانگد اور جسکی رانی کو سیمنتنی کہتے ہین وے دونون سومبار برت کو رکھکر شیو و شیورانی کی پوجن

برہمنون کی پرستش کرتے ہین اور برہمنون کو معہ اونکی عورت کے کھانا کھلاکر بہت مال و دولت

اس لیے ہم تمکو کہتے ہین کہ تم دونون مین ایک مرد اور دوسری عورت بنکر مانند زن و مرد کے وہان جاؤ

اور بعد حصول دولت کے پھر ہمارے پاس آؤ یہ حکم راجہ کا سنکر دونون نے حالت خوف مین بکمال

کہا کہ ہمکو ایسے خراب روپیہ سے مال کی تمنا نہین ہے کیونکہ دیوتا و گورو و والدین و راجہ و اپنے خاندان

دغا کرنے سے فوراً نیستی و زوال دامنگیر ہوتا ہے اسیواسطے کہا گیا ہے کہ چھل یعنی فریب سے راجہ

گھر مین نہ جانا چاہیے کیونکہ دغا کرنے والے کی تمام ہنر غایب ہوتے ہین اور فریب کرنے والے کے

دل مین اکثر ناہنرمندی مقیم رہتی ہے ایسی بات دہورت یعنی دہریہ و دغاباز کو پسند ہے اچھے لوگ ایسی

بات پر کب دل لگاتے ہین ہم تو اچھے خاندان مین جنم پایا ہے ہم سے ایسی بری بات نہوگی تم ہم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ادھرم کی بات نکھو راجہ نے بید کی دلیل سے کہا کہ بید کا خود حکم ہے کہ دیوتا و گورو و والدین و راجہ
کی عدول حکمی کرنا نچاہیے ہر چند کہ وہ حکم نیک ہو یا بد ہو یہ احکام لایق تردید و تصورات کے نہیں ہیں
اونکی تعمیل واجبات سے ہے سو تم رعایا اور ہم تمہارے راجہ ہین تم پر ہمارے حکم کی بجا آوری
فرض و فرض عین ہے یہ سنکر دونون نے بخوف راجہ کے اسباب کو قبول کیا اور سیام دان عورت
ہوکر تمام سامان زنان اپنے جسم پر آراستہ کیا اور سمیدھا بدستور بشکل مرد کی قایم رہا اور دونون
عورت ہوکر سیمنتنی رانی کے گھر مین گئے چنانچہ سومبار کے روز اوسکے گھر مین برہمنون کی بھیڑ بھاڑ
مردان برہمن معہ زنان کے بہت کثیر ہوا سیمنتنی نے ایک ایک کو گوری و شنکر کا روپ جان کر
کیا جبکہ اون دونون کی نوبت پہونچی تو سام دان کو زن مصنوعی سمجھکر تبسم کنان گوری شنکر تصور کر
اور ان کی بھی پرستش کی اور اوسکی دل مین کچھ وسوسہ ایجاد نہ آیا اور بعد پوجن کے اونکو کھانا
بعد فراغت تناول طعام کے بیڑہ پان کا دہنے ہاتھ سے دیا اور ڈنڈوت کرکے ابعد دینے دکھنا
ان کے رخصت کیا اور دیگر اشیاء گران بہا دیکر سبکو راضی کیا دے دونون مصنوعی زن و مرد
بقدر مال حاصل کر کے اپنے گھر کو چلے چنانچہ اثناء راہ مین سام دان جسنے اپنے کو بصورت گرجا بھوانی
بنایا تھا وہ در اصل عورت ہو کر غایت شہوت سے سمت سمیدھا کے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو
یہ ساعدہ جنگل قابل مباشرت کے ہے سمیدھا نے یہ سنکر سمجھا کہ یہ تمسخر کرتا ہے اور کچھ خیال نکرکے
آگے کو روانہ ہوا اس عرصہ مین عورت مصنوعی غلبہ شہوت سے ناتوان ہو کر کہنے لگی کہ مین تمہاری عورت
ہون تم کسواسطے مجکو سرفراز نہین کرتے اور اپنے لب لال کا آب حیات مجکو کسواسطے نہین پلاتے مجکو
ایک قدم چلنا بھی دشوار ہے اسوقت مجکو کام نے حیران کر رکھا ہے تم میرے ساتھ مجامعت کر کے
میری جان کو رکھو یہ سنکر مرد کمال متردد ہو کر پیچھے دیکھا تو ہو بہو ایک عورت صاحب جمال با کمال غزال چشم
اوسکے پستان کو عیان دیکھکر دریافت کیا کہ تم باوصف مرد ہونیکے غایت بے شرمی سے ایسے کلمات کسواسطے
زبان پر لاتے ہو تم بید خوان و سگناہ برمھچرج دھارن کیے ہوے ایسے سخنان فحش کیون بکتے ہو تمہیں شہوت
برکی ہے یہ سنکر عورت نے کہا کہ اگر تمکو یقین نہو تو میرے مقام مخصوص کو دیکھ لو مین مرد نہین ہون ملاحظہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تیری عورت ہون یہ کہکر اپنے تمام جسم کو کھولا جسکو دیکھکر اوسکا دوست سمیدھا خاموش ہوکر حیرت مین
اور شیو کا دھیان کیا اس عرصہ مین پھر عورت نے کہا کہ اب تو تمھارا شک بھی رفع ہوگیا
و باعث توقف و تامل کیا ہے آسیے جام مباشرت نوش کیجیے اور دل بے اختیار کو شاد کیجیے
کسقدر عیش و مباشرت کے لایق ہے ہمارے مقصد دلی کو پورا کرو سمیدھا نے کہا کہ ہم تم دونون
جاننے والے ہین ایسے کلمات زبان پر نہ لاو تم مرد ہوکر عورت ہوگیے ہو سدا شیو کو معہ شیو رانی کے
ہمنے ادھرمی ہورت راجہ کی حکم کو مانکر اپنے والدین کی ہدایت سے خلاف کیا اوسیکا نتیجہ ہے
کہ خاموشی کو اختیار کرکے اپنے گھر چلین اور کسی دیوتا گورو سے ہدایت لیکر اس حالت
حاصل کرین اگر بتقدیر تم بصورت اصلی مرد نہین ہوجاوگے تو حسب اجازت اپنے باپ کے ہماری
مین داخل ہوجانا یہ کہا اور شیو کی مایا اور پربھاو سیمنتنی پارتی کی بڑی تعریف کیا مگر باوصف اسکے اوس
عورت نے باختیار شہوت کچہ نہ سنکر اوسکو فورا اپنی چھاتی و گلے سے لگالیا اور آب حیات لب
سمیدھا نے اپنے کو چھوڑاکر عورت کے ساتھہ ساتھہ گھر مین پہونچا اور اپنے باپ سے سب کیفیت
چنانچہ دونون کے باپ غایت غیظ و خشم سے اپنے دونون لڑکون سمیت راجہ بدرسین کے پاس گیے اور
لعنت بسیار و تعب بیشمار کے راجہ سے کہا کہ تمنے ایسا خراب کام ہمارے لڑکون سے کروایا جسکی وجہ
ہمارا لڑکا مرد سے عورت ہوگیا اور ہمارے پرنتا امید ہوگیے کیونکہ کوئی اولاد خاندان مین باقی نہ رہی
صرف اکیلا یہی لڑکا تھا ہمارا طریقہ بید کا سب متروک ہوگیا یہ کہکر سارست برہمن بہت رویا اور بیہوش ہوکر
مین گر پڑا چنانچہ راجہ نے بھی اوسکو عورت یقین کرکے بہت حیف و افسوس کے ساتھہ دست بستہ دونون
سے عرض کیا کہ اسکے عورت بھاو کو تدبیر کرکے دور کرو یہ سنکر دونون برہمنون نے کہا کہ شیو کی بھگت کا
نقش کالحجر ہوجاتا ہے وہ لایق جگ کرنے کے نہین ہے آخر کو راجہ کو ہمراہ لیکر گرجا کی سرنا گت مین گیے
اور بہت طرح سے خوشنود کیا چنانچہ گرجا نے ظاہر ہوکر درشن دیا اور فرمایا کہ بردان مانگو راجہ نے عرض کیا
کہ ہمکو یہی بردان چاہیے کہ یہ لڑکا بدستور مرد ہوجاوے گرجا نے فرمایا کہ ہمارے بھگت کا کام ہمارے
کرنے لایق نہین ہے لیکن ہم تمکو کہتے ہین کہ سارست برہمن کے دوسرا لڑکا پیدا ہوگا اور ہماری عنایت

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے تمام رنج دور کر دیگا یہ مرد اب عورت سے مرد نہین ہوگا اسکا بیاہ ہیدہا کے ساتھ کر دینا ہو

گیا اتر دہیان ہوگئی اور سب اپنے اپنے گہر کو چلے گئے اور سارست نے اپنے لڑکے کو جو عورت

یا تھا سمیدہا بہن کے ساتھ بیاہ کر دیا وے دونون مانند مرد و عورت کے عیش و آرام مین مصروف ہوئے

سارست کے دوسرا لڑکا پیدا ہوا جسکی وجہ سے سارست کو بیشمار راحت دلی میسر آئی اے نارد ایسی صاحب

شیو کی بھگت یعنی رانی ہوگئی ہے اور سوموار برت کی مہان تمکو معلوم ہوئی ہوگی کہ کسقدر غیر محدود ہے

جو کسقدر اس برت کے کرنے والے سے خوشنود ہوتی ہین اس چیز کا قاری و سامع کچھ دکھ و رنج نہین پاتا

ختم ہوئے ماہواری برت

اکیوان ادھیاے ۵۱

شروع برت ہاے سالیانہ

برہما نے کہا کہ ہمنے ماسک یعنی ماہواری برت سب بیان کرکے تمکو سنا دیا اب ہم بارکھک برت یعنی

سالانہ برتون کا ذکر کرتے ہین جنکے کرنے سے جہان مین راحت و نعمت و عقبی مین مکت و فرحت ملتی ہے

اور جنکی سماعت سے تمام گناہ دور ہوکر تمام مطالب پر کامیابی حاصل ہوتی ہے منجملہ اونکے ایک برت

اوما مہیشر کے ہے جو تمام مقاصد کو عطا کرتا ہے اور یہ برت شیو و گرجا کو بہت پیارا ہے یعنی مہینے چیت

مین اوجیالے پاکھہ کی اشٹمین و چتردسی و پورنماشی و اماوس کو یہ برت کرنا چاہیے اسطور پر کہ اپنے

گرو سے اجازت پاکر اس برت کو شروع کرے اور جیسا چاہیے سب مراسم برت کے ادا کرے اول

سنکلپ کرکے صبح کو اشنان کرے اور عبادت و افعال روزمرہ سے فارغ ہوکر اپنے مکان مین جا وے

اور منڈپ عمدہ و آراستہ کرکے اوسکے درمیان مین پانچ کلس قایم کرے اور اونکو عمدہ کپڑہ سے ڈھاپ دیوے

اور اسکے اوپر شیو و گرجا کی پرتما یعنی شکل کو طلا سے بنوا کر قایم کرے شیو کی پرتما معہ تمام خاص اسلحہ کے اور

گرجا کی پرتما معہ زیورات کے ہونا چاہیے میوہ و مٹھا ترکیب کے ساتھہ کرکے غایت پریم سے اونکی پوجن کرے

اور اس سامان عمدہ فراہم کرکے محبت کے ساتھہ شیو کا جاپ کرے اور ہوم کرکے پنچ اکھری منتر کو پڑھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بعدہ اوسکا ایسرجن کر دیوے اور برہمنون کو معہ عورتون کے کھانا کھلاوے اور دکچھنا دیکر بہت راضی کرے
اسیطرح پردوش کال مین شیو کا پوجن کرکے آپ ماتب یعنی طعام شیرین بلا نمک کو معہ دودہ کے خاموش
تناول کرے اور مدت ایکسال تک دونون پاکھ مین اس برت کو کرکے شیو کی پوجن و برہمنون کی تواضع کرکے
بعد ختم ہونے سال کے برت کا اودیاپن اسطور پر کرے کہ ست ردری کو پڑھکے شیو کو اشنان کراوے اور
مثل سابق کے شیو کی پوجن و دھیان کرے اور بعد پرستش و دان دینے برہمنون کے اپنے گورو کی تواضع
تکریم بجالاوے اور اونکی اجازت سے خود معہ اہل برادری شیو کو یاد کرکے کھانا کھاوے اس ترکیب سے
جو شخص اس برت کو کرتا ہے اوسکے اوپر شیو کمال خوشنود ہوتے ہین اور اوسکی اکیس ۲۱ پشت تک اہل نجات
ہوجاتے ہین اور جہان مین عیش و آرام کرکے پھر ابدالابد کے لیے شیو پوری حاصل ہوتی ہے یہ برت تمام گناہ
جلانے والا اور تمام مقاصد کا عطا کرنے والا ہے مگر ترکیب کے ساتھہ اسباب پرستش فراہم کرکے اس برت
کو کرے ہم بتصدیق بیان بالا تمکو ایک حکایت بعینہ بید و پران سناتے ہین

حکایت

اگلے زمانے ایک برہمن آنرت دیس مین بڑا صاحب اولاد بنابر اہل دولت و حشیم تھا اوسکے ایک لڑکی تھی جسکو
شاردا کہتے تھے جو حسن و اخلاق و ہنرمندی مین مشہور آفاق تھی جبکہ وہ بعمر دوازدہ سالگی ہوئی تو اوسکو ایک برہمن
ضعیف العمر نے جسکی عورت مرگئی تھی اور جو راجہ کے دوستون مین سے تھا اور اوسکے گھر دولت بیشمار تھی بیدرتھہ سے
واسطے شادی کے طلب کیا بیدرتھہ نے اوسکو ضعیف العمر تصور کرکے دل مین تردد و تامل کیا الا آخر کو خوف سے
چار ناچار اپنی لڑکی کو اوسکے ساتھہ بیاہ دیا چنانچہ دوپہر کے وقت بیاہ ہوا اور شام کے وقت وہ برہمن ندی کے
کنارہ سے سندھیا وغیرہ کیے ہوئے آتا تھا کہ اوسکو اثنای راہ مین ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ
فوراً مر گیا حدوث ایسے حادثہ جانکاہ و وقوع ایسے سانحہ ناگاہ سے فریقین کو رنج و الم ہوا اور اوسکے بھائی بندون نے
بعد انفراغ رسوم کریا کرم کے اپنے اپنے گھر کو لوٹ گیے اور شاردا بیوہ ہوکر اپنے والدین کے گھر رہنے لگی
چنانچہ ایکمدت اسیطرح گذر گئی ایکروز اوسکے تمام بھائی کسی جگہ کسی تقریب مین چلے گیے کہ اسی عرصہ مین بیدھرو
نام منی کورچشم اپنے شاگرد کا ہاتھہ پکڑے ہوئے اوسکے گھر آئے اوسنے منی کی خدمت و تواضع کرکے طعام
تناول کرایا چنانچہ بیدھرو بہت خوشنود ہوکر اوسکو بردان دیا کہ تمہارے خاوند سے ایک لڑکا تمہارے پیدا ہوگا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دیوتا کی مہربانی سے بڑا نیکنامی پھیلانے والا ہوگا شاردا متحیر ہوکر دست بستہ منی سے التماس کیا کہ مہاراج
حقیقت آپ کا کلام راست ہوتا ہے لیکن مین تو بیوہ ہون مجکو ایسی دولت کا ہیکو حاصل ہوگی ہمارا شوہر تو
...کے دن مرگیا تھا اور ہمارے پہلے جنم کے پاپ سے یہ حالت ہوئی ہے یہ سنکر منی کورچشم نے بڑا تاسف کرکے
...شیو کا دھیان کیا اور کہا کہ مین اندھا ہون بدون دیکھے بھالے مینے ایسا بردان تمکو دیا لیکن مین سدا شیو کو خوشنود
...کی اپنی دعا کو راست کرونگا اگر تم ہمارے حکم کو مانو تو سب سچ ہوسکتا ہے یعنی تم اوما مہیشر برت سدا شیو کو
...دھارن کرو تو یقین کامل ہے کہ ہمارا کلام دروغ نہوگا یہ سنکر شاردا کمال شادان ہوئی اور منظور کیا کہ مجکو یہ ترکیب...
...ہے منی نے ترکیب برت کی بتلانا شروع کیا کہ اسی عرصہ مین اوسکے بھائی وغیرہ نے آکر جب یہ ماجرا سماعت کیا
...نہایت خوشی سے کہنے لگے کہ مہاراج ہم مبارک ہین جو آپ یہان تشریف لائے ہمارا کل یعنی خاندان پاک ہوگیا
...بیوہ لڑکی ہماری آپکی سرناگت ہے تم بھی شوالے مین یہان مقیم ہو اور یہ لڑکی ہماری آپکی خدمت کریگی اور
...دھارن کرکے تمھاری عنایت سے اوسکا نتیجہ پاویگی اور تا وقتیکہ برت ختم نہو جاوے آپکا جانا مناسب نہین...
...منی نے اوسکے والدین و بھائیون کے عجز و انکسار پر ملتفت ہوکر منظور کیا اور وے سب منی کی خدمت مین
...مصروف رہے اور شاردا سے اوما مہیشر برت کو بوجہ احسن انجام کرایا اور شاردا نے غایت پریم سے اوما مہیشر کی
پوجن دل و جان سے کیا

بائیسوان ادھیاے ۲۲

...کہا کہ اسطرح شاردا کو برت کرتے ہوئے پورا ایکسال گذر گیا تب بعد اختتام سال کی اوسی برت کا ادیاپن کیا
...جو آگے بیان ہوچکا ہے اوسنے پردوش کال مین شیو کی پوجن کرکے رات کو جاگرن یعنی شب بیداری برہمنون
...کے ساتھ کرکے تمام رات شیو منتر کا جاپ کرتی رہی اور منی نے بھی تمام رات عبادت و ریاضت و
...پہر وسے گرجا کو خوشنود کیا ایسی بھگت دونون کی دیکھکر گرجا نے اپنا درشن دیا جسکی وجہ سے دونون
...نہایت مسرور ہوکر منی کورچشم بینا ہوگیا اور دونون گرجا کے قدمون پر گر پڑے اور دست بستہ بہت استت کیا
...بہت خوش ہوکر دونون کو ہاتھ پکڑکر اوٹھا لیا اور فرمایا کہ اے منی و اے شاردا مین تمھاری مراد دلی کو
...پورا کرونگی یہ کلام دیوی کا سنکر منی نے عرض کیا کہ یہ شاردا لڑکی بیوہ ہوکر اپنے والدین کے گھر مین مقیم ہے

دسوان کھنڈ

سنیئے جو دعا حالت کو رجیشی مین نادانستہ اسکو دیا ہے اسکو آپ پورا کرین شنکر دیبی نے فرمایا کہ اگلے جنم کی
کیفیت شاردا کی سماعت کرو کہ اول جنم مین یہ ساردا ایک ورادڑ برہمن کی لڑکی تھی وہ ایک برہمن کی دو
چھوٹی عورت ہوئی اور اپنی سوت کو جو بڑی تھی انواع انواع کے تکالیف پہونچایا اور مرد بھی اسکے حسن وجمال پر
فریفتہ ہوکر ذرہ بھی اپنی اول عورت کو خوشی نہ دیا چنانچہ وہ برہمن ایسا لاپرواہ اوسکی جانب سے رہا کہ اوسنے کچھ بھی آرام
عورت کا سکھ نہ پایا اسیطرح اوسکی تمام عمر گذر گئی بعد فوت عورت اولین کے پھر چھوٹی عورت یعنی شاردا نے خوب
طرحسے عیش وآرام کیا قضا کار اوسکے ہمسائگی مین ایک برہمن جوان رہتا تھا جو شاردا کے حسن وجمال پر مفتون ہو
ساردا کے ہاتھ کو بنظر شہوت کے پکڑ لیا اور ساردا نے غضبناک ہوکر اوسکو بہت کچھ سخت وسست کہا اور
برہمن ہوا وہوس حصول وصال ساردا مین مرگیا اور چونکہ اسنے اپنی سوت کو بہت تکلیف دی تھی اسوجہ سے
اس جنم مین بیوہ ہوگئی اور اکیس ۲۱ جنم تک برابر یہ بیوہ ہوجایا کریگی اور اوسی برہمن کی عورت ہوکر پھر بیوہ ہوگی اور
جو مرد اسکا پہلے جنم مین تھا وہ پانڈ دیس مین بنجانہ ایک برہمن کے پیدا ہوا ہے وہ بڑا صاحب دولت والا اور
حسین اور شیو کی پرستاری مین بڑا طاق ہے اوسکے ساتھ ہر روز بلاناغہ حالت خواب مین اسکو ملاقات حاصل ہوا کریگی
وہ مقام یہان سے تین سو ساٹھ ۳۶۰ جوجن ہے اور اوسکے ساتھ حالت خواب مین ملاقی ہوکر شاردا کے باعث
سعید مین ایک لڑکا پیدا ہوگا جسکو اوسکا باپ بھی خواب مین دیکھکر نہایت خوش وخرم ہوگا پہلے جنم مین اسنے
ہماری خدمت کیا تھا اس باعث سے ہمنے اسکو درشن دیا یہ کہکر بعدہ گرجا نے شاردا سے مخاطب ہوکر فرمایا
کہ تمھارا شوہر رات کو حالت خواب مین تمکو ملا کریگا اور تم اوسکو اور وہ تمکو شناخت کرکے آپس مین دونون بہت
خوش ہونگے تم اپنے لڑکے کو اوسے دیکر اپنے برت کا پھل نصف اوسکو عطا کردینا اور اوسکے ہمراہ اوسکے گھر
جا کر اوسکی خوب خدمت کرنا سوائے خواب کے اور کسی طرحسے ملاقات نہوگی لیکن کسی وقت برت ترک نہونے پاوے
اور جبکہ وہ شوہر تمھارا مرجاوے تو تم فوراً ستی ہوجانا تاکہ تم دونون بمان مین سوار ہوکر شیو کی مکت کو پاؤگے
اور تمھارا لڑکا جہان کے دلونکا کھینچنے والا ہوکر بڑا صاحب جاہ وحشم ہوگا یہ کہکر دیبی انتردھیان ہوئی اور ساردا
یہ بردان گرجا سے پاکر کمال شادان وفرحان ہوئی اور صبح کو سمن بنیک نے یہ سب ماجرا والدین شاردا سے کہہ سنایا
اونکو اس ماجرا کی سماعت سے کمال شادمانی وغایت کامرانی حاصل ہوئی بعدہ سمن رخصت ہوکر اپنے مقام کو چلا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاردا ہر روز بلاناغہ رات کے وقت اپنے شوہر کو پاکر عیش وعشرت مین اوقات بسر کرنے لگی اور صحبت شوہر سے
حاملہ ہوکر باعث طعن وتعن جمیع لوگون کی ہوئی اور اہل برادری نے جمع ہوکر جو دل مین آیا وہ کہا اور صلاح دیا کہ
اسکو گھر سے نکال دینا چاہیے اور بال وغیرہ اسکے سر سے دور کردو جبکہ وے سب معہ اوسکی والدین وغیرہ کے اسبات
کے کرنے پر آمادہ ہوئے تو اوسوقت الہام ہوا کہ اسنے کوئی فعل موجب عیب وداغ لگانے خاندان کا نہین کیا
تم کیون اسکو ایسی تکلیف دیتے ہو اسکا برہمچرج برت نابود نہین ہوا اسکے اوپر شہوت نے کچھ بھی زور نہین کیا
اسکو جو کوئی شخص زناکار زانیہ کہیگا اوسکی زبان پھٹ جاوے گی یہ سنکر اوسکے والدین وبھائی واہل خاندان سب
کے سب محظوظ ہوئے اور باقی لوگ حیرت مین ہوئے اور کہنے لگے کہ کسینے یہ بات جھوٹھ موٹھ بہانہ
الہام کے کہدیا ہے یہ بات لائق یقین کرنے کے نہین ہے چنانچہ فوراً اونکی زبان پھٹ گئی اور اونکو بڑی تکلیف
ہوئی تب اوسکی سب لوگ خوش آمد وتعریف کرنے لگے آخر کو ایک ضعیف کہن سال نے کہا کہ عورت جاکر شاردا
سے اصلی کیفیت کو دریافت کرین عورتون نے بعد استفسار کے جمیع حالات سے کماہی آگاہی پاکر حقیقت حال سے
سبکو آگاہ کیا جسکو سنکر سبھون نے اوسکی بڑی تعریف کیا بعدہ سب شاردا کی تعریف کرتے ہوئے اپنے
اپنے گھرون کو چلے گئے

تیئسوان ادھیاے [۲۳]

برہما نے کہا کہ اے نارد ساعت بعد مین شاردا کے ایک لڑکا کمال حسین وضعدار پیدا ہوا جسنے ایام طفلی مین اکثر
علوم کو پڑھا اور مانند آفتاب کے طلعت نورانی پایا اور بنام ساردتی کے مشہور ہوا اوسنے تین برس تک
اور تیئون بید پڑھ لیے اور شیو کی پوجن کرنے لگا اور صاحب زوج ہوکر اپنے والدین کو بڑی خوشی دیا کچھ
دنون کے بعد معہ والدہ وغیرہ کے گوکرن تیرتھ مین گیا جبکہ شیوراتری تھی چنانچہ سبھون نے بعد غسل گوکرن تیرتھ
کے شیو کی پرستش کرکے وہان مقام کیا اور شاردا نے اپنے شوہر کو اوسی مقام مین دیکھا اور بہت خوش ہوئی
اور شوہر نے بھی شاردا کو معہ اپنے پسر کے دیکھکر حیرت مین رہگیا کہ یہ تو وہی عورت ولڑکا ہے جسکو ہم خواب
مین دیکھا کرتے ہین یہ خیال کرکے وہ شاردا کے پاس گیا اور کہا کہ تم کسکی عورت ولڑکی اور تمہارا کیا نام ہے
تم اسواسطے ہماری طرف بہت دیکھتی ہو تمہاری محبت ہمارے دل مین کچھ کم نہین ہے شاردا نے آبدیدہ ہوکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غایت پریم سے اپنا سب حال کہہ سنایا یہ سنکر برہمن نے بہت ہنسکر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے جسکے دیکھنے سے
محبت دلی و سرور قلبی حاصل ہوتا ہے اور جبکہ تم بیوہ ہوگئی تو پھر یہ لڑکا با طلعت ماہ و چہرہ نورانی کسطرح پیدا ہوا
تب سارداؔ نے غایت شرم سے جواب دیا کہ اے سوامی یہ لڑکا ہمارا اساردینی نام تمام علوم کا ماہر ہے یہ سنکر برہمن نے
بڑے تمسخر و خندہ زنی کے ساتھ کہا کہ بڑا تعجب ہے کہ ہنوز تمہارے شوہر نے صرف تمہارا ہاتھ بھی نہیں پکڑا تھا
کہ مر گیا تم اسبات کو بتلادو کہ پھر لڑکا کسطرح تمہارے پیدا ہوا معلوم ہوتا ہے کہ تمنے دھرم کے خلاف اسکو پیدا کیا ہے
اسوجہ سے تم گول مول کرتی ہو چاہیے کہ صاف صاف اصلی کیفیت بیان کرو یہ سنکر جار ناچار شاردا کو اصلی حال
کہنے پڑا اور اوسنے شرم کو دور کرکے کہا کہ اے سوامی ایسا تمسخر نکرو تم مجھکو بخوبی جانتے ہو اور مین تمکو بوجہ احسن
جانتی ہون تم ہمارے دل و جان اور خوشی دینے والے ہو یہ کہکر سب اصلی کیفیت کو بتلا دیا چنانچہ برہمن نے تسلیم کرکے
یقین تصور کیا اور بعد اپنی حقیقت حال پر مطلع کیا اور بتلایا کہ تم ہماری عورت ہو سارداؔ نے فوراً اپنے برت کے
نصف پھل کو دے دیا اور لڑکے کو اوسکے سپرد کرکے خود باختیار اوسکے ہوگئی جسکی وجہ سے برہمن کو اول جنم کے
ماجرا پر آگاہی حاصل ہوئی اور اوسنے اپنی عورت و لڑکے کو بخوبی شناخت کیا اور بعد حصول اجازت والدین شاردا کو
اوسکو معہ لڑکے کے اپنے گھر لے گیا شاردا نے کماحقہ اوسکی خدمتگزاری کیا اور دونون مدت تک زندہ رہکر عیش و
آرام رہکر آخر کو برہمن اسیر پنجہ اجل ہوا اور ساردا اوسکے ساتھ ستی ہوگئی اوسیوقت ایک بمان اونکے لینے کو آیا
وے دونون پاک تن ہوکر بمان پر سوار ہوئے اور شیوپوری مین جاکر شیوجی کے گنون کا راجہ برہمن ہوا اور گرجا کے
سکھیون مین شارداؔ داخل ہوگئی اے ناردؔ یہ داستان کمال پاک و متبرک ہے جو ہمنے تمکو سنایا ہے جسکی قرات و سماعت
کمال درجہ خوشی دارین دینے والی ہے جہان مین بھگت اور عقبی مین مکت دیگر سب قسم کے گناہ و رنج کو زائل کردیتی ہے
اس چرتر سے عمر زیادہ ہوتی ہے اور کوئی مرض باقی نہیں رہتا اور عیش و آرام و مال و دولت و نعمت لازوال قاری کو
سامع کو حاصل ہوتا ہے یہ داستان مبارک ہے عورتون کی شوہرون کی عمر زیادہ کرتی ہے اور اونکو اولاد عطا کرکے
بڑی خوشی خاطر کو دیتی ہے اس اوما مہیشر برت کو برت راج کہتے ہین اسکے کرنے سے تمام قسم کی راحت ملتی ہے
یہ برت شیو و شیورانی کو بہت مرغوب ہے اور اس برت کے کرنے سے شیو و گرجا کی محبت زیادہ ہوتی ہے

چوبیسوان ادھیای اتّ سری شیوپرانے دّتیم کھنڈے سرب برت مہاتم برننو نام ۲۴ ادھیاے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیو پران
گیارھوان کھنڈ

برہمانے کہا کہ اے نارد ہمنے شیو کا نرگن وسگن روپ بیان کرکے دونون سروپ کے چرتر تمکو سنایا اور
...نیب کے اوتارون کو مشرح ظاہر کرکے تشریف لیجانا کیلاش کا معہ ستی چرتر و گرجا چرتر کے ظاہر کیا و بہ کٹوت شیو کے
...اجزادون کی ظاہر کرکے دیتون کی سنگھار و شیو کے ایک سلو اوتارونکا حال بھی کچھ سنایا اور شیو لنگون کی کیفیت
مفصل لہکر سب کچھ تمکو سنا دیا اب کوئی کیفیت باقی نہین ہے جسکو ہم مکرر بیان کرین مگر جو امر تمکو سماعت کرنا
منظور ہوا سکو ہم بیان کرین سوت نے کہا کہ یہ کلام اپنے والد کا سماعت کرکے نارد نے عرض کیا
کہ آپنے بڑی خاوندی کرکے مجھکو یہ تمام شیو چرتر سنایا ہے ہمکو اسکی سماعت سے پرم دھرم حاصل ہوا ہے اب
بڑی تمنا یہ ہے کہ آپ مجھکو تمام برہمانڈ کی بابت یعنی کل دنیا کی قیام کی صورت سنا دیوین جسکے جاننے سے ہمارے
دل مین کچھ اشتباہ باقی نرہے اور مجھکو یہ بھی معلوم ہووے کہ کون کہان ہے اور کیا کام کرتا ہے اور کسطور سے
اور کہان کی سلطنت کرتا ہے اور نیز یہ بھی کہ چودہون لوک کے لوگ کسکو پوجتے ہین اے سونک یہ کلام نارد کا
سنکر برہمانے نارد سے کہا کہ شیو سبکو لایق پرستش کے ہین جو باوجودیکہ تینون گن سے علیحدہ ہین
مگر تو بھی برہمانڈ کی بھلائی کیواسطے سگن سروپ دھارن کیا وہی سبکے مالک ہین یہ کہتے ہوئے برہما کو
سرور دلی حاصل ہوا اور تمام بال جسم پر راست ہوکر آنکھون سے اشک پریم کے جاری ہوئے اور بار بار شیو کے
دونون قدمونکا دھیان کرنے لگے اور نارد سے کہا کہ تم مبارک ہو جنھون نے بار بار ذکر مذکورہ شیو کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چرترون کا کرکے میرے دل کی محبت سداشیو کے قدمون مین دوبالا کردیا اے نارد جو شخص شیو کے چرتر کو سنے گیارہ عوان کے
اون سے اعلی تینون جہان مین اور کوئی شخص نہین ہے اور جو کوئی شخص شیو چرترون کی سماعت کیواسطے کسی سے
کچھ سوال کرتے ہین وہ بلا محنت سے جہان کے دریا کو پار اوتر جاتے ہین اے نارد شیو کے دو سروپ ہین
ایک چھر دوسرا اکچھر منجملہ انکے اکچھر یعنی سگن روپ و چھر اچیت یعنی نرگن سروپ ہے اور تمام برھمانڈ مین ظاہر و باہر
موجود و حاضر و ناظر وہی ہے علی ہذا القیاس دو قسم کی مایا بھی ہے یعنی اول بدیا دوم ابدیا جنمین سداشیو جیو
ہوکر براجمان رہتے ہین اور شیو سگن روپ مایا سے علحدہ و بلا جسم و بڑے مالک ہین اونھین شیو سگن روپ کی
لیلا سے تینون جہان کی موجودگی نظرون مین آتی ہے یہ اونھین کا کام ہے اور چودہون لوک و برھمانڈ سب
پرکرت کی کاریگری سے موجود ہوا ہے اور سو تھول شت یعنی برات روپ سداشیو کا اول سب لوگون کو
دھیان کرنے لائق ہے جنکے اوپر عضویات مین سات لوک اور نیچے کے عضویات مین بھی سات لوک ہین
بدین تفصیل یعنی اتل و بتل و ستل و تلاتل و مہاتل و رساتل و پاتال طبقات پائین اوس برات روپ کا
حصہ زیرین مثل پیر وغیرہ کے ہے اور بھولوک و بھورلوک و سورگ لوک و مہرلوک و جن لوک و تپ لوک
و ست لوک طبقات بالا اوس سروپ برات روپ کا حصہ اولین مثل سر وغیرہ کے ہے اور آپ لوک بھی اسی حصہ مین داخل
اسطور پر کہ برات روپ کی کف پا پاتال اور پاشنہ رساتل و پنڈلی مہاتل و گانٹھین تلاتل و رانین ستل اور ایک حصہ جسم
بتل اور دوسرا حصہ اتل اور جانگھین بھی تل ہین اور ناف بھولوک و بھورلوک و سینہ سورگ لوک و منہ جن لوک
پیشانی تپ لوک و سر ست لوک و گردن مہرلوک ہے المختصر سر سے پیر تک حسب ترتیب بالا چودہون لوک کو
برات روپ کے عضویات و اجزا تصور کرکے دھیان کرنا چاہیے علی ہذا القیاس اسیقدر کہ آپ لوک یا عالم آب
اور جو کچھ کہ درمیان چودہون لوک کے نمودار ہے اور برھما سے لیکر ایک دانہ گیاہ تک جو کچھ کہ کوئی شے ہے وہ
سب شیو برات روپ کا جسم اور اوسکے جزئیات جانکر شیو کے جسم سے علحدہ تصور کرنا جائز و واجب نہین اوس
برات روپ کے بازو اندر ہین اور دگ ہیش وہان اور دگ دیو کان اور آسمان آواز اور اسنی کمار ناک اور آفتاب
آنکھین اور لیل و نہار بھونہین اور جمراج داڑھین اور برھما آلۂ تناسل اور سرستی زبان اور مایا دانت اور بید برھمہ
یعنی وہ سوراخ سر کا جس مقام سے کہ حبس نفس کیا جاتا ہے ہین اور شاعرون کی شاعری اوس روپ کا تبسم و قہقہہ ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بالیقین واطمینان جہان وجہانیان نگاہ ہے اور لب بالا محبت واتحاد سدا شیو اور لب پائین طمع ہے اور
کی کثرت وموجود کرنا عالم اوس ذات کی طمع وافزونی محبت سے مراد ہے اور مترو بہ کہن مقصد ہین اور تمند
اور بہار ہڈیان اور درخت بال اور پچھین رفتار اور گنو کی امواج سیر وتفرج اور حالت طفلی و ایام جوانی و وقت پیری
صبح وشام کپڑہ اور نفس منخرین جماعت ہوا جو تعداد مین ننچہتر ہین اور جماعۃ ابر مدار موی جسم اور برکت سینہ اور من
دل ماہتاب ہے اور خاص ذات سدا شیو کی غرور ومنی ہے اور جمیع مواشی وسباع وبہایم خون اور جمیع طیور
اور علم اور انسان عقل نیک اور پتر لوگ سایہ اور جماعۃ منیشران حواس خمسہ اور دیت طاقت وتوانائی اور
برادشون قسم کے دھرم شاستر و پران اور برہمن بمنزلہ تصحیح کے ہین اور جو برہمن معہ سیدکے ہو وہ اوسکا
ان کا دھیان ہے اور چھتری معہ دھرم کے بازو ہے اور ویش عمدگی کلام کے ساتھ سینہ ہے اور
شودر خدمتگزاری کے ساتھ پیر ہے اور چارون آسرم معہ ہر چہار بید کے اور آت آشرم یعنی سنیاس اگر
ہے مبرا ہے تو یہ پانچون آسرم اوس براٹ روپ سدا شیو کے پانچون منہ ہین جو کوئی شخص ایسے براٹ روپ
کا دھیان کرتا ہے وہ اقسام گناہان سے مبرا ہو جاتا ہے اے نارد ہم تمکو چودہون لوک کی کیفیت مفصل
سناتے ہین جسطور سے کہ برہمانڈ چودہ لوک مین منقسم کیا گیا ہے واضح ہو کہ بھوتل جسمین سات طبقہ ہین وہ
بہشت جو جن طویل ہے وہان سرگ لوگ یعنی عالم بالا سے وبہشت سے بھی زیادہ رحمت ورونق ہے اور بڑی
روشنی سے وہ طبقات تابان ودرخشان ہین اور انواع سامان کامرانی و اقسام اشیاء شادمانی سکو میسر حاصل ہین
اور ہم آغوشی زنان صاحب جمال وہمبستری ماہرویان پر انجم ودلال و دولت بیشمار و نعمت وجمعیت بسیار
ہر شخص کے لیے مہیا ومستعد اور مکانات دار السرور و عمارات خلوت خانہا جابجا طیار ہین کسی چیز کی قلت
کمی نہین ہے اور عورت ومرد اوسمین رات ودن مباشرت ولہو ولعب وسیر وتماشا مین بدرجہ کمال معروف و
سرگرم رہکر ان امور مین نہایت شایق وفایق ہین اور زیورات مرصع طلائی ونقرہ سے ہر وقت اپنے تئین آراستہ
پیراستہ رکھتے ہین اور طوطا ومینا وغیرہ طیور خوش الحان جنکی آواز کی سماعت سے کام غلبہ کرتا ہے اونہی
کے ساتھ جابجا بیٹھے رہتے ہین اور وہان دیدہ مقامات قیام دیوتون سے کہ جواہرات سے مشرق ہر ایک جگہ قائم
کی نعمت ونقاشی ودیکہ دیوتا کہ یان بھی شرمندہ ہو جاتا ہے اور مرض ورنج وپیری وہان کسیکو گرد نہین آتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اجسام سبکے کمال جلال کے ساتھ منور و درخشان ہین کیونکہ وے سب کیمیا کھاتے ہین وہان اکثر دیت
اولادون کا خاندان یعنی دیت و دانو و کدروکے لڑکے یعنی کالی وغیرہ سانپ اکثر مقامات مین معمور ہان جو
شادان و فرحان رہکر طرح طرح کی جشن و کامرانی مین اوقات عزیز کو صرف کیا کرتے ہین اور مہاتمون کی
وہان رات و دن مین کچہ تمیز نہین ہو سکتا اور نہ تاریکی وہان پر اپنا اثر کرے اور ایک ہی سب
پر بہار نظر آتے ہین اونکے مکانات سراپا جواہرات سے بنائے گئے ہین اور وہان کے مرد و عورت
عیش و آرام نہین کرتے اور کوکلا و پپیہا و دیگر طیور خوش لحن اپنے نغمہاے شیرین سے کام کو بڑھاتے ہین
اور پاتال کے اندر ہزار ہا قسم کے درختان سایہ دار و بار آور پھل پھولون سمیت دلکو کیفیت عجیب
خشکے ہونگی سچہ چہک چہک کر اپنی آواز آہستہ آہستہ کرتے ہین اور دریا مین گل کنول کی قطار و ماہیون کی
جانوران دریائی کا ادہر ادہر پھرنا دیکہا و ک وہنسون کی جماعت کا قطار باندہکر بیٹھنا دلکو کھینچ لیتا ہے
ندی و دریا صاف و شفاف پانی سے پر جنکے دونون ساحلون پر طیور خوش رنگ و خوش لہجہ بیٹھے رہتے ہین اور
دونون کنارہ پر درختان سایہ دار پانی کے اندر تک جہکے کھڑے ہین اوسکے بعد گل کنول کی قطار عمدہ اندر
چلی گئی ہے وہان کل ملک کے شہنشاہ سیس جی ہین جو ساتون طبقہ پاتین کے فرمان روا و حاکم حاکمان ہین
آگے اپسرا ہر وقت رقص کیا کرتے ہین اور ناگون کی لڑکیان خدمت کیا کرتی ہین کیفیت مجمل ہمنے ساتون طبقہ
کی بیان کیا ہے اب ہم علیحدہ علیحدہ ایک ایک طبقہ کے حالات سے تمکو واقف کرتے ہین

پہلا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اول ہم اتل کی کیفیت بیان کرتے ہین جہان انسان ریاضت کرنے ثواب عظیم کے پہونچکر تمامی
رنجون کو بھول جاتا ہے جسکا لوکپت یعنی راجہ مئی دانو کا لڑکا ہے جسنے چہانوے مایا دلکی فریب دینے وا
بنایا ہے یہ اتل لوک پہلا حصہ پاتین و زیر زمین کا ہے اور یہ طبقہ بدون خدمت کرنے سداشیو کے کسیکو نہین ملتا
اوسکی بلندی و طوالت و وسعت دس ہزار جوجن سے ہے اور مئی دانو کا لڑکا جو وہان راجہ ہے اسقدر مایا مین ہوشیار ہے
کہ اوسکی مایا کو کوئی شخص نہین جان سکتا وہ رات و دن سداشیو کے دھیان مین رہا کرتا ہے اور بلا محنت و مشقت
راہ کے تینون جہان کی سیر کیا کرتا ہے اور جسکی حالت غنودگی کو معاینہ کرکے فوراً عورتون کی جماعت تینون قسم کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جاتی ہین جنکو سوبرن وکامین وسنفیچل کہتے ہین اور جو تینون جہان کو شہوت مین اسیر کرنے والے ہین
آدمی پہلے جنم مین اچھے اچھے کام کرتا ہے وہی شخص دوسرے جنم مین اندر اتل لوک کے داخل ہو کر سب طرح
عیش و آرام کو پاتا ہے اور وے عورتین ہاٹک رس یعنی سونے کے رس کو کھا کر صحبت کرتی ہین اور اون
عورتون کے صرف تبسم و بوس و کنار سے انسان کو محبت کے بجہ مین استغراق حاصل ہوتا ہے ایسی راحت دیوتون
کو بھی نایاب ہے جیسی آدمی وہان جا کر پاتے ہین جو شخص ہاٹک رس کھانے والی عورتون سے صحبت کرتے ہے
وہ خود اپنے کو اشیر مانتا ہے اور اوسکی دس ہزار ہاتھی کی طاقت آجاتی ہے اور ہمیشہ مدانبدہ یعنی مے شہوت
سے سرشار رہتا ہے یہہ ہاٹک رس جسکی تاثیر اوپر بیان کی گئی شیو کی خدمت کرکے حی والوکی لڑکے
نے حاصل کیا تھا اوسنے ہاٹک رس ملنے کے واسطے ہاٹک سپت شیو کی خدمت کیا تھا اور جبکہ قیاس
انداز سے زیادہ اوس نے شیو ہاٹک سپت کی پرستاری کی تو شیو ہاٹک سپت نے پہر اوسکو یہہ ہاٹک رس
عنایت فرمایا تھا اور مے کے لڑکے جو استت سد اشیو کی دیتے تھی اور اب بھی پڑہا کرتا ہے وہ یہہ ہے
کہ اے سد اشیو تم سب کے ناتھہ اور بے مالکون و وارثون کے معین و دستگیر ہو تم تینون جہان کے
رنج دور کرنے والے و خوشی دینے والے ہو تمہاری مہمان مہابت سر پوشیدہ ہے جس کے بیان سے
بید و جلیس کو بھی اپنی ناوابستگی کا اعتراف و اعتراز ہے مہاراج تمہاری خدمت سے بیشمار لوگون نے مکت کو
پایا ہے اور جہان مین تینون جہان سے زیادہ راحت کو پایا ہے برہما وشن و سنکا وک تمام دیوتا ہمیشہ تمہاری مدت
کیا کرتے ہین تم سب کے مقاصد و مطالب خاطر خواہ کو دیتے ہو اسبات کو بید و پوران تمہارا اپر نام کری
کہتے ہین یہی امید میرے دل مین ہے کہ آپ کا بہجن بلا وسواس کیا کرون تمہارا نام تو ادہم اودہارن یعنی گنہگارون کا
پاک کرنے والا ہے اسبات کو سنکر ہمنے آپ کی پناہ لیا ہے اے نارو اسی طرح روزمرہ مے کالڑکا شیو کی
استت گایا کرتا ہے اور اتل لوک مین سبکو بیشمار عیش و آرام حاصل رہتا ہے یہہ کیفیت تو اتل لوک کی ہے اور
بتل لوک کا یہہ حال ہے کہ اتل لوک کے نیچے ہی لمبدی مین دس ہزار جوجن مانند بیضیہ کے گول ہے اور تالاب و
نہر و دریاؤن سے جن مین گل کنول پہولے ہوتے ہین کمال پر رونق معلوم دیتا ہے وہان بیشمار شیوالہ جواہرات
سے بنے ہوے جن کے اندر شیو کی مورتین موجود ہین اور ہر قسم کے درخت خوشبو بوئے معطر او دست گنجان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ودرختان میوہ دار وسایہ دار جنکے اندر طیور شیرین زبان و مرغان خوش آواز وستان سرا ہے و نغمہ سنجی سے دلکو لبھا
کر دیتے ہین اور بہنور بہولونکی اوپر کہین کہین آنوٹی دیتی ہین اور وہان خادم و مخدوم کی یہہ صورت ہے کہ ہاٹکیس نام
لنگ وہان براجمان ہے وے سوا اپنے گنون کے لنگ سروپ وہان مقیم ہوکر تینون جہان کی پرورش کرکے وہان
راجہ کو ضعیف نہین ہونے دیتے اور کل کی رعایت ہوکر خلقت کو پیدا کرتے ہین اور خود مختاری کے ساتھہ ہمیشہ پاروتی
رہکر مع سورانی کی بہار کیا کرتے ہین جنکی منی سے جل کی دہار اوبہکر بنام ہاٹک کے معروف ہے اوسکو پکر
یعنی آتش صاحب طاقت ہوکر ہوا سے وصال کرکے جو تہونک کہ اوس کے منہ سے باہر گرتا ہے اوسی
ہاٹک نامی کنچن یعنے طلا کہتے ہین جسکو دیت زیور بنا کر پہنتے ہین اور اوسکا زیور وہانکی عورت بہی پہنکر اپنی شوہرون
کی خدمت مین مصروف رہا کرتی ہین اور راجہ بل ہر طرح سے وہان سدا شیو کی پرستش کرتی ہین اور وہ اہنت جو راجہ
بل بحضور سدا شیو پڑہتے ہین یہہ ہے کہ اے دیوتون کے دیوتا سرناگت کے پالنے والے تمام جہان کے
دکہہ دور کرکے سکہہ دینے والے تم اپنے بہگتون کے تابع ہوکر باوجود نرگن ہونیکے جسم کو ظاہر کرتے ہو
اور سبکے اندر مقیم ہو برہما وبشن وسنکادک و دیوتا وغیرہ تمہارا دہیان کرکے سب کچہہ پاتے ہین اور برہما وبشن
و رودر تمہارے روپ ہین اور تمہارے اجازت سے خلقت پیدا کرکے بعد پرورش کے فنا کردیتے ہین
بید تمکو کہتا ہے کہ تم سب مین اور سب سے علحدہ ہو تمہارا آغاز و انجام نہین اور لازوال ولافنا ہو بید و نارد
وشاردو سیش تمہارے اوصاف بیان کرکے تہک جاتے ہین مگر انجام نہین پاتے علی ہذا القیاس اسی طرح
سب باشندے وہان کے شیو کی بہشت پاکر خوش رہا کرتے ہین ویسے نارد اب ستل لوک کی کیفیت سماعت
کیجے وہ دس ہزار جوجن مربع مرتفع ہے وہان کا راجہ بیروچن بل ہے بامن کا اونکا جنہنے بشن کو دان دیکر اجودہ
کردیا اور وشت وانودیت کے نیکنامی کو بڑہانے والا ہے اے نارد راجہ بل مبارک ہے جسکے دل مین سدا
شیو کی محبت مقیم رہتی ہے اور جسکو بوجہ بہگت شیو کے بشن قتل نکرسکے راجہ بل کی برابر اور کون برہمن کا ماننے
والا ہے جسنے بلا رنج واندیشہ بشن کی امید کو پورا کیا اور برہمن روپ بشن کو دیکہہ کر تمام عناد و مخالفت کو بہلا دیا اور اپنی
خرابی دیکہہ کر دہرم کو نچہوڑا وہ شخص جہان مین شیو کہنے کے لائق ہے جسکے دل مین برہمن کی قدمون کے محبت
ہمیشہ ہو اور نہین راجہ بل سے ماتا پتا پیدا ہوا جسکے دل مین سوای شیو کی اور کسی کی جگہہ نہتی اور جسنے ایکبار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پاک کر دیا اور جسکی طاقت کو دگپت وتاگ گوار انکرسکے اسے نارد یہہ بہی شیو کی عنایت تصور کرو جو راجہ بل نے
کے مانند لڑکا پایا اور جسکی شہر کی محافظت شیو کے ذمہ قرار پائی یہہ بات بوجہ کثرت مہربانی سداشیو کی راجہ بل کو
حاصل ہوئی پہ سنکر نارد نے کہا کہ مہاراج راجہ بل نے کون پرہباو سے ایسی خوشی و رتبہ و فرزند ارجمند پایا برہما فرمایا
کی وجہہ سے راجہ بل نے بموجب ارشاد انکے بکی سداشیو کی محبت کو کو بڑہاکر تینون جہان کو اپنا مطیع و فرمانبردار
بناکر دیوتون کو اپنا خراجگذار بنا یا اور جسکی وجہہ سے وہ بڑہہ بہگت ہوکر شیو سے مغلوب نہوسکا ونیز کیفیت جنم اول کی مفصل
بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے سداشیو کی محبت روز افزون ہوکر بہگت و مکت ملتی ہے

دوسرا ادہیاے

برہما نے کہا کہ زمانہ ماضیہ مین ایک شخص کہ جو نام برا پاپی و دیوتا سو برہمن کی مذمت کرنے والا ہوا اور عورات غیر سے
زنا کے بدنام و ہر طرح سے خراب کام کرنے والا تہا و بیشمار جانداروں کو قتل کرکے اسقدر افلاس و تہیدستی مین گرفتار
ہوا کہ اوسکی جسم مین کوئی تک بہی نہتی اور وہ چوری و فریب سے اوقات بسری کرتا تہا اور رنڈیوں کے ساتھ
ہم بستر ہوکر اپنے دہرم کو ضائع کردیا ایک روز کنونکور ایک طوایف کے واسطے پان و پہول و صندل وغیرہ دینے
جارہا تہا کہ سبب نقاہت و بوجہہ تیز رفتاری کی زمین مین گر پڑا اور بیہوش ہو گیا اور جسکے وہ بسبب کہنے
یہی پان و پہول و غیرہ کہ زمین مین گر پڑے تہے وہ با نام شیو کے منقلب کردیا اور ابہی نہ خواہے کو زبان سے
کہا اسی عرصہ مین وہ مر گیا اور اوسکو عاصی تصور کرکے جمراج کے پیادے لینے کو آئے اور فورا آ پکڑکر پاس جمراج
کے لے گئے جہان مجرمون کو سزا دی جاتی ہے چنانچہ اور یہہ بولتا کہ ہے جمراج نے کہا کہ اے سر پاپی تونے جہان
مین بڑے بڑے گناہ کئے چنانچہ اور اپنے نیک دہرم کو چہوڑ دیا بڑے گناہ بہی ہم زبان سے بیان نہین کر سکتے
تجہکو ہم بہشت دوزخ مین ڈالدینگے یہہ سنکر گنونے جواب دیا کہ اے مہراج جمراج ایکہی نظر سے دیکہنے والے
ہمارے بات کو دل صاف کرکے سماعت کرو کہ مین کچہہ پاپی نہین ہون جہان تک ان نے ظہور کیا ہے مجہکو دہرم کا
نتیجہ دیکر خراب کامون کا یہی پہل دو یہہ سنکر جمراج متردد ہوکر چترگپت سے منفعل ہوکر فرمایا کہ جو بات گنو کہتا ہے اوسکو
دل لگاکر سنو یہہ با وصف اسقدر گناہ گار ہے نیکی کیسے کلام گستاخانہ بلا خوف کہہ رہا ہے یا تو یہہ خود غلط فہمی کے
ہے یا اسکے یہہ فرد و اعمال جہنم کیا جاوے گا یہہ سنکر چترگپت نے فورا شیو کا دہیان کیا اور شیو کی مہربانی سے لکہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لتو کی جانکر جمراج سے کہا کہ تمام عمر اسنے گناہان عظیم کیے مرتے وقت لتو نے ایسا کام نیک کیا ہے کہ واسطے طوائف کے گیا اور عطریات وغیرہ کیے موہی جاتا تھا اتفاقاً زمین پر گر کر تمام سامان کو شیو آرپن کردیا ۔ ۔ ۔ ۔ اور شیو کی فرمون مرتے وقت دل لگایا ہمارے اسے مین یہہ قابل سزای دوزخ کی نہین ہے اسکو شیو لوک دینا چاہیے اور تین گہری تک اندر اسن اسکو ملنا چاہیے اور وہان جو کچھ کہ اس کے دل مین آوے وہ کرے جمراج نے منظور کیا اور صورت نیک سے لتو درشن دیکر شیو کی بڑائی کہا اسی عرصہ مین برہسپت معہ دیوتون کے آئی اور لتو کو ایراوت اندر کے ہاتھی پر سوار کرکے اندر کے گھر مین لے گئی اور برہسپت نے اندر سے کہا کہ تین گہری کے واسطے لتو کو اپنے مسند پر جگہہ دو اور ہمارے حکم کی تعمیل کرو اسنے عمدہ چیز کو شیو کے نام پر آرپن کیا ہے اسوجہ سے تمہارے مسند اسکو ملی ہے یہہ سنکر اندر نے انکی گورو کی حکم کو تفکر کے ساتھہ اوس جگہ سے اور کہین جا بیٹھے اور لتو بجاے اندر کے مسند پر بیٹھا اور نہایت مسرور ہوا ای نارد خوشبویات کے آرپن کرنے سے یہہ حالت کو پہونچا درحالیکہ اتفاقیہ وتقدیر سے عطریات کا آرپن اسقدر نتیجہ ہے تو اگر کوئی محبت کے ساتھہ آرپن کرے تو مکت پانے مین کیا شک ہے جو شخص شیو کو سمرن کرتا ہے روزمرہ عجیب پیچ چین کرنے مین رہ کر لتو شیو کی مکت کو پاکر مسرور رہتے ہین شیو کی پرستش کرنے والے کو کوئی شئے تینون جہان مین نایاب نہین ہے مانند لتو وگن ندہ کے بیشمار لوگون نے شیو کی مہربانی سے شیو لوک کو پایا ہے المختصر اوسوقت تم نے یعنی نارد لتو کو کہا کہ اب تم کو اپنے پاس بولاؤ جسکی وجہ سے تمہاری سلطنت پر رونق معلوم ہووے کیونکہ اصل خوشی کی اوسکی برابر دوسری نہین ہے مگر لتو نے تبسم ہوکر جواب دیا کہ ہمکو بھی اسے کچھہ غرض وسروکار نہین ہے پھر تم ایسی بات کو زبان سے نہ کہنا بعدہ لتو نے دان دینا شروع کیا اور ایراوت ہاتھی اور اُچیسروا گھوڑا اور برہسپت کو کامدھین وگاے کو اور کوبیر کو کلپ برچھہ دیکر بہت سیر بادیا یاعلی ہذا القیاس بیشمار عمدہ چیزین سبکو دان دے دیا اور رکھشرون کے بڑی پرستش کی اور اوس نے تین گہری تک خوب خراب کیا بعدہ اندر بدستور اپنے مسند پر بیٹھا وسچی کو بولایا اور بڑے غضب سے آنکھین لال کرکے کہا کہ تمہارے ساتھہ لتو نے فرور فعل بد کیا ہے تم ہمسے رخصت رہو یہہ سنکر سچی نے ہنسکر کہا کہ تم اپنے مطلب سبکو دیکھتے ہو تمہارا دل پاک نہین ہے لتو کے حالات نہایت پاکیزہ ہین یہہ لتو جو بڑا پاک اور شیو ادیکے اوپر مہربان ہین وہ موہ وغیرہ رجوگن کے دام سے رہا ہوکر شیو کا بڑا بھگت ہوگیا ہے اور وہ ہمیشہ تینون جہان کو پاکر ہمیش و راحت کو حاصل کریگا یہہ سنکر سچی خاموش ہوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے کہا کہ ایسے کلمات سچی کے سنکر اندر بہت شرمندہ ہوا اور خاموش ہوکر بیٹھ رہا مگر جبکہ اوس نے
ابراوت ہاتھی اور اوچیشرواگھوڑا کلپ برچھ وغیرہ وہ کچھ نہین ہین تب برہسپت سے کہا کہ یہہ سب چیزین کون چورا لیگیا
ت نے کہا کہ یہہ سب چیزین کتو نے غارت کردیا اوسنے حالت خود اختیاری مین جو چاہا وہ کیا اوسنے اپنی سلطنت
ئے مین باعث کے جانکر اچھی کامون کو کر لیا یہہ سنکر اندر نے کہا کہ ہمکو وہ تدبیر بتلاؤ جس سے ہم اپنے تمام
ان کو واپس پاوین برہسپت نے کہا کہ اسبات سے صلاح جمراج کی پاس جا کر کرو اندر معہ برہا نے تعظیم و تکریم کرکے کہا کہ تمنے
غارت کو دریافت نہین کیا جنے اسکو ہماری جگہہ پر کسواسطے قائم مقام کیا اوسکے فعلون سے ہی مجکو بڑی تکلیف
ہے دیکھو اوسنے ہمارے تمام زر پاؤ نفیس کو دے ڈالا تم ہمارے تمام اسباب معہودہ کو حاضر کردو یہہ سنکر
نے کتو کو بلا کر غالب حقارت سے کہا کہ تو نے یہہ کون کرم کیا ہے تجکو برامی دولت کے غارت کرنے سی
ت بھم ملے گا اور تم اپنے بدفعلون کے نتیجہ پاؤ گے یہہ سنکر کتو نے غایت غصہ سے بلاخوف جمراج سے کہا کہ
ذرا پاپی ہون مگر مجھکو اندیشہ نہین ہے ہمنے اندر کے یہان کیا ایسا گناہ کیا ہے تم کسواسطے ہمارے
ناین ایسی دعا سے ہر کرتے ہو جب تک ہمارا اختیار جائز وہان رہا ہم نے جو دل مین آیا اور جو کام لائق تھا کیا
اسکو بھی اوسکو گناہ مین شمار کرتے ہو جمراج نے کہا کہ دان دینا زمین مین واجب ہے جہان دان دینے سے
ہل ملتا ہے اور دیوتون کے لوک مین دان دینا واجب نہین ہے یہہ بات بید و پوران کہتے ہین اسوجہ سے
ہمارے اوپر سزا عاید ہوتی ہے تم کو ہم سزا کما حقہ دیوینگے کیونکہ تم نے بید کے خلاف کام کیا ہے اسطرح کتو کو بہت ڈراکر
ترپت سے پھر کہا دیکھو کہا کہ اسکو لیجا کر دوزخ مین ڈالدو اور انواع عقوبت مین گرفتار کرو یہہ سنکر چترگپت نے ہنسکر
ربا کہ اے جمراج خلاف بید دھرم کے آپ ایسی بات اپنی زبان پر لاتے ہین کتو کس وجہ سے دوزخ مین
جاسکتا ہے اوسنے عمدہ دھرم کو موجب بید کے کیا ہے جو دان شیو کے نام سے دیا جاتا ہے وہ تردید
کے لائق نہین ہے اس لئے بید کے مطلب کو سمجھکر کتو کو دوزخ مین نہ ڈالو کتو کے تمام گناہ بوجہہ ایسے نیک کامون
کے جل گئے ہین اس کے برابر تینون جہان مین کوئی دیوتا و انسان دھرم دان نہین ہے دھرم راج نے ایسے کلمات چترگپت
اسکو ابند سے کہا کہ تم دیوتون کے راجہ زناکاری مین معروف ہو تم نے سو اسمیدھ جگ کرکے اندر لوک کو پایا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کتو نے اپنے نیک کاموں سے تمام گناہان کو خاکستر کر ڈالا ہے تم اسکت وغیرہ منیشوروں کے پاس جا کر عجز و انکسار سے لیا چاہو

ندو کی درخواست کرو اور اونکو مال و دولت بے شمار بعوض اشیا خراب شدہ کے دو بلکہ تم اپنے سب چیزوں کو واپس لو

اندر اپنی لوک میں جا کر بعد دینے زر و مال بیشمار کے ان لوگوں سے اپنی اشیاء کو واپس لیا اور اپنی سلطنت کو پھر پا کر بہت خوش

ہوا اور کتو بھی برہمن کا لڑکا ہو کر شری کے شکم سے پیدا ہوا جو کہ برہما کی لڑکی تھی اور پہلا وہ ہے جو پیدا ہوا اسنے

شش کے ایسے بھگت ہوئے کہ جنکے اوپر کسی کی کچھ نہ چل سکی اور برہمن نے اپنا سر اندر کو دکھا کر تینوں جہان میں نام

حاصل کی اور برہمن سے بل پیدا ہوا بل بڑا صاحب قوت و اقبال ہو کر شیو کی مہربانی سے ہمیشہ شادان و فرحان رہا اور

جلال و کمال کی تاب اندر نہ لا کر کشیپ کے پاس گئے اور بل اندر ہو کر سب دیوتوں کے مالک ہوئے

و آفتاب و ماہتاب و یمیں وغیرہ کا سب کام خود انجام کر لیا اور شیو کی کرپا سے تینوں جہان کے راجہ ہو کر تمام پر بہادری

اور بل کے دروازہ پر بصورت برہمن بشن نے دریوزہ گری کر کے اندر کے مقصد کو پورا کیا یعنے روے زمین کو دان میں لیکر

دے دیا اور باوجودیکہ بشن نے بڑی دغا اون کے ساتھ کیا مگر تو بھی بل کو کچھ رنج نہوا اور بدولت اپنے دان کے

میں جا کر بشن کے درشن پر روز پانے سے شادان و فرحان ہے یہ حال اولین اجہ بل کا پورا کہا گیا +

ادھیاے چوتھا

برہما نے کہا کہ اے نارد اب تلاتل کا حال سنیے جو تحت الثریٰ ہے وہ وحشت و بلا میں مانند ستل کے ہے اور

مکانات اوس کے جواہرات و انواع رنگوں سے آراستہ اور دریا و جھیلیں کنول سے بدرجہ کمال فرحت بخش

چشم و دل غفار گیان ہیں وہاں تمی و بت رہتے ہیں جنکی مایا جاننے لائق نہیں ہے اور جس نے ہر کس طور پر بنایا تھا

دیوتا اوسکو دیکھ نہیں سکتے تھے وہ شیو کی بردان سے ہر قسم کی مایا کو موجود کر سکتا تھا اور تمام مایا کا موجد

مشہور ہوا کیونکہ اکثر اوسنے خود اختراع و ایجاد کیا تھا و محدث اور وہ طبقہ دیت و دانو و اشرمیں اوسی قدر

جس قدر دیوتوں میں بسو کرمان کے عزت و حرمت ہے یہ سے و اوشیو کی خاوندی سے بلا خوف و خطر خوش و خرم

وقت جلانے تریپر کی شیو کی سرنگت میں جا کر بچ گیا اور تلاتل لوک سامان نعمت اشیا و شرب و صحرا ہے

شیریں گفتار و آب جوے خوشگوار و گلستان پر از گل و بار دار بہشت ارم ہو رہا ہے وہاں کسیکو کچھ بھی رنج و اندوہ نہیں ہے

اور سے وانو مع تمام باشندگان وہاں کے یہ شیو کی ستت پڑھا کرتا ہے کہ اے سدا شیو تم سرنگت آئے ہیں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پالنے والے لوگون کی معین و تمام سنجون کے دور کرنے والے ہو جو تمہارے پناہ مین آتے ہین اون کے
مہربان ہوتے ہو ہم نے اس بات کو بوجہ احسن دیکھ لیا ہے کہ جب تک مین تمسے برخلاف رہا تب تک
بنام ورحمت کی صورت ظہور پذیر ہوئے اور جب کہ مین آپ کے سرنگت گیا تو تم نے مجھکو اپنا غلام جانکر مجھکو ممتاز و معزز
تمہارے قدیم روش رو یہی ہے کہ اول اوسکو مغلوب کرکے پھر خوشنودی ظاہر کرتی ہو مجھکو تم نے اپنی اطاعت مین پاکر نائل کا زاجہ
نارد اسی طرح رات و دن ہے وہ اوس شیو کی استت کیا کرتا ہے اب مہاتل پانچوین لوک کا حال سماعت کرو جہان کدرو کا
سلطنت کرتا ہے اوسکے ہر ایک کفچہ مین جواہرات گران بہا اس قدر ہین جو اوس لوک کی تاریکی کو دور کیا کرتے ہین اور
وہ بہارستان دریا ہے انواع و ہم گونہائے عمدہ خوش آب وجوہ و حوض و چاہ و باولی و بہشت پر بہار و باغہائے پر ناز
و بہاری سایہ دار وہ جانور دن شیرین سخن موجود ہین وہ لوک ہمیشہ رنج و مرض سے خالی اور اوسکے ساکنان ہمیشہ خوش و خرم
رہتے ہین و لوک وسعت و فصاحت و طول و عرض مین بموجب دو نون لوک مذکورہ بالا کے ہے وہان تچھک و کالک و کہک سکھین

ककेन कुबेर कालिन नन्दक

اکثر رہتے یعنے اژدہا و افعی و مار بڑی زہریلی رہتے ہین اون کے اشکال عجیب طور کے ہین اور اون کے تھیون رحیم
بے جواہر ہایان بر اجمان ہین وے شیو کی پرستار اور بنیاست یعنے گرڑ سے مخوف رہتے ہین اون کی عیش و عشرت و سامان

रवनेतनहन

کامرانی و اسباب بہجت و شادکامی و تجمل شاہانہ و جواہرات گرانمایہ و مکانات مرصع زرنگار و بوستان پر از بہار و زنان
جمال و مہوشان پر از غنج و دلال کو ہم کہان تک بیان کرین تچھک نامی شیو کا بڑا پرستار ہے جس نے جیندر انکد سے گفتگوے
اور اوسکو شیو کا پرستار سمجھکر اوسکے مطالب کو پورا کیا یہ تچھک شتشت فصلۃ الاول سد شیو کے حضور مین قرات کرتا ہے جیجے
کر تیرے ہیکلون کے بھلائی کرنیوالے تقارت سمان بڑی پیچیدہ اور باریک ہے برہما البشن دیوتا منی و سنکت
وغیرہ اسکا وصف و ثنا و وبیاس ہر طرح سے تمہارے اوصاف کو بیان کرتے ہین لیکن عاجز ہوکر خاموش
رہتے ہین اے نارد اب ہم رساتل کا ذکر کرتے ہین جو مہاتل کے نیچے ہے اور وہ وسعت و طول مین مانند لوک
مذکورہ سابق کے ہے وہان دانو و دیت جنکو بڑے کہتے ہین اور کالکیئی و نوات کوچ وغیرہ دیت رہا کرتے ہین ایک

निवातकवचकालिकेया

دن دیوتون نے اونکو بڑا صاحب قدرت اور قوت جانکر سرما کو برسم رسالت برہما کے پاس روانہ کیا جسکو دیکھ کر بڑی
خوشی اون کو ہوئی اور برہما کے دریافت کرکے مصالحہ چاہا مہربانی تھا کہ تم نہیں جانتی ہو کہ شیو تینون جہان کے مالک و پرورش
کرنیوالے ہین کہ تینون کو پار کر تینون جہان کو اپنے سایہ عاطفت مین پرورش کرین تم اس قدر غافل ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمھارا اجتناب مشکل ہے ایسے کلام خوفناک سنکر شنکر بہت خوفناک ہوا چنانچہ اوس وقت سے وہ ہمیشہ محزون
رات و دن ڈنڈوت اور پرستش سداشیو کی کیا کرتا ہے تاکہ دیوتوں کے ہاتھ سے بچا رہے
جو شخص سداشیو کی سرناگت میں ہوتا ہے اوسکو کبھی رنج و غم نہیں ہوتا اب پاتال لوک کا ہم بیان کرتے ہیں اسے نارد قاعدہ کلی
کہ نیچے ہے جو عرض و طول میں مانند اور لوگوں مسبوق الذکر کے ہے وہاں باسکی ناگ
کمبل و اشوتر و کنچی و دیودت و کرکوٹ وغیرہ بہت قسم ناگوں کی رہا کرتا ہے جس کے سروں میں پانچ و سات
و ہزار سن تک ہوتے ہیں وہ ایسے من ہیں کہ جنکے روشنی کے باعث سے وہاں رات و دن میں کچھ تمیز نہیں سکتا
و فنا و خوف دیوتوں کا اثر نہیں ہے اونکی عمارت و پوشاک مرصع زرنگار ہیں وے سب سداشیو کی بھگت ہیں
رنج یا تکلیف لاحق نہیں ہوتے اون سب کے راجہ باسکی ناگ ہیں وہ معہ تمام ناگوں کے شیو کی بہت استت کرتے ہیں
سداشیو مقتسین اکیلے قدیم و بے انجام و واحد و سب کے مالک و تینوں جہان کے مارنے جلانے والے لافنا و لازوال
ہم نے تمھارے ذات کو پہچانا اور تمھارے سرناگت کو اختیار کیا ہے تمکو سب لوگ بھگت وتسیل کہتے ہیں کیونکہ تم
سے بھگتوں کے جرانے کو دور کر دیتے ہو جس طرح پانی میں سردی و آگ میں گرمی اور راہ میں خوشی اور آفتاب میں جلال
و دودھ میں گھی ہے اسیطرح تمکو تینوں جہان میں دریافت کے سامنے نہیں کیا ہے تم سے علیحدہ جہان کوئی شے نہیں ہے
لیکن جب تک تمھاری مطیع و محکوم ہیں اور تم بے کانوں کے سنتے ہو اور بے آنکھوں کے تینوں جہان کو دیکھتے ہو اور بے
ناک کے سونگھتے ہو اور بے منہ کے بید کو پڑھتے ہو اور بے ہاتھوں کے بازو اور باوجود دیکھنے میں کوئی حواس یا جسم نہیں رکھتے
لیکن تو بھی سب باتوں کے فاعل نہیں ہو اس بات کو کوئی کوئی شخص جانتا ہے اور بید بھی تمکو نیت نیت کہکر بیان کرتے ہیں
برہما بشن دیوتا وغیرہ بھی تمھارے اوصاف کو بیان نہیں کر سکتے تم صرف بھجن کے مطیع ہو اے نارد یہی سات طبقہ
بالا جو ستر ہزار جوجن ہیں اور جو سات لوک اتل سے لیکر پاتال تک ہیں سب ہوتے یعنی ہفت طبقہ زمین کے کہی جاتے

پانچواں ادھیائے

برہما نے کہا کہ ساتوں لوک مذکورہ بالا علیحدہ علیحدہ بہ بعد اوس دس دس ہزار جوجن کے ہیں اور مانند سینہ کے بلند اور
و مساوی ہیں اون سب کی طوالت ستر ہزار جوجن ہے ان ساتوں لوک کے نیچے اور ایک لوگ ہے جو سب لوکوں کے
اصل اصول ہے اوسکا عرض تیس ہزار جوجن ہے اوس میں شیش جی کا قیام رہا کرتا ہے اون کے ہزار سر ہیں اور ہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نظارہ جواہرات درخشندہ و تابندہ برا جمان ہے اور وہ اپنی ایک سر زمین کو دھرے ہوئے ہین دہ شیو کے
ہے گن کی مورت ہین اور شیو کا دھیان کیا کرتے ہین اونکا دوسرا نام شنکر گن اور نندیت اس وجہ سے ہے کہ جس قدر
ہوئ بودی ہے اوس سب کو دہ بیت کھینچے اور قایم کیے ہوے ہین اس وجہ سے سنکرگن اور بوجہہ اسکی کہ نندیت بیٹے لا تھا ہین نام
ہین کے مشہور ہین جب کہ ایام قیامت کے نزدیک ہوتے ہین تو وے رودر کے دونون ابرو کے درمیان سے
پیدا ہوتے ہین اور گیارہ تن دھارن کرکے اپنے پرکاش سے طرفۃ العین مین قیامت کرکے سبکو معدوم و فنا کر دیتے ہین
ارسونت اون کے ہاتھ مین ترسول ہوتا ہے اور قیامت کرتے ہوے چہرہ جلال و افروختگی کی کثرت سے سرخ ہو جاتا ہے اور ایسد
ہیدہے دیکھ ہقدر دکھلاے دیتے ہین کہ جس کو مستقل مزاج بھی دیکھکر بیہوش ہو جاتے ہین اور بعد قیامت کے پھر دستور معدہ
مرتب زیورات سے ملبوس ہو جاتا ہے جس کے قدمونکی خدمت و شستش کرتے ہین اور ایک نظر دو آنکھون کو قدمون مین
ساکر دیکھا کرتے ہین اور ناک پتال یعنی ناگون کی لڑکیان زیورات سے آراستہ ہوکر قدم مبارک کو دبایا کرتے ہین اے نارد
نت اس طرح شاداں رہتے ہین جنکے قدمون کی خدمت سے کوئی دکھہ باقی نہین رہتا اور جنکی خدمت دیوتا دن و انسان
ان کی اوقات کرتے ہین اور اونکو خوشنود کرکے مورد مراحم شیو کی ہوتے ہین اون کی خدمت سے شیو کی بھگت بڑھتی ہے
علی ہذا القیاس تمام دیوتون کی بھگت و پرستش اسواسطے کیجاتی ہے کہ اوس کے پھل سے شیو کی محبت بڑھتی ہے اسلیے
واجب ہے کہ روز مرہ سدا شیو کی قدمونکی خدمت کیا کرے اور شیشنے یہی بات تصور کرکے شیو کی قدمون کی خدمت
منظور کی ہے اور روزمرہ بعد فراہمی سامان کے پوجن سدا شیو کی کرکے بعد ڈنڈوت باربار کے خوشی و لطافت کے ساتھ شیو کی
حضور مین یہہ استت پڑھتے ہین جی ناتھ شنکر کمال پاکیزگی سے بہتر و عیبون سے مبرا تم اپنے بھگت کو عاجز دیکھکر زمین مین
اوتار لیتے ہو اور بعد بشت دیا بود کرنے وقتون کے اپنے بھگتون کو نہال کرکے دنیا مین راحت اور عقبے مین مکت عطا فرماتی ہو
ایسے کہان کس کے کام کو پورا نہین کیا ہے کہ آپ نے دیوتون کو حرارت زہر ہلاہل سے جلتے دیکھا تو خود اوسکو
نوش کرکے دیوتون کو جلنے سے محفوظ رکھا دیکھیے بیاوہ نے آپ کی کوئی پرستش و بھگت ایسی نہین کی تھی کہ مکت بیر
اسکو دیا جاتا مگر اوسکے پیرون کے زور سے بیل پتر درخت سے ٹوٹکر شیو کی لنگ پر بلا ارادہ گر پڑے آپ نے اپنا
بسنار اوسکو تصور کرکے مکت کر دیا اسیطرح ایک ہرن کو معہ ہرنی کی پریم پر مرحمت فرمایا اور ہر رکوع اوسکی عورت کے
دیا اور تم علیشیہ اپنی بھگتون کے لیے طرح طرح کی صروپ دھارن کرکے اوتار لیا کرتے ہو آپ نے بہن کے اوپر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

گیارھوان ... کنڈ

مہربان ہوکر بیاس خاطر اونکی جاآکنہ حرونتر پیچ وتارک کا ناس کردیا اور اول کام کو جلاکر بعدہ رت کے حال نزار برہم اس کے

اوسکو از سر نو زندہ کردیا اور جب کہ آپ اپنے قدوم مبارک کو زمین مین مارکر رقص کرتے ہین تو تمام روے زمین و

طبقات آسمان وصحراے طویل کانپ اوٹھتے ہین اور جس وقت کہ آپ اپنے بازوے مبارک کو اوپر اوٹھاتے ہین

اوس وقت آسمان چکر کھاتا ہے آپ نے برمھا کا سر پنجم کاٹ کر اشتباہات جمیع ملایک کو رفع کردیا ہم آپ کی بہادری

بیان کرنے لایق نہین ہین آپ کو کال بھی ڈرتا ہے اور برمھا وبشن تمام دیوتا آپ کے ابروے مبارک کو دیکھا کرتے

کہ کیا ارشاد ہوتا ہے اور آپ کے معان کمال لطیف ونفاست باریک ہے جسکو بید وپوران بھی نہین کہہ سکتے اور گنیج وکارتک

وبیادہ وبہیری وسبر وستری کرو کنبو دگن بندہ وغیرہ جو اول درجہ کی بابی ہتے اون کے گت وکت کو خیال کرکے ہمارے دل کو

بدرجہ غایت اطمینان وخوشی حاصل ہوتی ہے

چھٹوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برمھا طبقات دوزخ کہان ہین اور وے تینون جہان مین شمار ہوتے ہین یا آنکہ

تینون جہان سے علیحدہ ہین برمھا نے فرمایا کہ ساتوان لوک یعنے پاتال جسکی کیفیت ابھین ہم نے بیان

کیا ہے اور جہان سدا شیو کا ایک کنک قایم ہے اور جسکی بلندی ہزار جوجن اور جسکی عمارت دہزار

جوجن تک طلائی ومرصع بنی گئی ہے چنانچہ اس پاتال لوک کے نیچے پانیکے اوپر طبقات جہنم واقع

ہین جو تعداد مین پچپن کرور مشہور ہین وے سب طبقات نہایت شداید وصعوبت وعقوبت وجزا وسزا

وتعزیر کی مقامات ہین لیکن اون مین جو نرگ راج یعنے سلطان جہنم مشہور ہین وہ یہہ ہین تپلامت دہور

دوسرا اندہیت تیسرا اشٹم چوتھا کمبھ پانچوان ارگل چھٹوان شالمل ساتوان تکھی پاک اور بموجب قول

دوسرے مُن کے طبقات نرک راج اکیس ہین یعنے تامسر ولوہ شنک وبھا بھیرون وساطل وروروو

کدمل وبہیکر وپوت برج وکال سوتر وسنگہات ولوہ ونڈو تاپن وکنکال وسنجیون ومہا تجھیہ وابیچ واندہ

وتامسر وکمبھی پاک واسپتر وپتن اور بموجب قول ثالث ایک مُن کے اکیس جہنم یہہ ہین تامسر واندہ

تامسر ورورو ومہا رورو نرک وکمبھی پاک وکال سوتر واسپتر وکنٹ ملکھہ واندہ کرپ وکرم بھوجن وسند نبک

دشالمل وبیہرنی دیو یود دیران رودہ ولبابھسن ولالا داان وسوانادان وملپت وابیچ وبہربیان اور نفون

تامسر
لوہسنک
महाभैरव
शाल्मलि
रौरव
कुडमल
भीकर
पूतराज
कालसूत्र
संघात
लोहदंड
तापन
संकाश
संजीवन
महापथ
अविचि
अंध
तामिस्र
कुंभीपाक
असिपत्र
पतन

२२ क्षारकर्दम — طبقات جہنم کو اٹھائیس تک بیان کیا ہے منجملہ ان کے اکیس تو وہی ہین جو اوپر

२३ रक्षोभोजन — ہوے اور باقی کی یہہ نام ہین چھیار کردم رکھیس بھوجن سول پروت دندسوک

२४ शूलप्रोत — اودہ نرودہن پاریہ وتن سوچی مکہہ اور جمراج ان طبقات مذکورہ بالا مین

२५ दंदशूक — بشکل مہیب وصورت زشت وخوف ناک سے عاصیون کو سزا دیتے ہین اور

२६ घोर — بچشم ودندان مہیب وچہرہ خشمناک لال لال سے بناموش پسوار اور آواز

२७ अवटनिरोधन पर्यावर्तन — ہیبات کے کرتی ہوی پاپی کو دیکھہ پڑتی ہین جن کو دیکھہ کر پاپی تھرتھرا اٹھتا ہے

२८ सूचीमुख — اوری جمراج دہرم والے لوگون کو صورت زیبا وشکل رعنا سے درشن دیکر نہال کر دیتے ہین

اونکا نام ایسی صورت کے ساتھہ دہرم راج مشہور ہے اونکا شہر سمت دکھن کی ہے
جہان پترون کا قیام رہا کرتا ہے جو دہرم وادہرم کی بابت گفتگو سے فیصلہ بین کیا کرتی ہین اور اونہین کی تشخیص وتجویز
کے مطابق حکم سزا دہی پاپیون کو دیا جاتا ہے اور چترگپت بھی بمنزلہ میرمنشی وتحریر اعمال نامجات کی ہین وے
سبکے افعال نیک وبد واعمال حسن وقبیح رات دن لکھا کرتے ہین اور بارہ لڑکے ہمارے جو بنام سرون کی مشہور
श्रवण
ہین وے اعمال نیک وبد ہر انسان سے چترگپت کو شبانہ روز آگاہ کیا کرتے ہین اور اوس مجلس مین اچھی اچھی
امرا وزوار ایان زمین مجتمع ہین نہایت درستی انصاف وعدل کے ساتھہ جہان بانی کیا کرتے ہین وہان کا
قاعدہ یہہ ہے کہ جب کوئی شخص بتقریب اجل ہوکر وہان جاتا ہے تو پہلے چترلوک تجویز کرتے ہین کہ یہہ شخص پاپی
ہے یا نیکو دہرماتما اگر معلوم ہوا کہ یہہ شخص دہرماتما ہے تو اوسکو اچھے لوگون مین جگہہ دیتے ہین اور اگر پاپی قرار پایا
تو اوسکو طبقات جہنم مین ڈالدینے کا حکم ہوتا ہے اور حسب ترتیب جمیع طبقات جہنم مین وہ گھومایا جاتا ہے اور وہ
شخص جو سدا شیو کی برخلاف رہتے ہین اون کو تمام دوزخون مین گشت کرنا پڑتا ہے اب ہم تفصیل گناہون کے اور یہہ کہ کون پاپ
سے کون دوزخ حاصل ہوتا ہے مفصل بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے عبرت وغیرت وندامت دامن گیر ہوکر
شیو کے قدمون پر محبت زیادہ ہوتی ہے جو شخص دوسرے شخص کی عورت یا مال کو اپنے قبضہ مین لاتے ہین وے
عورت کی دام مین گرفتار ہوکر تامسر نرک مین ڈالی جاتے ہین جہان اونکو خون وریم پینا پڑتا ہے اور بہت مار کھا کر
اپنے اعمال گذشتہ پر افسوس کرتے ہین اور جو شخص کہ دغا وفریب سے کسی عورت کی عفت مین مخل ہوتے ہین وے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اندہ تامسر دوزخ مین پڑکر سخت مصیبت کو گوارا کرتے ہین اور جو شخص کہ حالت تاومن مین اسیر ہوکر جانداروں کے ساتھ
کرتے ہین اور صرف اپنے ہی خاندان والون کے پرورش و پرداخت مین معروف رہا کرتے ہین اور جانداروں کو قتل
ایسے لوگ رورو نرک مین داخل ہوکر انواع عقوبت و اقسام مصیبت مین گرفتار رہتے ہین وہان کوئی شخص اون کی امانت
مدد نہین کرتا جس کے لئے اونھون نے اپنا دھرم غارت کیا تھا اور وہی مظلوم و مقتول اپنا انتقام خاطرخواہ لیتے ہین
اور جو شخص اپنے تن پروری مین معروف رہکر دوسرے کے بھلائی مین دل نہین لگاتا وہ بھی اسی روزو نرک مین
اپنا گوشت جو جمدوت اونھین کے جسم سے کاٹ کاٹ کر اونھین دیتے ہین کھاتے ہین
ہے اور جو شخص کہ سخت مزاج و سنگدل و بیرحم و نامہربان ہوکر جانورون اور طیورون کے نسبت دنابود کرنے
معروف رہتے ہین وے کبھی پاک دوزخ مین جاکر جلتے ہوئے تیل مین ڈالے جاتے ہین اور جو شخص کہ
کی تمام عمر مخالف رہے وے کال سوتر دوزخ مین داخل ہوکر سخت عذاب و انتقام مین گرفتار رہتے ہین یہ کال سوتر
نرک دس ہزار جوجن طویل ہے اور زمین اوسکی سراسر تانبے کی ہے اور وہ تانبے کی زمین آتش و آفتاب کے
حرارت سے جل رہی ہے اور جبکہ گنہگار اوس زمین مین چھوڑ دیا جاتا ہے تو اوسکو کبھی مقام و تاب قیام کی نہین
رہتی وہ ہر چہار سمت دوڑتا پھرتا ہے اور کہین اوسکو ٹھہرنے یا آرام لینے کی جگہہ میسر نہین آتی اور جو شخص کہ اپنے
دھرم و ایمان کو ترک کرکے پاکھنڈی یعنی ریاکار ہوکر بسر اوقات کرتے ہین وے اس پتر دوزخ مین داخل ہوکر زمین
فشان مین دوڑائے جاتے ہین اور دودھاری تلوارون سے دبائے جاتے ہین اور وے شخص اوس (असिपत्र)
و عقوبت بدی کی تاب نہ لاکر قدم قدم زمین پر گر پڑتے ہین او کسی طرح سے صبر و تحمل نہین کرسکتی اور جو شخص
دنڈ لگاتے ہین یعنے وہ شخص جو سزا یا خراج دینے کے لائق نہین او نیز حکم سزا یا استحصال محصول کا حکم جاری کرتے ہین
اونکو جمدوت دوزخ مذکورہ بالا مین ڈالکر خوب مارتے ہین اور مانند ٹکرہ نیشکر کے کولہو مین ڈالکر ٹکرہ ٹکرہ کر دیتے ہین اور
جو شخص کہ روز مرہ برون ترنج لکھہ کی ہوئے کھانا کھاتے ہین وے مانند زاغ کے بی دین ہوکر گویا کیڑون کو کھاتے ہین اور
بعد مرنیکے وے لوگ ایک ایسے حوض مین ڈالے جاتے ہین جو سو ہزار جوجن طویل ہے اور جس مین کیڑہ بھری ہوئے ہین
اور وے شخص خود بمنزلہ کیڑون کے ہوکر خود بھی کیڑون کو کھاتے ہین اور جو شخص کہ جواہرات وغیرہ کی چوری کرتی ہین وے
سندیس دوزخ مین داخل ہوکر آگ سے داغے جاتے ہین اور جو شخص کہ عورات ممنوعہ شاستر یعنے وہ عورات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

[illegible] مجامعت کرنے کا حکم شاستر مین نہین ہے مجامعت کرتے ہین ایسے لوگون کے واسطے ایک ستون آہنی
ہے جو مانند آگ کے رات و دن جلتا رہتا ہے اور یہہ لوگ اوسی ستون مین ہم آغوش کرائے جاتے ہین
ہم آغوشی کو پاوین اور جو شخص کہ مانند حیوانات کے سواے مجامعت و زنا کے اور کچھہ کام نہین کیا وے بسبب
[illegible] دوزخ مین ڈالے جاتے ہین اور جمدوت اونکو اپنا نشانہ بنا کر اپنے تیرون سے چھیدتے ہین اور جو شخص
[illegible] یا ارکین سلطنت یا ملازمان شاہی ہوکر دھرم کے طریقہ پر نہین چلتے اور صراط مستقیم دھرم قدیم کو توڑکر اور تمام
[illegible]ون کو ترک و منسوخ کرکے ایک نیا طریقہ دھرم کا قائم و جاری کرتے ہین وے سب بیترنی مین داخل ہوتے ہین جو
वैतरणी
[illegible] ناپاک اور [illegible] مین جو قوت کے جوش پاپی لوگ غوطہ کھایا کرتے ہین اوس ندی مین بول و براز و رہم و خون و موے
استخوان و ناخن و گوشت و تخم وغیرہ نجس سے بجاے پانی کے بھرا ہوا ہے اور جو شخص کہ طہارت و دھرم و نیم و شرم اپنی کا کچھہ خیال
[illegible] و رتان ناجنس کے ساتھہ مجامعت کرکے مثل حیوان مطلق کے ہو جاتے ہین وے پوی ود نرک مین پڑکر
[illegible] بول و براز و بلغم و تہوک کو بجاے طعام کے کھاتے ہین اور جو شخص برہمن ہوکر شکار دوست اور جانوران جنگلی کا شکار کیا
کرتے ہین وے بعد وفات کے پران اودہ دوزخ مین داخل ہوتے ہین اور جمدوت تیرون سے اونکا جسم ترنا یا چھید ڈالتے ہین
اور لوگ جو کچھہ [illegible] براے یاجگاری و فریب کے جگ کا بہانہ کرکے بیرحمی کے ساتھہ قتل حیوانات کی باعث ہوتے ہین
وے بیشنس نرک مین داخل ہوکر سخت مصیبت مین گرفتار رہتے ہین اور جو شخص کہ اپنی اصلی عورت کو ترک کرکے دوسرے
[illegible]ون کی عورت سے ہم بستر ہوتے ہین وے لالا بھکچہ دوزخ مین پڑکر منی کو نوش کرتے ہین اور جو شخص کہ پیشہ چوری
و غارتگری کو اختیار کرکے اورون کا مال لوٹ لیتے ہین اور کانون اوجاڑ دیتے ہین وے سارمیادن دوزخ مین داخل
ہوتے ہین جہان [illegible] سگ بصورت مہیب ایسے شخصون کا گوشت نوچ نوچ کر کھا لیتے ہین اور جو شخص کہ طمع سے
[illegible] حاصل کرنے دولت کے جھوٹھی گواہی دیتے ہین یا آنکہ معاملات متعلقہ زر و خیرات مین جھوٹھہ بیان کرتے ہین
وے [illegible] نرک مین داخل ہوکر انواع صعوبت و شدائد مین گرفتار رہتے ہین اور وہان ایک پہاڑ سو جوجن طول نہایت
تنگ و تاریک واقع ہے چنانچہ جمدوت ایسے شخص کو اوس پہاڑ کے اوپر چڑھا کر سر کے بل نیچے ڈالدیتے ہین اور
شخص گناہگار کا جسم ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے اور اگر کوئی شخص برہمن یا عورت ہوکر شراب کو نوش کرتے ہین تو ایسے لوگ
[illegible] ہوتے ہین یہہ کیفیت مجمل کئیں طبقات جہنم کی ہے اب ہم سات طبقہ جہنم کے کیفیت کو بیان کرتے ہین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنے اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کے ساتھ جو برہمن و آشرم و تپ وعلم و آچار مین اعلے و کامل ہو ساتھ سختی و ظلم کرے اور بے مروتی سے پیش آوے تو وہ مہارَورَو نرک دوزخ مین سر کے بل ڈالا جاتا ہے اور جو شخص کہ کسی انسان کو بطور قربانی کرتے ہین یا جو عورت ہو کر گوشت کو کھاتے ہی ایسے انسان کھیہ بھوجن نرک مین داخل ہو کر سزا پاتے ہین اور خود ایسے لوگون کو خنجر و جراح سے چیر پھاڑ کر اور اونکا گوشت جسم سے کاٹ کاٹ کر کھا لیتے ہین اور جو شخص کہ ناکردہ گناہ بے واسطہ و بکیہ پھر اونکو مار ڈالتے ہین اور جانداروں کے قتل پر راضی ہو کر بذریعہ جال و دام کے جانورون کو پکڑتے ہین اور بےرحمی سے ظلم کرتے ہین ایسے اگ سول پروت دوزخ مین داخل ہو کر غایت گرسنگی و تشنگی سے حیران و پریشان اور زاغ و زغن و کرگس وغیرہ اونکے جسم کا گوشت اپنی منقارون سے نوچ نوچ کر کھا ڈالتے ہین اور جو شخص کہ جاندارون کے ساتھ برائی کرتے ہین وے دند سوک جہنم مین داخل ہو کر شیران پنج دہن دہشت دہن سے سخت تکلیف کو اوٹھاتے ہین اور جو شخص کہ اندھون و نابیناون کو راہ راست سے ہٹا کر واسطے ہلاک کے کسی نالہ و غار وغیرہ کے کنارہ کرتے ہین وہی آپ اندھے دوزخ مین داخل ہو کر سخت عذاب مین مبتلا رہتے ہین اور جو شخص کہ اپنا اکیتون کو نگاہ خشمگین و نظر تند سے دیکھتے ہین اونکی آنکھین زاغ و زغن بعد موت کے نکال لیتے ہین اور جو شخص کہ غرور مال و دولت مین مغرور اور اوسکی فراہمی مین مصروف رہکر تمام لوگون کو بنظر حقارت معائنہ کرتے ہین اور شب و روز بحفاظت و جمع کرنے مال کے دوسرا کام نہین کرتے وہ مہاکنبل دوزخ مین داخل ہو کر سوچی بکھہ مین مقیم رہتے ہین اور جمدوت سوئیون سے اونکی جسم کو مجروح و مقروح کر دیتے ہین اے نارد ایسے ایسے جہنم وہان متواتر رہین جو بوجہ طوالت کے بیان نہین کئے گئے اور سمجھنا چاہیے کہ ہر شخص موجب کمی بیشی گناہان کے وہان سزایاب ہوتا ہے اور جسطرح کہ پاپیون کو طبقات جہنم مین داخل ہو کر طرح طرح کے تکالیف کو گوارا کرنے پڑتا ہے اوسی طرح دھرماتمون کو طبقات بہشت مین انواع انواع راحت و آرام حاصل ہوتے ہین اور جب تک کہ کوئی خیر و ثواب یا عذاب کا باقی رہتا ہے تب تک اوسکو جہان فانی مین آ کر جسم دھارن کرنے پڑتا ہے اور جسکی جیسی باشنا ہوتی ہے اوسکی مطابق وسکی نشانیان نمودار ہوتے ہین یعنے بموجب ثواب و عذاب خود رنج و راحت کو جہان فانی مین پیدا ہو کر بھوگ کرتے ہین جو شخص یہہ بیان کان لگا کر سماعت کرتا ہے وہ دونون جہان مین عزت و نعمت پاتا ہے

ساتوان ادھیاے

برہمنے کہا کہ طبقات عالم پائین کی کیفیت ہم بیان کر چکے اب ہم عالم بالا کا حال مفصل لکھتے ہین واضح ہو کہ عالم بالا مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مندرجہ الذیل شمار کی جاتے ہین منجملہ اون کے اول چھپت لوک یعنے عالم فانی ہے اور جس مین انسان رہتے ہین تمہیہ لوک بجیار
بطول ہے اور اوس کے متعلق سات دیپ یہیہ ہین جنکو ہر چہار سمت سے سمندر گھیری ہوی ہین پہلا جمبودیپ
जम्बूद्वीप
دوسرا پلکش تیسرا شالمل چوتھا کُس پانچوان کرونچ چھٹوان شاک دیپ ساتوان پشکر یہہ ساتون دیپ پہلا پہلی سے اور دوسرا
पुष्कर शाक क्रौंच कुश शाल्मलि
سے طول مین دوچند ہین اور ساتون سمندر جو ساتون دیپ کے گرداگرد بمنزلہ خندق کے محیط ہین اون کے نام
پہلا کھاروودہ یعنے دریاے نمک دوسرا اکچھو رسودہ یعنے بحر النبات تیسرا سُرودہ یعنے قلزم شراب چوتھا گھرتودودہ
घृतोदधि सुरोदधि इक्षुरसोदधि क्षारोदधि
یعنے روغن زرد پانچوان چھیرودہ یعنے بحر الشیر چھٹوان منڈودہ یعنے سمندر شربت ساتوان شدھودک یعنے دریاے
शुद्धोदक मण्डोदधि क्षीरोदधि
شیرین اور جو سمندر جس دیپ کی متعلق ہے اور راجہ پریہ برت راجہ منو مہاراج کی لڑکے ساتون دیپ کے راجہ ہوی تھے
मनु प्रियव्रत
پریہ برت نے اپنے ساتون لڑکون کو ایک ایک دیپ دے دیا تھا جہان اونھون نے فرمان روای کیا ان
لڑکون کے یہہ نام ہین پہلا اگنی دہر دوسرا ایدھم جہو تیسرا یگیہ باہو چوتھا ہرنیہ ریت پانچوان گھرت پرشٹ چھٹوان
घृतपृष्ठ मेधातिथि यज्ञबाहु इध्मजिह्व
میدھا تت ساتوان بیت ہوتر یہہ بیان برمہا کا سنکر نارد نے التماس کیا کہ مہاراج آپ نے یہہ کیفیت عالم فانی کی مع تذکرہ سمندر جو
वीतिहोत्र
مختصر بیان فرمایا ہے اور میری تمنا یہہ ہے کہ روے زمین کی تمام کیفیت مشرح سماعت کرون برمہا نے فرمایا کہ شنو
روے زمین کی کیفیت حیطہ امکان و حیز بیان سے خارج ہے اوسکا حصہ کوئی شخص نہین جانتا مگر تاہم مین جو گول یعنے روے زمین
کے کیفیت بموجب علم و تحقیق اپنی کے لکھتا ہون

کیفیت جمبودیپ

नियुत
جمبودیپ نہایت خوبصورت وسیع و مطول ہے اور مانند برگ گل کنول کے مدور و مساوی ونڈی پر رکھا ہوا ہے اوس کے اندر
نو کھنڈ اور اٹھہ پہاڑ مین نو کھنڈون کے یہہ نام ہین پہلا بھدراسو دوسرا ہربرکھہ تیسرا کم پورکھہ چوتھا بھارت پانچوان کیت مال چھٹوان
केतुमाल भारत किम्पुरुष हरिवर्ष भद्राश्व
رمیک ساتوان ہرن مئے آٹھوان کورو نوان الاورت جو اٹھون کھنڈ کے وسط مین واقع ہے اور آٹھون پہاڑ کے نام یہہ ہین پہلا
इलावृत कुरु हिरण्मय रम्यक
مالیوان دوسرا گندھمادن تیسرا ہیم کوٹ چوتھا ہمالہ پانچوان پاریاتر چھٹوان نیل گر ساتوان سویت آٹھوان سرنگ وان اور الا
शृंगवान श्वेत नीलगिरि पारियात्र हिमालय हेमकूट निषध गन्धमादन
ورت کھنڈ کے وسط مین ہم نے بیان کیا ہے اوسکی ناف مین سمیر نامی ایک پہاڑ سب پہاڑون کا راجہ قایم
ہے تمام و کمال طلائی ہے اور برابر سات دیپ کے مرتفع ہے اور الاورت کی ہر چہار سمت اور اکثر جبال ماوے
ہین یعنے سمت پورب ایک و دکھن طرف تین اور پچھم جہت مین ایک اور اوتر مین تین پہاڑ قایم ہین اور سمیر کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہر چہار سمت چار پہاڑ محیط ہین یعنی اول مندر دوم میر سوم سپارش چوتھا کمد اطیہ اور وہان چار درخت ہین پہلا آم دوسرا جامن
تیسرا کدمب چوتھا برگد اور چار حوض مفصلہ الذیل وہان موجود ہین پہلا حوض دودہ کا دوسرا شہد کا تیسرا ایکھ رس کا چوتھا تالاب میٹھے پانی کا
اور چار جنگل دیوتون کے سیر و تفریح کرنیکو وہان ہین پہلا نندن بن دوسرا چیتر رتھ تیسرا بیبھراجک چوتھا سرتو بھدر اور سمیر کی پورب
طرف دو پہاڑ جٹھر و دیوکوٹ نامی ہین اور دکھن طرف کیلاس و کرویر دو پہاڑ واقع ہین اور ترسرنگ و مکر اور تر سمت مین ہے اور
سمیر کی اوپر تین پور یعنے شہر آباد ہین ایک طرف سدا شیو براجمان رہتے ہین اور وسط مین بھی یعنے برمھا اور بشن و سدا شیو کا بھی
بھگوان کا لوک ہے یعنے تینون دیوتا معہ اپنے گنون کی وہان اپنے اپنے پوری مین رہتے ہین اور اوسکی آٹھون طرف مین
آٹھون دگپال رہتے ہین اے نارد یہی نو کھنڈ جمبو دیپ کے ہین جو اوپر بیان کئے گئے منجملہ نو کھنڈ کی بھارت کھنڈ کرم بھومی یعنے
کرنی کارہاے نیک و بد کی ہے کیونکہ اس کھنڈ مین نیک کام کرنے سے نتیجہ بہتر حاصل ہوتا ہے اور چار
جگ کا دورہ صرف بھارت کھنڈ مین ہوتا ہے اور آدمی ثواب و عذاب کر کے بہشت و دوزخ کے رنج و راحت کو حاصل
کرتا ہے باقی اور سب کھنڈون مین ہمیشہ تریتا جگ قایم رہتا ہے اور سب لوگ ہمیشہ شاد و فرحان رہا کرتے ہین اور مانند دیوتون کے
دس ہزار ہاتھی کی طاقت رکھتے ہین

آٹھوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ تمام ساکنان نو کھنڈ کی شیو کی پرستار و خادم ہین اور سدا شیو سب کے مخدوم ہین جیسا کہ آگے بیان
کیا جاتا ہے واضح ہو کہ تہ کھنڈ مین شیش ناگ جو تمام ناگون کے راجہ ہین وہ بڑے پریم سے سدا شیو کی خدمت
و پرستش نشست گاہ کی ٹہل کیا کرتے ہین کہ اے سدا شیو ہم تمہارے قدوم مبارک کو جو سرخ اور مانند کمل کے ہین دھیان کرتے ہین
تم موت سے مبرا اور جس طور سے تمہاری خواہش ہوتی ہے اوسی طرح کا روپ دھارن کرتے ہو اور تمہاری مایا تمام
جہان کو فریفتہ و شیفتہ کئے ہوئی ہے اور وہی تمام کام کرنے پر قادر ہے اور تمہارے تینون گن سے برمھا و بشن و رودر اوتار
لیتے ہین اور تمہین تمام جہان کے خالق و پروردگار و فنا کرنے والے ہو اور تمہین سے جہان کی پیدایش ہوتی ہے اور تم
سب سے علحدہ ہو اور دیوتا و منی و انسان سب تمہارے محکوم اور تمہارے ایک رشتہ محبت مین مقید ہین اور جن کے قابو
ہو کر سب خاص و عام اپنا اپنا کام کرتے ہین وہ ذات پاک صرف آپکے ہے اور بوجہ اسکے کہ تمام جاندار ان تینون گن
مین مستغرق و بھولے ہین اس وجہ سے آپ اونکی نظرون مین نہین سماتے اور چونکہ شیش ایسی سمت کو بحضور قلب سدا شیو کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہین پر مایا سے ہین بدین وجہہ وہی مایا و امراض سے علیحدہ رہتے ہین اور اسیطرح تھبدر اشو ملکنڈ مین بھگیر یو معہ راجہ اوس کھنڈ
کے شیو کی بڑی خدمت کر کے شیو کی منتر کا جاپ کرتے ہین اور یہہ استت پڑھتے ہین کہ اے مہیش آپکے چرتر نہایت
ہین اور تمھاری مایا کے مطیع تمام انسان و دیوتا وغیرہ ہین اور ہرچند کہ وے اسبابات کو دیکھتے ہین کہ شیو کسی کو
دونا کرنے سے باقی نہین رکھتے مگر تاہم وے ایسے شیو کو نہین دیکھتے اور وہ باپ جو اپنے لڑکے کی موت کا
گاہی دہی عورت وغیرہ کی قابو مین ہو کر آپ کو فراموش کر دیتا ہے اور آدمی اور ہر جاندار کی رستگاری کے لیے
آپکے توجہہ درکار ہے ورنہ رستگار ہونا ایک امر نہایت دشوار ہے اور ہٹر پر گہ کھنڈ مین نرسنگھہ اوتار شن کی شیو کا
پرستش کر کے شیو کا منتر جاپ کرتے ہین اور نہایت پریم سے شیو کی یہہ استت پڑھتے ہین کہ اے دیو دیو شنکر
ہمارے اوپر کرپا کرو تمھارے برابر اور کوئی دیوتا نہین تمھاری خدمت تمام دیوتا و منی کرتے ہین اے ایش گر جاپت
کے مالک اور سب جہان سے اعلے اور سب کے پیدا کرنے والے آپ کسی سے پیدا نہین ہوئے اور ہرچند کہ
منتر و بید و پوران و منک و شیش آپ کا جس گاتی ہین مگر انتہا نہین پاتے ایسے بیشمار ہمان آپکے ہم کس طرح
سکتے ہین اور تمھارا نام نہایت پاک تینون جہان کا خوشی دینے والا ہے ہمارے حال پر ہمکو خادم اپنا جان کر
رہو غرض کہ نرسنگھہ والے اوس کھنڈ کی کمال اعتقاد کے ساتھہ سر جھکا کر شیو کی خدمت مین بلا غرور دھیان
ہین اور پوکھ کھنڈ مین معہ راجہ کے سری مہاراج رامچندر شیو کی پرستش کر کے شیو کے منتر کا جاپ کرتے ہین
بڑے پریم یقین سے شیو کا جس گا کر یہہ استت پڑھتے ہین کہ اے شنکر شیو رودر مہیش دین بندہ دکھہ دور کرنے والے
کے مالک آپنے راجہ کامروپ کے عزم کو پورا کیا اور سنکر کی عظمیت فتح مجھو نے دیا اور چندر سین و سری کر کو مکت
دھرم گپت و سیج برت اور ست سندہ و دربھگت کو نہال کر دیا اور بدر لیو معہ عورت کے قید مرگ و تولد سے نجات
اور سب لیلا اوتار دھارن کر کے نرسنگھہ اوتار کے غرور کو دور کر دیا تم کمال درجے کے مہربان اور اپنے بھگتون کے
والے اور ہر طرح سے اپنے پناہ مین آئے ہوئے لوگون کے تارنے والے ہو آپ اپنے بھگتونکا
سکے اور اسی وجہہ سے بہت صورت و شکل کے اوتار لیتے ہین آپ کو ہماری انت نمسکار ہی اور
دکھہ دور کرنے کو آپنے ہنومان کا اوتار دھارن کیا اور دریا سے بحر سیتاجی سے جس مین ہم ڈوبنے تھے
پار لگا دیا اور ہم سے راون و کمبھکرن کو آپ کی کرپا سے قتل کیا اور تمام لوگون کی سلطنت جو ہمکو میسر ہوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیارھوان ادھیاے

وہ صرف آپ کی خدمت کا نتیجہ تھا اور مبارت کھنڈ مین نر و نارا ین سدا شیو کی خدمت و پرستش کرکے شنید کے منہ کا جاپ کرکے
ہین اور یہہ استت پڑھا کرتے ہین کہ اے الیش شنکر ناتھہ آپ سب جگہہ ظاہر اور جمیلہ قول و کلام و حواس وہم و خیال سے
باہر ہو اور تمھارے بیان اوصاف مین بیدون کو بھی حیرت ہے اور برہم شیش و پریم پُشپ اور قیامت کرنے والے اور نیشا
ترحم کے معدن ہو اور برھماؤ بشن و سنکادک وغیرہ آپ کی خدمت مین مصروف رہا کرتے ہین تمھاری مایا اس قدر جہان کو زیر
کیئے ہوئے ہے اور اسقدر جہان اوس کے پنجہ اقتدار مین گرفتار ہین کہ اون سبکو مایا چیز بر لیسے نجاتی ہے اور کوئی ایسا
ایسا نہین جہان تمھاری مایا اپنا دخل و تصرف نہین کر سکتی لیکن جو شخص کہ آپ کی سرناگت مین گئے وے البتہ
سے بری رہکر تمام سرور کو حاصل کرتے ہین اے نارو نرونارا ین کی ریاضت کے پرتاپ سے شیو کی پرستار جلوہ
گاہ نرونارا ین کے مقیم ہوئے اور اوس مقام کا نام تمام جہان مین کیدار مشہور ہے جہان اون کی خدمت کرنے
فوراً گناہان دور ہوجاتے ہین اور جو لوگ کیدار مین اپنے جسم کو غرق کر دیتے ہین وے فوراً مکت کو حاصل کرکے
مراحم سدا شیو کے ہوجاتے ہین اور کیت مال کھنڈ مین کامدیو مع اپنی فوج اور راجہ اوس کھنڈ کے اور معہ اپنی ازواج
شیو پرستاری مین مشغول اور شیو نام کا ورد کیا کرتے ہین اور یہہ استت پڑھتے ہین کہ اے الیش آیات شنکر ہار
حال پر مہربانی کرو آپ ناقص لوگون کو محبت عظیم خوف دیتے و اسلئے ہین جن سنے راہ راست کو غلط کرکے آپ کو شناخت
نہین کیا تھا اور راکشس اور دیوتون کے آپ کو بھی تقصیر کرکے غایت نادانی سے آپ کو اپنے قبضہ اقتدار مین لانا چاہا
اپنی کئے ہوئی کا پھل پایا تم صرف خود اختیاری کے ساتھہ اور بمدد عقل بعار ن کئے ہوئے رہتے ہو جو جملہ بیان سے
ہے اور جو کہ آپ نے مجھکو آتش غضب سے جلا دیا سو اسبات کو مین عین الطاف و عنایت خاوندی آپ کی سمجھتا ہون
ہر چند کہ مین تینون جہان کو سنخر کر سکتا ہون مگر آپ کے روبرو ہوتے ہوئے مجھکو خوف عظیم پیدا ہوتا ہے مین آپکی کرنا گت ہون
آپ میرے تمام گناہان کو معاف فرمادین کیونکہ آپ سرناگت آئے ہوئے لوگون کی حمایت و رعایت کرتے ہین اور آپ
ہین متشکل بصورت بشن اوتار شیو کے پرستار ہین اور ہم مُن لوگون کے شیو کے قدمون کی محبت مین ہمیشہ
اُستت اس طور پر پڑھتے ہین کہ اے جگدیش گریش تمام لوگون و برھمانڈ کے مہاراج الدھراج آپ کے چرن کملون
خدمت بجمیع کرتی ہین اور تمام ستیاسیون کے آپ راجہ ہین آپ دھیان کے بھی دھیان ہین اور آپ کا آدما
بنے جاے تمام دریافت سے باہر ہے اور آپ شُت کے بھی استت ہین اور برھماو بشن وہر تینون د

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے تین گن ہین جو باعث موجودگی خلقت و سبب پرورش و موجب قیامت ہین اور پربرمھ آنند سروپ وست
آنند پرم برمھ و پرماتما ہین جو عقل و نفس و عقیل و خردمند مجسم اور کنہ ادراک و حیلہ چون و چرا سے سراسر مبرا ہین آپ
نہین ہین جنکا کچھہ روپ یا مقام یا قرارگاہ بیان کیا جاوے اور یہہ سب لوگون کا وجود اور کچھہ کہ نظرون مین آتا ہے
سب سے آپ اعلے اور بے عیب۔ اور قیل و قال سے مستغنی اور تمام علوم کے جامع و مجمع اور نرگن و سگن روپ آپ
ہین اور بید اور دھرم شاستر اور پوران اور دیوتا و منتیر و نارد و ستارد و تنتن و برمھا و سنکادک و سنتین و نسین و گنتین وغیرہ آپ کے
اور جس کا بیان ہر چند کہ کرتے ہین مگر کچھہ آغاز و انجام نہین پاتے اور آپ کی کرپا سے آپ کو ایک ادنہ یعنے پاپی
کار شخص بھی معلوم کر لیتا ہے یہہ بات خود بید فرماتے ہین اور ہرن منتر کھنڈ مین بھچین بھٹ سہ سیر گنون کی شیو
پرستاری و خدمت گذاری مین معروف رہکر شیو کا منتر جاپ کرتے ہین اور یہہ مہاستت پڑھتے ہین کہ اسے دیوتونکی
اور ان لوگون کے پالنے والے اور اپنے بھگتون کے خوشی دینے والے دنیا ناتھ اناتھون کے مدد
دینے والے سب طرح سے پاک آپ کی نیک نامی کو بید بیان کرتے ہین اور تم عذاب لوگون کو نہایت خوف
دینے والے ہو آپ کے مہان بے شمار و لا انتہا ہے آپ نے خاوندی کرکے کرورہا پاپیون کو تار دیا آپ نے
ین دسری کر کو نہال کردیا اور بعد اسکے کہ شداید زحر و صعوبت افلاس و مصائب گردش دوردور ایسے انتکار
اور تمہاری خدمت سے دھرم گپت وسیع برت و درمکھٹ و گن بندہ و کچھ و گنگا و گکٹ وغیرہ کیا کیا مراتب حاصل ہو گئے
میری درخواست یہہ ہے کہ میرے حال زار پر بھی ایک نگاہ رحم کی ہوجاوے مین آپ کا فرمانبردار و خادم ہون
اور کھنڈ مین بارہ اسبن کا اوتار شیو کی پرستش و خدمت کرکے مکٹ الجھری ستر کا جاپ اور دھیان سدا شیو مین مصروف
ہین اور کمال پریم سے شیو کے مہاستت پڑھتے ہین کہ اے گرجا پت کام کی جلانے والے اور بھگتون کے
اور خود مختار و فاعل کل پرم برمھ آپ کا جسم مجمع علوم ہے اور تمہارے خدمت تینون دیوتا نہایت محبت سے بجا لاتی ہین
بنے گج و گنگا و ہر کلت اور رندر کو مع عورت اور سیری کر و رندی و کمالات اور سومن وغیرہ کو مکت عطا فرمایا
ستار و اسی طرح سب کھنڈون مین سب شیو کی پرستش کرتے ہین ہم نے یہ نو کھنڈ یہ جمبو دیپ کو
بیان کیا یہ جمبو دیپ دار السرور ہا اور مجمع راحت و فرحت ہے اس جمبو دیپ کی کیفیت کے سماعت سے انکو بدرجہ نہایت خوشی
ملتی ہے اور خوف دور ہو جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد یہہ کیفیت مجمل جو اوپر ہم نے ادھیاے گذشتہ مین کہا ہے یہہ بابت جمبودیپ کے ہے
اس جمبودیپ کے متعلق آٹھہ اور اُپ دیپ بھی ہین جنکے نام مفصلہ ذیل مشہور ہین پہلا سورن پرستھہ دوسرا چندر
شکل تیسرا آورتن چوتھا رمنک پانچوان مندر ہرن چھٹوان جن ساتوان سنگھل آٹھوان لنکا اور جمبودیپ کو چھار و دو یعنی
نمک ہر چہار سمت سے محاصرہ کی ہوئی ہے اور جس قدر جمبودیپ کی طوالت ہے اوسی قدر یہ دریا بھی طویل ہے
جمبودیپ کے دوسرا دیپ ہے جس کو پلکھہ کہتے ہین اور جسکا فرمان روا ادہسم جھب نامی بڑا راجہ ہوا اوسکی سات لڑکے
پیدا ہوے جن کے نام یہہ ہین پہلا شیو دوسرا یبس تیسرا سبھدر چوتھا شانت پانچوان چھیم چھٹا امرت ساتوان ابھی
راجہ نے اپنی دیپ کے کھنڈ یعنی حصہ کرکے اپنے ساتون لڑکون کو اوس مین تقسیم کردیا اور وے ساتون کھنڈ
اونھین ساتون لڑکون کی مشہور ہین اور اوس دیپ مین پہاڑ بھی سات ہین اور اوس دیپ مین چار برن ذیل آباد
جن کے دیدار مثل درسن دیوتون کے انسان کو محال و دشوار ہین پہلی اور دوسرا [illegible] سوم [illegible] چہارم
یہہ چارون برن حسب اجازت تینون بید کے آفتاب کو جو ذات خاص سداشیو کے ہین پرستش کرتے ہین اور آفتاب
منتر بھی جاپ کرتے ہین اور شیو کا جس خوشی دینے والا بیان کرکے اسطور پر آفتاب کے استت پڑھتے ہین کہ اے
دیوتون کے دیوتا جو آفتاب ہو اور کام کی دشمن ہو اور تمام مرضون کے دور کرنے والے اور جمیع آفتون کے نابود کرنے
والے تمھین ہو آپ کا جسم مبارک تینون گن یعنی ست رج و تم سے مرکب ہے اور تم ہر طرح سے اپنے بھگتون کے حال پر
مہربان ہو کر نہایت محبت کے ساتھہ اون کے رنجون کو دور کرتے ہو اور تم سداشیو کا دوسرا روپ اور مجسم دھرم اور ایمان
و راستی دلنشین کے مانند آپ کی شعاع جہان کو روشن کرتے ہین آپ گل کنول کے دوست اور جہان کی تعلیم دینے
والے اور عالم کے روشن کرنے والے ہین اور تمھارے سب کام عیوب و گناہون سے بے داغ ہین آپ کی
طلوع کی وجہہ سے زمین و آسمان درخشندہ و روشن ہوتے ہین اور تم شیو کی آٹھہ مورت مین ایک مورت ہو اور موت سے
منزہ ہو اور تم اور تمھارے جہان نہایت درجہ پاک و مبارک ہے کہ سداشیو نے تم کو ہر حال اپنا کر کیا تم برہمہ قدیم اور بڑے
برتر و اعلے اور خاص تینون بید کا جسم ہو اور تم کو دیوتا و منی و دیت و گندہرب و کل عالم و مخلوقات و ماہتاب اپنا آپ
سمجھکر تمھاری پرستش کرتے ہین اور تم وید پت و برہسپت اور تینون جہان سے برتر اور تمھارے جہان بید و پوران مین ظاہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے ہم امیدوار ہین کہ ہمارے حال زار پر ملتفت ہو کر ہمارے رنجون کو دور کرو اور اپنے روز روشن کرنے ؛ اے ہمکو
رحمت کرو اور ہمکو برکت عطا فرماؤ یہہ ذکر مختصر پلکھیہ دیپ کا ہے جو گذر گیا اب ہم ساململ دیپ کا بیان کرتے ہین واضح ہو
دیگرہ نام دیوون مین بھرت کھنڈ کی ایسی کیفیت اور کسی دیپ مین نہین ہے کیونکہ سوری بھرت کھنڈ کی باقی اور
ن مین جو اس خمسہ وعمر و عقل بہت زیادہ ہے او پلکھیہ دیپ مین اکھپڑ رسودوہ یعنے شربت کا سمندر ہے بعد اس دریا
ساململ دیپ ہے وہ پلکھیہ دیپ سے دو چند طویل و وسیع ہے اور برابر وسعت اوس دیپ کے سُروودہ یعنے دریاے
ب کا اوس دیپ کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کئے ہوئے ہے وہان جگت باہو نامی راجہ پریہ برت کا لڑکا فرمان
اوس دیپ کا ہوا اوس کے سات لڑکے پیدا ہوے جن کے نام یہہ ہین پہلا سُروچن دوسرا سومنس
رنگ چوتھا دیو پانچوان ... چھٹا ... ساتوان ... گیا ت چنانچہ راجہ جگت باہو نے ساململ دیپ کو
بعد کے اپنے ساتون لڑکون کو اوس مین تقسیم کردیا یہی سات حصہ بنام سات کھنڈ کے مشہور ہوے اور
دیپ مین سات دریا اور سات پہاڑ ہین جن کو ہم بخوف طول کلام و احتمال مسطری طناب بیان کے بیان
کرتے ہین وہان کے باشندے شیو کو ماہتاب کا روپ تصور کرکے پرستش کرتے ہین کیونکہ بید مین ماہتاب کو
شیو کا روپ بیان کیا ہے اور جو صفت ماہتاب کے وہ پڑھتے ہین وہ یہہ ہے کہ اے ماہتاب سردی سے
خوش کرنے والے آپ کی شعاع کی توصیف مین بید کو پاس آپکی مورت مجسم انجیات ہے اور تمام جڑی بوٹی کو
بی بانی و دیگر طیار کرتے ہین اور ہم کو تمام جہان ہمہ اشیو کی آٹھہ مورت مین ایک مورت سمجھکر تمھاری پوجن کرتی ہیز
آپ کے نام بید و پوران بیان کرتے ہین برین وجہہ سنت جن آپ کے قدمون کا دھیان کرتے ہین اور
خوشنودی سے تینون جہان کو اپنی شعاع سے منور و تابان کرتے ہو اور جس قدر کہ صحت و تندرستی جہانیان
ہے وہ سب آپکی عنایت بے غایت کا ایک تمہ ہے اور ہمارے عالی ہمیں دیا کرکے بوجہہ اس کے کہ ہم سب
اس مین ایک نگاہ ترحم کی کردو بعد اس دیپ کے کُش دیپ ہے جس کو سرپکہ یعنے دریاے روغن زرد
سے گھیری ہوئی ہے چنانچہ راجہ ہرن ریتس اوس دیپ کا راجہ ہوا جو راجہ پریہ برت کا لڑکا تھا اور اوسکی
لڑکے پیدا ہوے راجہ ہرن ریتس نے اپنے دیپ کو سات حصہ کرکے اپنے سات لڑکون کو تقسیم کردیا
سات حصہ بنام انھین سات لڑکون کے سات کھنڈ مشہور ہین اور راجہ بعد تقسیم کرنے دیپ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خود ریاضت و عبادت مین مصروف رہا اور نام سات لڑکون کے یہہ ہین پہلا ابس دوسرا السدان تیسرا دروچ چوتھا
گیت پانچوان سیت چھٹا بکت ساتوان بھادر اور اس دیپ مین دریاے و پہاڑ بھی سات سات ہین جو
نام بخوف طوالت بیان نہین کئے جاتے ہین اس دیپ کے تمام باشندے آتش کو شیو کا سروپ جانکر آتش پرستی
کمال پریم و بلا ریب دریا کے ساتھہ کرتے ہین اور منتر بھی آگ کا جاپ کر کے استت کرتے ہین
کہ اے اگن یعنی آتش تمھاری جے ہو کیونکہ تمھاری ذات سے تینون جہان زندہ ہین اور تمام
تکالیف کے زائل کرنے والے صرف تمھاری ذات سے ہے تم شیو کی آٹھہ مورت مین ایک
مورت ہو اور تین قسم پر منقسم ہو تم گرہپت نام شیو کا اوتار دھارن کر کے لوگون کے
ہوگے اور برہما و بشن وغیرہ جسقدر دیوتا ہین تمام وہ تمھاری خدمت و پرستش بجا لاتے
تم نے بشواتر برہمن کے گھر اوتار لیکر اپنے لہو و لعب مین و بارے ایام طفلی سے اونکو
درجہ جوبی عطا فرمایا اور سدا شیو کی پرستش کر کے موت پر فتح یاب و غالب ہوے ہمارے التماس یہہ ہے کہ آپ
سدا شیو کا روپ اور بیدون مین بیان کئے گئے ہین ہمارے حال پر خاوندی فرماوین بعد اس دیپ کے پھر کروںچ
دیپ ہے جس مین چھوڑ دودھ دریاے شیر کا طوالت مین برابر اپنی دیپ کے محدود ہے بگرس دیپ سے یہہ دیپ
نچ طوالت مین دو چند ہے اور وہان کروںچ نامی ایک پہاڑ ہے جہان سکند شیو براجمان رہتے ہین اور راجہ دہرت پشٹ
جو راجہ پریہ برت کے لڑکے ہین اوس دیپ مین فرمان روائی کرتے تھے اون کے سات لڑکے پیدا ہوے چنانچہ راجہ
دہرت پشٹ نے اپنے دیپ کے سات کھنڈ کر کے اپنے ساتون لڑکون کو آپس مین تقسیم کر دیا اور خود ریاضت
و عبادت مین مصروف ہوے اور وہ ساتون کھنڈ بنام اونھین سات لڑکون کے مشہور ہوے نام یہہ ہین پہلا آمادو دوسرا
مدہ رو تیسرا میگہہ پشٹ چوتھا سدہاماں پانچوان بہرشٹ چھٹوان لوہتان ساتوان شبیت اور سات دریا اور سات پہاڑ
بھی اس دیپ مین ہین اور وہان کی تمامی باشندگان شیو کو جل کا روپ سمجھکر جل کا منتر جاپ کر کے شیو کی استت
کرتے ہین کہ اے لازوال علاقہ پرم آنند دینے والے بید و پوران و سنکادک و نارد و شاردو وغیرہ تمھارا جس بیان کرتے
تھک جاتی ہین اور انتہا کو نہین پاتی تم اپنے بھگتون کے لیے تمام چیز رو لیلا کرتے ہو اور تم پرم پاون روپ ہو اور
شیو کی آٹھہ مورت مین ایک سروپ ہو اور تمھین سے تمام اشیا زندہ ہین اور خوشی کی دریا ہو تم نے تینون جہان کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ی اور قایم رہنے کے و اسطے اوتار لیا اور تمھارے آغاز و انجام سے کوئی واقف نھین اور تم پرم برمھہ و اعلے
ہو اور تمھارے وجود سے سب کو سیری و آسودگی حاصل ہوتی ہے بعد دیپ مذکورہ بالا کے شاکدیپ ہے جسکا
ان بیس لاکھہ جوجن ہے اور جس کو ودہ منڈو یعنے دریاے جغرات ہر چہار سمت سے گھیری ہے اور اس
دریاے کی طوالت بھی برابر بسطبری اپنے دیپ کی ہے اور ایک درخت شاک نامی اوس دیپ بیچ ہے
اپنی عمدہ خوشبو سے تمام دیپ کو معطر کرتا ہے اور راجہ میدھاتتھہ پریہ برت کا لڑکا اس دیپ کا بادشاہ
تھا اور جب کہ راجہ میدھاتتھہ کی سات فرزند ارجمند پیدا ہوے تو اوس نے تمام دیپ کو سات کھنڈ کر کے ایک
ایک کھنڈ سب لڑکون کو تقسیم کر دیا چنانچہ وے ساتون کھنڈ بنام اونھین لڑکون کے مشہور ہین نام یہہ ہین پھلا
پردو دوسرا منوجو تیسرا پوبان چوتھا دھوم انیک پانچوان چتر روپ چھٹا دھاوپ ساتوان بسوادھار اور اس دیپ
مین بھی سات دریا و سات پہاڑ واقع ہین اور وہان کے باشندے پون روپ یعنے ہوا مہا شیو کو جان کر اونھین
کا منہ جاپ کرتے ہین اور یہہ استت پون کی پڑھتی ہین کہ اے شیو پرماتما اپنس و نش طرح کی اجسام جون کے
ہین مگر وے سب بدون نفس یعنے ہوا کی جو خاص تمھارے ذات ہے مطمورہ عدم مین گرفتار ہو جاتے ہین
اور تم تینون جہان کے اندر و باہر رہکر بے گناہ اور پاک و ظاہر بنے رہتے ہو اور سب جہان مین ظاہر و باطن تمھین
دکھلاے دیتے ہو اور تمھین برمھہ ہو جس کا آغاز و انجام کچھہ نھین اور تم کوئی سے مادے نھین ہو مگر پرم بہار سروپ ہو
اور تمھارا آدھار یعنے مستقر اور تمھارا کچھہ روپ نھین ہے اور تم بھی آٹھہ مورت سدا شیو مین ایکمورت ہو اور پنج عناصر
مین ایک عنصر لطیف جو چھٹا ہی تمھین ہو تم بلا عیب اور گناہون سے مبرا اور تمھارے اختیار مین تینون جہان
کی زندگی ہے اور برمھہ وغیرہ کے اصل اصول تمھین ہو تمھاری اعانت و طاقت سے جوگی لوگ برمھہ پد کو حاصل کرتے
ہین ہم تمھاری سرناگت ہین ہم کو محفوظ رکھو بعد اس دیپ کے پھر پشکر دیپ ہے جو طوالت مین شاکدیپ سے دوچند
ہے اور پشکر دیپ کو ہر چہار سمت سے سدھودک یعنے دریاے آب صاف محاصرہ کئے ہوے ہے اور یہہ دریا
بھی طوالت مین مانند اپنے دیپ کے ہے اور اس دیپ مین پشکر نامی گل کنول کے پتی بکمال عمدہ خوبصورت
ہین اور اس دیپ مین پہاڑ صرف ایک نام ہے جسکو مانسوتر کہتے ہین اور اس دیپ کی راجہ مہاراجہ بیت ہوتر پریہ
برت کی لڑکی تھی جن کی دو لڑکی یعنے پہلا رمنک دوسرا دھاتک پیدا ہوی چنانچہ راجہ بیت ہوتر نے اپنی دیپ کی

धातिक रमणक

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دو ٹکڑے کرکے دونون ٹکڑون کو تقسیم کر دیا اور خود عبادت و پرستش سدا شیو مین معروف رہے وہان کی تمام باشندے
صرف کرم یعنے فعل کو سدا شیو کا روپ تصور کرکے کرم کی خدمت و پرستش کرتے ہین یعنے صرف عمل کو مقصود
جانتے ہین اور یہہ سنت پڑھتے ہین کہ جو لنگ سدا شیو کا برمعہ کرم روپ ہے اوسکا ہم پرنام کرتے ہین
وہ کرم ایسا ہے کہ جس کے قابو دیوتا وُمن وغیرہ اور تینون جہان ہین اور جس کی وجہ سے تینون جہان کو رنج و
راحت حاصل ہوتے ہین برمہا ہمیشہ خلقت پیدا کیا کرتے ہین اور بشن بھی اوتار لیکر اوسکی پرورش مین
رہتے ہین علےٰ ہذا القیاس شنکر شیو تینون جہان کو کالعدم کرکے قیامت کرتے ہین اور اوسی کرم کے
ہوکر سیس مائل زمین ہین اور لوکپال اپنے لوکون مین اقسام رنج و راحت مین گرفتار رہتے ہین اور آفتاب
و ماہتاب و جمیع سیارہ و تمامی و ستارہ و انقلاب کرم کے مطیع ہوکر طلوع کرتے ہین اور کبھی غروب ہوجاتے ہین
پس اس لیے کرم روپ جو شیو ہین ہم اونھین کی وندوت اور خدمت کرتے ہین ۔ برمہا نے کہا کہ اے
اوس کے اوپر لوکا لوک ہے جو بہت بلند و طویل و وسیع ہے جس کو ستارے اور آفتاب و دھروب یعنے قطب
تک بھی سطے نہین کر سکتے یہہ زمین لوکا لوک کی تعداد مین پچاس کروڑ جوجن ہے اور وہان ایک بھاری
برج بھاگ نامی ہے جس کے ہر چہار سمت برمہہ کی قایم کی ہوی برج قایم ہین اون کے نام یہہ ہین پہلا ایراوت
دوسرا بامن تیسرا کنت ببت چوتھا سنکر پانچوان چوڈ چھٹا کبہہ اور اوسی مقام مین بشن بھگوان معہ اپنے بھگوت
مقیم ہوکر پرورش عالم مین معروف رہتے ہین اوس کے آگے پھر سوا اسے جوگی جنون کے اور کسی کی رسائی
نہین ہے وہان کوئی انسان کسی طرح نہین پہونچ سکتا کیونکہ انسانون کی نظرون سے وہ مقام نظرون
مین نہین آتا یہہ وہ مقام ہے کہ جہان اپنے پرون سے سین وشمن و ہنس وغیرہ جماعہ برہمنان یا طیور پرواز
کر سکتے ہین جیسا کہ بید فرماتے ہین یہہ زمین پنجاہ جوجن تک ہے اسے نارد یہہ بیان چھت لوک یعنی روے زمین کا ہے جو نو
ٹکڑون کے کیا گیا اور جسکی سماعت سے انسانکو کمال درجہ خوشی ملتی ہے

ادھیای دسوان

برمہا نے کہا کہ اے نارد چھت لوک کے اوپر بھور لوک ہے جسکی طول الت مطلع خورشید تک ایک لاکھ
جوجن سے زیادہ ہے اور وہان اپنے صواب کی تعداد کے بموجب ہر جاندار پہونچکر انواع شادمانی و اقسام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بشانت کو حاصل کرتاہی؛ وہان کسیطرحکا دکھہ جو لاحق حال انسان کے ہوتاہی کسیکو نہین ہوتا اور اس بھورلوک مین ادمی بہت
دکہی ہین جیساکہ ہم ادن کی نام و مختصر کیفیت ظاہر کرتی ہین پہلا پشاچ پوری ہی جہان اوسکن اکثر بھوتون پریتون کا ہے اور نہ بھوت و
دیوجون یعنی ناری ہین خاکی نہین ہین اونکو وہان کچہ تکلیف نہین ہے اور وہی تینون جہان مین جا سکتے ہین اور دوسرون کے اوپر با
اور خوشنود ہوکر اونھین بر وان بھی دے سکتے ہین اور چونکہ اس فریق والے نیک کام تھوڑا کرتے ہین بدین جہ
ادن کو تھوڑی حشمت و دولت و حکومت و راحت پر اقتدار حاصل ہوتاہے اور انسان جو جو کام کرنے سے اوس لوک
مین جاکر بھوت پریت ہوتے ہین اوسکی تشریح ہم کرتے ہین یعنی جو آدمی دوسرے کی صحبت مین یا انکہ بوجہ فرمان
برداری و اطاعت دوسرے شخص کی کچھہ سامان فراہم کرکے بلا ترکیب کسی خواہش یا مقصد پورا ہونیکی نیت سے
کسی دیوتا کی پرستش کرتے ہین تو ایسے لوگ بعد وفات کے دوسرے جنم مین بھوت پریت ہوکر پشاچ پور مین آباد
ہوتے ہین اور شیو کا منتر جاپ کرکے بھوت ناتھہ مہادیو کی استت کرتے ہین دوسرا گہجک لوک ہے جو پشاچ پور
गुह्यक
کے اوپر ہے جہان انسان و رنج کو راہ مداخلت کے نہین اوسکے باشندے حکم بردار سدا شیو کے ہین اور
مال و دولت کو خیرات کرتے ہین اور صرف اپنے خاندان کے دیوتون کو مانتے ہین اور اونھین کے کلام کو راست
سمجھتے ہین اور اچھی راہ سے دولت کو جمع کرتے ہین اور سب لوگون کے ساتھہ اخلاق و محبت قایم رکھکر کسی سے رشتہ
الفت کو نھین توڑتے چنانچہ ایسے ایسے نیک کامون کے اقبال سے وہان کے مرد و عورت منعول و مالدار ہکر
شادان و فرحان رہاکرتے ہین وہان کسی کو کچھہ رنج و تکلیف نھین ہے اور مین گرو گجھہ پت معہ اپنے گنون کے شیو کی
गन्धर्व
استت کیاکرتے ہین تیسرا گندھرب لوک ہے جو گہجک لوک سے اوپر اور جس مین چارن اور گندھرب لوگ آباد ہین
یہ لوگ علم موسیقی مین بڑے مشتاق ہین اور ایشٹ دیو ایشور کی گن گایا کرتے ہین اور رنگ ابہار کرتے ہین اور جو دکہہ
انسان کو لاحق ہوتا ہے اوس سے یہ فرقہ منزہ و بری ہے اور جو شخص کہ اس جہان فانی مین علم راگ سے اون لوگون کو
خوشنود کرتے ہین وہی شخص اوس لوک کو حاصل کرتے ہین اور تُس جو گندھربون کے راجہ ہین معہ تمامی گندھربون
کے شیو کی خدمت کرکے شیو کا منتر جاپ کرکے اور شیو کی استت پڑھا کرتے ہین وہو ہذا اے ایش شنکر
تمام لوگون کے بادشاہ آپ کی خدمت برہما و بشن بھی کرتے ہین اور بید و پوران و شیش ناگ آپ کا جس بیان کرکے
کمال شادی کو پاتے ہین تمہارے مہان مہاتم بیحد ہے جس کی انتہا دیوتا و منی وغیرہ کچھہ بھی نہین پاتے مگر آپ کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گر پاس ایک ذرہ اُل بھی اوسکو جان لیتا ہے چوتھا بدیا دھر لوک ہے جو گندھرب لوک سے اوپر ہے اور جہان ہر قسم کی
دولت و نعمت مالا مال موجود ہے اور بدیا دھر معدن انواع علوم اور مخزن اقسام ہنرون کے ہین اور وے نہایت مہذب
اور سکمال مقدس ہین جو لوگ کہ ایسے لوگون کو جو بموجب حکم شاستر کی ایسے ہین کہ اونکو تعلیم علوم کی دلوانا جائز ہے اور اونکو
عمدہ مال دیکر تعلیم علوم کے دلواتے ہین وہی لوگ اُس بدیا دھر لوک مین مقیم و معمور ہوتی ہین جن کو کوئی شخص کچھہ نقصان
نہین دے سکتا اور چترگپت جو تمام بدیا دھرون کے راجہ ہین یعہ تمام بدیا دھرون کے شیو کی پرستش کرکے شیو کا ہی
اگھوری منتر جاپ کرتے ہین اور یعہ عمدہ استت شیو کی پڑھتے ہین کہ اے گریش سدا شیو ایشان پرم برمہ جگدیش جہان
کے پیدا کرنے والے اور ہر قلوب مین مقام کرنے والے گناہون و عیبون سے پاک لافنا و لازوال گرجا پت اپنے
بھگتون کے پار لگانے والے اپنے تین گُن سے جہان کی موجودگی و پرورش و قیامت کرنے والے سمجھہ سنی پر ہے
مہمان نہایت نازک ہے اور تم دل و کلام و بید کے ذریعہ سے تینون جہان مین تفریح کرتے ہو پانچوان ستدہ لوک بدیا دھر
لوک سے اوپر ہے جو لوگ کہ دھرم سخت اور مضبوطی کے ساتھہ کرتے ہین وہی لوگ وہان جاکر رہتے ہین اور وہان
سدا شیو کی پرستش کرکے شیو کا منتر جاپ کرتے ہین اور شیو کی یعہ استت عجز و انکساری کے ساتھہ قرادت
فرماتے ہین کہ اے مہاراج گوبانده پرم ہنس لوگون کے عزیز آپ اپنا سامان تو صرف بھوتون کا رکھتے ہین
مگر جو شخص جس چیز کی خواہش کرتا ہے اوسکو آپ وہی عطا فرماتے ہین آپ اپنے جسم کو صرف بھسم سے آراستہ
رکھتے ہین اور اپنے بھگتون کو جواہرات و لال وغیرہ دیتے ہین اور اپنے گلے مین صرف ہلاہل اور سانپونکی سیلی رکھتے ہو
اور اپنے بھگتون کو جواہرات کے مالا پہناتے ہو اے شنکر آپ کی رسم نہایت بانکی ہے آپ ہر قسم سے اپنے
بھگتون پر محبت کرتے ہین چھٹوان اپسرا لوک ستدہ لوک سے اوپر ہے یعہ لوک انواع مباشرت و اقسام عیش و آرام
کا مقام ہے اور وہان رمبھا وغیرہ شائستہ ہزار اپسرا آباد ہین وے ناچنے اور گانے مین نہایت چالاک و ہوشیار
ہین اور دلربائی اور عقلمندی و دلفریبی اون کے حصہ مین ہے وے دھرم سے آراستہ مانند اور دیوتون کے
ہین اور یعہ لوک گویا کام شاستر کا گھر ہے یعہ اپسرا اوقت متھنی چھیر سمندر کے چھیر سمندر کے اندر سے ساتھہ کمال زیب و
زینت کے برآمد ہوئی تھی اور جسکو دیکھتے ہوئے تمام دیوتا و منی و ستدہ وغیرہ عقل سے خارج ہوکر فریفتہ و شیفتہ ہوگئی تھی اور
یعہ اپسرا اندر کے ہمیشہ رعایت و مدد کیا کرتے ہین کیونکہ صاحبان ریاضت و مرتاضان سخت عبادت کے لئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بھی اُنہیں بھیجے جاتے ہین تاکہ اونکی عبادت و ریاضت مین نقصان کلی او ر زبان تمام عابد و لاحق ہو کیونکہ یہہ طبقہ کام رس ٹہانے
والا اور گیان مارگ کا خراب اور کم کرنے والا ہے یہہ تمام اپسرا مانند رت کے عیش و مباشرت کے ساتھہ رہا کرتے ہین
اور جو عورتین کہ صواب کے ساتھہ پت برت دھرم کو محفوظ رکھتے ہین وہی عورتین اس لوک مین داخل ہو کر بھوگ و بلاس
کرتی ہین بعد ازان راہ لوک ہے جو اپسرا لوک کے اوپر ہے اور جہان راہ فرزند سنگھکا مقیم ہین اور راہ لوک کے نیچے
آفتاب کا مطلع دس ہزار جوجن نیچے ہے اور جب کہ دیوتون کو امرت یعنے آب حیات تقسیم کیا جاتا تھا اوسوقت
کرشن بھگوان نے راہ کا سر کاٹ ڈالا تھا اور جب کہ راہ نے شیو کے سخت ریاضت و عبادت کیا تو شیو نے اوسکو
خطاب گرہ کا عطا فرمایا چنانچہ راہ بخطاب گرہ کے ملقب ہو کر بلا خوف و خطر دیوتون کے آسمان پر براجمان ہوا اور
اپنے سر کٹ جانے کی یاد کر کے ساتھہ آفتاب و ماہتاب کے دشمنی پیدا کیا اور بصبب تدابیر واسطے لینے انتقام
کی کیا اور آفتاب کا منڈل یعنے مطلع خورشید طوالت مین نو ہزار جوجن ہے اور ماہتاب کا منڈل یعنے مطلع ماہ بارہ ہزار
اور راہ منڈل یعنے مطلع اوسکا تیرہ ہزار جوجن مطول ہین چنانچہ موقع وقت پاکر راہ آفتاب و ماہتاب کا محاصرہ کرتا ہے اور
جلال و اقبال کے ساتھہ تمام دیوتون کو ڈانٹ ڈپٹ بتلاتا ہے آخر کو کرشن بھگوان اپنا چکر روانہ کرتے ہین جس کے
سبب سے راہ کو حیرت و تعجب ہوتا ہے اور جہان مین ایسے وقت کو گرہن یعنے کسوف و خسوف کہتے ہین
اور لوگ ایسے موقع مین تھوڑا صواب و خیرات کر کے نتیجہ عظیم و صواب بے پایان حاصل کرتے ہین یہہ مختصر ذکر
آٹھوین گرہ یعنے راہ کا ہم نے کیا اب ہم مفصل کیفیت راہ کی بیان کرتے ہین جس طرح سے کہ وہ بہ لقب گرہ ہشتم
کی مخاطب ہوا واضح ہو کہ جس وقت کرشن بھگوان نے راہ کا سر کاٹ ڈالا اوس وقت راہ وہان سے مفرور ہو کر ہر طرح سے
شیو کی عبادت مین مصروف ہوا اور نہایت سخت تپ کیا اور ہر قسم سے شیو کے قدمون مین محبت کو بڑہایا چنانچہ
اوسکی ایسی سخت ریاضت و عبادت کے سدا شیو اوسکی اوپر ظاہر ہوئی اور بعد دینے درشن کے اوسکو گرہ بنا دیا اور
ستارہی پر راہ اپنے لوک مین مقیم رہکر شیو کی خدمت کیا کرتا ہے اور غایت پریم سے شیو کی استت پڑہتا ہے
اے آدی لازوال و لا فنا ہمیشہ آپ اپنے بھگتون کے کمال درجہ خوشی دینے والے اور رنج دور کرنے والے ہاین
میری آرزو صرف یہہ ہے کہ مجھکو اپنے قدوم مبارک کی بھگت و محبت عطا کر دیجیے ذکر مجبور لوک کا معہ اُپ لوگون کے
ہے جو ہم نے بیان کیا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ادھیاے گیارھواں

برھما نے کہا کہ بھور لوک کے اوپر سُر لوک ہے جس کی زیب و زینت و عمارت کی تعریف حیطہ تقریر و تحریر کلام سے خارج ہے اور سُر لوک میں آپ لوگ بھی بستے ہیں جو سراسر دار السرور اور خانۂ نشاط و انبساط ہیں اور سُر لوک کی طرح خورشید سے دھرو لوک یعنے اقلیم قطب تک شمار کی جاتی ہے اور برھمانڈ کے وسط میں آفتاب جاکر تاباں ہوتے ہیں اور غایت مہربانی سے بذریعہ اپنی روشنی کی تینوں جہان کو روشن کرتے ہیں اور آفتاب کے بال تین طرح پر ہے یعنے جلد و آہستہ اور میانہ یعنے نہ جلد و نہ آہستہ اور جنکی چند نام ہیں پہلے اوتراین دوم دکھناین سوم بشکھ وت جنکی وجہ سے ہر چہار موسم و شش رت و بارہ مہینہ ظاہر ہوتے ہیں اور سورج کا رتھ صرف ایک پہیا کا ہی اور اوسکی ایک آنکھ میرو کی پیشانی پر پڑتی ہے اور دوسرے مانسوتر کے ماتھے میں اور مانند کولھو کے جسکے ذریعہ سے تیل بنایا جاتا ہے ہر چہار سمت آفتاب کا رتھ گھومتا ہے اور آفتاب کے گھوڑوں کا نام چھند ہے اور سوت یعنے رتھ بان کا نام ارن ہے اور ساٹھ ہزار بالکھلیہ رکھہ جنکا قد و قامت انگوٹھی کی برابر ہے آفتاب کی رتھ کی آگے آگے بید کو باواز بلند پڑھتے ہوئے اور آفتاب کا جس گاتی ہوی چلتے ہیں اور علاوہ اس کے اور بھی رکھہ و ناگ وغیرہ اور سبت رکھہ آفتاب کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں اور سبت رکھہ کی تبدیلی ہر مہینہ میں آفتاب کی خدمت سے ہوا کرتی ہے اور دوسرے نام کی سبت رکھہ بجاے اون کے حاضر رہا کرتے ہیں اور طول اس رتھ کی جس میں آفتاب سوار رہتے ہیں نو ہزار جوجن ہے اور ساٹھ گھوڑے ہیں تمام روے زمین کا گشت کر کے پانچ پانچ گھڑی ہر ایک لوک میں ٹھہرتی ہیں اور آفتاب کا لوک یعنے اقلیم خورشید زمین سے ایک لاکھہ جوجن بلند ہے جہاں آفتاب مقیم ہو کر شیو کی پرستش سے تینوں جہان کو بے شمار راحت عطا فرماتے ہیں اور جسطرح کہ آفتاب نے ریاضت کر کے ایسے رتبہ بلند و درجہ عظیم کو پایا ہے مجملاً حکایت اوسکی یہ ہے کہ ہمارے لڑکے مریچ جو بڑے گیانی ہیں اون سے کشیپ پیدا ہوے اور کشیپ نے گرہست دھرم کو پسند کر کے تیرہ لڑکیاں دکچھہ پرجاپت کو اپنے زوجیت میں قبول و منظور فرمایا منجملہ تیرہ عورتوں کے جسکا نام ادت تھا اون کے بطن سے بارہ لڑکے پیدا ہوے جن میں ایک لڑکا جنکا نام مہر ہے وے کاشی میں بعزم کرنے ریاضت کی تشریف لے گئی اور بہت برسوں تک کمال ریاضت و سخت تپ میں مصروف رہے چنانچہ سداشیو خوشنود ہو کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے دینے بردان کے آفتاب کے پاس آئے اور پریم بڑے وہ کو زبان پر لائے یہہ کلام سدا شیو کا سنکر آفتاب
نے اپنی آنکھیں کھولا اور دیکھا کہ سر مین گنگا کی دھارا بہہ رہی ہے اور ماہتاب پیشانی مین ساتھہ ہزاروں کلا کے
ہی ہے اور ہلاہل گردن مبارک مین براجمان ہے اور چار بازو کے ساتھہ سینہ کمال زیبایش کے ساتھہ عیان ہے
پیشانی مبارک جلال سے تابان ہے اور پیٹ مین تربلی اور کمر بدرجہ غائت خوبصورت اور دونون جانگھین نہایت
کے ہین اور پنڈلیان تمام دکھہ کو دور کئی دیتے ہین اور سب سے زیادہ چرن کمل کی جھلک دلکوبی اخیار
کی ہے جنکی نا خن کے مانند ماہ نو کے براجمان ہین اور خود مانند رنگ کمل کے سرخ ہین آفتاب نے ایسا سروپ
شیو کا دیکھا اور غایت پریم سے بعد پرنام کے بموجب استعداد و قابلیت خود یہہ استت پڑھ ستایا کہ اے دیو
ہمارے شوامی آپ نرگن گت بیاپک اور انتر جامی ہین آپ کے معان لطیف کو جو لاانتہا و بے شمار
ہین دیوتا مین بیان کرکے تھک جاتے ہین مگر انجام اوسکا نہین پاتے شعر اے ہمہ در ہر چہ عیان زار تو
ہم انجام ز آغاز تو ✤ صانع بے عیب ز علت بری ✤ نور فزائے قمر و مشتری ✤ آپ پرم برہمہ اور بلا جسم اور
سب سے علحدہ ہین مگر تا ہم جو گیسری کے لیے مجسم ہو کر اوتار لیتے ہین آپ کے بیشمار نام مانند شیو و پرم برہمہ و
[illegible] کے ہین اور برہما وشن و مہر جو تینون گن ہین ایسے آپ کی بیشمار سروپ ہین جو دکھہ کو دور کرتے ہین آپکی خداوندی تینون
لوکون مین ظاہر و عیان ہے اور بید و پرانون مین اوسکا بیان ہے بعد پڑھنے اس استت کے غایت پریم سے آفتاب نے
[illegible] عرض کیا کہ مہاراج مین اپنی قسمت پر نازان ہون اور مین مبارک ہون کیونکہ آپ جیسے داتا نے مجھکو
اپنے درشن و دیدار سے ممتاز فرمایا جیسے تیسے حصول مقاصد و مطالب عظمی پر آپ کے دیدار کو افضل و اعلے بیان کیا ہے
یہہ آرزو ہے کہ مین روزمرہ آپ کی خدمت کیا کرون کیونکہ مجھکو جہان مین اس سے زیادہ اور کون بردان لینا چاہیے
ہمارے آگے کھڑے ہین یہہ کہکر آفتاب خاموش ہو رہے اور سدا شیو کمال خوشنود ہوکر بردان طلب کرنے
کے بعد بردان دیا کہ اے آفتاب تم اسلئے جلال کے معدن ہوکر جاندارون کے افعال کی گواہ ہوگی اور
اپنے بھگتون کو خوشی دیتے رہوگے اور اپنے خادم کے جمیع امراض نابود کرکے اوسکو رستگار و آزاد
کرو گے اور تینون لوک کے اوپر تمھارا لوک ہم نے مقرر فرمایا وہان تم مقیم رہکر تینون جہان کی سیر کیا کرو اس قسم کا
نام شیو آفتاب کو دیکر آپ انتردھیان ہوگئے اور آفتاب کمال شادان ہوکر بعد پرنام کے خوش خوش اپنے گھر گئے

اور ایسے لوک مین مقیم ہوکر ہمیشہ شیو کی خدمت کیا کرتے ہین جو شخص کہ سورج کی برت کرتے ہین یا اونکہ سورج کی عبادت
وجگ وغیرہ کرتے ہین وہی سورج لوک مین جاکر پرم سکھہ کو پاتے ہین یہہ سورج لوک کا مختصر حال ہے جہان
اون کے دھیان سے پہونچ سکتا ہے

بارھوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد سورج لوک کی کیفیت ادھیاے بالا مین گذر چکی اب چندر لوک یعنے اقلیم ماہ کا حال
بیان کرتے ہین یہہ چندر لوک سورج لوک سے ایک لاکھہ جوجن اوپر ہے جہان نہایت دھرم اتما اور پُن وان
اور نیک کار آدمی جاکر بڑا سکھہ پاتے ہین اور خوف اور رنج کو وہان راہ نہین ہے وہان انسان وہ عجائبات
کے کرمون سے ٹپکتا ہے پیکر کمال سرور کو پاتا ہے اور پھر کسی قسم کا درد و رنج اوس شخص کے نزدیک نہین
یہہ چندر لوک دارالسرور اور بیشمار رنجون کا دور کرنے والا اور انواع نشاط و اقسام راحت کا گھر اور ہر قسم کی کامیابی
کا مکان اور عورتون کے ساتھہ مباشرت کرنے کے لئے سب کچھہ سامان ہے وہان ماہتاب فرمان روا
اور جس طرح سے کہ ماہتاب نے ایسے وسیع لوک کو حاصل کیا وہ حکایت ہم تمکو سناتے ہین واضح ہو
اتر جو ہمارے من سے پیدا ہوئے اور جو بڑے نیک عقل اور خلیق اور صاحب جلال مشہور ہین چنانچہ اترمن نے
انسویا کے جو کردم مُن کی لڑکی ہین اپنا بیاہ کیا اور بعد حصول اجازت ہماری کے اتر معہ انسویا کے رکچھہ کل گر
ندی کے کنارہ مقیم ہوئے اور حبس نفس کرکے سخت ریاضت مین مصروف ہوئے اور باوجودیکہ سو برس گذر گئے
دل طرف ریاضت کے اور زیادہ مایل ہوتا رہا اور ایک پیر سے کھڑے ہوکر کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور یہہ خواہش
ٹھانا کہ جو کوئی شخص جگدیش یعنے تمام جہانون کا مالک ہے ہم اوسکی سرناگت ہین اور درخواست کرتے ہین کہ
ہمکو ایک لڑکا مرحمت فرماوے جو مانند اوس شخص کے ہو اور جب کہ ایسی سخت ریاضت کرتے ہوئے اتر کو ایک
گذر گئی تو اترمن کے سر سے ایک شعلہ آگ کا باہر نکلا اور تمام لوگ جلنے لگے اور دیوتا و منی و آدمی تمام حیران و پریشان
ہوکر ہمارے سرناگت مین گئی اور عرض کیا کہ تمام لوگ جلے جاتے ہین مہاراج اسکی کیا وجہ ہے آپ کرپا کرکے
یہہ حرارت فرو ہو جاوے یہہ بات سنکر ہم معہ تمام دیوتون کے بشن بھگوان کے پاس گئے اور بعد ہر تمام کے شیو کی پاس
استت پڑہکر سب بجا عرض کیا چنانچہ بات ستمام ایسے ماجرا کے بشن متعجب ہوکر معہ ہم تمام دیوتون کے

کیفیت بیان کی گئی شیو نے فرمایا کہ تم سب کچھہ اندیشہ نکرو اترمن ریاضت کر رہے ہین اور حبس نفس کر کے
…تے ہوا پر پرانایام معہ جان کسے کئے ہوے مراقبہ مین بیٹھے ہین کچھہ لکھا اور شیو معہ برہم وبشن کے تمام دیوون
…باتھہ لئے ہوے مقام ریاضت گاہ اترمن گئے اور بیل و ہنس وگرڑ اپنی اپنی سواری خاص اور اپنے اپنے
…سے ہم تینون دیوتا شناخت کئے جا سکتے تھے اور ہم تینون نے اترمن سے تبسم کنان ایکہی ساتھہ
…ردہ بد کو زبان پر لاے اور کہا گیا کہ تمھاری یہ سخت ریاضت پوری ہوگئی تمھارے برابر تینون جہان مین
…نی نے اپنی سخت ریاضت وعبادت نہین کیا یہ کلام تینون دیوتا کا سنکر اترمن نے بعد ختم کرنے اپنے
…کے دست بستہ التماس کیا کہ مجھکو ایک بڑا اندیشہ یہ پیدا ہوا ہے کہ جو تم تینون دیوتا ایکہی ساتھہ ظاہر ہوے ہو تمنے
…ان ایکہی شخص کے عبادت کیا تھا پھر کیا وجہ ہے کہ تم تینو دیوتا آے ہو بعد بیان وجہ کے پھر مجھکو بردان دیجیے
…ری تنا ہی ہے یہ بات سنکر تینون دیوتا نہایت خوشی سے کہنے لگے کہ ہم تینون نے یہ کلام برخلاف خواہش
…تمھاری کے نہین کیا بلکہ جیسی درخواست تم نے کیا وہی تم کو دی گئی کیونکہ ہم تینون بنام جگدیس کے ملقب ہین
…ہم تینون مین کچھہ بھید نہین ہے یہی وجہ ہے کہ ہم تینون دیوتا تمھارے پاس آے ہین اور ہم تمھارے ریاضت
…بہت خوشنود ہین اور تم نے صرف واسطے حصول اولاد کے یہ ریاضت کیا تھا سو تمھارے تین لڑکے ہم تینون
…اس سے پیدا ہونگے جو تینون جہان مین مشہور ہو کر اپنے والدین کی نیکنامی کو دوبالا کرینگے یہ بردان دیکر تینون
…اپنے لوکون کو چلے گئے اور اترمن بھی اپنے گھر مین جاکر بکمال شادان و فرحان رہنے لگے کیونکہ جب اونکو یہہ
…دلائی تھی کہ تینون دیوتا ہمارے لڑکے ہونگے تو وے پھولے نہین سماتے تھے چنانچہ موقع وقت پاکر تینون
…اترمن کے گھر مین پیدا ہوے آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی اور باجا بجاے گئے اور جمیع عام وکل مخلوقات
…اسقدر خوشی کیا خوشی نہین پایا برہما کے انس سے چندرما مہتاب پیدا ہوے اور بشن کے انس سے دت اور شیو
…کے انس سے دُرباسا پیدا ہوے اس مقام پر ہم صرف چندرمان کا حال بیان کرتے ہین یعنے چندرمان بہ نیت ریاضت
…ہین چلے گئے اور وہان سدا شیو کے قدمون کا دھیان کر کے سخت ریاضت کرنے لگے اور سدا شیو
…خوش ہوکر چندرمان کے روبرو کھڑے ہوے چندرمان نے شیو کو دیکھا اور بعد ڈنڈوت کے استت
…اور شیو نے بعد سماعت کے چندرمان کو بردان دیکر برج لوک کے اوپر اونکو ایک لوک عطا فرمایا اول

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمام برہمنون کا راجہ بنایا چنانچہ چندرمان لیا لوک پاکر سداشیو کی استت پڑہا کرتے ہین وہو جہد ا کہ اسے شنکر آپ تینو
جہان کے شوامی اور انترجامی ہین آپ کے برابر دوسرا کوئی دیوتا نہین ہے آپ کی خدمت برہما وشن وغیرہ کرتے ہین
آپ نے بہگتون کے لئے بہت اوتار دہارن کئے ہین دیکہو امچہہ کے واسطے تم نے سنہومان کا اوتار لیا اور کامدیو
بپت کے غم کو رکہہ لیا اور در مکت کو گت عطا فرمایا اور گن ندہ و چندرسین کو اپنا کر لیا آپ نے بیشمار ادہمون کو تار دیا
اور بہت بہگتون کی حفاظت کیا ہے اور بہت بہگتون کی حفاظت کیا ہے اور بہت بہگتون کے حاجت بر آری فرمایا
اور بہت بہگتون کو قید جانے سے رہائی دیا یہہ چندرلوک ایک لاکہہ جوجن سورج لوک سے اوپر ہے جہان انسان
رنجون سے فارغ رہتا ہے اب ہم اوڈگن لوک یعنے اقلیم النجوم کی کیفیت بیان کرتے ہین جو نہایت پر رونق معلوم ہوتا ہے
اور جہان اسونے وغیرہ ستاری موجود ہین اور وے سب شیو کی خدمت مین دل و جان سے معروف رہتے ہین یہہ اوڈگن
لوک تین لاکہہ جوجن چندرلوک سے اوپر ہے اور جس طور سے کہ یہہ لوک ستارون نے پایا داستان اوسکی یہہ طور ہے
کہ دکچہہ پرجاپت سے ساٹہہ لڑکیان پیدا ہوئین منجملہ اون کے اسونی و ریوتی وغیرہ ستائیس لڑکیون نے کاشی پوری مین
جا کر سخت ریاضت کرنا شروع کیا اس تمنا سے کہ ہم سب شیو کو اپنا دولہا بنا دین گے چنانچہ شیو نے ایسی ریاضت
دیر پیم اسونی وغیرہ کو ملاحظہ فرما کر واسطے دینے بر دان کے تشریف لے گئے اور بر تم بر دہ پد کو فرمایا ایسے کلام کو جہان
سے کم نہ تھا اسونی وغیرہ نے شنکر غایت پریم سے ہاتھہ باندہکر بید پر نام کے یہہ استت پڑہا کہ اے دیو شنکر
آفتون کے دور کرنے والے اور سب کی خاوند بے عیب تینون جہان سے علیحدہ اور تینون جہان مین شامل آپ
اپنے بہگتون کے نہایت خوشی دینے والے ہماری درخواست ہے کہ آپ ہمارے اوپر کرپا کر کے ہمارے
شوہر ہو جائے یہ کلام سنکر سداشیو نے فرمایا کہ ہم نے تم کو چندرلوک کے اوپر ایک لوک رہنے کو دیا اور ہمارا
آٹہہ سروپ ہین جو تینون جہان کی باعث رفاہ و موجب فلاح مشہور ہین منجملہ اون کے چندرمان کہ وہ بہی ہمارا روپ
وہ تمہارا شوہر ہوگا اور تم اپنے لوک مین مقیم ہو کر چندرمان کے ساتھہ خوب بہار کرو اور چونکہ تم سب نے ہماری
مانند مردون کے کیا ہے اس وجہ سے تمہارا نام مثل مردون کے مشہور ہوگا یہ کہکر شیو انتردہیان ہو گئے
وہ بہی دکچہہ پرجاپت کے گہر مین داخل ہوئین اور دکچہہ پرجاپت نے شیو کا بردان معلوم کر کے اون سبکو چندرمان
کے ساتھہ بیاہ دیا اور اون سبکو بوجہ ملنے ایسے شوہر کے کمال شادمانی حاصل ہوی اور بارہ ١٢ برس ہو کر

ان کو بڑے خوشی دیا اور شیو کی خدمت کر کے شیو کا نام جاپ کرنے کے بعد شیو کے حضور مین استت پڑھا کرتے ہین
اے آتش گریش مہیش آپ تمام لوگون مین ظاہر ہین اور سب سے اعلےٰ ہین اور دیوتون کے دیوتا ہین اور ظالمون کے
لئے بڑے مہیب ہین اور آپ بھوت ناتھ اور جہان کے نمود کے نابود کرنے والے ہین اور اے مہیش سب
کے سوامی شیو کے ہین چندر چوڑ والے مرڈ والے دھورجٹ والے تارک والے سول پان والے تریپرانتک
سنبھ والے گرجاپت والے بھگت منورتھ پورک والے یادون والے یادیو والے اشت کھنڈ والے
ستان والے کام ناسک والے تریمبک والے پرم برمھ والے پرماتما والے ناتھ آپ کے گنون کے
بید گاتے ہین ہمارے حال پر ایسی خاوندی کرو کہ کسی وقت مین ہم ملوث عصیان نہوین اور رات دن
آپ کے بھگت زیادہ ہوتی رہے اور آپ کی خدمت ہر طرح سے کرتے رہین کیونکہ ہم نے اس بات کو
بخوبی سمجھ لیا ہے کہ آپ کے برخلاف ہو کر پھر کچھ عیش و راحت حاصل نہین ہو سکتی اے نارد یہہ مختصر ذکر
اودگن لوک کا ہے

۱۳ تیرھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اودگن لوک کی اوپر شکر لوک یعنے اقلیم زہرہ کا ہے جو اودگن لوک سے دو لاکھ جوجن
بلند ہے اور شکر آفتاب کے آگے اور پیچھے انکی ساتھ چلتے ہین اور سبب پیش و پس ہو جانے کا صرف رفتار
آفتاب پر منحصر ہے اور جو آدمی کہ جہان مین شاعری کرتے ہین وہی لوگ شکر لوک مین داخل ہو کر انواع عیش و آرام
راحت و فرحت کو حاصل کرتے ہین وہان رنج کا و غم کا آثار نہین ہے یہہ شکر ہمارے خلف ارجمند بھرگ
اپنی ... اور کاشی مین جا کر شیو کی ریاضت و عبادت مین مصروف ہوئے اور بہت قسم کے پھول
لنگ مین چڑھایا باوجودیکہ مدت دراز تک شکر نے ریاضت کیا مگر بردان پانے سے محروم رہے تب
صرف ایک قدم سے کھڑے ہو کر شیو کے دھیان مین قایم رہے اور پورک کی تدبیر سے اپنے نفس کو اوپر
مراقبہ کیا چنانچہ ایک مدت دراز تک شکر اسی طرح کھڑے رہے اور بوجہ اس کے کہ ایسی ریاضت سے پھر
شیو اپنے مقام پر مقیم نرہ سکے فوراً بردان دینے کے واسطے شکر کے پاس گئے اور برہم برودہ کو زبان پر لائے
شکر بوجہ دھیان کے یہہ کلام سماعت نکیا تب شیو نے اپنی صورت کو شکر کے دل سے کھینچ لیا جسکی وجہ سے شکر مضطر و بیقرار

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوکر اپنی آنکھین کھولین او سداشیو کو اپنے آگے کھڑا دیکھکر غایت پریم سے بعد پرنام کے یہ استت پڑھا کہ اے گرش مہا پربھو ہمارے اور ناوند ہی کہ وہ آپ نگن کے او پیدا عیب اور موت سے منزہ اور موت کے موت اور جہان کے نابود کرنے والے اور تینون جہان کے راز جاننے والے ہین اور جہان کے محبوب و پاک اور تینون جہان کی پرورش کرنے والے اپنی بھگتون کی نہال کرنے والے اور ہر قسم کے دکھون کے دور کرنے والے ہین بعد قرات اس استت کے شکر غایت خوش ہوئی اور شیونے فرمایا کہ جو مراد ہو مانگو تب شنکر نے التماس کیا کہ ہم آپ کے سرناگت ہین ہمکو مرتنجی منتر عنایت کیجیے علاوہ برین اور جو درجب ہو وہ دیجیے پس شنکر شیونے فرمایا کہ یہی ہوگا او تم او دیگر لوک کے اوپر جو لوک ہے وہان جاکر مقیم رہو اور دیوتون کے پردہت ہوکر منتر مرتنجی کی اعانت سے شادان و فرحان بنے رہو بعدہ برہمن دیگر شیو ہوکر ہوئے اور شکر بھی حسب الحکم سداشیو کے اوسی لوک مین جو شیو نے دیا تھا جاکر رات دن شیو کی خدمت و اطاعت مین مصروف رہے اب ہم بعدہ لوگ یعنے اقلیم عطار د کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بعدہ لوک شکر لوک سے دو لاکھ جوجن اوپر ہے وہ لوگ معدن نشاط اور منبع انبساط اپنی زیب و زینت اور عمدگی عمارات اور شایستگی وضع اور طرز مکانات جواہرات مین ضرب المثل ولاثانی ہے اور وہان بدھ راجا ہین اونکی حکایت اجمالی اسطرح ہے کہ چندرمان تینون جہان مین عظمت و حشمت پاکر غایت غرور و منی سے خواب عقل دوراسے بدکو ہم پہونچایا کیونکہ ایسا شخص جہان مین کون ہے کہ جو صاحب جاہ و اہل اقتدار ہوکر غرور و پندار سے عاری اور نخوت و خود ہی سے مبرا ہے چنانچہ چندرمان نے برہسپت اپنی گورو کی عورت کو جو تمام دیوتون کے گورو تھی بھگا کر اپنے گھر مین رکھا اور ہر چند کہ برہسپت بعجز و الحاح طالب ہو خواستگار واپس پانے اپنی زوجہ کے ہوئی مگر چندرمان نے منظور نکیا لاچار برہسپت بہا یہ سداشیو مین ملتجی ہوئے اور تمام دیت طرفدار و معین برہسپت کے ہوگئے اور بڑی لڑائی مثل جنگ تارکاسر کی وقوع مین ہے جس کی وجہ سے تینون جہان مین ہاہاکار ہوگیا آخر کو سداشیو نے غایت غصہ سے اپنے رسول کو اوٹھالیا اوس وقت ہم بشن چندر کا کے پاس جاکر بعد افہام و تفہیم کے تارا کو اوسے لیکر شیو کی سرناگت مین لگی او برہسپت کے حوالہ تارا کو کر دیا اور شیو کے غصہ کو فرو کیا مگر جبکہ برہسپت نے تارا کو حاملہ دیکھا تب غایت جلال غضب سے کہا کہ اے تارا اپنے حمل کو فوراً ترک کر دو ورنہ یقین ہم تم کو جلا کر خاکستر کر ڈالینگے چنانچہ تارا نے حمل کو ڈالدیا اور جبکہ لڑکا مجسم لحیم و شحیم نہایت خوبصورت ظاہر ہوا تو برہسپت و چندرمان دونوں نے اوسکا لینا چاہا ان اسبابات سے دونون نے جھگڑا کیا برہسپت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اور چندرمان کا قول تھا کہ ہم اس کے ملکی وراثت ہیں آخر کو فیصلہ اس امر کا بیان تارا پر
سمجھا گیا مگر تارا نے شرم سے کچھ نہ کہا آخر برہما نے تارا سے استفسار کیا تب تارا نے کہا کہ یہ لڑکا چندرمان کا
ہے یہ سنتے ہی فوراً چندرمان نے بہت دان و خیرات دیکر لڑکے کو اوٹھا لیا اور برہما نے اوس طفل نور اوس آثار رشد و
سعادت کی علامت دیکھ کے نام اونکا بدھ رکھدیا اور بدھ کاشی میں جاکر سخت ریاضت و عبادت کرنے لگی اور شیو راتی نے
بلندی کے معائنہ کرکے ... پاس جاکر فرمایا کہ جو چاہئے وہ بردان مانگ لو یہ کلام
شیو سے کہا کہ اس لڑکے کو بردان دو چنانچہ سدا شیو بدھ کے پاس جاکر
بدھ نے التماس کیا کہ اے ناتھ اناتھوں کے دستگیر ہم مبارک ہیں ہمارے ہیں آپ جو ہمارے اوپر مہربانی کرکے
اپنے دیدار سے سربلند کیا اس سے زیادہ اور کون بردان ہے جس کو ہم مانگیں اگر آپ خوشنود ہیں تو چاہئے
مجھے مہید کلام بدھ کا سدا شیو کو بہت پسند آیا اور نہایت خوشنود ہوکر بدھ کو خطاب گرہ کے مخاطب فرمایا اور
اپنی ... کو سجا دیا جسکو سنکر تمام دیوتا حاضر آئی اور بدھ کی تعریف کرنے لگی اور سورج و چندرمان نے ایک ایک لوک اس لیئے
بدھ کو مرحمت فرمایا اور سدا شیو نے ایک لوک عطا فرمایا ان بعد شیو انتردھیان ہو گئے اور بدھ بھی اپنے لوک میں تشریف
لے گئے اور وے ہمیشہ شیو کی خدمت غایت پریم سے کیا کرتے ہیں اس لوک میں وہی لوگ داخل ہوتے ہیں جو بڑے
دان ... ہوتے ہیں اب ہم مجموع لوک یعنی اقلیم مریخ کی کیفیت بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ بدھ لوک کے اوپر مجموع لوک
... جو بدن ... ہے اور وہاں مثل ... کے ہیں جو ... یعنی ... ایک ہی ... اس ... ہیں ...
... کی حکایت بالاجمال اس طرح پر ہے کہ جس وقت ... کی ... میں ... لگیں اور ... بعد ... بھی
اپنی جان کو ضائع کر دیا چنانچہ بوجہ صدقات ایسے حادثہ کے شیو بھی بعد غضب کر کے اسنے جگ کے سبب ترک کر کے
... سے کنج خمول و زاویہ خاموشی میں بیٹھے رہی اور بعد جس دم کے سخت ریاضت میں مصروف ہوئے اور جب کہ بعد
... شیو نے اپنے دم کو چھوڑا تو اوس وقت شیو کی پیشانی سے ایک قطرہ عرق کا زمین میں گرا جس سے فوراً ایک لڑکا
پیدا ہوا جسکا رنگ مانند پھول کوندرو کے سرخ تھا اور اوس وقت زمین بصورت زنان کے روپ اختیار کرکے حاضر ہوئی اور
اس لڑکے کو اپنی چھاتیوں سے دودھ پلانا شروع کیا یہ خبر ملاحظہ کرکے شیو نے نہایت خوشنودی سے تبسم کیا اور فرمایا
اے زمین یہ لڑکا ہمارا ہے مگر چونکہ تم نے اسکو دودھ پلایا بدیں وجہ یہ لڑکا اب تمکو عطا کیا جاتا ہے یہ سنکر اور
یہ لڑکا پاکر زمین نہایت شادان و فرحان لڑکے کو لے لیا اور شیو کی بڑی استت پڑھا چنانچہ موقع وقت پاکر بھوم کاشی میں گئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور اپنی سخت عبادت و ریاضت سے شیو کو خوشنود کیا اور بعد شیو لی بھوم کے پاس جاکر اونکو درشن دیا بھوم نے شیو کو دیکھا اور
اس استت کو پڑھا کہ اے جگت پتی ہمارے اوپر خاوندی کرکے ہاتھ رکھئے آپ کی چرتر بھید (پیچیدار و باریک بیان)
کرتے ہین اور ہین کو برہما وشن و سیش بھی نہین کہہ سکتے یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ اپنی بھوم تم ہمکو بڑے کمال
پیارے ہو اب ہم تمکو منگل گرہ کرتے ہین اور بڑہ لوک کے اوپر تمہارا لوک قایم کرتے ہین تم وہان جاکر ہمیشہ
مقیم رہو یہ کہکر شیو انتردھیان ہوے اور بھوم وہان اپنے لوک مین جاکر خوشی کے ساتھ شیو کی خدمت مین مصروف
ہے اب ہم برہسپت لوک یعنے اقلیم مشتری کا ذکر کرتے ہین جو بھوم لوک سے اوپر دو لاکھ جوجن بلند ہے وہان برہسپت
مقیم ہوکر شیو کا جپ کیا کرتی ہین اور وہان کے باشندگان انواع رحمت و اقسام آسایش کو حاصل کرتے ہین اور
عمارات اس لوک کی جواہرات گرانمایہ سے آراستہ ہین اور جس طرح سے کہ برہسپت نے اس لوک کو حاصل کیا
وہ حکایت اس طور پر ہے کہ برہسپت انگرس سے پیدا ہوی اور انگرس برہما سے پیدا ہوے تھے چنانچہ برہسپت نے
کاشی مین جاکر بعد ضبط نفس کے سخت ریاضت کیا اور ایسی سخت ریاضت کی سداشیو خوشنود ہوکر واسطے
ور دینے بر دان کے پاس برہسپت کے قدم رنجہ فرمایا اور برہم جو وہ کہ زبان پر لاے مگر برہسپت بوجہ استغراق و مراقبہ کے اس
کلام کو سماعت نکیا مگر جب کہ سداشیو نے اپنے صفات کو برہسپت کے دل سے باہر کر لیا تو برہسپت متردد ہوکر اپنی آنکھ کو
کھولدیا اور دیکھا کہ وہی صورت آگے کھڑی ہے برہسپت نے بعد پرنام کے استت پڑہا شیو نے فرمایا کہ تم سب دیوتون کے
گرو ہوگے اور دیوتون کے پروہت ہوکر بنام آچاریج کے مشہور ہوگے اور بھوم لوک سے جو لوک اوپر ہے اوس مین
تمہارا مقام رہیگا یہ بردان دیکر شیو انتردھیان ہوے اور برہسپت بھی اپنے لوک سے جاکر دیوتون کے
گرو ہوی اب ہم مند لوک یعنے اقلیم زحل کا بیان کرتے ہین جہان لوگ جاکر نہایت آرام پاتا ہے اور وہان
سنیچر سورج کے فرزند ارجمند مقیم ہوکر شیو کی یہ استت پڑھتے ہین کہ اے ناتھ آپ پرم گت کی دینے والے
ہین اور آپ وندمال ہین اور جو کوئی کہ دل و کلام و فعل سے آپ کی خدمت کرتے ہین آپ اون کے مطیع ہین اور
آپ کے مانند آپ ہی ہین اسیطرح سنیچر بہت استت شیو کی کرکے رات و دن خوش و خرم رہا کرتے ہین اور ایک
راس یعنے برج مین تیس معینہ تک مقیم رہتے ہین کیونکہ ان کے رفتار نہایت سست ہے اور ہر مقام پر اٹکتے
ٹھہرتی چلتی ہین اسیطرح بارہون برج مین دورہ کرتے ہین اور جسکی طرف دیکھ دیتے ہین اوسکو بڑا رنج ملتا ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

وجہ یہہ ہے کہ سنیچر نے اس لوک کو پایا ہے وہ یہہ ہے کہ سورج جو کشیپ کی لڑکی ہین اون کی زوجہ چھایا بانام سے
ہوے اگر سنیچر اوپر کو نگاہ کرین تو تمام خلقت نابود ہو جاوے اس باعث سے سنیچر ہمیشہ سرنگون اور نیچے اپنا
رکھتے ہین تاکہ کسی پر اونکی دِرشٹ نہ پڑے الغرض سنیچر نے کاشی مین جاکر سخت ریاضت کرنا شروع کیا چنانچہ بعد بہت دور ہو
مدت وفور مدا شیو خوشنود ہوکر اون کو یہہ بردان دیا کہ بہشت کی لوک سے اوپر جو لوک ہے وہان تم جاکر قیام
بردان دیکر شیو انتردھیان ہوے اور سنیچر بھی اپنے لوک علیحدہ شیو مین جاکر شیو کی خدمت و بندگی کرتے
اون کی ہمیشہ سنت یہ ہے کہ اسے پر قصد ہم رتبا کشیپ اور رتبا جسم ولا ہو اس تینون جہان مین ہما ر
والے آپ باپ سے اعلے اور سبا سب کے سبب ہین اور عمدہ اوتار دھارن کرکے اپنے
بھگتون کو مکت دینے والے ہین

۱۴ چودھوان ادھیاے

کہا کہ اے نارد سنیچر لوک سے اوپر رکھہ لوک یعنے اقلیم سپہ سیارہ ہے جو سنیچر لوک سے گیارہ لاکھہ جوجن اوپر
ہے اور جو لوک لیل و نہار تمام دنیا کے سبہاری کی خواستگار رہا کرتے ہین وہ لوک اس لوک کا پرنام کرتے ہین
ہاری بہات فرزند ارجمند جو بنام سپت رکھہ کے مشہور ہین مقیم ہوکر سدا شیو کی بھگت پڑہا کرتے ہین کہ اے پریم
بس دنیا نامہ بغیش ہمکو خادم تصور کرکے ہمارے حال پر رحم کرو آپ مکھہ بت ہین اور رکھہ کا روپ ہین اور رکھہ کی
اپنا اور رکھہ کے خراب کرنے والے ہین اور آپ کا تمام سامان کمال حیرت افزا ہے اور آپ کے لیلا جو یعنی جنگ ہا جگ
اور ہان کے کرتے ہو کمال تعجب کو زیادہ کرنے والی ہے اور علاوہ سپت رکھہ کے اور جس قدر کہ رکھہ لوگ
ان ہوتے ہین وے سب اسی لوک مین مقیم ہوتے ہین اب ہم دُہرو لوک یعنے اقلیم قطب کا ذکر کرتے ہین واضح
ہو کہ جسکو ہر کوئی بھی رکھتے ہین رکھہ لوک سے تیرہ لاکھہ جوجن اوپر ہے وہان عمدہ مکانات عیوب سے مبرا ہے
ہین جہان انسان جاکر عیش و راحت پاتے ہین اور وہان تمام عمارات آٹھہ درجہ کے جواہرات وغیرہ سے آراستہ
ہین وہ عمدہ براجمان رہتے ہین جنکا طواف جمیع ستارے اور ماہ و خورشید و اگن و اِیندر و دھرمراج و برہما و کشیپ
کرتے ہین اور جس طرح کہ کوئی چارپایہ کسی ستون سے بندہا ہوا ستون کے گرد پھرتا ہو اسیطرح تمام جیوترگن یعنے ستارے
طرف گھومتی ہین اور جسطرح کہ بادل آسمان مین ہوا کی سہارے سے لٹکے رہتے ہین اور زمین مین غین کرنے سیطرح

ستاری بھی زمین مین نہین گرتی شیو کے حکم سے لٹکے ہین اور بعضے من موجب طریقہ پوران کے کہتے ہین کہ ستاری
جہان تک کہ دکھلائی دیتے ہین یہہ سب ستار جگہ ہین گرے ہوے ہین اور اون سب کے اوپر دھرو قایم ہین
نارد دھرو بڑے صاحب قسمت و اقبال ہین جنھون نے شیو جی کی کرپا سے یہہ پد حاصل کیا اور اپنے قیام گاہ کو شیو
کی خدمت کر کے اچل کر لیا اور دھرو کی کتھا طور پر یہہ ہے کہ ہمارے لڑکے شتھم من ہوے جنھون نے ست روپا کو
اپنی زوجیت مین قبول فرمایا اون کے لڑکے اوتان پاد تمام خلقت کے خوش کرنے والے فرمان روا ہوے اور
اوتان پاد کے دو عورتین تہین ایک اُتم دوسری سنیت چنانچہ دُہرو سنیت سے پیدا ہوے ایک روز دہرو
اپنے باپ کے پلنگ پر چڑہنے کی نیت کیا تھا کہ راجہ اوتان پاد کے گود مین بیٹھین مگر چونکہ راجہ سُرچ اپنی دوسری
عورت کے مطیع تھے لہذا بپاس خاطرداری و لحاظ سُرچ کے دھرو کو اپنے گود مین نہین لیا اور سُرچ نے نہایت
غرور سے دھرو کو کلمات سخت کہے جو مانند تیر کے دھرو کے سینہ کو چاک کر کے پار ہو گئی اور دھرو روتے ہوے
اپنے ماں کے پاس آئے چنانچہ سنیت نے دریافت کیا کہ تجکو سُرچ نے کیا کہا اور جبکہ دھرو نے تمام ماجرا کہہ سنایا
تو سنیت غایت تاسف و ملال سے کہنے لگے کہ اگلے لوگون نے کہا ہے کہ بدون خدمت و اطاعت مالک برز و اعلے
کے کسی شخص کو راحت نہین ملتی اس لیے تم کو واجب ہے کہ شیو کے قدمون کا دھیان کر کے ریاضت کرو ہماری
وہی پرمیشر مدد کرے گا اور یہہ بات ملک عجب سُنیت نے کلام سخت سُرچ کو یاد کیا تو غایت اندوہ سے دھرو کو اپنی
چھاتی سے لگا لیا دھرو نے کہا کہ اب ہمکو کچہہ افسوس و رنج نکیا چاہیے ہین وہ پد حاصل کرونگا جہان کوئی شخص نہین پہونچا
یہہ کہکر دھرو بعد حصول اجازت و دعاء اپنی ماتا سے تپ کرنے کو روانہ ہوے اور راہ مین نارد سے ملاقات کر کے
بعد حصول اپدیش نارد کے مدہوبن مین داخل ہوے وہان دھرو نے بڑے سخت ریاضت کیا اور دس ہزار سال تک
ریاضت شاقہ کر کے حواس ظاہری و باطنی کو مغلوب کیا اور ایکہی پیر سے زمین مین کھڑے ہو کر دم کو اوپر چڑھا لیا
چنانچہ تینون جہان کے نفوس بند ہو گئے اور تینون جہان مین آثار قیامت کے نمودار ہونے لگے چنانچہ تمام دیو
وشن بہگوان کے سرناگت مین گئی اور التماس کیا کہ یہہ وقت تینون جہان مین ہے بشن نے فرمایا کہ تم کوئی کچہہ
رنج نکرو دھرو تپ کر رہے ہین یہہ کہا اور فوراً واسطے دینے بردان کے روانہ ہوے اور دھرو کے نزدیک جا کر
پرم بردہ کو زبان پر لائے دھرو نے اپنی تمنا و خواہش دلی کو عرض کیا اور استت پڑہا جن نے تنہا استت

ان حصہ دوم

گنگا کہنگ پھر دھرو سے فرمایا کہ تم کاشی مین جا کر ریاضت اسقدر کرو جسمین سداشیو خوشنود ہون اور شیو سے
التماس کرنا کہ جو بردان ہمکو بشن نے دیا ہے وہ اچل ہو اور جبکہ چھتیس ۳۶ ہزار برس بادشاہی کرلینا تب اپنے لوک
طلب کرکے لوک سے بھی اوپر ہے جاکر مقیم رہنا اور ہم ہر روز کاشی مین واسطے پوجن سداشیو کے جاتے ہین آج
ہمارے ساتھ چلو ہم تم سے بہت خوشنود ہین یہ کہا اور دھرو کو ساتھ لیکر گرڑ پر سوار بشن کاشی مین داخل ہوے
دھرو کو بردان مذکورہ بالا پھر دیکہ آپ من کرنکا کے کنارے اوترے اور تیرتھ مین اشنان اور بسوناتھ کی
پوجا کے ساتھ کرکے بعد بشن اپنے دھام کو چلے گیے اور دھرو کاشی مین مقیم ہوکر بعد مغلوب کرنے حواس
پنجگانہ کے شیو کا لنگ قائم کیا اور ریاضت شاقہ و عبادت برگزیدہ مین معروف ہوے چنانچہ بشویشر مہادیو خوشنود
ہوکر دھرو کے روبرو ظاہر ہوے اور برہم پُرو کو زبان پر لاے دھرو نے پرنام کرکے یہ استت پڑھا کہ اے
لا فنا سب سے اعلی برہم پرمہ بلا عیب ہمیشہ ہمارے اوپر ہمکو اپنا خادم جانکر یہ پاکرو تاکہ بشن کا بردان
ہمارے حق مین اچل ہوجاوے یہی بردان ہم چاہتے ہین ہم آپ کی سرناگت ہین پس شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا
بعد شیو انتردھیان ہوے اور دھرو بھی یہ بردان پاکر اول اپنے باپ کے پاس تشریف لے گیے اور اوتان پاد
نے دھرو کو نہایت خاطر داری کے ساتھ لیا اور ماں بھی نہایت خوش ہوئی بعدہ راجہ نے سلطنت تفویض دھرو کے
کرکے آپ عبادت کرنیکو جنگل چلے گیے اور دھرو نے چھتیس ۳۶ ہزار سال تک زمین کی فرمان روائی کیا اور زان بعد
دربار اعلی کا اپنے پسر خلافت و ولیعہد کو سپرد کرکے آپ عبادت مین مشغول ہوے جہان بشن کے گن حسب الحکم
بھگوان کے یہان لا کر حاضر ہوے اور دھرو نے ودتّ ہو کہ بمان مین سوار بشن لوک کو تشریف لے گیے
جو لوگ کہ رکھہ لوک سے بھی اوپر ہے وہان مقام کیا اور عالم سمادھ مین غرق ہوکر بلا حس و حرکت و بلا رنج اپنے
مکان قایم ہین اور تمام نجوم کے وسط مین تمام نجوم کے ادھار یعنی مستقر ہین اور شیو کے یہ استت پڑھا کرتے ہین
کہ اے اس سب کے مالک اور کل کے ناتھ جدا آپ کے اوصاف کے دفتر ہین آپ سب سے اعلی شے ہین
اور یہ بات ہمنے بشن کی خدمت کرکے دریافت کرلیا ہے چنانچہ دھرو بشن کے بھگت شیو کا جس گایا کرتے ہین
بلا خوف غایت خوشی کو فایز ہوا کرتے ہین یہ ذکر دھرو لوک کا تمام ہوگیا اور سُر لوک صرف

اسی مقام تک ہے فقط

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پندرھوان ادھیای

برھما نے کہا کہ دھرولوک کے اوپر مہر لوک یعنی اقلیم الملایک ہے جو چھت لوک یعنی عالم زمین سے ایک کرور
جوجن اونچا اور جہان کسی قسم کا دُکھ نہین ہے اور وہانکی تمام عمارتین طلائی جواہرات سے مرصع جنکو دیکھکر عقلمند
و فرزانہ لوگ بھی عالم حیرت مین ہوتے ہین وہان اٹھائیس کرور دیوتا رہتے ہین جو بڑے مرتاض اور اقسام
و انواع عصیان سے مبرا و پاک ہین اور قطع تعلق کے ساتھہ تجرد و شعاری اختیار کرکے مانند جہانیان کے
کوئی فعل نہین کرتے وہ شیو کے سگن و نرگن دونون روپ کی اوپاسنا رکھتے ہین اور بدی و خراب کامون
اونکی رغبت نہین اور اونکے قلوب مین سدا شیو مقیم رہتے ہین اور پنچ اکچھری منتر کو جو تارک منتر کہا جاتا ہے
جاپ کرکے سوہنگ بھاو مین مستغرق ہین اور دونون روپ سدا شیو کے چرنون کی لیلا گایا کرتے ہین کہ اے
(یعنی انا الحق)
برھم سناتن السیس برھم سچدانند آپ سب کے اندر اور سب سے باہر ہین آپکا جس سبین بیان کرکے تھک
جاتے ہین آپ پرکرت و پرش اور الکھہ و اناد ہین اور پرماتما اور بلا جسم ہین آپ بدون کانو کے سنتے اور بلا آنکھون
کے دیکھتے اور بدون زبان کے جمیع لذتون کو لیتے اور بلا ناک کے سونگھتے اور بدون جسم کے لمس کرتے
اور بلا ہاتھون کے تینون جہان کے سب کاج و کام کرتے اور بدون مُنہہ کے تمام بیدونکو پڑھتے اور بدون
آلہ تناسل کے خلقت کو موجود کرتے اور بلا دیگر اعضا کے سب کام کرتے ہین ایسا جو شخص اور جسکے ایسے
کام ہین اونکو ہمارا پرنام ہے اور ایسے نرگن سروپ مین آپ اگُن (بلا فعل) و اکرم (بلا نام) و انام ہین شعر بنام آنکہ او نام ندارد
بہر نامیکہ خوانی سر برآرد + اور آپ ہی سگن روپ ہوکر معہ شکت کے براجمان ہوا اور بھگتون کے مقاصد پورا ہونے کے
لیے آپ جسم اختیار کرتے ہو تم دونون روپ مین بڑے بڑے بہار کرتے رہتے ہو ہمارے حال پر خاوندی
کرکے ہمکو اشتباہات سے برکنار رکھو اور رات دن ہمارے دل مین پرتو افگن و ظل گستر بنے رہو اے نارائن
اولیین فرزند ہمارے اس قسم کی استت پڑھا کرتے ہین علاوہ انکے اور جو کوئی جہان مین بڑے مرتاض ہوتے
وہ بھی اس لوک مین جاکر خوش رہتے ہین اب ہم جن لوک کا ذکر کرتے ہین جو مہر لوک کے اوپر ہے اور جو زمین سے
دو کرور جوجن بلند ہے اور جہان عمارات طلائی جواہرات و انواع گوہر گرانمایہ و اقسام رتنون سے آراستہ ہین اور
وہان بھرگ وغیرہ مُن جو مطہر جسم پاک اور عیبون سے صاف ہین مقیم ہوکر شیو کی خدمت کرتے ہین اور پنچ اکچھری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

شیو کا جاپ کرکے دست بستہ نہایت پریم سے شیو کی یہ استت پڑھتے ہین کہ اے ایس پرم برہمہ شنکرات
تمام دیوتون کے مالک ہین اور لا عیب اور بید و پوران و آنکھ و فہم و ادراک سے بالا ہین شعر اے برتر از
تصور و وہم و گمان ما + وے از برون ما و برون از میان ما + مگر تو بھی آپ بھگت کے اختیار مین ہین آپ
جیسا چاہتے ہین ویسا ہی سب کام کرتے ہین اور برہما و بشن آپ کی خدمت کرتے ہین اب ہم تپ لوک کا بیان
کرتے ہین جسکی عمارات و محلات جواہرات سے طیار ہوئے ہین اور تمام آرایش مکانون کی گوہر و دیگر پتھرون
نہایت سے بنائے گئے ہین اور جمیع عمارات آٹھ درجہ رکھتے ہین وہان وہی لوگ پہونچ سکتے ہین
جنہون نے ریاکاری کو ترک کرکے ریاضت و عبادت سخت کیا ہے یہ لوک زمین سے چار کرور جوجن مرتفع
ہے اور جہان ہمارے لڑکے سنندہ بلا عیب مقیم ہین وے سب شیو کی پرستاری مین مصروف ہوکر پنچ اکچھری منتر
جاپ کرتے ہین اور سنکادک و دکھادک جنکا لقب ہے وے وہان شیو کی یہ استت گایا کرتے ہین کہ اے
رحمانیت اسکند کے پتا آپ بڑے سرور کے عطا فرمانے والے اور گرجا کے خوش کرنے والے ہین ہمارے
حال پر ملتفت ہوکر ہمارے سب دکھونکو دور کرو اور مایا آپ کی جو مادر ہر سہ جہان اور آپ سے پیدا ہوئی ہے
اسکی چال ڈھال نرالی ہے تمہاری خدمت سے بشن نے پرورش جہان کی خدمت کو حاصل کیا اور ہمنے
بھی برہمہ پد کو پایا ہے اور آپ ہی کی کرپا سے سیس بھی بار زمین کو اپنے سر پر رکھے ہین اور آفتاب و ماہ و نجوم
آپ ہی کے اقبال سے طلوع کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے آگ جلتی اور ہوا چلتی اور پانی اپنے
حد و اندازہ سے نہین بڑھتا کیونکہ اگر پانی اپنے حد سے بڑھ جاوے تو تمام روے زمین غرق ہو جاوے
اور آسمان بھی سبکو مہلت و فرصت دیتا ہے یہ سب آپ کی منت سے ہے کیونکہ تینون جہان آپ کے فرمان بردار
مطیع ہین اب ہم ست لوک کا ذکر کرتے ہین جو تپ لوک کے اوپر ہے اور زمین سے آٹھ کرور جوجن اونچا ہے
اور وہان مرض و رنج و گناہ تینون قسم کے دکھ یعنی ستہ ادھ آدہ و بیادہ وغیرہ ہر قسم کے آلام اپنا دخل و تصرف نہین کرسکتے
اور ست لوک ہمنے یعنی برہما سدا شیو کی خدمت سے پایا ہے اوسکی تعریف اور اوسکی عمارات کی خوبی ہم کہانتک بیان
کرین جو آدمی کہ جہان مین بید پڑھتے ہین وہی لوگ ہمارے اس ست لوک مین داخل ہوتے ہین اور جو شخص کہ تربینی
مین پریاگ مین جاکر اشنان کرتے ہین وے ہمارے ملک مین آکر طرح طرح کی عیش و راحت کو حاصل کرتے ہین
یعنی الہ آباد ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اب ہم وہ داستان بیان کرتے ہین جسطور سے کہ یہ لوگ ہمنے پایا واضح ہو کہ گو رشنکر کے حکم بموجب اور ہاون کی نہایت
خداوندی سے ہم بذریعہ گل کنول ناف بشن سے پیدا ہوے اور ایک مدت طویل تک جو اس خمسہ کو زیر کیے ہوے شیو کو
معہ سکت کے دھیان کرتے رہے چنانچہ ایسی ریاضت ہماری کو ملاحظہ فرماکر شیو خوشنود ہوے اور ہمارے
روبروے ظاہر ہوکر معہ شکت کے ہمکو درشن دیا وہ زیب و زینت ہم کہان تک بیان کرین شیو کے سر مین جٹا
اور گنگا کی دہار اور ماتھے مین چندرمان براجمان تریپد پیشانی مین لگاے ہوے اور کانون مین سانپ پہنے ہوے
اور تینون آنکھین سرخی مایل لب مانند کوندرو کے سرخ اور دانت مثل ماہتاب کے سفید و روشن مجمع حسن
اور گلے مین تین ریکھا اور کندھے مرغوب اور چار بازوؤن مین ترسول و کپال و ابھی و ہار ان کئے ہوے چھاتی
مین رودراچھ کے عمدہ مالا پہنے ہوے ناف عمیق اور کمر نہایت خوبصورت اور جانگھین مانند کیلا کے اور
پنڈلیان بہت سندر اور چرن مانند کمل کے جو سر طرح سے اپنے بھگتون کے دکھ دور کرنے والے ہین کو اور
ماہتاب و کرور آفتاب کے مانند روشن و نورانی و تیس کے کمن داسطے جو مثل ہنس کے ہے مانسر و را اور
سرتاپا سفید بھسم لگاے ہوے جن کو دیکھکر کرورہا کرور سوکام شرمندہ ہوجاوین اور جانب چپ گرجا براجمان جنکے
جمال جہان آرا کی توصیف حیطہ قلم و حیز تقریر سے باہر ہے ایسا روپ شیو کا معہ شکت کے ملاحظہ کرکے
ہمارے دل مین نہایت خوشی نے جگہہ پایا اور غایت پریم سے ہمکو کچھہ خبر تن و بدن کی نرہی مگر جبکہ ہم کو
ہوش آیا تو ہم نے پرنام کیا اور غایت پریم سے اس استت کو پڑہا کہ اے جگدیش بڑے سکھہ کے دینے
والے بید و پوران سب آپ کا جس گاتے ہین اور رگ و کلام و بید آپہی کے مداح ہین مگر پھر بھی بید حیرت وغیرہ
کو زبان پر لاتے ہین اور ہر چند کہ سنک و سنکادک و من و شیش وغیرہ آپ کا ذکر جمیل و تذکرہ اوصاف آپ کا بیان
کرتے ہین مگر انجام نہین پاتے شعر نہ تو ہم آغاز نہ ہم انجام گم + ہر دو شد قدمت نام گم + اور آپ اپنے
بھگتون کے اختیار مین رہتے ہین کیونکہ یہہ بات بید فرماتے ہین اور آپ اپنے بھگتون کے لیے بہت
قسم کے اوتار لیکر اون کو بردان دیتے ہین دیکھو تم نے ہرکیس و گن و تہ و سیری و ستبر و چندرسین و ہرنیکلاد
و برکمہ کیت و سیچ برت و ندرسری کر وغیرہ کو بوجہہ پریم اون لوگون کے اپنے لوک مین جگہہ دیا آپ کو
بید بجہہ بلا عیب اور سب سے اعلے بیان کرکے کرم روپ اور علت و معلول سے بری کہتے ہین اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ن حصہ دوم ... آپ کو تربان کے نام سے ظاہر کرتا ہے علے ہذا القیاس سینکھ شاستر بھی یہی بات التصدیق
... شاستر یعنی علم منطق آپ کو پرکرت و پرش اور پاتنجل شاستر جوگ آپ کو مشہور کرتے ہین اور شیو و جیتر و بھاگل و ڈامر
... ہے اور نگمہ شاستر ...
... پاسرسوم وسائر و بام و پاسپت و ناکل و کپال وغیرہ جو طریقہ ہین وے سب آپ کو بالترتیب بیان سے مراد سمجھتے ہین
... جس طرح تمام پانی کا مرجع سمندر ہے اسی طرح جس قدر مذہب و طریقہ جہان مین ہین وے سب بادی النظر مین
... اختیار کر لیتے بر طبق اپنی اپنی خواہش کے علیحدہ معلوم ہوتے ہین لیکن درحقیقت وے سب صرف آپھی کی طرف آخر
... رجوع کرتے ہین اور ہر چند کہ تمام مت آپ کو ہر قسم سے بیان کرتے ہین مگر آپ کے اصول سے کسی کو آگاہی نہین
... تی اور بید آپ کو دل و کلام سے نہ ملنے والا اور حیرت سے بیان کرتے ہین مگر وہ بھی بکتے بکتے درماندہ ہو جاتے ہین
... انجام نہین پاتے مگر جس کے آپ پیچکر پا کرتے ہین وہ آپ کو سہولیت و آسانی کے ساتھ معلوم کر لیتا ہے اور
... بھی لوگ جو شاستر سے واقف اور جاہل محض تھے صرف محبت و اصرار سے آپ کو پا گئے ہین یعنے سبری و بہیر
... نہم کا لگانا مقدم سمجھکر صرف اسی ذریعہ سے پرم پد کو لے لیا اور سبری کروبھیو وگن ہندو وغیرہ نے آپ کی خدمت
... رکت حاصل کیا یہ ظاہر ہے کہ آپ کے بہاو بہت پیچیدہ ہے ہمکو اپنا خادم جانکر ہمارے اوپر عنایت کرو
... یہ کلام سنکر شیو نے فرمایا کہ اے برمھا تم مبارک ہو اور ہمارے بڑے پرستار کیونکہ دھرم نے اپنے برتو کو
... رے اور ظاہر کیا ہم تمکو وہی بردان دیتے ہین جو تمہارے خواہش ہو برہمنے نے عرض کیا کہ ہمارے دل کی تمناد
... رے تب شیو نے ہماری آرزو پر واقف ہو کر فرمایا کہ تمکو خلقت جہان کی قدرت حاصل ہوگی اور تمام برہمانڈ کے
... برتمہارا لوک ہوگا اور جمیع جاندار ان اقسام منقولہ و غیر منقولہ و انواع ناطق و مطلق سب تمہارے تابع حکم
... فرمان کے رہین گے اور ہماری عقل کے برابر تم کو گیان ہوگا یہہ کہکر شیو انتردھیان ہو گئے اور ہمنے بھی عالم کو
موجود کیا اور اپنے لوک مین مقیم رہے

سولھوان ادھیاے

... بکیت برہمانڈ کی سماعت کرکے نارد نے برہما سے کہا کہ تینون جہان کی کیفیت بالکل و بیش نے سماعت کیا اب
... ہکو یہ آرزو ہے کہ منونتروں کا حال معلوم کرون برہما نے فرمایا کہ منونتر چودہ ہین جو تمام جہان کے جگدیش مشہور
... ہین پہلا سوایم بھو دوسرا سوارو چکھ تیسرا اوتم چوتھا طامس پانچوان ریوت چھٹا چاکھک ساتوان موین ست جسکا دوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گذر رہا ہے آٹھوان ساورن نوان دکش ساورن دسوان برہم ساورن گیارھوان دھرم ساورن بارھوان رودر ساورن تیرھوان روچ
दक्षसावर्णि ब्रह्मसावर्णि धर्म सावर्णि रुद्रसावर्णि
برن چودھوان اندر ساورن چنانچہ یہ چودھوان منونتر ہماری ایک روز مین گذر جاتے ہین اور ہر ایک منونتر مین
इन्द्रसावर्णि
سپت رکھیہ دیوتا و اندر جدا جدا ہین یعنی ہر منونتر کی سپت رکھیہ جدا اور ہین اور دوسرے کے اور اور ہر ایک
सप्तऋषय
منونتر کے ذیل بنس لڑکے ہین اور یہ منونتر زمانہ حال و استقبال و ماضی کے ہین اور جبکہ یہ چودہ منونتر گذر جاتے ہین
اپنا اپنا دور ختم کر لیتے ہین تو اوسکو کلپ کہتے ہین اور کلپ کا نام ہمارا اکبرا ہے اور جبکہ ہزار جگ یعنی چوجگی گذر جاتی ہین
اوسکے بعد قیامت ہوجاتی ہے اور یہ ہم بھی خواب استراحت مین آرام فرماتے ہین
اب ہم ہر ایک منونتر کے لڑکون کے نام و نیز اسماء سپت رکھیہ و دیوتا و اندر جو جس منونتر کی وقت مین قایم ہوتی ہین بموجب
جدول ذیل لکھتے ہین

جدول منونترون کے مع اسماء سپت رکھیہ و دیوتا و اندر

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھیہ جو اوس منونتر مین تھے	نام دیوتا جو اوس منونتر مین تھے	نام اندر اوس زمانہ کا
اسوایمبھو स्वायंभुव १	١ اگنیدھر अग्नीध्र ٢ اگن باہ अग्निबाहु ٣ میدھا मेधा ٤ میدھاتتھی मेधातिथि ٥ بس वसु	١ مریچ मरीचि ٢ اتر अत्रि ٣ انگرا अंगिरा ٤ پلہ पुलह ٥ کرت क्रतु ٦ پلست पुलस्त्य	یام کی لقب سے نام دیوتا مشہور ہوئے ہین याम	یگیہ यज्ञ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

[illegible]	اسماء پسران	[illegible] رکھہ	نام جماعہ دیوتان	نام اندر
	۶ جیوتکھ مت ज्योतिषमत	۷ بششٹ वशिष्ठ		
	۷ دوت مت द्युतिमत	یہہ ساتون برھما کے لڑکے ہین اور اوتر طرف مقیم ہین		
	۸ ہبّ हव्य			
	۹ سون सवन			
	۱۰ ششبھر शुभ्र			
[illegible]	۱ ہب हवि	۱ اورج استمبھ उर्जस्तंभ	[illegible] सैधपबित	روچن रोचन
	۲ دھرک धृक	۲ پراستمبھ परास्तंभ		
	۳ شکرت सुकृत	۳ رکھبھ ऋषभ		
	۴ جوت رتی ज्योतिरथ	۴ بس مت वसुमत		
	۵ مورت मूर्ति	۵ جیوتکھ مت ज्योतिषमत		
	۶ نبس تپ [illegible]	۶ دوت مت द्युतिमत		
	۷ پربھت प्रथित			

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام منونتر	اسماء پسران	نام سپت رکھیہ	نام جماعت دیوتاں	نام اِندر
	۸ منس मनस्य	۷ رو ھکیہ ست		
	۹ نبھ नभ			
	۱۰ سورج सूर्य			
۳ اوتم	۱ اکھ दक्ष	اس منونتر مین بشست کی لڑکی جنکو اورج کہتے ہین ہیت رکھیہ ہین ऊर्ज्जवशिष्टसुत	ستت بید شرت وغیرہ सत्यवेदश्रुत	ستت جت सत्यजित
	۲ ارجت उर्ज्जित			
	۳ ارج ऊर्ज्ज			
	۴ مدھ मधु			
	۵ مادھو माधव			
	۶ شُچ शुचि			
	۷ شکر نبھ शुक्र वह			
	۸ نبھس नभस			
	۹ نبھ नभ			
	۱۰ رکھبھ ऋषभ			

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پسران منونتر	نام سپت رکھہ	نام جماعہ دیوتان	نام اندر
۱ اُدوت پوت द्युतिपात	۱ گرگ गग्य	ست सत्य	نکھ निरिष
۲ سوتپس होतपस्य	۲ پرکھہ पृथु		
۳ تپ तप	۳ بایگی वाविन		
۴ تاپن तापन	۴ جنّ जन्य		
۵ رت تپ रति तप	۵ دہاتا धाता		
۶ سول शूल	۶ کپین कपीनु		
۷ اکل ماکہ अ कल्माष	۷ کب باس कपिवास		
۸ دھنوی धन्वी			
۹ کھتنگ खडुगि			
۱۰ مہرکھ महर्षि			

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھه	نام بوبالاتها	نام ابندر
۵ ریوت रेवत	چار لڑکون کے نو وہی نام هین جو چوتھے منونتر کے هین باقی نام یہه هین ۵ نراونشو निरुत्सव ۶ آرتن پرکاش आरण्यप्रकाश ۷ ندیھہ निर्देह ۸ ست सत्य ۹ چت चित्त ۱۰ کرت कृत	۱ دیوباہ देवबाहु ۲ جی سرت जयश्रुत ۳ شر शिर ۴ کنک روم कनकरोम ۵ پرجن पर्जन्य ۶ اوردوباه ऊर्ध्वबाहु ۷ سومپ सोमप	ابھوت अभूतरजस	بھبھ विभु

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام پسران منونتر	نام سپت رکھہ	نام دیوتان	نام اِندر
جو نام کہ انگرا اُس کے لڑکونکی ہین وہی نام اس منونتر کی لڑکون کے ہین اور وے سب وشن ہین	١ بھرگ भृगु ٢ نبھ नभ ٣ ابر अंबर ٤ وِوس سُت विबस्वत ٥ سُدھرم सुधर्म ٦ بِرجا बिरजा ٧ سہنت सहेत	اس منونتر مین پانچ قسم کے دیوتا ہوئی ہین ١ آپ आप ٢ پرسور प्रसूत ٣ کرت कृत ٤ پرتھوک पृथुक ٥ لیکھ लेख	منتر درم मंत्रद्रुम
١ اکھواک इक्ष्वाकु ٢ نرگ नृग ٣ گرڈوھرشت गृहधृष्ठ	١ اتر अत्रि ٢ بشسٹ वशिष्ठ ٣ کشیپ कश्यप	اس منونتر مین آدت یعنی آفتاب جو بارہ ہین اور بست ... اور رودر جو گیارہ ہین ... بسو متر دیوتا ہین विश्वामित्र	پورندر पुरंदर। [illegible]

نام منونتر	نام پسران منو تستھ	نام سپت رکھسر	نام دیوتان	نام اِندر
۷	۴ سربجات सरजात ۵ نرکھیت नरिष्यत ۶ نابھاگ नाभाग ۷ دشٹک दिष्टक ۸ روشش रूष ۹ پرکھدر प्रषध بسومان वसुमान	۴ گوتم गौतम ۵ بھاردواج भारद्वाज ۶ بسوامتر विश्वामित्र ۷ جامدگن जामदग्नि		
۸ ساورن सावर्णि	۱ بیروان वीरवान ۲ اوقی وت अवनीवत	۱ پرسرام परशुराम ۲ بیاس व्यास	۱ اج अज ۲ مریچ मरीच	بل बलि

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام اسپران منونتر	نام سپت رکھہ	نام دیوتان	نام اسیدر
۳ سمنت समंत	۳ اترج अत्रिज	کشیب कश्यप	
۴ دھرت धृतमान			
۵	۴ کرپاچارج कृपाचार्य		
۶ بس वसु			
۷ برشن वरिष्ठ	۵ درونا چارج द्रोणाचार्य		
۸ آرکھ आरख्य			
۹ ربشن راج विस्वराज	۶ استھوسھامان अश्वत्थामा		
۱۰ سمت सुमति	۷ گالب गालव		
۱ دھرشٹ کیت धृष्टकेत	۱ میدھاتتھ मेधातिथि	برہم رادوگھ [illegible]	ادبھت अद्भुत
۲ دیپت کیت दीप्तकेत	۲ بس वसु		
۳ پنج ہست पंचहस्त	۳ جیوتکھ بان ज्योतिषमान		
۴ نرکرت निरकृत	۴ دھرت مت धृतमत		

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتا	نام اندر
۹	۵ برکھہ کیت वृषकेतु ۶ پرتھہ سرو पृथुश्रव ۷ بھوردومن ۸ آسرو अश्रव ۹ رچیک ऋचीक ۱۰ گگی برہت गयबृहत	۵ ساورن सावर्णि ۶ ہب हव्य ۷ پلہ पुलह		
۱۰ برھمساورن	۱ اکھیونت अक्षत्वत ۲ اوتموجو उत्तमोजव ۳ بھورشین भूरषेण ۴ برکھہ شین वृषषेन ۵ ستانیک सतानीक	۱ سکرت सुकृत ۲ ہکھمت हविष्मत ۳ اپئے अप्यय ۴ آپوشوکت आपोमूर्ति ۵ پریت प्रयत	دوبکھمت द्विसमत	[illegible]

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پسران منو منتر	نام سپت رکھ	نام دیوتون کے	نام اندر
۱ نرمتر निरामित्र ۷ جیبد رتھ जयद्रथ ۸ بھوردومن भूरिद्युम्न ۹ ورشس वृषी ۱۰ سیرج सुवर्चि	۱ بھا بھار भाभार ۲ ستت सत्य	۱ विहंगम ۲ कामगम	शम्भु
۱ سرب گت सर्वगत ۲ سروانک सर्वानीक ۳ چھابانک क्षामक ۴ ورشس کھ वर्षकुह	۱ ہوکھمت हविष्मत ۲ انگھ अनघ ۳ نشر निस्वर ۴ وسکھ مت वसुष्मत	۱ وہنگم ۲ کام گم ۳ نرمان رکام निर्वाणरुचयः	بیبرات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام اندر	نام دیوتا	نام سبب رکھه	نام پسران منونتر	نام منوسر
	یہ تینوں فرقہ دیوتوں کے ہیں جو برہما سے پیدا ہوئے تھے	۵ چارودھرکھه चारुपृष्ठ ۶ بششت वशिष्ठ ۷ دت दत्त	۵ باہو बाहु ۶ منو मनु ۷ نام کھنڈ नामखंड ۸ دروبکهه दुर्वेष ۹ سودھرم सुधर्म ۱۰ اوداہ अवाह	۱۱
رت دہامان ऋतधामा	پنچ ہرت وغیرہ برہما کے لڑکے पंचहरित	۱ بششت ست वशिष्ठसुत ۲ اترست अत्रिसुत ۳ انگرست अंगिरासुत ۴ کشیپ ست कश्यपसुत	۱ دیووان देववान ۲ اپ دیو उपदेव ۳ دیوسریشٹ देवश्रेष्ठ ۴ سرناتھه सुरनाथ	۱۲ رودساورن

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنوپران حصہ دوم

نام منوسر	نام پسران منوسر	نام سپت رکھہ	نام دیوتا	نام اندر
۱۰	۵ دیوک देवक ۶ دیوبرر देवश्रेष्ठा ۷ بردو भरदेव ۸ دیوسپریا देवसुप्रिय ۹ سربریا सुप्रिय ۱۰ پریہ ریکھا प्रियरेखा	۵ پلہہ ست पुलहसुत ۶ پلیست ست पुलस्त्यसुत ۷ بھرگ ست भृगुसुत		
۱۱	۱ چتر चित्र ۲ بچتر विचित्र ۳ تپ तप ۴ برکھہ دہرت वृषधृत	۱ دہرت ست धृतिमति ۲ ہب وان हव्यवान ۳ تت درسے तत्वदर्शी ۴ ستاپانہ सुतपानि:	ستراما सुत्रामा	دیوس پت दिवस्पति

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیوپران حصہ دوم

نام اندر	نام دیوتاگان	نام سپت رکھی	نام پسران منونتر	نام منونتر
		۵ وپرایک [illegible]	۵ آوجس [illegible]	۱۳
		۶ ورشت نشو [illegible]	۶ سُنیتر सुनेत्र	
		۷ تردیہ निर्देह	۷ چھتر بردھ क्षत्रवृद्ध	
			۸ نربھی निर्भय	
			۹ درونا [illegible]	
			۱۰ سُتپ सुतप	
سُچ शुचि	[illegible]	۱ آگ ندھتر अग्निध्र	۱ برہن ब्रध्न	۱۴
		۲ ماگدہ मागध	۲ ترنگ तरंग	
		۳ اتی باھو अतिबाहु	۳ میرو मेरु	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھہ	نام دیوتان	نام اینڈر
۱۴	۴ بشن	۴ سیچ शुचि		
	۵ پیرین प्रवीन	۵ جُگت युक्त		
	۶ سینندن सुनन्दन	۶ شکر शुक्र		
	۷ تیجسوی तेजस्वी	۷ اجت अजित		
	۸ سمبل सुबल			
	۹ تنوگر तनूग्र			
	۱۰ انوگر अनूग्र			

تمام ہوا چہاردہ منونتروں کا بیان

ستر هوان ادهیاے

نارد نے کها که منوںنتروں کا حال سُنکر مجهکو بڑی خوشی حاصل هوئی اب مجهکو یهه تمنا هے که منونتر هفتم یعنی ویوسست جو اب گذر رها هے اون کے کلهم حالات سے واقف هو جاوں اور تیر سلسله راجایان کا جس قدر منونتر مذکور مین فرمان روائی کر چکے هون سماعت کرون برمها نے فرمایا که اب هم ویوسست مُن کے اولاد کا ذکر کرتے هین اور چونکه اولاد مُن موصوف مین بڑے دهرم دان راجه هو گذرے هین اس باعث سے حکایات اون کے باعث ازدیاد ثواب و دهرم کے لائق هین واضح هو که سورج جو کشیپ سے پیدا هوے اونکی عورت سنگیا نام سے شرادهه دیو اور جم دو لڑکے اور جمنا نام ایک لڑکی پیدا هوی بعده سنگیا بوجه کثرت جلال سورج کے متحمل مباشرت و قوت سورج کے نهوئی اور اوسکو یهه تاب نرهی که پهر ساتهه آفتاب کے هم بستری کرے چنانچه سنگیا نے مانند اپنے ایک عورت کو طیار کیا اور اوسکا نام چهایا رکها اور چهایا نے وجهه موجود کرنے اپنے کے سنگیا سے دریافت کیا اور فرمایا که جس طرح تمهارا ادکهه دور هووے اوس بات کا کرنا مین اپنے ذمه لینے کو حاضر هون سنگیا نے چهایا کو مهربان پاکر جواب دیا که مین اپنے والد کی گهر جاتی هون تم بجاے میرے یهان مقیم هوکر همارے دو لڑکون اور ایک لڑکی کو مثل اپنی اولاد کے تصور کرکے اونکی ولایت و پرورش مین دقیقه فروگذاشت نکرنا اگر مجهکو چاهتی هو تو یهی کرنا اور کوئی شخص اس راز پر مطلع نهونے پاوے خوب احتیاط رکهنا یهه سنکر چهایا نے جواب دیا که اچها تم جاو جو کچهه همارے اوپر گذریگی هم گوارا کرینگے یهه سنکر سنگیا خاموشی کو اختیار کرکے نهایت خجالت و شرم سے اپنے والد کے گهر گئی اور جبکه اوسکے والد نے اصلی حقیقت پر اطلاع پایا تو سنگیا سے نهایت کشیده خاطر و کبیده دل هوکر اوسکو بهت خوف دلایا اور خیال بدنامی کا کرکے اوسکو ترک کردیا بیچاری سنگیا اپنی صورت کو تبدیل کرکے جسم حیوانکا یعنے اسپ ماده اختیار کیا اور نهایت خوف و بیم سے ادهر طرف جنگل مین چلی گئی اور ادهر ادهر جنگل مین سرگردان و حیران پهرتے رهے اور جانا اپنے گهر کا پسند نکیا یهه ماجرا سورج نے بالکل نجانا اور بدستور سابق چهایا کے ساتهه رہتے رهے اور جسطرح که سنگیا سے عیش و مباشرت کرتے تهے اوسیطرح چهایا کے ساتهه معروف رهی یهانتک که دو لڑکی اور ایک لڑکی چهایا کے پیٹ سے پیدا هوی پهلا ساورن جو آٹهوان مُن هوگا پهلی پیدا هوا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ازاں سنیچر یعنی زحل جو منحوس گرہ ہے دوسرے مرتبہ یکمن بطون سے عرصہ شہود مین آیا تیسرے تاپتی لڑکی تیسری
پیدا ہوئی جو سمبرن من کے ساتھہ بیاہی گئی ہرچند کہ چھایا مدت مدید تک اس طور پر رہتے سمجھتے رہے
اسکو کسی نے سمجھا نا کہ یہہ سنگیا نہین ہے مگر بعدہ اوسکی عقل سابقہ مین فتور کلی واقع ہوا یعنے اوسنے
اپنے اصلی لڑکون پر زیادہ محبت مادرانہ کو صرف کرنا شروع کیا اور سنگیا کے لڑکون کو کمال نظر حقارت
سے دیکھنے لگے ایسے کم توجہی کو ساورن من نے گوارا کر لیا مگر جم کو تاب برداشت کرنے اس قسم
اور ظلم چھایا کی نہ آے اور چاہا کہ چھایا کو مارین اس نیت سے جم نے اپنی پیر کو چھایا کے اوپر
بقصد مارنے کے اوٹھایا یہہ حرکت جم کی معاینہ کرکے کثرت غضب سے چھایا نے جم کو یہ سراپ
دیا کہ جو پیر تم نے ہمارے مارنے کو اوٹھایا ہے یہ پیر تمھارا جسم سے علیحدہ ہوکر گر جاوے
یہہ سراپ سنکر جم پیچ و خم کھاتے ہوے سورج کے پاس گئے اور تمامی ماجرا کو کہہ سنایا
اور التماس کیا کہ مہاراج جہان کے تابندہ کرنے والے ایسی کرپا ہمارے حال زار پر مبذول کرو
کہ ہمارا پیر گرنے سے بچ جاوے یہہ سنکر سورج کو کمال تعجب و غایت حیرت ہوئی کہ یہہ کیا ماجرا
ہے اور جم سے فرمایا کہ یہہ بات کچھہ علت سے خالی اور وجہہ موجہہ سے عاری نہین ہے کیونکہ جب
ماں نے اپنی اولاد پر قلت و کثرت محبت کو اختیار کیا تو اس مین ضرور کوئی امر پوشیدہ ہے اور ہمکو بڑا
افسوس ہے کہ تم بڑے دھرم دان و راست گو تھے سو تمھاری ماں کے اشتعال طبع نے تم کو عیب و داغ
لگا دیا اب ہم وجہہ خاص کو دریافت کر لیوینگے مگر ہم وہ سراپ جو تمھاری ماں نے تم کو دیا ہے رد نہین کر سکتے
اسواسطے کہ جہان مین کوئی باپ یہہ قدرت نہین رکھتا کہ ماں کی سراپ کو منسوخ کر سکے مگر ہم تمکو کہتے ہین کہ تم زمین
پر نہین جاؤگے اور نہ تمھارے کچھہ درد ہوگا تم کچھہ اندیشہ نکرو تم تینون جہان کے مالک و منصف ہوگے یہ اسطرح
جم کو سمجھا کر سورج غصہ کے ساتھہ چھایا سے کہنے لگی کہ اے خراب عقل و بد روشن یہ تم نے کیسا ناقص فعل کیا ہے
ماں کے نزدیک سب لڑکی برابر ہوتی ہین اونمین کمی و بیشی محبت کی اچھی نہین ہوتی اسکی کیا وجہہ ہے چھایا نے پاسخ دیا کہ تمھاری عورت
سنگیا کی یہہ دو لڑکی اور ایک لڑکی ہے اور آغاز سے انجام تک تمام ماجرا مو بمو سورج سے کہہ دیا یہہ سنکر فوراً سورج اپنے سسر
کے گھر گئی اور تشٹا اپنی سسر کی زبانی حقیقت حال سنگیا پر کہا ہے اکاہی حاصل کرکے اپنے جلال کو کم کر دیا اور عمدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صورت و شکل اختیار کرکے روانہ ہوی تاکہ ایسی صورت کی دیکھنے سے سنگیا کو اطمینان و راحت حاصل ہو اور بعد حصول اجازت خسر کی سورج اوس جنگل مین جہان سنگیا رہتی تھی جا پہونچی اور دیکھا کہ سنگیا بصورت اسپ مادہ پھر رہی ہے سورج نے اپنے تئین بصورت اسپ کے متشخ ہو کر چاہا کہ مجامعت کرین مگر سنگیا نے قبول نکر کے بھاگنا شروع کیا آخر کو سورج اسیر پنجہ شہوت ہو کر اپنے منی کو براہ دہن سنگیا کے ناک پر چھوڑ دیا چنانچہ فوراً ناک سنگیا سے دو لڑکے پیدا ہوے جو بنام اسنی کمار کے مشہور ہین اور جو دیوتون کے طبیب ہین بعدہ سورج نے اپنے عورت کو غایت حسین و خوبصورت سنگیا کے نظرون مین دکھلایا اور سنگیا بھی راضی ہو کر اپنے اصلی صورت سے منود ار ہوی اور سورج کے ہمراہ اپنے گھر آئی اور آگے سے بھی زیادہ دونون بڑے عیش و جشن کے ساتھ رہنے لگے اور چھایا بھی بصحبت میل و ملاپ و محبت و ارتباط کے ساتھ سورج کے گھر رہی اور لڑکون و اولاد کا یہہ حال ہوا کہ سراده دیو ساتوان مَن یعنے منونتر ہوے اور جم دگپت ہو کر بڑے رتبہ عظیم پر پہونچے اور جمنا ندی ہو کر بتحویل کو بغایت مرغوب و مطبوع ہوی یہہ اولاد سنگیا کے ہے جسکا ذکر اوپر گذرا اور چھایا کے اولاد کا یہہ حال ہے کہ ساورن آٹھوان منونتر ہوی اور سنیچر گرہ ہو کر رتبہ اعلے و درجہ بالا پر کامیاب ہوے اور تپتی لڑکے جو سمبرن کو بیاہی گئی تھی وہ اسمان مین مقیم ہے اے نارد ان سب کا چرترہت خوشی کا دینے والا اور باعث کثرت اولاد و بسبب انجام حالات اور بھگت و مکت عطا کرنے والا ہے

اٹھارھوان ادھیاے

بعد سوال نارد کے برمھا نے فرمایا کہ اب ہم جو منونتر گذر رہا ہے یعنے سراده دیو کا بنس بیان کرتے ہین جس مین بھاری بھاری راجی صاحب شوکت و اجلال و بڑے بڑے فرمان روایان با کمال اور پادشاہان روے زمین و سلاطین عز و تمکین اور نامداران عادل و بہادران باذل اور صف دران جان باز و جان نثار و خواقین اہل اقتدار و وقار گذرے ہین واضح ہو کہ سراده دیو نے برائے حصول فرزند دلپسند کی بہ اعانت و اقتدار بشسست مُن کے پُترن جگ کو شروع کیا تاکہ کوئی لڑکا پیدا ہووے اسی درمیان مین سراده دیو کی رانی نے بشسٹ سے التماس کیا کہ مہاراج ایسے تدبیر کیجئے جس مین لڑکی پیدا ہو کیونکہ لڑکی صواب عظیم کو بڑہانے والی ہے اور لڑکے پیدا ہونے سے جنم مبارک و فرخندہ ہوجاتا ہے اور کنیادان کرنے سے مکت ملتی ہے چنانچہ یہہ التماس رانی کے بشسٹ نی منظور کیا اور بجائے منتر فرزند کے دختر پیدا ہونیکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

इला

تنزل دیا بدین وجھہ بجاے ولادت پسر کی دختر پیدا ہوئی جسکا نام الا رکھا گیا اور سرادہ دیومن نے بشست سے
کہا کہ یہہ بات برخلاف نیت و درخواست ہماری کے کسطرح ظہور مین آئی بشست نے حقیقت حال پر راجہ کو
آگاہ کیا اور کہا کہ تم کچھہ ملول نہو ہم تمھارے مقصد دلی کو پورا کرینگے چنانچہ سرادہ دیو نے الا کو بغایت پر جلال
دیکھہ کر اڈا نام سے اوسکو اپنے پاس بولایا اور جو رنج کہ دل مین تھا اوسکو دور کرکے کہا کہ ہمارے پاس
لہو و لعب کرو اوانی کہا کہ مہاراج آپکو خواہش تولد فرزند کی ہے اور چونکہ مین متراورن کی انس سے

मित्रावरुन

پیدا ہوے ہون لہذا مین اون کے پاس جاکر تمھاری خواہش کو پورا کرونگی یہہ کہا اور پاس متراورن کے
جاکر دونون ہاتھہ جوڑے ہوے عرض کیا کہ مین آپکے انس سے پیدا ہوے ہون جو کچھہ کہ آپ حکم دوین
بجالاؤن یہہ سنکر متراورن نے کہا کہ اے اڈا ہم تمھاری بھگتی و راستی سے محظوظ ہین تم جہان مین ہمارے نام
سے مشہور ہوگی اور تم سرادہ دیو کے لڑکے ہوکر بنام سدمن کے مخاطب ہوگی یہہ سنکر اڈا فوراً بلاخوف
سرادہ دیومن کے پاس آئے اور بشست نے سداشیو کو اپنی ریاضت سے خوشنود کرکے یہہ بردان طلب کیا کہ اڈا
سرادہ دیو کے لڑکے لڑکا ہوجاوے شیو نے یہہ بردان دیکر انتردہیان ہوگئے اور اڈا بھی لڑکا ہوکر
بنام سدمن کے مشہور ہوے اور اپنے نیک رویہ سے سرادہ دیو کو کمال خوشنود رکھا اتفاقاً ایک روز سدمن بطور مسافرون
کے آراستہ ہوکر واسطے شکار کے اوتر طرف گیا اور سمیر گر کے نیچے جہان شیو گرجا سمیت بہار کر رہی تھی جا پہونچا
چنانچہ فوراً وہان پہونچتے ہی سدمن معہ تمام ہمراہیان اپنی کے عورت ہوگیا اور ظہور ایسے ماجرائے عجیب سے تمام ہمراہیان
عالم حیرت مین خاموش ہوگئے وجھہ یہہ ہے کہ ایکبار زمانہ مین تمام دیوتا وغیرہ واسطے دیکھنے سداشیو کے اوسی
مقام پر گئے تھے اوسوقت شیو گرجا مہارانی کے ساتھہ بہار کر رہی تھی آخر کو دیوتون نے موقع مناسب محل قابل ملازمت کا
نہ پاکر بلانیل مرام شرم و خجالت کے ساتھہ بدرکہنی مین جاکر قیام کیا اور چونکہ گرجا مہارانی نے اس ماجرا پر واقف
ہوکر بغایت انفعال و خجالت کو ظاہر کیا بدین وجھہ شیو نے کہا کہ اب جو شخص اسمقام پر آویگا وہ عورت ہوجاویگا
چنانچہ اس خوف سے اوسمقام مین کوئی متنفس نہین جاتا المختصر سدمن معہ ہمراہیان کے حیران و پریشان تمام جنگل مین پھرتا اور کہین
ٹھکانا نہ پایا اتفاقاً چندرمان نے اسمقام پر سدمن کو جو عورت ہوگیا تھا دیکھا اور فریفتہ حسن و جمال ہوکر چاہا کہ اسکے ساتھہ مجامعت کرے آوی
اور اوس عورت نے بھی وصال چندرمان کو بہزار جان سے چاہا اور بعد وصال کے عورت مذکورہ سے ایک لڑکا

بڑا صاحب اقبال پیدا ہوا جسکا نام پرورو تہے اور جسکا نس بہت بڑہا اور جسکے خاندان مین راجا مان نار ا ر
پیدا ہوے اور اوسی وقت سے سوم نبس مشہور ہوا جسمین سری کرشن چندر نے اوتار لیا ہر چند کہ سوم نبس جہان مین
بہت پہیلا مگر ہم طوالت کی وجہ سے ذکر نامی فرما ان رو یان وفا داران اس نبس کو ترک کرتے ہین الغرض سدمن نے
بشست اپنی گورو کو بہت یاد کیا اور گورو نہایت خاوندی کر کے عورت مذکورہ کے پاس گئے اور اوسکو ایسی حالت مین
گرفتار پاکر اسواسطے کہ سدمن پھر مرد ہوجاوے سداشیو کا تپ نہایت سخت کرنا شروع کیا آخر کو شیو خوشنود ہوکر بشست سے
فرمایا کہ جو چاہتے ہو وہی بردان ہم تم کو دینگے تب بشست نے کہا کہ سدمن بدستور مرد ہوجاوے میری تمنا
صرف یہی ہے شیو نے اپنے اگلے کلام کو یاد کر کے فرمایا کہ سدمن ایک مہینہ عورت اور ایک مہینہ مرد
ہوجایا کرے گا اور اپنے کاروبار سلطنت کو انجام دیتا رہے با وصفیکہ سدمن نے یہہ بردان پاکر
کاروبار سلطنت کو اپنے گردن پر لیا لیکن اوس کے ایام خلافت مین رعایا اوس سے راضی نرہی اور سدمن
سے تین لڑکے پیدا ہوے جن کے نام اوتکل وگئی وبمل ہین چنانچہ اوتکل کے نام سے
विमल गय उत्कल
اوتکل دیس مشہور ہوا اور گیا دیس نام گئی کے ظاہر ہے اور بمل ملک پچہم مین مقیم ہے چنانچہ بوجہ قیام کرنے
ان تینون کے وے تینون ملک بنام انہین کے مشہور ہین آخر کو راجہ سدمن نے سلطنت اپنی لڑکے کو دیکر آپ بنون مین
چلا گیا اور اون کے سب لڑکے بڑے دہرم دان راجہ ہوے

اونتیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ بعد ترک کرنے سلطنت و مقیم ہونے جنگل راجہ سدمن کے منو نے کیا کام کیا بر مہا نے
فرمایا کہ منو کے دس لڑکے پیدا ہوے جنکے نام ہم اجہین بیان کر چکے ہین منجملہ اونکے اکچھواک جو سب سے بڑے
इक्ष्वाक
تھے اونکا نبس ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اکچھواک کے سو لڑکے پیدا ہو جو سب کے سب دھرم دان
اور رعایا پروری مین بے عدیل و بے نظیر تھے منجملہ سو لڑکون کے سب سے بڑے لڑکے کا نام بکچھہ تھا
اور وہی اجودھیا کا راجہ ہوکر مالک سلطنت کیا ایک روز اکچھواک سرادہ کرنیکا ارادہ کیا اور چونکہ سرادہ مین ضرورت گوشت کی
تھی بدین وجہ اکچھواک نے بکچھہ سے کہا کہ گوشت لاؤ یہہ حکم اپنے والد کا سنکر بکچھہ فوراً جنگل مین گئے اور
ایک سسا یعنے خرگوش کو مارا اور لیے چلے راہ مین بوجہ کثافت و غلبہ بھوک کے درماندہ ہوکر کچھہ گوشت خود تناول کر لیا

اور ہاتھی لاکر اکچھواک کے حوالہ کر دیا بشسٹ گورو نے جانا کہ یہ گوشت جھٹا یعنی ناپاک ہے راجہ اکچھواک کو سمجھایا
اور راجہ اکچھواک اپنے لڑکے سے ناراض ہو کر بعد قطع تعلق و ترک کاروبار سلطنت کے جنگل کو تشریف لیگئے
اور عبادت و ریاضت سداشیو مین دل لگایا اور بعد بہم پہونچانے عہدہ گیان کے صحبت و کلمات نصائح
بشسٹ سے اونکو حاصل ہوا تھا پرم پد کو پایا اور بعدہ بشسٹ نے بکچھہ کو راجہ بنایا جسکا دوسرا نام سساد مشہور ہوا
اور بعدہ یکی بعد دیگرے فرمانروائی کرتے رہے تفصیل اسکی یہ ہے

اسامی راجایان سورج بنس

۱	من بیوس ست	۱۵	دردھاشو
۲	اکچھواک	۱۶	ہریشو
۳	بکچھہ یعنی سساد	۱۷	نکمبھہ
۴	پرن جی	۱۸	سنکھتاشو
۵	کوکتستھ	۱۹	کرشاشو
۶	ہرباہ	۲۰	پرسین جت
۷	ارنابہہ یعنی انبنا	۲۱	یوناشو
۸	بشسٹ راشو		
۹	پرتھہ		
۱۰	چندر		
۱۱	جوناشو		
۱۲	سارست		
۱۳	برہدشو		
۱۴	کبلی ہی		

جسنے انگ ... منجملہ انمین ایک نے لوگون کے ساتھ بڑی بھلائی کیا تھا اور بوجہ مارنے دھندہ نام ایک دیت کے بنام دھندھو مار کی مشہور ہوا

منجملہ انمین ایک لوگون دھندھو مار کے بڑا تھا اور انمین وجہ سے اونکا ہوا

جب کہ راجہ یوناشو کے کوئی لڑکا پیدا نہوا تو یہ راجہ بہت ملول خاطر ہو کر معہ ایکسو اپنی رانیون کے جنگل مین گیا اور وہان مین لوگون نے جمع ہو کر واسطے تولد فرزند کے اندر کی جگ راجہ سے کرایا مگر تقدیر و مشیت ایزدی سے ایکدن راجہ رات کے وقت

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تشنہ لب ہوکر واسطے پینے پانی کے اوس مکان کے اندر گیا جہان سامان جگ کا رکھا ہوا تھا اور منیشر ان تمام و کمال سو رہے تھے چنانچہ راجہ نے اوس کلس کا جل پی لیا جسکو منیشروں نے منتر پڑھکر بند کر دیا تھا آخر کو جبکہ بوقت صبح منیشروں نے کلس کو جل سے خالی پایا یعنی سوچ تو سب لوگوں سے دریافت کیا اور کہا کہ یہ جو کلس تھا جسے راجہ کے گھر لڑکا پیدا ہوتا المختصر راجہ نے حقیقت حال پر مطلع ہوکر اوسکی ڈنڈوت کیا اور ایام معہودہ مین کوکھ راست راجہ کے پھاڑ کر کے ایک خوبصورت لڑکا پیدا ہوا اور واسطے دودھ کے رونے لگا منیشروں کو تردد تھا کہ اسکو دودھ کسطرح ملیگا اور یہ لڑکا کیونکر نشو و نما پاویگا چنانچہ اندر نے ظاہر ہوکر کہا کہ اسے ماندھاتا تم گریہ زاری نکرو اور اوسکو دودھ دیکر زندہ رکھا اسی وجہ سے انکا نام ماندھاتا ہوا اور ایشر نے راجہ جوبناشو پر ایسی پرورش کیا کہ باوجود چاک ہونے پہلو کے وہ زندہ رہا کچھ دنوں کے بعد راجہ کار و بار سلطنت کا سپرد ماندھاتا کے کرکے آپ ریاضت و عبادت مین مشغول ہو گیا اور راجہ ماندھاتا سپت بھوم یعنی تمام روی زمین کے شہنشاہ ہوئے اور نام زیادہ کی شہرت پایا اور ماندھاتا کے دو لڑکے پیدا ہوئے ایک پرکسک دوسرا مچکند منجملہ انکے راجہ مچکند ایسے ہوئے کہ جنکی پناہ مین اندر آئے اور راجہ مچکند نے اندر کی مدد کیا ایسا اور کوئی راجہ نہین ہوا اور پرکسک سے جو راجہ مچکند کے بھائی تھے تریارن پیدا ہوکر راجہ ہوا اور اونسے ستیہ برت نام ایک لڑکا پیدا ہوا جس نے تین منتروں کو خراب کر ڈالا اور اپنی عورت کو قتل کر کے انواع گناہ و اقسام پاپ کرنا شروع کیے آخر کو راجہ تریارن نے ستیہ برت کو حکم دیا کہ وہ گھر سے نکل جاوے اور ستیہ برت موجب حکم راجہ کے گھر سے نکلکر متصل رسوئی خانہ کے رہنا سہنا اختیار کیا اور راجہ ستیہ برت اپنے لڑکے کے افعال قبیح و حرکات ناملائم ملاحظہ کر کے بعد ترک سلطنت کے جنگل کو چلا گیا اور عبادت سداشیو مین مصروف ہوا اور بسوامنتر بھی گھر بار چھوڑ کر کے نزدیک راجہ کے ریاضت کرنے لگے اسی عرصہ مین بسوامنتر کی عورت اپنے ایک لڑکے کو جو درمیانی تھا گلا باندھکر فروخت کرنا چاہا اور اوسکی قیمت مین ایکسو مادہ گاوان کی پرورش کو مقرر کیا ستیہ برت نے لڑکے کو گلا بندھا ہوا دیکھکر نہایت مہربانی سے اوسکو چھوڑا دیا اور پرورش و پرداخت کو اپنے ذمہ لیا چنانچہ وہ لڑکا بسوامنتر کا اوس وقت سے بنام گالب کے مشہور ہوکر بسوامنتر کی نیکنامی کو بڑھایا اور ایک گوتر بنام گالب کے جہان مین مشہور ہوا اور ستیہ برت نے ہر طرح سے بسوامنتر کا برت پال کیا اور انواع جنگلی جانوروں کو قتل کرنا شروع کیا اور شسٹ مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راجہ خاندان شاہی کی پرورش و پرداخت مین دل و جان سے ساعی رہے مگر ست برت کو گھر مین طلب کیا
یہانتک کہ بارہ سال ست برت کو باہر رہتے گذر گیے اور جبکہ ست برت کو گوشت دستیاب نہوا تو نہایت بیقرار
اور غصہ گرسنگی سے برہم ہوکر بشسٹ کی ایک مادہ گاو کو قتل کیا اور اوسکا گوشت اپنے گھر لاکر خود مع فرزند
کے تناول کیا یہ ماجرا بشسٹ نے سماعت کیا اور اوسکو بڑا پاپی ٹھہرایا اور چونکہ ست برت نے مادہ گاو کو
اول تو پترکرم اور اونکی خوشنودی کیواسطے قتل نہین کیا تھا دوسرے وہ مادہ گاو گورو کی تھی تیسرے گورو سے
اجازت حاصل نہین کیا لہذا تین قسم سے اس فعل مین گناہ و عذاب سخت متصور کرکے اوسکا نام ترشنک رکھدیا
(یعنی ست برت کا)
اسی عرصہ مین بسوامتر جنگل سے اپنے گھر آئے اور ست برت سے اور بہت خوشنود ہوکر اوسکو بجاے
راجہ پرپارتن تارک السلطنت و الدنیا کے راجہ بنایا اور مع جسم کے اوسکو سورگ یعنی بہشت مین داخل کیا جہان دیوتون
نے اوسکو سورگ سے نیچے ڈالدیا مگر بسوامتر نے اوسکو گرنے ندیا بلکہ روک لیا چنانچہ آج تک آسمان مین دکہلائی دیتا ہے
اور ست برت سے ہرشچندر پیدا ہوے اور جنہون نے راجسو جگ کو ختم کیا اور جہان مین لقب سمراٹ یعنی
شہنشاہ کے ملقب ہوے مگر جبکہ راجہ ہرشچندر کے کوئی لڑکا پیدا نہوا تو وے کمال غمگین ہوکر جنگل مین چلے گیے
اور وہان نارد سے ہدایت پاکر برن کے منتر کا جاپ کیا اور یہ سنکلپ کیا کہ اے برن اگر ہمارے لڑکا پیدا ہوگا
تو اوسکو بل یعنی قربانی کرکے تمہاری جگ کرینگے چنانچہ برن خوشنود ہوکر فرمایا کہ اچھا تمہارا مقصد پورا ہوگا مختصر
راجہ کے لڑکا پیدا ہوا جنکا نام روہت رکھا گیا اور فوراً برن نے تشریف لاکر راجہ سے کہا کہ ہماری جگ کرو
راجہ نے جواب دیا کہ جب پس یعنی جو انسان یا حیوان قربانی کیا جاتا ہے بلا دندان ہو تب لایق قربانی کے ہوتا ہے
اور اس لڑکے کے دانت موجود نہین ایسا پس لایق جگ کے ابھی نہین ہے کیونکہ جب پس کے دانت نہین ہوتے
تو جو جگ کرتا ہے اور نیز پس کے حق مین بہتر ہوتا ہے آخر کو فوراً لڑکے کے دانت گر پڑے راجہ نے منت
کیا کہ دانت پھر ہوجاوین فوراً بدستور سابق دانت نمودار ہوگیے برن نے فرمایا کہ بلا دانت ہو جاوے پھر بلا او
الغرض تب راجہ نے بہانے کو کام فرماکر برن سے کہا کہ پس جب جوان ہوتا ہے تب واسطے جگ کے کارآمد و مقدور
کا ہوتا ہے یہ کہکر راجہ نے اپنے لڑکے کے بچانیکے لیے تقریر سے برن کو قائل کردیا اور جبکہ روہت جوان ہوا
اوسکو جنگل مین بھیجدیا تا کہ بچ جاوے مگر جبکہ برن نے روہت کو گھر مین ندیکھا تو راجہ کی دغابازی پر واقف ہوکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بڑا غصہ کیا اور راجہ بعارضہ جہودرکے مبتلا ہوگیا اور روہت نے چاہا کہ گھر مین جاکر راجہ کو ملاحظہ کرون لیکن
اندر بصورت برہمن روہت کے پاس جاکر منع کیا اور کہا کہ سیر ممالک و مسالک تمام دھرمون سے اعلی ہے
گھر مین جانا کچھ ضرور نہین چنانچہ روہت نے ایسا ہی کیا اور بدستور جنگل مین مقیم رہے اور اندر ہر سال آکر روہت
کو یہی فہمائش کرتے رہے کہ گھر مین جانا اچھی بات نہین اور روہت چھہ سال تک صحرا نوردی و قیام دشت پیما
مین مصروف رہے اور بعدہ اجیگرت کے درمیانی لڑکے کو مول لیکر اپنے باپ راجہ ہرشچندر کو دیا اوس لڑکے
کا نام ستہہ شیپ تھا جسکو راجہ نے قربانی کرکے جگ کیا اور برن وغیرہ تمام دیوتون کو خوشنود کر دیا اور راجہ
نے عارضہ سخت سے رہائی پائی بعدہ روہت سے ہرت اور ہرت سے چیمپ پوری اور چیمپ پوری سے
بجے اور بجے سے مرگ اور مرگ سے برک اور برگ سے باہُ پیدا ہوکر یکی بعد دیگرے سلطنت کرتے رہے مگر
جبکہ باہ کے اوپر دشمنون نے حملہ کرکے اونکو سلطنت سے خارج کردیا تو راجہ باہ معہ زن و فرزند کے بھاگ کر
اورب رشی کے یہان پناہ گیر ہوئے جہان راجہ باہ سے سگر پیدا ہوئے اور سگر چونکہ معہ زہر کے پیدا ہوئے تھے
بدین وجہ نام سگر یعنی معہ زہر رکھا گیا اور سگر نے اورب رشی سے ایک بان یعنی تیر پاک و پرجلال حاصل کرکے
دشمنون پر فتح پایا اور اپنی موروثی سلطنت پر قایم ہوکر دھرم کا رواج دیا

۲۲	ماندھاتا عرف ترسدس	۲۹	ہرت
		۳۰	چمپک
۲۳	مچکند	۳۱	بجے
۲۴	پرکت سنگ	۳۲	مرگ
۲۵	ترییارن	۳۳	برگ
۲۶	ست برت یعنی ترسنگ	۳۴	باہ
		۳۵	سگر
۲۷	ہرشچندر		
۲۸	روہت		

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیسوان ادھیای ۲۰

...نے کہا کہ یہ حال راجہ سگر کا سماعت کرکے برمھا سے نارد نے سوال کیا کہ مہاراج باہ کے لڑکے کس طرح
زہر کے پیدا ہوئے جسکی وجہ سے اونکا نام سگر ہوا برمھا نے فرمایا کہ جب راجہ باہ گرفتار پنجہ نسوان ہوکر رات
دن عیاشی و صحبت زنان حسین مین مشغول رہنے لگا اور کاروبار سلطنت کو بالائے طاق رکھدیا تو اوسوقت
اور تال جنگھہ اور سک یہ تینون راجے جو اوسکے بڑے دشمن تھے معہ پانچ گروہ راچھشون کے جو
...مددگار اونکے تھے راجہ باہ پر خروج کیا اور راجہ کو منہزم کرکے آپ سلطنت و ملک موروثی پر قبضہ کر لیا
اور اپنے دوستون کو اکثر ممالک دے دیا اور راجہ باہ سلطنت سے خارج ہوکر اُورج من کی پناہ مین جاکر وہان
مقیم رہا اوسکی بڑی رانی جسکو جادوی کہتے ہین حاملہ ہوئی اور اوسکی سوت نے ازراہ حسد وحقد کے رانی کو
زہر دیا کہ دیا اوسکا حمل سلامت رہے آخرکار راجہ باہ وہان اورج من کے مکان مین مرگیا اور جادوی رانی
نے ستی ہونا چاہا مگر اورج من نے ستی ہونے سے روکا اور اوسکے موافق راجہ کا کریا کرم کراکر اوسکو اپنے
مکان مین مقیم کرایا جہان ساعت سعید مین رانی سے ایک لڑکا باطلعت نورانی عرصہ شہود و منصہ وجود مین آیا اور
اورج من نے لڑکے کو معہ زہر کے معائنہ کرکے نام اوسکا سگر رکھدیا اور بعد جات کرم کرنے کے مُن موصوف
نے سگر کو اول تمام علوم تعلیم دیا اور بعدہ ایک ایسا بان مرحمت فرمایا جو ہر ایک کو ملنا دشوار ہے اور شیو کی پرستش
...لاکر سگر سے شیو کی پوجن کرایا شیو بدرجہ غایت سگر سے خوشنود ہوئے اور سگر شیو کی خوشنودی اور اورج
من کی دستگیری سے دشمنون کے اوپر خروج کرکے اوسی بان سے جو من موصوف نے دیا تھا تمام دشمنون کو
مارکے غالب آئے اور راکھشش وغیرہ جو فرقہ جن سے تھے مفرور ہوگیے اور جاکر بشسٹ کے پاس
گیا اور سگر نے بوجہ موافقت وطرفداری بشسٹ گورو کی اونکی خونریزی سے درگذر کیا مگر اون سبھون کے
دھرم کو غارت کردیا یعنی بعضون کے تمام بال سر کے مونڈوا ڈالا اور بعضون کے آدھے بال کٹوا کے
...رہنے دیا علی ہذا القیاس اسی قسم کی ذلت وخواری ہر ایک کو دیکر نکال دیا اور بید کے طریقہ پر پھر
سب کو قائم کر دیا بعدہ سگر نے اورج من کو گورو کرکے اسمیدھ جگ کرنا شروع کیا اور سنسکار کرکے
گھوڑے کو ہمراہ فوج دریا موج کے روانہ کیا اور ساٹھہ ہزار راجہ سگر کے لڑکے بھی ہمراہ گیے چنانچہ گھوڑا آسمند ر...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کنارہ گوشہ اگن مین گیا جہان اندر نے دغا کرکے گھوڑے کو چرالیا اور نزدیک کپل مُن کے باندھکر آپ چلے گئے اور راجہ کے تمام لڑکون نے جبکہ باوجود تلاش بسیار و تفحص بشمار کے گھوڑے کو کہین روے زمین مین نہ پایا تو زمین کو کھودنے لگے اور جب کہ گھوڑے کو دیکھا کہ کپل مُن کے پاس باندھا ہوا ہے تو وے سب یکبارگی کہنے لگے کہ یہی شخص ہے جسنے ہمارے گھوڑے کو چرایا دیکھو یہ شخص کیسا مکار ہے کہ آنکھیں بند کیے ہوے بیٹھا ہے اور ہمارے گھوڑے کو چرایا اسکو مارو اور مار ڈالو کیونکہ یہ بڑا پاپی ہے یہ کہا اور اپنے اپنے اسلحہ لیکر کپل کیطرف حملہ کیا اور جبکہ کپل نے اپنی آنکھون کو وا کیا تو وے سب آتش قہر کپل سے جلکر آناً فاناً مین خاکستر ہو گئے صرف چار لڑکے سلامت رہے اور پنچ جن نامے ایک اور لڑکا جو دوسری رانی سے تھا بجان سلامت رہا اوسی پنچ جن کا دوسرا نام اسمنجس ہے اور جس سے انسومان نامے ایک لڑکا پیدا ہوا اور وہی انسومان کپل کے پاس سے گھوڑے کو لاکر جگ کو ختم کرایا یہ سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ یہ مجمل کیفیت مفصل کے ساتھ بیان فرمایئے برہما نے فرمایا کہ یہ پنچ جن یعنی اسمنجس رانی کیشنی نام سے پیدا ہوا تھا وہ اول جنم مین جوگی تھا اور بوجہ خراب ہوجانے جوگ کے راجہ کے گھر پیدا ہوا اور اجودھیا کے لڑکون کو جمع کرکے دریاے سارجو مین جہان لہو و لعب و بازی تماشا کرتا تھا سب لڑکون کو سارجو مین غرق کرکے مار ڈالا چنانچہ ایسی حرکت ظالمانہ سے وارثان اطفال مغروق رنجیدہ ہوکر راجہ سگر سے فریاد کیا اور راجہ سگر نے اسمنجس کو گھر سے نکالدیا مگر اسمنجس اپنے باپ سے جدا ہوکر بغایت خوشی کے ساتھ سارجو کے کنارہ گیا اور سب لڑکونکو زندہ دریا سے باہر نکالدیا جنکو دیکھکر تمام ساکنان اجودھیا نہایت خوش اور کمال متعجب ہوے اور راجہ بھی حیرت مین ہوکر اپنے لڑکے کو بندہ و جوگی کامل تصور کیا المختصر انسومان جو اسمنجس کا لڑکا تھا اپنے جد امجد راجہ سگر کی خدمت مین مصروف رہا اور واسطے لانے گھوڑے کے سمندر کے کنارہ جاکر اوس رستہ سے جسکو اوسکے بزرگون نے کھود اٹھا زمین کے نیچے گیا اور دیکھا کہ ایک انبار راکھہ کا جمع ہے اور کپل مُن بشن کا اوتار بیٹھے ہین چنانچہ انسومان نے بعد ڈنڈوت کے پرنام کیا اور کپل انسومان سے بہت خوشنود ہوکر فرمایا کہ یہ گھوڑا جو بندھا ہوا ہے راجہ سگر کی جگ کا ہے تم اسکو لیجاکر جگ کو ختم کرو اور یہ ساٹھہ ہزار تمھارے بزرگ جو جلکر خاکستر ہوگیے ہین اس مین ہمارا کچھ قصور نہین ہے یہ سب گنگا جل سے مکت کو پاوینگے تم واسطے لانے گنگا کے تدبیر کرو یہ سنکر انسومان بہت خوشی کی ساتھ

گھوڑے کو لاکر جگ کو ختم کیا اور بہت مال و دولت حسب استحقاق سب کو تقسیم کیا اور راجہ سگر نے اکسو اسمیدھ جگ
کیا اور تمام جہان کی راجگی پر قادر رہے اور بعدہ انسومان کو راج کاج اجودھیا کا سپرد کرکے آپ جہان مین ریاضت
و عبادت کرنے لگے اور حسب ہدایت اوروج من کے سداشیو کی پرستش کرکے پرم پد کو پایا

اکیسوان ادھیاے

...نے کہا کہ راجہ سگر کے ساٹھہ ہزار لڑکے کسطرح پیدا ہوے اور اس شخص کی ولادت کسطرح واقع ہوئی برہما نے فرمایا
راجہ سگر کی دو رانیان تھین ایک کا نام سمت تھا اور دوسرے کو کیشنی کہتے تھے یہ دونو رانیان اپنی خدمت و
اطاعت سے اوروج من کو کمال خوشنود کیا ایکروز من نے بہت خوش ہوکر فرمایا کہ تم دونون کی جو خواہش دلی ہو وہ
مجھسے طلب کرو پس سمت نے کہا کہ مجھکو ساٹھہ لڑکے دیجیے اور کیشنی نے کہا کہ مین صرف ایک لڑکا چاہتی ہون
من نے فرمایا کہ یہی ہوگا چنانچہ سمت سے ایک تونبی جو چھوٹے چھوٹے بیجون سے پر تھی ظاہر ہوے اور اوس
تونبی کو دایون نے روغن زرد مین ڈالدیا جس مین سے ساٹھہ ہزار لڑکے بڑے عجیب اچھے خاصے پیدا ہوے اور کپل منی
کے قہر سے جل گیے اور کیشنی سے ایک لڑکا پیدا ہوا جو بنام پنج جن کے مشہور ہوا اور جسکا ذکر اوپر گذرا اور پنج جن
سے انسومان پیدا ہوے اور انسومان سے راجہ دلیپ پیدا ہوے چنانچہ راجہ انسومان نے دلیپ کو سلطنت دیکر
واسطے لانے گنگا کے سخت ریاضت و عبادت کیا اور آخر کو بنا نیل مرام جاے قیام و مکان ریاضت گاہ مین مر گئے
آخر کو راجہ دلیپ بھی سلطنت سے دستبردار ہوکر واسطے لانے گنگا کے گیے اور اپنے لڑکے کو راج کا کام
دیا اور وہ بھی بلا نیل مرام جان بحق تسلیم ہوے مگر اونکے لڑکے بھگیرتھہ واسطے لانے گنگا کے گیے اور اپنی ریاضت و
عبادات سے آدشکت سری گنگا مہارانی کو خوشنود کیا اور گنگا نے ظاہر ہوکر راجہ بھگیرتھہ کو اپنے درشن سے ممتاز فرمایا
تب راجہ بھگیرتھہ نے اپنا مطلب عرض کیا تو کہا کہ اے راجہ بھگیرتھہ ہم بہت چلنے کو طیار ہین مگر جہان مین ایسا کون ہے
جو ہماری تیز رفتاری و سرعت کو روکے کیونکہ بدون روکنے کے ہم طبقات عالم پاتین کو چاک کرکے بھوتل کو
چلے جاوینگے یہ سنکر راجہ بھگیرتھہ نے سداشیو کی بہت دنون تک عبادت کیا اور سداشیو خوشنود ہوکر راجہ بھگیرتھہ
کے روبرو ظاہر ہوے اور راجہ بھگیرتھہ نے پرنام کرکے استت پڑھا سداشیو نے فرمایا کہ بر مانگو راجہ
نے غرض اصلی کو مفصل عرض کیا سداشیو نے منظور فرمایا کیونکہ شیو ہمیشہ غرور کے دور کرنے والے ہین اور جبکہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھگیرتھ نے گنگا سے التماس کیا کہ سدا شیو واسطے قطع سرعت و عجلت کے تمہاری دھارا کے موجود ہین تب گنگا نے اپنی دھارا کو چھوڑ دیا اور تینون جہان مین ہاہاکار ہوگیا اور جمیع جانداران اوسوقت سخت گھبرائے اور سدا شیو نے صرف اپنی ایک جٹا مین گنگا کو اسقدر روکا کہ پھر اونکی دھارا معلوم نہین ہوتی تھی کہ کہان چلی گئی اور راجہ بھگیرتھ سا اپنے اصلی مطلب کو غائب ہوتے دیکھکر شیو کی بڑی استت کیا چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر اپنی جٹا کو نچوڑا جس کے تین قطرہ نکلکر تین دھارا ہوگئین پہلی دھارا پاتال کو چلی گئی جسکا نام بھوگوتی ہے اور دوسری دھارا آسمان مین براجمان ہوئی جسکو مندا کنی کہتے ہین اور تیسری دھارا راجہ بھگیرتھ کے ہمراہ ہوئی جسکا نام بھاگیرتھی ہے المختصر راجہ بھگیرتھ گنگا کو لیکر روانہ ہوئے اور گنگا تمام ملکون کو اپنے قدوم سے پاک کرتی ہوئی وہان پہونچین جہان کہ راجہ سگر کے لڑکے بطور انبار خاک کے پڑے ہوئے تھے اور صرف گنگا جل کے چھونے سے وے تمام دکھان سورگ کو چلے گیے اور جو شخص کہ گنگا کو یقین و اعتقاد کے ساتھ پرستش و خدمت کرتے ہین وے بلا شک مکت ہوکر پھر قید تناسخ مین نہین پڑتے اور راجہ سگر کا خاندان اسطور پر ہے جو ایک بعد دوسرے کی سلطنت اجودھیا کی کرتا رہا

٣٦	اس منجس		٤٤	رت برن	ऋतुवर्ण	راجہ بل کو دو ...
٣٧	انشومان		٤٥	ان پرن	अनुपर्ण	جسکو سوداس بھی کہتے ہین
٣٨	دلیپ		٤٦	متر سہہ	मित्रसह	جسکو کلماکہ پد بھی کہتے ہین
٣٩	بھگیرتھ		٤٧	سب برم	सर्वकर्म	
٤٠	سرت	श्रुत	٤٨	آن رن	अनरण्य	
٤١	نابھ	नाभ	٤٩	منڈ درم	मंडिदुर्म	
٤٢	سندھ دیپ	सिंधुदीप	٥٠	کھٹھ	खट्वांग	جسکو کھٹوانگ بھی کہتے ہین
٤٣	ایوتایو	अयुतायु				اور جو تمام دنیا کا راجہ ہوا اور

ادھیاے بائیسوان

برہما نے کہا کہ بعد کھٹوانگ کے دلیپ پیدا ہوئے جسکو دیرگھ باہو بھی کہتے ہین اور جنھون نے عمدہ دھرم کے ساتھ سلطنت کو کیا اور اپنے گورو کی مادہ گاو کو جنکا نام نندنی تھا بخوبی خدمت کیا اور اوسیکی خدمت سے راجہ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک لڑکا پیدا ہوا جنکا نام رگھو ہوا اور جنھون نے تمام روی زمین کو فتح کرلیا اور جنکے نام سے سورج بنس بنام رگھو بنس کے جہان مین مشہور ہوا اور رگھو سے راجہ اج پیدا ہوے جنھون نے دھرم جدھ کرکے اپنے دشمنون پر فتح پایا اور جنکی رانی کا نام اندمتی تھا اور اج سے راجہ دسرتھ پیدا ہوے جنکے اوپر سنیچر گرہ کی کچھ نچلی اور راجہ دسرتھ سے چار لڑکے پیدا ہوے یعنی رام لکھمن بھرت شترگھن جنکی تمثیل کسیکے ساتھ دینا واجب نہین اور رام چندر خاص کشن کا اوتار ہین اور اونکے چرترون کو بیان کرنا ضرور نہین کیونکہ اونکے چرترون سے تمام دنیا واقف ہے اور جنکے نام لینے سے اور زیر سننے سے بھی تمام رنج و گناہ دور ہوجاتے ہین جیسا وید بیاس جی کہتے ہین

۵۱	دلیپ	۶۵	استھل
۵۲	رگھو	۶۶	بجرنابھ
۵۳	اج	۶۷	کھگن
۵۴	دسرتھ	۶۸	کنک نابھ
۵۵	رام چندر		
۵۶	کُش	۶۹	پشپ
۵۷	اتتھ	۷۰	دھروسندھ
۵۸	نکھد	۷۱	سُدت
۵۹	پُنڈریک	۷۲	اگن برن
۶۰	چھیم دھنوا	۷۳	سیگھر
۶۱	دیوانیک	۷۴	مرُت
۶۲	اہینگ		
۶۳	پاریاتر		
۶۴	بل		

پُنڈریک

انکو یاجن بلک کے شاگردون مین دوسرا نہین ہوا اور جاگولک نے ایسی جوگ شاستر مین

یہ مرُت زندہ جاوید ہین اور جو جگ مرت نے کیا ہے اوسکی برابر کسی جگ کی نال نہین ہے اور بقیہ [illegible] اوسی جگ سے راجہ جدھشٹر نے جگ کیا تھا اور نہ مرت کے برابر اور کوئی راجہ ہوا ہے وے [illegible] ینو تھے اور چکرورتی تھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اونهون نے کلجگ کو آتے جانکر بهرت کهنڈ کو ترک کر دیا اور کلاپ گرام مین جهان سب تپسیشر چلے گئے تهے
وهان خود بهی مقیم هوے جبوقت که دور کلجگ کا ختم هو جاویگا اوسوقت مرت پهر بهرت کهنڈ مین آوینگے اور
سورج بنس کو پهر بڑهاوین گے اور بعد مرت کی راجایان ذیل اولاد مرت سی راجه هوے

۷۵ پرشش کرت سنده	۷۸ پرسین جت
۷۶ اوکهن	۷۹ تچهک
۷۷ سهه سُوان	۸۰ برهدبل جنکو ارجن نے مار ڈالا
۷۸ پشو شانگک	

چنانچه اکچهواک سے لیکر برهدبل تک یه تمام راجایان اکچهواک بنسی هین اور اب آگے جو راجه کہے جاتے هین
یه راجایان زمانه استقبال کے هین جنکو هم از راه پیشین گوئی کے بیان کرتے هین یعنی یه راجه آگے اجودهیا مین هونگے

۸۱ برهدآرن راجه برهدبل سے پیدا هوگا اور
اونکی اولاد مین راجایان ذیل سلطنت ...

۸۲ اُرک رکهه	۹۲ سُنکچهتر
۸۳ وتسن بروه	۹۳ پُشکر
۸۴ پرت بیوم	۹۴ انت ریکچهه
۸۵ دوارک	۹۵ سُپتا
۸۶ سهدیو	۹۶ امترجت
۸۷ برهدشو	۹۷ برهدراج
۸۸ بهانُمان	۹۸ برهی
۸[illegible] پرتی کاش	۹۹ کرتن جی
۹۰ [illegible]رتیک	۱۰۰ رتن جی
۹۱ [illegible]	۱۰۱ شاک پرش

۱۰۲ سدھود	۱۰۶ رنگ جام
۱۰۳ لانگل	۱۰۷ سُرتھ
۱۰۴ پرسین جیت	۱۰۸ سُمِنتر
۱۰۵ چھُدرک	

یہ اکچھواک بنس صرف سُمِنتر تک ہوگا اور سمنتر پر ختم ہوجاویگا اور پھر دوسرا بنس شروع ہوجاویگا یہ سورج بنس نہایت پاک اور اوسکی قرات وسماعت بے شمار خوشی وخرمی وفرخندگی و اولاد مقاصد دینے والی ہے جو ہمنے تمکو سنایا

۲۳ تیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ مہاراج آپ نے سورج کو سرادہ دیو کے نام سے بیان فرمایا ہے وجہہ ہم چاہتے ہین کہ سرادہ دیو کی وجہہ تسمیہ اور سرادہ کی کیفیت مفصل آپ کے زبان فیض ترجمان سے سماعت کرین کیونکہ سرادہ کرنے سے اپنے پتر بہت خوشنود ہوتے ہین مگر ہم نہین جانتے کہ پتر کون ہین یہہ سوال نارد کا سنکر برھما نے فرمایا کہ یہی سوال بھیشم پتامہ نے مارکنڈیو سے کیا تھا اور مارکنڈیو نے جواب اونکو دیا تھا ہمقام پر ہمکو وہی سوال جواب بھیشم و مارکنڈیو کو نقل کرتے ہین اور مارکنڈیو بنزرگ سنت کمار کی کیفیت پترون پر مطلع ہوے تھے جنھون نے بھیشم سے کیا اور بزرگ بھیشم کے اجداد نے سماعت فرمایا تھا

وھو ھذا

بھیشم نے بھیشم سے اوس وقت مین جبکہ بھیشم کو رجہتر مین مجروح اوپانون کے مسند پر لیٹے ہوے تھے عرض کیا کہ مہاراج جو شخص جہان مین نیشت نیکی و تندرستی کے خواستگار ہین اونکو کیا کرنا چاہئے اور بنس زیادہ ہونے کی کون تدبیر ہے اور رنج والم دنیاوی سے آزاد رہنے کے لئے کیا حکم شاستر کا ہے یہہ سوال بھیشم سے سنکر بھیشم نے فرمایا کہ جو شخص دل وجان سے سرادہ کرتے ہین وے تمام مقاصد مطالب عظمے پر فائز وکامیاب ہوا کرتے ہین اور جبکہ پتر خوشنود ہوتے ہین تب بنس کے افزونی بلا شک ہوتی ہے اور پترونکے خوشنودی سے دونون جہان مین بیشمار راحت وخوشی حاصل ہوتی ہے اور پتر دیوتون کے بھی دیوتا ہین جنکی خدمت سے انسان کرتارتھہ ہوجاتا ہے اور جہانتین پترونکے سب کچھہ پایا ہے یہہ پترون کے مہمان بھیشم نے سماعت کیا اور غایت حیرت وتعجب سے التماس کیا کہ مہاراج آپ نے یہہ مہمان شروع کر فرمایا ہے درست ہی الا آپ مجھکو بات کے اجازت دیوین تاکہ مین آپ سے دریافت کرون کہ بعضے لوگونکی پتر طبقات مین اور بعضونکی انسان ہو کر جہانین موجود ہین پس یہہ سب بدرجہ مساوی کیسطرح آل واولاد کے حقیر اسیقدر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسبات کی تسلیم کرنے مین تامل و توقف ہے بھشم نے فرمایا کہ ایکبار ہمنے سرادہ کرنا شروع کیا اور ہمارے والد ماجد راجہ
سروپ دھارن کرکے ہمارے پاس آئے ہمنے چاہا کہ اونکے ہاتھہ مین پنڈا رکھہ دلوین چنانچہ شانتن نے فرمایا کہ اسطرح پنڈا دینا
چاہئے کہ پنڈا کو کُس مین رکھکر زمین مین رکھدو تب ہمنے اسیطرح کیا اور ہمارے والد ماجد شانتن بہت خوشنود ہوکر فرمایا کہ جب تک
خواہش زندہ رہنے کی ہو تب تک تم زندہ ہوگے اور ایسے اہل قوت ہوگے کہ تمھارے برابر دوسرا شخص جہان
ہوگا علاوہ برین اور جو پدارتھہ تمکو ضرورت ہو وہ ہمسے طلب کرو کیونکہ کوئی شئے ایسی نہین ہے کہ جسکو ہم نہین دے
ہمنے عرض کیا کہ اگر آپ مجھسے خوشنود ہین تو جو امر مین دریافت کرتا ہون اوسپر مجھکو واقف کردیجئے یعنے آپ پتر و
کیفیت مجھکو سنا دیجئے شانتن نے فرمایا کہ ہمنے ایکدفعہ مارکنڈیو مُنی سے پتر کلپ دریافت کیا تھا اور جو کچھہ کہ او
ہمکو جواب دیا تھا وہ عجیب ہے یعنے مارکنڈیو نے فرمایا کہ ایکدفعہ ہم ریاضت مین مصروف تھے کہ دفعتاً ہماری
کی طرف گئے اور ہمنے دیکھا کہ ایک بان جس مین ایک لڑکا برابر انگشت کے بیٹھا ہے پرواز کنان عالم برز
جاتا ہے ہم نے ڈنڈوت کرکے پرنام کیا اور کہا کہ آپ کون ہین ہم چاہتے ہین کہ آپ کی اصلی کیفیت کو د
کرین تب اوس لڑکی نے کہا کہ ہم سنت کمار ہین اور ہمارے چار بھائی اور ہین تب ہمنے کہا کہ ہم م
ملتمس ہین کہ آپ کے زبان گہرفشان سے کیفیت پتر کلپ کے سماعت کرین سنت کمار نے فرمایا کہ اگلے ز
جبکہ برمھا نے دیوتون کو پیدا کیا اور اون سے کہا کہ ہماری جگ کرنا کیونکہ تم ہمارے اولاد ہو مگر دیوتون نے
بجانہ لائے اپنی قضاے حاجات مین مصروف رہے تب برمھا نے اپنے جلال کو افزون کرکے غایت غ
سے دیوتون کو یہ سراپ دیا کہ تم سب جاہل ہوکر راہ رہت گیان و خداشناسی سے معطل و منحرف ہو جاوگے ا
بھٹکتے پھروگے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ دیوتون کا گیان تمام جاتا رہا اور وے سب حیران و پریشان ہوکر برمھا کے
گئی اور جبکہ برمھا کو اپنی خدمت و اطاعت سے بدرجہ غایت خوشنود کیا تب برمھا نے فرمایا کہ جب تم سب اپنی
ترک کرکے اپنے لڑکون سے ساتھہ عجز و انکساری کے دریافت کروگے تبھی تمکو بدستور سابق گیان ملیگا چنانچہ دیوتو
٩٠ کیا اور لڑکون نے اپنے اپنے والدون و بزرگون سے کہا کہ اے صاحبزادگان فرزندان تم بدستور سابق گیان کو حاصل کرو جبکہ دیوتو
٩١ ... سنا کہ یہ سب جو حقیقت ہمارے فرزند و قبایل ہین اور ... ہر کے سب ہمکو اپنا لڑکا کہتے ہین تو و
... ساتھہ برمھا کی خدمت مین حاضر ہوے اور عرض کیا کہ مہاراج بڑا اندھیر ہے کہ ہمارے لڑ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar